اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَمَرَنَا بِالدُّعَاءِ وَوَعَدَنَا الْاِجَابَۃَ

کتاب لاجواب مولفہ جامع کمالات عالیجناب مولوی سید محمد تقی صاحب قبلہ نقوی دام فیضہ

موسوم بہ

زاد الصالحین

حصہ اول

بحسن اہتمام بابو منوہر لال صاحب بھارگو، بی، اے، سپرنٹنڈنٹ باراول

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مطبوع ہوا

موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر شایق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب فقہ و حدیث اردو و فارسی وغیرہ مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ ہذا سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب فقہ و مصائب وغیرہ اردو	
نہر المصائب۔ ہر سہ جلد یکجائی یہ کتاب پہلے بھی چھپ چکی ہی مگر بسبب کثرت خریداری اب پھر بعد نظر ثانی مولف باضافہ بعض مجالس کے طبع ہوئی ہی اس مرتبہ قلم بہت واضح کر دیا گیا ہی اور تقطیع بڑی کی گئی ہی تاکہ شب کے وقت ذاکرین کو پڑھنے مین آسانی ہو کاغذ سفید گندہ۔	ے/
شرعۃ المصائب۔ خلاصہ دُر المصائب و نہر المصائب وغیرہ مصنفہ جناب اخوند مرزا قاسم علیصاحب لکھنوی۔	عہ ۱۲/
چہاردہ مجلس مسمی بتاریخ الائمہ بنا بر مذہب امامیہ از سید وزیر حسین صاحب رضوی	۱۲/

نام کتاب	قیمت
زبدۃ المصائب۔ جلد اول مؤلفہ جناب مولوی مرزا محمد عسکری صاحب حایری نبیرہ جناب علامہ مولوی مرزا ہادی صاحب صالح مؤلف خلاصۃ المصائب۔	عا
خلاصۃ المصائب منقول از نسخہ مطبوعہ شاہی نہایت مقبول کتاب ہی۔	عہ
چہل مجلس شبیر مسمی بذایقۂ ماتم از سید وزیر حسین صاحب رضوی۔	عہ
اسرار کربلا۔ حال معرکۂ کربلائے معلی مؤلفہ منشی ظہیر الدین صاحب بلگرامی	
انتخاب المصائب۔ در بیان حالات کربلا و مجالس عزا از سید یوسف علی۔	
نزہت المصائب۔ بیان حالات کربلا و مصائب سید الشہدا کے حصۂ اول	۸/عہ

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

بدعائے نظام الملک آصف جاہ ظل اللہ قدرت اعلیحضرت

میر عثمان علیخان بہادر بادشاہ

حیدرآباد دکن خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ

ثنا مین تیری قاصر ہے زبانِ انبیاؑ یا رب
دعا سے پیشتر ملتا ہے دل کا مدعا یا رب
نہین تیرا بدل کوئی نہین ثانی ترا کوئی
مشیّت مین تری مضمر زمانہ کی بھلائی ہے
نظام الملک عثمانِ علیخان آصفِ سابع
مقاصد انکے برلا کل مطالب اِنکے پورے کر
سرِ پُر نور پر رکھ اِنکے سایہ ابرِ رحمت کا
رہے مبذول تیرا افضل آصف جاہ سابع پر
ترقی انکے مُلک و جاہ و دولت مین ہو روز افزون
الٰہی اِنکی عمر و ثروت و حشمت زیادہ کر
رہین شہزادے اور شہزادیان خوش انکے سایہ مین
رہے شمس و قمر کا دَور جب تک بزمِ عالم مین
تری مخلوق کی راحت رسانی سے ہے کام انکو
ہر اک عالم کی اور صالح کی یہ امداد کرتے ہین
رہے فیض انکا جاری تا قیامت دارِ دنیا مین
فدا جو دل سے انپر ہو اُسے رکھ خرم و شادان
دعائین متّقی دیتا ہے ظل اللہ کو اپنے

جب ہی تو ما عرفنا ہے حدیثِ مصطفیٰ یا رب
ترا لطفِ ربوبیت ہے خود حاجت روا یا رب
وہ ہے تو ایک - ناممکن ہے جسکا دوسرا یا رب
ہمارے حق مین بہتر ہے جو ہے تیری رضا یا
جہان مین جنکی ہے گونجی ہوئی صیتِ سخا یا رب
بحقِ مصطفےٰ بہرِ علیِّ مرتضیٰ یا رب
پئے آلِ نبی و بہرِ اصحابِ کسا یا رب
نصیب انکو خوشی پر ہو خوشی صبح و مسا یا رب
خوشی کی ہر گھڑی ہر شام عشرت کی دکھا یا رب
کہ تیری راہ مین کرتے ہین یہ جود و سخا یا رب
رہے گلزار آصف جاہ کا پھولا پھلا یا رب
سلامت انکو رکھ تو بہرِ آلِ مصطفیٰ یا رب
عنایت تو بھی کر انکو خوشی صبح و مسا یا رب
کرم سے انکو کر کونین کی دولت عطا یا رب
کہ جان و دل سے ہین یہ عاشقِ خیر الوریٰ یا رب
رہین حسّاد انکے موردِ رنج و بلا یا رب
ہر اک دیوار و در سے آئے آمین کی صدا یا رب

حمد و شکر باری تعالیٰ

الحمد لمجزل العطایا   والشکر لواہب الہدایا

علی ہذہ النعمۃ عبدہ السیّد محمد تقی المتوطن فی حیدرآباد دکن وطنہ الثانی

سے کتاب ہذا کو میرے اسلامی بادشاہ شریعت دستگاہ مظہر رحمت پروردگار مورد عنایات آفریدگار

مبداء شرفانوازی منشاء کرم سازی - قدردان علم و ہنر - قدرشناس اہل جوہر - سحاب جود و عطا - ابر

فیض نیسان سخا - مرکز دائرہ امن و امان - رافع رایات العدل والاحسان سپہ سالار فتح جنگ

مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ خاقان بن الخاقان بن الخاقان سلطان ابن السلطان بن السلطان

آصف جاہ ظل اللہ اعلیٰ حضرت قدر قدرت

میر عثمان علیخان بہادر بادشاہ حیدرآباد دکن

خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ وافاض اللہ علی العالمین برہ واحسانہ

کے مبارک عہد حکومت میں تالیف کرا کر زیور طبع سے آراستہ فرمایا

الٰہی نیر جاہ و اجلال شاہی مع شاہزادگان بلند اقبال تا قیام لیل و نہار روز افزوں تابان و درخشان باد

بحق النون والصّاد

صورت دستخط سرکار شریعت مدار حافظ ملت و دین سید المرسلین مروّج طریقۂ ائمہ معصومین مجتہد العصر و الزمن جناب مولانا سید ابو الحسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی بدوام الایام واللیالی

باسمہ سبحانہ تعالی شانہ

اس کتاب لاجواب بلکہ دُرِ نایاب کو اکثر مقامات سے مین نے بنظر اجمالی دیکھا اس مین قریب قریب کل امور جنکی ضرورت مومنین کو وقتاً فوقتاً رہتی ہی بیان کر دیے ہین ایسی کتاب جامع و مفید و عام فہم نظر حقیر سے نہین گذری الحق کہ جناب مؤلف دام مجدہ نے اسکی جمع و تالیف مین بڑی محنت و مشقت کی ہی اور بڑے وسیع النظر و جلیل الرتبہ و عالی قدر ہین خداوند عالم انکو جزاء خیر عطا فرمائے اور مومنین موقنین کو توفیق دے کہ وہ اس کتاب مستطاب سے سعادت دنیا و آخرت حاصل کرکے فیضیاب ہون

حررہ بیمناہ خادم شریعۃ رسول اللہ
السید ابو الحسن جعل آخرتہ خیرا من دنیاہ

صورت دستخط جناب مستطاب [illegible] نائب [illegible]

اعلم العلماء الماہرین افضل الفضلاء المتبحرین فخر العلماء الاعظم
آیۃ اللہ فی العالم نائب امام غائب مولانا و مقتدانا قبلہ و کعبہ
جناب سید آقا حسن صاحب مجتہد العصر و الزمان لکھنوی مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی اشرف الاولین والآخرین افضل الانبیاء والمرسلین وعلی اہلبیتہ الطیبین الطاہرین المعصومین۔ امابعد یہ کتاب مستطاب لاجواب در نایاب ہے حاوی اعمال ایام وسال و جامع احکامات و مہمات طہارت و صوم و صلوۃ و دیگر ضروریات از یوم ولادت تا وفات ہے اور دیگر اعمال حسنہ خصال مستحسنہ ادعیہ و تعقیبات و احراز و تعویذات پر شامل ہے باوجود اختصار بہمہ وجوہ کامل ہے اسم بامسمی زاد الصالحین برائے مومنین موقنین متقین ہے مصنف خبیر مولف بے نظیر کی جلالت منزلت و رفعت مرتبت اور نظر کی وسعت اس کتاب لاجواب سے بخوبی ظاہر ہے حقیر کی نظر قاصر سے اکثر مقامات اسکے گذرے اکثر مقامات اسکے موافق اپنے فتوے اور رائے کے اور اکثر موافق احتیاط پائے واقعی یہ کتاب بہت مفید ہے اور مجھکو اسکا عنوان بہت مرغوب و محبوب ہے امید ہے حق تعالیٰ مصنف دامت تائیداتہ ولازالت توفیقاتہ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور مومنین کو اس کتاب سے فیضیاب کرے اور توفیق عطا کرے کہ اسکے اعمال و اقوال و ہدایات کے پابند ہوں فقط السید آقا حسن عفی عنہ بقلمہ

صورت دستخط جناب مستطاب تورع مآب مستغنی عن الالقاب

افضل المجتہدین خاتم المتفقہین شمس الضحی بدر الدجی مولانا و مقتدانا قبلہ و کعبہ جناب سید نجم الحسن صاحب مجتہد العصر و الزمان

لکھنوی مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ المعبود فی السھل والجبل والصلوۃ علی محمد والہ بالاشراق والطفل

ما بعد یہ کتاب مستطاب حاوی اعمال سال جامع ادعیہ و اوراد نہر و لیال مشتمل بر مہمات متضمن احکام عبادات و معاملات جو جامعیت میں بے نظیر ہی اور مومنین کے لیے اسکے مطالعہ میں نفع کثیر ہی اسکو جناب فضائل مآب سلیل الاطاہر الاطیاب تقدس و تورع نصاب جناب مولوی سید محمد تقی صاحب دام مکارمہم نے نہایت زحمت و مشقت سے تالیف فرمایا ہی جس سے انکی وسعت نظر اور حدت بصر اور جلالت شان اور علو مکان واضح و آشکار ہی کتاب کی حالت شاہد ہی کہ اسمین فائدۂ عام اور نفع تام ہی خداوند عالم مومنین کو اس سے فیضیاب کرے اور توفیق مداومت و مواظبت اوراد مرقومہ و بجا آوری اعمال و ادعیہ ماثورہ عطا فرمائے اور جناب مؤلف کو اجر جمیل و ثواب جزیل عنایت کرے واللہ ولی التوفیق

کتبہ السید نجم الحسن عفی عنہ

لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین ... نجم الحسن ...

دین مبین ناشر احکام شرع متین افضل الفضلاء الاعلام اکمل العلماء

الفخام سند المتفقہین افضل المجتہدین علامۂ زمان فہامۂ دوران مولانا

ومقتدانا قبلہ وکعبہ جناب سید محمد باقر صاحب مجتہد العصر والزمان

لکھنوی مدظلہ العالی

باسمہ سبحانہ والحمد

یہ کتاب مستطاب جامع ادعیہ واعمال سال حاوی وظائف واوراد واذکار تالیف منیف
مؤلفۂ فضائل وفواضل مآب عوارف ومعارف اکتساب سلالۃ السادۃ الاطیاب
جناب سید محمد تقی صاحب دام مجدہ بدوام الاحقاب ہے بعض مقامات اس کتاب
شریف وتالیف منیف کے نظر قاصر احقر سے گذرے نہایت جامع وحاوی ادعیہ
اعمال واوراد واذکار پایا اور اسکے مطالعہ سے نہایت مسرور ومحظوظ ہوا
بسبب قلت فرصت کے ممکن نہوا کہ نظر تفصیلی کرتا اور مسائل فقہیہ کو بھی دیکھتا
لیکن عنوان کتاب سے ظاہر ہے کہ یہ کتاب نہایت جامع ومفید ہے خداوند عالم
جناب مؤلف کو اجر جزیل وذخر جمیل کرامت فرمائے اور مومنین کو توفیق مواظبت ادعیہ
ماثورہ واعمال منقولہ عطا کرے وہو الموفق والمعین۔ محمد باقر الرضوی
عفی عن جرائمہ

لا الہ الا اللہ
عبدہ محمد باقر
محمد بن علی

نقل دستخط جناب مستطاب تورع مآب حافظ دین مبین ناشر احکام شرع متین شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ حجۃ الاسلام آیۃ اللہ الملک العلام مولانا و مقتدانا قبلہ و کعبہ جناب سید ابو القاسم صاحب معروف بہ سید علامہ طباطبائی مجتہد العصر و الزمان مدظلہ العالی تبریزی کربلائی

هو الله

مخفی نماند — بر عموم مومنین و اخوان دین وفقهم الله تعالیٰ از کسانیکه در اخذ مسائل شرعیه تقلید رجوع باینجانب دارند که عمل کردن باداب و اعمال مستحبات مندرجه در این کتاب مستطاب زاد الصالحین تالیف منیف جناب مستطاب حقائق انتساب مولانا ابو الفضائل و المناقب سید محمد تقی صاحب سلمه الله عن المصائب والنوائب میباشد جائز و عاملش مثاب و ماجور است انشاء الله تعالیٰ سیزده شوال ۱۳۳۱ھ حررہ الداعی بالعفو و الرحمۃ ابو القاسم العلامہ

فہرست مضامین متن زادالصالحین حصہ اول

مضمون متن	صفحہ

فہرست مضامین حاشی زادالصالحین حصہ اول

مضمون حاشیہ	صفحہ

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

این کتاب فیض انتساب حاوی اذکار و احکام جناب رسول خدا و ائمہ ہدیٰ
علیہم التحیۃ والثنا موثق بتوثیق علماء مجتہدین ادام اللہ بقاءہم موسوم بہ

زاد الصالحین

حصہ اول

از تالیفات جناب مستطاب مبادی آداب شریعت مآب الاعلم الاکرم الافخم جامع کمالات
منبع حسنات جناب آقا مولوی سید محمد تقی صاحب سلمہ اللہ الواہب

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین بطبع مزین مقبول جہان ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

امابعد عاصی سید محمد تقی بن السیّد صادق علی بن السیّد حیدر علی بن السیّد جمال علی بن سیّد امام علی سرسوی[علہ] حشرہم اللہ مع الائمۃ المعصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین عرض کرتا ہو کہ اس کتاب کو موسوم بزاد الصالحین کیا گیا ہیں ضروری ادعیہ واعمال اور نیز ادعیۂ تعقیبات نماز واجبہ ونوافل روزانہ وادعیہ نماز شب وصبح وشام واعمال ہفتہ وادعیۂ حاجات واسماء اعظم واسماء حسنیٰ وادعیۂ امراض وغیرہ وغیرہ کتاب مفتاح کبیر ومصباح صغیر جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمۃ ومفتاح الفلاح جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ سے تحریر کیے گئے اور چونکہ جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے ادعیۂ تعقیبات وغیرہ سے کیسکی فضیلت اور ثواب نہین تحریر فرمائی لہذا اُن دعاؤن کی فضیلت او ثواب کتاب کافی ومقیاس المصابیح ومہج الدعوات وغیرہ سے تحریر کیے اور علاوہ ہرسہ کتابہاے مذکورہ کے بہت سی دعائین واعمال کتاب کافی جناب محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ وکتاب امالی ومتہجد وتہذیب جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ وبلد الامین جناب کفعمی علیہ الرحمہ ومکارم اخلاق جناب شیخ رضی الدین بن شیخ ابی علی طبرسی علیہ الرحمہ

علہ سرسوی یعنے سرسی ضلع مراد آباد ۱۲

وکتاب مہذب البارع وعدۃ الداعی جناب ابی العباس احمد ابن فہد علیہ الرحمہ و طب الائمہ
جناب ابن بسطام علیہ الرحمہ و فرج الہموم و جمال الاسبوع و مہج الدعوات و اقبال
و فلاح السائل صاحب کرامات جناب السید علی ابن طاؤس علیہ الرحمہ و حیوۃ الحیوان
جناب شیخ کمال الدین امین علیہ الرحمہ و بحار الانوار جناب علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ
اور نیز دیگر کتابہائے معتبرہ مثل سفینۃ النجاۃ وغیرہ وغیرہ سے تحریر کین اور احادیث
دربارۂ فضائل علم و تعلیم علم و فضائل نماز پنجگانہ و نوافل شبانہ روز و صدقات وغیرہ وغیرہ
کتابہائے مستندہ و معتبرہ علمائے مشاہیر امامیہ مثل من لایحضرہ الفقیہ و معانی الاخبار
و توحید و خصال و امالی و علل الشرائع و صفات الشیعہ و کتاب الاخوان و ثواب الاعمال
جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ و عدۃ الداعی جناب ابن فہد علیہ الرحمہ و جمال الصالحین
جناب مرزا حسن بن عبد الرزاق لاہجی علیہ الرحمہ و بحار الانوار جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ
و مقنعہ و اختصاص و ارشاد و مجالس جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ و حدائق الناظرہ جناب
شیخ یوسف بحرینی علیہ الرحمہ و مجمع البیان جناب شیخ طبرسی علیہ الرحمہ و نور الانوار شرح
صحیفۂ کاملہ و انوار النعمانیہ و ریاض الانوار جناب سید نعمت اللہ جزائری علیہ الرحمہ
و لمعہ و مسالک و دروس و ذکری جناب محمد ابن مکی شہید اول علیہ الرحمہ و شرح لمعہ و رسالہ جمعہ
و اسرار الصلوۃ جناب شیخ زین الدین شہید ثانی علیہ الرحمہ و تمحیص جناب بو علی محمد ابن ہمام
علیہ الرحمہ و شرح الارشاد و الاذہان جناب مقدس احمد اردبیلی علیہ الرحمہ و وسائل الشیعہ
جناب شیخ حر عاملی علیہ الرحمہ و تفسیر منہج جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ و جواہر الکلام
جناب شیخ محمد حسن و کتاب مکاسب جناب شیخ مرتضی النجفی علیہ الرحمہ و کلمۂ طیبہ و دار السلام
و مستدرک الوسائل و نجم ثاقب جناب مرزا حسین بن محمد تقی نوری طبرسی علیہ الرحمہ
و تفسیر علی بن ابراہیم قمی علیہ الرحمہ و مشکوۃ الانوار و احتجاج جناب علامۂ طبرسی علیہ الرحمہ
و کتاب الغایات جناب جعفر ابن محمد القمی علیہ الرحمہ و نزہہ جناب ابو یعلی علیہ الرحمہ

وتہذیب الاحکام جناب ابراہیم عبدالحمید علیہ الرحمہ و اقاقی ابن ... علیہ الرحمہ و شیخ ...
جناب فاضل طبرسی علیہ الرحمہ و نہج البلاغہ جناب سید رضی علیہ الرحمہ و درر غرر جناب
سید مرتضیٰ علیہ الرحمہ و معدن الجواہر جناب شیخ ابوالفتح کراجکی علیہ الرحمہ و کتاب زہد و کتاب المومن
جناب حسین بن سعید علیہ الرحمہ و رسالۂ سعدیہ جناب علامہ علیہ الرحمہ و کتاب اربعین جناب
سید محی الدین علیہ الرحمہ و کشکول جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ و مناقب و بیان التنزیل
جناب محمد بن علی ابن شہر آشوب علیہ الرحمہ و کتاب محاسن جناب احمد ابن محمد برقی علیہ الرحمہ
و کتاب مجالس جناب ابن الشیخ علیہ الرحمہ و کتاب قصص الانبیا و دعوات و لب لباب
جناب قطب راوندی علیہ الرحمہ و تفسیر جناب محمد ابن مسعود عیاشی علیہ الرحمہ و درر اللیالی
جناب ابن ابی جمہور علیہ الرحمہ و قرب الاسناد جناب حمیری علیہ الرحمہ و بشارت المصطفیٰ
جناب عماد الدین طبری علیہ الرحمہ و کتاب زہد النبی و کتاب عروس جناب جعفر ابن احمد القمی
علیہ الرحمہ و کتاب مشیخت جناب حسن ابن محبوب علیہ الرحمہ و کتاب غارات جناب ابراہیم
ابن ثقفی علیہ الرحمہ و کتاب مقتضب الاثر جناب شیخ ابو عبداللہ ابن محمد ابن عباس
علیہ الرحمہ و کتاب فضائل جناب شیخ شاذان ابن جبرئیل قمی علیہ الرحمہ و کتاب اصل جناب
زید الرسی علیہ الرحمہ و تنبیہ الخواطر جناب شیخ ورّام علیہ الرحمہ و نوادر جناب سید فضل اللہ
راوندی علیہ الرحمہ و ارشاد القلوب جناب حسن بن ابی الحسن دیلمی علیہ الرحمہ و کنوز النجاح
جناب شیخ ابو علی فضل ابن حسن طبری علیہ الرحمہ و عیون اخبار الرضا و فقہ الرضا و جامع الاخبار
و مسامات النبی و فردوس الاخبار و جعفریات و غیرہ و غیرہ سے اور اعمال سال کتاب
اقبال صاحب کرامات جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ و بحار جناب ملا محمد باقر مجلسی
علیہ الرحمہ و نیز دیگر کتبہائے معتبرہ و مستندہ سے محض برائے انتفاع مومنین و مومنات تحریر
کیں اس امید پر کہ جسقدر مومنین و مومنات کو اس سے نفع پہونچے شاید باری تعالیٰ
اپنے کرم و رحمت سے وہی سبب میرے لئے وسیلہ نجات کا قرار دیدے اور یہ اور ...

مابین میرے اور آتش جہنم کے حسب حدیث (ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۴۵ باب اول)
حائل اور پردہ ہو جائین ای باری تعالیٰ تو اس دعا کو میری قبول فرما اور جس طرح
تو نے اپنی رحمت و کرم سے دنیا مین گناہان کبیرہ و صغیرہ پر عقوبت کرنے سے کہ
انصافاً جس عقوبت کے لائق مین تھا چشم پوشی فرمائی ہی اُسیطرح وقت نزع سے
(کہ جو اوّل سخت ترمرحلہ ہی) تا آخر حسب وعدہ قُلْ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی
اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّہٗ ہُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝
(یعنے) (کہہ تو ای محمدؐ کہ خداے تعالیٰ فرماتا ہی) کہ ای بندو میرے زیادتی کرتے ہو اپنی
جانون پر یعنی اپنے نفسون پر بسبب ارتکاب گناہان کبیرہ کے اسراف کیا ہی اور
حد سے معاصی کو گذران دیا ہی پس نا امید نہ ہو اللہ کی رحمت سے تحقیق خدا تعالیٰ
بخشتا ہی جمیع گناہان کبیرہ اور صغیرہ کو تحقیق وہی ہی بخشنے والا مہربان فقط
مجھ پر نظر عفو فرما کر مجھکو اپنے اُن بندگان عاصی مین کہ جنکی تمام عمر گناہان کبیرہ مین گذری ہی
اور بالآخر اُنپر رحم فرما کر ایک ذرا سے کار خیر مین تو نے بخشدیا ہی داخل فرما اور جمیع سختی
وعذابہاے آخرت سے محفوظ رکھ اور ای باریتعالیٰ تو میرے اعمال کا عالم ہی کہ مجھسے
اسوقت تک کوئی عمل نیک ایسا نہ ہوگا کہ جسپر مجھکو امید اپنی بخشش کی ہو تو نکتہ نواز ہی
اور اسپر قادر ہی کہ ایک عابد کی تمام عمر کی عبادت کو ایک ذرا سے عجب اور خود بینی اور
تکبر مین حبط فرما دے اور ایک سخت ترین گنہگار کے تمام عمر کے گناہان کبیرہ اور
جمیع خطاؤن کو ایک ذرا سے کار خیر مین بخشدے مگر مین ایسا گنہگار ہون کہ مجھ سے ابتک
ایک کار خیر بھی تیری خوشنودی کے لائق نہ ہو سکا اگر تو گناہون کی سزا کے لیے اور نیز
اس قصور مین کہ مجھ سے تمام عمر مین ایک عمل خیر بھی تیری خوشنودی کے لائق نہ ہو سکا
جہنم مین بھیجدے تو یہ تیرا عین انصاف ہی اور اگر تو مجھکو اپنے رحم و کرم سے قطعاً بخشدے
تو یہ تیرا ایفاے وعدہ ہی یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ تا آخر آیہ۔ کہ جو تو نے

اپنے خاص گنہگار بندون ہم ہی سے وعدہ فرمایا ہی پس توحسب وعدہ اپنے مجھ پر نظر عفو فرما بحق محمدؐ و اہلبیت محمدؐ وصلی اللہ علی محمدؐ و آل محمدؐ اور ای باری تعالی تیری اس نعمت کا (یعنی کہ جو تو نے مجھکو خدمت مومنین کی توفیق عطا فرمائی ہی) لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہون اور تجھ ہی سے یہ دعا کرتا ہون کہ بحق محمد و آل محمد حسب وعدہ ادعونی استجب تو میرے اس شکر کو قبول فرماکر مجھکو شاکرین مین تحریر فرما اور جو نعمات باعث حصول عقبیٰ ہین مجھ پر مزید نازل فرما

مناجات

ہزارون نعمتین کین بے طلب تو نے عطا یارب	زبان دعوی کرے کس منھ سے تیرے شکر کا یارب
زبان بن جائے گر ہر بال میرے جسم کا یارب	سر مو ہو نہ اُسپر بھی تری حمد و ثنا یارب
بشر کیا خاک لکھے گر لکھے حمد و ثنا یارب	ملائک سرنگون عاجز تمامی انبیا یارب
کہین جب صاحب لولاک تجھکو ماعرفناک	تو پھر تعریف مجھسے ہو سکے کیونکر بھلا یارب
مین آیا ہون در رحمت پہ تیرے التجا لیکر	قبول اپنے کرم سے جلد کر میری دعا یارب
بحق احمدؐ و حیدرؑ بحق حضرت زہراؑ	بحق مجتبیٰؑ و سرور گلگون قبا یارب
بحق عابدؑ و باقرؑ بحق جعفرؑ و کاظمؑ	بحق ضامن ثامن امام دوسرا یارب (امام حسینؑ)
بحق حضرت ہادیؑ بحق حضرت قانع (لقب تقی)	بحق عسکریؑ و مہدیؑ حاجت روا یارب
مرے رنج و الم سب دور کر دے اپنی رحمت سے	عنایت کر بزودی میرے دل کا مدعا یارب
ادا پہلے کرون حج اور عمرہ مین شرائط سے	وہانسے جاکے دیکھون روضۂ خیر الوریٰ یارب
اسی کے بعد ہی پھر یہ تمنا ہے دلی میری	نجف مین یا نسے جاؤن اور وہانسے کربلا یارب
پھر اسکے بعد ہی یہ قصد اگر تقدیر یاور ہو	کرون جاکر طواف قبر موسیٰ رضا یارب
نہو جز پنجتن اک شش جہت مین اور مطلب	قیامت تک رہے دلمین مرے انکی ولا یارب

قطعہ

بوقت نزع رکھ میری زبان کو کام مین اپنے
جو دم توڑ دن بھرون بھر دم مین تیرے عشق کا یارب

لحد مین پرسش اعمال کا جسوقت وقت آئے
اکرم کو اپنے ہمدم کیجیو اسدم مرا یارب

تجھہی پر ہی بھروسہ مشکلین آسان ہون سب میری
کوئی سختی نہ پیش آئے مجھے روز جزا یارب

الٰہی تو مدد کر تا بخیر انجام ہو میرا
مرے دلکو ہی دھڑکا حشر کا بے انتہا یارب

قطعہ

ترے سجدہ کے لائق تک نہین جب میری پیشانی
نمازین واجبہ کیا اور نوافل میری کیا یارب

قبول انکو کرے گر تو تو تیری عین رحمت ہے
یہی ہے آرزو میری یہی ہے التجا یارب

عطا کر اسطرح توفیق احسن اپنی طاعت کی
اک دلکو جس سے حاصل ہو عبادت کا مزا یارب

در رحمت کو وا کر اور نگاہ لطف کر مجھ پر
اٹھائے ہون مین تیرے روبرو دست دعا یارب

الٰہی دامن رحمت مین اپنے ڈھانپنا مجھکو
نہو پرسش مرے اعمال کی روز جزا یارب

وہ عاصی ہون اگر عصیان مرے میزان مین تولین
تو ہم پلہ نہ اس سے ہوسکین ارض و سما یارب

کیا ہی وعدہ لاتقنطوا جو اہل عصیان سے
کر اس عاصی سے بھی اس اپنے وعدہ کی وفا یارب

گنہ ہر ایک میرا بخشدے تو اپنی رحمت سے
نہو کچھ خوف عصیان کا مجھے روز جزا یارب

گنہگاران امت کو رہائی جسطرح دی ہے
یونہین دوزخ سے مجھ عاصی کو بھی کردے رہا یارب

گنہ بے حد و بے پایان ہین گرچہ مجھ معاصی کے
نہین ہے تیری رحمت کی بھی حد و انتہا یارب

اگر تو بخشدے مجھکو یہ تیری عین رحمت ہے
یہ تیرا عدل ہے گر دے گناہون کی سزا یارب

تو ہی مختار بخشے یا نہ بخشے مجھ سے عاصی کو
برا ہون یا بھلا جیسا ہون بندہ ہون ترا یارب

رضا سے تیری سرتابی کرون کیا تاب ہے میری
اسی مین مین خوشی ہون جسمین ہو تیری رضا یارب

مین ہون اک بندہ عاجز نظر کر رحم کی مجھ پر
بجز تیرے جہان مین کون حامی ہے مرا یارب

بہار باغ جنت کی فضا کو متقی دیکھے
نگاہ مہر ہو جائے اگر تیری ذرا یارب

مومنین کی خدمت مین یہ عرض ہے کہ اگر اس کتاب کے ملاحظہ سے کچھ نفع حاصل ہو یا اس کتاب مین سے کچھ تعقیبات وغیرہ کو مداومت مین رکھا جائے تو ہر روز بعد نماز پنجگانہ و نماز شب

مخصوص میرا نام لیکر میرے اور میرے والدین کے لیے دعاے مغفرت فرمائین اور یہ عرض میری
بواسطۂ محمد و آل محمد قبول فرمائی جاے تاکہ انشاء اللہ آپ کار خیر مین داخل ہون اور کیا عجب
ہی کہ آپ ہی کی یہ دُعا میرے لیے وسیلہ نجات کا ہو جاے احادیث مین آیا ہی کہ مومن کی دُعا
مومن غائب کے حق مین بہت جلد قبول ہوتی ہی اور فرشتہ اُس مومن کے حق مین کہ جسنے دعا
کی ہی دعا کرتا ہی کہ اے باریتعالی تو اس مومن کو مثل اُس دعا کے کہ جو اسنے مومن غائب کے
لیے کی ہی تلو ہزار عطا فرما دعاے مغفرت سے کوئی دعا عمدہ نہین ہی چنانچہ باری تعالی دعاے
مغفرت کرنے کے لیے سورہ محمد مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ یعنے اور بخشش مانگ (یعنے طلب مغفرت کر) اپنے گناہون کی اور واسطے
مومنین اور مومنات کے اور سورہ نسار مین مابین رکوع ۱۰ و ۱۱ کے فرماتا ہی وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً
حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا یعنے جو کوئی سفارش کرے سفارش اچھی (یعنے کسی برادر مومن
کے لیے دُعاے خیر کرے یا اور کوئی عمل خیر اُسکے لیے کرے) ہوگا واسطے اُسکے حصہ اُسمین سے
(یعنے ایک حصہ ثواب کا اُسکے لیے لکھا جائیگا جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے
ہین کہ اس آیہ سے یہ ثابت ہوتا ہی کہ جو شخص کسی مومن کے لیے بعد مرنے کے اُسکے لیے دعاے
مغفرت کرے اور عمل خیر کرے تو یہ بھی اُسکے ثواب مین شریک ہوتا ہی دعاے مغفرت کا کرنا
مومن زندہ کے لیے بھی یہی ثواب رکھتا ہی اور احادیث اسکی فضیلت مین بیشمار ہین انشاءاللہ
آیندہ تحریر کیے جائین گے —

باب پہلا فضیلتِ علم و طالبِ علم و تعلیم علم مین

(۱) غور کرنے سے ظاہر ہوتا ہی کہ تمام خصال و صفات سوائے علم کے انسان و حیوانات مین مشترک ہین
مثل شجاعت و قوت و شفقت و غیرہ کے مگر علم محض انسان ہی کے لیے ہی اور اسی سبب سے خدا تعالی
نے جناب آدمؑ کو ملائکہ پر فضیلت دی اور ملائکہ کو جناب آدمؑ کے سجدہ کرنے کا حکم فرمایا علم وسیلہ
سعادت ابدی کا ہی بشرطیکہ عمل بھی اُسپر ہو مراد علم سے علم دین ہی اور علم دین کا تحصیل کرنا ہر مسلم
و مسلمہ پر واجب ہی علم کی فضیلت مین احادیث بیشمار ہین چند احادیث اس جگہ تحریر کی جاتی ہین۔

فضیلتِ علم

(۲) کلمہ طیبہ مین جناب آقا حاجی مرزا حسین بن محمد تقی نوری طبرسی علیہ الرحمہ کہ علماے جلیل القدر نجف
اشرف سے ہین یہ حدیث تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب رسالتمآبؐ نے کہ طلب کرنا علم کا ہر مسلم و مسلمہ پر واجب ہی
(۳) حدیث از کتاب امالی فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ طلب کرنا علم کا ہر مسلمان پر

فصل پہلی پیدائشِ عقیق و فضیلتِ عقیق مین

(۱) حدیث از حلیۃ المتقین خلاصہ اسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام حسینؑ نے کہ جناب موسیٰ علیہ السلام آنکھین نیچی کرکے مناجات کیا کرتے
تھے خدا تعالی نے اُنکے چہرے کے نور سے عقیق کو پیدا کیا اور فرمایا کہ قسم ہی مجھکو اپنی ذات اقدس کی کہ عذاب نکرونگا
مین آتش جہنم سے اُس ہاتھ کو کہ جسمین انگشتری عقیق کی ہو بشرطیکہ محبت علی بن ابی طالبؑ کی رکھتا ہو۔
(۲) حدیث خلاصہ یہ ہی کہ جناب امیرؑ نے جناب رسولخداؐ سے عرض کیا کہ عقیق کیا چیز ہی فرمایا کہ پہاڑ ہی یمن مین کہ
اقرار کیا ہی اُسنے خدا کی وحدانیت کا اور میری رسالت کا اور یا علی تیری اور تیرے بیٹون کے لیے امامت کا اور
تیرے شیعون کے لیے جنت کا اور تیرے دشمنون کے لیے جہنم کا۔
(۳) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ نماز اُس شخص کی کہ جسکے ہاتھ مین انگوٹھی عقیق کی ہو چالیس

واجب ہی پس طلب کرو علم کو اُسکے اہل سے اور ترک عمل سے بدرستیکہ طلب کرنا علم کا عبادت ہی اور تحصیل علم یعنی محض برضاے خدا تعلیم کرنا علم کا حسنہ ہی اور مذاکرہ علم کا ثواب تسبیح کا رکھتا ہی اور اُسپر عمل کرنا مثل جہاد کے ہی اور تعلیم کرنا جاہل کو صدقہ ہی اور جو شخص قابلیت علم کی رکھتا ہو اُسکو تعلیم کرنا موجب قُرب خدا کا ہی اس سبب سے کہ بسبب علم کے حلال و حرام الٰہی شناخت کیا جاتا ہی اور راہ بہشت کی واضح ہوتی ہی اور بسبب علم کے اطاعت و بندگی خدا کی ہوتی ہی اور علم پیشواے عمل ہی اور عمل اُسکا تابع ہی اور ملائکہ طالب علم سے خوش ہوتے ہین اور اُنسے محبت کرتے ہین اور اُنپر اپنے پر ملتے ہین اور اُنکے لیے استغفار کرتے ہین اور اُنپر بوقت نماز برکت نازل ہوتی ہی اور اُنکے لیے ہر چیز تر و خشک حتی کہ ماہیان دریا و حیوانات دریا و درندگان و حیوانات صحرا استغفار کرتے ہین -

(۴) حدیث از کتاب منیۃ المرید جناب شیخ شہید ثانی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ ایہا الناس افضل دین مین طلب کرنا علم دین کا ہی اور اُسپر عمل کرنا ہی بدرستیکہ طلب علم دین واجب تر ہی مال کے طلب کرنے سے -

---

[۱] درجہ زیادہ ہی اُس شخص کی نماز سے کہ جسنے بلا عقیق کے پڑھی ہو -

(۴) حدیث فرمایا جناب امیرؑ نے کہ دو رکعت نماز با انگشتر عقیق بجا لائے بہتر ہی ہزار رکعت سے کہ بلا انگشتری عقیق کے پڑھی ہو من مؤلف مردونکو انگوٹھی سونے کی پہننا حرام ہی اور انگوٹھی لوہے اور پیتل کی مردوں اور عورتونکو پہننا مکروہ ہی (۵) حدیث ایک شخص نے جناب رسولخدا سے عرض کیا کہ راہ مین مال میرا چوری گیا فرمایا کہ انگشتری عقیق کی ہاتھ مین کیون نہین رکھتا تھا کہ وہ ہر بدی سے محفوظ رکھتی ہی اور حاکم ظالم اور ہر بلا سے محفوظ رہتا ہی اور خیر اور فراخ روزی ہوتی ہی اور محفوظ رہتا ہی اُس چیز سے کہ جس سے خوف کرتا ہی اور پریشانی و فقر و درد دشتی کو دفع کرتا ہی اور نفاق کو دور کرتا ہی اور خداے تعالی دوست رکھتا ہی اُسکو کہ جسکے ہاتھ مین انگشتری عقیق کی ہو اور ہاتھ واسطے دعا کے بلند کرے اور وہ ہاتھ روپیہ سے خالی نہین رہتا اور باعث روا ہونے حاجات کا ہوتا ہی اور عقیق محفوظ رکھتا ہی ہاتھ کٹنے سے اور امان بخشتا ہی خوف سے من مؤلف مین نے جہانتک امتحان کیا اور جسقدر

(۵) حدیث از کلمۂ طیبہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ علم خزانہ انبیا کا ہی۔

(۶) حدیث از کتاب منیہ جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام زین العابدین ؑ نے کہ اگر لوگ جانین کہ طلب علم مین کیا کیا منافع ہین پس طلب کرین علم کو اگرچہ وہ قتل کیے جاوین اور پانی مین غرق ہوون۔

(۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیر ؑ نے کمیل ابن زیاد سے کہ اے کمیل علم بہتر ہی مال سے علم تیری حفاظت کرتا ہی اور تو مال کی حفاظت کرتا ہی اور علم حاکم ہی اور مال محکوم ہی اور مال خرچ کرنے سے کم ہوتا ہی اور علم صرف کرنے سے زیادہ ہوتا ہی۔

(۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیر ؑ نے کہ سات وجوہ سے علم مال سے بہتر ہی۔ وجہ اول یہ ہی کہ علم میراث انبیا ہی اور مال میراث فرعون وجہ دویم یہ کہ علم صرف کرنے سے کم نہین ہوتا اور مال صرف کرنے سے کم ہوتا ہی وجہ سویم یہ کہ مال محتاج ہی حفاظت کا اور علم اپنے صاحب کی حفاظت کرتا ہی وجہ چہارم یہ کہ علم قبر مین ہمراہ داخل ہوتا ہی اور مال مرتے ہی جدا ہو جاتا ہی وجہ پنجم

---

(۱) مجھکو تجربہ حاصل ہوا ہی وہ یہ ہی کہ یہ سب خواص عقیق یمنی مین ضرور ہین نہ دوسرے عقیق مین مثل عقیق کھماچی وغیرہ کے دو مرتبہ مجھکو امتحان ہوا ہی ایک مرتبہ مین سخت علیل تھا جو انگشتری عقیق یمنی کی میرے ہاتھ مین تھی اُسکا نگینہ ٹوٹ گیا اسکے بعد ہی مجھکو افاقہ ہونا شروع ہوا یہانتک کہ مجھکو شفاے کاملہ حاصل ہوئی دوسری مرتبہ مین گھوڑے پر سوار تھا گھوڑا نزدی مین بیٹھ گیا مین اُسکے نیچے دب گیا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اُسکے نیچے سے نکالا جب مین باہر آیا تو مین نے عقیق یمنی کو جو انگشتری مین تھا ٹوٹا ہوا پایا اس تحریر سے میری غرض یہ ہی کہ جمیع آفتون کو عقیق یمنی اپنے اوپر لے لیتا ہی اور اُس سختی کی وجہ سے ٹوٹ جاتا ہی پس جب ٹوٹ جاوے تو پھر اُس عقیق یمنی کو نہ پہنے عقیق یمنی قیمتی چیز ہی لکھنؤ مین تلاش سے ملجاتا ہی چھوٹے سے چھوٹا چار پانچ روپیہ سے کم نہین آتا۔ اور یہ سب خواص جو احادیث مین وارد ہین عقیق یمنی سُرخ مین ضرور ہین اور جناب رسولخدا ؐ نے بھی عقیق یمنی کی نسبت ارشاد فرمایا ہی ملاحظہ ہو حدیث نمبر (۱۳) فصل ہٰذا عقیق یمنی سرخ کے حکمانے بھی بہت خواص لکھے ہین۔

یہ کہ مال کافر و مومن دونون کے لیے ہی اور علم خاص مومن کے واسطے ہی اسجگہ مراد علم سے معرفت ہی

وجہ ششم یہ کہ امر دین مین تمام لوگ محتاج علم دین کے ہین اور صاحب مال کے سب محتاج نہین ہوتے **وجہ ہفتم** یہ کہ علم اپنے صاحب کا وقت گذرنے صراط کے معین ہوتا ہی اور مال مانع ہوتا ہی -

(۹) **حدیث** از کتاب انیس المسافرین جناب شیخ محدث جلیل شیخ یوسف بحرینی علیہ الرحمہ خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ دس شخص رؤسار خوارج سے بخدمت جناب امیر حاضر ہوے اور عرض کیا کہ ہم آپ سے سؤال کرتے ہین اگر آپ نے ایک ہی جواب سب کو دیا تو ہم سمجھین گے کہ آپکو علم نہین ہی پس ایک شخص نے اُنمین سے عرض کیا کہ علم افضل ہی یا مال آنحضرتؑ نے فرمایا کہ علم افضل ہی اُسنے عرض کی کہ کیون آنحضرتؑ نے فرمایا کہ علم میراث انبیا ہی اور مال میراث قارون وہامان و فرعون وعاد وشداد دوسرے شخص نے سوال کیا آنحضرتؑ نے فرمایا کہ مال کی تو حفاظت کرتا ہی اور علم تیری محافظت کرتا ہی تیسرے شخص کے سوال کے جواب مین فرمایا کہ صاحب مال کے دشمن بہت ہوتے ہین اور صاحب علم کے دوست

(۱۰) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ عقیق سُرخ کا پہاڑ بہشت مین ہی اور وہ پہاڑ قریب ہی جناب سوالنما کے گھر کے عقیق سُرخ یمنی پر مُحَمَّدٌ نَبِیُّ اللہِ وَعَلِیٌّ وَلِیُّ اللہِ کندہ کرا دے یا یہ کندہ کرا دے اٰمَنَ الْمُتَوَکِّلُوْنَ کندہ کرانا اس کلمہ کا واسطے حفاظت اموال و اولاد وغیرہ اور واسطے دفع دشمن و محافظت از جن وانس و جمیع مکارہ کی تاثیر عظیم رکھتا ہی اور کندہ کرانا اَللّٰہُ وَلِیُّ عِصْمَتِیْ مِنْ خَلْقِہٖ کا واسطے حفاظت کے مجربات سے ہی اور کندہ کرانا حَسْبِیَ اللّٰہُ حافظی عقیق سرخ یمنی پر واسطے کفایت مہمات و دفع اعدا کے مجرب ہی یہ نقش نگین جناب امام محمد تقیؑ کا ہی اور کندہ کرانا عقیق سُرخ یمنی پر الملک للہ الواحد القہار کا واسطے وسعت رزق و نعمت کے نہایت مؤثر ہی یہ نقش نگین بھی جناب امام محمد تقیؑ کا ہی اور امن المتوکلون جو اوپر تحریر ہو چکا یہ نقش نگین جناب امیرؑ کا ہی اور اللہ ولی عصمتی من خلقہ نقش نگین جناب امام جعفر صادقؑ کا ہی اور حسبی اللہ حافظی نقش نگین جناب امام رضاؑ کا ہی اور یہ سب آزمودہ ہین اور اگر عقیق سُرخ یمنی پر اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ کندہ کرا دے تو واسطے خلاصی حبس و شر ظالم کو نہایت مؤثر ہی اور یہ نقش نگین جناب

بہت ہوتے ہین چوتھے شخص کے جواب مین فرمایا کہ مال تصرف کرنے سے کم ہوتا ہی اور علم تصرف
کرنے سے زیادہ ہوتا ہی۔ پانچوین شخص کے جواب مین فرمایا کہ صاحب مال کا نام ساتھ بخل کے
لیا جاتا ہی اور صاحب علم کا نام باعزاز لیا جاتا ہی چھٹے شخص کے جواب مین فرمایا کہ مال پر خوف
دزدی کا ہی اور علم اس خوف سے امین ہی ساتوین شخص کے جواب مین فرمایا کہ مال بعد
مدت گذرنے کے پرانا ہو جاتا ہی اور علم کہنہ نہین ہوتا آٹھوین شخص کے جواب مین جو فرمایا اصل
نسخہ مین تحریر نہین تھا لہذا قلم انداز کیا نوین شخص کے جواب مین فرمایا کہ مال قلب کو سخت کرتا ہی اور علم
قلب کو منور کرتا ہی دسوین شخص کے جواب مین فرمایا کہ صاحب مال کو تکبر ہوتا ہی اور اپنے
کو بزرگ سمجھتا ہی اور اکثر دعوی ربوبیت کا کرتا ہی اور صاحب علم مسکین اور ذلیل اور خاشع
ہوتا ہی پس اُن دسون خوارج نے کہا کہ آپ بیشک باب علم کے ہین جناب امیرؑ نے فرمایا کہ بخدا
اگر سوال کیے جاتے مجھ سے تو مین علحدہ علحدہ ہر سوال کا جواب تا بہ قیامت دیے جاتا۔
یہ لوگ پوچھتے
(۱۰) خباثیث از کلمہ طیبہ فرمایا جناب صادقؑ نے کہ محافظت کر دین خدا کی بر غبت مصاحبت
علم و اہل علم کے۔

امام علی نقیؑ کا ہی۔ اور ایک میرے دوست صلحا مین سے تھے اُنھون نے مجھ سے اسی تذکرہ مین فرمایا کہ مین ایکمرتبہ
بیمار ہوا تھا پڑا رہتا تھا اور ہاتھ مین انگشتری عقیق یمنی سرخ کی تھی کہ میرے کان مین آواز آہستہ چٹاخہ کی آئی اس طرح پر
کہ کوئی چیز ٹوٹتی ہی اُسوقت مین تنہا تھا مین نے اپنے نزدیک دیکھا تو کچھ معلوم نہ ہوا پھر میری نظر عقیق پر پڑی تو
نگینہ عقیق یمنی کا ٹوٹا ہوا تھا اور اس سے قبل صبح کو مین دیکھ چکا تھا نگینہ ثابت تھا اسوقت مجھکو یقین ہوا کہ جو مشہور
ہی کہ سختی اپنے مالک کی عقیق یمنی اپنے اوپر لے لیتا ہی صحیح ہی اور مجھکو اُسیدن سے صحت ہونا شروع ہو گئی دوسرے
دن وہ عارضہ بالکل رفع ہو گیا۔
(عقیق زرد)
(۷) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ عقیق زرد کا پہاڑ بہشت مین قریب ہی جناب فاطمہؑ کے گھر سے
عقیق زرد یمنی پر یہ کندہ کرا دے مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور نیچے نگینہ کے دوسری طرف
محمد و علی کندہ کرائے پس چور اور راہزن سے محفوظ رہیگا کلمہ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ نقش نگین جناب امام رضاؑ

کیفیتِ تعلیم

(۱۱) حالت علم کی مثل طعام کے ہی ہر شخص کو خیال کرنا چاہیے کہ کونسا طعام اسکو نفع دیتا ہی
اور کونسا مضر ہی اسیطرح علم ہی پس جس علم سے دینی و دنیوی نفع ہو اور اُسمین خوشنودی
خدا و رسول ہو پس مومنین کو لازم ہی کہ وہی علم اپنی اولاد اور نیز اُن بچون کو کہ جنکی پرورش کرتے ہو
ہین تعلیم کرین یا تعلیم کرائین اور علوم غیر شرعیہ سے کہ جنکے سیکھنے اور سکھلانے مین گناہ ہی قطعی محترز
رکھین مثلاً علم نجوم پر اعتقاد کرنا اور تحصیل اسی غرض سے کرنا حرام ہی مگر بقدر ضرورت کہ قبلہ و اوقات
صلوٰۃ وغیرہ کو شناخت کر سکے پس جس علم کی فی الحال ضرورت ہو اُسکو اور معرفت الٰہی کو بڑا لائق
تعلیم کرین یا تعلیم کرائین اور مقدم علم توحید ہی اور علم فقہ و حدیث و تفسیر و قرآن کو ترک نہ کرین
اسکی فضیلت احادیث مین بیشمار ہی چنانچہ۔

(۱۲) حدیث از جمال الصالحین جناب مرزا حسن بن عبدالرزاق لاہجی علیہ الرحمہ جناب امام
محمد باقرؑ نے فرمایا کہ جو کوئی اپنے فرزند کو قرآن سکھلاوے ایسا ہی کہ گویا اُسنے دس ہزار حج کیے

ہو کا ہی پس کندہ کرنا جمیع کلمات مذکور کا عقیق زردینی پر واسطے تونگری کے بہت مفید ہی اور فقر و درویشی
ہوتی ہی مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ سورۂ کہف مین ہی عقیق سفید

(۸) حدیث فرمایا جناب رسول خداؐ نے کہ عقیق سفید کا ایک پہاڑ بہشت مین قریب ہی جناب امیرؑ کے گھر کے
اس نگینہ پر یہ کندہ کرا دے صِرَاطُ عَلِیٍّ حَقٌّ نُمْسِکُہٗ اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے ان کلمات کو اسم اعظم تحریر
ملاحظہ ہو باب ۵ مین نمبر ۵۳ کا حاشیہ مندرجہ اسم اعظم نمبر ۲۳ - اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ
یہی جو اوائل قرآن مین وارد ہین اسم اعظم ہین جب اُنکو بعد حذف مکررات کے جمع کیا جاوے تو عبارت مذکور
پیدا ہوتی ہی یہ حروف نورانی ہین اور یہ کل چودہ حروف ہین انکے خواص علمائے بہت تحریر فرمائے ہین
وارد ہی کہ جسوقت طالع ثور ہو اور قمر برج ثور مین ہو نگین فقرہ پر صِرَاطُ عَلِیٍّ حَقٌّ نُمْسِکُہٗ کو کندہ کرا دے اور
انگشتری پہنے جمیع مرادات اُسکے بخیر و خوبی برآئین اور ہرگز وہ شخص فقیر نہ ہووے برائے ترقی رزق مثل انگشتر کا پہننا مجربات صحیحہ سے ہی

اور ہزار عمرہ بجالایا اور دس ہزار بندہ اولاد اسمعیل سے آزاد کیے ہون اور دس ہزار جہاد کیے ہون اور دس ہزار گرسنہ مسکینون کو کھانا کھلایا ہوا ور دس ہزار مسلمانان برہنہ کو کپڑا پہنایا ہوا ور لکھے جاتے ہین واسطے اُسکے دس ہزار حسنہ اور مٹائے جاتے ہین اُس سے دس ہزار گناہ اور رہوگا وہ قرآن ہمراہ اُسکے قبر مین یہانتک کہ زندہ ہوکر اُٹھے اور بھاری ہوجائیگا نامۂ اعمال اُسکا اور صراط پر گذریگا مثل برق جہندہ کے اور نہ جدا ہوگا وہ قرآن یہانتک کہ نازل ہو اُسپر وہ کرامت کہ جسکی وہ آرزو رکھتا ہی۔

(۱۳) جب علم دین لائق ضرورت کے حاصل ہوجاوے اُسکے بعد اُس علم کو تعلیم کرے یا تعلیم کراوے کہ جسکی ضرورت براے حصول مآل ہو مگر وہ علم ایسا نہ ہو کہ جو باعث معصیت کا ہو کیونکہ اگر وہ علم باعث معصیت ہی تو وہ شخص بھی کہ جسنے تعلیم کرایا یا تعلیم کیا داخل معصیت ہوگا چنانچہ

(۱۴) حدیث از جال الصالحین فرمایا ائمہؑ نے کہ جو شخص کسیکو راہ راست یا کوئی علم نیک تعلیم کرے اور اسپر جسقدر خلائق عمل کرے مثل اُنکے اُس شخص کو بھی خداےتعالیٰ عطا فرماتا ہی اور اگر کوئی راہ باطل یا کوئی علم بد تعلیم کرے کہ جو باعث معصیت ہو تو جسقدر لوگ اُسپر عمل کرینگے

فَصْلُ دُوسْرِی فَضِیلَتِ فِیرُوزَہ مِین

(۱) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو کوئی انگوٹھی فیروزہ کی ہاتھ مین رکھے ہاتھ اُسکا فقیر نہووے

(۲) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ خداےتعالیٰ فرماتا ہی کہ مین شرم کرتا ہون اُس ہاتھ سے کہ جو آسمان کی طرف دعا کیلیے بلند کرے اور اُسمین انگوٹھی فیروزے کی ہو کہ کیونکر اُس ہاتھ کو ناامید پھیرون۔

(۳) حدیث از صافی خادم جناب امام علی نقیؑ سے روایت ہی کہ فرمایا آنحضرتؑ نے کہ ایک طرف فیروزہ پر اَللّٰہُ الْمَلِکُ کندہ کرے اور دوسری طرف اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ کندہ کرے پس خاص اسکے یہ ہین کہ ہر حیوان درندہ سے محفوظ رکھتا ہی اور باعث ظفر وغالب ہونیکا لشکر مخالف پر کیونکہ اُمین ہوتا ہی اور نقش نگین جناب امیرؑ کا ہی کہ فیروزہ پر تھا اور جناب امام موسی کاظمؑ کی انگشتری فیروزہ کی تھی

مثل اُن لوگون کے وہ شخص بھی داخل گناہ و عذاب ہوگا۔

(۱۵) حدیث از بحار الانوار جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جو شخص تعلیم کرے ایک کلمہ ہدایت کو پس اُسکے لیے وہ اجر ہوگا جو عمل کنندہ کے لیے ہے اور جو شخص ایک کلمہ ضلالت کو تعلیم کرے اُسکے لیے بھی گناہ ہوگا جو عمل کنندہ پر ہوگا۔

(۱۶) من مؤلف پس ایسے علم سے کہ جو باعث معصیت کا ہو قطعی احتراز رکھنا چاہیے اور علم دین کی تعلیم ہونا چاہیے۔

(۱۷) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ علم دین ایک راہ راست ہے واسطے بہشت کے۔

طالبِ علم

(۱۸) طالب علم کو چاہیے کہ علم کی منفعت و ضرر پر بخوبی نظر رکھے کہ جیسا مین نے نمبر (۱۱) باب مین بیان کیا ہے اور نیت طالب علم کی تحصیل علم مین خالص ہو یعنی تحصیل علم محض رضائے خدا کے

اَللّٰہُ مُنْ کَانَ لِیْ کندہ تھا۔ اور دوسری حدیث مین ہے کہ انگشتری جناب امام علی نقیؑ کی فیروزے کی تھی اسکے ایک طرف اَللّٰہُ الْمَلِکُ کندہ تھا اور دوسری طرف اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّار کندہ تھا۔

(۴) حدیث فرمایا جناب امام علی نقیؑ نے کہ واسطے فرزند پیدا ہونے کے فیروزے پر اس آیت کو کندہ کرے رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ پہننا اس انگشتری کا اور نیز پڑھنا اس آیہ کا قنوت نماز واجب مین واسطے اولاد ہونے کے مجرب ہے۔

(۵) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ فیروزہ چشم کو قوت دیتا ہے اور سینہ کو کشادہ کرتا ہے اور دل کو زیادہ کرتا ہے اور جب واسطے کسی کام کے جائے انگشتری فیروزے کی ہاتھ مین پہنے کر جاوے وہ اُس کی بر آوے گی۔

لیے ہو کیونکہ تمام اعمال نیت پر موقوف ہین جیسی انسان کی نیت ہوتی ہی ویساہی اسکو ثمرہ ملتا ہی
پس طلب علم مین خوشنودی خدا کی ہو اور قصد ترویج دین و بقاے اسلام کا ہو طالب علم کو چاہیے
کہ نہایت مشقت تحصیل علم مین کرے اور فضائل علوم پر نظر رکھے کیونکہ علم باقی ہی اور حیات ابدی
علم کے سبب سے ہی پس طالب علم توکل خدا پر کرے اور بمقابلہ طلب علم کے تحصیل معاش مین
زیادہ وقت ضائع نہ کرے کیونکہ طلب علم امر عظیم ہی اور جو مشقت طلب علم مین ہو وہ ثواب
عظیم رکھتی ہی اور طالب علم کو چاہیے کہ طمع مال کی ہرگز نہ کرے اور اہل علم کی دل سے تعظیم کرے
اور احترام علم کا کرے احترام علم کا یہ ہی کہ کتاب بلا طہارت ہاتھ مین نہ لیوے نہ اُسکو پڑھے
بعد طہارت کے کتاب کو لیکر پڑھے اور طلب علم مین اپنی ہمت کو بلند رکھے اس سبب سے کہ
جو طالب علم عالی ہمت رکھیگا وہ تمام کتابون کو حفظ کر لیگا اگر تمام کتابین حفظ نہ ہونگی
تو بعض کتابین تو یقینی حفظ ہو جائینگی اور جو کتاب طالب علم کے فہم مین آسکے اُسکو
پڑھے اور جو سبق پڑھے اُسکو نہایت محنت کے ساتھ یاد کرے اسطرح پر کہ اُسکے معنی اور
مطلب بخوبی ذہن نشین ہو جائین ایک سطر کا بتکرار و بتامل یاد کرنا اور حفظ کرنا بہتر ہی اس سے

۱۴

فصل تیسری فضیلت درِ نجف مین

(۱) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو کوئی درِ نجف کو ہاتھ مین رکھے اور اُسپر نظر کرے تو خدا تعالی ہر نظر پر ثواب
حج و عمرہ کا عطا فرماتا ہی کہ ثواب اُسکا پیغمبرون اور صالحون کا ہی اور خدا تعالی اُسکو طاہر کرتا ہی جو کوئی کہ درِ نجف کو ہاتھ مین رکھے۔
(۲) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ اے مفضل نگینہ سیرگاہ دیدہاے مردان مومن و زنان
مومنہ کا ہی یا دور کرنیوالا دردون کا ہی آنکھون سے اور درِ نجف صحراے نجف مین ملتا ہی جو لوگ زیارت کو جاتے ہین
وہ لاتے ہین اور اُسکو کٹوا کر نگینے اُسکے بنواتے ہین۔

فصل چوتھی فضیلت حدید مین

(۱) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ اُسکو دوست نہین رکھتا ہون مین کہ جو انگشتری حدید کی

کہ دو ورق بلا غور و تامل کے یاد کرے اور طالب علم کو چاہیئے کہ ہر روز کل نے سبق کو پانچ مرتبہ
اور اس سے قبل کے سبق کو تین مرتبہ پڑھے تا کہ حفظ زیادہ ہو اور کسی کے ساتھ مخاصمت نہ کرے
اور مناظرہ ضرور کرے اس سبب سے کہ ایک ساعت کا مناظرہ کرنا بہتر ہی ایک مہینہ کے
سبق کے یاد کرنے سے مگر جس سے مناظرہ کیا جاوے وہ سلیم الطبع اور منصف مزاج ہو اور
وقت مناظرہ کے تامل کر کے کلام کرے تا کہ صحیح کہے اور اس مکتب مین جو اور طالب علم ہون
اُنکے ساتھ بشفقت و محبت پیش آوے اور اُنکو امداد دے اور ورع کو اختیار کرے اور
نماز پر ہمیشہ مداومت کرے اور خداتعالی سے دعا ہدایت توفیق کی کرے کیونکہ اللہ تعالی ہدایت کرتا ہی
اُسکو جو اُس سے طالب ہدایت ہو اور بعد نماز کے حصول علم کی خدا سے دعا کرے اور جسقدر علم اُسنے حاصل کیا
ہی اُسکے عوض مین اور نیز بالعوض توفیق کے کہ خداتعالی توفیق طلب علم کی عطا فرمائے ہر روز بعد
نماز کے شکر باریتعالی کا کرے اور استاد کہ جس سے علم حاصل کرے اعلم یعنے ماہر و کامل
اور نہایت پرہیزگار اور مُسن ہو حتی الامکان ایسے استاد کو اختیار کرے کہ پھر دوسرے کی
طرف رجوع کرنا نہ ہو اور جس علم کو حاصل کرے تا وقتیکہ اُسمین ماہر نہ ہو جاوے دوسرے

ہمیشہ ہاتھ مین رکھے مگر اُسوقت کہ جس حاکم سے خوف کرتا ہو اُسکے پاس پہنکر جاوے تا کہ اُسکے شر سے محفوظ رہے
اور حدید چینی شیاطین کو دور کرتا ہی اس سبب سے کہ اُسکو دوست رکھتا ہون مین۔

نشان حدید چینی

(۳) حدیث جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے روایت کی ہی کہ ایک شخص نے بخدمت جناب امام
جعفر صادقؑ عرض کیا کہ میرے دشمنون نے حاکم جزیرہ کو مجھ پر غضبناک کر دیا ہی لہذا مجھکو نہایت خوف ہی
کہ وہ مجھکو قتل کرے حضرت نے فرمایا کہ انگشتری حدید چینی کی تیار کر اور نگینہ کے اُوپر تین سطر دن مین لکھوا
کر پہلی سطر مین اعوذ بجلال اللہ اور دوسری سطر مین اعوذ بکلمات اللہ اور تیسری سطر مین اعوذ برسول
اور نیچے دوسری طرف نگینہ کے دو سطرین کندہ کرائے پہلی سطر مین امنت باللہ وکتبہ اور دوسری سطر مین کر
واشہد باللہ و رسلہ اور گرد نگینہ کے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا اسطرح پر

اشہد
اعوذ بجلال اللہ
اعوذ بکلمات اللہ
اعوذ برسول اللہ

علم کی جانب بدون ضرورت کے رجوع نہ کرے اور اُستاد کا احترام مثل اپنے والد کے کرے
اور شریک درس ایسے طالب علمون کو کرے کہ جو شریف اور صاحب ورع اور صاحب طبع
مستقیم ہون سُستی تحصیل علم مین نہ کرتے ہون اور کوئی دن ناغہ نہ کرتے ہون اور سوائے مذاکرہ
علم کے فضول کلام نہ کرتے ہون کیونکہ مذاکرہ علم کی بہت فضیلت ہی۔

(۱۹) حدیث از جال الصالحین فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ ایک دوسرے سے
مذاکرہ علم کا کرو کہ مذاکرہ علم کا ثواب نماز مقبول کا رکھتا ہی۔

(۲۰) حدیث ایضاً فرمایا امامؑ نے کہ ایک دوسرے سے مذاکرہ علم کا کرو اور ملاقات
کرو اور حدیثین نقل کرو کہ حدیث جلا دیتی ہی قلب کو۔

(۲۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ تعلیم کرنا علم کا مثل صدقہ کے ثواب رکھتا ہی
اور سیکھنا علم کا حسنہ ہی اور مذاکرہ تسبیح اور عمل اُسپر کرنا مثل جہاد اکبر کے ہی۔

(۲۲) پس لازم ہی کہ جو علم دینی سیکھے اُسپر عمل بھی کرے اس سبب سے کہ علم بے عمل کا زوال مین ہی

(۲۳) حدیث از کلمہ طیبہ کسی نے جناب امام جعفر صادقؑ سے تفسیر آیۃ ینفعہٗ التحیۃ البالغۃ

پس اس انگوٹھی کو ہاتھ مین پہنے جس وقت کوئی حاجت دشوار ہو یا جس سے خوف کرے بتحقیق کہ حاجتین تیری بر آئینگی
اور خوف تیرا ایمنی سے مبدل ہوگا اور جس عورت پر جننا دشوار ہوا اسپر باندھ کہ بمشیت خدا جلد وضع حمل ہوتا ہی۔
اور اسی طرح دور کرتا ہی اثر چشم بد کو اور پرہیز کر کہ کوئی نجاست یا چکنائی اس نگینہ کو نہ لگے اور حمام اور بیت الخلا
نہ لیجا اور بہت حفاظت سے رکھو کہ اسرار اعداء سے ہی اور اگر حدید چینی پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کندہ کرے
تو باعث تسلط بر خلق و عزت بنظر مردم ہی۔ حدید دو طرح کا ہی ایک بالکل سیاہ ہوتا ہی اسکے یہ خواص نہین ہین اور ایک حدید
چینی ہوتا ہی ذرا سفیدی مائل ہوتا ہی اسی نگینہ کے یہ خواص ہین کہ جو مذکور ہوے اگر حدید چینی کو صرف پانی مین دھوکر
اس پانی کو حاملہ کو پلائے وضع حمل با سانی ہووے آزمودہ ہی۔

کی دریافت کی فرمایا کہ روز قیامت خدا تعالیٰ بندون سے سوال کریگا کہ تم خیر کو جانتے تھے یا نہین اگر
کہین گے کہ ہم جانتے تھے تو خدا تعالیٰ فرمائیگا کہ تمنے کس لیے عمل نہین کیا اور اگر کہین گے کہ ہم نہین
جانتے تھے تو فرمائیگا کہ تمنے تحصیل علم کی کیون نہین کی کہ عمل کرتے پس خدا و ندعالم انکو ملزم قرار
دیگا یہ حدیث علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار مین بھی تحریر فرمائی ہی۔

(۲۴) طالب علم کو چاہیے کہ اُستاد کی رائے پر تحصیل علم کی رکھے اور بخیال تعظیم استاد کے
قریب استاد کے بغیر سبق کے نہ بیٹھے بلکہ سبق کے وقت بھی استاد سے ذرا فاصلے پر بیٹھے

غِذائے طالبِ علم

(۲۵) غذا ایسی کھاوے کہ جس سے بلغم و رطوبت پیدا نہ ہو کیونکہ کثرت بلغم و رطوبات
باعث کسالت کا ہوتا ہی قطع نظر کسالت کے نسیان بھی کثرت بلغم سے ہوتا ہی اور کثرت
بلغم کی زیادہ پانی پینے کے سبب سے ہوتی ہی اور کثرت پانی پینے کی زیادتی غذا کے سبب سے
ہوتی ہی علاوہ اسکے زیادتی غذا سے بہت سے نقصان پیدا ہوتے ہین مثل ذہن تیز نہونے کے

فصلِ پانچوین فضیلتِ یاقوتِ سُرخ مین

(۱) حدیث فرمایا جناب علی ابن موسیٰ الرضا نے کہ انگوٹھی یاقوت کی ہاتھ مین پہنے پریشانی کو دور کرتی ہی (۲)
دوسری حدیث مین ہی کہ انگشتری یاقوت سرخ کی پہننا مستحب ہی اور جناب امیرؑ کی یاقوت سُرخ کی انگشتری پر
نقش لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ کندہ تھا یاقوت سُرخ کا پہننا باعث شجاعت و عزیز و مکرم ہونیکا نظر خلائق
مین ہوتا ہی اور واسطے قضائے حاجات کے مفید ہی۔

(۲) حدیث خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ مین دوست رکھتا ہون واسطے ہر مومن کے
کہ پانچ انگوٹھیان ہاتھ مین رکھتا ہو یاقوت کی دوسری فیروزے کی تیسری دُرنجف کی چوتھی عقیق کی پانچوین حدید چینی کی
مگر حدید چینی کی ہر وقت نہ پہنے مگر بوقت ضرورت۔

یا طبع مستقیم نہ ہونے کے و بیماری وغیرہ کے پس لازم ہے کہ غذا کم کھاوے تاکہ بلغم کی تولید زیادہ نہ ہووے اور مسواک ہمیشہ کیا کرے کہ یہ بلغم کو کم کرتی ہے اور حافظہ کو زیادہ کرتی ہے علاوہ اسکے اور چیزیں حافظہ کو زیادہ پیدا کرتی ہیں انکو اختیار کرے

اسبابِ زیادتیِ حافظہ

(۲۶) علاوہ مسواک وغیرہ کے کہ جسکا اوپر ذکر کیا گیا برائے زیادتی حافظہ نماز شب بہ خضوع و خشوع ادا کرے کہ یہ افضل اعمال میں سے ہے اور ہر روز قرآن شریف پڑھے کہ قرآن سے زیادہ تر زیادتی حافظہ کے لیے کوئی چیز نہیں ہے خصوصاً آیۃ الکرسی کا پڑھنا اور درود شریف کا بھیجنا اور شہد کھانا اور ہر نماز واجبہ کے بعد اس دعا کا پڑھنا الف جناب ابن فہدؒ نے کتاب عدۃ الداعی میں جناب رسولخداؐ سے روایت کی ہے کہ فرمایا جناب امیرؑ سے کہ یا علی جس چیز کو تم سنو اور چاہو کہ اُسکو حفظ کرو پس بعد ہر نماز واجبہ کے اس دعا کو پڑھو سُبْحَانَ مَنْ لَا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُفِ

فَصْلِ چھٹی فَضِیلَتِ یَاقُوتِ زَرد یعنی پکھراج

(۱) حدیث فرمایا جناب علی بن موسی الرضاؑ نے اُس شخص کو جو انگوٹھی یاقوت زرد کی یعنی پکھراج کی پہنے فقیر و محتاج نہ ہووے۔

فَصْلِ ساتویں فَضِیلَتِ زبرجد یعنی زمرد میں

(۱) حدیث فرمایا جناب علی بن موسی الرضاؑ نے کہ انگشتری زمرد کی ہاتھ میں رکھنا فقر کو ساتھ تونگری کے مبدل کرتا ہے اور یہ آزمودہ ہے کہ زمرد خوابہائے متوحش و پریشانی سے محفوظ رکھتا ہے اور باعث نشاط و سرور کا ہوتا ہے اور حکمانے اپنے اپنے تالیفات میں احادیث سے بھی زیادہ خواص و فوائد جواہرات کے لکھے ہیں یعنے عقیق یمنی سرخ و فیروزہ و یاقوت سرخ و پکھراج و زمرد کے پس زمرد کسی طرح کا ہوتا ہے جو زمرد سبز ہوتا ہے وہ فائدہ بخشتا ہے اور جو زمرد ذرا زردی مائل ہوتا ہے وہ فائدہ نہیں دیتا اور نگینہائے مذکور کا بے عیب ہونا چاہیے اگر نگینہ میں جرم یا کوئی عیب ہو تو وہ پورا فائدہ نہیں بخشتا اور نقوش

الرحیم اللّٰھم اجعل لی فی قلبی نورًا و بصرًا و فھمًا و علمًا اِنّک علیٰ کل شیء قدیر ۵

پس جو کوئی اسکو پڑھے حافظہ اسکا زیادہ اور نسیان کم ہو ب۲ حدیث از مصباح فرمایا ائمہ علیہم السلام نے

کہ جو کوئی بعد نماز صبح کے اوّل کلام کرنے سے اس دعا کو پڑھے حافظہ اسکا بہت ہو اور نسیان کم ہو

یا حیّ یا قیّوم فلا یفوت شیئًا علمہ ولا یؤدہ اور دوسری حدیث میں ہے کہ جو کوئی دعاے

مذکور کو چالیس روز ہر روز ستائیس مرتبہ قبل از نماز صبح بہ نیت خالص پڑھے فہم اسکا زیادہ ہو اور

نسیان دور ہووے ج مروی ہے کہ جو کوئی ان آیات کو لکھکر بازو پر باندھے نسیان بہت کم ہو اور

قوت حافظہ ہوگا لا تمدّنّ عینیک الیٰ ما متّعنا بہٖ ازواجًا منھم زھرۃ الحیوۃ الدنیا

لنفتنھم فیہ ورزق ربک خیرٌ و ابقیٰ وامر اھلک بالصلوۃ واصطبر علیھا لا نسئلک

رزقًا نحن نرزقک والعاقبۃ للتقویٰ د جو کوئی اس آیت کو چالیس بار آب خالص پر پڑھے

اور اس پانی سے طعام پکا کر شاگردوں کو کھلاوے وہ سب فصیح اور فہیم ہوویں بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الر کتاب انزلناہ الیک لتخرج الناس من الظلمات الی النور باذن ربھم الیٰ صراط

العزیز الحمید اللّٰہ الذی لہ ما فی السمٰوات وما فی الارض وویل للکافرین من

اکثر سی انبیا و ائمہ لسان المتقین میں تحریر ہو چکے ہیں لہٰذا بخوف طول ہونے حاشیہ کے اسجگہ قلم انداز کیے گئے۔

فصل اٹھویں فضیلتِ سلام میں

خدا تعالیٰ سورۂ نسا میں مابین رکوع ۱۰ و ۱۱ کے فرماتا ہے وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَا یعنے

جب دعا دیے جاؤ تم ساتھ دعا کے پس کرو ساتھ بہتر کے اس سے یعنے جو تمکو سلام کرے تم اسکا جواب اس سے

اچھا دو یعنے اگر کوئی کہے سلام علیکم تو تم کہو علیکم السلام ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہ یا اَوْ رُدُّوْھَا

یعنے پلٹ دو اسکو یعنے تم کہو علیکم السلام پس جواب سلام واجب ہے جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے

حلیۃ المتقین میں احادیث اسکی فضیلت میں بہت لکھی ہیں۔

(۱) حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ سلام کرنا سنت ہے اور جواب سلام دینا واجب ہے۔

عَذَابٌ شَدِيدٌ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَ
يَبْغُونَهَا عِوَجًا اُولٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ
فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٥ ٤ حدیث فرمایا جناب رسولخدا
نے جناب امیرؑ سے کہ تعلیم کرتا ہوں میں وہ دعا کہ اگر مداومت کرے اُسپر تو نہ فراموش کرے قرآن کو
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ مَعَاصِيْكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ مِنْ تَكَلُّفِ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ
حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ وَاَلْزِمْ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى
النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ
وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ بَدَنِيْ وَقَوِّنِيْ بِهٖ عَلٰى ذٰلِكَ وَاَعِنِّيْ عَلَيْهِ اِنَّهٗ لَا يُعِيْنُ عَلَيْهِ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ٥
من مولف یہ دعا نمبر (۱۸۵) باب (۵۸) پر آئندہ تحریر کی گئی ہو جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے
کتاب تہجد میں تحریر کیا ہو کہ واسطے حفظ قرآن کے چار رکعت نماز شب جمعہ میں باین طریق ادا کرے
کہ رکعت اول میں بعد الحمد کے سورہ یٰسٓ اور رکعت ثانی میں بعد الحمد کے سورہ دخان اور رکعت سوم
میں بعد الحمد کے تنزیل سجدہ اور رکعت چہارم میں بعد الحمد کے سورہ تبارک الذی بعد سلام کے حمد وثنائے

(۲) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جو دس مسلمانوں سے ملاقات کرے اور انکو سلام کرے ثواب ایک بندہ آزاد
کرنیکا خداوند تعالیٰ عطا فرماتا ہو۔

(۳) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جو کوئی اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہے دس حسنہ واسطے اُسکے ہونگے اور اگر اَلسَّلَامُ
عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ کہے تیس حسنہ واسطے اسکے لکھے جاتے ہیں۔
(۴) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ خرد کو چاہیے بزرگ کو سلام کرے اور جو کوئی جاتا ہو
اور دوسرا بیٹھا ہو تو جانیوالا سلام کرے اور جماعت کم جماعت زیادہ پر سلام کرے اور دوسری حدیث
میں ہو کہ سوار کو چاہیے کہ پیدل پر سلام کرے اور جو قاطر پر سوار ہو سلام کرے اسکو جو خر پر سوار ہو اور جو گھوڑے
پر سوار ہو سلام کرے اسکو جو قاطر پر سوار ہو اور ایستادہ نشستہ کو سلام کرے۔
(۵) حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جسوقت کوئی مجلس سے اُٹھے تو وداع کرے اہل مجلس کو سلام

الٰہی بجالاوے اور صلوات محمد وآل محمد پر بھیجے اور طلب آمرزش جمیع مومنین مومنات کے لیے استغفار

کرے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بعد ازان یہ دعا

پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ مَعَاصِیْ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ مِنْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ

وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا تَرْضٰی عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَبِنُوْرِ وَجْھِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ

حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ وَاَسْئَلُكَ

اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَتُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَتُفَرِّجَ بِهٖ قَلْبِیْ وَتَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَتَسْتَعْمِلَ

بِهٖ بَدَنِیْ وَتُقَوِّیَنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ وَتُعِیْنَنِیْ عَلَیْهِ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُ عَلَی الْخَیْرِ غَیْرُكَ وَلَا تُوَفِّقُ لَهٗ اِلَّا

اَنْتَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ ز حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص چاہے حفظ قرآن

و علوم کرے پس اس دعا کو عسل سفید و زعفران سے ظرف پاک پر لکھے اور اُس آب باران

سے دھووے کہ جو زمین پر نہ پہونچا ہو تین دن اُس پانی کو پیے جو کچھ چاہے حفظ کرے مجرب و

آزمودہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَاَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَمْ یُسْئَلْ مِثْلُكَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ

کرنے سے کہ اگر بعد اُسکے کوئی حرف خیر کہین گے تو یہ سلام کرنے والا اُنکے ثواب مین شریک ہوگا اور اگر حرف بد

کہین گے تو گناہ اُنکا اُنھین پر ہوگا۔

(۶) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جب آپس مین ملاقات کرو سلام اور مصافحہ کرو اور جب ایک

دوسرے سے جدا ہو طلب آمرزش ایک دوسرے کے لیے کرو۔

(۷) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جملہ تواضع اور انکساری یہ ہے کہ جس کسی سے ملاقات ہو سلام

(۸) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے کہ عاجز ترین مردم وہ ہے کہ دعا سے عاجز ہو اور بخیل ترین مردم وہ ہے کہ سلام کرنے مین بخل کرے

(۹) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ اگر ایک جماعت دوسری جماعت پر گذرے اور ایک انمین سے سلام کرے

کافی ہے اور اگر کوئی کسی جماعت پر سلام کرے اور ایک انمین سے جواب دے کافی ہے۔

(۱۰) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جب گھر مین داخل ہو سلام کرے سبب برکت کا ہوتا ہے اور

وَرُسُلِكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَمُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ وَعِيْسٰى كَلِمَتِكَ وَ
رُوْحِكَ وَاَسْئَلُكَ بِصُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَتَوْرٰاةِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاؤُدَ وَ
قُرْاٰنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ٥ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ وَبِكُلِّ
حَرْفٍ اَنْزَلْتَهٗ وَبِكُلِّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ وَبِكُلِّ سَائِلٍ اَعْطَيْتَهٗ وَاَسْئَلُكَ بِالَّذِيْ اِذَا دَعَاكَ
بِهٖ اَنْبِيَاؤُكَ وَاَصْفِيَاؤُكَ وَاَحِبَّاؤُكَ اسْتَجَبْتَ لَهُمْ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ اَنْزَلْتَهٗ
فِيْ كِتَابٍ مِنْ كُتُبِكَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ اَنْبَتَّ بِهٖ اَرْزَاقَ الْعِبَادِ وَاَسْئَلُكَ
بِالْاِسْمِ الَّذِيْ اسْتَقَلَّ بِهٖ عَرْشُكَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْاَرَضِيْنَ
فَاسْتَقَرَّتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ دَعَوْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَاَسْئَلُكَ
بِالْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ
عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْئَلُكَ
بِالْاِسْمِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْوِتْرِ الْعَزِيْزِ الَّذِيْ مَلَاَ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا الطُّهْرِ
الْمُطَهَّرِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مُهَيْمِنُ يَا قُدُّوْسُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ملائکہ انس کرتے ہین اُس گھر سے۔

(۱۱) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ سلام باواز بلند کرے اسیطرح جواب سلام بھی باواز دے
(۱۲) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ بہشت مین چند غرفہ ہین کہ اندر اُسکا باہر سے اور باہر اسکا
اندر سے معلوم ہوتا ہی انمین وہ لوگ میری اُمت کے رہین گے کہ جو اچھی زبان کے ساتھ لوگون سے
کلام کرین اور طعام لوگون کو کھلائین اور راتون مین نماز پڑھین اُسوقت کہ سب نیند مین ہون اور افشاے
سلام کرین اور افشائے سلام یہ ہی کہ بخل نہ کرے سلام کرنے مین کسی پر مسلمانون مین سے۔
(۱۳) احادیث مین وارد ہی کہ چند آدمی ہین کہ اُنکو سلام نہ کرنا چاہیے یہود اور نصاریٰ اور آتش پرست
اور وہ شخص کہ جو بیت الخلا مین ہو اور وہ شخص کہ جو شراب پیتا ہو اور وہ شاعر کہ جو زنان محصنہ عفیفہ کو فحش
کہے اور وہ لوگ کہ خوش طبعی انکی ماں کی گالی ہو اور وہ شخص کہ جو نردبازی یا شطرنج یا قماربازی کرتا ہو اور وہ شخص

اَنْ تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَرْزُقَنِیْ حِفْظَ الْقُرْاٰنِ الْعَزِیْزِ وَالْعِلْمِ وَالْحِکْمَۃِ بِرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَاکْفِنِیْ یَا کَافِیْ کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِکَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ اِکْفِنِیْ کُلَّ شَیْءٍ وَّاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۞ جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح مین تحریر فرمایا ہے کہ ایک شخص نے خواب مین جناب رسولخداؐ کو دیکھا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھکو ایسی چیز تعلیم فرمائیے کہ جسکے ذریعہ سے خداتعالی میرے دل کو زندہ کر دے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ کہو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وہ شخص کہتا ہے کہ بعد بیدار ہونے کے مین نے دعا سے مذکور پر مداومت کی تین دن نہ گذرے تھے کہ خداتعالی نے زندہ دلی مجھکو عطا فرمائی[9] ظ سورہ جن کو ظرف پر لکھے اور دھوکر پیئے صاحب حافظہ ہوئی[10] سورہ مدثر اکثر اوقات پڑھکر خداتعالی سے دعا حافظہ کی طلب کرے اللہ تعالی اُسکو صاحب حافظہ کرے[11] یا سورہ حشر کو جام شیشہ پر لکھکر آب باران سے دھوکر پیے صاحب حافظہ ہو جائیگا[12] حدیث فرمایا جناب امیرؑ نے کہ زعفران و سعد ایک ایک جز بیسین اور شہد ملاکر ہر روز دو مثقال کھا دین دہشت ہی مجھکو کہ

کر جو طنبورہ یا عود بجاے اور وہ مرد کہ لوگ اُس سے لواطہ کرین اور وہ شخص کہ نماز مین مشغول ہو اور وہ شخص کہ سود کھائے اور وہ فاسق کہ علانیہ فسق کرے اور پرواہ نہ کرے اور دوسری حدیث مین ہے کہ سلام کرنا اُس شخص پر کہ جو شطرنج کھیلتا ہو گناہ کبیرہ ہے اور اسی طرح ممانعت ہے اُس شخص پر کہ جو شراب پیتا ہو۔

فَصْلُ نَوِیْں فَضِیْلَتِ مُصَافَحَۃِ مِیْں

(۱) حدیث خلاصہ یہ ہے کہ فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ بہ تحقیق دو مومن آپسمین ملاقات کرین اور مصافحہ کرین ہمیشہ گناہ اُنکے گرتے ہین جسطرح پتہ درخت سے گرتے ہین اور حق تعالی نظر رحمت اُنکی طرف کرتا ہے جب تک ایک دوسرے سے جدا ہو۔

(۲) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے کہ آپسمین مصافحہ کرو کہ کینہ کو سینے سے دور کرتا ہے اور مصافحہ کی

قوت حافظہ سے اُسکو ساحر مشہور کرین یخ[13] الشیخ نے مصباح مین روایت کی ہی کہ جو شخص شدید الحافظہ ہونا چاہے پس ہر روز ایک مثقال مُربّاے زنجبیل کھاوے یلا[14] من مؤلف کندر بسیکر شکّر کے ساتھ کھائین حافظہ بہت ہووے کندر ایک گوند ہوتا ہی مگر بعض مشہور یہ کرتے ہین کہ کندر مصطگی کو کہتے ہین مگر دراصل مصطگی نہین ہی کندر اور ہی چیز ہی یہ[15] اکیس دانہ کشمش کے ہر روز کھاوے کہ یہ حافظہ کو زیادہ کرتا ہی یو[16] الکفعمی علیہ الرحمہ نے روایت کی ہی کہ ایک درہم مویز سُرخ بیوے دانہ اُسکے نکال ڈالے اور ایک مثقال کندر کوفی اور دو درہم کندر ذکر یعنے باریک ودراز اور نصف درہم زعفران سب کو کوٹے بعد ازان آب رازیانہ سے اُسکو خمیر کرکے قوام کرے کہ معجون ہو جاوے ہر روز وقت صبح ایک درہم اُسمین سے کھاوے کفعمی تحریر فرماتے ہین کہ یہ مجربات سے ہی - من مؤلف مثقال صیرفی ۴ ماشہ کا اور مثقال شرعی تین ماشہ تین رتی کا ہوتا ہی اور درہم سوا دو ماشہ اور قریب ایک رتی کے ہوتا ہی یز[17] احادیث مین وارد ہی کہ گوشت نزدیک گردن کا کھانا اور مسور کا اور نان سرد کا کھانا اور آیۃ الکرسی کا پڑھنا موجب حافظہ کا ہی یخ[18] از بحار الانوار جلد ۱۴ ابن مسعود نے روایت کی ہی

مومن سے بہتر ہی معانقہ کرنے سے ملائکہ کے۔

(۳) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ سزاوار یہ ہی کہ اگر دو مومن ایک دوسرے سے جدا ہون اگرچہ درخت حائل ہوا ہو پھر جب ملاقات کرین چاہیے کہ معانقہ کرین۔

(۴) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ تمکو معانقہ کرنے مین ثواب اُن لوگون کے مثل ہی کہ راہ خدا مین جہاد کرتے ہون۔

(۵) حدیث فرمایا جناب پیغمبرؐ نے کہ جب برادران مومن سے ملاقات کرو اُن سے مصافحہ کرو اور خوشی ظاہر کرو یہانتک کہ جب جدا ہو جاؤ تو کوئی گناہ تم پر نہ رہا ہو اور اپنے دشمن سے بھی مصافحہ کرو ہر نماز کے بعد کہ خدا نے حکم فرمایا ہی اور باعث اُسکی دشمنی کے دور ہونیکا ہوتا ہی۔

کہ لونگ دس درہم اسپند دس درہم کندر سفید دس درہم شکر سفید خام دس درہم سوائے اسپند
کے اور سب ادویہ کو کوٹکر ملادے اور اسپند کو ہاتھ سے ملکر سب مین ملادے ہر روز بوقت
صبح ایک درہم اور بوقت خواب ایک درہم کھائے ۱۹ یط ایضا جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ
تحریر فرماتے ہین کہ مین نے کتاب فوائد مین دیکھا ہی کہ جو شخص چاہے کہ اُسکا حافظہ زیادہ ہو
اور نسیان کم ہو تو چاہیے کہ ہر روز مربائے زنجبیل کھائے ۲۰ ک ایضا جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ
تحریر فرماتے ہین کہ جو چیز کہ زیادہ تر حافظہ کے لیے تجربہ مین آئی ہی وہ یہ ہی کہ منقی سرخ حبشی درہم کے
بیج نکالکر پھینکدیوے اور سعد کوفی ایک مثقال اور لوبان ذکر دو درہم اور زعفران نصف درہم
ان سب کو کوٹ کر سونف کے پانی مین ملاکر معجون بنائے اور اُسکو یہانتک رکھے کہ قوام اسکا
ہوجائے بعد اُسکے ہر روز بوقت صبح قبل ناشتہ کے ایک درہم کھائے اور اگر مداومت کرے
منقے کھانیکی تو اُسکا فہم اور حافظہ زیادہ ہوتا ہی اور بلغم کو کم کرتا ہی ۲۱ کا مفتاح الفلاح مین جناب
شیخ بہائی علیہ الرحمہ یہ حدیث تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو کوئی بوقت صبح ناشتہ
مین اکیس منقیٰ دانہ مویز سرخ کے کھائے بیمار نہ ہووے مگر مرض الموت مین ۲۲ کب از بحار الانوار

فصل دسوین ملاقات و ترک ملاقات مومنین

(۱) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر و جناب امام جعفر صادق نے کہ جو مومن گھر سے باہر جاوے اپنے برادر مومن کے دیکھنے کے
قصد سے اور حق اُسکا پہچانے حقتعالی ہر ایک قدم پر ایک حسنہ اُسکے نامہ عمل مین لکھے اور ایک گناہ اُسکا مٹاوے اور ایک درجہ
واسطے اُسکے بلند کرے پھر جب اُس مومن کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہین دروازے واسطے اُسکے کھل جاتے ہین پھر جب
آپسمین ملاقات مصافحہ کرتا ہی اور ہاتھ گردن مین ایک دوسرے کے ڈالتے ہین تو خدا تعالی روئے رحمت اپنا انکی طرف کرتا ہی اور ملائکہ سے
فرماتا ہی کہ نظر کرو ان دو بندون کی طرف کہ میری خوشنودی کے لیے دیکھنے کو ایک دوسرے کے پہنچے اور میری رضا کے لیے
ایک نے دوسرے سے دوستی کی پس مجھ پر لازم ہی کہ بعد اسکے اُنپر عذاب نہ کرون پھر جب واپس جاوے
تو اُسکی مشایعت کرتے ہین فرشتے موافق اُسکی سانسون اور قدمون اور باتون کے اور وہ فرشتے اسکی
حفاظت کرتے ہین بلاہائے دنیا و آخرت سے دوسرے روز کے اسوقت تک اور اگر اس درمیان مین مرجائے

جلد ۱۴ جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ طریق النجاۃ مین لکھا ہی کہ تین چیزین ہین جو بلغم کو
دور کرتی ہین اور حافظہ کو زیادہ کرتی ہین روزہ و مسواک و قرأت قرآن ۲۳ ایضاً ابو بصیر نے جناب
امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ مین نے کہا حضرت سے کہ یہ علم جو ہمکو آپ نے تعلیم فرمایا
ہی اسکے یاد کرنے پر کیونکر قادر ہون فرمایا حضرت نے قرنفل دس درہم کندرذکر دس درہم ان
دونون کو باریک پیسے بعد اُسکے بوقت صبح قبل ناشتہ کے تھوڑا تھوڑا کھائے ۲۴ کذا فی مولف
کندر کی دو قسمین ہین ایک کندر ذکر یہ بڑا ہوتا ہی اور دوسری قسم کا کندر کا دانہ چھوٹا ہوتا ہی
عرب و عجم مین اکثر عورتین اور مرد اور بچے کندر کا استعمال بہت کرتے ہین یعنے ہر روز اکثر اوقات
کندر کو منہ مین رکھا رہنے دیتے ہین اور اسکا عرق پیتے رہتے ہین اسی سبب سے وہان کے
لوگ ذہین زیادہ ہوتے ہین اسیطرح کندر کا ہر روز استعمال کرنا قوت حافظہ کو زیادہ کرتا ہی اور
نسیان کو دور کرتا ہی کہ ۲۵ ایضاً جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جس شخص کا ذہن
خراب ہو اور حافظہ کم ہو جاہیے کہ وہ سناء مکی اور سعد ہندی فلفل سفید کندر ذکر زعفران
باہم وزن سب کو کوٹے اور شہد مین ملاوے اور ہر روز ایک مثقال بوقت صبح سات روز

حساب قیامت سے نجات پائے اور دوسرا مومن بھی اگر حق اُسکا پہچانے اور حرمت اسکی جانے یہی ثواب اُسکو بھی ہو

۲۹

مذمت ترک ملاقات مومنین

(۲) حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ ای ابوذر عرض کیے جاتے ہین اعمال اہل دنیا کے پیش
خدائے عزوجل جمعہ سے جمعہ تک بروز دوشنبہ اور پنجشنبہ پس بخشے جاتے ہین گناہ ہر مومن کے مگر گناہ
اُس شخص کے کہ مابین اُسکے اور برادر مومن کے عداوت و کینہ ہو پس حکم ہوتا ہی کہ چھوڑ دو عمل ان دونون
کے جب تک آپس مین صلح کرین اور کینہ درمیان سے اُنکے برطرف ہو ای ابوذر دوری نکر برادر مومن
سے بسبب آزردگی کے بتحقیق کہ ساتھ ہجران اور دوری کرنے برادر مومن کے عمل مقبول نہین ہوتا ای
ابوذر منع کرتا ہون تجھے کنارہ کشی کو برادر مومن سے ہرگز نا چار دوری کرے تو تین روز تک نہ کر

پے درپے کھائے پس اگر چودہ دن تک کھائے تو خوف اسکا ہوگا کہ بسبب شدت حافظہ کے

ساحر کہلائیگا ٢٦ حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو شخص زعفران خالص اور سعد کو ہموزن

شہد مین ملاوے اور ہر روز دو مثقال کھائے تو بسبب شدت حافظہ کے خوف سحر کا ہوگا۔

٢٧ ایضاً جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مین نے بخط جناب شیخ احمد بن فہد

علیہ الرحمہ لکھا ہوا برائے حافظہ دیکھا اور اسکا تجربہ بھی کیا ہی کندر سعد قند ان سب کو ہموزن

لیکر سب کو باریک پیسے اور بوقت صبح قبل ناشتہ کے ہر روز پانچ درہم تین دن تک کھائے

بعد اسکے پانچ دن ترک کرے اور پھر تین دن کھائے اور پھر پانچ دن ترک کرے پھر تین دن کھائے

اسیطرح استعمال کرے ٢٨ حدیث ایضاً ابی بصیر سے روایت ہی کہ فرمایا جناب صادقؑ نے

کہ واسطے قوت و زیادتی حافظہ کے دس درہم کندر ذکر خوب باریک پیسے اور اُسمین سے

ہر روز تھوڑا سا صبحکو کھاوے ٢٩ ایضاً جس کسی کا ذہن کند اور حافظہ کم ہو پس وہ شخص

سنائے مکی کندر ہندی فلفل سفید کندر ذکر زعفران خالص سب کو ہموزن لیکر باریک پیسے

پھر شہد مین ملاکر ہر روز ایک مثقال پے درپے سات روز تک کھاوے اور اگر چودہ روز

اور جو شخص تین روز برادر مومن اپنے سے بخشم و غضب کنارہ کرے اور اُس تین روز مین اسی حال مین مرجاوے

آتش جہنم اولی ہی ساتھ اسکے۔

(٣) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو دو مسلمان ایک دوسرے سے دوری کرین اور تین روز

اُسی حال پر رہین اور صلح نکرین اسلام سے باہر ہو جاتے ہین اور درمیان انکے ولایت برطرف ہو جاتی ہے

اور جو انمین سے سبقت کرے بات کرنے مین ساتھ برادر مومن اپنے کے قیامت مین جلد تر داخل بہشت ہوگا

(٤) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ شیطان ہمیشہ خوشحال ہی جب تک دو مسلمان ایک

دوسرے سے کنارہ کرتے ہین اور جسوقت باہم آپسمین ملاقات کرتے ہین تو زانوہاے شیطان مین لرزہ درخشہ

ہوتا ہی اور فریاد کرتا ہی کہ واے ہو مجھ پر یہ کیا مصیبت ہی جو مجھکو پیش آئی۔

(٥) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ درمیان دو آدمیون کے اصلاح کرنا بہتر ہی نزدیک میرے

نمک کھاوے تو قوت حافظہ اسقدر ہووے کہ لوگ اسکو ساحر کہین اور علامہ ہووے
(۳) شیخ ابن فہد نے روایت کی ہی کہ کندر ہندی و کندر کوفی شکر طبرزد کو ہم وزن
لیکر کوٹ کر باریک پیسے اور تین دن ہر روز بوزن پانچ مثقال وقت صبح کے کھاوے بعد
ازان پانچ روز تک ترک کرے اور پھر تین روز کھاوے اور پھر پانچ روز ترک کرے
اسیطرح سے استعمال کرے (۲) از بحار ۔ مسواک کا کرنا اور روزہ رکھنا اور قرآن کا پڑھنا
بلغم کو قطع کرتا ہی اور حافظہ کو زیادہ کرتا ہی من مؤلف جو چیز کہ بلغم اور رطوبات کو کم کرے وہ
حافظہ کو زیادہ کرتی ہی اور جو چیز کہ بلغم کو زیادہ پیدا کرے وہ چیز نسیان کو زیادہ کریگی اور باعث
کثرت معاصی و ہم و غم دنیا کے ہی اور ہموم دنیا باعث تاریکی قلب ہین اور ہموم آخرت باعث
نورانی قلب ہین ۔

اَدْعِيَۂ رَفعِ سَہو وَمُوجِبِ سَہو

(۲۷) الف فقیہ ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ نے جناب امام جعفر صادق سے روایت کی ہی
اسباب سے کہ دو دینار تصدق کردن مین ۔

(۶) حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جبرئیل نے مجھکو وصیت کی کہ زنہار لوگون سے مخاصمہ ومنازعہ
نکر کہ عیوب کو ظاہر کرتا ہی اور عزت کو برطرف کرتا ہی ۔

(۷) حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ بدترین مردم وہ شخص ہی کہ لوگون کو دشمن رکھے اور لوگ
اُسے دشمن رکھیں ۔

فصل گیارھوین آداب صحبت و مصاحبت مین

(۱) حدیث حلیۃ المتقین مین ہی کہ جناب رسولخدا نے وصیت کی جناب امیر کو کہ آٹھ آدمی ہین اگر ذلیل ہون
تو کسی اور کو برا نکہین سواے اپنے اوّل وہ شخص کہ کسی کے دسترخوان پر بے طلب کے جاوے دوسرے

کہ جو شخص کثیر السہو نماز مین ہو وقت داخل ہونے بیت الخلا کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ

النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٥ ب ۲ نفلیہ مین جناب شیخ شہید علیہ الرحمہ نے تحریر کیا ہی کہ

سنت ہی مخفف کرنا نماز کا اُس شخص کو کہ جو کثیر السہو ہو اور چاہیے کہ وقت شروع نماز کے انگشت

سبابہ دست راست کو ران چپ پر مارے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ج علما نے تحریر فرمایا ہی کہ جو چیزین

نسیان کی ہین وہ یہ ہین کشنیز سبز کا کھانا ترش سیب اور نیم خوردہ موش کا کھانا پڑھنا لوح قبور

اونٹون کی قطار کے درمیان ہین سے جانا پیشاب کرنا آب ایستادہ مین پچھنے لگانا عقب سر مین

جون کا زندہ پکڑ کر زمین پر چھوڑ دینا۔

یومِ شروعِ کتاب

(۲۸) حدیث کتاب بروز چہارشنبہ شروع کرے فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جسکی

ابتدا بروز چہارشنبہ ہو وہ اتمام کو پہونچیگی کیونکہ نور کو خدا نے بروز چہارشنبہ خلق کیا ہی۔

وہ شخص کہ حکم کرے صاحب خانہ پر تیسرے وہ شخص کہ اپنے دشمنون سے نیکی چاہے چوتھے وہ شخص کہ دو آدمیون

امور راز مین بے اجازت انکے شریک ہو پانچوین وہ شخص توقع احسان کی رکھے بخیلون سے چھٹے وہ شخص جو استخفاف

کرے بادشاہ کا ساتوین وہ شخص کہ مجلس مین ایسی جگہ بیٹھے کہ جو لائق اُسکے نہ ہو آٹھوین وہ شخص کہ جو ایسے شخص سے

بات کرے کہ جو سخن اُسکا نہ سنے۔

(۲) حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ جو کوئی ایسی جگہ مجلس مین بیٹھے کہ جو اُسکی لیاقت سے کم ہو خدا تعالی اور

ملائکہ اُسپر صلوات بھیجتے ہین جب تک نہ اٹھے اسجگہ سے۔

(۳) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ لائق نہین ہی بیٹھنا گرمی مین اسطرح مل کر کہ لوگ متاذی

ہون بلکہ چاہیے کہ ایک بالشت ہر طرف جگہ چھوڑ دے۔

(۴) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ انسان نہ سمجھو اُس شخص کو کہ جو جائے تنگ مین چار زانو بیٹھے۔

(۲۹) طالب علم کو چاہیے کہ اُستاد کا نہایت احترام کرے کہ جیسا نمبر (۱۸) باب ہذا مین تحریر ہو چکا ہی حدیث از کلمہ طیبہ فرمایا ائمہؑ نے کہ معلم خیر بمنزلہ والد کے یعنے وجوب اکرام و احترام مین مثل والد کے ہی۔

کیفیت متعلق اُستاد

(۳۰) معلم کو چاہیے کہ ناصح ہو اور اپنے شاگردون پر مثل اپنی اولاد کے شفقت اور مہربانی کرے اور اُنکے سوال اور حوایج سے رُوگردانی نہ کرے اور تعلیم مین مابین شاگردون کے فرق نہ کرے اور سب کو دل سے تعلیم کرے اور مقدار سبق کی اسقدر رکھے کہ جسقدر طالب علم یاد کر سکے کیونکہ جب سبق زیادہ ہوگا تو کم یاد ہوگا اور آخر مین سب بھول جائیگا اور پھر دوبارہ بہت محنت کرنا ہوگی اور سبق استاد دیوے کہ جو طالب علم اور اسکی محنت اور طاقت کے لائق ہو کیونکہ اگر وہ سبق اُسکی محنت اور طاقت سے زیادہ ہوگا تو طالب علم دل برداشتہ ہو کر پڑھنا ترک کر دیگا اور سبق اسطرح تعلیم کرے کہ جو طالب علم کے ذہن نشین ہو جاوے اس سبب سے

(۵) حدیث فرمایا جناب رسول خداؐ نے کہ عقلمند وہ شخص ہی کہ جاہلون کی صحبت سے دور رہے۔

(۶) حدیث فرمایا جناب امام موسی کاظمؑ نے کہ پرہیز کرو اُن مقامات مین بیٹھنے سے کہ جسجگہ لوگ شک کرین اور تہمت کرین۔

(۷) حدیث مصاحب بد کے عادات اثر کرتے ہین اُس شخص مین کہ جو اُسکے پاس بیٹھے اور مصاحب ہلاک کرتا ہی

(۸) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ بہتر میرے بھائیون مین وہ شخص ہی کہ عیب میرے مجھ سے کہے اور فرمایا کہ چاہیے تمکو مصاحبت پُرانے رفقا کی اور حذر کرو مصاحبت سے نئے مصاحبون کی کہ انمین عہد و امانت و وفا نہین ہی۔

(۹) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے کہ نہ بیٹھو اُس صحبت مین کہ جہان لوگ بیٹھنے سے گمان بد کرین۔

(۱۰) حدیث فرمایا جناب امام محمد تقیؑ نے کہ متابعت کر اُس شخص کی کہ جو تجھکو رُلائے اور خیر خواہ تیرا ہو

کہ جو سبق طالب علم کے ذہن نشین ہو جائیگا وہ جلد یاد ہو گا۔

فضیلتِ طلبِ علم و تعلیمِ علم میں

(۳۱) حدیث تہذیب مین جناب امام جعفر صادقؑ سے اور جامع الاخبار مین جناب رسولخداؐ سے ہے کہ جبوقت معلم طفل سے کہتا ہے کہ کہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ جسوقت وہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہتا ہے پس خدا تعالی برات و بیزاری آتش جہنم کی واسطے اُس طفل کے اور پدر و مادر اُس طفل کے لیے اور معلم کے لیے لکھتا ہے۔

(۳۲) حدیث از مصابیح القلوب و منہج الصادقین خلاصہ یہ ہے کہ ایک دن جناب رسولخداؐ مع اصحاب کے قبرستان مین ہو کر تشریف لے گئے وقت روانگی کے آنحضرت نے قبرستان مین فرمایا کہ جلد چلو اور وقت واپسی کے آہستہ چلے اصحاب نے سبب پوچھا فرمایا ہنگام جانیکے فلان قبر پر عذاب ہوتا تھا اور صداے نالہ اُسکی بلند تھی پس مین تحمل اُس آواز کے سننے کا نہ ہوا اور وقت واپسی کے وہ عذاب دور ہوا اصحاب نے پوچھا فرمایا کہ اُس

اور مصاحبت کر اُس شخص کی کہ جو تجھکو ہنسائے اور فریب دے۔

(۱۱) حدیث فرمایا جناب امیرؑ نے کہ بدترین مصاحب تیرے وہ لوگ ہین کہ جو معصیت خدا کو تیری نظر مین زینت دین۔

(۱۲) حدیث کہا کہ فرمایا جناب موسیٰؑ نے کہ فرشِ بوریا پر عالم سے صحبت رکھنا بہتر ہے اُس صحبت سے کہ جو فرشِ نفیس پر جاہلون کے ساتھ ہو۔

(۱۳) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ حواریون نے جناب عیسےؑ سے کہا کہ کس سے ہمنشینی کرین فرمایا اُس شخص سے جو خدا کی یاد دلوائے دیکھنا اُسکا اور علم تمہارا زیادہ کرے باتین کرنا اُسکا اور تمکو آخرت کی طرف رغبت دلائین کردار اُسکے۔

(۱۴) حدیث فرمایا جناب امام موسی کاظمؑ نے کہ سزاوار ہے کہ انسان اپنے باپ کے مصاحبون کی محافظت کرے

ختم آیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یا یہ اسم اعظم ہے صاحب لمعات الانوار اعلیٰ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی ۱۲ ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور ہر ہزار مرتبہ کے بعد دو رکعت ناز پڑھکر حاجت طلب کرے اسیطرح بارہ مرتبہ حاجت طلب کرے روا ہووے

دوم صاحب لمعات الانوار تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی بِسْمِ اللّٰهِ پر مداومت کرے روزی اُسکی فراخ

صاحب قبر کے ایک لڑکا تھا اُسکو معلم کے پاس لے گیے معلم نے اُس سے کہا کہ کہو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پس اُس طفل نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہا فوراً حکم خدا تعالے کا ملائکہ عذاب کو ہوا کہ وہانسے اُٹھ جاوین یہ روا نہین ہی کہ پسر اسکا نام میرا رحمانیت اور رحیمیت کے ساتھ لیوے اور باپ اسکا عذاب مین ہو۔

(۳۳) حدیث ابن مسعود سے روایت ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو کوئی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہے لکھتا ہی خدا تعالی واسطے اُسکے چار ہزار حسنہ اور محو کرتا ہی چار ہزار گناہ اور بلند کرتا ہی واسطے اُسکے چار ہزار درجہ۔

(۳۴) حدیث از جامع الاخبار فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جو شخص بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہے خدا تعالی واسطے اُسکے بہشت مین ستر قصر بنا کرتا ہی یاقوت سرخ سے اور ہر قصر مین ستر ہزار حجرے موتی سفید کے اور ہر حجرہ مین ستر ہزار تخت زبرجد سبز کے اور ہر تخت پر ستر ہزار فرش سندس و استبرق کے اور اُسپر حور العین بیٹھی ہونگی۔

(۳۵) حدیث از مناقب فرمایا آنحضرتؐ نے خلاصہ یہ کہ جس کاغذ پر بِسۡمِ اللّٰہِ

ہو کہ نیکی اُن سے کرنا گویا نیکی کرنا اپنے باپ سے ہی

(۱۵) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ ہم مین سے نہین ہی وہ شخص کہ جو اچھی مصاحبت نہ کرے اپنے مصاحبون سے اور اچھی رفاقت نہ کرے اپنے رفیقون سے اور نمک حلالی نہ کرے اُس شخص سے کہ جسکے ساتھ نمک کھایا ہی اور اچھی مہربانی نہ کرے اُس شخص کے ساتھ کہ جسنے اُسپر مہربانی کی ہی۔

(۱۶) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص برادر مومن پر سے گھانس یا تنکا یا کوئی کثافت اُٹھائے خدا تعالی دس حسنہ واسطے اُسکے نامہ عمل مین لکھتا ہی اور جو مسکرائے اپنے برادر مومن کا مُنہ دیکھکر تو ایک حسنہ واسطے اُسکے لکھتا ہی۔

(۱۷) حدیث منع فرمایا جناب رسولخداؐ نے ایسی قسم کھانے سے کہ کوئی کہے کہ تمہاری زندگی کی قسم۔

ہووے اور جو حاجتی مطلب
حاصل ہووے سوم
اور جناب ملا
محسن کاشانی
علیہ الرحمہ تحریر
فرماتے ہین کہ
واسطے جس مطلب
کے ایک مجلس مین
سات سو چھیاسی ۷۸۶
مرتبہ کہ عدد آیہ
بسم اللہ کے
ہین پڑھے اور بعد
اتمام کے اسی تعداد
کے موافق درود شریف
پڑھے مجرب ہی
اور بعض نسخہ مین
بعد اتمام کے
ایکسو بتیس ۱۳۲ مرتبہ
صلوات بھیجے
چہارم جناب
ملا محسن کاشانی

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھی ہوئی زمین پر پڑی ہو اور اس کاغذ کو بخیال بزرگی خدا کے
اٹھا دے پس وہ نزدیک خدا کے صدیق ہووے اور اسکے والدین پر تخفیف عذاب ہووے اگرچہ مشرک ہوں

(۳۶) حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جسوقت بندہ دروازہ دوزخ پر پاؤن رکھیگا اور
کہیگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور قدم دوزخ مین رکھیگا پس اس کلمہ کی برکت سے آتش
دوزخ اُس سے ستر ہزار سال کی راہ دور ہو جاویگی۔

(۳۷) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے بروز قیامت وقت حساب کے نامۂ اعمال
دست چپ مین دیا جائیگا اور بندہ اُسوقت کہیگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وہ نامۂ اعمال
سفید ہو جاویگا وہ بندہ کہیگا کہ اسمین کچھ لکھا ہوا نہین ہی مین کیا پڑھون فرشتے کہین گے
کہ اسمین عملہاے بد یعنی گناہ لکھے تھے بِسْمِ اللّٰهِ کی برکت سے سب دور ہوے من مؤلفہ
اگر فضائل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے تحریر کیے جاوین تو غالباً پانچ جزء کے قریب ہو جاوین
بخیال طول انھین احادیث پر اکتفا کیا گیا۔

(۳۸) حدیث از کلمہ طیبہ صفوان بن غسان سے روایت ہی کہ مین بخدمت جناب رسولخدا

---

۳۶ (۱۸) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جو شخص غصہ کو کھا جاے اور قادر ہو غصہ کرنے پر تو خدا
دل اُسکا ایمنی سے اور ایمان سے پُر کرے روز قیامت مین۔

(۱۹) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ کینہ مومن کا اُسجگہ رہتا ہی کہ جسجگہ بیٹھا ہی جب اپنے
برادر سے جدا ہوتا ہی پھر اُسکے دل مین کینہ نہین رہتا ہی اور کینہ کافر کا تمام عمر رہتا ہی۔

فصل بارھوین مزاح و ہنسی کرنے و راز مجلس کے پوشیدہ کرنے مین

(۱) حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے ایک شخص سے کہ خوش طبعی تمہاری کیسی ہی اُس شخص نے عرض کیا
کم ہی فرمایا کہ خوش طبعی کرو کہ مزاح کرنا نیکی خلق سے ہی اور موجب خوشحالی برادر مومن ہوتی ہی۔
(۲) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ خدا دوست رکھتا ہی اُس شخص کو کہ جو خوش طبعی کرے آدمیون سے جبتک کہ فحش نہ کہے

طیار رحمہ خمر وغیرہ کے
ہین کہ جسکو کوئی
حاجت از قسم دولت
و ثروت و عزت
و علم وغیرہ کے ہو
یا یہ کہ بلا مین کہ جو
از قبیل فقر و فاقہ
و استیصال و
پریشانی و گرفتاری
و ناخوشی جسمانی
و الم روحانی کے
گرفتار ہو تمین شب
جمعہ بعد گذرنے
دو ثلث شب جمع
سے بیدار ہووے
اور وضو سے کامل
کر کے دو رکعت
نماز حاجت جس
سورہ سے چاہے
پڑھے بعد ازان
سو مرتبہ درود پڑھے یعنی

حاضر ہوا عرض کیا کہ مین واسطے طلب علم کے حاضر ہوا ہون آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مرحبا بدرستیکہ طالب علم کو بسبب محبت کے ملائکہ اپنے پر زمین چھپاتے ہین۔

(۳۹) حدیث از دعوات راوندی فرمایا آنحضرتؐ نے کہ خدا تعالیٰ نے جناب موسیٰؑ سے فرمایا کہ امر خیر کو سیکھو اور سکھلاؤ پس مین نورانی کرتا ہون قبور متعلم و معلم کو تاکہ وحشت قبر نہو

(۴۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ متعلم و معلم خیر دونون اجر مین شریک ہین اور باقی تمام لوگ بے خیر ہین یعنے کوئی خیر انمین نہین ہی۔

(۴۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ فقہ حاصل کرو بدرستیکہ جو شخص تم مین سے بصیرت پیدا نکرے دین مین پس وہ اعرابی ہی یعنے جاہل و صحرانشین ہی اور فرمایا آنحضرتؐ نے کہ مین دوست رکھتا ہون اس امر کو کہ میرے اصحاب کے سرون پر تازیانے لگائے جاوین تا فقیہ ہون یعنے دین مین صاحب بصیرت ہون۔

(۴۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ بہترین صدقہ یہ ہی کہ تحصیل علم کرین اور اپنے برادر دینی کو تعلیم کرین۔

(۱) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جب قہقہہ مار کے ہنسے تو بعد اسکے یہ کہے اَللّٰھُمَّ لَا تَمْقُتْنِیْ یہ کفارہ قہقہہ مار کے ہنسنے کا ہی۔

(۲) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ ہنسنا مومن کا چاہیئے کہ مسکرانا ہو اور آواز نہ رکھتا ہو۔

(۳) حدیث فرمایا امامؑ نے کہ بہت ہنسنا دلکو مار ڈالتا ہی اور دین کو گھلاتا ہی جسطرح پانی نمک کو گھلاتا ہی۔

(۴) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے کہ ہرگز مزاح بہت نہ کرو کہ آبرو کو کھو دیتا ہی۔

(۵) حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ جب کسیکو دوست رکھے تو اس سے مزاح کر اور مجادلہ نکر۔

(۶) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ کوئی مومن نہین ہی مگر یہ کہ اسمین مزاح و خوش طبعی ہو

(۷) حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ مجلس باامانت ہی یعنے جو کچھ گذر جائے چاہیے کہ اور جگہ ذکر اسکا نہ ہو مگر اسوقت کہ جانے کہ صاحب مجلس اور جگہ ذکر کرنے پر راضی ہی تو مضائقہ نہین ہی۔

۱۲ پڑھے بعد اسکے ایک ہزار اور ایکمرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بحق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے تعداد مین کمی اور زیادتی واقع نہووے بعد فراغ کے پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے پھر سجدے مین جاکر دعا طلب کرے کہ انشاء اللہ مستجاب ہی اگر اول شب جمعہ مین مطلب نہ آوے تو دوسری شب جمعہ کو پھر اسی عمل کو بجا لاوے ورنہ پھر تیسری شب جمعہ مین بجا لاوے کہ

(۴۳) حدیث ایضاً کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ کسی شخص نے صدقہ نہین دیا مثل اس علم کے کہ جسکو نشر کیا ہو۔

(۴۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام زین العابدین علیہ السلام نے کہ جب طالب علم اپنے گھر سے نکلتا ہی پانوان اپنا نہین رکھتا کسی خشک و تر زمین پر مگر یہ کہ وہ جگہ واسطے اُسکے تسبیح کرتی ہی تا زمین ہفتم۔

(۴۵) حدیث از کتاب منیہ شہید ثانی علیہ الرحمتہ فرمایا جناب رسالتمآب نے کہ جو شخص دیکھنا چاہے ان لوگون کو کہ جو آزاد کردۂ خدا ہین آتش جہنم سے پس وہ شخص نظر کرے طالب علمون پر قسم ہی اُس شخص کی کہ جسکے قبضۂ قدرت مین میری جان ہی کوئی طالب علم کسی عالم کے گھر مین آمد و رفت نہین کرتا ہی مگر یہ کہ خدا تعالیٰ لکھتا ہی واسطے اُسکے ہر قدم پر ثواب عبادت ایک سال کا اور بنا کرتا ہی اُسکے لیے ایک شہر بہشت مین اور جس زمین پر وہ راہ چلتا ہی وہ زمین اُسکے لیے استغفار کرتی ہی اور وہ شخص آمرزیدہ ہی اور ملائکہ گواہی دیتے ہین کہ یہ آزاد کردۂ خدا ہی آتش جہنم سے۔

(۱۰) حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ مجلس بامانت ہی مگر وہ مجلس کہ جسمین خون حرام بہایا جاوے یا کسی فرج حرام کو حلال کرین یا کسی مال کو ناحق لین۔

(۱۱) حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو بات کرنے مین اپنے برادر مومن کے بات کرے ایسا ہی کہ خدشہ اور خراش اُسکے منھ مین لگا۔

(۱۲) حدیث فرمایا جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے کہ جب تین آدمی ایک مجلس مین ہون دو اون مین سے ایک دوسرے سے سرگوشی نہ کرین یعنی چپکے سے بات نکرین کہ ہوجاتی وہ اُس تیسرے رفیق کا ہوتا ہی۔

(۱۳) حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو کچھ مجلس مین گذرتا ہی امانت ہی۔

(۱۴) حدیث فرمایا جناب امام موسیٰ کاظم نے کہ تین آدمی سایہ عرش الٰہی مین ہونگے بروز قیامت۔ وہ شخص کہ برادر مومن اپنے کو کدخدا کرے یا اُسکو خادم دے یا کسی راز کو اُسکے پوشیدہ رکھے

مجرب ہی عمل ایکھو ہر پنجم ملا محسن اشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے رہائی پانے دست ظالم سے و نیز برائے حصول مہمات کے جائے خلوت مین تہتر مرتبہ آیہ بسم اللہ کو پڑھے بعد از ان خدا سے حاجت طلب کرے کہ مستجاب ہی جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ آیہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسم اعظم ہی اس آیہ کے ختم مین اور نیز جمیع ختوم مین بلکہ ہمیشہ وقت

(۴۶) حدیث از کلمۂ طیبہ فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے کہ جو شخص واسطے طلب علم کے جاوے جب تک کہ واپس ہو راہ خدا مین ہی۔

(۴۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے کہ جو شخص علم کو طلب کرے ایسا ہی کہ دنکو روزہ رکھا ہو اور شب کو عبادت مین مشغول رہا ہو اور علم کا ایک باب جو اُسنے حاصل کیا بہتر ہی اُسکے لیے اس سے کہ کوہ ابوقبیس طلا ہو اور وہ سب راہ خدا مین دیا جاوے مین مؤلف مراد علم سے علم دین ہی۔

(۴۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے کہ جو شخص علم و عبادت مین نشو و نما پاوے یہانتک کہ بڑا ہو خداوند عالم قیامت مین ثواب اُسکو بہتر صدیق کا عطا فرمائیگا

(۴۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے کہ جو شخص اُس علم کی تحصیل مین مرجاوے کہ وہ اُس علم سے تازہ کرتا اسلام کو پس بہشت مین اُسکے اور انبیا کے ایک درجہ کا فرق ہوگا

(۵۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے کہ جو شخص ایک باب علم کی تحصیل کے لیے جاوے اسواسطے کہ بسبب اُسکے کسی امر باطل کو دور کرکے حق کی جانب کرے یا کسی گمراہ کو

(۹) من مؤلف جو مجلس راز کی ہو اسکا راز افشا کرنا نہایت برا ہی احادیث سے ثابت ہی کہ جو راز برادر مومن اس شخص کو سپرد کرے وہ ایک امانت ہی اُسکے اور ذکر کرنا اُسکا بدترین خیانت ہی اور افشاے راز کرنے سے بہت سے مفاسد پیدا ہوجاتے ہین اور باعث قتل اور تلف اموال اور عداوت عظیم کا ہوتا ہی اس سبب سے کہ جب راز ایک شخص کے سامنے کہا اُسنے دوسرے سے کہا اُسنے تیسرے سے کہا اسیطرح اُسکے دشمن تک پہونچ جائیگا

فصل تیرھوین فضیلت ذکر خدا و ذکر محمد و آل محمد

جو اسباب باعث غفلت ذکر خدا کے ہین وہ یہ ہین اوّل اشیائے حرام و نجس کا کھانا دویم مرتکب معاصی کا ہونا اس سبب سے کہ اشیاے حرام و نجس کے کھانے سے اور ارتکاب معاصی سے قلب مین سیاہی پیدا ہوتی ہی کہ جسکی وجہ سے قلب ذکر خدا و اعمال نیک کے کرنے سے مُنھ موڑتا ہی اور لغب

طلب دعا کے یہ شرط استجابت دعا کی ہی کہ سوائے خدا کے غیر کی جانب سے قطعی امید منقطع کرکے خدا سے دعا طلب کرے ضرور مستجاب ہوتی ہی اور جب انسان نے یہ سمجھا کہ فلان شخص سے میرا مطلب ہی اُسکے ذریعہ یا کوشش سے حاجت روا ہوگی وہ حاجت ہرگز روا نہین ہوتی اسپر بہ تجربہ ہی جب تمامی مخلوق کی جانب سے انسان اپنی امیدین قطع کرکے

راہ راست پر لاوے تو یہ علم اُسکا مثل عبادت چہل سالہ کے ہی۔

(۵۱) حدیث ایضًا فرمایا جناب رسول خداؐ نے خلاصہ یہ ہی کہ جو ایک طالب علم یا عالم دیہ مسلمین یا شہر مسلمین مین داخل ہووے اور طعام و شیر کھا کر چلا جاوے تو خدا تعالےٰ اُسکی برکت سے اُس دیہ یا شہر کے اہل قبور کا عذاب چالیس روز تک اُٹھا لیتا ہی۔

(۵۲) حتی الامکان بعد حصول علم دین کے محض بامید خوشنودی خدا بلا اُجرت لیے ہوے علم دینی لوگون کو ایسا تعلیم کرے یا کوئی کتاب ایسی تحریر کرے کہ جسپر عمل کرنا باعث ثواب کا آخرت مین اور سبب ترک گناہ کا دنیا مین ہوا ور باعث خوشنودی پروردگار ہو اور ایسا کوئی عمل یا علم تعلیم یا تحریر نہ کرے کہ جو باعث معصیت ہو کیونکہ جسقدر لوگ اُسپر عمل کرینگے مثل اُن لوگون کے تعلیم کرنے والا بھی داخل معصیت ہوگا کہ جیسا احادیث مندرجہ نمبر (۱۴ و ۱۵ و ۱۷) باب ہذا مین بیان ہو چکا ہی پس علم دینی تعلیم کرے یا تحریر کرے اگر کوئی شخص محض برضاے خدا کوئی ایسی کتاب تحریر کرے کہ جسپر عمل کرنا باعث حصول ثواب و ترک معصیت کا ہو تو جسقدر لوگ اُسپر عمل کرینگے اور جسقدر ثواب اُن لوگون کو خدا تعالیٰ عطا فرمائیگا اُسیقدر

طرف اعمال قبیحہ کے ہوتا ہی سوم شکم پر ہو کر کھانا اگرچہ غذاے حلال ہو اس سبب سے کہ احادیث مین آیا ہی کہ شکم پر ہو کر کھانا باعث قساوت قلب کا ہوتا ہی اور قساوت قلب کی مانع ذکر خدا کی ہوتی ہی اور علاوہ اسکے شکم پر ہو کر باعث سستی اعضا کا ہوتا ہی اور سستی اعضا مانع ذکر خدا کی ہوتی ہی۔ چہارم و پنجم حب دنیا و اولاد کہ یہ بھی مانع ذکر خدا کی ہوتی ہی چنانچہ خدا تعالیٰ سورۂ منافقون مین ابتداے رکوع اوّل کے فرماتا ہی یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْھِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ ای وہ لوگو جو ایمان لائے نہ غافل کرین تمکو مال تمھارے اور نہ اولاد تمھاری اللہ کے ذکر سے اور جو کوئی کرے یہ پس نقصان پانے والے ہین اور سورۂ انفال ختم رکوع ۳ پر فرماتا ہی وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ اور جانو تم سوا اسکے نہین کہ مال تمھارے اور اولاد تمھاری فتنہ مین فقط پس اگر کوئی شخص مال دنیا اور اولاد کی وجہ سے ذکر خدا سے غافل ہے تو گویا اُسنے نقصان آخرت کا کیا اور اگر مقابلہ آخرت کے دنیا و اولاد کو عزیز تر سمجھکر آخرت کو ترک کیا

متعلقہ ...

جس دعائے ائمہ کے ساتھ دعا کرے ضرور مستجاب ہوتی ہی اور دوسری شرط استجابت دعا کی یہ ہی کہ لباس و طعام زر حلال سے ہووے اگر لباس یا طعام زر حرام سے ہی تو دعا کا قبول ہونا ایک امر مشکل ہی اسیطرح لباس و طعام پاک ہو نجس نہو کہ انشاء اللہ اسکی کیفیت باب طہارت باطنیہ مین بیان کیجائیگی ششم ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ

ثواب اُس شخص کو عطا فرمائیگا کہ جسنے وہ کتاب تحریر کی فضائل اُسکے بیشمار ہین۔

(۵۳) حدیث از عدۃ الداعی فرمایا جناب امام صادقؑ نے کہ جو مومن مرجاوے اور چھوڑ جاوے ایک ورق لکھا ہوا علم سے پس وہ ورق درمیان اُسکے اور آتش جہنم کے پردہ ہوگا اور حق تعالیٰ اُسکو عطا فرمائیگا بعوض ہر حرف کے کہ جو اُس ورق پر لکھا ہوا ہو ایک شہر کو کہ جو وسیع تر ہوگا سات جگہ دنیا سے۔

(۵۴) حدیث از بحار الانوار خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امام حسن عسکریؑ نے کہ فرمایا جناب امام حسینؑ نے کہ جو شخص کفالت کرے ہمارے یتیم (یعنی ہمارے شیعہ) کی اور علم دین تعلیم کرے اور راہ نمائی کرے تو خداتعالیٰ فرماتا ہی کہ ای بندہ کریم اعانت کرنے والے مین اولیٰ ہون تجھ پر کرم و بزرگی مین ای ملائکہ میرے اس بندہ کے لیے بہشت مین بعدد ہر حرف کے کہ جو اُسنے تعلیم کیا ہی ہزار ہزار قصر بناؤ اور زینت دو تمام نعمتون کے ساتھ۔

(۵۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام حسن عسکریؑ نے کہ فرمایا علی بن الحسینؑ نے کہ وحی کی اللہ تعالیٰ نے جناب موسیٰؑ پر کہ مخلوق کو میرا دوست کر اور میری مخلوق کو دوست

تو سرا اُسکی آتش دوزخ ہی اُسکو انشاء اللہ بصراحت باب معاصی مین تحریر کیا جائیگا پس انسان پر واجب ہی کہ آخرت کو مقدم سمجھے اور ذکر خدا اور یاد الٰہی سے غافل نہ رہے ذکر خدا کی بہت فضیلت و ثواب ہین اگر اُن سب احادیث کو جمع کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب ہو جاوے لہذا چند احادیث پر اکتفا کیا جاتا ہی۔

(۱) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ یاد کرنیوالا خدا کا مابین غافلون کے (یعنے بازار و مجالس وغیرہ مین) مثل اُس شخص کے ہی کہ جو جہاد کرے راہ خدا مین اُسوقت کہ جب لوگ جہاد سے بھاگے جاتے ہون اور جو ایسا شخص ہی ثواب اُسکا پیش نماز سے زیادہ ہی۔

(۲) حدیث فرمایا جناب امیرؑ نے کہ سب جگہ خدا کو یاد کرو کہ وہ سب جگہ تمھارے ساتھ ہی۔

(۳) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ حقتعالیٰ فرماتا ہی کہ جو مجھکو یاد کرے کسی مجمع مومنین مین پس مین اُسکو یاد کرتا ہون ملائکہ کے مجمع مین۔

تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی کسی بلا مین گرفتار ہوا ہو اور کسی طرح اُس سے نجات ممکن نہ ہو پس بعد ہر نماز کے اُنیس مرتبہ اسطرح سے کہے
يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ... نَجِّنَا وَخَلِّصْنَا
بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم
اگر ان کلمات کو ایک جلسہ مین سات سو چھیاسی ۷۸۶ مرتبہ کہے البتہ اثر تام ہوگا ہفتم ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے

اُسکو عرض کیا کہ مین کسطرح کرون فرمایا خدا تعالی نے کہ مخلوق کو میری نعمتون کی یاد دلا
مجھکو دوست رکھین اور جو بندہ کہ میرے باب رحمت سے گریختہ ہو اُسکو واپس لاؤ
جو گم شدہ ہو اُسکو واپس لا یہ افضل ترہی تیرے لیے سو برس کی عبادت سے کہ جسکے
دنو نمین تونے روزے رکھے ہون اور تمام شبون مین عبادت کی ہو موسیٰؑ نے عرض کیا کہ
بندہ گریختہ کون ہی فرمایا خدا نے کہ عاصی متمرد یعنی سرکش عرض کیا کہ گم شدہ تیرے
دروازے سے کون ہی فرمایا جاہل اپنے امام زمانہ سے۔

(۵۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ عالم کی مثال اُس شخص
کی ہی کہ جسکے ساتھ شمع ہووے کہ اُسکی روشنی سے لوگون کو فائدہ ہولیں جو شخص اُس
شمع کو دیکھے گا اُسکے لیے دُعاے خیر کریگا اسی طرح عالم ہی کہ جسکے ساتھ شمع ہی د
زائل کرتی ہی ظلمت جہل و ضلالت کو پس جو شخص کہ بسبب اُس روشنی کے گمراہی سے
نجات پاوے اور ضلالت سے خارج ہو وہ شخص آزاد شدہ ہی آتش جہنم سے پس
بالعوض ہر موے جسم اُس آزاد شدہ کے اللہ تعالی اُس عالم کو وہ ثواب عطا فرماتا ہے

(۴) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جس مجلس مین یاد خدا نہ ہو اور صلوات محمد و آل محمد پر نہ بھیجی
وہ مجلس حسرت و وبال ہی روز قیامت مین۔

(۵) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ چند فرشتے ہین کہ وہ زمین پر پھرتے ہین اور جہاں
ذکر محمد و آل محمد کا ہوتا ہی بیٹھ جاتے ہین پھر جب وہ لوگ بیمار ہوتے ہین تو یہ فرشتے اُنکی عیادت کے
لیے جاتے ہین اور بعد مرجانیکے اُنکے جنازے پر حاضر ہوتے ہین۔

(۶) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو کوئی درمیان غافلان و مشغولان کے ذکر خدا
خدا تعالی ہزار حسنہ واسطے اُسکے لکھے اور روز قیامت اسکو بخشدیوے۔

(۷) حدیث فرمایا ایضاً نے کہ جو جماعت مجلس مین مشغول ذکر خدا ہوتی ہی اُس جماعت کے
ساتھ ایک جماعت فرشتون کی بھی شریک ہوتی ہی اور اُنکے رونے پر فرشتے بھی روتے ہین اور اُنکی

ہلاکت ظالم کے
اول ایک ہزار مرتبہ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْم کے پھر
ایک ہزار مرتبہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ کے پھر
ایک ہزار مرتبہ
درود شریف پڑھے
پھر ایک ہزار مرتبہ
بددعا اُس ظالم
کے لیے کرے
البتہ ہلاک ہووے
یا مجنون و منکوب
ہووے سوا
اس آیہ کے اور
بھی آیات قرآنی
اسم اعظم مین چنانچہ
اسم اعظم حاشیہ پر
علیحدہ باب مین
تحریر ہین ۱۲

کہ جو افضل ہی ہزار رکعت سے کہ جو خانہ کعبہ مین پڑھی جاوے۔

(۵۷) حدیث ایضاً علی بن موسیٰؑ نے فرمایا کہ بروز قیامت عابد سے کہا جائیگا کہ تو اچھا ہی کہ اپنی ہمت کو اپنے نفس پر صرف کیا پس تو داخل بہشت ہو مگر فقیہ سے کہا جائیگا کہ تو کھڑا رہ اور شفاعت کر اُن شخصون کی کہ جنکو تو نے تعلیم کیا پس وہ کھڑا ہوگا اور شفاعت کریگا اُن لوگون کی کہ جنھون نے علم اُس سے حاصل کیا ہی اور اُن لوگون کی کہ جنھون نے اُسکے شاگردون سے علم حاصل کیا ہی اور شاگردون کے شاگردون کی اسیطرح تا روز قیامت جسقدر شاگرد کے شاگرد ہونگے اُن سب کی شفاعت کریگا۔

(۵۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ فرمایا جناب رسولِ خداؐ نے کہ معلم خیر کے لیے استغفار کرتے ہین تمام حیوانات زمین کے حتی کہ ماہیان دریا اور جو چیز کہ ذی روح ہوا مین ہی اور تمام اہل آسمان و زمین بدرستیکہ عالم و متعلم اجر مین مساوی ہین بروز قیامت اسطرح آوینگے کہ ایک دوسرے پر سبقت کرتا ہوگا۔

(۵۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ دو عورتین بخدمت جناب

بیہ دعا پر فرشتے آمین کہتے ہین اور منادی آسمان سے ندا کرتا ہی کہ تمھارے سب گناہ بخشے گئے اور حسنات کے ساتھ مبدل ہوے اور جو کوئی بعض شخص اُنمین سے ذکر نہ کرے تو وہ بھی بسبب اُنکے بخشا جاتا ہی منہ مؤلف جناب مرزا حسن بن عبدالرزاق لاہجی صاحب جمال الصالحین تحریر فرماتے ہین کہ ذکر خدا تین قسم پر ہی اول دل کے ساتھ باطن مین خدا کو یاد رکھنا اور دل کو خدا کی طرف رجوع رکھنا دوسرے زبان کے ساتھ مثل تسبیح و تہلیل و مذاکرہ علم وغیرہ کے تیسرے اعضا کے ساتھ مثل عبادت نماز و طاعات و ترک مناہی و سیئات ہی پس جو کوئی ذکر خدا دل کے ساتھ کرے وہ افضل ہی ملاحظہ ہو نمبر ۲۵ مندرجہ باب سولہ اسرار الصلوٰۃ طہارت باطنیہ

تعظیم نام خدا

(۶۰) حدیث جمال الصالحین مین ہی کہ خلاصہ اسکا یہ ہی کہ فرمایا ائمہؑ نے جس کاغذ پر کوئی نام نامہا سے

فاطمہؑ امر دین مین بحث کرتی ہوئی آئین ایک مومنہ تھی اور ایک غیر مومنہ جناب فاطمہؑ نے غیر مومنہ
پر حجت کو ختم فرمایا یعنی اُسکو قائل کیا مومنہ نہایت خوشحال ہوئی جناب فاطمہؑ نے فرمایا
کہ ملائکہ تجھ سے زیادہ خوش ہوئے پس اللہ تعالیٰ نے ملائکہ سے فرمایا کہ جو درجہ فاطمہؑ
کے لیے بہشت مین مقرر کیا گیا ہی علاوہ اُسکے ہزار ہزار درجے اور زیادہ کیے جاوین
بسبب اسکے کہ امر دین مین مومنہ کی تائید کی کہ جس سے معرفت اور حق واضح ہوگیا
اور یہی سنت قرار دی گئی کہ جو شخص اسطرح علم دین مین کسی مومن پر حق کو بدلائل
بیان کرکے واضح کر دیوے تاکہ اُس سے مومن کو معرفت و بصیرت حاصل ہو تو خدا تعالیٰ
اُسکو بھی ہزار ہزار درجہ بہشت مین کہ جو اُسکے لیے معین کیے تھے اُس سے زیادہ عطا فرمایگا
(۶۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام حسنؑ نے خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ ایک شخص بخدمت
جناب امام حسنؑ ہدیہ لیکر آیا آنحضرتؑ نے فرمایا کہ آیا تو اس بات کو دوست رکھتا ہی کہ
مین بالعوض اس ہدیہ کے بیس ہزار درہم دون یا یہ کہ ایک باب علم کو تجھ پر اسطرح کھولون
کہ تو غالب ہو اُس ناصبی پر کہ جو تیرے قریہ مین ہی اور تو بچا سے اُس سے اہل قریہ کے

؎ خدا سے لکھا ہوا ہو وہ کاغذ جا بے افتادہ یا راستہ مین بے حرمت پڑا ہو تو خدا تعالیٰ اسپر ستر ہزار فرشتہ
واسطے حفاظت کے مؤکل کرتا ہی پس جو کوئی اُس کاغذ کی تعظیم کرے اور اٹھا دے تو خدا تعالےٰ
اُسکے نام کو علیین مین ثبت فرماتا ہی اور اُسکے والدین پر تخفیف عذاب کی کرتا ہی اگرچہ کافر ہون
فضیلت ذکر ائمہؑ مین احادیث بکثرت ہین کہ یہ حاشیہ اُنکی گنجائش نہین رکھتا۔

فصل چودھوین احکام مشورہ مین

(۱) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو جماعت آپس مین مشورہ کرے اور اُسمین کوئی
ایسا شخص ہو کہ اُسکا نام محمدؐ یا حامد یا محمود یا احمد ہو اور وہ شخص مشورہ مین اُنکے داخل ہو البتہ
جو امر نیک واسطے اُنکے ہو اپنر ظاہر ہو دے۔

ضعفاء کو عرض کیا کہ اگر مین اس ناصبی پر غالب ہون اور ان ضعفاء کو اس ناصبی کے ہاتھ
سے بچاؤن تو یہ بہتر ہی مجھکو بیس ہزار درہم سے فرمایا حضرت نے بلکہ اس تمام دنیا سے بیس ہزار
ہزار مرتبہ بہتر ہی پس اسکو آنحضرتؑ نے باب علم تعلیم فرمایا اور بیس ہزار درہم بھی عطا کیے
وہ شخص گیا اور اس ناصبی سے بحث کی وہ ناصبی قائل ہوا یہ خبر امام علیہ السلام کو پہونچی جب وہ
شخص خدمت مین آنحضرتؑ کے حاضر ہوا فرمایا حضرت نے کہ کسی نے نفع نہین اٹھایا
مثل تیرے نفع کے اور کسی نے اکتساب نہین کیا دوستون سے جیسا کہ تو نے اکتساب
کیا حاصل کیا تو نے بعدد ہر مومن و کافر کے اس چیز کو کہ جو دنیا سے افضل ہی ہزار درجہ
پس گوارا ہو تجھکو۔

(۶۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جسکی ہمت نواصب کے
رد کے توڑنے کی ہو حق تعالی اسکے لیے بہشت مین قصر و املاک بعدد ہر حرف کے
ہر حجت اسنے دشمنان خدا پر قائم کی ہی عطا فرمائے گا۔

---

(۲) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جس شخص سے مشورہ کرے وہ عاقل ہو دوسرے اور
دوسرے یہ کہ آزاد و متدین ہو اور تیسرے یہ کہ وہ شخص اسکا بھائی ہو اور اسکا دوست ہو چوتھے یہ کہ اسکو
اپنے تمام بھید سے مطلع کرے اسطرح پر کہ جسطرح خود پہلو اس امر کے جانتا ہی وہ بھی جانے لیکن وہ شخص
پوشیدہ رکھے کسی سے بیان نہ کرے اسواسطے کہ اگر عاقل ہی منتفع ہوگا تو اسکے مشورہ سے اور اگر
آزاد و دیندار ہی جبکچھ خوب سعی ہی تیری خیر خواہی مین کریگا اور اگر بھائی و دوست تیرا ہی جب راز اپنا
اس سے کہے گا وہ افشا نہ کریگا۔

فصل پندرھوین امور باعث طاعت خدا و مکارم اخلاق وغیرہ

(۱) — مین سے اس بارہ مین احادیث و احکام وغیرہ پندرہ صفحہ مین فصل ھذا پر کتاب عین الیقین مین لکھے ہین

باب دوسرا احترام و فضائل علماء مین

(۱) حدیث از عدۃ الداعی فرمایا آنحضرتؐ نے کہ خدا تعالیٰ نے نظر کرنا غانہ علماء
عبادت قرار دیا ہی۔

(۲) حدیث از کافی فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جسوقت عالم کے پاس جاوے
اور اُسکے پاس بہت سے لوگ ہون پس سلام اُن سب پر کرے مگر عالم پر انحصار
سلام مین امتیاز دے یعنے سلام بہ اکرام و احترام کرے۔

(۳) حدیث از کلمہ طیبہ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہی کہ ابو بصیر بخدمت
جناب امام جعفر صادقؑ بحالت جُنب حاضر ہوے پس حضرت نے نیگاہ تند دیکھا اور
فرمایا کہ آیا نہین جانتا ہی کہ گھر دین پیغمبرون کے اور اولاد پیغمبرون کے جنب داخل
نہونا چاہیے من مولف صاحب کلمۂ طیبہ اس مقام پر تحریر فرماتے ہین کہ یہ امر ظاہر ہی کہ علما
اولاد حقیقی پیغمبرون کے ہین کیونکہ میراث اُنکی اُنکو پہونچی ہی۔

(۱) انہین سے نہایت مختصر تحریر کیے جاتے ہین اس سبب سے کہ حاشیہ کتاب ہذا کا اتنی گنجائش نہین رکھتا
جو مفصل طور پر احادیث کو تحریر کیا جائے۔

(۲) جناب مرزا حسن بن عبد الرزاق لاہجی اعلی اللہ مقامہ جمال الصالحین مین تحریر فرماتے
کہ ایمان تین قسم پر ہی تام اور ناقص اور زائد تام ایمان وہ ہی کہ تمام محرمات و معاصی سے پرہیز
کرے اور تمام فرائض و واجبات کو بجالائے اس حیثیت سے کہ کوئی معصیت صادر نہ ہو اور
فریضہ ترک نہو۔ اور ایمان ناقص وہ ہی کہ بعضے معاصی صادر یا بعضے واجبات ترک ہون اور
جسقدر واجبات کمتر اور معاصی زیادہ ہونگے اُسیقدر نقصان ایمان زیادہ تر ہوگا اور ایمان زائد
وہ ہی کہ واجبات پر زیادہ مستحبات صادر ہون اور مکروہات پر زیادہ مستحبات صادر ہون اور
جسقدر مستحبات زیادہ اور مکروہات کمتر ہونگے ایمان زیادہ تر ہوگا۔

(۴) حدیث از کلمۂ طیبہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ عالم افضل ہی ہزار عابد سے اور ہزار زاہد سے اور فرمایا کہ جس عالم کے علم سے لوگ نفع اٹھاوین وہ افضل ہی عبادت سے ستر ہزار عابد کے

(۵) حدیث ایضاً کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ بروز قیامت اللہ تعالی وزن کریگا خون شہدا کے ساتھ مداد علما کو پس مداد علما خون شہدا پر غالب آئے گی۔

(۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالتمآب ص نے کہ عالم کا اپنے بستر پر تکیہ دیکر بیٹھنا اور فکر کرنا علم مین بہتر ہی عابد کی ستر برس کی عبادت سے۔

(۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسالتمآب ص نے کہ فضیلت عالم کی عابد پر مثل فضیلت آفتاب کے ہی کواکب پر اور فضیلت عابد کی غیر عابد پر مثل فضیلت قمر کے ہی کواکب پر۔

(۸) حدیث از عدۃ الداعی فرمایا ائمہ ع نے کہ زیارت علما کی یعنے دیکھنا علما کا محبوب تر ہی نزدیک خدا کے ستر طواف کعبہ سے اور بہتر ہی ستر حج و عمرہ مقبولہ سے اور بلند کرتا ہی خدا تعالی واسطے اسکے ستر درجے اور نازل کرتا ہی اسپر رحمت کو اور گواہی دیتے ہین

(۲) حدیث فرمایا ائمہ ع نے کہ اگر کوئی شخص ترک فریضہ کرے کہ اسمین لذت اور شہوت نہ ہو مثل ترک نماز کے کافر ہی اس سبب سے کہ سبب ترک کا اس صورت مین سوائے استخفاف اور بے حرمتی اس فریضہ کے کوئی دوسرا امر نہین ہی اور جو شخص استخفاف اور بیحرمتی کسی فریضہ کی کرے کافر ہی

(۳) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ ای جابر آیا کافی ہی اس شخص کو کہ جو دعوی کرے ہمارے شیعہ ہونے کا اور شیعہ ہونے کو اسپر معتقد کرے اور کہے کہ مین دوستدار اہلبیت ہون واللہ کہ ہمارا شیعہ نہین ہی مگر وہ شخص کہ معصیت خدا سے پرہیز کرے اور اطاعت خدا کی کرے اور ایسی جماعت کو نہین پہچان سکتے ہین مگر بتواضع اور خشوع اور ذکر خدا تمام احوال مین اور سوانح اعمال مین اور نماز ادا کرین اور روزہ رکھین اور اطاعت والدین کی کرین اور انکی خوشنودی کے جویا رہین اور ہمسایگان اور فقرا اور مساکین اور قرضداردن اور یتیمون کے ساتھ اعانت کرین

فرسے اسپر کہ محبت اسیر و حبیب ہوا۔

(۹) حدیث از کافی فرمایا جناب امام موسی کاظم ؑ نے کہ اگر قدرت ہمارے قبور کی زیارت کی نہ ہو پس زیارت کرے صلحاء مومنین کی۔

(۱۰) عدۃ الداعی مین حدیث ہے کہ فرمایا جناب پیغمبر ؐ نے کہ نظر عالم پر کرنا محبوب تر ہے خدا کے نزدیک ایک سال کے اعتکاف بیت اللہ سے۔

(۱۱) حدیث از ارشاد جناب شیخ مفید علیہ الرحمۃ فرمایا جناب امیر ؑ نے کہ فرمایا جناب رسالتمآب ؐ نے کہ فضیلت عالم کو عابد پر مثل فضیلت چودھوین رات کے چاند کے ہے ستارون پر

(۱۲) حدیث از امالی فرمایا ائمہ ؑ نے کہ جو کوئی مومن نزدیک عالم کے ایک ساعت بیٹھے تو خدا تعالی فرماتا ہے کہ قسم ہے اپنے عزت و جلال کی کہ بتحقیق بٹھلاؤنگا مین اسکے ساتھ بہشت میں

(۱۳) حدیث از عدۃ الداعی فرمایا جناب امیر ؑ نے کہ بیٹھنا ایک ساعت نزدیک علماء کے محبوب تر ہے نزدیک خدا کے ایک ہزار سال کی عبادت سے

(۱۴) صاحب کلمہ طیبہ تحریر فرماتے ہین کہ مثال عالم کی عطر فروش کی ہے کہ جیسے وقت

---

(۴) اور اُنکے قرض کو ادا کرین اور زبان کو آدمیون کی روکین خیر کے ساتھ اور اپنی قوم کے امین رہین پس جابر نے کہا کہ یا ابن رسول اللہ جو صفات آپ نے ارشاد فرمائے اس صفات پر اس زمانہ مین کسیکو نہین پاتا پس فرمایا کہ ای جابر بیفائدہ خیال نہ کر اور بے منفعت کے راہ چل کیا کافی ہے یہ کہے کہ علی ؑ کو دوست رکھتا اور اُنسے تولا کرتا ہون حالانکہ اُنکی اطاعت اور فرمان برداری نہ کرے پس اگر کہے کہ جناب ختمی مآب کو دوست رکھتا ہون حالانکہ جناب رسولخدا علی ؑ سے بہتر تھے اور اُنکی پیروی نہ کرے اور اُنکے طریقہ پر اور اُنکی سنت پر عمل نہ کرے محبت اُس شخص کو اُن جناب کی کچھ فائدہ مند نہ ہوگی پس معصیت خدا سے پرہیز کرو اور اطاعت خدا کی کرو تاکہ اُسکے فضل و ثواب سے اُسکے فائز ہو خدا کی کسی بندہ سے قرابت اور خویشی نہین ہے کہ اُسپر بیجا رسا کرے اور وسیلہ گردانے دوست ترین مردم نزدیک خدا کے وہ لوگ ہین کہ جو پرہیزگار زیادہ ہین اور عمل اسکی طاعت پر زیادہ کرتے ہین ای جابر واللہ خدا

ملاقات عطر فروش کے عطر نہ خریدے توبھی بوے عطر سے دماغ معطر ہوگا پس اسی طرح عالم کی ملاقات سے فیض پہونچیگا چنانچہ حدیث ہی کہ نظر کرنا روے عالم پر عبادت ہی۔

(۱۵) حدیث از جامع الاخبار فرمایا جناب رسالتمآبؐ نے کہ ایک نظر روے عالم پر کرنا محبوب تر ہی خدا کے نزدیک ساٹھ سال کی عبادت سے۔

(۱۶) حدیث از کلمہ طیبہ خلاصہ اسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب رسالتمآبؐ نے کہ ایک عالم و متعلم دیہ مسلمین یا شہر مسلمین مین داخل ہووے اور شہر کہا کر چلا جاوے تو خدا تعالیٰ انکی برکت سے اس دیہ یا شہر کے اہل قبور کا عذاب چالیس روز تک اٹھا لیتا ہی۔

(۱۷) حدیث از بحار الانوار علامہ مجلسی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام حسن عسکریؑ نے کہ ایک عورت خدمت مین جناب فاطمہؑ کے آئی اسوقت جناب فاطمہؑ نماز پڑھنے کا ارادہ رکھتی تھین ایک عورت آئی اور کہا کہ میری والدہ ضعیفہ ہی اور مجھکو بغرض دریافت چند مسائل کے بھیجا ہی پس جناب فاطمہؑ نے جواب دیا پھر دوسری مرتبہ اور دریافت کیا حضرت نے جواب دیا اسیطرح دس مرتبہ آئی اور ہر مرتبہ آپ نے جواب دیا جب

---

(۱) نزدیکی حاصل نہین ہوتی مگر اسکی اطاعت سے اور براوت آتش دوزخ سے ہمارے ساتھ نہین ہی اور کسی کو خدا پر حجت نہین ہی پس جو شخص مطیع خدا ہی دوست ہمارا ہی اور جو شخص عاصی خدا ہی دشمن ہمارا ہی اور کسیکو ہماری دوستی پر دسترس نہ ہوگا مگر اطاعت خدا اور ہماری فرمانبرداری سے

(۲) حدیث از جامع الصالحین خلاصہ اسکا یہ ہی کہ فرمایا ائمہؑ نے کہ سر ہر طاعت کا صبر و رضا ہی احکام الٰہی مین اسکا حکم خواہ موافق بندہ کے ہو یا نہ ہو صبر و رضا اختیار کرے جب صبر و رضا ہر طاعت کا سر ہی جب سر بدن سے جدا ہو جائیگا تو بدن بیکار ہو جائیگا اسیطرح جب صبر و رضا ایمان سے اٹھ جائیگا تو ایمان زائل ہو جائیگا یعنے صبر و رضا پر قائم نہ ہونے سے اطاعت و عبادت بیکار ہی اور صبر تین قسم پر ہی ایک وہ کہ بلا و مصیبت و رنج و محن مین صبر کرنا دوسری مشقت عبادت و طاعت مین صبر کرنا تیسرے ترک معصیت مین صبر کرنا۔

بعد اُسکے وہ عورت کثرت سوال سے شرمندہ ہوئی اور عرض کیا کہ یا بنت رسول اللہ آپ
ناگوار نہ ہو جناب فاطمہ ع نے فرمایا کہ سقدر تو چاہے سوال کر آیا تو جانتی ہی کہ جو شخص
بھر جادے اور بار سنگین اٹھا کر کوٹھے پر پہونچا دے اور اُسکی اجرت اُسکو ہزار دینار
آیا اُسپر شاق ہوگا اُسنے کہا نہین پس جناب فاطمہ ع نے فرمایا کہ مجھکو باعوض ہر مسئلہ
کے زیادہ اس سے کہ زمین سے عرش تک موتیون سے بھر جادے ملے پس مجھکو
ہی کہ شاق نہ ہو فرمایا کہ مین نے اپنے پدر بزرگوار سے سُنا کہ فرماتے تھے کہ علمائے شیعہ
ہمارے محشور ہونگے پس وہ مخلع خلعت کرامات سے ہونگے بقدر اُنکی کثرت علوم
اور بقدر کوشش راہ نمائی بندگان خدا کے یہانتک کہ ہر ایک شخص کو علماء سے ہزار
ہزار حلہ نور کے عطا ہونگے اور اُس خلعت کا ہر تار افضل ہو اُس سے کہ جسپر آفتاب
طلوع کرے یعنے دنیا سے۔

(۱۸) حدیث از کلمہ طیبہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ عالم فقیہ کی ایک رکعت
افضل ہی ستر ہزار رکعت سے کہ جو عابد پڑھے۔

(۵) حدیث فرمایا ائمہ ع نے کہ جو شخص بلا و مصیبت مین صبر کرے خدا تعالی اُسکے واسطے تین سو
بلند کرتا ہی کہ فصل و دوری ہر درجہ کی مثل زمین و آسمان کے ہی۔

(۶) حدیث فرمایا ائمہ ع نے کہ جو شخص طاعت مین صبر کرے خدا تعالی واسطے اُسکے چھ سو درجہ
بلند فرماتا ہی اور فصل ہر درجہ کا زمین کی ابتدا سے عرش تک ہی۔

(۷) حدیث فرمایا ائمہ ع نے جو کوئی ترک معصیت مین صبر کرے خدا تعالی واسطے اُسکے نو سو درجہ بلند
فرماتا ہی کہ مابین ہر درجہ کا اطراف زمین سے انتہا سے عرش تک ہی۔

(۸) حدیث فرمایا ائمہ ع نے کہ دوزخ محفوف ہی لذات و شہوات پر اور بہشت محفوف ہی مکاره
صبر پر پس جو شخص مکارہ پر صبر کرے داخل جنت ہوگا اور جو شخص شہوات کی پیروی کرے وہ لائق دوزخ ہوگا

(۹) حدیث فرمایا ائمہ ع نے کہ جو شخص قضائے الٰہی پر صبر کرے اور نفع و ضرر و خیر و شر مین راضی رہے اور رسول

(۱۹) حدیث از کتاب ... [illegible]

(۲۰) حدیث ایضاً فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ ملائکہ علما کے ساتھ محبت کرتے ہین اور واسطے
اُنکے دعا کرتے ہین اور نیز جمیع خلائق واسطے عالم کے استغفار کرتی ہی یہانتک کہ ماہیان
دریا و وحشیان صحرا۔

(۲۱) حدیث از کلمۂ طیبہ فرمایا جناب امام صادق علیہ السلام نے کہ مرتبہ عالم کا عابد کے
مرتبے سے بلندہی بمسافت پانچ سو سال کے۔

(۲۲) حدیث جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ کلمۂ طیبہ مین تحریر فرماتے ہین
کہ فاضل سید محمد باقر بن شریف حسینی اصفہانی کہ علماے عہد نادر شاہ سے ہین کتاب
نور العیون مین نقل کرتے ہین کہ ایک عالم واسطے کسی امر مہم کے سلطان امیر اسمٰعیل
سامانی سلطان خراسان کے پاس گیا سلطان نے اُس عالم کی نہایت تعظیم و
توقیر کی اور وقت واپسی کے اُس عالم کی سلطان نے سات قدم تک مشایعت کی
پس سلطان نے شب مین جناب رسالتمآب صلعم کو خواب مین دیکھا جناب رسالتمآب صلعم نے فر

ایہ و تسلیم کے کوئی خیر اُسکے دل مین نہ گذرے خدا تعالیٰ واسطے اُسکے سوا خیر کے راضی نہ ہو اور کسی چیز
کا سوال نکریگا مگر یہ کہ دعا اُسکی مستجاب ہوگی خدا تعالیٰ اپنے بندون سے نہین چاہتا مگر خیر اور اگر کسی شخص کو
انواع بلا مین مبتلا کرتا ہی اُسکی خیر اُسی مین ہی اور اگر کسی کو بادشاہ مغرب و مشرق کرتا ہی اُسکی
مصلحت اُسی مین ہی منہ مؤلف اگر کوئی شخص کسی مصیبت مین گرفتار کر دیا جائے تو خدا کے
نزدیک خیر اُس شخص کے لیے اُسی مین ہی یہ صحیح ہی مجھ پر جو گذرا وہ یہ ہی کہ جب مین انگریزی مین
ملازم تھا تو اکثر یہ دعا کیا کرتا تھا کہ خدا تعالیٰ تو مجھکو توفیق نیک عطا فرما اور معاصی سے
بچا اور ایک مرتبہ مجھکو جناب میر آغا صاحب مجتہد لکھنو اعلی اللہ مقامہ نے تحریر فرمایا کہ ہمنے
چند تالیفات آپ کی دیکھین ہمکو افسوس ہی کہ آپ ایسی ملازمت کیون کر رہے ہین مین نے
اُسکے جواب مین تحریر کیا کہ آپ نائب امام ہین دعا فرمائیے کہ خدا تعالیٰ مجھکو اس ملازمت سے

[illegible] خدا تعالیٰ [illegible]

مجھکو دنیا مین معزز رکھے اور تو نے سات قدم اُسکی مشایعت کی پس تیری اولاد

تا ہفت پشت سلطنت قائم رہیگی۔

(۲۳) حدیث از کلمہ طیبہ فرمایا امام عم نے کہ عالم مابین جہلا کے مثل زندہ کے

درمیان مردون کے۔

(۲۴) حدیث ایضًا فرمایا جناب امام زین العابدین عم نے کہ ایک شخص عالم

کا ہونا دین مین شیطان پر سخت تر ہی ہزار عابد سے۔

(۲۵) حدیث از منیۃ المرید جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے

کہ فضیلت عالم کی عابد پر ستر درجہ ہی کہ مابین ہر درجہ کے وسعت بقدر دوندگی

اسپ ہفتاد سال ہو اسواسطے کہ شیطان لوگون مین بدعت پیدا کرتا ہی اور عالم

جب اُس بدعت کو دیکھتا ہی تو اُسکو دفع کرتا ہی اور عابد اپنی عبادت مین مشغول رہتا ہی

(۲۶) حدیث از کلمہ طیبہ فرمایا جناب رسالتمآب صلعم نے کہ فضیلت عالم کی عابد پر

---

(۵۷) نجات دے غالبًا پانچ چھ ماہ کے بعد مین سبکدوش ہوا اور تلاش روزگار دیگر ریاستون مین

کیا مجھکو پولیس کی ملازمت بہت ملتی رہی مگر مین نے نہین کی بالآخر میرا آب و دانہ حیدرآباد کا

یہان آیا اور ملازم ہوا گو مجھ پر دو ڈھائی برس صعوبات سفر اور دیگر تفکرات مین گذرے مگر

بے خبر اسی مین تھی کہ جیسا میرے ساتھ خدا تعالیٰ نے رحم فرماکر کیا اگر مین انگریزی مین

تو میری تمام عمر معصیت مین گذرتی اور آخرت ہاتھ سے چلی جاتی۔

(۱۰) حدیث فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ جو شخص میرے حکم پر راضی رہے اور

میری بلا پر صبر کرے اور میری نعمتون پر شکر کرے تو وہ شخص میری جوار رحمت مین جملہ صدیقین سے

(۱۱) حدیث فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ خدا فرماتا ہی کہ جو شخص تمام خلق سے امید قطع کرے اور طمع

دور کرے اور توکل و اعتماد مجھ پر کرے اور میری طرف پناہ لادے اور اس امر مین اُس کی نیت

مثل میری فضیلت کے ہی تم مین سے ادنی شخص پر بدرستیکہ خدا اور ملائکہ اور اہل آسمان اور زمین حتی کہ چیونٹی اپنے سوراخ مین اور مچھلیان دریا مین رحمت بھیجتی ہین اُس شخص پر کہ جو عمل خیر تعلیم کرے لوگون کو۔

(۲۷) حدیث از منیۃ المرید فرمایا ائمہ ع نے کہ خدا تعالی نے وحی کی دانیال پیغمبر کو کہ مغضوب ترین بندون کا وہ جاہل ہی کہ جو حق اہل علم کو سبک جانے اور اُنکی پیروی کو ترک کرے اور محبوب ترین بندون مین سے میرے نزدیک وہ ہی کہ جو پرہیزگار طالب ثواب ہو اور علما کی خدمت کرتا ہوا اور اُنکا تابع ہو۔

(۲۸) حدیث ایضاً فرمایا ائمہ ع نے کہ نماز عالم کے پیچھے غیر مسجد مین برابر ہی ہزار رکعت کے اور جامع مسجد مین برابر ہی ستر ہزار رکعت کے۔

(۲۹) حدیث از جمال الصالحین فرمایا ائمہ ع نے کہ عالم وہ ہی کہ اُسکا فعل اُسکے قول کی تصدیق کرے اور جو ایسا نہین ہی وہ عالم نہین ہی پس اس حدیث سے ظاہر ہوا کہ زیادتی علم سے عالم نہین ہوسکتا تا وقتیکہ عمل اُسپر نہ ہو پس عالم وہ ہی کہ جو معاصی سے

میرے صادق ہو پس اگر تمام اہل زمین و آسمان کید و مکر وغیرہ سے اُسکو ضرر پہونچانا چاہین مین اُسکو اُن کے ضرر سے بچاؤنگا اور کوئی ضرر اُسکو نہ پہونچے گا اور اگر خلق پر اعتماد کرے تو اسباب رحمت کو اُس سے قطع کرونگا اور جو کچھ اسپر گذرے پروا نکرونگا۔

(۳۱) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص چاہے کہ جس چیز کا خدا سے سوال کرے وہ اُسکو عطا فرمائے پس چاہیے کہ ہر شخص سے امید قطع کرے اور امید سوائے خدا کے نہ رکھے جب خدا تعالی اُسکے دل کو ایسا صادق پاتا ہی تو جو کچھ سوال کرتا ہی عطا فرماتا ہی مین صولف مجھکو اسپر تجربہ ہوا ہی کہ جب کبھی میرے قلب مین یہ گذرا کہ فلان کام میرا فلان شخص سے ہو جائیگا وہ ہرگز نہین ہوا اور جب مین نے محض خدا پر توکل کیا اپنے ارادہ مین کامیاب ہوا توکل کے معنی یہ نہین ہین کہ اپنے کامون مین سعی اور کسب نہ کرے اسواسطے کہ احادیث مین آیا ہی کہ ایسے شخص کی

قطعی علیحدہ رہے اور زہد و تقوی و پرہیزگاری و تقلیل دنیا [illegible] اور ترک

دنیا پر مقدم سمجھے اور ہمیشہ کلام حق کہے اور باطل سے پرہیز رکھے اور مکارم سے اپنے آپکو
آراستہ کرے اور رذائل سے بری رہے اور جسقدر علم زیادہ ہو اسیقدر تواضع اور عجز اور
انکساری زیادہ ہو چنانچہ جناب عیسیٰؑ نے ایک روز حوارئین سے کہا کہ مجھکو تم سے ایک حاجت
ہی عرض کیا کہ یا روح اللہ حاجت آپ کی ہمکو قبول ہی پس حضرت نے اُٹھکر اُنکے پانون
کو دھویا اور دوسری حدیث مین ہی کہ بوسہ دیا حوارئین نے کہا کہ یہ فعل ہمارے لیے مناسب
تھا فرمایا کہ سزاوار ترین مردم واسطے خدمت و تواضع کے علمائے دین ہین اور یہ مناسب
مرتبہ تواضع کا تھا جیسا کہ مین نے کیا تا کہ تم جانو کہ لوگون کے ساتھ کسقدر تواضع کرنی چاہیے

(۳۰) جناب مرزا حسن ابن عبد الرزاق لاہجی علیہ الرحمہ جمال الصالحین مین تحریر فرماتے ہین کہ
علم کے چند لوازمات ہین منجملہ اُنکے عمل کرنا مطابق علم کے ہی کہ علم بے عمل کا زوال یقین ہی
جیسا کہ عمل بے علم کا حیرت و ضلال مین ہی اور عظیم ترین حسرتون مین حسرت اس عالم کی ہی
کہ دوسرے لوگون نے اُسکے علم پر عمل کیا اور وہ خود اُس سے محروم رہا۔

---

(۱) دعا خدا تعالی قبول نہین فرماتا بلکہ یہ ہی کہ مکاسب و معاملات کو جسقدر کہ ممکن ہو طریقہ حلال سے
کرتا رہے لیکن اعتماد اُنپر اور کسی پر سوائے خدا کے نہ رکھے اور سوائے خدا کے اور کسی چیز
اور کسی شخص کو کارساز نہ جانے مین نے اپنے اس سفر مین کہ جو مین نے حیدرآباد دکن کا کیا
بہت سے لوگ ایسے دیکھے کہ مثلاً وہ مدار المہام کے یہان امیدوار ہین تو اُنھون نے
سمجھا کہ فلان رئیس کی سفارش مدار المہام کے پاس پہونچیگی تو ہم کامیاب ہو جاینگے
پس تلاش سفارش مین اُنھون نے فرائض کو بھی ترک کیا اور یہ سمجھے کہ سفارش سے ہمکو
کامیابی ہوگی مین نے ایسے لوگ کبھی کامیاب ہوتے ہوے نہین دیکھے پس انسان کو چاہیے
کہ اپنے معاملات مین اُسقدر سعی کرے کہ جسقدر حق سعی کرنیکا ہی یعنے مثلاً بامید روزگار کسی
رئیس کے یہان عرضی دے پس یہ گویا اُسنے سعی کر دی مگر اب روزگار کا دینا نہ دینا خدا کے

(۳۱) حدیث ایضاً فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ ستر گناہ جاہل سے بخشے جاتے ہین تب ایک گناہ عالم کا بخشا جاتا ہی۔

(۳۲) جناب مرزا حسن بن عبد الرزاق لاہجی علیہ الرحمہ جمال الصالحین مین تحریر فرماتے ہین کہ علم کے چند حقوق ہین لیکن حق خدا تعالی کا عالم پر یہ ہی کہ جس چیز کو نہ جانے نہ کہے یعنے جس مسئلہ سے وقفیت نہو اپنی جانب سے اُسمین حکم ندیوے خاموش رہے اگر لاعلمی سے کہیگا تو تمام ملائکہ رحمت و عذاب اُسپر لعنت کرینگے اور جو کوئی اُسکے قول پر عمل کریگا وہ عالم بھی اُسمین شریک ہوگا اور جو کچھ جانتا ہی اُسکے کہنے مین اہل سے دریغ نکرے وگرنہ ایسا ہی کہ ظلم کیا اور نا اہل سے پوشیدہ رکھے کہ راز بیگانے سے نہ کہے کیونکہ باعث فساد و ضلالت ضعفا کا ہوگا۔

(۳۳) حدیث ایضاً کسی شخص نے امام سے پوچھا کہ ہمپر واجب ہی کہ جو کچھ ہم نہ جانین پوچھین فرمایا ہان پھر اُسنے عرض کیا کہ کیا آپ پر واجب ہی کہ جو کچھ ہم سوال کرین آپ جواب دین فرمایا نہین بلکہ جیسی مصلحت جانینگے کہینگے

(۵۵) اختیار مین ہی اگر خدا چاہیگا تو کسی کے دل مین اُسکا خیال پیدا کرکے حکم کرادیگا اور اگر خدا کو منظور نہ ہوگا تو کچھ نہین ہوسکتا ہی پس انسان کو لازم ہی کہ اعتماد اور بھروسہ محض خدا کی ذات پر رکھے اور اُسی سے امید رکھے اور دعا کرے اور اُسکے فرائض و عبادت کو جمیع امور پر مقدم رکھے اور یہ سمجھے کہ یہ سب نظام خلق ہی کہ ایک کو دوسرے سے رزق پہونچتا ہی مگر بلا حکم خدا کے کوئی کسیکو کچھ دے نہین سکتا پس احکام الٰہی کا پابند رہے اور معاصی سے احتراز کرے۔

(۱۳) حدیث جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے لوگون نے عرض کیا کہ ایک جماعت آپ کے دوستان مین سے گناہ کرتی ہی اور کہتی ہی کہ ہم خدا کی رحمت پر امید رکھتے ہین آپ نے فرمایا کہ وہ لوگ جھوٹ کہتے ہین نہ وہ میرے دوستون مین سے ہین نہ امید رکھتے ہین جسکو امید کسی چیز سے ہوتی ہی وہ اُس سے گریز نہین کرتا ہی واللہ کہ ہمارے شیعون مین سے نہین ہی مگر وہ شخص کہ اطاعت خدا کرے اور اُسکی

عالم مثل طبیب حاذق کے ہی کہ دوا محل مناسب پر استعمال کرتا ہی اور غیر محل سے بچتا ہی۔

(۳۴) حدیث ایضاً فرمایا ائمہؑ نے کہ جب عالم مرتا ہی فرشتے اور روۓ مواضع زمین کہ جنمین عبادت کرتا تھا اور در ہاے آسمان کہ جنمین اُسکے اعمال اوپر جاتے تھے اُس پر سب روتے ہین اور دین مین رخنہ پیدا ہوتا ہی کہ کوئی علاج اُسکا نہین کر سکتا۔

(۳۵) ضمن مؤلف ان جمیع احادیث سے کہ جو باب ہذا مین تحریر ہوے ہین وہی علماے دین مراد ہین کہ جو عالم باعمل ہین اور باعمل بھی ایسے کہ جنکے اعمال مطابق اُنکے علم کے محض خوشنودی خدا کے لیے ہین نہ بغرض نفع دنیا بطور ریا کے اور جو عالم باعمل نہین ہین یا جنکے اعمال ظاہری بغرض نفع دنیوی بطور ریا کے ہین وہ جاہل سے بدتر ہین محض علم دین کے حاصل کر لینے سے کوئی نفع نہین ملسکتا تاوقتیکہ اُسپر عمل نہ ہو اور جنھون نے علم دین کو محض نفع دنیا کے لیے حاصل کیا ہی اور پوشش وطریقہ علما کا اختیار کیا ہی یعنے ایک عباے سیاہ پہن لی اور پاؤنمین کفش اور سر پر بھاری عمامہ رکھ لیا ہاتھ مین تسبیح لے لی اور منبر پر بیٹھکر آیات قرآنی کی تفسیر اور احادیث کی توضیح بحصول دنیا بیان کر کے پیشہ اری

(۳٦) معصیت نہ کرے ضمن مؤلف انسان کو لازم ہی کہ اپنے اعمال کی جانب خیال رکھے اور ہر ساعت ملاحظہ کرے اگر باطل و معصیت مین وقت گذرے تو اپنے کو سرزنش اور عتاب کرے اور استغفار کرے اور اُسکا تدارک کرے تا کہ کوئی بدی دفتر اعمال مین باقی نہ رہے اور جس کام کو کرے تامل اور سوچ کر کرے کہ آیا اسمین کوئی نفع دنیا کا ایسا تو نہین ہی کہ جو مضرت دینے والا آخرت کا ہو پس اگر اُسمین مضرت آخرت کی ہی ہرگز اُس فعل کو نہ کرے اور اگر شغل دنیا کا ایسا ہی کہ جسمین مضرت آخرت کی نہین ہی اور نہ نفع آخرت کا ہی پس ایسے شغل کو ترک کرے حدیث مین آیا ہی کہ جن لوگون نے دنیا کے ایسے کام کیے کہ اُنسے آخرت کو ضرر نہین ہوتا تو اُن لوگون کو بروز قیامت حسرت ہوگی کہ عمل خیر کو کیسلیے زیادہ نہ کیا پس لازم ہی کہ فضول گفتگو دنیا مین مصروف نہ ہو اور ایک ساعت بھی اپنی عمر کی اُسمین صرف نہ کرے پس جو اوقات

کرنے لگے اس غرض سے کہ لوگ دست بوسی کرین اور عزت و توقیر کرین اور قلب کی یہ
حالت کہ ایک شراب خوار اور زانی سے بدتر اور باطن مین چھپے ہوے وہ افعال کرتے
ہین کہ جنکو کافر بھی برا سمجھتا ہی یہ لوگ بدترین جاہل سے اس سبب سے کہ باوجود حصول
علم دین کے گناہ کرتے ہین خدا تعالیٰ ایسے لوگون پر لعنت کرے اور نیست و نابود کرے
دنیا سے کہ جو لباس علما کا سا پہنکر پیشنمازی کرتے ہون اور باطن مین ایسے کبائر مہلکہ
کرتے ہون کہ جنکی وجہ سے امتہاے سابقہ مسخ کردی گئی اور ریاکار لوگ اسی زمانہ پر
منحصر نہین ہین اول ہی سے ہوتے چلے آئے ہین چنانچہ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ
تفسیر منہج مین ایسے لوگون کی نسبت یہ فقرہ خوب تحریر فرماتے ہین کہ جب تک
ایسے لوگون کی قلعی نہین کھلتی اسوقت تک آبرو رہتی ہی اور جب قلعی کھلگئی تو پھر کوئی
نام تک نہین لیتا من مؤلف درحقیقت صحیح ہی اور وہ زمانہ شکار کا ہمیشہ قائم نہین رہتا
اس سبب سے کہ احادیث مین آیا ہی کہ جو شخص گناہ کبیرہ پر اصرار کرے اور کچھ خوف خدا کا
نکرے اگرچہ وہ شخص پوشیدہ گناہ کرے مگر خدا تعالیٰ اُس گناہ کو ظاہر کردیتا ہی لباس علما کی

کسب معاش کرے پھر اُس سے فارغ ہوکر ایسے کام مین مشغول رہے کہ جسکا نتیجہ ثواب ہو۔

(۱۴۳) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جو شخص اپنے آپ کو اشغال باطلہ و افعال بے فائدہ سے
خدا کی طاعت و عبادت کے لیے فارغ کرے خدا تعالیٰ اُسکے دل کو اپنے خوف سے لبریز کردیتا
ہی اور اُسکے مطالب اور حوائج کا خود متکفل ہوتا ہی اور اُسکے کام کسی دوسرے پر نہین چھوڑتا
اور جو شخص طلب باطل اور شغل بے حاصل کے لیے خدا کی طاعت و عبادت کو ترک کرے تو خدا تعالیٰ
اُسکے دل کو دنیا مین اور اُسکی محبت مین مشغول کردیتا ہی اور اپنی رحمت کی کفالت سے اُسکو علیحدہ
کرکے اُسکو اُسکی حالت پر چھوڑ دیتا ہی اور جب خدا تعالیٰ کسی شخص کو اپنی رحمت کفالت سے علیحدہ کرکے کسی دوسرے پر چھوڑ دیتا
ہی تو پس وہ شخص جمیع کرامات و خیرات سے بے نصیب ہوجاےگا اگر وہ شخص اُسی حالت مین مرجائے تو دوزخ مین بسیگا من مؤلف
پس لازم ہی کہ جو عبادت یا جو کار خیر کرے اُسمین نیت ریا و اغراض طلب دنیا سے خالص ہو اور خدا کی خوشی اور اُسکی رحمت۔

دراتو عزت اور توقیر کرنا چاہیے اور یہ سمجھنا چاہیے کہ جب ہمنے لباس علما کا پہنا اور متمیاز
کی تو ہمارے افعال بھی اُسی لباس و درجہ کے مطابق ہونا چاہیے ہین اور باطن مین بھی ہمکو
اُن افعال سے احتراز کرنا چاہیے کہ جو اس لباس کے شایان نہین ہین میرے نزدیک
اُن صلحا و مومنین کے بہت بڑے مراتب ہین کہ جو اپنے کو نہایت گنہگار سمجھکر متیمازی
کرنا تو درکنار لباس علما کے پہننے کے لائق بھی نہین سمجھتے ہین سنے اس سفر مین کہ جو
حیدرآباد دکن کا کیا بعض صلحا و مومنین ایسے دیکھے کہ جو شب مین اپنی آسایش کا
بہت بڑا حصہ نماز شب اور عبادت خدا مین صرف کرتے ہین اور دن کا بھی بہت
بڑا حصہ اُنھون نے عبادت خدا کے لیے مقرر کیا ہے مگر اُنکو بظاہر دیکھا چاہیے تو ایک معمولی
آدمی سے معلوم ہوتے ہین حتی کہ زہد اور عبادت کا گمان بھی اُنپر نہین ہوتا ہے یہ
لوگ ہین کہ جنکے درجے خدا کے نزدیک افضل ترین اس سبب سے کہ انھون نے اپنی
عبادت اور زہد کو پوشیدہ رکھا ہے جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج مین
فرماتے ہین کہ اصحاب رسالتماب اپنی عبادت نہایت پوشیدہ طور پر کرتے تھے

۵۸ ثواب مقصود ہو کیونکہ ہر عمل کی جزا نیت پر ہے اگر نیت خیر و حق ہے تو طاعت خدا ہے اور اُسکی جزا
نیک ہے اور اگر نیت شر و باطل کی ہے تو اطاعت شیطان کی ہے اور جزا اُسکی بد ہے۔
(۱۵) حدیث آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ جو شخص کوئی کام خدا کی خوشی کے لیے کرے اُسکا اجر
و ثواب خدا پر ہے اور اگر سواے خدا کے دوسرے کے لیے کرے تو خدا تعالیٰ اُسکو اُسی شخص
پر کہ جسکے واسطے اُسنے وہ کام کیا چھوڑ دیتا ہے اور اپنے فضل و رحمت سے اُسکو محروم کر
(۱۶) حدیث فرمایا جناب رسول خدا صلعم نے کہ ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ لوگ عبادت و طاعت کو
ریا اور اغراض دنیا کے لیے کرینگے پس خدا تعالیٰ اُنکو عقوبت و بلا مین مبتلا کریگا اور ہر چند کہ
مثل ڈوبتے ہوے آدمی کے ہاتھ پاؤن مارینگے اور گریہ و زاری و دعا کرینگے خدا تعالیٰ
اُنکی دعا مستجاب نہ کریگا۔

اور اپنے اعمال نیک کو چھپاتے تھے اس سبب سے کہ لوگونپر ظاہر نہ ہوئے پائین پس ایسے ہی لوگون کے مدارج خدا کے نزدیک بہت ہین کہ جو محض خوشنودی خدا کے لیئے پوشیدہ عمل نیک کرتے ہین نہ بطور ریا کے واسطے حصول دنیا کے لوگون کے دکھانیکے لیئے۔

بابِ تیسرا حقوق والدین مین

(۱) حدیث خدا تعالیٰ سورہ احقاف مین ۱ بین رکوع ا و ۲ کے فرماتا ہی وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ اِحْسَانًا حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ کُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ کُرْهًا یعنے حکم کیا ہمنے انسان کو مان باپ کے ساتھ نیکی کرنے کا اُٹھایا اُسکو اُسکی مان نے تکلیف سے اور جنا اُسکو تکلیف سے (من مؤلف) جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ بحار الانوار مین تحریر فرماتے ہین کہ نیکی کرنا والدین کے ساتھ موقوف اسلام پر نہین ہی کیونکہ اللہ تعالےٰ نے فرماتا ہی کہ وصیت کی ہمنے انسان کو والدین کے ساتھ احسان کرنے کی اگر تجھ سے شرک پر وہ مجاہدہ کرین پس اُسمین اطاعت اُنکی نہ کر مگر اُنکے ساتھ دنیا مین نیکی کر

۵۹

(۱۷) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے کہ حفاظت کرنا کیئے ہوئے عمل کی زیادہ تر مشکل ہی اُسکے کرنے سے جو شخص کہ کوئی عمل نیک مثل تصدق اور صلہ رحم وغیرہ کے پوشیدہ خدا کی خوشی کے لیے کرے خدا تعالیٰ اُسکے ثواب کو پوشیدہ ستر درجہ زیادہ اُسکے نامۂ اعمال مین لکھتا ہی اور اگر بعد کرنے عمل خیر کے اُسی عمل خیر کا ذکر کرے اور ظاہر کرے تو اُس عمل کا ثواب ایک درجہ رہ جاتا ہی اور اگر پھر دوبارہ ذکر کرے تو بالکل ثواب اُسکے دفتر اعمال سے محو ہو کر ریا لکھا جاتا ہی۔

(۱۸) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے جو کوئی شخص کوئی عمل خیر واسطے خوشنودی خدا کے کرے تو خدا تعالیٰ اُسکے دل کو معرفت و حکمت سے لبریز کر دیتا ہی۔

(۱۹) حدیث آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بندہ دو رکعت نماز ادا کرتا ہی یا ایک روزہ رکھتا ہی یا تصدق کرتا ہی یا کوئی عمل خیر کرتا ہی اسلیے کہ خدا اُس سے خوش ہو دے تو خدا تعالیٰ

پس اس سے ظاہر ہوتا ہی کہ اگر والدین کافر ہون تو معصیت مین اطاعت نہ کرے باقی جمیع
مین اُنکی اطاعت بجا لائے احسان سے مراد یہ ہی کہ والدین کے ساتھ معاشرت نیک
کرے ملاطفت اور بشاشت اور تواضع اور ترحم وغیرہ کے ساتھ کہ جو باعث اُنکے سرور کا ہو
(۲) سورہ مریم مین فرماتا ہی وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ٭ پوری آیت کے
معنی یہ ہین کہ جناب عیسیٰؑ نے کہا کہ وصیت کی مجھکو خدا نے نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک مین
زندہ ہون اور نیکی کرنا والدین کے ساتھ اور مجھکو جبار اور بدبخت قرار نہین دیا مولف
اس آیہ سے یہ ثابت ہی کہ باری تعالیٰ نے اپنی عبادت یعنے نماز اور اپنے حکم واجب زکوٰۃ
کے ساتھ والدین کے ساتھ نیکی کرنیکا حکم دیا پس قرین کیا اپنے احکام واجبہ سے والدین کے
ساتھ احسان کرنے کو۔

(۳) سورہ بقر مین ۱۰ مین رکوع ۹ و ۱۰ کے خدا تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم فرمایا کہ
لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ... وَآتُوا الزَّكَاةَ یعنے خدا کے سوا کسی کی عبادت نکرنا اور مان باپ
کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ دارون اور یتیمون اور محتاجون کے ساتھ بھی

اُس عمل کے سبب سے اُسکے تمام گناہ بخشدیتا ہی اور فرماتا ہی کہ بعد اسکے ہرگز تجھ پر گناہ نہ لکھونگا اور اگر
ہوتا ہی کہ بندہ کوئی عمل ایسا کرتا ہی کہ خدا کو وہ برا معلوم ہوتا ہی تو خدا تعالیٰ فرماتا ہی کہ قسم ہی مجھکو عزت
وجلال کی کہ ہرگز تجھکو بعد اسکے نہ بخشونگا۔

(۲۰) حدیث آنحضرتؐ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہی کہ جو بندہ میری اطاعت کرے اور
میری خوشی کا طالب ہو مین اُسکو کسی دوسرے پر نہ چھوڑونگا اور مین اُسکی خوشی کا طالب
ہونگا اور جو بندہ میری نافرمانی کرے اور میری رضا کی مخالفت کرے اُسکو اُسی کے حال پر
چھوڑ دونگا اور پروا نکرونگا جسجگہ چاہے ہلاک ہو۔

(۲۱) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ ای دعویٰ کرنے والو ہماری دوستی اور
محبت کے تم فریفتہ مت ہو ہماری دوستی و محبت پر یعنے صرف ہماری دوستی اور محبت پر

اور لوگون سے اچھی طرح (نرمی کے ساتھ) بات کرنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔

(۴) سورہ بنی اسرائیل مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی وَقَضٰی رَبُّكَ تا صَغِیْرًا ہ
یعنی (اے محمد) تمھارے پروردگار نے قطعی حکم دیدیا ہی کہ (تم اور تمھاری امت) اُسکے
سوا (یعنے خدا کے سوا) کسی کی عبادت نکرنا اور (والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا
اگر والدین مین کا ایک (یعنے ماں یا باپ) یا دونون (یعنے ماں اور باپ دونون) تیرے
سامنے بڑھاپے کو پہونچین (اور محتاج تیری خدمت کے ہون) تو اُنکے سامنے (کلمہ)
اُف کا بھی نہ کہنا (کہ جو اُنکو ناگوار ہو) اور نہ اُنکو جھڑکنا اور (اُنسے جو کچھ) کہنا (سننا ہو تو
ادب کے ساتھ کہنا (سننا) اور محبت سے خاکساری کا پہلو اُنکے آگے جھکائے رکھنا
اسطرح کہ جسطرح ایک عاجز اور غلام اپنے آقا کے روبرو باادب ہو کر عرض کرتا ہی)
اور (اُنکے حق مین دعا کرتے رہنا (اس سبب سے کہ ایک مدت تک اُنھون نے تجھکو پالا ہی
اور تو اُنکا محتاج رہا ہی کہ اے پروردگار میرے جسطرح اُنھون نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہی
(اور میرے حال پر رحم کرتے رہے ہین) اسی طرح تو بھی ان پر (اپنا) رحم کر۔

(ا) ہو کر احکام خدا کو ترک نہ کرو) اور (طاعت خدا کی کرو واللہ کہ ہم مین اور خدا مین کوئی قرابت
نہین ہی اور ہمکو خدا پر کوئی حجت نہین ہی اور خدا سے نزدیکی حاصل نہین ہوتی مگر طاعت سے پس جو
شخص خدا کا اطاعت گذار ہی اُسکو ہماری دوستی نفع کریگی اور جو شخص خدا کی معصیت و نافرمانی کرے
ہماری دوستی اُسکو فائدہ نہ دیگی۔

(۲۲) حکایت ایک شخص نے جناب امام جعفر صادق ع سے پوچھا کہ آپ سے یہ حدیث روایت
کرتے ہین کہ جو ہمارا شیعہ ہو وہ جو کچھ چاہے کرے فرمایا ہان ایسا ہی ہی اُسنے کہا کہ اگرچہ زنا و چوری
کرین شراب پیین حضرت نے فرمایا کہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ لوگ انصاف نہین رکھتے ہین جب ہم
خود طاعت اور عبادت سے نجات کی امید بہشت کے لیے رکھتے ہین تو ہم دوسرون کو کسطرح سے
معصیت اور گناہ کی اجازت دینگے کہ بغیر طاعت خدا کے محض ہماری محبت سے نجات پاوین بلکہ

(۵) سورہ نساء مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے باری تعالیٰ فرماتا ہی وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا اور اللہ کی عبادت کرو اور اُسکے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور مان باپ اور قرابت والون اور یتیمون اور محتاجون اور قرابت والے پڑوسیون اور اجنبی پڑوسیون اور پاس کے بیٹھنے والون اور مسافرون اور جو لونڈی غلام تمھارے قبضہ مین ہین اُن (سب) کے ساتھ سلوک کرتے رہو اور جو شخص اوپر کے احکام کی تعمیل نہین کرتا اور اپنے غرور کے آگے اُنکو حقیر سمجھتا ہی تو اللہ اُنکو دوست نہین رکھتا جو تکبر کرتا ہی اور اِترانا

(۶) حدیث از بحار الانوار فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ ادنیٰ عقوق والدین اُف کا کہنا ہی اگر کوئی کلمہ اس سے کمتر ہوتا تو اللہ تعالیٰ اُس سے نہی فرماتا پس معنی یہ ہین کہ مان باپ کو اذیت نہ دو نہ کم نہ زیادہ اور نہ جھڑکو اُنکو۔

(۷) حدیث ایضاً منصور بن خادم نے روایت کی ہی کہ مین نے جناب امام جعفر صادق ؑ سے پوچھا کہ کونسے اعمال افضل ہین فرمایا حضرت نے نماز وقت فضیلت پر پڑھنا اور نیکی کرنا والدین کے ساتھ اور جہاد کرنا راہ خدا مین۔

۹۲ مطلب اس حدیث کا یہ ہی کہ جو شخص مومن ہوگا عمل خیر اُسکے خواہ زیادہ ہونگے خواہ کم داخل بہشت ہوگا

(۲۳) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ خدا تعالیٰ اعراض فرمائیگا اُس جماعت سے کہ جو دعویٰ ہماری محبت اور دوستی کا کرتے ہین اور عمل خلاف کرتے ہین خدا تعالیٰ روز قیامت مین اُنکو باہم ایک منزل مین نزول فرمائیگا قسم خدا کے کعبہ کی ایک بھی اُنمین سے دین پر نہ ہوگا من مؤلف فی زمانہ ہمارے مذہب اثنا عشری مین عام لوگون کے قلوب پر یہ بات اثر کر گئی ہی کہ ہم شیعہ اور محب علی ابن ابیطالب ؑ ہین لہٰذا کچھ عذاب ہم پر نہ ہوگا مرتے ہی سیدھے بہشت کو چلے جائینگے اور اسی وجہ سے ایسے لوگ احکام الٰہی اور احکام ائمہ ؑ پر کچھ خیال نہین کرتے ذرا غور کیا جائے کہ جو لوگ احکام الٰہی کے خلاف عمل کرتے ہین اور احکام جناب امیر پر نہین چلتے اُنکو ہم شیعہ اور محب جناب امیر ؑ کا کسطرح سمجھین یہ قاعدہ عام ہی کہ جو شخص کسی کا دوست اور

(۸) حدیث ایضاً یونس نے روایت کی ہی جناب امام موسی کاظمؑ سے کہ فرمایا حضرت نے کہ سوال کیا ایک شخص نے جناب رسول خداؐ سے کہ حق والدین کا فرزند پر کیا ہی فرمایا حضرت نے کہ نام باپ کا نہ لیوے اور اُسکے آگے نہ چلے اور اُسکے آگے نہ بیٹھے اور کوئی فعل ایسا نکرے کہ جسکے سبب سے لوگ اُسکے باپ کو بُرا کہین جناب علاّمہ مجلسی علیہ الرحمہ اس حدیث مین تحریر فرماتے ہین کہ نام باپ کا لینے مین تحقیر ہی اور خلاف تعظیم و توقیر ہی بلکہ نام اُسکا با لقاب تعظیم سے لیوے

(۹) حدیث ایضاً محمد ابن مسلم نے امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہی کہ فرمایا کہ بندہ نیکی کرتا ہی والدین کے ساتھ اُنکی زندگی مین جب وہ مرجاتے ہین تو اُنکے قرض کو ادا نہین کرتا ہی اور اُنکے لیے دُعاے مغفرت نہین کرتا ہی پس اللہ تعالیٰ اُسکو عاق کر دیتا ہی اور جو شخص حیات مین والدین کے ساتھ نیکی نہین کرتا ہی والدین عاق کر دیتے ہین مگر بعد موت کے اُنکے قرض کو ادا کرتا ہی اور اُنکے لئے دعاے مغفرت کرتا ہی تو اللہ تعالیٰ اُسکو نیک قرار دیتا ہی جناب علاّمہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مراد عاق ہونے سے یہ ہی کہ والدین کا ادب نکرنا اور قولاً یا فعلاً وہ کام کرنا کہ جو باعث اُنکی اذیت کا ہو اور اُنسے مخالفت کرنا

محب ہوتا ہی وہ شخص اپنے اُس دوست کی یا جسکی دوستی اُسکے قلب مین ہی خوشنودی کا طالب رہتا ہی اور کوئی بات ایسی نہین کرتا کہ جسمین اپنے دوست کی دلشکنی اور اُسکو رنج ہو اور جب اُسنے ایسے فعل کیے کہ جنمین اُسکی دلشکنی اور اُسکو رنج ہوا تو وہ شخص دوست نہین ہو سکتا بلکہ دشمن ہی اس سبب سے کہ دشمن کا کام دلشکنی کرنے اور رنج دینے کا ہوتا ہی پس اسی طرح جو شخص جناب امیرؑ کے احکام پر نہ چلے اور خلاف اُن احکام کے عمل کرے اور اُنکو رنج دے وہ شخص دوست اُنکا نہین ہو سکتا اور رنج دینا اُنکا اُنکے احکام پر نہ چلنا یعنے ترک احکام الٰہی کا کرنا ہی کیونکہ جب ائمہؑ نے خدا اسکے احکام کی تعمیل مین عمرین بسر کی ہین پھر اپنی امت اور اولاد سے نافرمانی خدا کو کب پسند فرماوینگے پس جو شخص خدا کی نافرمانی کریگا اور اُنکے احکام پر نہ چلیگا وہ شخص ائمہؑ کا دوست نہین ہو سکتا اور نتیجہ ایسے شخص کا دوزخ ہی ہان البتہ احادیث سے اتنا ضرور ثابت ہی کہ جس شخص کے اعتقاد درست ہون اور مرتکب معاصی ہو

(۱۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولِ خدا نے کہ نیک ہو تو اتنا کر تو بہشت پر اور اگر عاق ہو تو اکتفا کر تو جہنم پر۔

(۱۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو شخص اپنے والدین کو رنج دے پس وہ عاق ہے

(۱۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ ادنیٰ عقوق والدین یہ ہے کہ اپنے والدین کی جانب غصہ کی نظر سے دیکھے مؤلف پس جس شخص نے اپنے والدین کی جانب غصہ کی نظر سے دیکھا وہ عاق ہوا اگرچہ یہ غصہ بسبب اُسکے ظلم کے ہو کہ جو والدین نے کیا

(۱۳) حدیث یعقوب بن شعیب نے روایت کی ہے جناب امام جعفر صادقؑ سے کہ فرمایا حضرت نے کہ بروز قیامت پانچ سو برس کی راہ سے بوے بہشت آئیگی مگر ایک قسم کے لوگون کو نہین آئے گی راوی نے عرض کیا کہ وہ کون لوگ ہین فرمایا حضرت نے کہ وہ وہ لوگ ہین جو عاق والدین ہین جناب مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ ظاہر یہ حدیث دلالت کرتی ہے اس بات پر کہ عاق شدہ داخل بہشت نہ ہو گا۔

(۱۴) حدیث ایضاً ابن عمیرہ نے روایت کی ہے جناب امام جعفر صادقؑ سے کہ جس شخص

وہ شخص اپنے افعال بد کی دوزخ مین سزا ضرور پائیگا مگر بالآخر بخشدیا جائیگا مگر یہ مشکل تر ہے کہ اُسکے گناہون کی سزا دوزخ مین نہ دیجاوے اور سیدھا بہشت مین داخل کر دیا جاوے بسبب محبت ائمہ علیہم السلام کے ہمیشہ دوزخ مین نہین رہ سکتا مگر یہ بات کیا تھوڑی ہے کہ جو اُسکو اُسکے افعال بد کی سزا دوزخ مین دیجاویگی دنیا مین ایک چنگاری آتش کی جسم پر پڑجاتی ہے یا بچھو کاٹتا ہے تو انسان تڑپنے لگتا ہے چہ جائے دوزخ کی آگ کہ جسمین سالم انسان ڈالدیا جائیگا اور تمام جسم اُسکا مثل لکڑی کے جلنے لگیگا اور بچھو اور سانپ آتش دوزخ کے علیحدہ لپٹین گے یہ کیا سہل ہے پس انسان کو لازم ہے کہ احکام خدا اور ائمہ پر چلے اور اُنکی اطاعت کرے اور جمیع معاصی سے اجتناب کرے تاکہ سزاے دوزخ سے محفوظ رہے

(۱۴) حدیث فرمایا امامؑ نے کہ اگر شیعون کو غربال کرون اور نیک و بد کو اُنمین سے جدا کرون تو ہزار شیعون مین ایک شخص خالص نہ ہوگا اور اکثر اُنمین سے اہل قول ہین اور اہل فعل باطن اُن کا

والدین ظلم کرتے ہون اور وہ شخص والدین پر نظر تند سے یعنے غضب کی نظر سے دیکھے تو خدا تعالی اُسکی نماز کو قبول نکریگا جناب مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جب مان باپ ظالم ہون اُنکے ساتھ اسطرح کرنے سے یہ سزا ہی پس اگر والدین نیک ہون اور اُنکے ساتھ ایسا کرے تو اُسکا کیا نتیجہ ہوگا فقط اگرچہ اس حدیث مین یہ ہی کہ مان باپ ظلم کرتے ہون پس بسبب ظلم کے مان باپ خود گنہگار ہین مگر اولاد کو نظر غضب سے والدین کو نہ دیکھنا چاہیے اگر ایسا کیا جائیگا تو نماز مقبول نہ ہوگی۔

(۱۵) حدیث ایضا جناب امام محمد باقرؑ سے کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ خوف کرو تم والدین کے عاق کرنے سے پس بہ تحقیق کہ بوے بہشت ہزار سال کی راہ سے آتی ہی مگر جو شخص کہ عاق ہو اور جو قطع رحم کرنیوالا ہو اور جو پیر مرد زانی ہو یہ لوگ بوے بہشت نہ سونگھینگے

(۱۶) حدیث ایضًا کہ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ تین گناہ ہین جنکی سزا دینے کی تعجیل دنیا مین بھی کیجاتی ہی عقوق والدین اور ظلم کرنا لوگون پر اور احسان سے انکار کرنا یعنے ان گناہون کی سزا خدا تعالی دنیا مین بھی دیتا ہی۔

نہایت نادرست ہیں جو مسندون پر تکیہ لگاتے ہین اور راحت و تن پروری سے بسر کرتے ہین اور کہتے ہین کہ ہم شیعہ علی ابن ابیطالب ہین پس شیعہ علی ابن ابیطالب نہین ہی مگر وہ شخص کہ جو اطاعت احکام علی کی کرے اور اُسکا فعل اُسکے قول کی تصدیق کرے من مؤلف محبت دنیا نہایت خراب چیز ہی اور یہ مانع حصول آخرت کی ہی۔

(۲۵) حدیث فرمایا کہ حرام ہی دل پر حلاوت ایمان کی پاے جبتک کہ محبت دنیا کی اُس سے باہر نہ ہو من مؤلف پس انسان احوال دنیا اور اُسکی بے اعتباری اور اُس کی لذات کی بیحاصلی پر۔

(۲۶) حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ ایک ساعت دنیا کی بے اعتباری پر تفکر کرنا افضل ہی ایک شب کی عبادت سے کہ سبب زہد کا دنیا مین امر ہے رغبتی اُسکی طرف ہو اور اُسکے

(۱۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ ایک شخص بخدمت جناب رسولخدا صلعم آیا اور عرض کیا کہ مین جہاد پر راغب ہون فرمایا حضرت نے کہ جہاد کر راہ خدا اگر قتل کیا گیا تو خدا کے نزدیک زندہ ہی رزق پائیگا اور اگر مر گیا تو اجر تیرا اللہ تعالیٰ اور اگر واپس گیا تو گناہون سے اسطرح خارج ہو گا کہ جیسے مان کے پیٹ سے ہوا پس کہا اُسنے کہ یا رسول اللہ میرے والدین ہین وہ مجھ سے مانوس ہین وہ میرا جانا پسند نہین کرتے فرمایا حضرت نے والدین کے ساتھ رہ قسم ہی اُسکی کہ جان میری اُسکے دست قدرت مین ہی ہر آئینہ انس والدین کا تیرے ساتھ ایک شب و روز کا بہتر ہی ایک سال کے جہاد سے

(۱۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ نیکی کرنا والدین کے ساتھ واجب

(۱۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ چار شخصون کے لیے خدا تعالیٰ بہشت مین گھر بنا فرماتا ہی وہ شخص کہ جو یتیم کی کفالت کرے اور وہ شخص کہ جو ضعیف پر رحم کرے اور وہ شخص کہ جو اپنے والدین کے ساتھ مہربانی کرے اور وہ شخص کہ جو اپنے مملوک پر مہربانی

عیوب و قصور کو ظاہر کرے اور اُسکی محبت کو دل سے نکالے اور دل کو آخرت کا مشتاق کرے اور موجب طاعت و عبادت اور باعث ترک متابعت حرص و ہوس و شہوت معصیت کا ہو اور جو شخص دنیا سے بے رغبت ہو گا خدا تعالیٰ اُسکے دل کو نور حکمت و معرفت سے مملو کر اور دنیا سے سلامتی کے ساتھ باہر لیجا کر دار السلام مین کہ منزل امن و امان و محل نعمت راحت جاودان ہی پہونچائیگا۔

(۲۷) حدیث فرمایا ائمہ ؑ نے کہ مومن کامل الایمان وہ ہی کہ خلق اُسکا بہتر ہو اور بعد واجبات کے خوش خلقی سے بہتر کوئی عمل نہین ہی اور صاحب خوش خلق درجہ صائم و قائم اجسر مجاہد پاتا ہی۔

(۲۸) حدیث فرمایا ائمہ ؑ نے کہ اکثر اُمت جنت مین دو خصلتون سے داخل ہوگی ایک

(۲۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جناب [illegible]

نے مناجات کی اُسوقت دیکھا ایک شخص کو کہ وہ سایہ عرش مین ہی پوچھا کہ ای پاریتعالے

یہ کون شخص ہی فرمایا حق تعالیٰ نے کہ یہ وہ شخص ہی کہ جو والدین کے ساتھ نیکی کرتا تھا۔

(۲۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص چاہے کہ تخفیف

سکرات موت کی اُسپر ہووین وہ شخص صلہ رحم کرے اور والدین کے ساتھ نیکی کرے

پس جو شخص ایسا کریگا خداتعالیٰ سکرات موت کو اُسپر آسان فرمائیگا اور زندگی مین کبھی

مبتلائے فقر نہ ہوگا۔

(۲۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ نظر کرنا مہربانی کے ساتھ

والدین پر عبادت ہی۔

(۲۳) حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو فرزند نظر مہربانی کرے اپنے والدین پر

ہر نظر مین خداتعالیٰ ثواب حج مقبولہ کا عطا فرماتا ہی اصحاب نے عرض کیا کہ یارسول اللہ

اگر ہر روز سو مرتبہ دیکھے حضرت نے فرمایا کہ اللہ بزرگ تر ہی۔

[illegible] نبوی اور دوسرے حسن خلق ہی یہ دونون گناہون کو اسطرح گلاتے ہین کہ جیسے آفتاب برف کو

اور خوش خلقی باعث درازی عمر اور آبادی شہر ہوتی ہی۔

(۲۹) حدیث فرمایا ائمہؑ نے جس شخص مین چار صفتین ہون کامل ہوگا ایمان اُسکا اور بیچا گناہ

سے اور راضی ہوگا خدا اُس سے اگرچہ گناہ بہت ہون اوّل یہ کہ وفا کرے اپنے وعدہ پر

اور راست گو ہو اور بُرائیون سے خدا اور اُسکے بندون کے سامنے حیا کرے دوسرے یہ

کہ اپنے اہل وعیال اور سب آدمیون سے خوش خلقی کرے اور کج خُلقی نیک عمل کو فاسد کرتی ہی

جیسے شہد کو سرکہ تیسرے حلم کہ دوست تر خدا کے نزدیک غصّہ کھانے سے زیادہ نہین ہی جو شخص

صبر کرے اور غصّہ کھائے اور حلم اپنا دکھائے حق تعالیٰ دنیا و آخرت مین عزت اُسکی زیادہ کرتا ہی

اور جو قدرت عوض لینے کی رکھتا ہو اور وہ صبر کرے اور غصّہ کھائے حق سبحانہ تعالیٰ شہدا کا ثواب

(۲۴) حدیث ایضا فرمایا جناب رسولخدا نے کہ نظر کرنا روے علی پر عبادت ہی اور
نظر کرنا والدین پر بنظر مہربانی عبادت ہی اور نظر کرنا قرآن پر عبادت ہی اور نظر کرنا کعبہ پر عبادت
(۲۵) حدیث از حلیۃ المتقین ایک شخص نے بخدمت جناب رسولخدا حاضر ہو کر
عرض کیا کہ مجھکو کچھ وصیت فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ مین تجھکو وصیت کرتا ہون کہ خدا
شرک نہ کرنا ہر چند کہ تجھکو آگ مین جلائین مگر یہ کہ تو کوئی کلمہ کہے دل تیرا ایمان پر ثابت ہو اور تجھکو
وصیت کرتا ہون کہ مان باپ کی اطاعت کر اور اُنکے ساتھ نیکی کر خواہ زندہ ہون خواہ مردہ
مین مولف اگر مردہ ہون تو اُنکے ساتھ نیکی کرنا یہ ہی کہ اُنکے نام پر ہر روز جو کچھ ممکن ہو
تصدق کرے اگرچہ ایک لقمہ یا ایک کوڑی ہو اور یہ خیال کرے کہ اگر وہ زندہ ہوتے
تو کیا روٹی اور کپڑے سے اُنکی اعانت نہ کیجاتی پس حسب استطاعت ہر روز کھانا اُنکے
نام پر تصدق دیوے اور کپڑہ بھی اُنکے نام پر خیرات کرے اور اُنکے لیے بعد نماز پنجگانہ
دُعاے مغفرت کرے کہ خدا تعالیٰ بواسطہ محمدؐ و اہلبیت محمدؑ کے اُنکو بخشدے اور اُنکے
نام پر زیارات اور حج ادا کرے اور جسقدر روزہ و نماز اُنسے قضا ہوے ہون اُنکو ادا کر

عطا فرماتا ہی اور قیامت کے دن امن و امان اور اپنی رضا سے اُسکے دل کو بھر دیگا اور جو شخص اپنے
غصے کو روکے حق تعالیٰ قیامت کے دن اُسکے عیبون کو چھپائیگا اور اپنے غضب سے بچائیگا
حق تعالیٰ نے جناب موسیٰ ع سے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ غصے کے وقت مجھکو یاد کر تو مین بھی غضب
کے وقت تجھکو یاد کر دن ہر شر کی کنجی غضب ہی اور فاسد کرنے والا ایمان کا ہی اور بہترین اخلاق دنیا
و آخرت سے یہ ہی کہ جو تجھ پر ظلم کرے تو عفو کرے اور جو تجھ سے قطع و دوری کرے تو وصل و نزدیکی
کرے اور جو تجھکو خیر و نعمت سے محروم کرے اور بخل کرے تو اُسکے ساتھ جود و عطا کر اور جو تیرے
ساتھ بدی کرے تو اُسکے ساتھ نیکی و احسان کر جو شخص ان صفتون کے ساتھ آراستہ ہو
حق سبحانہٗ و تعالیٰ عزت اُسکی زیادہ کرتا ہی۔
(۳۰) حدیث فرمایا ائمہ ع نے روزی اُسکی زیادہ ہوتی ہی جسمین ملائمت ہوتی ہی اور جسمین

اور ماہ صیام مین اُنکے نام پر قرآن شریف ہدیہ کرے اور اعمال خیر مثل نماز جعفر طیار پڑھکر
ثواب اُسکا اُنکو ہدیہ کرے اسی طرح زیارت عاشورہ یا زیارت یا وارث اُنکی جانب سے
ہر روز ادا کرے اور ثواب اُسکا اُنکو ہدیہ کرے اور دیگر کار خیر اُنکے نام پر بجا لائے پس
یہ احسان کرنا ہی۔

(۲۶) حدیث از بحار الانوار فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ کیا مانع ہی تمکو
اپنے والدین کے ساتھ احسان کرنے سے خواہ زندہ ہون خواہ مردہ اور فرمایا کہ بعد
انتقال اُنکے لیے نماز پڑھو اور روزہ رکھو اور اُنکی طرف سے حج بجا لاؤ کہ ثواب اُسکا
اُنکو ملیگا اور تمکو بھی ملیگا بسبب اسکے کہ اُنکے ساتھ احسان کیا۔

(۲۷) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ تین چیزین ہین کہ حق تعالی نے کسی
حال مین اُنکی اجازت نہین دی اول ادا نہ کرنا امانت کا جسکی ہو خواہ بدکار کی ہو خواہ نیکوکار کی ہو
دوسرے وفا اپنے عہد و پیمان پر نکرنا خواہ نیک شخص سے ہو خواہ بد شخص سے ہو تیسرے
مان باپ کے ساتھ نیکی نکرنا خواہ نیکوکار ہون خواہ بدکار ہون۔

۲۹ ملائمت نہین ہوتی نیکی سے بھی بے نصیب ہوتا ہی۔

(۳۱) حدیث فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ تین شخص قیامت کے دن نزدیک ترین خدا سے ہین ایک وہ کہ
حالت غضب مین بھی اختیار رکھے اور کسی عاجز پر ظلم نہ کرے ایک وہ کہ درمیان دو شخصون کے
حاکم ہو کر کسی کی طرفداری نہ کرے اور ایک وہ شخص کہ معاملہ و نزاع مین حق سے نہ گذرے۔

(۳۲) حدیث فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ چار صفتین ہین جس مومن مین ہون خدا تعالی اُسکو بالاترین غرفہای
عز و کرامت و شرف مین مقام اعلی علیین مین ساکن کرے گا اول وہ شخص کہ یتیم کو پناہ مین اپنی رکھے
اور اُسکے باپ کے مثل شفقت کرے دوسرے وہ شخص کہ عاجزون اور ضعیفون پر رحم کرے
اور اعانت اُنکے حوائج کی کرے اور تیسرے وہ شخص کہ والدین کو نفقہ دے اور اُنسے
ملائمت اور مہربانی کرے اور چوتھے وہ شخص کہ جس خدمت کے لیے اپنے غلام و کنیز سے کہے

شخص کو دیکھا کہ فرزند اُسکا اُسکے ساتھ چلتا تھا اور اُسکے ہاتھ پر تکیہ کیے تھا
آنحضرت ؑ نے اُسکے ساتھ کبھی کلام نہین کیا جب تک ؑ وہ زندہ رہے۔

(۲۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ نیکی کرو تم اپنے باپ سے
تاکہ تمھارے فرزند تم سے نیکی کرین من مؤلف درحقیقت قول معصوم کا صحیح ہوتا ہی
اُسکے برخلاف ہرگز نہین ہوتا یہ نہایت صحیح ہی کہ جو شخص اپنے والدین کے ساتھ نیکی نہین
کرتا اُسکی اولاد اُسکے ساتھ نیکی نہین کرتی چنانچہ ضلع میگن پوڑی مین مین نے ایک وکیل کا
قصہ سُنا کہ اُس وکیل کے والد نے اپنے والد کو جبکہ زمانہ قریب موت کا پہونچا اور عارضہ
اسہال یعنے دستون کا شروع ہوا تو گھر مین سے علٰحدہ کرکے باہر ایک شکستہ حجرہ مین ڈلوادیا
چند روز مین اُنکا انتقال ہوگیا اسکے بعد جب اُنکا وقت موت قریب آیا تو اسوقت انکا فرزند
وکیل عدالت کا تھا پس عارضہ اسہال کا اُنکو شروع ہوا تو انکے فرزند وکیل نے اُن کو
مکان سے نکلوا کر اصطبل مین پہونچا دیا سائیس اُنکی بھی خبرگیری کرتا تھا اُسی اصطبل مین اُنکا انتقال ہوا

؎ اُس کام کو خود کرے اور ہر وقت اُنکی مدد و اعانت کرے۔

(۳۳) حدیث فرمایا ائمہ ؑ نے کہ جملہ تواضع سے یہ ہی کہ جس سے ملاقات کرے سلام کرے اور
ترک خصومت کرے اگرچہ اپنی جانب حق ہو اور اپنی مدح و ثنا کسی سے نہ چاہے من مؤلف لہذا
ہذا مین کل احادیث جمال الصالحین سے تحریر کی گئی ہین چونکہ صاحب جمال الصالحین اعلی اللہ مقامہ نے
اکثر کتاب مذکور مین یہ تحریر فرمایا ہی کہ فرمایا ائمہ ؑ نے نام نہین تحریر فرمایا لہذا ان احادیث مین بھی نام نہین لکھا
گیا اور یہ کتاب کتابہاے معتبرہ و مستندہ مین سے ہی چنانچہ جناب شیخ زین العابدین اعلی اللہ مقامہ نے
ذخیرۃ المعاد مین اسی کتاب کے حوالے سے دعائین لکھی ہین اور میر محمد بن عصر نے اُسی کتاب کے حوالے دیے ہین

فَصلُ سُوٗلھوِین تحریرِ خط وجوابِ خطوٗط

(۱) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ ترک نکرو لکھنا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کا اگرچہ

(۳۰) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص چاہے کہ سکرات موت
اُسپر آسان ہوں پس چاہیے کہ اپنے اقارب سے احسان کرے اور مان باپ سے نیکی
کرے اگر ایسا کرے تو سختیہاے موت اُسپر آسان ہون اور دنیا مین وہ شخص ہرگز فقیر و پریشان نہووے
(۳۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ چار خصلتین جس مومن مین جمع
ہون خداتعالی اُسکو اعلی علیین بہشت مین اور بلند غرفہ عزت اور شرف مین جگہ دیتا ہے
ایک وہ کہ جو کسی یتیم کو پناہ دے اور اُسکے احوال کی طرف اسطرح متوجہ رہے کہ بجاے
اُسکے باپ کے ہو دوسرے وہ کہ کسی فقیر شکستہ حال پر رحم کرے اور اعانت کرے اُسکی اور
اُسکے کامون کا متکفل ہو تیسرے وہ کہ خرچ اپنے مان باپ کا اُٹھاوے اور اُنکے
مصارف کا متحمل ہو اور اُنسے مدارات کرے اور اُنکے ساتھ نیکی کرے اور اُنکو کبھی
آزردہ نہ کرے چوتھے وہ کہ جو اپنے غلام کی اعانت کرے اور سختی اور غصہ اُسپر نہ کرے
اور اُسکی اعانت کرے اُن خدمتون مین جو اُس سے لیوے اور کار دشوار کی اُسکو تکلیف نہ دے
(۳۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ بنی اسرائیل مین ایک عابد تھا کہ اُسکو

بعد اُسکے شعر لکھو۔

---

(۲) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ مہربانی و مواصلت درمیان برادران مومن
کے حضر مین یہ ہے کہ واسطے دیکھنے ایک دوسرے کے جائین اور سفر مین یہ ہے کہ ایک دوسرے کو خط لکھین
(۳) حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جواب خط لکھنا واجب ہے مثل جواب سلام کے۔
(۴) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جب رقعہ یا نامہ کسی حاجت کے لیے لکھے
اور چاہے کہ وہ حاجت روا ہووے پس خالی قلم سے یعنے بغیر سیاہی کے قلم سے رقعہ یا نامہ کی پیشانی
پر اس دعا کو لکھو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَ الصَّابِرِیْنَ الْمَخْرَجَ مِمَّا
یَکْرَهُوْنَ وَالرِّزْقَ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُوْنَ جَعَلَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ
عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۔

جریح کہتے تھے وہ اپنے صومعہ مین متصل عبادت کرتا تھا ایک دن مان اُسکی اُسکے
پاس آئی وہ مشغول عبادت تھا مان نے آواز دی اُسنے جواب نہ دیا پھر ایک مرتبہ
آواز دی اور اُسکو بلایا پھر وہ مشغول عبادت مین رہا اور جواب ندیا پھر تیسری مرتبہ
آئی اور بلایا پھر اُسنے جواب ندیا اور مشغول نماز رہا مان نے کہا کہ مین خدا سے چاہتی ہون
کہ اس گناہ کا تجھ سے خداتعالی مواخذہ فرماے دوسرے دن ایک عورت زناکار
آئی اور اُسکے صومعہ کے پاس بیٹھی اُسی جگہ اُسکے ایک فرزند پیدا ہوا اس عورت نے
کہا کہ یہ فرزند جریح کا ہی کہ جریح نے میرے ساتھ زنا کیا تھا یہ بات بنی اسرائیل مین مشہور
ہوئی لوگ کہتے تھے کہ جو شخص خلق کو زنا سے ممانعت کرتا تھا وہ خود مرتکب زنا کا ہوا
بادشاہ نے حکم دیا کہ جریح کو سُولی دیجائے جب مادر جریح نے یہ سُنا رونے لگی جریح نے
کہا کہ ای ماں خاموش ہو کہ یہ بلا مجھ پر تیری بددعا سے آئی ہی جب لوگون نے یہ سُنا جریح
سے واقعہ دریافت کیا جریح نے بیان کیا لوگون نے کہا کسطرح ہم جانین کہ تو سچ کہتا
جریح نے کہا کہ اُس طفل کو لاؤ جب طفل کو لائے تو جریح نے پوچھا کہ تو کسکا فرزند ہی

(۵) حدیث فرمایا جناب امام رضا علیہ السلام نے کہ جب نامہ لکھو تو بعد تحریر کرنیکے خاک
چھڑکو کہ بہتر حاجتین روا ہوتی ہین۔

(۶) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ کاغذ دنکو نہ جلاؤ لیکن مٹاؤ اور پھاڑ ڈالو

فصل سترہوین چھینکنے کے بیان مین

(۱) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ جس شخص کو چھینک آئے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَیْتِهٖ۔

(۲) حدیث فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ اگر کسیکو چھینک آئے اور اُسکی صدا اسنے پس حمد الٰہی
اور صلوات محمد و آل محمد پر بھیجے ہر گز درد دندان و درد چشم مین مبتلا نہ ہووے۔

بحکم الٰہی طفل گویا ہوا کہ فلان شخص جو بکریون کو چراتا ہی اُسکا فرزند ہون پس جریج نے شکل
نجات پائی اور قسم کھائی کہ جب تک زندہ رہونگا خدمت مان کی کرتا رہونگا اور مان
سے جدا نہ ہونگا من مؤلف جریج ایسا عابد تھا کہ جسکی عبادت مقبول تھی کہ عبادت
مقبولہ کی برکت سے خدا تعالیٰ نے جریج کے کہنے سے طفل کو گویا کردیا پس ایسے
شخص کا عبادت خدا مین مان کو جواب نہ دینے سے یہ حال ہوا اور اُنکی کیا کیفیت
ہوگی کہ جنکی نہ کچھ عبادت ہی اور نہ زہد ہی اور وہ اپنے والدین کا کہنا نہین سنتے اور اُنکو ناخوش
رکھتے ہین پس جو لوگ والدین کو ناخوش رکھتے ہین دنیا مین ہرگز خوشحال نہین رہتے ہمیشہ فقر
اور پریشانی اور رنج مین مبتلا رہتے ہین اور جو لوگ اپنے والدین کی اطاعت کرتے ہین
اور اُنکو خوش رکھتے ہین خدا تعالیٰ بھی اُنسے خوش رہتا ہی اور ترقی رزق مین دیتا ہی اور حاجات
اُنکے برلاتا ہی اور اُنکی اولاد کو بھی خوش رکھتا ہی۔

نمازِ ہدیہ برائے والدین

(۳۳) حدیث از مصباح کفعمی فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو کوئی شب پنجشنبہ

(۳) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص چھینکے ہاتھ ناک پر رکھے اور کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس اُسکی ناک کے
سوراخ چپ سے ایک جانور پرندہ کوچک تر باہر آتا ہی اور زیر عرش کھڑا ہوتا ہی اور استغفار
کرتا ہی تا روز قیامت یہ حدیث نمبر ۵۳ باب (۴۹) مین تحریر ہو چکی ہی۔
(۴) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ بہت چھینکنا ایمن کرتا ہی پانچ دردون سے
پہلے جذام دوسرے لقوہ تیسرے نزول آب چشم مین چوتھے سلامت اور خشونت بد دیا نتی مین
پانچوین گھنا بالونکا آنکھون مین۔

(۵) حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ چھینک اچھی چیز ہی نفع پہونچاتی ہی جسم کو اور یاد
دلاتی ہی خدا کو۔

مین مابین نماز مغرب و عشا کے دو رکعت نماز ادا کرے اسطرح پر کہ ہر رکعت مین بعد الحمد کے پانچ

مرتبہ آیۃ الکرسی اور سورہ توحید اور معوذتین اور کافرون پڑھے اور بعد سلام کے

مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے اور ثواب اس نماز کا والدین کو ہدیہ

پس بتحقیق کہ ادا کیا ہو حق اُنکا من مؤلف اگر ممکن ہو تو ہر شب پنجشنبہ مین والدین

مردہ کے لیے نماز مذکور پڑھکر ثواب ہدیہ کرے اور علاوہ اسکے ہر شب اور ہر

کچھ میسر ہو والدین کے نام پر ضرور تصدق کرے خصوصاً شب جمعہ مین والدین

عزیز و اقارب مردہ کے نام پر تصدق کرے انشاء اللہ فضیلت تصدق

صدقات مین تحریر ہوگی اور اعمال روز پنجشنبہ مین انشاء اللہ بسلسلۂ فاتحہ

تصدق اموات کی بھی فضیلت تحریر کیجائیگی۔

(۴۳) از منہاج۔ حدیث صحیح ہے کہ جناب امام جعفر صادق ؑ ہر شب واسطے

کے اور ہر شب واسطے اپنے والدین کے اس دو رکعت نماز کو پڑھکر ثواب

ہدیہ کرتے تھے رکعت اوّل مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ سورۂ قدر اور رکعت دوم

(۶) حدیث از حلیۃ المتقین فرمایا ائمہ ؑ نے کہ خدا کی بہت سی نعمتین بندے کے لیے

وقت صحت بدن اور سلامتی اعضاء و جوارح کے اور بندہ بھول جاتا ہے کہ نعمتون کا شکر

پس اس سبب سے خدا حکم فرماتا ہے ایک ہوا کو کہ جسم مین اُسکے جولان کرتی ہے اور اُسکی

سے نکلتی ہے اسی سبب سے مقرر کیا ہے کہ وقت چھینکنے کے خدا کی حمد کہے تاکہ یہ حمد عوض اُن نعم

کا ہو کہ جو بھول گیا ہے۔

(۷) حدیث فرمایا جناب امیر ؑ نے کہ بعد چھینکنے کے کہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

عَلٰی کُلِّ حَالٍ پس کان کا درد اور آنکھون کا درد نہ پائیگا۔

(۸) حدیث فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ چھینک تصدیق کرتی ہے اُس سخن کی کہ جو نزدیک

واقع ہوتا ہے اور علامت اُس شخص کی راستی کی ہے۔

...بعد الحمد کے اکمرتبہ سورہ اِنَّا اَعْطَیْنَاكَ پڑھے بعد اسکے ثواب اپنے والدین مردہ کو ہدیہ
...کرے اور اگر فرزند مردہ ہو تو ہر شب اسی نماز کو پڑھکر ثواب اُسکا فرزند مردہ کو ہدیہ
...کرے ثواب اسکے بہت ہین بعد نماز عشا کے اس نماز کو واسطے والدین مردہ کے ضرور
...پڑھے چنانچہ مین ہر شب اس نماز کو پڑھکر ثواب اسکا اپنے والدین کو ہدیہ کرتا ہون۔

(۳۵) صاحب سفینۃ النجاۃ تحریر فرماتے ہین کہ مناسب ہی کہ فرزند واسطے اپنے پدر
و مادر کے دعائے صحیفۂ کاملہ پڑھے کہ جناب امام زین العابدین ع اس دعا کو واسطے
والدین کے پڑھا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ تا وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّاحِمِیْنَ ۵ صحیفۂ کاملہ مشہور ہی کتب فروش امامیہ کے پاس مل سکتی ہی۔

(۳۶) از مکارم الاخلاق مناسب ہی کہ فرزند واسطے پدر و مادر کے دو رکعت نماز ادا
...کرے رکعت اول مین بعد الحمد کے دس بار رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
...یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۵ اور رکعت دوم مین بعد الحمد کے دس مرتبہ رَبِّ اغْفِرْلِیْ
...وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۵ اور بعد

(۹) حدیث فرمایا امام ع نے کہ جو چھینکے سات روز تک مرنے سے ایمن رہتا ہی۔

فصل اٹھارھوین احکام شکار و ذبیحہ مین

(۱) اوقات شکار دیس شکار کا کرنا واجب اُسوقت ہی کہ نفقہ شکار کرنے والے کا اور اُسکے
...عیال کا اُسی پر موقوف ہو کہ اگر شکار نہ کریگا تو وہ خود اور عیال اُسکے بھوکے رہین گے اور سنت اُسوقت
...ہی کہ شکار کرنے والا نفقہ پر قادر ہو لیکن اُسکے نفقہ مین اتنی وسعت نہ ہو وے کہ خود اور عیال
...اُسکے سیر ہو جاوین تو شکار کرے بہ نیت وسعت معاش یہ سنت ہی اور احتمال حرمت کا یعنی
...حرام ہونا اُسوقت ہی کہ جب محض بطور لہو و لعب کے کرے اور شب مین شکار کرنا اور بچہ جانور ون
...کا آشیانہ سے نکالنا اور اُس جانور کو شکار کرنا کہ جو حرم مکہ کی طرف جاتا ہو مکروہ ہی اور اسیطرح

سلام کے دس مرتبہ دونون ہاتھ اٹھا کر کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

(۳) از مکارم الاخلاق واسطے والدین کے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت

الحمد کے بیس مرتبہ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۵ بعد سلام کے دست

ہو کر دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۵ بعد ازان ایک

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِبَيْتِ مُحَمَّدٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ۵

بَابْ چوتھا حُقُوقِ فَرْزَنْد و دُخْتَرْ

(۱) حدیث از جمال الصالحین فرمایا ائمہ ع نے کہ ملعون ہی وہ شخص کہ اپنا

بار دوسرے شخص پر رکھے اور نیز ملعون ہی وہ شخص کہ جو اپنے عیال کو مضطر و پریشان

رکھے تا کہ محتاج اوروں کے ہوں۔

(۲) حدیث ایضاً فرمایا ائمہ ع نے کہ جو شخص اپنے عیال کو اچھی طرح رکھے خدا

رزق اُسکو زیادہ عطا فرماتا ہی۔

شکار کرنا مچھلی کا جمعہ کے دن مکروہ ہی۔

بَیَانِ جَانْوَرَانِ حَلَال کا

(۲) جانوران حلال مین سے اوّل شتر دوسرے گائے و بیل اہلی ہو یا وحشی تیسرے بیل

بھینس اور بھینسا پانچوین مینڈھا چھٹے دنبہ ساتوین بزا آٹھوین آہو نوین گورخر دسوین

قلس داد گیا رھوین وہ کل جانوران پرند حلال ہین کہ جنمین علامات حلیت مین سے کوئی

پائی جاوے وہ چار ہین وہ جانور جو سنگدانہ رکھتا ہو یا پوٹا رکھتا ہو یا خار یعنے نیچے پاؤن کے کوئی

مثل کانٹے کے ہو جیسے مرغ اور تیتر وغیرہ کے ہوتا ہی یا دفت یعنے پر کا مارنا صف پر

صف وہ ہی کہ دونون بازو پھیلائے ہوئے اُڑے جسطرح چیل اُڑتی ہی کہ صف جسمین

غالب ہی ایسا نہ ہو بلکہ دف غالب ہو یعنے پر کا مارنا مثل کبوتر کے پس مرغ خانگی ہو یا

(۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام زین العابدین ؑ نے کہ جسوقت عیال میرے گوشت
کی طرف رغبت کرین تو اُنکے لیے بازار سے خرید کر کے لاؤن یہ دوست تر ہی میرے نزدیک
اُس سے کہ بندہ آزاد کردن ۔

(۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ ؑ نے کہ مومن حسب خواہش اپنے اہل و
عیال کے چیز خریدتا ہی اور منافق اپنے خواہش کے موافق مول لیتا ہی ۔

(۵) احادیث سے ثابت ہی کہ حق فرزند کا باپ پر یہ ہی کہ اُسکو خوش رکھے اور اُسکو
دوست رکھے اور اُسکو قرآن و علم فقہ و حدیث سکھلائے کہ جیسا نمبر ۱۱ و ۱۲ باب
اول مین بیان کیا گیا ہی اور علوم غیر شرعیہ سے کہ جنکے سیکھنے اور سکھلانے مین گناہ
ہی تعلیم نکرے کہ جیسا حدیث نمبر ۱۴ باب اوّل مین حکم ہی اور جسطرح تحصیل علم دین
کی ہر مسلم و مسلمہ پر واجب ہی اسیطرح والدین پر تعلیم علم دین کی اولاد کے لیے
لازم ہی جس مومن نے تعلیم علم دین مین اولاد کے لیے کوتاہی کی اُس سے ضرور مواخذہ کیا
جاویگا اس سبب سے کہ اگر وہ تعلیم علم دین کی کرتا تو اولاد اُسکی احکام دین سے واقف

ث اور تیتر اور بٹیر اور کبوتر اور قمری اور لبک اور تیہو اور لوا اور کنجشک اور بھیر اور ممولا اور
لٹورا اور ہریل اور قاز اور بط اور کلنگ اور چہہ اور مرغابی اور گز پاؤن اور سرخاب اور جو
جانور مثل انکے ہون حلال ہین اور جو مچھلی پانی سے زندہ نکالی جائے حلال ہی اور اگر پانی مین مرجائے
حرام ہی اور اگر مچھلی کو کوئی کافر پانی سے زندہ نکالے اور زندہ مچھلی کافر سے لی جائے حلالی ہی
اگر مردہ مچھلی کافر سے لینا جائز نہین وہ حرام ہی ہان اگر کسی مسلم نے کافر کو پانی مین سے زندہ مچھلی
نکالتے ہوئے دیکھا ہو اور پھر وہ مچھلی مرجائے تو جس مسلمان نے نکالتے ہوئے دیکھا ہی اُسکو
اُس مچھلی کا کھانا جائز ہی اور ٹڈی بھی حلال ہی ٹڈی کے پکڑتے وقت اور نیز مچھلی کے پکڑتے وقت
بسم اللہ کا کہنا ضرور نہین ہی اور نہ یہ ضرور ہی کہ مسلمان ہی پکڑے ٹڈی اور مچھلی کو ذبح کرنیکا حکم نہین ہی مچھلی کا
ذبح کرنا یہی ہی کہ پانی مین سے زندہ پکڑی جاوے اور اگر مچھلی کو زندہ پکڑ کر کسی گھڑے وغیرہ کے

ہوتی ہیں جسقدر کہ علم [illegible] احکام دین کی توبہت ہی [illegible] مبتلا ہونگی اسیقدر
اُسکے والدین بھی مواخذہ مین گرفتار ہونگے اور اگر بعد وقفیت احکام دین کے اولاد
احکام دین پر عمل نکرے تو اسکا مواخذہ اولاد ہی سے رہیگا والدین سے نہ کیا جائے گا
پس اوّل ابتدا مین اولاد کو تعلیم علم دین کی اسقدر کر دینا چاہیے کہ جس سے اُسکو
اپنے عقائد اور واجبات و مستحبات سے پوری وقفیت ہو جائے اسکے بعد جو امور
متعلق کسب معاش سے ہین بشرطیکہ اُنہین گناہ نہ ہو تعلیم کرنا یا تعلیم کرانا چاہیے ہین جیسے
فی زمانہ ہندوستان مین بنظر کسب معاش اولاد کو زبان انگریزی کی تعلیم کرائی
جاتی ہی صرف اس خیال سے کہ اگر مینڈل یا ایف اے یا انٹرنیس وغیرہ مین پاس ہوجاے
گا تو جیسا درجہ پاس کریگا ویسی ہی اُسکو ملازمت ملجائیگی یہ خیال بالکل غلط ہی
اس سبب سے کہ رزق کا ملنا مینڈل یا ایف اے یا انٹرنیس وغیرہ پر نہین ہی
چنانچہ دیکھا جاتا ہی کہ فارسی و عربی پڑھے ہوے دو دو چار چار سو روپیہ کے
ملازم ہین اور مینڈل اور ایف اے اور انٹرنیس پاس پندرہ پندرہ بیس بیس روپیہ پر

پانی مین رکھا اور وہ مچھلی پانی مین مرگئی تب حرام ہی غرض کہ جو مچھلی پانی مین مرجاے وہ حرام ہی۔

شناخت بیضۂ جانوران حلال وحرام

(۴۳) اگر بیضہ کسی جانور کا کسی جگہ ملے اور یہ نہ معلوم ہو کہ کس جانور کا بیضہ ہی یعنے جانور حلال کا ہی
یا حرام کا تو اُسکی پہچان یہ ہی کہ دونون طرف جس بیضہ کے ایک طرح کے ہون یعنے دونون طرف مین
سے کسی طرف موٹے پتلے نہ ہون ایک سے ہون وہ حرام ہی اور جس بیضہ کے دونون طرف
مختلف ہون یعنے ایک طرف موٹا اور دوسری طرف پتلا ہو وہ حلال ہی۔

بیان جانوران حرام کا

(۴۴) اوّل کُتا دریا کا ہو یا خشکی کا دوسرے خوک دریا کا ہو یا خشکی کا تیسرے بلی اہلی ہو یا وحشی
چوتھے جمیع درندہ مثل شیر اور گرگ اور [illegible] اور شغال اور جو جانور مثل انکے ہو پانچوین موش اہلی ہو

مارے مارے پھرتے ہین جمیع مذاہب اسکے قایل ہین کہ رزق علم پر منحصر نہین ہی بلکہ تقدیر پر ہی
باریتعالی نے جسقدر رزق جسکی تقدیر مین مقدّر فرما دیا ہی اُسیقدر ملیگا نہ اُس سے کم نہ
نہ اُس سے زیادہ اگر رزق کا ملنا علم ہی پر منحصر ہوتا تو تمام صاحبان علم ہی اہل دول
ہوتے اور تمام جُہلا فقیر ہوتے لیکن ایسا نہین ہی بعضے صاحبان علم اور جُہلا مین سے
اہل دول بھی ہین اور حالت عُسرت مین بھی اپنے اپنے مذاہب مین تعلیم علم دین کی صرف
دین کی واقفیت کے لیے کیجاتی ہی کہ دین سے واقف ہون اور اپنے دین پر قائم رہین
نہ باسید حصول رزق اور انگریزی زبان جوکہ زمانہ ہندوستان مین اپنی اپنی اولاد کو پڑھاتے
ہین صرف بنظر کسب معاش نہ اسواسطے کہ اُسکی وجہ سے احکام دین سے ناواقف رہے
پس جو شخص اپنی اولاد کو علم دین تعلیم نکر کے قطعی انگریزی زبان کی تعلیم مین یا دیگر صنعت یا حرفت
کی تعلیم مین مصروف کردے تو وہ شخص نزدیک خدا کے ضرور گنہگار ہی اس سبب سے کہ اوّل
جس علم کی تعلیم فرض تھی اُس سے اولاد کو روک کر دوسرے امور مین مشغول کر دیا
اور جو فتویٰ علما نے انگریزی زبان کی تعلیم کا دیا ہی وہ صرف بنظر کسب معاش ہی نہ اسلیے

(۱) یا سعرائی جتنے جو جانور مسخ ہوگئے ہین بسبب نافرمانی اپنے پیغمبر کے یعنے پہلے آدمی تھے بعد اُسکے اُنکی
صورت جانورون کی ہوگئی۔

تفصیل جانوران مسخ کی

وہ تیرہ ہین فیل گرگ خوک یعنے سور موش یعنی چوہا خرگوش وطواط یعنی چمگادڑ بندر مارماہی یہ ایک
قسم کی مچھلی ہی کہ جسکی شکل سانپ کی سی ہوتی ہی اور فلس اُسپر نہین ہوتا سوسمار یہ دریائی جانور ہی لانبا
ہوتا ہی انسان اور جانور بکری وغیرہ کو پکڑ لیتا ہی بچھو ریچھ چھپکلی زنبور یعنی بھِڑ اور بعض روایات مین
ہی کہ سگ بھی مسوخ سے ہی اور طاؤس بھی مسوخ سے ہی اور بنا بر بعض روایات کے جِرّی اور زمیر بھی
مسوخ سے ہی اور زمیر اور جِرّی اقسام ماہی سے ہین کہ بنا بر قول احوط کے کھانا انکا جائز نہین اور
بعض روایات مین قنفذ یعنے سیہی جسکا کانٹا اکثر قلم کے ہولڈر مین لگاتے ہین اور مکڑی اور قمل یعنی

کہ علم دین کی تعلیم نکر سے انگریزی زبان کی تعلیم کیجائے ۔۔۔ پھر کوئی
یہ جکین کا کاڑھنا جائز ہی یا نہین تو اسکے جواب مین علما کا یہی فتوی ہوگا کہ جائز ہی مگر اس فتوے
سے یہ بات جائز نہ ہوگی کہ اولاد کو علم دین نہ پڑھا کر صرف جکین کے کاڑھنے کی تعلیم کیجائے
کیونکہ تعلیم علم دین کی نکرنا گناہ ہی اوّل تعلیم علم دین ہی اسکے بعد امور کسب معاش ہین اور
جسطرح کہ فی زمانہ اکثر لوگون کی خیالات جاہلانہ ہوگئے ہین یعنے یہ طریقہ اختیار کرلیا گیا ہی کہ
اولاد ابھی نہ علم دین حاصل کرنے پائی اور نہ ابھی اپنے احکام دین سے واقف ہونے
پائی کہ فوراً انگریزی زبان یا دوسرے امور کسب معاش کی تعلیم مین مصروف کردیا اور
یہ خیالات کچھ جہلا ہی کے نہین ہین بلکہ ایسے لوگون کے بھی ہین کہ جو اپنے احکام دین سے
واقف ہین یہانتک کہ اگر کپڑہ پر ذراسی چھینٹ پڑجاتی تو اُسکو حوض مین غوطہ دیکر
پاک کرلیتے ہین) یہ بالکل ہی خلاف اصول ہی اس سبب سے کہ ایسی صورت مین دنیا
وعقبیٰ دونون کے بہت بڑے نقصان ہین کہ جنکی صراحت کی ضرورت نہین ہی ہر شخص
نتیجہ نکال سکتا ہی اور پھر نہ معلوم کہ وہ نقصانات آئین اور اُسکی اولاد مین کب تک قائم رہین

؎ جون اور ججھ اور کچھوا اور خز ایک جانور ہوتا ہی اور سنجاب رنگ اسکا خاکستری ہوتا ہی اور
اُس کا پوستین بنتا ہی اور سمور یہ جانور مثل روباہ کے ہوتا ہی اور فنک ایک جانور ہی سفید رنگ
ہوتا ہی اور اسکا پوستین بنتا ہی جمیع حشرات الارض مثل مورچہ و مگس و جونک و ہزار پایہ یعنے
کنکھجورا وغیرہ اور وہ جانور کہ جو عادت انسان کے فضلے کے کھانے کی رکھتا ہو اور یہی غذا اسکی
ہو پس حرام ہی جب تک اُسکا استبرا نکرین یعنے مدت معینہ تک قید کرین کہ وہ فضلہ کے کھانے سے باز رہے

اَحکامِ جانورانِ جلالہ

اگر وہ حیوان شتر ہو تو چالیس دن اُسکو فضلہ کھانے سے بند کرین اور چارہ و گھانس پاک دین اور
واسطے گائے کے بنا بر مشہور کے تیس دن مگر بعض علما نے چالیس دن اور بعض نے تیس دن فرمایا ہی
اور واسطے گوسفند کے بنا بر مشہور کے دس دن اور بعض نے چودہ دن اور بعضون نے ۔۔۔

پس جب تک سلسلہ ان نقصانات کا اُنمین اور اُسکی اولاد مین باقی رہیگا والدین بھی
اُسکے مواخذہ مین ضرور گرفتار رہین گے اسوجہ سے کہ یہ نقصانات والدین ہی کے پیدا
کیے ہوے ہین پس مومنین کو چاہیے کہ اوّل اولاد کو تعلیم علم دین کی کرین یہانتک کہ جب
اولاد احکام دین سے بخوبی واقف ہوجاے اسکے بعد ذرایع کسب معاش کے
تعلیم کرنا چاہیے ہین اور جسطرح اداے حق والدین اولاد پر واجب ہی اسیطرح اداے
حق فرزند کا والدین پر واجب ہی پس اگر والدین اُنکے حقوق ادا نکرین اور اُنپر ظلم
کرین تو بیشک باریتعالیٰ کے نزدیک مواخذہ دار ہونگے اور مواخذہ اس نتیجہ کا آتش
جہنم ہی اور منجملہ اور ظلمون کے یہ بھی ایک ظلم ہی کہ جو اولاد کو ابتدا مین علم دین سے
محروم کرکے دیگر امور مین مشغول کردیا جاے اور لڑکی کو تفسیر سورہ یوسف علیہ السلام کی نہ پڑھا
اور اُسکو بالاخانے پر نہ رکھے اور مثل فرزند کے اُسکو بھی دوست اور خوش رکھے مگر شوہر کے
گھر بھیجنے مین تعجیل کرے۔

(۲۶) حدیث از جامع الصحیحین فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ لعنت ہی اُس پدر و مادر پر

ا؎ اور اگر مرغ ہو تو بنا بر مشہور کے تین دن اور بط اور مرغابی کے لیے پانچ دن بنا بر مشہور کے اور
بعض علما نے چھ دن اور تین دن بھی لکھے ہین اور واسطے مچھلی کے ایک دن اور سواے جانوران
مذکورہ کے اور جانور ہون تو واجب ہی کہ اسقدر بند کرین اور پاک غذا کھلائین کہ نام نجاست خوری
کا اُس سے جاتا رہے اور جو جانور حلال گوشت مثل بکری وغیرہ کے اگر دودھ سور کا اسقدر پیے
کہ ہڈیان اُسکی سخت ہوئی ہون حرام ہی اور جو بچہ کہ اُس سے پیدا ہو وہ بھی حرام ہی اور وہ جانور
حلال کہ جسکے ساتھ انسان نے جماع کیا ہو اور جو بچہ اُس جانور سے پیدا ہو حرام ہی بلکہ بعد ذبح
کے اُسکا آگ مین جلا دینا واجب ہی اور جو جانور کہ جنگل گیر ہون مثل باز اور چرغ اور بحری اور شکرہ
اور شاہین وغیرہ کے وہ سب حرام ہین اور کلاغ یعنے کوا سب قسم کا اور وہ مرغ کہ اُسکو نشانہ
تیر کا کرین بغیر بسم اللہ اور اسیطرح جس حیوان کو مجروح کرین اور چھوڑ دین کہ مر جاے حرام ہی

کہ جو اپنے فرزند کو بلا سبب سے عاق کرین۔
(۸) حدیث از بحار الانوار فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
کہ یا علیؑ والدین پر لازم ہی عاق فرزند ہونے کا اسی طرح فرزند پر لازم
عاق والدین ہونے کا یعنے ادائے حق فرزند واجب ہی اور ترک
اُسکا حرام ہی جیسا کہ ادائے حق والدین واجب ہی اور ترک اُسکا حرام
کبیرہ ہی۔
(۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسول خدا ص نے کہ یا علی رحمت کرے خدا تعالیٰ
اُن پدر و مادر پر کہ جو فرزند کے ساتھ نیکی کرین۔ اور بہت احادیث حقوق اولاد مین
بخیال طوالت ہونے کتاب ہذا کے انھین چند احادیث پر اکتفا کیا گیا۔
(۱۰) از جمال الصالحین فرمایا ائمہؑ نے کہ فرزند نعمت ہی اور دختر حسنہ ہی۔
(۱۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ جو کوئی فرزند کے ساتھ احسان و مہربانی
کرے ایسا ہی کہ اپنے والدین کے ساتھ احسان و مہربانی کی۔

۸۲ ماہی کہ جو فلس نرکھتی ہو اور وہ مچھلی کہ جو پانی مین مرجاے حرام ہی خواہ دریا مین یا گڑھے یا حوض
پانی مین مرجاے حرام ہی اور خرچنگ یعنے کیکڑا خواہ خشکی کا ہو یا دریا کا ہو حرام ہی۔

بیان جانوران مکروہ کا

جانوران مکروہ تیرہ ہین اسپ قاطر خر وہ حیوان کہ جو ایک یا دو مرتبہ شیر خوک کا پیے سنت ہی
ایسے جانور کا سات دن اور جانور شراب پینے سے حرام نہین ہوتا ہی بلکہ گوشت اُسکا دھونے
کے بعد کھا سکتا ہی ہان بنا بر احوط کے جو کچھ اُسکے جوف کے اندر ہی مثل دل کے اُسکو نہ کھا
وہ حیوان کہ دودھ آدمی کا پیے بنا بر ایک روایت کے وہ کلاغ چھوٹا کہ جو نزدیک
زراعت کے رہتا ہو اور وہ زاغ کہ رنگ اُسکا خاکستری ہو بنا بر مذہب بعض علما کے ورنہ بنا بر
احتیاط کے حرام ہین اور ہدہد اور خطاف یعنے ابابیل اور احوط ترک ہی اور فاختہ اور قنبرہ

(۱۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ اپنے اطفال کو دوست رکھو اور
اُنپر مہربانی اور رحم کرو اور جو کچھ اُنسے وعدہ کرو پورا کرو اور جو کوئی اپنے فرزند کے
ساتھ بہت محبت رکھے خدا تعالیٰ اُسپر رحمت نازل کرتا ہی اور جو کوئی فرزند کو پیار کر
اور اُسکا بوسہ لے خدا تعالیٰ واسطے اُسکے ایک حسنہ لکھتا ہی اور اگر فرزند کو مسرور
کرے تو خدا تعالیٰ اُسکو قیامت مین مسرور کریگا۔

(۱۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ علیہ السلام نے کہ جو کوئی بازار سے کوئی چیز واسطے عیال کے
لاوے ایسا ہی کہ ایک جماعت محتاج کو صدقہ دیا ہو۔

(۱۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ علیہ السلام نے کہ اوّل چیز فرزند سے دختر کو دے۔

(۱۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ علیہ السلام نے کہ جو کوئی دختر کو مسرور کرے ایسا ہی
کہ گویا خوف خدا سے رویا ہو اور جو کوئی خوف خدا سے روے وہ شخص اہل بہشت سے ہی

(۱۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ علیہ السلام نے کہ ایک دن جناب عیسیٰ علیہ السلام کا ایک ایسی قبر پر
گذر ہوا کہ صاحب قبر پر عذاب ہوتا تھا پھر دوسرے سال جناب عیسیٰ علیہ السلام اُسی جانب سے

[۱۰] یہ جانور مرغابی کے برابر ہوتا ہی اور رنگ اُسکا زرد و سیاہ ہوتا ہی اور [۱۱] صرد یعنے لٹورا اور [۱۲] صوام یہ ایک
مرغ ہی کہ گردن اُسکی دراز اور رنگ اُسکا گرد آلود ہوتا ہی اور وہ درخت خرما پر رہتا ہی [۱۳] قنبرہ یعنے چنڈول

احکام شکار و ذبح

(۶) احکام شکار اول حرام ہی اُس چیز سے شکار کرنا جو غصبی ہو یعنے ظلم و زبردستی سے لی گئی ہو
خواہ وہ تیر ہو یا وہ نیزہ یا چاقو یا چھری یا سگ شکاری یا شبکہ یعنے جال ہو یا شمشیر ہو مگر شکار کیا ہوا اُس چیز کا
حرام نہین ہی صرف فعل شکار حرام ہی دوئم شکار کرنیوالا مسلمان یا حکم مین مسلمان کے ہو مثل طفل صاحب
تمیز کے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور کافر و دشمن اہلبیت اور مجنون اور اُس طفل کا جو تمیز نہ رکھتا ہو شکار کیا ہوا
حکم میتہ کا رکھتا ہی اور اسیطرح جو احرام باندھے ہو وہ شکار کرے پس شکار حکم میتہ کا رکھتا ہی چنانچہ خدا تعالیٰ سورۂ مائدہ کے
شروع مین فرماتا ہی غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ یعنے حلال جانو شکار کرو اگر تم احرام مین ہو فقط اور حرم مکہ مین جو ہو ... شکار کا ...

تشریف لے گئے اسوقت تھا صاحب قبر کو عذاب ہی وہ تھا حضرت عیسی نے سبب اس

خدا تعالی سے پوچھا کہ ای بار یتعالی اس صاحب قبر پر سال گذشتہ مین عذاب ہوتا تھا

وہ عذاب کس سبب سے دور ہو گیا پس وحی نازل ہوئی کہ اُس صاحب قبر کا ایک

فرزند صالح ہی اُسنے ایک یتیم کو پناہ دی اور غمخواری یتیم کی کی اس سبب سے اس

صاحب قبر پر سے عذاب کو مین نے اُٹھا لیا۔

(۱۷) حدیث ایضاً ایک شخص نے بخدمت جناب رسولخداؐ عرض کیا اور کہا

مین نے اپنے اطفال کو کبھی پیار نہین کیا جب وہ چلا گیا تو آنحضرت نے فرمایا کہ یہ شخص

اہل دوزخ سے ہی۔

(۱۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ خدا تعالی جس بندہ کے واسطے نیکی

چاہتا ہی تو دنیا سے اُسکو نہین اُٹھاتا جب تک کہ پسر صالح اُسکو نہ عطا فرمائے۔

(۱۹) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ فرزند صالح ایک ریحان ہی

بہشت سے۔

---

۴۴ اور اسیطرح ممنوع ہی شکار کرنا دوسرے کے گھر مین بغیر اجازت صاحب خانہ کے سوم شکار کرنا

نیزہ اور تیر و شمشیر اور سگ تعلیم یافتہ سے جائز ہی یعنے اسطرح پر کہ شکاری کُتے کو یا تیر

کمان سے چھوڑتے وقت اور نیزہ یا شمشیر مارتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ یا سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے یا اللہ

کہے یا جو کچھ مثل اسکے ہی کہے اور وہ جانور اُسی زخم سے مرجاے پس احتیاج ذبح کی نہین

بغیر ذبح کیے ہوے حلال ہی اور کھانا اُسکا جائز ہی اور جس شکار پر خدا کا نام نہ لیا جاے یا جو

خدا کا نام لیکر ذبح نہ کیا جاے حرام ہی چنانچہ خدا تعالی سورہ نسا مین مابین رکوع اول

فرماتا ہی حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ تا مَا ذَكَّيْتُمْ یعنے حرام کیا ہی اُوپر تمھارے مردار

اور لہو اور گوشت سور کا اور جو کچھ کہ پکارا جاے واسطے غیر اللہ کے ساتھ اُسکے یعنے وقت

ذبح کرنیکے خدا کا نام لیا گیا ہو سوائے خدا کے دوسرے کا نام نہ لیا گیا ہو اور حرام ہی

(۲۰) از مکارم الاخلاق مناسب ہی کہ پدر و مادر واسطے فرزند کے چار رکعت نماز ادا کرین
رکعت اول مین بعد سورہ الحمد کے دس بار کہے رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ
مِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ۵ اور رکعت دوم مین بعد الحمد کے دس بار کہے رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ط رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
يَقُوْمُ الْحِسَابُ ط اور رکعت سوم مین بعد الحمد کے دس بار کہے رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا اور رکعت چہارم مین
بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ
عَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ
وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط اور بعد سلام کے دونون ہاتھ اٹھا کر دس بار کہے رَبَّنَا هَبْ
لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۵ ط۔

[۸۵] جانور جو گلا گھونٹ کر مارا جاوے اور (حرام ہی وہ جانور جو) لکڑی یا پتھر سے مارا گیا ہو اور
(حرام ہی وہ جانور جو) اوپر سے گر کر مر جاوے اور (حرام ہی وہ جانور جو) جانور کے سینگ کے
مارنے سے مرگیا ہو اور (حرام ہی وہ جانور) جسکو درندون نے کھایا ہو مگر (وہ جانور حلال ہی)
جسکو تم ذبح کرو فقط پس اگر شکار کو بندوق سے یا غلیل وغیرہ سے یا پتھر یا اینٹ وغیرہ سے
یا باز یا شکرا یا پلنگ یا مثل انکے اور جانورون سے شکار کرے اور بسم اللہ کہے یا نہ کہے اور
شکار انکے زخم سے مرجاوے پس وہ شکار حرام ہی ہان البتہ اگر شکار حیات مستقرہ رکھتا ہو اور
بعد کو اس شکار کو ذبح کیا جاوے تو حلال ہی پس نیزہ اور تیر اور شمشیر سے جیسا کہ اوپر مذکور ہوا
یا اور کسی آلہ سے جو مثل انکے تیزی اور باڑہ رکھتا ہو اور سگ تعلیم یافتہ سے شکار کرنا چاہیے
پس اگر سگ تعلیم یافتہ کو بسم اللہ کہکر شکار پر چھوڑا جاوے اور کتہ اسکو پکڑ لے اور وہ شکار

(۲۱) پدر و مادر واسطے فرزند کے دعاے صحیفۂ کاملہ پڑھیں کہ جناب امام زین العابدین
اپنے فرزندون کے لیے بذریعہ اِس دُعا کے دعا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ مُنَّ عَلَیَّ بِبَقَاءِ وُلْدِیْ
وَبِاِصْلَاحِھِمْ لِیْ تا آخر مندرجہ صحیفۂ کاملہ۔

(۲۲) اگر فرزند مردہ ہو تو ہر شب واسطے فرزند مردہ کے اُس دو رکعت نماز
کو ادا کرے کہ جو نمبر ۲۰ باب سوم مین تحریر ہو چکی ہی پس بعد نماز کے ثواب نماز کا فرزند
مردہ کو ہدیہ کرے کہ یہ نماز جناب امام جعفر صادق ع ہر شب اپنے فرزند مردہ کے
لیے پڑھا کرتے تھے۔

باب پانچوان معاصی و تفصیل گناہان کبیرہ و بیان توبہ

(۱) کیفیت معاصی احادیث سے ثابت ہی کہ بعض اُمتہاے سابقہ گناہون کی
وجہ سے بذریعہ صاعقہ ہلاک ہوئے کوئی بذریعۂ صرصر فوت ہوئی کوئی مسخ کر دی گئی کوئی
غرق کر دی گئی مگر بعد ظہور جناب رسالتمآب کے یہ عذاب دنیا سے اُٹھا لیے گئے مگر

بند اُسی زخم سے مرجاے تو حلال ہی اور اگر وہ شکار زندہ رہے تو ذبح کرے مگر شکاری کتے مین شرط
یہ ہی کہ اُسکو تعلیم کیا ہو اسطرح پر کہ جب اُسکو شکار پر چھوڑین بے تامل دوڑے اور جسوقت منع
کرین ٹھہر جاے اور شکار کو بھی نہ کھاتا ہو پس اگر تعلیم نہ پائی ہو اور شکار کو پکڑے اور شکار اُسی
زخم سے مرجاے حرام ہی ہان اگر ایسا کتا شکار کو پکڑے اور شکار حیات مستقرہ رکھتا ہو تو بعد ذبح
کے حلال ہی اور اسی طرح جو کتا شکار کو کھا گئے تو شکار اُسکا بھی حرام ہی البتہ بعد ذبح کرنے کے حلال
ہوگا اور اگر سگ تعلیم یافتہ شکار کو نہ کھاتا ہو مگر کبھی اتفاقاً کھا لے تو مضائقہ نہین ہی اور جس کتے کو
مجوسی نے تعلیم کیا ہو اُس کتے سے بھی شکار کرنا مکروہ ہی سگ سیاہ سے شکار کرنا ہان البتہ جو
کتا شکار کو پکڑے اور شکار مین حیات مستقرہ ہو تو بعد ذبح کے حلال ہوگا اور واجب ہی کہ جس جگہ
شکار کو کتا دانت سے پکڑے اُسجگہ کو پانی سے دھو ڈالے اور یہ بھی شرط ہی کہ جو شخص کتا

میرے نزدیک وجہ ایسے عذاب و سزاؤن کے اُٹھا لینے کی بظاہر یہ معلوم ہوتی ہی کہ امت
جناب رسالتمآب صلعم دوسری اُمتون کے مقابلہ مین رُسوا نہ ہووے مگر ہمکو یہ لازم نہین
ہی کہ ہم یہ سمجھکر کہ امت جناب محمد مصطفی صلعم سے ہین ہمکو سزا گناہون کی نہ ملیگی گناہون
مین آلودہ ہون کلام خدا و ائمہ ہدا علیہم السلام سے ثابت ہی کہ سزا افعال بد کی ضرور
دیجائیگی اور نظر کرنے اور غور کرنے سے ظاہر ہوتا ہی کہ سزا گناہون کی ہمکو پہونچ رہی
ہی اور پہونچیگی پس انسان پر واجب ہی کہ جمیع معاصی سے پرہیز کر کے اپنے کو پاک
کرے کہ جو باعث خوشنودی پروردگار ہو اور محض حوض مین غوطے لگانے سے اور گنگ و
نہر جاری اور حوض مین پاک کر لینے سے کوئی نفع نہین ہی تا وقتیکہ طہارت باطنیہ حاصل نہ
کیجائے مثلاً کسی نے شراب پی یا زنا کیا یا اور کوئی گناہ کبیرہ کیا بعد اسکے اُسنے نہر جاری
مین یا حوض مین غسل بھی کر لیا تو یہ طہارت ظاہری ہی مگر نجاست باطنیہ ویسی کی ویسی رہی
پس یہ طہارت ظاہریہ موجب سکون غضب باریتعالی نہین ہوسکتی تا وقتیکہ طہارت باطنیہ
حاصل نہ کی جاے اور جب تک طہارت باطنیہ حاصل نہ ہو طہارت ظاہریہ سے ثواب

چھوڑے یا نیزہ یا شمشیر کو مارے تو وہی شخص اُسوقت بِسۡمِ اللّٰہِ کہے اور وہ شکار اُسی زخم سے مرجاے
پس حلال ہی ذبح کی ضرورت نہین ہی بشرطیکہ وہ شکار نظر سے غائب نہ ہو جاے پس اگر نظر سے غائب
ہوجائے اور بعد اُسکے اُس شکار کو مردہ پائین تو حرام ہی اگرچہ کُتا اُس شکار پر کھڑا ہووے پس اگر شکار
حیات مستقرہ رکھتا ہی تو بعد ذبح کے حلال ہوگا اور جس شخص نے تیر کو یا کتے کو چھوڑا یا نیزہ یا شمشیر لگایا
اُسنے بسم اللہ کو نہ کہا بلکہ دوسرے شخص نے کہا اور وہ شکار اُس زخم سے مرگیا پس حرام ہی البتہ اگر
حیات مستقرہ رکھتا ہو تو بعد ذبح کے حلال ہوگا اور یہ بھی شرط ہی کہ شکار اُسی تیر و نیزہ و شمشیر کے زخم سے
مرجاے تب حلال ہوگا اور اگر اُس زخم سے نہ مرے بلکہ زیادتی مشقت سے یا پہاڑ پر سے یا کسی
درخت پر گر پڑنے کے صدمے سے یا پانی مین ڈوب جانے سے یا کتا شکار کا گلا پکڑ لے اور زخم نہ
پہونچے بلکہ دہشت سے مرجاے یا بعد زخمی کرنے کتے کے کوئی حیوان اُسی شکار کو مارے تو ان

باری تعالیٰ کا ہرگز حاصل نہین ہو سکتا اور طہارت باطنیہ اُسوقت حاصل ہوتی ہے کہ جب
جمیع معاصی سے اور اشیاء نجس اور مشتبہ بہ نجس و حرام سے پرہیز کرے اور حتی الامکان
اپنے کو معرفت باریتعالیٰ پر اُس درجہ پر پہونچا دے کہ جو درجہ پہونچانیکا ہے چنانچہ جناب
شیخ مرتضیٰ علیہ الرحمہ کا قصہ مشہور ہے کہ انھون نے سفر کیا اور اُنکے پاس خشک روٹیان
تھین اُنکے ہمراہی نے وقت روانگی کے ایک حلوا فروش سے حلوا قرض لیکر روٹیون
مین رکھلیا اور اُس سے کہدیا کہ بعد واپسی کے اسکی قیمت دیدینگے جب شیخ مرتضیٰ
علیہ الرحمہ نے کھاتے وقت روٹیون مین حلوا دیکھا تو اُنھون نے دریافت کیا کہ یہ حلوا
کہان سے آیا ہمراہی نے کہا کہ مین نے قرض لے لیا ہے بعد واپسی کے قیمت اسکی دیدینگے
جناب شیخ علیہ الرحمہ نے کہا کہ اگر اسی سفر مین مر جائین تو قیمت کون دیگا ہمراہی نے
کہا کہ مین مشغول الذمہ رہونگا آپ نے فرمایا کہ تم کھاؤ مین نہین کھاتا پس جہانتک حلوا
روٹیون مین لگا ہوا تھا اُسقدر چھوڑ کر کنارہ کنارہ روٹیون کے توڑ کر کھائے اور اسیطرح
جناب مقدس احمد اردبیلی علیہ الرحمہ کا قصہ مشہور ہے کہ سلطان ایران نے انکو نجف اشرف

٭ سب صورتون مین شکار حرام ہے اور شکار مین نیزہ و تیر و شمشیر دو کُتّے کے یہ لازم نہین ہے کہ موضع ذبح کا زخمی ہو بلکہ
کوئی عضو زخمی ہو جائے اور اُسی زخم کے صدمے سے مر جائے تو حلال ہے اور اگر اُس زخم کے صدمے سے
نہ مرے اور حیات مستقرہ رکھتا ہو تو ذبح کیا جائیگا اور اگر سگ تعلیم یافتہ کو یا تیر کو بسم اللہ کہکر شکار
پر چھوڑا یا نیزہ یا شمشیر یا مثل انکے کوئی ہتھیار جو تیزی دہارہ رکھتا ہو بسم اللہ کہکر شکار پر لگائے
اور وہ شکار اُس زخم سے فوراً نہ مرے زندہ رہے اور شکار کرنیوالا اُسکو چھوڑ دے یہانتک کہ وہ
شکار مر جائے تو بھی بنا بر مشہور و احوط وہ شکار حلال نہین ہے ہان اگر زندہ رہے اور ذبح کر لیا جائے
تو حلال ہوگا پس جب شکار کرنیوالا شکار کو پاوے اور شکار حیات مستقرہ رکھتا ہو تو ذبح کرنا اسکا
لازم ہے اور یہ بھی شرط ہے کہ ارادہ شکار کا کرکے بسم اللہ کہکر کتے یا تیر کو چھوڑے اور تیر و
شمشیر لگائے اگر بلاقصد شکار کے کتا از خود دوڑ کر پکڑے یا تیر کمان سے نکل جائے اور شکار کو مار

ی مرتبہ طلب کیا یہ نہین گئے بالآخر شاہ ایران نے ایک عالم کو اُنکے پاس روانہ کیا اُس عالم
نے انکو بعذرات شرع چلنے پر مجبور کیا یہ راضی ہوے اور دو قاتر کرایے کے کیئے ایک پر جناب
مقدس احمد اردبیلی علیہ الرحمہ سوار ہوے اور دوسرے پر وہ عالم پس عالم نے اپنے قاتر کو
ہنکنا شروع کیا اور جناب مقدس اردبیلی علیہ الرحمہ نے نہ ہانکا چلنا اُسکا اُسکی خوشی پر چھوڑدیا
اُس عالم نے ان سے کہا کہ قاتر بغیر ہانکے ہوے کیسے چل سکتا ہی آپ بھی ہانکیئے انھون نے
کہا کہ مین ظلم نہین کرسکتا یہ بھی ایک ظلم ہی کہ جو جانور کے خلاف مرضی تگے اُسکو ہانکا جاے
اور اُس سے کام لیا جاے اُس عالم نے یہ سمجھکر کہ اسطرح تو برسون بھی ایران نہین پہونچ سکتے
جناب مقدس احمد اردبیلی علیہ الرحمہ کو نجف اشرف مین واپس پہونچا دیا اور بھی ایک عالم
جلیل القدر کا قصہ مشہور ہی کہ اُنھون نے سفر کیا اور جو کچھ اُنکے پاس اسباب تھا اسکا کرایہ
ٹھہر گیا راستہ مین اُنکو ایک شخص نے آکر خط دیا کہ آپ جب فلان جگہ پہونچین تو یہ خط فلان شخص کو دیدین
انھون نے خط اُس شخص سے لیلیا اور یہ سواری سے اُترکر پیدل چلنے لگے اُس قافلہ کے لوگون
نے ان سے سبب پیدل چلنے کا دریافت کیا تو اُنھون نے کہا کہ جسقدر اس سواری پر

تو حلال نہین ہان اگر شکار نہ مرے اور شکار مین حیات مستقرہ ہو تو بعد ذبح کے حلال ہوگا اور یہ بھی
طرح ہی کہ جس شکار کا قصد کرکے کُتا یا تیر چھوڑے یا نیزہ یا شمشیر لگاے اور اُس حیوان کے علاوہ کہ جسکا
قصد کیا گیا تھا اور کوئی دوسرا حیوان مارا جاے تو یہ بھی حرام ہوگا ہان اگر شکار حیات مستقرہ رکھتا ہو تو بعد
ذبح کے حلال ہوگا اور یہ شرط نہین ہی کہ تیر چھوڑنے والا اور نیزہ یا شمشیر مارنے والا اکیلا ہو بلکہ کئی آدمی ملکر
شکار کو تیر یا نیزہ یا شمشیر سے بسم اللہ کہکر مارین جائز ہی اور وہ شکار حلال ہی۔

بیانِ احکامِ ذبح

ہی ذبح مین تیرہ امور واجب ہین اوّل ذبح کرنا لوہے سے مثل چھری یا شمشیر یا نیزہ وغیرہ کے
ہتھیار مثل انکے تیزی و باڑھ رکھتا ہو اور اگر ممکن نہو تو جس چیز سے ممکن ہو اسوقت ذبح کرے
آبگینہ ہو خواہ پتھر نوکدار ہو یا مثل اسکے ہو اور مستحب ہی کہ تیز ہتھیار سے ذبح کرے اور ہتھیار

اسباب میسر ہیں ...

اُس مومن کے خط کو لے لیا اگر مین اس خط کو لیکر سواری پر بیٹھون تو یہ خلاف معاہدہ ہو

اور دوسرے یہ کہ سواری پر اُسس خط کا وزن زیادہ ہوتا ہی پس یہ متعلق ظلم ہی اسکا

مواخذہ کون دیگا غرض کہ انھون نے اسی طرح اپنے سفر کو پیدل طی کیا پس جب انسان

اسدرجہ اپنی طہارت باطنیہ کو پہونچادے اسوقت اُسکے قلب کو نزاعبادت کا ملتا

تقرب باریتعالی کا حاصل ہوتا ہی اور جب تک طہارت باطنیہ حاصل نہ کیجائے محض

ظاہر یہ سے مدارج عقبی حاصل نہین ہوتے اور طہارت باطنیہ تا وقتیکہ پورا پورا عمل علم

نہ ہو غیر ممکن ہی جس شخص نے بعد حصول علم دین کے اُسپر عمل نہین کیا تو وہ شخص زیادہ تر

کے لائق ہوگا اس سبب سے کہ اُسنے باوجود حصول علم دین کے معاصی سے پرہیز

اور عمل اُس علم پر نہین کیا ایسے شخص سے وہ شخص ہزارہا درجے بہتر ہی کہ جسکو کچھ معلومات

ہو اور وہ اپنی اُنہی معلومات پر حرام سے اجتناب اور واجبات و مستحبات پر عمل کرتا

خوشنودی خدا کا طالب ہو کیونکہ بخشش و تقرب بخدا محض حصول علم دین پر نہین ہی بلکہ

---

۹۰ اُس جانور سے بہت بڑا نہو مثل اسکے کہ کبوتر کو تلوار سے ذبح کرین یا یہ کہ اس جانور سے

چھوٹا ہو مثل اسکے کہ بیل یا گائے وغیرہ کو چاقو سے ذبح کرین اُسکو بعضون نے مکروہ جانا ہی

واجب ہی کہ ذبح کرنیوالا دیوانہ و مست و مدہوش نہ ہو بلکہ ہوش رکھتا ہو اور قصد اسکا کرے کہ اسکو

سوم ذبح کرنیوالا تمیز رکھتا ہو پس ذبیحہ طفل بے تمیز کا حلال نہین ہی چہارم ذبح کرنیوالا عاقل

عقل ہو پس جسکی عقل مین فتور ہو یا دیوانہ ہو اُسکا ذبح کیا ہوا حلال نہین پنجم ذبح کرنیوالا مسلمان

حکم مین مسلمان کے ہو مثل طفل صاحب تمیز کے ششم وقت ذبح کے قصد ذبح کا کرنا اور

کہنا یا اللہ اکبر کا کہنا پس اگر وقت ذبح کے اللہ کا نام نہ لے حرام ہی ہفتم ضرور ہی کہ وقت

رو بقبلہ ہو اسطرح سے کہ سر اور گردن اور سینہ اُسکا قبلہ کی طرف کرے اور بعض علما

فرمایا ہی کہ محل ذبح قبلہ کی طرف ہو پس اگر عمداً رو بقبلہ نکریگا حرام ہی مگر جب سمت قبلہ معلوم

عمل کرنے سے اور اعمال نیک پر ہی چنانچہ سورہ توبہ مین ختم رکوع ۱۱ پر خدا تعالی فرماتا ہی
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یُّؤْمِنُ تا رَحِیْم یعنے اور بعض صحرانشین (جنگل کے رہنے
والون یعنے جاہلون مین سے) وہ شخص ہی کہ ایمان لاتا ہی اللہ پر اور دن آخرت پر اور
[illegible] کرتا ہی جو کچھ خرچ کرتا ہی (تصدق وغیرہ مین یعنے کار خیر مین صرف کرتا ہی) اسکو اچھا
جانتا ہی اسباب قربت کے لیے نزدیک اللہ کے (یعنے یہ جانتا ہی کہ خدا کی راہ مین صرف
کرنے سے تقرب خدا کا حاصل ہوتا ہی اور اُسکی رحمت نزدیک ہوتی ہی) اور دعاے خیر
رسول کی (یعنے جانتا ہی کہ راہ خدا مین صرف کرنے سے پیغمبر اُسکے حق مین دعاے خیر و برکت
کریگا) خبردار ہو تحقیق وہ نزدیکی ہی (یعنے موجب قربت و نزدیکی رحمت خدا ہی) واسطے اُنکے
جلد داخل کریگا (پس) جلد داخل کریگا اپنی رحمت مین تحقیق اللہ بخشنے والا ہی مہربان پس
اس آیہ سے ثابت ہوا کہ بخشش و تقرب بخدا عمل نیک کے کرنے پر ہی۔

(۲) پس گناہان کبیرہ موجب قہر و غضب خدا و نزول بلا کے ہوتے ہین آخرت مین
سزا گناہان کبیرہ کی آتش دوزخ ہی اور دنیا مین سزا گناہون کی یہ ملتی ہی کہ روزی کم ہوتی ہی

---

[۹] اور بسبب گرسنگی کے ذبح کرنا ضروری ہی تو قبلہ ساقط ہی اور اگر کوئی مسلمان ذبح کرے اور بسبب نہ ہونے دوسرے
مسلمان کے کوئی کافر اُس جانور کو پکڑے رہے تو کوئی مضائقہ و حرج نہین ہی اور اسیطرح بعد ذبح کرنے
مسلمان کے کافر اسکی کھال کو علیحدہ کرے یا گوشت بناوے تو اُس گوشت کا کھانا بعد تطہیر کر لینے کے
جائز ہی، ہشتم ذبح کرنا ایک دفعہ چاہیے نہم ضروری ہی کہ وقت ذبح کے چار رگین گردن کی کاٹی جائین یعنے
حلقوم اور دو رگین کہ جو دونون طرف حلقوم کے ہوتی ہین اور ایک رگ کہ جو نیچے حلقوم کے ہوتی ہی
دہم یہ بھی ضروری ہی کہ بعد ذبح کر نیکے خون معتاد یعنے موافق عادت کے اُس سے نکلے اور یا جانور
بعد ذبح کے حرکت کرے پس اگر حرکت نکرے اور خون معتاد یعنے موافق عادت کے نہ نکلے تو حلال
نہین ہی بنابر قول مشہور کے یازدہم یہ بھی ضروری ہی کہ مرنا جانور کا ذبح سے ہو پس اگر ایسا ہو کہ وقت ذبح
کے اور کوئی شخص اُس جانور کے پیٹ کو پھاڑ ڈالے تو حلال نہ ہوگا اور ذبح کرنا اُس بچہ کا جو شکم مین

کا اور میوجات وغیرہ کا اور فوائد کسب مین بالکل کم ہوتے ہین زمین اپنی برکت کو اٹھا

ہی افلاس اور تنگدستی گناہون کی وجہ سے ہوتے ہین ملاحظہ ہون آیات قرآنی سند

نمبر (ج) ودلد ۳۲ متعلق نمبر ۴ باب ہذا اور آسمان سے مختلف بلائین نازل ہوتے ہین ا

خدا تعالی اُنپر دشمنون کو اور بادشاہ ظالم کو مسلط کرتا ہی اور ہر چیز گران ہوجاتی ہی

درختون مین کم آتے مین عمرین کم ہوتی ہین دریاؤن مین پانی کم ہوجاتا ہی تجارت مین نفع نہین ہوتا ملاحظہ

حدیث نمبری دنی سند ہجہ نمبر ۵ باب ہذا اور نقصان جان ومال کا ہوتا ہی عوارض ہلاک کننده

پیدا ہوتے ہین اور ایک شخص گنہگار کی وجہ سے اُسکے قرب کے لوگ بھی نزول بلاد

مین آجاتے ہین حتی کہ والدین کے گناہون کا اثر اولاد پر ہوتا ہی مثلاً کسی کے والدین نے

کسی پر ظلم کیا تو خدا تعالی اُسکی اولاد کو بھی دست ظالم مین مبتلا کر دیتا ہی یعنی جسطرح اُ

اورون کے ساتھ کیا ویسا ہی اسکے بعد اُسکی اولاد کے ساتھ ہوتا ہی اور گناہان کبیرہ

وجہ سے گھر اور قریہ اور شہر تباہ ہوجاتے ہین اور گناہون کی وجہ سے خدا تعالے

---

۹۲ جانور حلال کے ہوئیں ذبح کرنا اُسکا اُسکی مان کا ذبح کرنا ہی یعنے اُسکی مان کا ذبح کرنا کا

حلال ہونے مین بچے کے پھر ذبح کرنا بچہ کا درکار نہین ہی لیکن شرط یہ ہی کہ خلقت بچہ کی تمام

ہو یعنے بال اُسکے جمے ہون خواہ روح اُسکے قالب مین آئی ہو یا نہین۔ اور اگر خلقت تمام نہ ہو

تو حرام ہی لیکن شکم سے زندہ نکلے تو اُسوقت ذبح کرنا لازم ہی اور ذبح کر مچھلی کا پانی سے زندہ

نکالنا ہی کہ جیسا اوپر تحریر ہو چکا ہی (ملاحظہ ہو نمبر ۲ بیان جانوران حلال) پس زندہ مچھلی کا

لیجانے حلال ہی اور اگر مردہ مچھلی کافر کے پاس ہو تو وہ قطعًا حرام ہی ۱۲ دوازدہم دہ جو

قابل ذبح کے ہو یعنے حلال ہو پس اگر حرام ہی تو ذبح کرنے سے حلال نہین ہوسکتا اور حیوان

درندہ مثل شیر کے پس ذبح کرنے سے پوست اُسکا پاک ہی مگر بعض علما نے فرمایا ہے

کہ جب تک پوست اُسکا دباغت نہ پائے پاک نہین ۱۳ سیزدہم اگر شتر ہو تو نحر کرین اور بیل دیگر

طرح طرح کے عذاب دنیا مین بھی نازل فرماتا ہی یعنے عوارض ہلاک کنندہ مثل طاعون وغیرہ وغیرہ کے اور قحط کا ہونا اور بادشاہ ظالم کا مسلط ہونا اور نقصان جان و مال کا ہونا کسب مین فوائد کا نہ ہونا اور زراعت مین پیداوار کا نہ ہونا اور شجرہاے میوہ دار مین میوہ کا نہ آنا یہ سب عذاب خدا کی جانب سے ہم پر اُن گناہون کی وجہ سے نازل ہوتے ہین جن گناہون مین ہم مبتلا ہین اور گناہون کی وجہ سے اُسکے قرب وجوار کے لوگ بھی غضب الٰہی مین آجاتے ہین اگرچہ وہ نیک ہون اس سبب سے کہ اُنھون نے اہل معاصی سے علٰحدگی کیون اختیار نہین کی اور یہ سب سزائین باریتعالیٰ دنیا مین عبرتاً دیتا ہی چنانچہ نہج البلاغہ مین ہی کہ اللہ تعالیٰ بداعمالی کے سبب سے اُن بلاؤن مین مبتلا کرتا ہی کہ پھلون کی پیداوار کم کر دیتا ہی برکتین روکدیتا ہی اور نیکیون کے خزانے بند کردیتا ہی تاکہ توبہ کرنیوالا توبہ کرے اور باز رہنے والا باز رہے اور نصیحت حاصل کرنیوالا نصیحت حاصل کرے اور عبرت پکڑنے والا عبرت پکڑے من مؤلف مگر افسوس باوجود اسکے کہ ہمکو سزا گناہون کی ملتی چلی جارہی ہی اسپر بھی آنکھین ہماری نہین کھلتین وجہ اسکی یہ ہی کہ یہ سمجھ لیا گیا ہی کہ عوارض

ہنسے وغیرہ ہو تو حلال کرین۔

پانچ امور سنت ہین

اول اگر جانور ریزندہ ہی تو بعد ذبح کے چھوڑ دینا اُسکا سنت ہی بنابر قول مشہور کے دوم اگر گوسفند ہو تو اُسکے دونون ہاتھ اور ایک پانون کا وقت ذبح کے باندھنا بنابر مشہور کے سوم اگر گائے اور بیل ہو تو دونون ہاتھ اور دونون پانون کا وقت ذبح کے باندھنا اور دُم کا کھولا رکھنا چہارم اول وقت نحر کرنیکے شتر کے پانون کا باندھنا پنجم جلد ذبح کرنا مستحب ہی۔

بیان مکروہات ذبح

اول ذبح کرنا حیوان کا جمعہ کے دن قبل زوال کے مکروہ ہی دوم ذبح کرنا حیوان کا اُس حالت مین کہ دوسرا حیوان دیکھتا ہو سوم پھیرنا چھری کا وقت ذبح کے مثل اسکے کہ نیچے سے اُوپر کو کاٹے

ہلاک شدہ مثل طاعون وغیرہ کے جو ہوتے ہین ان سب کی پیدایش زمین سے ہی اور قحط کا ہونا
بارش نہ ہونیکی وجہ سے ہی مگر یہ نہین سمجھتے کہ ان کا فاعل کون ہی اور وجہ اسکی کیا ہی اگر ہم یہ
سمجھین کہ ان جمیع عذابون کا نازل کرنے والا خدا ہی اور وجہ ایسے نزول عذاب کی
ہمارے گناہ ہین تو ہم معصیت سے ضرور پرہیز کرین جسطرح بسبب گناہون کے امتہاے
سابقہ پر عذاب نازل ہوا کہ کوئی امت بسبب گناہون کے صرصر سے ہلاک ہوئی اور کوئی
امت مسخ کردی گئی اور کسی امت کا قطعی طبقہ کا طبقہ الٹ دیا گیا ملاحظہ ہو نمبر ۴ و ۵ باب
اسیطرح کا اگر عذاب ہم پر بھی نازل ہوتا رہتا تو اسوقت انکھین کھلتین مگر یہ عذاب باریتعالی
نے بسبب پیدائش جناب رسالتمآب صلعم کے دنیا سے اٹھا لیے اگر یہ سبب نہوتا تو چونکہ ہمارے
گناہ امتہاے سابقہ سے کچھ کم نہین ہین لہذا ہمارا نتیجہ انسے بھی زیادہ سخت ہوتا اور دنیا مین
سزا گناہون کی اس سبب سے دیجاتی ہی کہ لوگونپر خوف اور عبرت ہووے اور احکام خدا و رسول
کے مطابق چلین اور جن امور سے خدا و رسول صلعم نے منع فرمایا ہی انسے اجتناب کرین مگر چونکہ
ہمارے قلوب بسبب گناہون کے سیاہ ہو رہے ہین اس سبب سے ان سزاؤن پر بھی

۴ چہارم وقت ذبح کے سر کا جدا کر دینا مکروہ ہی صرف یہ فعل حرام ہی مگر گوشت اسکا حرام نہین ہی حلال

بیان ان چیزون کا کہ جو جانور حلال مین حرام ہین

۱ اول بول یعنی پیشاب سواے بول شتر کے کہ بقصد شفا بیماری مین پی سکتے ہین ۲ دوم سرگین ۳ سوم منی ۴ چہارم
بلغم اور آب دہن اور ناک کا پانی ۵ پنجم ذکر ۶ ششم فرج خواہ ظاہر اسکا ہو یا باطن ۷ ہفتم حدقہ چشم (یعنی
سیاہی آنکھون کی کہ جسکو پتلی کہتے ہین) بنا بر قول احوط کے ۸ ہشتم خون اور وہ خون کہ بعد حلال ہونے
دل مین رہتا ہی اسمین علما کے اختلاف ہی ۹ نہم طحال یعنی تلی ۱۰ دہم مثانہ یعنی جو پیشاب کی رہنے کی جگہ
ہی ۱۱ یازدہم زہرہ یعنی پتا بنا بر قول احوط کے ۱۲ دوازدہم بچہ دان ۱۳ سیزدہم دونون خصیہ ۱۴ چہاردہم جز انگلیون
کے ہاتھ اور پانون کی کہ متصل پٹھہ سے ہوتی ہی ۱۵ پانزدہم مغز سفید کہ پشت کی ہڈی مین ہوتا ہی کہ جسکو
حرام مغز کہتے ہین ۱۶ شانزدہم غدد یعنی وہ گرہین کہ جو گوشت مین رہتی ہین بنا بر بعض علما کے ۱۷ ہفدہم علبا

جو دنیا مین ملتی ہین کچھ خوف خدا کا نہین کیا جاتا اور گناہان کبیرہ سے احتراز نہین کیا جاتا اور یہ
سمجھ لیا جاتا ہی کہ خدا تعالیٰ کی ذات غفور الرحیم ہی وہ بخشش ہی دیگا مگر یہ نہین سمجھا جاتا کہ اُسکی
ذات قہار بھی ہی جب اُسکے احکام سے روگردانی کیجائیگی تو وہ قہر بھی ضرور نازل کردیتا ہی
کہ جیسا اُسکے خود کلام پاک سے ثابت ہی اور اگر انسان گناہان کبیرہ پر اصرار کرتا چلا جائے تو وہ کافر ہی
حدیث از بحار الانوار زرارہ نے جناب امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہی کہ فرمایا حضرت نے
کہ جو شخص جسارت کرے خدا پر اُسکی معصیت مین اور گناہان کبیرہ کا باصرار مرتکب ہو وہ کافر ہی
اور جو شخص سوائے دین خدا کے نیا دین کھڑا کرے وہ مشرک ہی من مؤلف اور جسطرح
انسان ارتکاب کبائر مین اپنی عقل کو صرف کرتا ہی اُسی طرح اُنکے نقصانات مین بھی عقل کو
صرف کرنا چاہیئے اور غور کرنا چاہیئے کہ انسان افعال بد کی وجہ سے کیسے کیسے منافع
سے محروم ہو جاتا ہی اور افعال بد کی وجہ سے کیسے کیسے نقصانات اُسکو حاصل ہوتے ہین
اور کیسی کیسی سخت سزاؤن کا وہ مستحق ہو جاتا ہی اور کس کس طرح کی سزائین اُسکو جھیلنا پڑتی ہین
یعنے علاوہ اُن سزاؤن کے کہ جو دنیا مین دیجاتی ہین مرنے ہی اُن گناہون کا جیسا گناہ ہوتا ہی

دہم وہ دو پٹھے عریض اور زرد کہ جو سر کے نیچے سے دُم تک کھچے ہوتے ہین ہیجدہم خرزہ دماغ وہ مغز ہی کہ جو برابر
نخود کے کلۂ سر مین ہوتا ہی نوزدہم وہ ٹکڑا گوشت کا کہ جو زندہ جانور کے جسم سے جدا کیا گیا ہو حرام ہی سوائے
پشم اور مو اور پر اور شاخ اور سم اور دندان اور ناخن اور استخوان اور بیضہ کے پس بیضہ حیوان مردہ کا
اُسوقت پاک ہی کہ جب چھلکا اوپر کا اُسکے سخت ہو گیا ہو اور اگر پشم اور مو اور پر جانور مردہ کے تراشے
گئے ہون تو بے دغدغہ استعمال جائز ہی اور اگر اکھاڑا ہو تو لازم ہی دھونا اُسکا اسقدر کہ پوست اور گوشت سے متصل ہی

بیان اُنکا جو جانور حلال مین مکروہ ہین

(۸) اوّل وہ رگین جو گوشت مین ہون دوم گردہ۔

فصل انیسوین کیفیت بہشت مین

(۱) باریتعالیٰ سورۂ نسا مین مابین رکوع ۷ و ۸ کے فرماتا ہی وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ... ظِلًّا ظَلِيلًا

ویسا ہی عذاب شروع ہو جاتا ہی اور زمانہ برزخ مین کہ مثل زمانہ کی کوئی انتہا نہین ہی جاری
رہتا ہی اور اگر ایسے گناہ ہین کہ جنکی سزا عذاب برزخ سے پوری نہین ہوگی تو اُنکی سزا بروز
قیامت بھگتنا ہوگی اور اگر ایسے سخت تر گناہ ہین کہ جنکی سزا روز قیامت سے بھی پوری
نہ ہوگی تو پھر لامحالہ اُنکی سزا جہنم مین بھگتنا ہوگی پس اب غور کرنا چاہیے کہ ایک ساعت کی
لذت کے مقابلے مین سالہا سال بلکہ غیر تعداد زمانے کی تکالیف اور سختیون کا گوارا
کر لینا اور تھوڑی لذت اور نفع دنیوی کے مقابلہ مین اتنا بڑا ضرر حاصل کرنا خلاف عقل ہی یا
نہین اگر انسان اس دھوکے کے کھانے مین غور کرے تو اس غور کرنیکا نتیجہ یہ نکلیگا کہ انسان
کسی گناہ کبیرہ او صغیرہ کے پاس بھی نہ پھٹکے گا اور یہ سمجھنا چاہیے کہ ارتکاب گناہون کا کرنا
گویا مخالفت خدا کی کرنا ہی اور مخالفت خدا کا نتیجہ عذاب ہی اور یہ عذاب اہل معاصی ہی کو
نہین بلکہ اہل معاصی کے قریب قریب کے نیک لوگون کو بلکہ کبھی کبھی وحوش وطیور اور
درختون اور نباتات تک کو گھیر لیتا ہی یعنے انکو بھی اہل معاصی کی وجہ سے عذاب جھیلنا
پڑتا ہی پس دیدہ و دانستہ ذرا دیر کے لیے مخالفت احکام خدا کی کر کے عمداً ایسے عذاب سخت

---

(۵) یعنی جو لوگ ایمان لائے اور کام کیے اچھے (یعنے اعمال نیک) جلد داخل کرینگے ہم اُنکو بہشتون مین جاری ہین
اُنکی دیوارون کے نیچے نہرین اُنمین ہمیشہ رہنے والے ہین واسطے اُنکے اُسمین بی بیان ہین پاکیزہ اور داخل
کرینگے ہم انکو چھاؤن سایہ دار مین۔

(۲) سورہ بقر مین یا ہین رکوع ۲ و ۳ کے بارتعالی فرماتا ہی وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
... خٰلِدُوْنَ ۝ یعنی خوشخبری دے تو اے محمد اُن لوگون کو کہ جو ایمان لائے اور کام کیے اچھے بتحقیق
واسطے اُنکے بہشتین ہین جاری ہین اُنکے درختون کے نیچے سے نہرین جسوقت رزق دیے جائینگے
اُنہین سے میوون سے رزق دنیا کہین گے یہ وہ چیز ہی کہ رزق دیے گئے تھے ہم پہلے اس سے اور لائے
جائینگے آگے مومنون کے میوے بہشت کے مثل میوے دنیا کے اور انکے واسطے جنت مین جورُوین
یعنی زوجات ہین پاکیزہ اور وہ اُنمین ہمیشہ رہنے والی ہین۔

مین مبتلا ہو جانا ایسے ہی شخص کا کام ہی کہ جسکا دماغ صحیح نہو بلکہ وہ بالکل مجنون ہو اور مجنون
بھی ایسا کہ جو خوشی اور رنج مین اور نعمت اور نقمت مین اور شیرینی اور تلخی مین کوئی فرق
ہی نہ سمجھتا ہو کیونکہ یہ کام مجنون ہی کا ہی کہ عمدًا اپنے نفع کو چھوڑ کر نقصان گوارا کرلے گو
باعتبار دنیا کے اسکا دماغ صحیح ہی اس سبب سے کہ امور دنیا مین کسی طرح کا نقصان نہین
ہونے دیتا مگر باعتبار آخرت کے وہ مجنون ہی یعنے دماغ اُسکا صحیح نہین ہی کیونکہ اُمور آخرت
مین عمدًا نقصان پہونچا کر اپنے آپ کو مستحق عذاب خدا کا کر رہا ہی جسطرح انسان حصول
نفع دنیا مین عقل صرف کرتا ہی اُسی طرح حصول نفع عقبیٰ کے لیے بھی عقل صرف کرے
اور اُن افعال سے باز رہے کہ جو باعث نزول قہر الٰہی و عذاب آخرت کے ہین اور جو
افعال باعث نزول قہر باریتعالی و عذاب آخرت کے وہ گناہ ہین لہذا گناہون سے
باز رہے اور خدا کو خدا سمجھے اور اپنے کو بندہ خدا کا جو شخص اپنے کو بندہ خدا کا اور
خدا کو اپنا مالک سمجھے گا بشرطیکہ صدق دل سے ہو تو ایسا شخص خود مرتکب گناہ کا نہین
ہو سکتا اسلیے کہ جب صدق دل سے اپنے کو بندہ خدا قرار دیا اور خدا کو اپنا مالک

---

(۴۳) سورہ والصّٰفّٰت مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے باریتعالی فرماتا ہی اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ مَا بَيْضٌ
مَّكْنُوْنٌ ہ مگر بندے اللہ کے خالص کیے گئے (یعنی وہ لوگ کہ جنھون نے اپنے کو راہ خدا مین وقف کر دیا
ہی اور طالب خوشنودی خدا کے ہین اور احکام خدا و رسول پر چلتے ہین) یہ لوگ واسطے اُنکے رزق ہی معلوم
میوے اور وہ اکرام کیے گئے ہین بہشتون نعمت والی مین اوپر تختون کے آمنے سامنے پھر جائیگا اوپر اُنکے
پیالہ شراب سفید کا مزہ دار واسطے پینے والون کے (یعنے پیالہ ہاے شراب اُنکو دیے جائین گے
اُسمین فساد نہین ہی اور نہ وہ اُس سے مست ہونگے اور اُنکے نزدیک ہین نیچی نگاہ رکھنے والی
جنکی) بڑی آنکھین ہین گویا وہ انڈے ہین چھپی ہوئی۔
(۴۴) سورہ صٓ مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے خدا تعالیٰ فرماتا ہی وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ تا
مِنْ نَّفَادٍ ہ اور تحقیق واسطے پرہیزگارون کے البتہ اچھی جگہ پھرنے کی ہی بہشت ہین ہمیشہ رہنے کے

سمجھتا تو بشرطیکہ بندہ بحیثیت غلام ۔۔۔

خلاف مرضی اور حکم اپنے آقا کے کوئی کام نہین کر سکتا اُسی طرح اُس شخص کو عمل کرنا ہوگا
ہر فعل مطابق احکام خدا کے بجا لائیگا اس سبب سے کہ یہ تو بندہ خدا کا ہی اور جسنے خلاف
حکم اپنے مالک کے عمل کیا تو وہ دائرہ بندگی سے خارج ہو جائیگا یعنی آزاد نہ وہ کسی کا بندہ
اور نہ کوئی اُسکا آقا پس جو شخص خلاف احکام خدا کے عمل کرے تو وہ شخص بندہ خدا
ہی بلکہ مخلوق خدا سے ہی اگر بندہ خدا کا ہوتا تو اپنے مالک (خدا) کے احکام کے مطابق
انسان کو چاہیے کہ وہ خود اس بات کا فیصلہ کرے کہ وہ اپنے مقابلے مین خدا کو
درجہ پر سمجھتا ہی جس درجے پر اُسکو منظور ہو اُسی درجہ پر خدا کو متصور کرے اسکے تین
ہین یا تو اپنے کو بندہ اور خدا کو اپنا مالک قرار دے تو ایسی صورت مین جسطرح غلام
جمیع احکام آقا کی تعمیل واجب ہوتی ہی اُسیطرح احکام باری تعالی کی تعمیل اپنے اوپر
واجب سمجھے اور ہر فعل مطابق احکام باریتعالی کے بجا لاے دوسرا درجہ یہ ہی کہ یا
کو رعیت سمجھے اور خدا کو بادشاہ سمجھے تو ایسی صورت مین بھی جسطرح رعیت مطابق قانو

---

۹۸ لیئے واسطے اُنکے کھلے ہوے ہونگے دروازے اُنہین تکیہ لگانے والے (یعنے تکیہ لگا کر بیٹھین گے
(حکم کرینگے خادمون کو) میوون کے (لانیکے لیے) اور پینے کی چیزون (کے لیے) اور نزدیک (ہو
اُنکے انکھین نیچی کرنے والی (عورتین) ہم عمر (اُنکے) یہ وہ چیز ہی کہ وعدہ دیے جاتے تھے تم
دن حساب کے تحقیق کہ یہ البتہ رزق ہمارا ہی نہین ہی واسطے اُسکے کم ہونا۔

(۵) سورۂ دخان مین مابین رکوع (۲ و ۳) کے باریتعالی فرماتا ہی اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ
تحقیق پرہیزگار (یعنے جنھون نے معاصی سے پرہیز کیا ہی) مقام امن مین ہین بہشتون مین اور چشمون
لباس پہنین گے سُندس اور استبرق کا آمنے سامنے بیٹھنے والے ہین اسیطرح سے اور زوج
ہم انکو گورہ رنگ بڑی آنکھ والی عورتون سے اور طالب ہونگے اُسمین ہر میوہ کی امن پانے وا
نہ چکھین گے اُسمین موت کو (یعنے بہشت مین موت نہ آئیگی ہمیشہ زندہ رہین گے)۔

بادشاہ کے چلتی ہی اور بادشاہ کے قانون سے انحراف نہین کر سکتی اسیطرح خود مطابق احکام باریتعالی
کے چلے اور اُنکی پابندی کرے اور کسیوقت اُن احکام سے انحراف نکرے تیسرا درجہ یہ ہی کہ باخدا کو اپنا دوست
سمجھے اگر دوست سمجھے تو جسطرح ہر بات اپنے دوست کی مانتا ہی اور خیال رکھتا ہی کہ اگر مین فلان بات دوست
کی نہ مانونگا تو وہ ناخوش ہو جائیگا پس اسیطرح خدا کے احکام کا خیال رکھّے اور یہ سمجھے
کہ اگر احکام باریتعالی کو نہ مانونگا تو وہ ضرور مجھ سے ناخوش ہو جائیگا مگر افسوس ہم اِن
تینون درجون مین سے کسی درجہ کا برتاؤ خدا کے ساتھ نہین کرتے بلکہ خدا کے ساتھ
ویسا برتاؤ کیا جاتا ہی کہ جیسا دشمن کے ساتھ کیا جاتا ہی ایسا برتاؤ دشمن ہی کے ساتھ
کیا جاتا ہی کہ ہر فعل اُسکے خلاف ہو پس ہم پر واجب ہی کہ ہم اپنے افعال پر ہر وقت
غور کرتے رہین کہ ہم سے یہ فعل جو سرزد ہوئے آیا مطابق احکام خدا کے ہوے یا خلاف
احکام خدا کے اور یہ بات اُسوقت حاصل ہوتی ہی کہ جب انسان قلب پر غالب ہو
انسان کو قلب پر ایسا غالب آنا چاہیے کہ جسوقت وہ ارادہ (گناہ کا یعنی) ایسے فعل کا
کہ جو خلاف حکم خدا اور رسول کے ہی کرے تو فوراً اُسکو روکے یعنی اُس فعل کے کرنے سے باز رکھے

(۶) سورۂ محمدؐ مین رکوع ۱۰ کے باریتعالی فرماتا ہی مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ
فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ... صفت بہشت کی جو کہ وعدہ دیے گئے ہین پرہیزگار (یعنے جمیع معاصی سے پرہیز کرنیوالے)
بیچ اُسکے (یعنے بہشت مین) نہرین ہین پانی کی جنمین بو نہین ہی اور نہرین ہین دودھ کی کہ نہین متغیر ہوا
مزا اُسکا اور نہرین ہین شراب کی فرا دینے والی واسطے پینے والونکے اور نہرین ہین شہد صاف کی اور
واسطے انکے اُسمین ہین پھل ہر طرح کے اور بخشش پروردگار کی۔
(۷) سورۂ واقعہ مین باریتعالی فرماتا ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر ان آیات کی
اسطرح تحریر فرماتے ہین عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ (وہ لوگ کہ جنھون نے اعمال نیک کیے اور معاصی
سے پرہیز کیا ہی) بہشت کے تختون پر مَوْضُونَةٍ کہ وہ تخت بنے ہونگے زر و یاقوت و نقرہ و انواع جواہر سے
حدیث کلبی سے منقول ہی کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ طول ہر تخت کا تین سو گز کا ہوگا جسوقت

اگرچہ وہ گناہ صغیرہ ہی کیون نہو اُسکے سبب سے کہ جب گناہ صغیرہ کا ارتکاب کریگا تو
مکرر خواہش نفسانی اُسکے اصرار پر اُسکو مجبور کریگی اور جب اُسپر اصرار کریگا تو وہ
گناہ کبیرہ ہوجائیگا جیسے ڈاڑھی کا منڈانا باجماع علماے امامیہ و اہلسنت قطعی
ناجائز و حرام ہی اگر ایک مرتبہ منڈاے تو گناہ صغیرہ ہی اور اگر اسپر اصرار کرے
تو یہی گناہ کبیرہ ہوجائیگا کیونکہ ہر گناہ صغیرہ اصرار کرنے پر کبھی کبیرہ ہوجاتا ہی
اور پھر اصرار پر اصرار کرتا چلا گیا تو وہ ہر اصرار حکم کبیرہ کا رکھتا ہی پس اگر ابتدا
مین خواہش نفس کو روک لیا جائے تو آخر مین ایسا خراب نتیجہ نہ نکلے اسی طرح
گناہان کبیرہ کی کیفیت ہی مثلاً اول دن زن آزاد سے زنا کیا اسکے بعد شیطان
اور تحریک جسارت کی تو اب زن غیر آزاد سے مرتکب زنا کا ہوا اسپر اور ترقی
شراب اور سیندھی کی طرف رغبت ہوئی اول اُسکی بو سونگھی شیطان نے غلبہ کیا خواہش
نفس نے اُسکو پسند کیا اول ایک چسکی بھری دوسرے دن خواہش ایک گھونٹ کی
ہوئی تیسرے دن نصف گیلاس چوتھے دن پورہ گیلاس پانچوین دن نصف بوتل

منا قصد کرینگے کہ ہم بالاے تخت جائین اُسوقت وہ تخت خود بخود جھک جائیگا تاکہ یہ اُسپر باؤن
رکھکر جا بیٹھین فقط مُتَّكِئِينَ درانحالیکہ تکیہ لگائے ہونگے عَلَيْهَا اُن تختون پر مُتَقَابِلِينَ مقابل ایک
دوسرے کے یعنے ایک دوسرے کے روبرو ہوگا نہ جانب پشت تاکہ ایک دوسرے کے دیدار سے
خوش و مسرور رہو اور باہم انس اختیار کرین يَطُوفُ گرد پھرے ہونگے اُنکی خدمت کے لیے
وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ وہ طفل کہ جو ہمیشہ ایک صورت پر رہین گے یعنے اُنکی صورت طفلی متغیر نہو
کمال صباحت اور ملاحت کے ساتھ اسلیئے کہ خدمتگذاری اطفال کی خوشنما ہوتی ہی خدمت
جوان سے بروایت خبیر خلدہ سے مشتق ہی بمعنی گوشوارہ یعنے لڑکے آراستہ ہونگے زرین گوشوارے
سے جناب امیرؑ سے منقول ہی کہ یہ لڑکے اطفال اہل دنیا سے ہونگے اُنکی کو نیکیان نہین ہین کہ
جنکے سبب سے مثاب ہون اور گناہ بھی نہین ہین کہ جنکے سبب سے معذب ہون۔

ساتوین دن پوری بوتل پی یہانتک کہ اب بوتلین کی بوتلین اُڑانے لگا اسی طرح مثلاً اول
ایک مرتبہ جھوٹ بولا یا غیبت کی پھر اُسکو ہمت ہوئی دو مرتبہ جھوٹ بولا یا غیبت کی پھر تین مرتبہ
پھر چار مرتبہ یہانتک کہ اب ظلم کا عادی ہوگیا یہی کیفیت ہر گناہ کبیرہ کی ہی کہ جہان انسان
نے ایک مرتبہ ارتکاب گناہ کبیرہ کا کیا تو پھر وہ اُسپر اصرار کرنے لگتا ہی اور اُسکا عادی ہوجاتا
ہی پھر یہ معلوم نہین ہوتا کہ مین کیا کر رہا ہون پس گناہون سے بچنے کی یہی صورت ہی کہ ابتدا
ہی مین خواہش نفس کو روکے اور یہ سوچے کہ اگر خواہش نفس کو نہ روکو کر مین نے خواہش
نفس کو پورا کیا یعنے مرتکب گناہ کا ہوا تو اسکا نتیجہ سواے غضب اور عذاب باریتعالی کے
اور کچھ نہین ہی پس انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے کو آزاد نہ سمجھے بلکہ بندہ خدا کا سمجھے اور اگر اپنے
کو آزاد کرنا چاہتا ہی تو جسطرح غلام اپنی آزادی اپنے آقا سے حاصل کرلیتا ہی اُسیطرح
اپنی آزادی خدا سے حاصل کرلے تاکہ وہ جمیع تعمیل احکام باریتعالی سے سبکدوش
ہوجائے اسکی چند صورتین ہین بغیر اسکے آزادی غیر ممکن ہی اول یہ کہ ایسی جگہ چلا جاے کہ جسجگہ
یہ زمین و آسمان نہ ہو اسلیے کہ جب تک اس زمین پر اور اس آسمان کے نیچے رہیگا اُسوقت تک

اطفال مشرکین کا بہشت مین ہونا

حدیث سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ فرمایا آنحضرت نے کہ یہ اطفال مشرکین کے
ہونگے (یعنے جو اطفال بہشت مین اہل بہشت کی خدمت گذاری کے لیے ہونگے وہ اطفال مشرکین
کے ہونگے اس سبب سے کہ انکے گناہ نہین ہین کہ جنکے سبب سے معذب ہون اور نیکیان نہین ہین
کہ جنکے سبب سے مثاب ہون کہ جیسا احادیث سے ثابت ہی بہرنوع یہ اطفال اہل بہشت کا طوق
کرتے ہون سگے ۔

باقی کیفیت بہشت

باکواب ہاتھون مین کوزے لیے ہونگے و اباریق اور وہ ابریقین کہ جنکے ٹونٹی اور دستہ ہوگا
وکاس مین معین اور ہاتھون مین اُنکے جام بہشتی ہونگے کہ سرخ وصاف و پاک ہونگے مثل

اُسپر اُسی بادشاہ کے احکام کی تعمیل بھی واجب ہوئی کہ جو اُس زمین و آسمان کا بادشاہ
مثال اسکی دنیا مین یہ ہی کہ انسان جس بادشاہ کی عملداری مین رہے اُسکو اُس بادشاہ
قانون کے مطابق ہی چلنا پڑیگا اگر ایسا نکریگا یعنے وہ فعل کریگا کہ جس فعل کی اُس بادشاہ
قانون مین ممانعت ہی تو اسمین کوئی شک نہین ہی کہ اُس خلاف ورزی کی سزا پایگا دو
یہ کہ جس کپڑے کا وہ لباس پہنتا ہی اُس کپڑے کا وہ لباس نہ پہنے اسلیے کہ وہ کپڑا الغین چیز
سے تیار کیا ہوا ہی کہ جن چیزون کا خالق وہ ہی بادشاہ ہی کہ جسنے اس زمین و آسمان کو پیدا کیا
تیسرے یہ کہ جو رزق اُسکو ملتا ہی اُسکو نہ کھائے اس سبب سے کہ یہ رزق بھی اُسیکا
کا عطیہ ہی کہ جسکا یہ زمین و آسمان ہی جب ایسا کریگا تو پھر اُسپر احکام باریتعالی کی تعمیل واجب
نہ ہوگی اور اگر اِنمین سے کسی بات پر قادر نہین ہی تو لامحالہ اُسی خدا کا بندہ رہیگا کہ جسکی زمین
چلتا ہی اور جسکے آسمان کے نیچے رہتا ہی اور جسکا دیا ہوا کپڑہ پہنتا ہی اور جسکا رزق کھاتا ہی
اور جب اُسکا بندہ رہا تو اُسکے جمیع احکام کی تعمیل بھی اُسپر واجب ہوگی آزاد ہوجانا قطعی
ہی اور جب غیر ممکن ہی تو اُسکو چاہیے کہ احکام باریتعالی کی پابندی کرے یعنے مطابق احکا

---

۱۰۴ اب معاف ہے کہ زیر عرش سے زمین پر جاری ہوگا لَا یُصَدَّعُونَ عَنْهَا اُس شراب کے پینے سے درد سر
یعنے خمار نہ ہوگا کہ جسکے سبب سے درد سر پیدا ہوتا ہی وَلَا یُنْزِفُونَ اور نہ عقل زائل ہوگی یعنے اُسکے
پینے سے بیہوش نہ ہونگے وَفَاكِهَةٍ اور وہ لڑکے طواف کرینگے ساتھ اُن میوے لیے ہوئے اہل بہشت
لیے مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ جس چیز کی خواہش کرین گے وہ مہیا ہوگی وَلَحْمِ طَيْرٍ اور گوشت طیور
جو سب گوشتون سے بہتر ہی مِمَّا يَشْتَهُونَ جسقدر خواہش ہوگی اُسیقدر گوشت از خود
ہوکر سامنے آجایا کریگا۔
حدیث مین وارد ہی کہ جب اہل بہشت کو گوشت مرغ کی خواہش ہوگی حقتعالی گوشت کب
کردیا کریگا تاکہ حاجت ذبح کرنے کی اور پکانے کی نہ ہو۔
حدیث مین وارد ہی کہ جسطرح کے مرغ کی یہ خواہش کرینگے فوراً ویسا ہی مرغ حاضر ہوگا

باریتعالی کے چلے اور جسطرح دنیا مین بخوف آبروریزی وعزت وبدنامی کے جرایم مقدرہ کردہ
بادشاہ دنیا سے باز رہتا ہی اسیطرح اُس آبروریزی وبدنامی کے خوف سے کہ جو عقبی
مین ہوگی جسجگہ ہر نبی اور اولیا ائمہ اور صلحا موجود ہونگے گناہون سے محترز رہے اگر
انسان ان باتون کی طرف اپنے قلب کو متوجہ کرے تو اجتناب کبائر مین ضرور کامیابی
حاصل ہو اور یہ بات ہر شخص سمجھ سکتا ہی کہ باریتعالی کو احکام حلال وحرام کے مقرر کرنے کی
کوئی ضرورت نہ تھی اسلیے کہ ہمارے گناہون کے کرنے سے خاص باریتعالی کا کوئی نقصان
نہین اور اگر ہم اُنسے اجتناب کرین تو اسمین باریتعالی کا کوئی نفع نہین ہی احکام حلال وحرام
کے مقرر کرنے سے دنیا اور عقبی مین سراسر ہمارا ہی نفع ہی دنیا مین مثلاً گناہ ہین انمین سے
ایک چوری ہی یا ظلم ہی اگر باریتعالی چوری اور ظلم کو جائز اور حلال قرار دیتا تو ہر شخص کو
کیسے کیسے نقصانات عظیم پہونچتے رہتے یہی کیفیت ہر گناہ کی ہی کہ اُسمین کچھ نہ کچھ نقصانات
انسان ہی کے ہین اور عقبی مین جو جو مدارج اور شرف انسان کو حاصل ہوتے ہین وہ محض
احکام خدا کی پابندی سے اسی سبب سے انسان اشرف المخلوقات قرار دیا گیا ملائکہ کی

حدیث ابوسعید خدری نے جناب رسولخدا سے روایت کی ہی کہ جو مرغ بہشت مین پرواز کرتا ہی
ستر ہزار پر رکھتا ہی جسوقت مومن اُسکی خواہش کھانیکی کریگا ایک مرغ اُسکے دسترخوان پر آکر اپنے
پرون کو ہلائیگا ہر ایک پر سے اُسکے ایک طعام لذیذ کہ برف سے سفید زیادہ اور مشک سے
خوشبو زیادہ اور شہد سے شیرین زیادہ ہو بعد اُسکے وہ مرغ پرواز کر کے درخت بہشت پر جا بیٹھیگا
وَحُورٌ اور سابقین (یعنے وہ لوگ کہ جنھون نے کار خیر مین سبقت کی اور مداومت رکھی
اُسپر جب تک دنیا سے کوچ کیا اُن) کے گرد حورین طواف کرتی ہونگی یعنے اُنکی خدمت مین ہونگی
اُنکا رنگ سفید اور شفاف ہوگا عِینٌ وہ حورین کشادہ چشم ہونگی کہ جنکی سیاہی چشم کی نہایت خوشنما ہوگی
کَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَکْنُوْنِ مثل اُس موتی کے کہ جو صدف مین مخفی ہو اور گرد وغبار سے محفوظ ہو۔
حدیث ابوامامہ نے جناب رسولخدا سے روایت کی ہی کہ بہشت مین کوئی مومن ایسا نہوگا کہ جسکی بی بیان نہ ہون حور عین سے

پیدائش اگرچہ نور سے ہی اور معصوم ہین مگر جو شرف اور بزرگی ذرہ ذرہ باریتعالی نے انسان
حاصل ہی وہ ملائکہ کو نہین ہی۔

ڈھیل دینا انسان کو باریتعالی کا

(۳۳) باوجود ارتکاب کبائر کے اسپر خوش ہونا اور مطمئن ہونا نہ چاہیے کہ ہمکو باریتعالے نے رزق کثیر اور طرح طرح کی نعمتین مثل اولاد و مال و عزت وغیرہ وغیرہ کے عطا کین بلکہ اسپر یقین کر لینا چاہیے کہ بسبب ارتکاب کبائر کے خداتعالی ہمکو ڈھیل دے رہا ہی اور ڈھیل کے معنی یہ ہین کہ بندہ پر اسکے گناہ کے وبال مین ایسی چیز نازل کرنا کہ جو اسکو پسند ہو اور وہ اپنی جہالت کی وجہ سے یہ سمجھے کہ باریتعالی نے اس سے میری بہتری مد نظر رکھی ہی اور وہ اپنے گناہ پر قائم رہے اور باریتعالی اور نعمتین نازل فرمائے اور یہ تازہ بتازہ اور گناہ کرتا چلا آئے یہانتک کہ اسی دھوکے مین مر جائے اور خدا کے حضور مین ایسی حالت سے پہونچے کہ کل گناہون کو باریتعالی نے اسکی سزا کے لیے جمع کر رکھا ہو اور اسی وجہ سے آخرت مین اسکا کچھ بھی حصہ باقی نہ رہا ہو پس

حدیث عبداللہ ابن عباس کہتے ہین کہ مین نے جناب مولٰنا سے سنا ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ بہشت مین ایک نور دکھلائی دیگا اہل بہشت کہین گے یہ کیسا نور ہی اسوقت اُن سے کہا جائیگا کہ یہ نور سفیدی دندان حور کا ہی کہ وہ اپنے شوہر سے ہنس کے باتین کرتی ہی۔

روایت مجاہد نے لکھا ہی کہ حور کو حور اسلیے کہتے ہین کہ اسکے دیکھنے سے آنکھین دیکھنے والون کی حیران رہ جاتی ہین یہ بزرگی اہل بہشت کو خداتعالی عطا فرمائیگا جَزَاءً جزا دینے کو انکے بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ بسبب اسکے کہ دنیا مین اعمال صالحہ کرتے تھے لَا يَسْمَعُونَ نہ سنین گے فِيهَا بہشت مین لَغْوًا سخن بیہودہ کہ جس سے کچھ فائدہ نہ ہو۔ یا آواز سخت اور فریاد ناگوار اور قسم دروغ نہ سنین گے یا وقت شراب خواری کے سخن بیہودہ نہ کہین گے اور کوئی کسیکو قسم نہ دیگا شراب خواری پر جیسا کہ دنیا مین ہوتا ہی وَلَا تَأْثِيمًا اور نہ کوئی کسی گناہ کی نسبت دیگا یعنے ایسی بات نہ کہیگا جو موجب گناہ ہو مثل فحش و دشنام کے

جن آیاتِ قرآنی سے ڈھیل دینا باریتعالیٰ کا

ثابت ہی انمین سے بعض یہ ہین (الف) سورہ آلِ عمران مین مابین رکوع ۱۷ و ۱۸ کے فرماتا
ہی وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ تا مُّهِیْنٌ اور جو لوگ انکار کر رہے ہین (یعنے ہمارے احکام کو نہین
مانتے) اس خیال مین نہ رہین کہ ہم جو انکو ڈھیل دے رہے ہین یہ کچھ اُنکے حق مین بہتر ہی
ہم تو صرف انکو اسلیے ڈھیل دے رہے ہین کہ اور گناہ سمیٹ لین اور (آخرکار) اُن کو
ذلت کی مار ہی (یعنی عذاب) (ب) سورہ مومنون مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے فرماتا ہی
فَذَرْهُمْ تا لَا یَشْعُرُوْنَ ۵ (اے پیغمبر) تم ایک وقت خاص تک ان (لوگون) کو انکی
غفلت مین (پڑا) رہنے دو کیا یہ لوگ ایسا خیال کرتے ہین کہ ہم جو مال اور اولاد سے
انکی امداد کیے جا رہے ہین (اسکے یہ معنی ہین کہ) انکو فائدے پہونچاتے ہین ہم جلدی کر رہے
ہین نہین بلکہ یہ (لوگ اصل مطلب کو) سمجھتے ہی نہین (کہ ہم ڈھیل دے رہے ہین)
(ج) سورہ انعام مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے فرماتا ہی وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰی اُمَمٍ تا مُبْلِسُوْنَ ۵
اور (اے پیغمبر) تم سے پہلے جو امتین گذری ہین ہم اُنکی طرف بھی (پیغمبر) بھیج چکے ہین پھر (جب

۱۵ مگر اس قول کو سنین گے کہ وہ یہ ہی سَلَامًا سَلَامًا ۵ یعنی وہان صداے سلام سنین گے کہ جو عبارت ہی
رہائی غم و اندوہ سے اور حصول نعمات دوامی ہی بعد اسکے اصحاب یمین کا ذکر فرماتا ہی۔

اصحاب یمین

وہ ہین جو اول مین مبتلاے معاصی رہے اور بعد اسکے تائب ہوے یعنے توبہ بالشرائط کی اور پھر
مبتلاے معاصی نہوے وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ مَا اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۵ اور یاران دست راست کیسے ہین
یاران دست راست یہ تعجب ہی انکی بزرگی و عظمت شان پر کہ یہ لوگ نہایت عظیم القدر ہین فِیْ سِدْرٍ
مَّخْضُوْدٍ در سایہ درختان کنار (یعنی بیری کے درخت کے سایہ مین ہونگے۔
روایت ضحاک سے منقول ہی کہ جب اہل اسلام نے وادی وج پر نظر کی کہ وہان درخت کنار
بکثرت ہین اور وہ وادی طائف مین ہی اسوقت اہل اسلام نے کہا کیا خوب بات تھی اگر ایسا وادی ہمارا ہوتا

اُنھون نے پیغمبرون کا کہنا نہ مانا تو، ہمنے اُنکو سختی اور تکلیف مین گرفتار کیا تاکہ وہ (ہمارے

حضور مین) گڑگڑائین (بہ ندامت) توجب اُنپر ہمارا عذاب آیا تھا کیون نہین گڑگڑائے

(بہ ندامت یعنی توبہ نہین کی کہ ہم عذاب کو دفع کردیتے) مگر (وہ اسوجہ سے نہین گڑگڑائے

بہ ندامت یعنی توبہ نہین کی) کہ انکے دل سخت ہوگئے تھے اور جو (اعمال بد) کرتے

شیطان نے اُن (کی نظرون مین اُن) کو آراستہ کردکھایا تھا (یعنے یہ کہ ہم اچھے فعل کرتے

پھر جس (مصیبت کے ذریعہ) سے اُنکو آگاہ کیا گیا تھا جب (اُس کو) بھول بیٹھے تو

(بھی اُنکو مغالطہ مین ڈالنے کے لیے) اُنپر ہر طرح کی (دنیاوی) نعمتون کے دروازہ

یہانتک کہ جو نعمتین اُنکو دی گئی تھین جب اُنکو پاکر خوش ہوئے یکایک ہمنے اُنکو

مین دھر پکڑا پس عذاب کا آنا تھا کہ وہ بے آس ہوکر رہ گئے (ف) سورۂ اعراف

من ۱۱ مین رکوع ۱۱ و ۱۲ کے فرماتا ہے وَمَآ اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡیَةٍ تا لَا یَشۡعُرُوۡنَ

بستی مین ہمنے پیغمبر بھیجا (اور بستی والون نے اسکا کہنا نہ مانا تو) وہان کے رہنے

کو ہمنے مبتلائے سختی و مصیبت بھی کیا (بالعوض اُنکی روگردانی کے) تا یہ لوگ (ہمارے

---

۱۰۶ اسوقت یہ آیہ نازل ہوا کہ اہل بہشت کے لیے (درختان سدر (یعنے بیر) ہین وَطَلۡحٍ اور (درخت موز یا درخت

ام غیلان کہ جسمین شگوفہ بکثرت ہوتے ہین نہایت خوشبودار اور خوشرنگ مَّنۡضُوۡدٍ میوہ اُسکے چنے ہوئے

کہ مثل شہد کے شیرین ہونگے تخصیص ان دونون درختون کے ذکر کی اسوجہ سے ہے کہ عرب کو یہ درخت

بہت پسند تھے اور بکثرت تھے انکی طرف رغبت عرب کی بہت تھی وَظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ اور سایہ دراز

کہ کبھی کم نہ ہوا اور زائل نہ ہوا اور ہمیشہ ایک حالت مین رہے جو چیز کبھی منقطع نہ ہوا اسکو عرب ممدود

حدیث فرمایا ائمہ ؑ نے کہ بہشت مین ایسے درخت ہین کہ سوار تند رفتار سو برس تک اُنکے سایہ

حدیث فرمایا ائمہ ؑ نے کہ جمیع اوقات بہشت مین ایسے ہونگے جسطرح گرمیون کی صبح ہوتی ہے

یہی وقت رہیگا کہ نہ گرم ہے نہ سرد اور رمداد اُس سے سایہ عرش ہے وَمَآءٍ مَّسۡكُوۡبٍ اور پانی

یعنی وہ پانی جو جنت عدن سے باغون مین جاری ہوگا یا وہ پانی جسکو باریتعالی موافق خواہش بہشت

(ہمارے حضور مین بہ ندامت) گڑگڑا ئین (یعنی توبہ کرین)، پھر ہمنے سختی کی جگہ (ڈھیل دینے کے لیے)
...سائی کو بدلا یہانتک کہ خوب بڑھے (یعنی عیش و راحت و مال وغیرہ زیادہ ہوا)، تو کہنے
لگے کہ اسطرح کی سختیان اور راحتین تو ہمارے بڑرگون کو بھی پہونچ چکے ہین (یعنی یہ زمانہ
...کے اتفاق سے ہین)، تو اس کج فہمی کی سزا مین، ہمنے انکو دفعۃً (عذاب مین) دھر پکڑا اور
وہ (اس سے) بے خبر تھے (یعنی وہ یہ نہ جانتے تھے کہ ہم پر عذاب نازل ہوگا)، (۵) سورہ
حج مین رکوع ۶ پر فرماتا ہی وَکَاَیِّنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ تا اِلَیَّ الۡمَصِیۡرُ ہ اور بہت سی بستیان ہین جنکو
ہمنے (چند روز ڈھیل دی یعنی) مہلت دی اور وہ نافرمان تھین (یعنی ہمارے احکام کے مطابق
نہین چلتی تھین) پھر (آخرکار) ہمنے انکو دھر پکڑا (عذاب مین) اور (سب ہی کو) ہماری طرف
لوٹ کر آنا ہی (۶) سورہ انعام مین پانچوین رکوع کے فرماتا ہی فَلَمَّا نَسُوۡا مَا ذُکِّرُوۡا تا
مُبۡلِسُوۡنَ یعنی جس چیز سے (یعنے احکام سے) انکو آگاہ کیا گیا تھا جب اسکو انھون نے بھولا دیا تھا
تو ہمنے بھی انپر ہر طرح کی (نعمتون کے) دروازہ کھولدے یہانتک کہ جو نعمتین انکو دی گئین تھین
جب انسے خوش ہوئے تو ہمنے انکو یکایک گرفتار کر لیا اور وہ اچانک مایوس ہو کر رہ گئے

روایت مزاحم بن داود کہتا ہی کہ میرا ایک بھائی نہایت مرد صالح تھا کہ وہ اپنی والدہ کی نہایت اطاعت
بجا لاتا تھا اور عبادت خدا مین ایک لمحہ غفلت نہ کرتا تھا جب وہ مرگیا مین نے اسے خواب مین دیکھا اور پوچھا کہ
...کیا کیفیت ہی اور کہان رہتا ہی اسنے کہا فِیۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ وَّطَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ وَّظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ میرا مسکن ہی
...وَّفَاکِہَۃٍ کَثِیۡرَۃٍ اور ہر جنس کے میوہ بکثرت ہونگے لَّا مَقۡطُوۡعَۃٍ کسی زمانہ مین وہ میوے فانی اور زائل
...ہونگے بخلاف میوے دنیا کے کہ کسی فصل مین ہوتا ہی اور کسی فصل مین نہین ہوتا وَلَا مَمۡنُوۡعَۃٍ اور نہ منع
کیے گئے ہونگے وہ میوے یعنی انکے کھانے کسیطرح کوئی مانع نہ ہوگا۔
حدیث فرمایا جناب رسول خدا نے کہ کوئی میوہ بہشت مین ایسا نہین ہی کہ اسکو توڑین اور اسکی
جگہ دو چند اس سے پیدا نہ ہو وَّفُرُشٍ اور فرش بچھے ہونگے استراحت و آرام کے لیے مَّرۡفُوۡعَۃٍ یعنی
رفیع القدر ہونگے فرش زیر و بالا بچھے ہونگے نہایت بلندی کے ساتھ۔

(ذ) سورہ آل عمران مین آخر رکوع پر بار تعالیٰ فرماتا ہی لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ یعنی جو لوگ کافر ہوئے انکا شہرونمین چلنا پھرنا تمکو کسیطرح دھوکہ مین نہ ڈالے یہ تھوڑے دن کا فائدہ ہی پھر انکا ٹھکانا جہنم ہی اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہی (خ) سورۂ اعراف مین مابین رکوع ۲۲ و ۲۳ کے فرماتا ہی وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ وَاُمْلِیْ لَهُمْ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ ٭ اور جنھون نے ہماری آیتون کو دیکھا احکام کو جھٹلایا ہم بتدریج انکو (جہنم کی طرف) لیجائینگے اسطرح سے کہ وہ سمجھین گے ہی نہین اور مین انکو دنیا مین مہلت دیتا ہون بیشک میرا کید پختہ ہی (ظ) سورۂ توبہ مین مابین رکوع ۱۱ و ۱۲ کے ہی لَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ کٰفِرُوْنَ یعنی انکا مال اور انکی اولاد تعجب مین نہ ڈالے اسکے سوا اور کچھ ارادہ نہین کہ ان چیزون کے ذریعہ سے انکو زندگانی دنیا مین مبتلائے عذاب کرے اور جسوقت انکی جانین نکلین تو وہ کافر ہی ہون (ی) سورہ ہود مین رکوع ۳ و ۴ کے ہی وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ٭ اور اگروہ جنکو ہم عنقریب نفع پہونچائین گے پھر ہماری طرف سے انکو دردناک عذاب پہونچیگا (یا) سورۂ انبیا مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے ہی بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ یعنی ہمنے ان لوگون کو اور انکے باپ دادا کو نفع پہونچایا یہانتک انپر مدت...

---

(۱۰) حدیث مین وارد ہی کہ بلندی انکی تین سو گز کی ہوگی اور جسوقت اہل بہشت اُسپر جانیکا ارادہ کرینگے تو جھک جائین گے تاکہ اُسپر بیٹھ جائین ۔

حدیث جناب امیرؑ نے فرمایا کہ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ سے یہ مراد ہی کہ فرش اُٹھائے گئے ہین اور بچھائے گئے ہین وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ٭ اور بچھونے ریشمی خوش رنگ کے اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً تحقیق کہ ہمنے ہی انکو بغیر سبب ولادت کے اِنْشَآءً جو حق پیدا کرنیکا ہی مراد اس سے زنان دنیا ہین کہ حق تعالیٰ انکو پیدا کریگا روز قیامت اور بعض کے نزدیک حور العین مراد ہین کہ بغیر ولادت کے بہشت مین خلق ہوئی ہین فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْکَارًا پس گردانا یعنی کیا ہمنے انکو اَبْکَارًا باکرہ عُرُبًا عاشق اور دوست اپنے شوہرون کے اور کلام شیرین کے ساتھ اَتْرَابًا سب کی سب تینتیس ۳۳ برس کے سن مین ہونگے اور شوہرون کا بھی یہی حال حدیث مین وارد ہی کہ اہل بہشت بہشت مین داخل ہونگے تمام مرد سرخ و سفید رنگ کے

عہ قرآن مجید مین کفر کا لفظ دو معنی پر آیا ہی ایک تو خدا و رسول اور انکے احکام سے قطعاً انکار کرنا کہ جنکو اصطلاح مین کافر کہتے ہین دوسرے کفران نعمت کرنیوالے اسمین سب گنہگار داخل ہین اس سبب سے کہ گناہ کا مرتکب ہونا خدا کی نعمت کی ناشکری کرنا ہی اسلیے کہ خدا نے ہاتھ اور زبان وغیرہ عبادت کے لیے دیا نا کہ گناہ کیلیے اسیطرح او گناہ کیلیے کہ جو گناہ زبان سے ہوتے ہین اسیطرح سب اعضا کی کیفیت ہی ۔ ۱۲

گذر گئین (یعنی ہمنے ڈھیل دی تھی) سورۂ لقمان مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ہم انکو تھوڑے عرصے تک نفع پہونچائین گے پھر انکو سخت عذاب مین پریشان کر کے ڈالین گے (دیکھو) سورۂ نون مین رکوع آخر پر فرماتا ہی فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ پس مجھے اور جو اس کلام کو جھٹلاتے ہین انکو انکے حال پر چھوڑ دو بتدریج ہم انسے سمجھ لین گے اسطرح سے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی (دیکھو) خدا تعالی فرماتا ہی أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ۝ کیا تمنے غور کیا کہ اگر ہم انکو برسون بھی نفع پہونچائین (یعنے ڈھیل دین) پھر بھی انپر (وہ عذاب) آئیگا جسکا انسے وعدہ کیا جاتا تھا جو نفع انکو پہونچا کرتا تھا وہ انسے عذاب کو نہ ہٹا سکیگا من مؤلف اور بھی آیات قرآنی مین بخیال طول ہونے کتاب ہذا کے انکو قلم انداز کیا گیا اور

احادیث بھی باری تعالی کے ڈھیل دینے مین بہت وارد ہین

منجملہ انکے چند احادیث تحریر کیجاتی ہین۔

(الف) حدیث ازنزر فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جب تم اپنے پروردگار کو باوجود گناہون کے متواتر نعمتین بھیجتا پاؤ تو سمجھ لو کہ تمکو ڈھیل دی جا رہی ہی۔

اور بال سب کے گھونگر والے ہونگے اور آنکھین سیاہ سرمگین ہونگی تینتیس ۳۳ برس کا سن ہوگا۔ بیبیان مین ہی

جب لڑکیون کو داخل بہشت کرینگے تو سن انکا بھی تینتیس ۳۳ برس کا ہوگا اور شوہرون کے حوالے کیجائین گی اور زن پیر کو بھی حقتعالی یہی سن عطا کریگا پس اگر وہ ضعیفہ دنیا مین شوہر نہ رکھتی ہوگی تو بعض اہل بہشت کو دیجائیگی اور اگر شوہر رکھتی ہوگی مگر شوہر قابل بہشت کے نہ ہوگا مثل آسیہ زن فرعون کے اسکو بھی اہل بہشت کے حوالے کرینگے اور اگر شوہر بھی بہشتی ہوگا تو اسکو دیجائیگی اور اگر کئی شوہر رکھتی ہوگی (مثل اسکے کہ بعد مرنے ایک شوہر کے دوسرے کے ساتھ نکاح کر لیا ہی یا بعد مرنے دوسرے کے تیسرے کے ساتھ نکاح کر لیا ہی) تو شوہر آخر کو دیجائیگی

حدیث جناب ام سلمہ نے جناب رسولخدا سے روایت کی ہی کہ جو عورتین حالت ضعیفی مین مری ہونگی حقتعالی انکو صورت زیبا اور سن شباب مین خلق کریگا اور شوہر انکے انھین باکرہ پائین گے۔

(۸) من مؤلف آیات قرآنی و احادیث سے ثابت ہی کہ بہشت مین سب کے درجات یکسان نہ ہونگے

(ب) حدیث از خصال فرمایا جناب امام جعفر صادق نے کہ خدا نے ایک فرشتے کو
زمین پر اُتارا وہ مدّت تک رہا پھر آسمان پر آگیا تو اُس سے بار یتعالیٰ نے دریافت کیا کہ
تو نے کیا دیکھا اُسنے عرض کی کہ مین نے بہت سے عجائبات دیکھے مگر سب سے زیادہ
جو عجیب بات دیکھی وہ یہ تھی کہ مین نے ایک بندہ کو تیری نعمتون مین مالامال دیکھا کہ تیرا
ہی رزق کھاتا ہی اور پھر خدائی کا دعوی کرتا ہی مین نے برخلاف اسکے جرأت سے تعجب کیا
اور تیرے حلم سے کہ جو اُسپر مبذول ہی جواب مین باریتعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میرے حلم پر
تو نے تعجب کیا عرض کی ہان فرمایا مین نے اُسکو چار سَو برس کی مہلت دی ہی کہ اسمین
اُسکی رگ تک نہین پھڑکی اور دنیا کی کسی شی کی اُسنے خواہش نہین کی کہ جو اُسکو نہ ملگئی ہو اور
کبھی اُسکو کھانا اور پانی بد مزہ تک نہین معلوم ہوا۔
(ج) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جب خدا یتعالیٰ کسی بندہ کو
سزا دینا چاہتا ہی تو اُسکے گناہ کرنے پر اسکو اور نعمت عطا فرماتا ہی تا کہ وہ استغفار بھولجائے
اور اُس نعمت کے سبب سے سرکش ہوجاے اور یہ خدا یتعالیٰ کے اُس قول سے ثابت

ف۱ بلکہ منحصر اعمال پر ہین یعنی جسکا عمل نیک جیسا ہوگا ویسا ہی اُسکو بہشت مین درجہ عطا کیا جائیگا مثلاً جو شخص
خوف خدا کی وجہ سے معاصی کو ترک کرے اُسکا صلہ یہ ہی کہ خدا یتعالیٰ دو بہشت عطا فرمائیگا چنانچہ سورۂ
رحمٰن مین باریتعالیٰ فرماتا ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ نے تفسیر ان آیات کی اسطرح تحریر فرمائی ہی
وَلِمَنْ خَافَ اور اُس شخص کے لیے جو خوف کرے مَقَامَ رَبِّهٖ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے
ہونے سے یعنے موقف حساب سے ڈر کر معاصی سے پرہیز کرے جَنَّتَانِ دو بہشت ہین یعنی جو شخص
خوف کرے اس بات سے کہ خدا یتعالیٰ حاضر و ناظر ہمارے افعال کا ہی اور بسبب اسکے معصیت
جرأت نہ کرے اُسکے لیے دو جنت ہین اور مؤید اسکے یہ۔
حدیث جناب امام جعفر صادقؑ نے اس آیت کی تفسیر مین فرمایا ہی کہ جو شخص یہ سمجھے کہ خدا اُسکے
افعال کو دیکھتا ہی اور اقوال کو سنتا ہی اور اسوجہ سے مرتکب معاصی نہ ہو تو اُسکے لیے دو بہشت ہین

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ (یعنی بتدریج ہم انکو ایسے سمجھ لین گے اسطرح سے کہ
انکو خبر بھی نہ ہوگی، خبر کس بات کی نہ ہوگی یعنی اس بات کی کہ گناہ کرتے پر نعمتین کیون ملین

(د) حدیث ایضاً جناب امام جعفر صادقؑ سے کسی نے استدراج کا مطلب پوچھا تھا
فرمایا امامؑ نے کہ اس سے مطلب اُس بندے کو ڈھیل دینا ہی جو گناہ کرے اور خدا اُسکو
ڈھیل دے اور نوع بہ نوع نعمتین عطا فرماتا جاے اور اسیطرح گناہون کے مقابل
بخشش مانگنا اُسکو بھولا دے پس ایسا شخص مستدرج ہی یعنے ڈھیل دیا گیا ہی اُس شان سے
کہ اسکو خبر بھی نہین کی گئی کہ کیون ڈھیل دی گئی۔

(ہ) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ خدا تعالی نے جو موسیٰؑ سے
راز کی باتین فرمائین اُسمین سے یہ بھی تھی کہ ای موسی جب تم فقر کو آتے دیکھو تو مثل نیک بندون کے
مرحبا کہو اور جب غنا و ثروت کو آتے دیکھو تو یہ سمجھو کہ کوئی امر مجھسے ہوا ہی جسکی عقوبت خدا نے
جلد بھیجدی اسلیے کہ اس دنیا کی خدا نے کسی پر کشایش نہین کی سواے اسکے کہ کسی گناہ
کے سبب سے ہوتا کہ وہ اُس گناہ کو بھولجاے اور توبہ نکرے پس دنیا کا اُسکی طرف رخ

---

[1] ایک جنت عدن اور ایک جنت نعیم ایک بسبب خوف خدا کے اور دوسرا بسبب اداے اطاعت کے
اور ترک معاصی کے یا ایک بسبب عدل خدا کے اور دوسرا بسبب فضل خدا کے اور کہتے ہین کہ ایک جنت
طلائی ہوگی اور دوسری جنت نقرئی ہوگی یا ایک بہشت یاقوت سرخ کا ہوگا اور دوسرا زمرد سبز کا اور
خاک اُسکی کافور وغیرہ کی ہوگی اور مٹی اُسکی مشک اذفر کی ہوگی ذَوَاتَا اَفْنَانٍ ۝ اُن بہشتون مین
انواع و اقسام کی نعمتین ہونگی فِيْهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ اُن دونون بہشتون مین چشمے جاری ہونگے
اہل بہشت کی خواہش کے موافق یعنے زیر منازل یا بالاے منازل جہان چاہین گے وہان جاری ہونگے
ایک چشمہ سلسبیل کا اور دوسرا تسنیم کا فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ ان دونون بہشتون مین ہر قسم کے میوون
سے زَوْجَانِ ۝ اور دو قسمین ہونگی کہ ایک دوسرے کے مشابہ نہ ہونگے اور اُن دونون قسمون مین
ایک مشہور و معروف جو دنیا مین ہوا اور دوسرا عجیب و غریب کہ جو کبھی نہ دیکھا ہوگا ایک تر اور دوسرا خشک مثل انگور و مویز کے

کرتا کیفیت ہیں اُسکے افعال بندہ کا عذاب ہوتا ہی

(ف) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جناب رسولخداؐ کی ایک جگہ
کی گئی جب حضرت اُس شخص کے مکان پر پہونچے تو دیکھا کہ اُسکی مرغی نے دیوار پر انڈا
پھر وہ انڈا دیوار پر سے پھسل کر کھونٹی پر رک گیا کہ جو دیوار کے وسط مین تھی نہ تو
اور نہ گرا آنحضرتؐ نے اس مشاہدہ سے بہت ہی تعجب کیا اُس شخص یہ عرض کی
یا رسول اللہؐ آپ اس ایک انڈے کے بارے مین تعجب کرتے ہین حالانکہ اُسی کی قسم ہی جس
آپکو حق پر مبعوث کیا ہی مجھے تو کبھی کوئی نقصان پہونچا ہی نہین جناب رسولخداؐ
فوراً کھڑے ہو گئے اور اُسکا کھانا مطلق نہ کھایا اور یہ ارشاد فرمایا کہ جسکو کوئی
نقصان نہین پہونچا اللہ کو اُس بندے سے کوئی غرض نہین ہی

(ذ) حدیث از نہج البلاغہ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ کسیقدر ایسے لوگ ہین کہ اُنکو
ڈھیل دی گئی ہی اور نعمتین پہونچائی گئین ہین اور پردہ پوشی کر کے اُنکو دھوکا دیا گیا
اور اُنکی نسبت نیک مشہور کر اکثر اُنکو آزمایا گیا ہی خدا تعالی نے جس کسی کو بھی آزمایا

حدیث ابن عباس سے منقول ہی کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ دنیا مین کوئی میوہ ترش اور شیرین ایسا
نہین ہی کہ بہشت مین نہ ہو یہانتک کہ حنظل بھی ہوگا مگر حنظل بہت شیرین ہوگا یہ دونون بہشت اُنکے
ہین جو خوف خدا کرتے ہین مُتَّکِئِیْنَ در آنحالیکہ تکیہ کرنے والے ہونگے مثل بادشاہون کے عَلٰی فُرُشٍ
فرش متعدد پر بَطَائِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ استر اُسکا دیبا کا ہوگا اور کہتے ہین کہ استبرق حریر جیسی
گندم ہی نہ بہت پتلا کہتے ہین کہ ظاہر اُسکا سُندُس کا ہوگا کہ جسکو دیبا سے باریک کہتے ہین
الْجَنَّتَیْنِ اور میوے اُن دونون بہشتون کے دَانٍ زمین بہشت سے بہت قریب ہونگے
کہ ہاتھ کھڑے ہوئے کا پہونچیگا کہتے ہین کہ اہل بہشت جب درختون پر بیٹھکر میوہ کی آرزو کرینگے
تو درخت خود بخود جھک جائیگا اور شاخ اُس میوے کی خواہشمند کے مُنھ مین دیگا فِیْهِنَّ اُن
متعدد میں یا اُن بہشتون مین جو شامل ہین میوون اور مکانات رفیعہ پر قَاصِرٰتُ الطَّرْفِ

نین سے کسی کی ایسی سخت آزمائش نہین ہی کہ جس سے انکو جنکو ڈھیل دی گیی اور یہ بھی فرمایا کہ ای
گو جو نعمتیں تم پر نازل ہون اُنمین خوف زدہ ہوکر غور کرو جیسے کہ مصائب کو تم خائف ہوکر دیکھتے
ہو پس جس شخص کو وسعت حاصل ہو اور غور کرنے سے وہ اُسمین ڈھیل نہ پائے تو بیشک وہ خوف
کی چیزون سے مامون ہوا اور یہ بھی فرمایا کہ ای فرزند آدم جب تو اپنے پروردگار کو اپنے
اوپر برابر نعمتیں نازل کرتا ہوا پائے اور تو گنہگار ہو تو اُس سے خوف کر۔

(ح) حدیث از کتاب تمحیص فرمایا جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا
کہ مین جس بندہ کو جہنم مین داخل کرنا چاہتا ہون اُسکا جسم تندرست رہتا ہی اگر اُسی مین اُسکی
نیکی کا معاوضہ ہوگیا تو بہتر ورنہ پھر اُسکو وسعت رزق دیتا ہون پھر اگر اُسمین اُسکی نیکیون کا
معاوضہ ہوگیا تو بہتر ورنہ پھر اُسکی موت اُسپر آسان کر دیتا ہون تا کہ میرے پاس اس حال مین
پہونچے کہ کوئی نیکی باقی نہ رہے تاکہ پھر مین اُسکو جہنم مین داخل کرون۔

(ہم) مآلِ اَہلِ مَعاصِی گناہ سے مراد اُس فعل کا کرنا ہی کہ جس فعل کے کرنے کو
خدا اور رسولؐ نے منع کیا ہی پس جس فعل کو خدا اور رسولؐ نے منع کیا ہی اُسکا ارتکاب کرنا معصیت

بہشتون مین حورین شرمگین ہونگی کہ بجز اپنے شوہرون کے کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھین گی ابن عباس سے
منقول ہی کہ یہ حورین اپنے شوہرون سے کہین گی کہ قسم ہی خدا کے عزت و جلال کی کہ بہشت مین کسیکو
ہم تم سے حسین و وجیہ نہین دیکھتے ہین شکر ہی خدا کا کہ تمھین ہمارا زوج قرار دیا لَمْ یَطْمِثْھُنَّ نہ چھوا ہوگا اُن
حورون کو اور ازالہ بکارت نہ کیا ہوگا اِنْسٌ کسی آدمی نے قَبْلَھُمْ پہلے اُنکے شوہرون وَلَا جَانٌّ اور نہ جنات
نے یعنی جو حورین کہ انسان کے لیے مقرر ہین اُنکو اور کسی نے نہ چھوا ہوگا اور جو حورین جنات کی ہین اُن کو
دوسرے جنات نے نہ چھوا ہوگا یعنے جو حور جسکے لیے ہی اُسپر دوسرے کا تصرف نہ ہوگا کَاَنَّھُنَّ گویا کہ وہ
حور العین اَلْیَاقُوْتُ یاقوت ہین سرخی اور صفائی مین وَالْمَرْجَانُ اور مرجان ہین سفیدی اور روشنی مین
حدیث ہی کہ صفائی حورونکی صفائی اور سرخی یاقوت سے زیادہ ہوگی اور سفیدی اور روشنی مرجان
سے سوا ہوگی۔

مخالفت خدا اور رسول سے کرتا ہی اور جب عمداً دیدہ و دانستہ مخالفت احکام خدا اور رسول
کی گئی تو لامحالہ اس اپنی جرأت کا نتیجہ ضرور ہی اٹھانا پڑیگا اسکی سزا دنیا مین نزول
غضب باریتعالی اور انواع و اقسام کے عذاب اور آخرت مین سزاے آتش جہنم
کہ جیسا آیات قرآنی و احادیث سے ثابت ہی۔

(الف ۱) سورہ ہود مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے خدا تعالی فرماتا ہی کہ وَمَا زَادُوْهُمْ
غَيْرَ تَتْبِيْبٍ اور (اے پیغمبر) جب بستیون کے لوگ سرکشی کرنے لگتے ہین (یعنے ہمارے حکم
نہین مانتے) اور تمھارا پروردگار انکو عذاب مین پکڑتا ہی تو اسکی پکڑ ایسی ہی ہوا کرتی
بیشک اسکی پکڑ (بڑی دردناک اور بڑی سخت ہی۔

(ب ۲) سورہ قصص مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے فرماتا ہی وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰى
اس (خدا کی شان انصاف) سے بعید ہی کہ (بغیر اتمام حجت کیے) بستیون کو ہلاک
کرے اور ہم بستیون کو تب ہی ہلاک کرتے ہین جبکہ وہان کے لوگ نافرمانی اختیار کرتے
ہین (یعنے ہمارے حکم کو نہین مانتے)

حدیث ہی کہ ہر حور ستر حلہ حریر کے پہنے ہوگی کثرت صفائی سے مغز ساق دکھائی دیگا جسطرح
یاقوت کے اندر معلوم ہوتا ہی۔

حدیث ہی کہ جسطرح شراب سرخ شیشی مین دکھائی دیتی ہی۔

حدیث ہی کہ زنان اہل دنیا بھی بہشت مین صفائی اور نزاکت مین مثل حوران بہشتی کے ہونگی
دنیا بھی اس شکل سے اپنے شوہرون سے ملحق ہونگی هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ نہین
احسان کا مگر احسان یعنی جزا نیکی کی نہین ہی مگر نیکی پس جزا عبادت و کار خیر کی درجات عالیہ بہشت
اور جزا شکرگذاری کی افزونی نعمت اور جزا توبہ کی قبول توبہ اور جزا دعا کی اجابت دعا اور
سوال کی عطا اور استغفار کی جزا مغفرت اور جزا خوف دنیا کی امن ہی آخرت مین۔
حدیث فرمایا جناب امام ابوعبداللہ علیہ السلام نے کہ حکم اسکا مطلق ہی جمیع عباد کو شامل

(ج) سورہ قصص مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے فرماتا ہی وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا
اور ہمنے بہت سی بستیان ہلاک کین جو اپنی (افراط) معاش (کی حالت) مین (کھا کھا کر)
پھر گئی تھین من مؤلف یعنی جن بستیون کے لوگ بسبب کثرت رزق کے کہ جو خدا نے
انکو دیا تھا احکام خدا سے پھر گئے اور انھون نے احکام خدا پر عمل نہین کیا خدا نے انکو ہلاک کر دیا
(د) سورہ روم مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے فرماتا ہی ظَهَرَ الْفَسَادُ تا يَرْجِعُونَ ۞ خود لوگون
ہی کے افعال کی وجہ سے (کیا) خشکی (مین) اور (کیا) تری مین (یعنی ہر جگہ) ہر طرح
کی خرابیان ظاہر ہو چکی ہین (اسکا ضروری نتیجہ یہ ہی) کہ لوگ جیسے جیسے عمل (بد)
کر رہے ہین خدا انکو انکے بعض اعمال (بد) کا مزہ چکھاتے تاکہ وہ (ایسے حرکات سے) باز آئین
(ہ) سورہ حشر مین مابین رکوع اوّل کے ہی ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ تا شَدِيدُ الْعِقَابِ ۞ یہ (سزا) اس
سبب سے (دی) ہی کہ انھون نے خدا اور اسکے رسول کی مخالفت کی اور جو خدا کی مخالفت کرے تو
خدا کی مار (بڑی ہی) سخت ہی۔
(و) سورہ انعام مین مابین رکوع اوّل کے فرماتا ہی أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ تا آخَرِينَ ۞

۱۱۵ اور کافر اور نیک کردار اور بدکردار کو یعنی نہین ہی عوض کافر کا مگر موافق اسکے اعمال کے عذاب و عقاب
ہوگا اور بدلا مومن کا نہین ہی مگر موافق اسکے اعمال خیر کے نعمات جنت مین ملین گے بعد اسکے فرمایا کہ
جو کوئی کسی کے حق مین نیکی کرے اس شخص پر لازم ہی کہ عوض اسکا کرے یعنے یہ بھی اسکے ساتھ اس سے
زیادہ نیکی کرے اسلیے کہ وہ مستحق اور امیدوار زیادتی کا ہی پس جزا اسکی
نیکی سے زیادہ چاہیے جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ خلاصہ اس آیت کا یہ ہی
کہ جو کوئی نیکی کریگا اسکو عوض نیک ملیگا اور جو کوئی بدی کریگا اسکو عوض بد ملیگا بلکہ جو شخص بدی کرے اسکے
ساتھ بھی بدی نکرنا چاہیے من مؤلف تحریر مذکور جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ کی میرے
بہت ہی پسند آئی ہی میرا بھی یہی عقیدہ ہی اور مجھکو اسپر تجربہ ہوا ہی کہ جو شخص اپنے ساتھ بدی
کرے پس یہ اسکے ساتھ نیکی کرے اور بعد نماز کے بھی اسکے لیے دعاے خیر کرے خدا تعالی چند ہی

کیا جنکی ہمنے ملک مین ایسی (مضبوط) جڑ باندھ دی تھی کہ ابھی تک تمھاری (بھی)
نہین باندھی اور ہمنے پانی کی اسقدر افراط کی (تھی) کہ اوپر سے بکثرت مینھ برسا
اور اُنکے نیچے سے نہرین روان کردین (یعنے واسطے پیدا وار کے پانی کی فراوا
پھر ہمنے گناہونکی سزا مین اُنکو ہلاک کیا اور (اُنکے ہلاک ہوئے) بعد اور اُمتین نکال کھڑی کی
(ز) سورۂ ہود مین مابین رکوع ۹ و ۱۰ کے ہی ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاۗءِ الْقُرٰى تا اَنْفُسَهُم
(اے پیغمبر) چند بستیون کی خبرین جو ہم تم سے بیان کرتے ہین اُنمین سے (بعض) تو ابتک
قائم ہین اور (بعض) ویران ہوگئین اور ہمنے اُن لوگون پر (کسی طرح کا) ظلم نہین کیا
اُنھون نے ہمارے حکم کی نافرمانی کرکے) اپنے اوپر آپ (ہی) ظلم کیا۔
(ح) سورۂ شعرا مین مابین رکوع ۱۰ و ۱۱ کے ہی وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ تا ظٰلِمِين
اور ہمنے کسی گانون کو بغیر اُسکے ہلاک نہین کیا کہ (اوّل) آگاہ کرنیکو اُنکے پاس ڈرسنانے
(پیغمبر) آئے (اور اُنھون نے پیغمبر کا کہنا نہ مانا) اور ہم ظالم نہین ہین من مؤلف۔

۱۲ اور زمین بدی کرنے والے کو عوض بدی کا دیتا ہی اور ایسا عوض بدی کا دیتا ہی کہ اگر یہ دعاے بد
وہ بھی اتنا اثر نکرتی اس سبب سے کہ خدا تعالیٰ عالم ہی کہ یہ شخص اُسکے ساتھ بدی کر رہا ہی اور
اسکے ساتھ نیکی کرتا ہی کہ دعاے خیر اُسکے لیے کر رہا ہی وَمِنْ دُوْنِهِمَا اور نزدیک اُن دونون
کے جو خوف کرنیوالون کے لیے معین ہین جَنَّتَانِ دو باغ اور ہین کہ مکانات خائفین سے قریب
تاکہ اُن دونون جنّتون سے ان دونون باغون کی سیر کرین اور مسرور و خوش ہون۔
حدیث عیاشی نے اپنے اسناد کے ساتھ ابو بصیر سے روایت کی ہی کہ مین نے جناب
ابو عبد اللہ علیہ السلام سے عرض کی کہ خبر دیجیے مجھکو اُس مرد مومن کے حال کی کہ دنیا مین اُ
زوجہ مومنہ ہو آیا جنّت مین ان دونون کا تزویج ہوگا یا نہین حضرت نے فرمایا خدا تعالیٰ عالم ہی
اگر مرد کا مرتبہ عورت سے زیادہ ہوگا تو اُسکو اختیار دیا جائیگا زوجہ دنیویہ کو اپنی زوجات مین کر سکے

باریتعالی نے اول پیغمبر واسطے ہدایت کے بھیجے اور جب لوگون نے پیغمبر نے ہدایات ... کو نہ مانا اُسوقت خدا نے اُنکو ہلاک کیا۔

(ط) سورۂ رعد مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَایُغَیِّرُ ... مَا مِنْ وَّالٍ ہ جو نعمت کسی قوم کو (خدا کی طرف سے) حاصل ہو جب تک وہ (قوم) اپنی ذاتی صلاحیت کو نہ بدلے (یعنی اعمال نیک کو نہ چھوڑے) خدا اُس (نعمت) مین کسی طرح کا تغیر (و تبدل) نہین کرتا اور جب خدا کسی قوم پر (اُنکے عملہائے بد) کی یاداش مین کوئی مصیبت ڈالنی چاہے تو وہ (کسیکے ٹالنے سے) ٹل نہین سکتی اور خدا کے سوا اُن لوگون کا کوئی (حامی و مددگار بھی نہین (کھڑا ہوتا)

(ی) سورۂ عنکبوت مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے فَکُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْبِہٖ تا یَظْلِمُوْنَ ہ پس ہمنے سب کو اُنکے گناہ (کی سزا) مین دھر پکڑا چنانچہ اُنہین سے وہ تھے جنکو بڑے زور کی آواز نے آدبایا (جیسے ثمود) اور (اُنہین سے بعضے وہ تھے جنکو ہمنے زمین مین دھنسا دیا (جیسے قارون) اور بعض اُنہین سے وہ تھے جنکو ڈبو دیا (جیسے فرعون وہامان) اور خدا

(۱۱) اور اسی طرح عورت کا حال موافق مرتبہ کے ہوگا حضرت نے فرمایا تم جانتے ہو کہ جنت ایک ہی حالانکہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَمِنْ دُوْنِہِمَا جَنَّتَانِ اور گمان کرتے ہو کہ مدارج اہل بہشت کے ایکسان ہین حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ حسب اعمال درجات بعض کے بعض سے بہتر ہین عرض کی مین نے کہ کیا اہل بہشت بعض بعض سے بہتر ہونگے پس باہم ملاقات کا ارادہ کرین تو کیونکر ممکن ہوگا حضرت نے فرمایا کہ صاحب مرتبۂ عالی صاحب مرتبہ ادنیٰ کے پاس آسکتا ہی اور جو ادنیٰ مرتبہ رکھتا ہی وہ بھی اعلیٰ کے پاس جا سکتا ہی گویہ مرتبہ اُسکو حاصل نہین ہی مگر عند الملاقات ایسا ممکن ہوگا کہ ایک مقام نیک مین دونون ملاقی ہون ہین مؤلف احادیث و آیات قرآنی اسکے مؤید ہین کہ بہشت مین سب کے درجے ایکسان نہین ہیں اور بہشت بھی سب ایکسان نہین ہین یہ اعمال پر منحصر ہی جسکے عمل خیر جیسے ہونگے ویسے اُنکو مدارج ملین گے اور اُسی کے مطابق اُنکو نعمتین ملین گی۔

دیا) سورهٔ زمر مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْیَ تا یَعْلَمُوْنَ
پس اللہ نے انکو زندگانی دنیا مین (بالعوض اعمال بد کے ذلت اور) رسوائی کا مزا چکھایا
ور آخرت کا عذاب تو کہین بڑا ہی کاش یہ لوگ اتنا جانتے (کہ اعمال بد کا یہ نتیجہ ہوتا ہی)
دیا) سورهٔ انعام مین مابین رکوع ۷ و ۸ کے فرماتا ہی قُلْ هُوَ الْقَادِرُ تا بَعْضٍ
(ای رسول) کہدو کہ وہ اسپر قادر ہی کہ تم پر اوپر کی طرف سے بھی عذاب نازل کرے یا تمہارے
پاؤن کی طرف سے یا تمکو گروہ گروہ کرکے بھڑا وے (یعنے لڑا وے کہ یہ بھی عذاب ہی)
اور بعض کو بعض کی لڑائی کا مزا چکھا وے۔
دیا) سورهٔ اعراف مین مابین رکوع ۱ کے فرماتا ہی وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ تا ظٰلِمِيْنَ
اور کتنی بستیان ایسی ہو تمین کہ جنکو ہمنے (اس سبب سے) ہلاک کیا (کہ انھون نے
ہماری نافرمانی کی) تو رات کے وقت (ان بستیون) پر ہمارا عذاب آنازل ہوا
(ایسے وقت کہ) وہ دن کو سوتے تھے جسوقت ہمارا عذاب انپر آنازل ہوتو انکے

(۱۱) حدیث علائی بن سیابہ کہتا ہی کہ مین نے ابو عبد اللہ سے عرض کیا کہ ابن رسول اللہ لوگ کہتے
ہین کہ ایک قوم دوزخ سے نکلکر داخل بہشت ہوگی اور وہان اولیاء اللہ و انبیاء کے ساتھ ہوگی حضرت
نے فرمایا کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ قسم خدا کی یہ انبیا اور اولیاء اللہ کے ساتھ
نہ ہونگے بلکہ مومنین اخیار کے ہمراہ ہونگے اور یہ دونون بہشت مُدْهَامَّتَانِ بہت سبز
کہ زیادتی سبزی سے سیاہی کی جھلک دیگی یہ آیہ مشعر ہی اس بات پر کہ نباتات غالب ہونگے
اور گل وریاحین بکثرت ہونگے اور دوسری دونون بہشتون مین میوہ بکثرت ہوگا اور اشجار میوہ دار
کی کثرت ہوگی فِيْهِمَا ان دونون باغون مین عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ دو چشمے ایسے جاری ہونگے کہ
شدت روانی سے سنگریزے ہوا پر اڑین گے اور یہ دلیل ہی ان دونون چشمون کے کم مرتبہ
نہ ہونے کی نسبت فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ ان دونون باغون مین میوے بکثرت وَنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ

اسکے سوا اور کچھ کہتے نہ بن پڑا ہم ہی بر سر زیادتی تھے۔

(۱۴) سورۂ یونس مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے فرماتا ہی قُلْ اَرَاَیْتُمْ اِنْ اَتَاکُمْ عَذَابُہٗ تا اَلْمُجْرِمُوْنَ ۵ (ای پیغمبر) کہدو بھلا دیکھو تو اگر اسکا عذاب (راتون رات) یا دن دہاڑے تمکو آلے تو گنہگار اُسکے لیے جلدی کیا مچا رہے ہین۔

(۱۵) سورۂ ہود مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے فرماتا ہی وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ تا شَدِیْدٌ اور تمھارے رب کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہی جبکہ وہ بستیون کو پکڑتا ہی جس حال مین کہ وہ سرکش ہوتی ہین (یعنے نافرمانی کرتی ہین) بیشک اُسکی پکڑ دردناک اور سخت ہی

(۱۶) سورۂ ابراہیم مین آخر رکوع پر فرماتا ہی وَسَکَنْتُمْ فِیْ مَسَاکِنِ الَّذِیْنَ تا فَعَلْنَا بِہِمْ اور تم اُنھین لوگون کے مکانون مین آباد ہوے ہو جنھون نے آپ اپنے اوپر ظلم کیے تھے اور یہ بات تم پر کھل بھی گئی ہی کہ ہمنے اُنکی کیسی گت بنائی۔

(۱۷) سورۂ طٰہٰ مین آخر سورہ پر ہی وکم اَھْلَکْنَا تا ذِکْرًا اور اُنسے پہلے ہم کتنے ہی گروہون کو ہلاک کر چکے بھلا تم اُنمین سے کسی ایک کو بھی دیکھتے ہو یا اُنکی آواز بھی سنتے ہو۔

(۱۱۹) اور وہ درخت خرما و درخت انار ہین تخصیص ان دونون میوون کی بسبب فضیلت کے ہی کہ یہ جمیع فواکہ پر فوق رکھتے ہین حدیث مین ہی کہ بہشت مین ہر درخت کی شاخ میوہ سے سرتا پا لدی ہوگی اور میوہ اُسکا برابر سبو کے ہوگا جب وہ میوہ توڑ دیا جائیگا تو فورا اُسکی جگہ دوسرا میوہ پیدا ہو جائیگا اور خوشہ انگور کا بارہ گز کا لانبا ہوگا حدیث ابو سعید نے رسول خدا[ص] سے روایت کی ہی کہ فرمایا آنحضرت[ص] نے جب مجھے شب معراج آسمان پر لے گئے درخت انار کو مین نے دیکھا کہ ہر انار برابر شتر مرغ کے ہی ایک کو مین نے دیکھا پوچھا کہ تو کس کے لیے ہی اُسنے کہا زید بن حارث کے لیے ہون مین نے زید بن حارث کو اُسکی خبر دی اور بہشت مین مین نے وہ چیزین دیکھین کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہونگی اور کسی کان نے نہ سنی ہونگی اور کسی کے خیال مین نہ آئی ہونگی اور احادیث سے ثابت ہی کہ جنت مین قد انسان کے ایسے نہ ہونگے کہ جیسے اسوقت دنیا مین ہین بلکہ قد و قامت بہت دراز ہونگے مثل قد جناب آدم[ع] کے اور حسن و جمال زنان مومنہ کا حورون پر غالب ہوگا

(یح) سورہ حج مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے فرمایا ہی فکمن من قریۃ تا مشید ۵ کتنی ہی بستیان
ہین جنکو ہمنے ہلاک کردیا اور وہ نافرمان تھین پس اب (اُنکے مکانات) چھتون پر گرے
پڑے ہین اور کتنے چاہ بیکار اور کتنے پختہ محل ویران ہین)۔

(یط) سورہ سجدہ مین رکوع آخر پر ہی اَوَ لَمۡ یَہۡدِ لَہُمۡ تا مَسَاکِنِہِمۡ کیا لوگون کو اس
ہدایت نہین ہوئی کہ ہمنے اُنسے پہلے کتنے گروہون کو ہلاک کردیا حالانکہ یہ (یعنے جو لوگ
اسوقت ہین) انھین کے مکانون مین چلتے پھرتے ہین۔

(ک) سورہ یٰسٓ مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے فرمایا ہی وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلَىٰٓ أَعۡیُنِہِمۡ
اور اگر ہم چاہین تو اُنکی آنکھون کو مٹا دین (اُنکی بداعمالی کی وجہ سے)

(کا) سورہ یٰسٓ مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے ہی وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنَاہُمۡ عَلَىٰ مَکَانَتِہِمۡ
اور اگر ہم چاہین تو (بداعمالی کی وجہ سے) اُنکو اُنکی جگہ ہی مسخ کردین۔

(کب) سورہ ملک مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے ہی أَأَمِنۡتُم مَّن فِی السَّمَآءِ تا حَاصِبًا
کیا تم اُنسے جو آسمان مین ہین (یعنی ملائکہ انتظام عالم پر مقرر ہین اُنسے) اس سے مطمئن ہوگئے کہ

(۹) حدیث فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ جنات عدن ایک مکان مروارید کا جنت مین ہی کہ اس
مین ستر مکان یاقوت سرخ کے اور ہر مکان مین ستر ستر گھر ہین زمرد سبز کے اور ہر مکان مین
ستر تخت ہین اور ہر تخت پر ستر فرش ہین انواع اقسام کے اور ہر فرش پر ایک حور بیٹھی ہوئی ہی
اور ہر مکان مین ستر ستر دسترخوان بچھے ہین اور ہر دسترخوان پر ستر ستر قسم کا طعام لذیذ رکھا ہوا
اور ہر مکان مین غلام اور کنیزین ہین حقتعالی مرد مومن کو اسقدر قوت عطا کریگا کہ ہر عورت سے
مباشرت کریگا اور یہ بہت بڑی نعمت ہی خدا کی جانب سے آخرت مین۔

(۱۰) از تفسیر منبع مسروق سے روایت ہی کہ بہشت کی ندیان زمین بہشت پر جاری ہین
وہ ندیان پانی اور دودھ اور شراب اور شہد خالص کی ہین) اور خدا کی قدرت سے پانی اور
دودھ اور شراب اور شہد ایک دوسرے سے ملے جلے زمین بہشت پر بہین گے تاہم پانی علٰحدہ

(یعنی ملائکہ) اُنکو زمین مین دھنسادین یا تم اُنسے جو آسمان مین (یعنی ملائکہ سے) اس سے مطمئن ہوگئے کہ وہ تمھارے اوپر پتھر برسائین۔

(کج[23]) سورۂ اعراف مین مابین رکوع ۱۱ و ۱۲ کے ہی اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰی تا یَلْعَبُوْنَ ؀ کیا دیہات والے اس سے مطمئن ہوگئے کہ ہمارا عذاب اُنکو راتون رات آئے اور وہ سوتے رہین یا دیہات والے اس سے مطمئن ہوگئے کہ ہمارا عذاب اُنکو دن دہاڑے آئے اور وہ کھیل کود ہی مین رہین۔

(کد[24])، سورۂ نسار مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے فرماتا ہی فَکَیْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ تا اَیْدِیْهِمْ پھر (اُسوقت اُنکی) کیسی حالت (ہوگی) جبکہ اُنکی بداعمالی کی وجہ سے اُنپر مصیبت نازل ہوگی

(که[25])، سورۂ اعراف مین مابین رکوع ۲۰ و ۲۱ کے ہی فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا تا یَفْسُقُوْنَ ؀ جو اُنکو نصیحت کی گئی تھی جب اُسکو بھول گئے (تو اُنمین) جو لوگ اعمال بد سے باز رہتے تھے اُنکو ہمنے نجات دی اور جو اعمال بد کرتے رہتے تھے اُنکو بسبب اُنکی نافرمانیونکے عذاب سخت مین مبتلا کیا

(کو[26])، سورۂ رعد مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے ہی اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ تا بِاَنْفُسِهِمْ بیشک خدا کسی

[121] اور دودھ علیحدہ اور شراب علیحدہ اور شہد علیحدہ ہوگا روایت ہی کہ جناب امام جعفر صادق ع سے کسی ملحد نے کہا کہ یہ بات عقل مین نہین آتی کہ بہشت مین دودھ اور شراب وغیرہ کی ندیان ملی جلی بہین مگر علیحدہ علیحدہ رہین گڑبڑ نہ ہون آپ نے فرمایا کیا تو نے کبھی انڈا نہین دیکھا کہ خدا نے اُسمین دو رنگ کی دو چیزین رکھین اور دونون کے مختلف مزے ہین۔ روایت ہی کہ نہر فلان کی ایک جانب بہشت کے مروارید ہی اور دوسری جانب یاقوت اور زمین مشک کی مجاہد سے روایت ہی کہ بہشت کی زمین چاندی کی ہی اور خاک مشک کی اور درختون کی جڑین مروارید سفید کی ثمر و شگوفہ و پتے نور و زبرجد و یاقوت کے بہشتی اگر کھڑے ہونگے تو انکا ہاتھ پھل تک پہونچیگا اور بیٹھے یا سوتے ہونگے تو درختون کی ٹہنیان جھکی رہین گی تاکہ میوے توڑلین روایت ہی کہ مومن جسوقت بہشت کا کوئی پھل کھائین گے تو خدا تعالی اپنی قدرت سے اُسی جگہ ویسا ہی پھل لگا دیگا مسروق سے روایت ہی کہ بہشت کے درختون کی ٹہنیان نہین ہین بلکہ

قوم کی حالت کو نہین بدلتا جب تک وہ اپنی حالت کو آپ نہ بدلین (یعنی فرمانی احکام خدا کی نہ کرین)

(کز) سورۂ آل عمران مین مابین رکوع ۶ اور ۷ کے ہی اَوَلَمَّا اَصَابَتْکُمْ تا اَنْفُسِکُمْ کیا جب مصیبت پڑی حالانکہ تم اُس سے دوچند مصیبت ڈال چکے ہو تو تمنے کہدیا کہ یہ بلا کہان سے آئی (اے پیغمبر) کہدو کہ یہ تمہاری ہی نفسون سے آئی (یعنے جو اعمال بد تمنے کیے تھے اُنکی سببے یہ مصیبت تمپر نازل ہوئی)۔

(کح) سورۂ طلاق مین مابین رکوع ۱ اور ۲ کے ہی وَکَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ تا خُسْرًا بہت بستیان ایسی ہوی ہین جنہون نے اپنے پروردگار اور اُسکے رسولون کے حکم کو نہین (مانا) تو ہمنے بڑی سختی سے اُنکا محاسبہ کیا اور اُنکو سخت عذاب کیا پس اُنھون نے اپنے اعمال (کی) سزا کا مزا چکھا اور اُنکا انجام کار نقصان ہوا۔

(کط) سورۂ انفال مین مابین رکوع ۶ و ۷ کے ہی فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ تا شَدِیْدُ الْعِقَابِ اللہ نے اُنکو اُنکے گناہون کے وبال مین گرفتار کیا بیشک اللہ زبردست ہی اور سخت عذاب دینے والا ہی۔

[۲۴] بلکہ جڑ سے لیکر چوٹی تک سراسر پھل ایسے لگے ہین جیسے خوشے روایت ہی کہ بہشت مین درخت ہین ہر ایک کے ستر ہزار پر ہین جسوقت خوان مومن کے سامنے آئیگا مرغ ہوا سے اُڑکر خوان پر آئیگا اور پھر پری لینے لگے گا اُسکے ہر پر سے ایک طرح کا کھانا پیدا ہوگا برف سے زیادہ سفید مکھن سے زیادہ نرم شہد سے زیادہ میٹھا سُدی سے منقول ہی کہ بہشتی جب جنت کے دروازے پر پہونچین گے تو وہان ایک درخت نظر پڑیگا جسکے نیچے دو چشمے جاری ہونگے ایک چشمے سے پانی نکلتا ہوگا بہشتی جب اس پانی کو پیئین گے تو حسد و کینہ وغیرہ دل سے رفع ہو جائیگا شراب طہور یہی ہی دوسرے چشمہ سے جو پانی پیئین گے تو لطافت و تازگی کے آثار بدن پر نمایان ہو جائین گے اور پھر یہ خوبیان کبھی نہ گھٹین گی روایت ہی کہ بہشت مین جسکو سب سے کم حصہ ملیگا وہ بھی دنیا کی سلطنت سے بڑھا ہوا ہی وہ گمان کریگا کہ جو مجھکو ملا ہی وہ کسیکو نہین

(ل) سورہ مومن مین پارہ ۲۴ رکوع ۲ و ۳ کے ہے اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ تا مِنْ وَّاقٍ کیا اُنھون نے زمین مین چل پھر کر نہین دیکھا کہ جو اُنسے پہلے ہو گذرے ہین اُنکا انجام کیسا ہوا وہ باعتبار قوت و نشانات زمین (کے) اُنسے کہین بڑھے ہوے تھے مگر خدا نے اُنکو اُنکے گناہون کی سزا مین گرفتار کیا اور اُنکو پھر خدا سے بچانیوالا کوئی نہ ہوا۔

(ک۳۱) سورہ ملک مین آخر سورہ پر ہے قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ تا مَّعِیْنٍ ۵ (اے پیغمبر کہدو) کہ بھلا دیکھو اگر تمھارے (پینے کا) پانی زیادہ (زمین کے) اندر اُتر جاے تو تمھارے لیے پانی کا چشمہ کون جاری کرے گا۔

(لب۳۲) سورہ نحل مین پارہ ۱۴ رکوع ۱۴ و ۱۵ کے فرماتا ہے وَضَرَبَ اللّٰهُ تا یَصْنَعُوْنَ ۵ اور خدا ایک گانون کی مثال بیان فرماتا ہے کہ وہان کے لوگ (ہر طرح پر) امن و اطمینان سے تھے ہر طرف سے بافراغت اُنکا رزق اُنکے پاس چلا آتا تھا پھر اُنھون نے خدا کی نعمتون کی ناشکری کی تو اُنکے افعال کے بدلے مین اللہ نے اُنکو مزا بھی چکھا دیا کہ بھوک اور خوف کو اُنکا (اوڑھنا بچھونا) بنا دیا یعنے افلاس و فقر مین گرفتار کر دیے گئے۔

(۳۳) امن مؤلف اوصاف بہشت مین احادیث بکثرت ہین خلاصہ اُنکا یہ ہے کہ بہشت وہ جگہ ہے اور اُسمین جو نعمتین ہین وہ ایسی ہین کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہونگی اور کانون سے سُنی نہ ہونگی اور خیال مین نہ آئی ہونگی پس ہر شخص اسکا اندازہ کر سکتا ہے کہ جس چیز کی صفت اسطرح کی ہو وہ کیسی ہوگی بسبب طول ہونے کتاب ہذا کے اوصاف بہشت کے اسی قدر آیات قرآنی و احادیث پر ختم کیے جاتے ہین

فصلِ بیسوین کیفیتِ دوزخ مین

(۱) باری تعالی سورہ صٓ مین پارہ ۲۳ رکوع ۴ و ۵ کے فرماتا ہے وَاِنَّ لِلطّٰغِیْنَ تا مِّنْ شَکْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ اور تحقیق کہ واسطے حد سے گذرنے والون کے البتہ بُری جگہ پھر جانیکی ہے دوزخ داخل ہونگے اُسمین پس بُرا ہی بچھونا ہے پس چاہیے کہ چکھین پانی کھولتا ہوا اور پیپ اور دوسری چیزین اسی قسم کی

اور ہمنے فرعون کے لوگون پر برسون کی خشک سالی اور کمی پیداوار کے عذاب میں (بھی) مبتلا کیا تاکہ وہ لوگ متنبہ ہون۔

(د) سورۂ بقر مین مابین رکوع ۶ و ۷ کے ہی وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ تا مِّنَ اللّٰه (اور) انکو ذلت و افلاس کی مار دی گئی (بسبب انکے اعمال بد کے) اور (وہ غضب خدا مین آگئے) من مولف علاوہ انکے اور بہت آیات قرآنی ہین کہ جنکو بسبب خیال طول ہونے باب ہذا کے قلم انداز کیا جاتا ہی۔

(۵) مآل اهل معاصی علاوہ آیات قرآنی کے احادیث بھی اس بارے میں بہت ہین کہ بسبب ارتکاب کبایر کے طرح طرح کے عذاب باریتعالی نازل فرماتا ہی جیسا مین نے نمبر (۲) باب ہذا مین تحریر کیا ہی لہذا کچھ احادیث اسجگہ تحریر کی جاتی ہین (الف) حدیث از دار السلام بحوالہ نہج البلاغہ فرمایا جناب امام نے کہ قسم بخدا ہی کہ پر فراوانی نعمت کی ہوئی انکی زندگی مین لیکن زائل ہوتی ہی بسبب انکے گناہون کے

۱۲۵ طرح طرح کی یہ جماعت ہر سختی سے آنیوالی ساتھ تمھارے نہ خوشی ہوگی انکو من مولف حد سے گذرنا مراد اس سے ہی کہ جو حدود خدا و رسول نے مقرر فرما دیے ہین انسے متجاوز ہو جائے یعنی خدا اور رسول نے جن امورات کے کرنیکی ممانعت فرمائی ہی انکو کرے اور جنکے کرنیکے لیے حکم کیا گیا ہی انکو نکرے بس یہی حد سے گذرنا ہی۔

(۲) باریتعالی سورۂ محمد مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہی کَمَنْ هُوَ خَالِدٌ تا اَمْعَاءَهُمْ (مثل اس شخص کے کہ وہ رہنے والا ہی آگ مین (یعنے جو شخص دوزخ مین ہوگا اسکو) پلایا جائیگا پانی کھولتا ہوا بس پارہ پارہ ہو جائین گی آنتین انکی۔

(۳) سورۂ واقعہ مین باریتعالی فرماتا ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر ان آیات کی اسطرح تحریر فرماتے ہین وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَا اَصْحٰبُ الشِّمَالِ (اصحاب شمال وہ شخص ہین

(ب) حدیث از بحار الانوار جلد ۱۶ اسماعہ سے مروی ہی کہ کہا اُسنے کہ سنا مین جناب امام محمد باقر ؑ سے فرماتے تھے کہ خدا تعالیٰ کسی بندہ کو نعمت دیکر سلب نہین کرتا ہی مگر جب کہ ایسا گناہ کرے کہ بسبب اُسکے وہ مستحق اُسکے ہونیکا ہو۔

(ج) حدیث از دار السلام بحوالہ تفسیر عیاشی فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے فرمایا کہ میرے والد یہ فرمایا کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ کا فیصلہ حتمی ہوتا ہی اگر بندہ کو اُسنے کوئی نعمت دی ہی تو خود بخود اُسکو سلب نہین کرتا جب تک کہ بندے سے کوئی ایسا گناہ نہ ہو جو اُس نعمت کے سلب کا باعث ہو جائے اور یہ خدا کے اسی قول سے ظاہر ہی اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ تا بِاَنۡفُسِھِمۡ ملاحظہ ہو نمبر (ط) مندرجہ نمبر (۴) باب ہذا۔

(د) حدیث از علل الشرایع فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ مومن پر بجلی نہین گرتی ایک شخص نے عرض کیا کہ ہمنے دیکھا فلان شخص کو مسجد الحرام مین نماز پڑھتا تھا اور اُسپر بجلی گری فرمایا حضرت نے کہ اسکی وجہ یہ تھی کہ وہ حرام کے کبوتر دن کو تیر سے مارا کرتا تھا۔

(ہ) حدیث از نہج البلاغہ و دُرر غرر فرمایا جناب امیر ؑ نے کہ قسم بخدا جو قوم نعمت خدا

حدیث ۱۲۵ اول عمر سے آخر عمر تک مبتلا فسق و فجور مین رہے ہون) یاران دست چپ کیسے ہین یاران دست چپ یہ عجیب ہی ذلت و خواری پر اصحاب شمال کے یعنی بروز قیامت نہایت خوار و ذلیل ہونگے ایسے مقام گرم مین استادہ ہونگے کہ حرارت دماغون مین نفوذ کر جائیگی وَحَمِیۡمٍ اور آب گرم مین ہونگے کہ حرارت اُس کی بے انتہا ہوگی وَظِلٍّ مِّنۡ یَّحۡمُوۡمٍ اور دھوین کے سایے مین ہونگے جو نہایت درجہ سیاہ ہوگا تبیان مین بیان کیا ہی کہ جسوقت حرارت سموم کی اُنکے جگر و دل مین اثر کریگی اُسوقت پناہ لیجائینگے حمیم کی طرف جسطرح دنیا مین جسے لو لگ جاتی ہی وہ پانی کی خواہش کرتا ہی اور جب حمیم یعنی آب گرم مین گرینگے تو اُسکی حرارت سے زیادہ اذیت اُٹھائینگے اُسوقت دھوین کے سایہ مین پناہ لیجائینگے کہتے ہین یحموم ایک پہاڑ ہی آتش دوزخ مین کہ دوزخی اُسکی طرف پناہ لیجائینگے اور کہا ہی کہ وہ آگ سیاہ رنگ ہی اسلیے کہ آتش دوزخ اور اہل دوزخ اور جو کچھ وہان ہی

ایسے گناہ نکرین کہ جو باعث اُسکے سلب کے ہون کیونکہ اللہ ظالم نہین ہی۔

(ق) حدیث از خصال فرمایا جناب رسولخدا نے کہ چار چیزین دل کو مردہ کردیتی ہین انمین ایک یہ ہی کہ گناہ پر گناہ کا کرنا۔

(ر) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادق نے کہ جو شخص باوجود قدرت کے اپنے برادر مومن کی نصرت نکریگا تو خداتعالی بھی دنیا و آخرت مین اسکی نصرت چھوڑ

(ش) حدیث از ثواب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادق نے کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ایک شخص جھوٹ بولتا ہی جسکے سبب سے نماز شب سے محروم ہوتا ہی اور جب نماز شب سے محروم ہوا تو رزق سے بھی محروم ہو جاتا ہی اور جو آیات قرآنی و احادیث اس بارے مین نازل ہوے ہین کہ جناب رسولخدا سے اور اُنکی آل کی وجہ سے اس امت سے عذاب کا نازل ہونا اُٹھا لیا گیا ہی تو اُنمین صاف ارشاد فرمادیا گیا ہی کہ ان پر مغرور ہو جانا اس سبب سے کہ ہمسے یہ عہد بھی لیا گیا ہی کہ جو کچھ پہلی اُمتون پر نازل

---

(۲۲) اسب کی رنگت سیاہ ہوگی لَا بَارِدٍ وہ سایہ سرد و خنک نہین ہی مثل اور سایون کے کہ جسکے نیچے ملتا ہی وَلَا کَرِیْمٍ اور نہین آرام دینے اور راحت بخشنے والا ہی وہ سایہ بعد اُسکے سبب غضب اب کو بیان فرماتا اِنَّھُمْ کَانُوْا بتحقیق کہ وہ لوگ تھے قَبْلَ ذٰلِکَ پہلے اس سے یعنے دار دنیا مین مُتْرَفِیْنَ نازو نعمت کے ساتھ پرورش پانے والے مراد نعمات سے یہ ہی کہ محرمات مین بسر کرتے تھے وَکَانُوْا یُصِرُّوْنَ اور اصرار کرتے تھے یہ لوگ عَلَی الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ گناہ ان بزرگ یعنے گناہان کبیرہ پر اور جو لوگ منکر حشر و نشر کے ہین اُنکی نسبت خداتعالی فرماتا ہی وَکَانُوْا یَقُوْلُوْنَ اور کہتے تھے از روی انکار کے اَئِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا کہ جسوقت مرجائین گے ہم اور خاک ہو جائین وَعِظَامًا اور ہڈیان بے گوشت و پوست ہو جائین گے ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ آیا ہم قبرون سے اُٹھائے جائینگے زندہ کرکے اَوَ اٰبَاؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ہ آیا اُٹھائے جائین گے ہمارے باپ دادا جو سابق مین

وہ اس امت پر بھی نازل ہوگا غرق وحرق ومسخ وخسف یا اور اسی قسم کے عذاب تو شاید
اِن سے مراد وہ بلائین ہون جو عام طور پر لوگون کو ہلاک کر دیتی ہین اگر یہ مطلب ہوتا
تو جن لوگون پر عذاب نازل ہوے تھے اُنکے قصون کا ذکر کر کے ڈرانے سے نتیجہ کیا
ہوگا اور جن ظالمونکی نسلین منقطع ہوئی ہین اُنکی کیفیتین کیون بیان کیجاتین اور اُنمین غور
وفکر کرنیکا کیون حکم دیا جاتا یاد رکھو کہ جو شخص ہلاک ہوا اُسکو جتلا دیا گیا کہ کیون ہلاک ہوا
تاکہ آئندہ والے اُس فعل سے اجتناب کرین اور جنھون نے نجات پائی اُنکو بھی جتلا دیا گیا کہ
کس چیز سے نجات پائی تاکہ آئندہ والے اُس عمل کو کرین۔

(ط) حدیث دار السلام مین قصص الانبیاء راوندی سے آیا ہی کہ فرمایا کہ بنی اسرائیل
مین سے ایک شخص نے عمدہ محل بنایا اور اُسکی خوشی مین کھانا پکوایا امیرون کو بلایا غریبون
کو نہ پوچھا دو فرشتہ منجانب خدا اول بصورت فقیر آئے اُنسے کہدیا گیا کہ تم ایسون
کے لیے یہ کھانا نہین ہی پھر خدا نے حکم دیا کہ تم امیرون کی صورت مین جاؤ اُس صورت
مین اُنکا اکرام کیا گیا پس خدا نے حکم کیا (فرشتون کو) کہ اسی بنا پر اس شہر کو زمین

---

۱۲۷ اور خاک ہوگئے ہین اجزاے بدن اُنکے کہ کوئی چیز باقی نہین ہی کہ تو ای محمد اُنکے جواب مین اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ
تحقیق کہ سب گذرے ہوے تمھارے آبا واجداد اور اُنکے سوا اور لوگ وَالْاٰخِرِیْنَ اور بعد
ہونگے تمھارے سوا اور لَمَجْمُوْعُوْنَ ضرور سب کے سب محشور ہونگے اور جمع کیے جائینگے
اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ طرف موقف معلوم کے کہ وہ روز قیامت ہی پس تحقیق کہ اُسدن
تم لوگ اَیُّھَا الضَّآلُّوْنَ ای گمراہو طریق حق سے الْمُکَذِّبُوْنَ تکذیب کرنے والے حشر ونشر کے
لَاٰکِلُوْنَ البتہ کھانے والے ہو مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ کو یعنے بعد حشر ونشر کے تمھین میوہ درخت زقوم
کا کھلائینگے اور یہ تمھاری روزی ہوگی فَمَالِـُٔوْنَ مِنْھَا الْبُطُوْنَ پس اپنا پیٹ بھروگے
تم اُس درخت سے بھوک کی شدت مین فَشَارِبُوْنَ پھر پیوگے تم عَلَیْهِ اُس غذا پر مِنَ الْحَمِیْمِ
وہ پانی جو نہایت گرم ہوگا بسبب تشنگی کے۔

مین دھنسا دین پس وہ شہر کا شہر زمین مین دھنسا دیا گیا من مولف ایک شخص کے
عوض مین تمام شہر پر غضب خدا نازل ہو گیا۔

(۱۲۸) حدیث از خصال و عقاب الاعمال خلاصہ یہ ہے کہ فرمایا جناب امیر ع نے
کہ جب کسی شہر پر خدا غضبناک ہوتا ہے اور اُسپر ظاہر عذاب نازل نہین کرتا تو ا
کی ہر چیز گران ہو جاتی ہے عمرین کم ہو جاتی ہین اور تجارتون مین نفعے نہین رہتے پھل کم ہو
ہین دریاؤن مین پانی کم ہو جاتا ہے اور جو بد آدمی ہوتے ہین وہ حاکم ہو جاتے ہین اور
لوگون کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ ان عذابون کو عذاب نہین سمجھتے بلکہ اُن چیزون سے
کثرت سے عادی ہو جاتے ہین اور یہ نہین گمان کرتے ہین کہ یہ بلائین عذاب دینے
لیے نازل کی گئی ہین اسی سبب سے وہ اس سے غافل رہتے ہین کہ خدا سے سو
کرین اور دعا کرین کہ یہ بلائین اٹھا لیجائین اور اس سے زیادہ بدبختی کوئی نہین کہ باوجود
کے غفلت بھی جاری رہے اور وعید الٰہی پورا ہو کہ اُسنے فرمایا ہے وَلَقَدْ اَخَذْنٰ
بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ اور ہمنے اُنکو امراض و مصائب د

(۱۲۹) حدیث فرمایا ائمہ ع نے کہ اہل دوزخ پر ایسی بھوک غالب ہوگی کہ مجبور ہو کے زقوم سے
بھرین گے بعد اسکے تشنگی اُنپر غلبہ کریگی اسوقت حَمِيْم یعنے آب گرم اُنکے سامنے لائینگے بہت
پیوین گے فَشٰرِبُوْنَ پس پئین گے آب گرم شُرْبَ الْهِيْم جسطرح شتر تشنہ پیتا ہے اور
ہے ہیم کی اور ہیم اُس شتر کو کہتے ہین جو مرض ہیام مین مبتلا ہو ہیام بضم ہا ایک مر
مثل استسقا کے کہ اکثر شتر کو عارض ہوتا ہے پس اُس مرض مین کتنا ہی پانی پیے سیراب نہین

(۱۳۰) سورہ رحمٰن مین فرماتا ہے يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ جناب ملا فتح
کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج مین تحریر فرماتے ہین يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا بھیجا جائیگا تم پر کہ
اور گنہگار ہو شُوَاظٌ شعلہ سبز اور خالص جو کبھی منقطع نہ ہوگا مِّنْ نَّارٍ آتش دوزخ کا
قیامت سے دوزخ کی طرف لیجائین گے وَنُحَاسٌ اور سیاہ دھوان کہتے ہین کہ نحاس

فاقہ مین مبتلا کیا تا کہ گریہ و زاری کرین (بہ ندامت یعنی توبہ کرین)۔

(دیا) حدیث از کافی حفص بن بختری سے روایت ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ کہا کہ مین نے حج کے جانے سے دیر کی تو جناب امام جعفر صادق ع نے فرمایا کہ تو نے کیون دیر کی تو مین نے کہا کہ مین نے ایک شخص کی ضمانت کر لی ہی حضرت نے فرمایا ضمانت سے کیا غرض کیا تجھکو معلوم نہین کہ تجھ سے پہلے کتنے ہلاک ہو چکے ہین یعنی بہت سے لوگون نے گناہ کیے اور جسوقت وہ ڈرے تو دوسرون نے کہا کہ تمہارے گناہ ہم اپنے ذمہ لیے لیتے ہین پس خدا نے ان دونون گروہون پر عذاب نازل کیا اور یہ فرمایا کہ مجھ سے ڈرتے رہو اور ایسی جرأت نکرو (یعنے نہ خود گناہ کرنیکے اور نہ اپنے ذمہ دوسرونکا وبال لینے کی)

(دیب) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جسوقت بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہی خدا تعالی بھی اُسکی طرف متوجہ ہوتا ہی اور جبتک وہ تین دفعہ اور طرف توجہ نکرے خدا تعالے اُسکی طرف متوجہ رہتا ہی اور اگر تین دفعہ اور توجہ کی تو خدا تعالی بھی اپنی توجہ اُسکی طرف سے ہٹا لیتا ہی۔

(دیج) حدیث از معانی الاخبار فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے کہ جو گناہ نعمتونکو

(و ۱۲) اگر اُنکے سرون پر ڈالا جائیگا مقاتل مین لکھا ہی کہ نحاس کی پانچ نہرین ہین کہ جسمین مس گداختہ بھرا ہی وہ نیچے سے جاری ہونگی اور اُنکی دھار اہل دوزخ کے سرون پر پڑیگی و نہر دین کو جاری ہینگی اور تین نہرین شب کو حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص اعتقاد حق رکھتا ہوگا اور بغیر توبہ کے مرگیا ہوگا برزخ مین معذب ہوگا اُسپر عذاب کیا جائیگا اور جب قیامت مین مبعوث ہوگا تو کوئی گناہ اُسکے ذمہ باقی نرہیگا منہ مولف برزخ کا عذاب کبھی جمیع عذابہاے دنیا سے سخت تر ہی اور قریب قریب عذاب دوزخ کے ہی اور بھی سورہ مذکورہ مین ہی یَطُوفُونَ طواف کرین اور پھرین اہل دوزخ بَیْنَهَا درمیان اُسی دوزخ کے وَبَیْنَ حَمِیمٍ اور درمیان آب گرم کے آنٍ نہایت گرم ہی کہ اُنکے سرون پر گرایا جائیگا یا اُنھین پلایا جائیگا اور کہتے ہین کہ جسوقت دوزخی فریاد کرینگے آتش دوزخ سے تو اُسوقت اُنکی فریاد رسی اسطرح ہوگی کہ آب گرم دوزخ مین انکو ڈالدین گے

زائل کر دیتے ہین وہ یہ ہین توگونیر ظلم کرنا نیکی کرنیکی عادت چھوڑ دینا کفران نعمت کرنا شکر کو ترک کرنا
اور جن گناہونکی وجہ سے مصیبتین نازل ہوتی ہین وہ یہ ہین عمداً نافرمانی خدا کی کرنا لوگونپر زیادتی کرنا
لوگون کی ہنسی کرنا اور مضحکہ کرنا اور وہ گناہ جو رزق کو کم کرتے ہین وہ یہ ہین فقیری کا اظہار کرنا
نماز صبح کے وقت سوتے رہنا نعمتون کو حقیر کرنا خدا کا شکوہ کرنا بغیر پڑھنے نماز عشا کے سو جانا اور
جن گناہون سے بلائین نازل ہوتی ہین وہ یہ ہین دردرسیدہ کی فریادرسی نکرنا مظلوم کی مدد نہ کرنا
امر معروف ونہی از منکر نکرنا اور وہ گناہ جو دشمنون کو زیادہ کرتے ہین یہ ہین ظلم اور فسق و فجور
کرنا حرام چیزونکو حلال جاننا نیک لوگون کا بدلوگون کی متابعت مین احکام خدا سے نافرمان
ہونا اور وہ گناہ جن سے موت جلد آتی ہے قطع رحم کرنا جھوٹی گواہی دینا جھوٹ بولنا زنا کرنا
مسلمانون کا راستہ بند کرنا اور ناحق ادعاے امامت کرنا اور وہ گناہ جن سے مینھ کا برسنا
موقوف ہوتا ہے وہ یہ ہین فیصلون مین حکام کا ظلم کرنا جھوٹی شہادتین زیادہ گذرنا سچی شہادت
کو چھپانا زکوٰۃ نہ دینا اور نہ دینا غریبون کو قرض نہ دینا ہمسایہ کو بوقت ضرورت استعمال کی
چیزین ندینا محتاجون کے ساتھ قساوت قلب کے ساتھ پیش آنا یتیمون اور بیواؤن پر ظلم کرنا
شدت حرارت سے تمام اعضا انکے جدا جدا ہو جائینگے۔
حدیث از تفسیر منہج فرمایا جناب ائمہ نے کہ جسمین پیپ اور لہو دوزخیون کا جمع ہوگا اُسکا دروازہ
اُنکے لیے کھول دینگے اور انھین مع طوق و زنجیر کے جو انکے بدنون مین ہونگے اُس وادی مین کھینچکر لیجائینگے
سب جوڑبند انکے علیحدہ علیحدہ ہو جائین گے پھر خداوند عالم انھین وہانسے نکال کر اعضا کو ملادیگا کہ حالت
اصلی پر آجائین گے اور پھر آتش سوزان سے عذاب کیا جائیگا۔
حدیث از حق الیقین فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ صدید وہ خون و چرک ہے کہ فرج
زناکاران سے جہنم مین جاری ہوتا ہے فرمایا جناب رسولخدا و جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جسوقت
صدید دوزخیون کے پلانیکے لیے اُنکے روبرو لایا جائیگا تو اُسکی گرمی سے منہ اُنکے بریان ہو جائینگے
اور پوست سر اور مُنھ کا گر پڑیگا اور جسوقت دوزخی اُسکو پینگے جمیع اعضا اُنکے پارہ پارہ ہو جائینگے اور دبر

(۹۴) حدیث از معانی الاخبار فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ وہ گناہ جن سے دعا رد کر دی جاتی ہو وہ یہ ہین بدنیتی خبث باطن برادران ایمانی کے ساتھ نفاق سچی بات کی تصدیق نکرنا نماز واجبہ کو اتنا تاخیر کرنا کہ اسکا وقت فضیلت ہی جاتا رہے صدقہ دینے اور احسان کرنے مین قربت کی نیت نکرنا باتون مین فحش بکنا۔

(۹۵) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جو شخص بغیر عذر شرعی کے تین جمعے ترک کردیگا (یعنی نماز جمعہ) خداتعالی اُسکے دل پر مُہر کر دیگا اور جو شخص بے عذر شرعی کے ماہ رمضان المبارک مین ایک روزہ ضایع کریگا ایمان اُسکے دل سے خارج ہو جائیگا

(۹۶) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو مومن کسی دنیوی بادشاہ کے ملازم کے سامنے یا دین مین جو اسکا مخالف ہو اسکے سامنے اس نیت سے گڑگڑائے کہ جو کچھ اُسکے اختیار مین ہی اُسمین سے کچھ اُسکو ملجائے تو خداتعالی اُسکو ذلیل کریگا اور اگر کچھ اُسکے ہاتھ بھی آگیا تو برکت اپنی اُس سے اُٹھا لیگا۔

کی جانب سے نکل جائیگا۔

(۷) حدیث ایضاً علی ابن ابراہیم نے بسند صحیح جناب امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ جو بروایت جناب رسولخداؐ کے جبرئیلؑ نے عرض کیا کہ عرق اہل جہنم اور چرک و ریم فرجہائے زناکاران کا کہ جو بالعوض آب کے اہل جہنم کو پلایا جاتا ہی اُسمین کا ایک قطرہ آبہائے دنیا پر ڈالا جائے تو جمیع اہل دنیا اُسکی بدبو سے مرجائین اور اگر ایک حلقہ اُس زنجیر کا کہ جو اہل جہنم کے گردنون مین ڈالی جاتی ہی دنیا مین رکھا جائے تو اُسکی گرمی سے تمام دنیا مرجائے اور اگر ایک لباس لباسہائے اہل دوزخ سے درمیان زمین و آسمان کے لٹکایا جائے تو تمام اہل دنیا اُسکی بدبو سے ہلاک ہو جائین۔

(۸) حدیث ایضاً فرمایا ائمہؑ نے کہ جہنم مین ایک وادی ہی نام اُسکا غسّاق ہی کہ اُسمین

(ﻳﺰ) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جسوقت کوئی شخص گناہ کرتا ہی تو اُسکے دل مین ایک نکتہ سیاہ پیدا ہو جاتا ہی پھر اگر اُسنے توبہ کی تو وہ محو ہو جاتا ہی اور اگر زیادہ گناہ کرتا رہا تو وہ نکتہ بھی بڑھتا چلا آتا ہی یہانتک کہ وہ ایسا غالب آجاتا ہی کہ پھر کبھی فلاح نہین پاتا۔

(یح) حدیث از کافی فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ ہر بندہ کے دل مین ایک سفید نکتہ موجود ہوتا ہی جب وہ گناہ کرتا ہی تو اُسمین ایک سیاہ نکتہ اور پیدا ہو جاتا ہی پھر اگر توبہ کرلے تو وہ سیاہی جاتی رہتی ہی اور اگر گناہ زیادہ کرتا گیا تو بسبب اُن گناہون کے وہ سیاہی بڑھتی جاتی ہی یہانتک کہ سفیدی کو ڈھانپ لیتی ہی اور جسوقت اُس سفیدی کو ڈھانپ لیا تو پھر نیکی اُس سے ہرگز نہین ہوتی اور یہ خدا کے اس قول سے ثابت ہی كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ یعنی ایسا نہین ہی بلکہ جو افعال (بد) وہ کیا کرتے اُنکے دلونپر غالب آگئے۔

(ﻳﻂ) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ بندہ جسقدر بادشاہ

۱؎ اُمین سوتیس قصر ہین اور ہر قصر مین تین سوتیس گھر ہین اور ہر گھر مین چالیس زاویہ ہین اور ہر زاویہ مین ایک سانپ ہی اور ہر سانپ کے شکم مین تین سوتیس بچھو ہین اور بچھو کے ڈھنگ مین تین سوتینتیس تیلو زہر کے ہین اگر اُن بچھوؤن مین سے ایک بچھو زہر اپنا جمیع اہل دنیا پر گرادے تو اُنکی ہلاکت کے لیے کافی ہی۔

(۹) حدیث ایضًا علی بن ابراہیم نے بسند صحیح جناب امام جعفر صادق ع سے روایت کی ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ شب معراج مین جب مین نے ملائکہ کو دیکھا تو ایک ملک کے دیکھنے سے مجھکو خوف معلوم ہوا مین نے جبرئیل ع سے پوچھا کہ یہ فرشتہ کون ہی جبرئیل نے کہ یہ مالک خازن جہنم ہی ہم سب فرشتے بھی اس سے ڈرتے ہین یہ فرشتہ ابتک نہین ہنسا ہی اور جسدن سے باریتعالی نے اُسکو والی جہنم کا کیا ہی دشمنان خدا اور اہل معصیت پر اُسکا

...قربت حاصل کریگا اسیقدر خدا سے دوری ہوجائیگی۔

(۲۱) حدیث از من لا یحضرہ الفقیہ جناب رسولخداؐ سے ایک عورت نے عرض کیا کہ میرا شوہر بہت سخت مزاج ہی لہذا مین نے ٹوٹکہ اُسکے لیے اسوجہ سے کیا کہ وہ مجھ پر مہربان ہوجائے کہ وہ مہربان بھی ہوگیا آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تونے تمام عالم کو مکدر کردیا اور تمام ملائکہ زمین و آسمان تجھ پر لعنت کرتے ہین۔

(۲۲) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جب علم ظاہر کیا جائیگا یعنے یظاہر کیا جائیگا کہ ہمکو علم دین حاصل ہی اور عمل اُسپر نہوگا اور زبانی باہم لوگون کی اتفاق ہوگا اور دلون مین پھوٹ ہوگی اور قطع رحم کیا جائیگا اسوقت یہ وعید پوری ہوگی لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰی اَبْصَارَهُمْ یعنی خدا کی لعنت ہوگی اُنکے کان بہرے کردیگا اور آنکھین اندھی کردیگا۔

(۲۳) حدیث از کافی فرمایا ائمہؑ نے کہ جو شخص اپنے برادر مسلم کو گالی دے تو خدا تعالے اُس سے اُسکے رزق کی برکت اُٹھا لیتا ہی اور اُسکو اُسیکی حالت پر چھوڑ دیتا ہی اور اُس کی ...اسکا غضب اور غصہ زیادہ ہوتا ہی پس مین نے مالک جہنم پر سلام کیا اُسنے جواب سلام دیا اور بشارت بہشت کی مجھکو دی۔ مؤلف احادیث سے ثابت ہی کہ باریتعالی نے آتش جہنم مین ایسی تاثیر دی ہی ...خازنان جہنم کو اُس سے لذت و آسائش ملتی ہی اور دوزخیون کے لیے وہ آتش عذاب ہی یعنی جلاتی ہی

(۲۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ آتش جہنم واسطے دوزخیون کے عذاب ہی و خازنان جہنم پر رحمت ہی یعنے ملائکہ خازنان جہنم اُس سے لذت پاتے ہین اور اُنکو وہ آگ نہین جلاتی ہی

(۲۵) حدیث جناب محمد بن یعقوب کلینی و جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے بسند صحیح روایت ...فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ واسطے متکبران کے ایک وادی ہی کہ اُسکو سقر کہتے ہین اور ...متکبرین کی ہی پس اُس نے اپنی شدت حرارت کی خدا سے شکایت کی اور عرض کیا کہ اگر حکم ہو تو ...ایک نفس کھینچون حکم باریتعالی کا ہوا پس اُسنے ایک نفس کھینچا جمیع اہل جہنم جل گئے۔

آمدنی کے وسائل کو خراب کردیتا ہی۔

(کج[23]) حدیث از دار السلام فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو کوئی مسلم کو فریب دیگا خدا تعالیٰ اُسکے رزق کی برکت کو اُٹھالیگا اور اُسکو اسی کی حالت پر چھوڑ دیگا۔

(کد[24]) حدیث از تفسیر منہج عبادہ بن صامت نے جناب رسولخداؐ سے روایت کی ہی کہ تم چھ چیزون کی مجھکو ضمانت دو تا کہ مین تمھارے لیے بہشت کا ضامن ہون اوّل جب کوئی بات کہو سچ کہو دوئم جب وعدہ کرو کسی سے وفا کرو سوئم جب امانت تمھارے پاس رکھین جب مانگین دیدو چہارم خاص اپنے جسم باطنی کی حفاظت کرو حرام سے پنجم اپنی آنکھون کو حرام سے باز رکھو ششم اپنے ہاتھ کو لقمہ حرام سے کھینچا رکھو یعنے کسب ورزق حرام سے تا مین بہشت کا تمھارے لیے ضامن ہون۔

(کہ[25]) حدیث از محاسن فرمایا جناب رسولخداؐ نے بدرستیکہ جو شخص قصد کرتا ہی گناہ کا رہتا ہی اپنی روزی سے من مؤلف اس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ ارادہ گناہ کا روزی سے محروم ہونے کا ہوتا ہی اور ان لوگون کی کیا کیفیت ہوگی کہ جو عمداً مرتکب

(۱۲[1]) حدیث جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے جناب امام محمد باقرؑ سے بسند صحیح روایت کی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جہنم مین ایک پہاڑ ہی کہ اُسکو صعد کہتے ہین اور صعد مین وادی ہی کہ اُسکو سقر کہتے ہین اور سقر مین ایک چاہ ہی کہ اُسکو ہب ہب کہتے ہین جسوقت پردہ سے اُٹھاتے ہین اُس چاہ کی گرمی سے اہل جہنم فریاد کرتے ہین یہ چاہ جگہ جباران وظالمان اور ظالم کی ہی من مؤلف احادیث سے ثابت ہی کہ جمیع اہل معاصی پر ایکسان عذاب جیسے اُنکے اعمال بد ہونگے ویسا ہی اُنپر عذاب کیا جائیگا اسیطرح جمیع کفار اُنپر بھی یکسان نہوگا اگر اُنکے اعمال نیک ہین تو بسبب اُن اعمال نیک کے تخفیف عذاب مین ہو جائیگی اُنمین سے کسیکا کوئی عمل نیک ایسا ہی کہ جسکی وجہ سے عذاب آتش دوزخ سے رہا کردیا پس ضرور عذاب آتش دوزخ سے محفوظ کردیا جائے گا چنانچہ۔

کے ہوتے رہتے ہین -

(۱۰) حدیث جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو لوگ بسبب اپنے گناہون کے مرتے ہین اُنکی تعداد زیادہ ہی اُن لوگون سے کہ جو اپنی موت سے مرتے ہین اور جو زندہ رہتے ہین بسبب نیکی کے اُنکی تعداد زیادہ ہی اُن لوگون سے جو بسبب اپنی عمر کے زندہ رہتے ہین -

(۱۱) حدیث از محاسن فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ گناہ کا اثر زیادہ تر ہی چھری کے اثر سے کہ جو گوشت پر اُسکا ہوتا ہی من مولف گناہ ایک ایسی چیز ہی کہ یہ عمل نیک پر ایسا غالب ہی کہ جسطرح چھری گوشت پر یعنی جسطرح چھری گوشت کو پارہ پارہ کردیتی ہی اسی طرح گناہ عمل نیک کو حبط کر دیتا ہی -

(۱۲) حدیث از امالی جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ خوف کرو ہر شب و روز سطوتہائے خدا سے راوی نے عرض کیا کہ سطوت خدا کیا ہی فرمایا کہ مواخذہ کرنا گناہون پر -

(۱۳) حدیث ہی محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ نے بسند صحیح جناب امام محمد باقر ؑ سے روایت کی ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ ایک مومن مملکت بادشاہ جبار سے بسبب خوف ظلم و آزار کے بلاد مشرکین مین گیا ایک مشرک نے اُس مومن کو جگہ دی اور اُسکی خاطر و مدارات کی اور ضیافت کی جب وقت مرگ اُس مشرک کا ہوا تو خداتعالی نے اُسپر وحی کی کہ قسم ہی مجھکو اپنے عزت و جلال کی کہ اگر تجھکو بہشت مین کوئی جگہ ہوتی تو بہشت مین ساکن کرتا لیکن بہشت حرام ہی اُسپر کہ جو بحالت شرک مر جائے لیکن آتش دوزخ کے لیے حکم دیدیا گیا ہی کہ وہ تیری جگہ سے دور ہو جاے اور تجھکو آزار نہ پہونچائے یعنی کسیطرح کا عذاب تجھپر نکرے (لیکن تجھکو ڈراوے) اور روزی اُسکے لیے صبح و شام ہو جاتی جائے راوی نے کہا کہ بہشت سے فرمایا کہ جسجگہ سے خدا چاہے من مؤلف اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جو غذا اہل جہنم کی ہی خداتعالی نے اُس مشرک کو اُس غذا سے

(کط) حدیث از علل الشرائع فرمایا جناب امیر علیہ السلام نے کہ خشک نہین ہوتا ہی آنسو
مگر بسبب سختی اور قساوت قلب کے اور دل سخت نہین ہوتے ہین مگر بوجہ معاصی کے

(ل ۳۰) حدیث از کلمہ طیبہ فرمایا امام علیہ السلام نے کہ دورترین مردم ہین خدا سے صاحب سخت

(لا) حدیث از کلمہ طیبہ فرمایا جناب امام زین العابدین علیہ السلام نے کہ سخت دلی فقرا و مساکین
پر باعث حبس باران ہی۔

(لب ۳۲) حدیث از عدة الداعی فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ خدا نے وحی کی جناب داؤد
کہ جو بندہ گناہ کو عمداً کرے پس بسبب اُسکے مین اسپر عقوبتین باطنیہ کرونگا کہ کمتر انمین
سے یہ ہی کہ مین اُسکے دل سے حلاوت اپنے ذکر کی اُٹھا لیتا ہون من مؤلف
حلاوت ذکر خدا کا چلا جانا سخت تر سزا ہی

(لج ۳۳) حدیث از عدة الداعی فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے بدرستیکہ جسوقت بندہ مرتکب
گناہ کا ہوتا ہی پس فراموش کرتا ہی اُس علم کو کہ جسکو اُسنے سیکھا تھا۔

(لد ۳۴) حدیث از امالی جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام محمد باقر

۱۳۶ محفوظ رکھا دوسری جگہ سے اُس مشرک کو مدد نہ پہونچانیکا حکم دیا گیا۔

(۱۴۱) حدیث سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے کتاب زہد النبی مین روایت کی ہی خلاصہ اسکا یہ ہی کہ
جناب امیر نے کہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ قسم خدا کی اگر ایک قطرہ زقوم کا کوہہاے دنیا پر گرے تو
وہ سب طبقہ ہفتم تک چلے جائین اور طاقت ایک قطرہ کی اٹھانیکی نہ لاسکین پس کیونکر ہوگا حال اُن
لوگون کا کہ جنکا طعام زقوم کا ہوگا اور قسم خدا کی کہ اگر قطرہ غسلین کا کوہہاے زمین پر گرے تو وہ
نہین اُٹھا سکتے تحقیق کہ طبقہ زمین ہفتم تک نیچے چلے جائین پس کیسا ہوگا حال اُن لوگون کا کہ
آب کے غسلین ہوئین گے اور قسم خدا کی اگر ایک گرز کو پہاے زمین پر رکھا جاے تحقیق کہ وہ
ہفتم تک نیچے چلے جائین اور طاقت اُسکے اُٹھانیکی نہ لاسکین پس کیا ہوگا حال اُن لوگون
جنکو اُنسے مارا جائیگا جہنم مین۔

…یسی سال باران دوسرے سال سے کم نہین ہوتی لیکن خدا جہان چاہتا ہو دیتا ہو جبکہ
جب کوئی قوم معصیت کرتی ہو تو خداوند عالم اُس باران کو جو مقدر فرمایا ہو پھیر دیتا ہو صحرا
اور دریا و پہاڑون کی طرف ہر آئینہ خدا تعالی عذاب کرتا ہو جُعل اُس کیڑے کو کہتے
ہین کہ جو سرگین مین پیدا ہوتا ہو اُسکے سوراخ مین حبس باران سے بسبب اُن لوگون کے
معاصی کے کہ جنکے نزدیک وہ رہتا ہو اسلیئے کہ اہل معاصی سے کیون کنارہ نہ کیا اور کیون
زمین عاصیان سے علیحدہ نہ ہوا کہ وہ محل ترقب نزول عذاب ہو آسمان سے پس کنارہ نکرنا
اہل معاصی سے خود ایک جرم ہو کہ شریک کرتا ہو اُس شخص کو اُس جماعت کے ساتھ پس
حضرت نے فرمایا کہ عبرت کرو اے صاحبان بصیرت پھر فرمایا کہ مین نے دیکھا کتاب جناب امیر
مین کہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جسوقت وزن مین وقت تولنے کے کمی کیجائیگی تو خدا تعالی
نازل کریگا اُنپر قہر اور نقص اموال اور جسوقت زکوۃ نہ دینگے تو منع کریگی زمین اپنی برکتون کو
زراعت و میوہ و معدن سے اور جسوقت حکم جور کا کرینگے اور اعانت کرینگے ایک دوسرے
کی ظلم پر اور توڑینگے عہد و پیمان کو تو خدا تعالی مسلط کریگا اُنپر اُنکے دشمنون کو اور جسوقت

(۱۵) حدیث از حق الیقین خلاصہ اُسکا یہ ہو کہ کافرونکو جامہاے آتش پہنائے جائینگے
اور وہ جلے پس گداختہ کے ہونگے مثل آتش کے اور اُنکے سرون پر پانی کھولتا ہوا ڈالا جائیگا
اور … گرزہاے آتشین لگائے جائینگے اور فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ چند گرز اُنکے سر و دہن
پر مارے جائینگے کہ اگر ایک گرز اُنمین سے زمین پر مارا جاے جن و انس اُسکی برداشت نہین کر سکینگے
(۱۶) حدیث ایضا خلاصہ اُسکا یہ ہو کہ فرمایا جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ اہل جہنم آگ مین فریاد
کرتے ہین مانند کتون اور بھیڑیون کے اور اہل جہنم درمیان آگ کے پیاسے اور بھوکے رہتے
… اندھے اور بہرے اور گونگے ہوتے ہین اور چہرے اُنکے سیاہ ہوتے ہین فرشتہاے دوزخ اُنپر
رحم نہین کرتے اور اُنپر عذاب مین تخفیف نہین کرتے اُنکے لیے آگ ہر دم تیز کرتے ہین اور
حمیم بالعوض پانی کے پلاتے ہین اور زقوم بجاے طعام کے دیتے ہین اور آگ سے کیے

قطع رحم کرینگے تو مال بُرے لوگون مین جائیگا اور جسوقت امر معروف و نہی از منکر نکرینگے اور
پیروی نکرینگے ہمارے نیکان اہلبیت کی مسلط کریگا خداتعالیٰ اُنپر بُرے آدمیون کو پس
اسوقت جو دعا کرینگے اور نیک عمل کرینگے مستجاب نہ ہوگا۔

(۳۵) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن
مریم کا سیاحت مین ایک قریہ کی جانب گذر ہوا وہان کے سب لوگون کو گھرون مین اور
راستون مین مردہ پایا حضرت نے فرمایا کہ یہ لوگ غضب الٰہی سے مر گئے ہین اگر دوسرے
طور سے مرے ہوتے تو ایک دوسرے کو دفن کر دیتے اصحاب نے عرض کی کہ ہم جانتے
ہین کہ اس راز سے مطلع ہون اور انسے آپ دریافت فرمائین پس جناب عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا
کہ ای اہل قریہ اُسمین سے ایک شخص نے جواب دیا لَبَّیْكَ یا روح اللہ فرمایا تمہارا کیا
قصہ ہے عرض کیا کہ ہمنے صبح کی عافیت مین اور شب بسر کی ہمنے ہاویہ مین فرمایا ہاویہ کیا
چیز ہے کہا ایک دریا ہے آگ کا کہ پہاڑ آتش کے اُسمین ہین فرمایا کہ کس چیز نے اُسمین پہونچایا
کہا حُبّ دنیا اور بندگی پیشوایان گمراہ نے فرمایا کہانتک پہونچی تھی حب دنیا کہا جسطرح

(۳۴) ظالمون سے اُنکے اجسام کو شگافتہ کرتے ہین اور آگ کے گرز اُنکے سر و نپر مارتے ہین کوئی دعا ان کی
مستجاب نہین ہوتی اگر کوئی حاجت طلب کرتے ہین تو وہ نہین برلائی جاتی ہین مؤلف جسطرح اہل بہشت
کو موت کبھی نہ آئیگی اسیطرح باوجود اس سختی عذاب کے دوزخیون کو موت نہین آئیگی ہمیشہ زندہ رہینگے
(۱۷) ہین مولف جسطرح سب بہشت ایکسان نہین ہین یعنے جنت عدن اور جنت فردوس
وغیرہ وغیرہ باعتبار اپنی عزت اور منزلت کے جدا گانہ ہین پس اسیطرح جہنم بھی ایکسان نہین ہے
جہنم مین بھی مکانات وغیرہ علحدہ علحدہ ہین جیسا گناہ ہوگا ویسے ہی مقام پر معذب کیا جائیگا اور سطح
شرکین وغیرہ کی کیفیت ہے کہ سب پر ایکسان عذاب نہ ہوگا باعتبار اُنکے اعمال خیر کے عذاب مین
تخفیف ہوگی کہ جیسا حدیث نمبر (۱۳) فصل ہذا سے ثابت ہے اور بھی احادیث اسکی اسے
سوا مین اگر کیفیت جہنم کے کل احادیث لکھے جائین اور صراحت کیجائے تو حاشیہ کتاب ہذا کا اُنکی

بت چھوٹے بچے تو اپنی ماں کے [illegible] ہی [illegible]

پیشوا لیتی ہی محزون ہوتا ہی فرمایا کہ کہاں تک پہونچی تھی بندگی تمھاری پیشوایان گمراہ سے

کہا جس امر کا حکم دیتے تھے ہم اُنکی اطاعت کرتے تھے فرمایا کہ ان سب مین سے تو نے

کیون جواب دیا کہا کہ اُن سب کے گلا مین آگ کی لگادی گئی ہین اور حالانکہ عذاب اُنپر موکل

ہین اور مین درمیان مین اُنکے شل اُنکے تھا لیکن جب عذاب نازل ہوا مجھے بھی لے لیا

بس مین ایک درخت مین (اور بعض احادیث مین ہی) کہ ایک بال مین لٹکا ہوا ہون اور

خوف گر پڑنے کا مجھکو ہوتا ہی حضرت نے فرمایا کہ مزبلہ پہ سونا اور جو کی روٹی کھانا صلاح

دین کے لیے بہتر ہی۔

(۲۹) حدیث از کتاب خصال جناب امیر نے فرمایا کہ جسوقت خدا تعالی غضب نازل

کرتا ہی کسی شہر یا امت پر اور نہین نازل کرتا ہی اُنپر عذاب کو یعنی عذاب استیصال کو بس

گران ہوتے ہین اُنپر نرخ اور کوتاہ ہوتی ہین اُنکی عمرین اور اُنکے کسب مین نفع نہین ہوتا ہی

اور اُنکے درختون کے میوہ اچھے نہین ہوتے ہین اور اُنکی نہرین جاری نہین ہوتی ہین اور

(۳۰) تحریر کی گنجایش نہین رکھتا خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ جہنم وہ جگہ ہی اور اُسمین وہ عذاب ہی کہ جو کسی نے کان

سے نہ سنا ہوگا اور خیال مین نہ آیا ہوگا جسطرح بہشت کی نعمتون اور اُسکی آسایش کا کوئی شخص

احصا نہین کرسکتا اسی طرح دوزخ کے عذاب کا بھی کسی سے احصا نہین ہو سکتا۔

فَصْلُ اِکْیْسُوِیْنْ کَیْفِیَّتِ اَعْرَافْ مِیْن

(۱) اور بیان سورۂ اعراف مین ۱۱ مین اور رکوع ۱۴ و ۵ کے فرماتا ہی وَنَادیٰ اَصْحَابُ الْاَعْرَافِ

رِجَالًا یَعْرِفُوْنَهُمْ بِسِیْمَاهُمْ اور پکارین گے رہنے والے اعراف کے مردون کو کہ جانتے ہین

اُنکو اُنکے چہرون سے یعنے اہل بہشت کی پیشانی و چہرے منور ہونگے اور دوزخی سیاہ رو ہونگے۔

(۲) حدیث از حق الیقین خلاصہ اسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امیر نے کہ مابین بہشت و دوزخ کے

اُنپر حبس باران ہوتا ہی اور اُنپر اشرار مسلط ہوتے ہین۔

دلتز (۳۷) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسول خداؐ نے کہ جسوقت پانچ چیزین ظاہر او
شایع ہون تو اُسوقت خدا سے پناہ طلب کرو اوّل زنا اور خونریزی کہ آشکارا کرین
پس ظاہر ہو انمین طاعون اور ایسے درد کہ اُنسے قبل نہ تھے دوم کم نہین کرتے ہین
وزن ترازو کو مگر یہ کہ لیے جاتے ہین قحط اور سختی مخارج اور جور سلطان مین سوم منع نہین
کیجاتی ہی زکوٰۃ مگر یہ کہ نہین برستا ہی باران آسمان سے اور اگر نہ ہوتے بہائم تو نہ برستا
پانی اُنپر چہارم نہین توڑتے عہد خدا و رسولؐ کو مگر یہ کہ مسلط کرتا ہی خدا اُنپر اُنکے دشمنونکو
پنجم جو کچھ کہ وہ احکام خدا جانتے ہین بنابر اُسکے حکم نہین کرتے پس اللہ تعالیٰ اُنپر دنیا مین
عذاب اختلاف کو نازل کرتا ہی یعنے اُنمین لڑائی و جھگڑے کو خدا قرار دیتا ہی اور فرمایا کہ جب
نہ سنین سوال کو سائل کے میری امت سے اور قبول نکرین اُنکے سوال کو اور نخوت سے
چلین پس قسم کھائی خدا نے اپنے عزت و جلال کی کہ ہر آئینہ عذاب کرونگا مین انپر انھین ...
دلیح (۳۸) حدیث از کتاب جعفریات جناب امیرؑ نے فرمایا کہ ایک شب بنی اسمٰعیل ...

---

(۱) ایک حجاب ہوگا کہتے ہین کہ وہ اعراف ہی ایک حصار ہی مابین بہشت و دوزخ کے۔

(۳) جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ معنی اعراف مین مفسران نے اختلاف کیا ہی الا ...
یہ ہی کہ اعراف ایک حصار ہی درمیان بہشت اور جہنم کے اور اُسمین دروازے رحمت کے ہین جو در...
رحمت کے ہین وہ بجانب بہشت ہین اور جو دروازے عذاب کے ہین وہ دوزخ کی جانب ہین
یہ ہی قول جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ کا ہی چنانچہ رسالہ عقائد مین تحریر فرماتے ہین کہ اعتقاد ہمارا
دربارہ اعراف کے یہ ہی کہ ایک حصار درمیان بہشت و دوزخ کے۔

(۴) جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جو لوگ اعراف مین ہونگے انمین اختلاف
کیا گیا ہی بعضون نے کہا ہی کہ یہ وہ گروہ ہی کہ حسنات اور سیئات انکے برابر ہون حسنات انکے
جہنم مین جانے سے اور گناہ انکے بہشت مین جانے سے مانع ہین پس یہ گروہ اعراف مین

[illegible]

[حرا]م اور وہ صراف کہ جو سود کھاتے تھے۔

حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا نے کہ کوئی چیز خراب اور تباہ کنندہ قلب [...]کے گناہون سے زیادہ تر نہین ہے بدرستیکہ مابین قلب اور گناہ کے جدال ہوتا ہے یہانتک کہ [گ]ناہ قلب پر غالب آجاتا ہے اور کشور دل زیر و زبر ہو جاتا ہے اور اسطرح سرنگون ہو جاتا ہے کہ [پھر ا]سمین حق کے قرار لینے کی جگہ نہین رہتی اور فرمایا کہ ہر بندہ کے قلب مین ایک نکتہ سفیدی [ہے] پس جب گناہ کرتا ہے تو سیاہی اُسپر آجاتی ہے اگر توبہ کی تو سیاہی دفع ہو جاتی ہے اور اگر گناہون پر اصرار رہا تو اسقدر سیاہی پھیل جاتی ہے کہ سفیدی پر غالب آجاتی ہے اور جب سفیدی چھپگئی تو انسان خیر کی جانب مائل نہین ہوتا اور فرمایا کہ چار چیزین دلکو فاسد کرتی ہین اور نفاق دل مین پیدا کرتی ہین جسطرح درخت کو پانی اُگاتا ہے اوّل سننا لہو و لعب یعنی غنا و آلات لہو [...]ب کا دوم گالی دینا سوم خانہ سلطانی مین جانا چہارم شکار کرنا۔

حدیث از امالی جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ جناب امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جسوقت

[...]ہونگے اسوقت تک کہ جب تک باریتعالی اُنکی نسبت بہشت مین داخل کرنیکا حکم فرمائے یہ جماعت فساق شیعہ [...]کہ جنکے حسنات اور سیئات برابر ہین (اور اگر سیئات زیادہ ہین اور قابل سزائے جہنم کے ہین تو جہنم مین [داخ]ل کیے جائین گے) اور اعراف مین ایک جماعت مستضعفین اہلسنت کی ہوگی کہ بہت اُنمین سے [ب]شفاعت جناب رسولخدا و اہلبیت رسولخدا کے داخل ہونگے اور باقی ہمیشہ اعراف مین رہین گے ([مست]ضعفین اہلسنت سے مراد وہ لوگ ہین کہ جو حق کو نہین پہچانتے نہ کسی مذہب سے عداوت [رکھ]تے ہین اور نہ کسی شخص سے محبت رکھتے ہین)

[...] کیفیت اعراف مین احادیث بہت ہین خلاصہ اُنکا یہ ہے کہ اعراف مابین بہشت و دوزخ کے [...] ایک مقام ہے اور اُسمین دروازے بہشت کی جانب اور دوزخ کی جانب ہین جو دروازے بہشت کی جانب [ہین اُ]نکے ذریعہ سے اعراف والون کو آسائش اور جو دروازے جہنم کی جانب ہین اُنکے ذریعہ سے تکلیف ہوتی ہے

قاضی جھوٹ ملکہین حبس باران ہوتا ہی اور جب بادشاہ ستم کرے دولت ضعیف ہوتی ہی اور جب زکوٰۃ حبس ہوگی چارپایے فوت ہونگے من مؤلف قاضی سے مراد لقب قاضی نہین بلکہ وہ حاکم کہ جو فیصلہ مقدمات کا کرتے ہین اور حکومت اسلام مین جو فیصلہ مقدمات کا کیا کرتے تھے اُنکو قاضی کہتے تھے۔

(مٰا) حدیث از کافی فرمایا جناب امیرؑ نے بدرستیکہ خدا نے حکم حتمی فرمایا ہی کہ کوئی نعمت نہدی بندہ کو کہ اُس سے پھیر لی تا اینکہ گناہ تازہ کرے کہ مستحق ہوتا ہی اُسکے سبب سے زوال نعمت کا۔

(مٰب) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ جسوقت بندے تازہ گناہ کرتے ہین کہ جو پہلے نہین کرتے تھے خدا بھی اُنکے لیے بلاؤن کو تازہ کرتا ہی کہ جن سے پہلے سے واقف نہ تھے۔

(مٰج) حدیث از کافی فرمایا جناب امام علی نقیؑ نے کہ خداوند عالم نے بعض مقامات زمین کو قرار دیا ہی کہ اُنکے نام مرحومات سے رکھے گئے ہین دوست رکھتا ہی خدا تعالیٰ

١٦٢

فَصلُ بائیسوین سکراتِ موت مین

(١) حدیث جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امیرؑ نے جو شخص اہل طاعت ہی قبض روح اسکی ملائکہ رحمت کرتے ہین اور جو شخص اہل معصیت سے ہی ملائکہ عذاب قبض روح اُسکی کرتے ہین اور ملک الموت کے نزدیک چند ملائکہ رحمت و غضب کہ وہ ملائکہ بحکم ملک الموت کے عمل کرتے ہین۔

(٢) حدیث جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ وقت وفات مومن کے دو فرشتے خدا تعالیٰ اُسکے پاس بھیجتا ہی ایک منسیہ اور دوسرا مسخیہ پس منسیہ اہل و مال کو اُسکے دل سے فراموش کرتا ہی اور مسخیہ اسکو جو المرد اور راضی کرتا ہی جان

مقامات کو کہ وہان جو دعا کیجاے قبول فرماتا ہی اور بعض مقامات زمین کے مقامات نا
پسندیدہ ہین پس جسوقت حاصل کیا کسی نے کوئی مال غیر حلال مسلط کرتا ہی ایک شخص کو
زمین سے کہ خرچ کرتا ہی اُس بقعہ مین مؤلف احادیث سے ثابت ہی کہ اُس
زمین کو جہان معصیت کیجاتی ہی ملائکہ کو اُس جگہ سے نفرت ہوتی ہی اور خیر و برکت وہانسے
دور ہوجاتی ہی اور رحمت خدا زمین سے منقطع ہوجاتی ہی اور اُس زمین سے شیاطین
کو اُنس ہوتا ہی اور وہ زمین لعنت اور عذاب خدا سے نزدیک تر ہوتی ہی اور غور کرنیسے
معلوم ہوتا ہی کہ جہان پر آمد و شد بنی آدم کی زیادہ ہوتی ہی وہان گناہ بھی زیادہ ہوتے
ہین اسی سبب سے شارع علیہم السلام نے عبادت کے لیے مخصوص جگہ مثل مساجد
اور مشاہد وغیرہ کے مقرر فرمائی ہی اسیوجہ سے احادیث مین تاکید ہی کہ جو شخص اپنے
گھر مین کوئی جگہ منزلہ مسجد کے رکھتا ہو وہان عبادت کرے اور دوسرے کام اپنے
اور جگہ انجام دیوے اسی سبب سے یہ حکم دیا گیا ہی کہ گھر مین ایک حجرہ واسطے عبادت
کے رکھے اور اخبارات سے ثابت ہی کہ جناب ائمہ معصومین علیہم السلام اور اصحاب

...تے ہین اور جسوقت فرشتہ قبض روح کرنیکے لیے آتا ہی اُس سے کہتا ہی کہ اے دوست خدا جزع
...ت کر قسم خدا کی مین تیرے باپ سے تجھ پر مہربان تر اور مشفق تر ہون آنکھین اپنی کھول
...ب وہ مومن جناب رسولخداؐ و جناب امیرؑ و جناب فاطمہؑ و جناب امام حسنؑ و جناب امام حسینؑ کو
...اور دیگر اماموں کو دیکھتا ہی پس قبض روح نہایت آسانی سے ہوتی ہی اور بعد قبض روح کے
...مومن ہمراہ محمد و آل محمد کے داخل بہشت ہوتا ہی من مؤلف یہ درجہ خاص مومن کا ہی اور
...مومن سے مراد وہ شخص ہی کہ پیرو احکام خدا اور احکام ائمہ کا ہو یعنے جمیع معاصی سے پرہیز کیا ہو
...اطاعت خدا اور خوشنودی خدا مین عمر بسر کی ہو۔

(...) حدیث ایضاً حدیث معتبر مین وارد ہی کہ وقت نزع مومن کے جناب رسولخداؐ و جناب...
...تشریف لاتے ہین اور اُسکو بشارت دیتے ہین بہشت کی۔

خالص آنجناب کا صحرا مین جاکر عبادت کرنا اسی سبب سے تھا کہ مکان پاک از گناہ ملے کیونکہ آبادی شہر یا قریہ کے اندر ایسے مکان کا ملنا دشوار ہی پس اب غور کرنا چاہیے کہ معصیت کی وجہ سے جب زمین کی ایسی حالت ہی کہ وہ جگہ خیر و برکت و رحمت خدا سے دور ہو کر لعنت اور قہر و غضب الٰہی سے نزدیک تر ہو جاتی ہی تو اُن اجسام اور قلوب اور روح کی کیا حالت ہوگی کہ جو مرتکب معصیت کے ہوتے ہین اور جسطرح حرام ہی بیٹھنا اُس خوان طعام پر جہان شراب یا مثل شراب کے کوئی چیز حرام پیتے کھاتے ہون اسیطرح حرام ہی اُس جگہ بیٹھنا کہ جہان معصیت کیجاتی ہی اور اسی سبب احادیث مین تاکید ہی کہ جو لوگ معصیت کرتے ہین اُنسے دوری اختیار رکھے بخیال خوف نزول قہر و غضب الٰہی کے کہ کہین یہ بھی اُس غضب مین نہ لے لیا جاوے۔

(۱۴۳) حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ کتاب جناب علی مین ہی کہ تین گناہ ایسے ہین کہ جنکی عقوبت کے دینے مین خدا تعالیٰ تعجیل کرتا ہی اور وہ شخص وبال انکا دنیا مین بھی دیکھتا ہی اوّل ظلم دوّم قطع رحم سوّم قسم دروغ۔

(۱۴۴) حدیث ایضاً خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جب وقت مرگ کافر کا ہوتا ہی تو فرشتہ موت اُس سے کہتا ہی کہ بشارت ہو تجھکو غضب خدا و آتش جہنم کی پس روح اُسکی نہایت سختی اور دشوار کے ساتھ جسم سے نکلتا ہی اور اُسکی روح پر تین سو شیاطین کو موکل کرتا ہی وہ سب آب دہان اپنا اُسکے منہ پر ڈالتی ہی کہ روح اُسکی اُس سے نہایت ستائی جاتی ہی من مؤلف اور اسی کے قریب قریب کیفیت اُن لوگون کی ہوتی ہی کہ جنھون نے اپنی عمر معصیت مین زیادہ گذاری ہو پس جسقدر معصیت انسان کی زیادہ ہوگی اُسیقدر وقت مرگ سے عذاب و سختی شروع ہو جاتی ہی چنانچہ بہت احادیث اسکے مؤید مین کتاب ہذا کا اُن احادیث کے تحریر کی گنجائش نہین رکھتا۔

(۲۹) حدیث فرمایا جناب امام زین العابدین نے کہ جن گناہون سے کہ حبس باران ہوتا ہے
وہ ظلم حکام اور قساوت قلب ہے۔

(۳۰) حدیث از کافی فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ زمانہ بنی اسرائیل مین چار شخص مومنین سے تھے ایک شخص اُن تینون کے پاس کہ جو ایک مکان مین بیٹھے تھے آیا اور دروازہ کھٹکھٹایا غلام باہر آیا اُس شخص نے پوچھا تمھارا آقا کہان ہے اُسنے کہا گھر مین نہین ہے آقا نے غلام سے پوچھا کہ کون شخص ہے غلام نے کہا کہ فلان شخص ہے مین نے اُس شخص سے کہدیا کہ آپ گھر مین نہین ہین صاحب خانہ خاموش ہوگیا اور کچھ اعتنا نہ کیا اور نہ غلام کو کچھ ملامت کی اور نہ کوئی اُن تینون سے اُس شخص کے واپس ہوجانے سے مہموم ہوا اپنی صحبت مین مشغول رہے جب دوسرا روز ہوا صبحکو وہ لوگ گانون مین جا رہے تھے اُسوقت وہ شخص آیا اور سلام کیا اور کہا کہ مین بھی تمھارے ساتھ چلون کہا اچھا اور اُن لوگون نے اُس شخص سے کچھ معذرت نہ کی اور وہ شخص محتاج و پریشان تھا جب تھوڑی دور راہ چلے ناگاہ ایک ابر نے ابر سایہ کیا گمان ہوا کہ ابر باران ہے جلدی کی جب ابر نکے

فصل تیئیسوین ۲۳ حالاتِ قبر مین

(۱) حدیث از حق الیقین خلاصہ اُسکا یہ ہے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ قبر مین دو فرشتہ آتے ہین ایک منکر اور دوسرا نکیر اگر میت مومن کی ہوئی تو اچھی صورت مین آتے ہین اور بشارت بہشت کی دیتے ہین اور اگر میت کافر و مخالف کی ہوئی تو مہیب اور ہیبتناک صورت مین آتے ہین اور بشارت عذاب کی دیتے ہین مؤلف مومن سے وہی شخص مراد ہے کہ جسنے پابندی احکام خدا و رسول کی کی ہو اور جمیع معاصی سے پرہیز کیا ہو اور طاعت و خوشنودی خدا مین عمر بسر کی ہو اور اگر معصیت کی ہو تو جیسی معصیت ہوگی ویسا ہی اُسپر عذاب اور سختی قبر مین شروع ہوجاتی ہے اور اُسکی مدت بہت

(۲) حدیث جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مشہور ما بین متکلمین امامیہ کے یہ ہے کہ سوال

ہر دن کے قریب آیا منادی نے ابر میں سے ندا کی کہ لے لے ان لوگون کو مین جبرئیل ہون خدا کا بھیجا ہوا پس ایک آگ اُس ابر سے نکلی اور اُن تینون شخصون کو لے لیا اور دو بچے ایک شخص باقی رہا اُسنے بخدمت جناب یوشع بن نون حاضر ہوکر قصہ بیان کیا جناب یوشعؑ نے فرمایا کہ تو نہین جانتا کہ اُنپر خدا نے غضب نازل کیا اسوجہ سے کہ وہ لوگ اُس فعل سے خوش تھے جو تیرے ساتھ کیا گیا تھا اُسنے کہا کہ مین نے اُنکو معاف کیا حضرت نے فرمایا کہ پہلے سے معاف کرتا تو فائدہ بخشتا اب کیا نفع ہے شاید اسکے بعد ان کو نفع دیوے۔

(۳۸) حدیث ایضا فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ باریتعالیٰ کی نعمت کا شکر ہے کہ گناہان کبیرہ سے اجتناب کرے من مؤلف ہے گناہ کبیرہ سے اجتناب کرنا بجائے خود شکر ہے

(۳۹) موکلین ساتر معاصی جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ نے دارالسلام مین اس حدیث کو قطب راوندی سے تحریر فرمایا ہے۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ مومن کے لیے بہتر ستر ہین جب وہ گناہ کرتا ہے

۱؎ سوال قبر عام نہین ہے مخصوص مومن و مسلم بالغ و کافر بالغ کے لیے ہے پس مستضعفین اور اطفال اور مجانین سے کوئی سوال نہ ہوگا اور اسیطرح اُس شخص سے بھی سوال نہ ہوگا کہ جسکو بعد رکھنے قبر کے تلقین پڑھی جائے پس وہ تلقین جواب مین کافی ہوتی ہے اور جناب شیخ زین الدین شہید ثانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ سوال قبر حق ہے اجماعًا۔

(۲) حدیث ایضًا خلاصہ اسکا یہ ہے کہ فرمایا جناب آنحضرت صلعم نے کہ قبر مین دو فرشتے آتے ہین ایک منکر اور دوسرا نکیر پس میت سے سوال کرتے ہین کہ پروردگار تیرا کون ہے اور دین تیرا کیا ہے پس اگر مومن ہے تو کہتا ہے کہ پروردگار میرا خدا ہے اور دین میرا اسلام ہے اور اگر میت کافر کی ہے تو وہ میت کہتی ہے کہ مین نہین جانتا کہ پروردگار میرا کون پس وہ فرشتے عذاب اسپر قائم کرتے ہین اور اُسکی قبر مین ننانوے سانپ مسلط کرتے ہین کہ اگر انمین سے ایک سانپ

تو انکے دین سے ایک ستر ... ہی پھر اگر توبہ کر لی تو خدا تعالی
فرما دیتا ہی اور سات ستر اُس کے ساتھ اور دیتا ہی اور اگر توبہ نہ کی اور معاصی
کی طرف رفتہ رفتہ بڑھتا گیا تو وہ ستر کم ہوتے چلے جاتے ہین پھر اگر توبہ کر لی تو
خدا تعالی اُنکو بھی واپس کر دیتا ہی اور سات سات ستر اُن کے ساتھ اور دیتا
ہی اور اگر پھر بھی توبہ نہ کی اور قدم بہ قدم گناہون کی طرف بڑھتا
رہا تو وہ فرشتے باریتعالے سے شکایت کرتے ہین اور بالاخر سب ستر جاتے
رہتے ہین اور وہ شخص بلا ستر کے رہ جاتا ہی اُسوقت خدا تعالی وحی فرماتا ہی کہ تم میرے
بندے کو پرون سے چھپا لو اسلیے کہ بنی آدم طعن کیا کرتے ہین اور انکو غیرت نہین آتی
اور مین طعن نہین کرتا اور مجھکو غیرت آتی ہی اگر پھر بھی یہ بندہ توبہ نکرے اور گناہ کیے جائے
تو فرشتہ خدا سے شکایت کرتے ہین اور اپنے پر ہٹا لیتے ہین اور یہ عرض کرتے
ہین کہ اے پروردگار رب تیرے اس بندے نے تو اپنی ظاہری اور باطنی فحش
باتون سے تو ہمکو بھی ناپاک کر دیا اُسوقت خدا تعالی ارشاد فرماتا ہی کہ تم اپنے پر ہٹا لو

اگر زمین پر نفس بھی کے تو ہرگز گیاہ زمین پر نہ جمے اور اُسکی قبر مین دروازہ جہنم کا کھولتے ہین
(۳) حدیث ایضاً خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے کہ منکر و نکیر قبر مین
سوال کرتے ہین کہ پروردگار تیرا کون ہی اگر میت مومن کی ہی تو وہ کہتا ہی کہ پروردگار میرا
خدا ہی پھر وہ سوال کرتے ہین کہ دین تیرا کیا ہی وہ کہتا ہی کہ دین میرا اسلام ہی پھر وہ سوال
کرتے ہین کہ پیغمبر تیرا کون ہی وہ کہتا ہی کہ محمدؐ پھر وہ سوال کرتے ہین کہ کون محمدؐ پھر وہ کہتا ہی
محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ابن عبد اللہ پھر وہ سوال کرتے ہین کہ امام تیرا کون ہی پھر وہ کہتا ہی
فلان ابن فلان اسیطرح دوازدہ امام کا نام لیتا ہی پھر وہ سوال کرتے ہین کہ کسطرح تم نے
پہچانا وہ کہتا ہی کہ خدا تعالے نے مجھکو ہدایت کی پس فرشتے کہتے ہین کہ خواب کر مثل
خواب نوشاہ پس ایک دروازہ دروازہای بہشت سے اُسکی قبر مین کھولتے ہین کہ نو سے

تو اسوقت یہ نوبت ہوجاتی ہی کہ ... کوئی بدی کرے ...

کی روشنی مین کسی جنگل یا سمندر کی گہراں مین کرے تو بھی خداتعالی اُسکو آدمیون کی زبان

پر جاری کردیتا ہی پس تمکو مناسب ہی کہ خدا اسے دعا کرتے رہو کہ تمھاری پردہ دری نہو

دے من مؤلف اس جگہ بنظر مناسب اسیقدر احادیث پر اکتفا کیا جاتا ہی باقی احادیث

انشاءاللہ آیندہ ہر گناہ کبیرہ کے ذیل مین لکھے جائینگے۔

(۶) جسقدر آیات قرآنی و احادیث از نمبر ۳ تا ۵ تحریر ہوچکی ہین اُنسے ثابت ہی کہ

ارتکاب گناہان کبیرہ کا باعث نزول قہر و غضب باریتعالی کا ہوتا ہی اور گناہان کبیرہ

کی وجہ سے طرح طرح کی بلائین نازل ہوتی ہین کہ جیسا از نمبر ۱ تا ۲ تحریر کیا گیا ہی اور یہی

اعتقاد جمیع علماء کا ہی چنانچہ جناب مُلا حسین نوری علیہ الرحمہ کہ علماے جلیل القدر نجف اشرف

سے ہین کتاب دارالسلام مین تحریر فرماتے ہین کہ بلاؤن کی قسمین بہت سی ہین منجملہ اُن کے

مومنین پر جو بلائین نازل ہوتی ہین وہ بعض تو اسوجہ سے ہوتی ہین کہ خدا و رسول نے

جن چیزون سے منع فرمایا ہی اُنسے باز نرہے (جیسے گناہان کبیرہ) اور بعض اسوجہ

بقیہ ابہشت اور گلہاے بہشت قبر مین پہونچتی ہی اور اگر میت اہل خلاف کی ہوتی ہی تو وہ کہتا ہی کہ پیغمبر میرے

محمد ہی اور دین میرا اسلام ہی پس وہ سوال کرتے ہین کہ تو نے کیسے پہچانا وہ کہتا ہی کہ مین نے آدمیون

سے سُنا پس وہ فرشتے ایک گرز اُسکے سر پر مارتے ہین کہ اگر جمیع الانس و جن جمع ہون تو تاب

اُسکی نہین لا سکتے پس میت اُسکی حرارت آتش سے مثل قلعی کی پگہلتی ہی اور دروازہ جہنم کا اُسکی

قبر کی طرف کھولدیتے ہین۔

(۴) حدیث بسند صحیح محاسن مین ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ قبر مومن مین جب

صورتین نہایت خوش و تر داخل ہوتی ہین اور خوشبو اُنسے آتی ہی ایک صورت جو باے راست

کی طرف کھڑی ہوتی ہی وہ کہتی ہی کہ مین نماز ہون اور جو بائے جیب کی جانب ہوتی ہی وہ کہتی ہی کہ

مین زکوٰۃ ہون اور جو سامنے ہوتی ہی وہ کہتی ہی کہ مین روزہ ہون اور جو پیچھے ہوتی ہی وہ کہتی ہی

...ین غیرون کا حد اور رسول نے حکم دیا ہو انکو بجا نہ لائے ...

صدقات وغیرہ وغیرہ ملاحظہ ہون احادیث نمبر پنج و یاز وغیرہ مندرجہ نمبر ۵ باب ہذا پس
سود سے مستحق عقوبت ہوجاتے ہین ایسے امور کا ادنی وبال یہ ہوتا ہی کہ حالت متغیر ہوجاتی ہی
اور نعمت سلب ہوجاتی ہی جیسے افلاس اور تنگدستی اور امراض اور فقر و فاقہ وغیرہ کا عارض
ہونا پس جمیع اسباب مذکورہ باعث نزول بلا کے ہوتے ہین من مؤلف بلا سے مراد
مصیبت کا پڑنا اور عوارض ہلاک کنندہ سے ہلاک ہونا (ملاحظہ ہو نمبر ۲ باب ہذا) اور جو لوگ
نیک ہین یعنی گناہون سے قطعی پرہیز اور اعمال نیک کے کرنے پر تیار رہتے ہین وہ ایسے غضب
اور قہر باریتعالی سے محفوظ رہتے ہین چنانچہ باریتعالی سورہ ہود مین مابین رکوع ۹ و ۱۰ کے فرماتا
...کان تا مُصلِحُونَ اور ای پیغمبر تمھارا پروردگار ایسا بے انصاف نہین ہی کہ جو
...کنان) بستیون کو ناحق ہلاک کردے اور وہان کے لوگ نیکوکار ہون فقط من مؤلف
اور جو مصیبتین انبیا اور اوصیا پر گذری ہین وہ محض انکا امتحان لینے کے لیے یا جو مصیبتین صلحا پر
پڑتی ہین وہ بھی انکے امتحان لینے کے لیے صادر کیجاتی ہین کہ جیسا باریتعالی سورہ بقر مین

...مین حج وعمرہ ہون اور جو بائین کی جانب ہوتی ہی وہ کہتی ہی کہ مین احسان ہون کہ جو برادران مومن کے
ساتھ کیا تھا اور چھٹی صورت کہتی ہی کہ مین ولاے آل محمد ہون من مؤلف یہ نتیجہ اُس نماز اور روزہ
اور زکوۃ اور حج وعمرہ اور احسان یعنے صدقات اور ولائے آل محمد کا ہی کہ جو باسید خوشنودی خدا کے
...اور اگر کچھ ریا شامل ہی تو اُس عمل کا کوئی نتیجہ بعد مرنے کے نہین ملتا ملاحظہ ہو باب صدقات کتاب ہذا
...حدیث ایضاً خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ قبر مومن مین ایک دروازہ دروازہاے
بہشت سے کھولدیا جاتا ہی پس خوشبو گلہاے بہشت کی قبر مین داخل ہوتی ہی اور قبر اُسکی آگے
پیچھے اور دہنی جانب راست و بجانب چپ بقدر ایک ماہ راہ کے وسیع ہوجاتی ہی اور قبر کافر مین
ایک دروازہ دروازہاے جہنم سے اُسکی قبر مین کھولا جاتا ہی کہ بوے بد اور آتش جہنم قبر مین داخل
...جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مؤید اس حدیث کے بہت احادیث ہین من مؤلف

ما بین رکوع ۱۸ و ۱۹ کے فرماتا ہی ولنبلونکم بشیئٍ ماھم المھتدون اور البتہ ہم
خوف اور بھوک سے اور مال وجان اور پیداوار (اراضی) کی کمی سے آزمائینگے
اور (اے پیغمبر) صبر کرنیوالون کو خوشنودی خدا اور کشائش کی) خوشخبری سناد
جب انپر مصیبت آپڑتی ہی تو بول اُٹھتے ہین کہ ہم تو اللہ ہی کے ہین (ہمکو جس حال
چاہے رکھے) اور ہم اُسیکی طرف لوٹ کر جانے والے ہین (تو وہ ہمکو ہمارے صبر کا
دیگا) یہی لوگ ہین جن پر انکے پروردگار کی عنایت اور رحمت ہی اور یہی راہ راست
پر ہین مِن مؤلف نیک لوگون پر جو مصیبتین پڑتی ہین وہ محض اُنکے امتحان کی غرض
نہ دوسری وجہ سے۔

(۷) مکائد شیطان ارتکاب گناہون کا زیادہ تر کید شیاطین سے ہوتا ہی
شیطان کی کوئی انتہا نہین ہی بعض مواقع پر ایسا ہوتا ہی کہ جب شیطان یہ سمجھ لیتا
میرے کید مین یہ نہین پھنستا تو اُسوقت شیطان اُسکے رفقا اور دوستون کو در
اسکے بعد رفقا اور دوست اُسکے باعث مضرت عقبی کے ہوجاتے ہین چنانچہ جناب

نمبر ۱۵۰ اور قریب قریب اسی کے اُن لوگون کی قبر کی حالت ہی اگرچہ مذہب امامیہ ہون کہ جنھون
اپنی تمام عمر معصیت مین گذاری اور واجبات کو ادا نہین کیا تا بمقابلہ اعمال حسنہ کے معصیت
مین عمر زیادہ گذری غرض کہ جسقدر اور جیسی معصیت ہو گی اُسیقدر اور ویساہی عذاب
قبر مین شروع ہوجاتا ہی یعنے جیسے گناہ ہونگے ویساہی عذاب قبر مین ہوگا۔
(۶) مِن مؤلف احادیث حالات قبر مین بہت ہین خلاصہ انکا یہ ہی کہ اگر میت ایسے
کہ جسنے جمیع معصیت سے احتراز کیا ہی اور عبادت اور طاعت خدا اور خوشنودی خدا
عمر بسر کی ہی تو قبر بھی اُسکی مثل بہشت کے ہوجاتی ہی اور اگر معصیت کی ہی تو جیسی معصیت
ویساہی عذاب قبر مین نازل اور شروع ہوجاتا ہی بعض گناہ ایسے ہین کہ جنکا زمانہ برزخ
طی ہوجائیگا اور بروز قیامت کوئی مواخذہ اُسکے ذمہ نہ رہیگا زمانہ برزخ اُس زمانہ کو

...سین نوری علیہ الرحمہ دار السلام مین تحریر کی ہاتے ہین نہ کتاب ... ہین ...

سے ارشاد فرمایا کہ شیاطین کے فریب اور وسوسے ہر شخص پر بحیثیت اُسکی منزلت کے
ہوتے ہین خواہ وہ منزلت طاعت مین ہو یا معصیت مین ہو پس جسکو جیسا مرتبہ طاعت
یا معصیت مین حاصل ہی اُسی کے مطابق شیاطین لوگون پر غلبہ پاتے ہین اوّل
...یہ ہی کہ وہ مباح امور کے کرنے کی تحریک کرتا ہی اور مطلب یہ ہوتا ہی کہ یاد خدا سے
...غافل کردے اور انسان کی توجہ اپنی طرف اور اپنے دوستون کی طرف پھیر لے اور
...انسان کو اپنی ذات کی اصلاح یا دوسرے برادران مومن کی ہویت سے باز رکھے
...چنانچہ حدیث کمیل مین یہ حدیث پوری رسالہ زاد المومنین مین تحریر ہو چکی ہی اس ایک
...حدیث مین قریب ایک سو کے وصایاے جناب امیرؑ ہین اغواے شیاطین کے ذکر
مین آنحضرت نے فرمایا کہ شیاطین کے ذکر مین آنحضرت نے فرمایا کہ شیاطین تجھکو فریب
دینگے اگر تونے اُنکی بات نہ مانی تو وہ تیرے ساتھ مکر کرینگے اور خواہشات نفسانی کو
تیرے دل مین بڑھا دینگے اور بہت سی آرزوئین دل مین پیدا کرینگے اور تجھپر غالب آئینگے

...جو زمانہ موت سے تا قیامت گذرے اور بعض گناہ ایسے ہین کہ جنکا عذاب برزخ مین بھی ختم نہ ہوگا
...بعد یوم حساب وکتاب کے بھی اُسکی سزا دیجائیگی یعنے بروز قیامت بعد حساب کے داخل جہنم کیا
...جائیگا بعد سزاے جہنم کے داخل بہشت ہوگا اور بعض گناہ ایسے ہین کہ مثل کفار کے ہمیشہ جہنم
...مین رہیگا نہ ایسے شخص کی شفاعت ائمہ علیہم السلام فرمائین گے اور نہ ایسا شخص کبھی بخشا جائیگا
...مذہب اثنا عشری کا ہو اور وہ گناہ وہ ہین کہ جنمین بارتعالی نے وعدہ فرمادیا ہی کہ جو
...شخص ایسا کریگا ہمیشہ جہنم مین رہیگا مثل قتل مومن کے پس اگر کوئی شخص مذہب اثنا عشری
...مومن کو قتل کرے تو وہ شخص ہمیشہ جہنم مین رہیگا ملاحظہ ہو باب پانچ معاصی و تفصیل گناہان
...گناہ قتل نفس مندرجہ حرف (ب) باب مذکور اور بعض اعمال ایسے ہوتے ہین کہ
...کی وجہ سے فشار قبر اور ضغطہ قبر ہوتا ہی چنانچہ حدیث ہی۔

اور نیک امور کو تجھ سے بھلا دینگے اور بعض نیکیون سے تجھکو روکین گے اور بعض اعمال کی جانب راغب کرینگے اور یہ خیال ڈالین گے کہ اللہ سے حسن ظن رکھنا چاہیے یہانتک کہ تجھکو اسکا امیدوار بنا دینگے پس اسی فریب مین آکر تو خدا کی نافرمانی کا مرتکب ہوگا اور نافرمان کی جزا جہنم ہی یہ مضرت بعض دفعہ انسانی مصاحبون سے بھی پہونچتی ہی اسلیے کہ شیطان اُنھین کو زیادہ تر اپنا کارندہ بنا لیتا ہی یعنے جب دیکھتا ہی کہ یہ شخص میرے دام مین اچھی طرح نہین آتا تو اُسکے مصاحبون کو اُسکے بہکانے کی ترغیب دیتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مومن ذکر خدا اور دعا اور بکا یا اسی قسم کی باتون مین مشغول ہی تو شیطان اس قسم کے وسوسے اُسکے دل مین ڈالتا ہی کہ کم از کم اُسکا رونا ہی موقوف ہو جائے اور آنسو ہی تھم جائین یا ذکر خدا ہی موقوف ہو جاے یا زبان ہی خاموش ہو جاے یا وہ تحصیل علم دین مین مشغول ہی یا کسی بیان مین کہ جو باعث حصول مدارج عقبیٰ کا ہی یا کسی اور اعمال خیر مین کہ جو باعث حصول ثواب آخرت کے ہین مشغول ہی تو اُسکی حالت ہی تبدیل ہو جائے یا بیان ہی اُسکا بدل جائے پس خیال کرو کہ اگر اُسوقت اُسکے دل کو کھانے یا کسی

(۷) حدیث از حق الیقین جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کہ ابن بابویہ و دیگر علما نے جناب امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جسوقت سعد بن معاذ انصاری کا انتقال ہوا جناب رسولخداؐ پابرہنہ اُسکے جنازے کے ساتھ گئے اور کبھی جنازے کو سیدھی جانب اور کبھی بائین جانب پکڑا اور خود جناب رسولخداؐ نے اُسکو قبر مین اور اُسکی قبر کو مٹی و پتھر وغیرہ سے مضبوط کیا پس مادر سعد نے کہا کہ ای سعد تجھکو بہشت پس جناب رسولخداؐ نے فرمایا کہ سعد کو فشار قبر ہوگا پس صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ جیسا آپ نے سعد کے ساتھ کیا ہی دوسرے کے ساتھ نہین کیا (یعنے اُسکے جنازے کے ساتھ پابرہنہ گئے اور اُسکے جنازے کو خود پکڑا اور خود قبر مین اُتارا اور خود اُسکی قبر کو درست کیا ایسا کسی کے ساتھ نہین کیا) فرمایا کہ مین نے دیکھا کہ ملائکہ پابرہنہ اُسکے جنازے کے ساتھ

...لغو یا لہو ولعب کی طرف مائل کردے تو بجہ ...

...اعمال کردہ بجالانے کی صلاح دیتا ہی تاکہ اسکا نفس مخالفت خدا کا مشتاق ہوجاے

...اور اُسکے سبب سے فعل حرام کی بھی جرأت اُسکو حاصل ہوجاے تاکہ اُسکے بعد

...تعالی اُس سے اپنی توفیق سلب کرے اور اسپر بند ودی یا بدیر وہ مصائب

...نے عذاب، نازل ہوجنکا وہ مستحق ہوا اسی سبب سے جناب ائمہ علیہم السلام نے

...اعمال کردہ کے کرنیوالے لوگون کے عذاب اور اُنکے وجوہ دکھلا دیے ہین جیسا کہ

...تہذیب الاحکام مین عذاب صلوۃ مین جناب امام جعفر صادقؑ سے منقول ہی کہ جسوقت

...نماز مین ہو تو سمجھو کہ ہم خدا کے روبرو موجود ہین پس اُسوقت اُنگلیان نہ چٹخاؤ اور کان

...اور ٹھکر نہ کھڑے ہو کیونکہ ایک گروہ کو نماز مین یہی دو حرکتین کرنیکی وجہ سے عذاب دیا گیا تھا

...تیسرا درجہ یہ ہی کہ وہ صغیرہ گناہ کے ارتکاب کی راہ دیتا ہی تاکہ نفس اسکا عادی ہوکر

...کبیرہ کے ارتکاب کو آسان سمجھے چوتھا درجہ یہ ہی کہ خود کبائر کے ارتکاب کی رغبت

...دیتا ہی یا کبیرہ مین بھی جن گناہون کا بڑھا ہوا درجہ ہی اُنکے کرنیکی طرف راغب کرتا ہی یا کبیرہ بالاے

...مین بھی یا برہنہ ہوا اور ہاتھ میرا جبرئیل کے ہاتھ مین تھا جس جگہ اُسکے جنازے کو جبرئیل پکڑے تھے

...کرتا تھا عرض کیا کہ کونسا عمل اس سے ایسا ہوا کہ جسکی وجہ سے فشار قبر ہوگا فرمایا آنحضرت

...اپنے اہل کے ساتھ کج خلقی کرتا تھا من مؤلف اس حدیث کی مؤید اور بہت احادیث ہین

...یہ کہ اعمال بد کا نتیجہ ضرور بھگتنا ہوگا غور کرنا چاہیے سعد بن معاذ کے اعمال خیر پر کہ جنکی وجہ سے

...کرنے اور جناب رسولخدا صنے مشایعت جنازہ کی اور جناب رسولخدا صنے خود اُسکو قبر مین

...اور اُسکی لحد کو درست کیا مگر چونکہ اسکا یہ ایک عمل بُرا تھا کہ وہ اپنے اہل کے ساتھ کج خلقی

...پس خداتعالی نے اُسکی سزا فشار قبر اُسکو دی اور فشار قبر بھی دنیا کی جمیع سختی اور تکالیف

...سخت تر سزا ہی پس اسیطرح ہر عمل پر خیال کر لینا چاہیے اگرچہ انسان صاحب تقوی ہوا اور

...عبادت خدا اور خوشنودی خدا مین اپنی عمر بسر کی ہو اگر ایک عمل بھی اُسکا برا ہوگا تو ضرور اُسکی

کبیرہ کرنیکے لیے کہتا ہی ایسی صورت مین شیطان بصورت انسان زیادہ ابلیس کا کام
انجام دیتے ہین اور شیاطین اُن افعال بد کی قباحت کو کم کر کے دکھلاتے ہین اور
حالت مختلف طبقات مین مختلف ہوتی ہی پانچوان درجہ یہ ہی کہ شیاطین اس امر
اغوا کرتے ہین کہ اسلام کا اظہار کرے اور کفر کو دل مین رکھے یا کفر مین جو بڑھا ہوا د
اسکو اختیار کرے اور یا جس حد تک کفر کی پہونچ چکا ہی اُسی پر قائم رہے اور آ
مین بہت ہی تھوڑے ایسے ہین کہ جو شیطان کے اس اغوا کے مدارج مین خوض و فکر
کرین بلکہ ان معاملات مین بہت سے اہل علم کو بھی قاصر پایا جاتا ہی چھٹا درجہ کہ شیطان
کا یہ ہی کہ ان لوگون کی نظر مین جو عابد ہین اُنکی عبادت کو زینت دیدیتا ہی پس اُنکو یہ گمان
پیدا ہو جاتا ہی کہ ہماری عبادت بھی کوئی چیز ہی اسوقت وہ اُنکو ایسے امور کی جانب مائل
کر دیتا ہی کہ جس سے وہ مہلکہ مین پڑ جائین اور کبھی نجات ہی نہ پائین چنانچہ مصباح
مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کی حدیث ہی کہ تجھکو اپنی طاعت کا خیال دھوکے مین نہ ڈالے
کہ اُس سے ننانوے دروازے خیر و برکت کے کھلتے ہین پس جسوقت سو در

سزا اُسکو بھگتنا ہوگی کیونکہ وعدہ باریتعالیٰ کا جھوٹا نہین ہو سکتا باریتعالیٰ سورہ زلزال مین فرماتا ہی فمن
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ پس جو شخص عمل کریگا نیک برابر ذرہ
کے دیکھے گا اُسکو (یعنے اُسکی جزا کو) اور جو شخص عمل کریگا بد برابر ذرے کے دیکھے گا اُسکو (یعنے
اُسکی سزا کو) اور بھی آیات قرآنی و احادیث آیہ مذکورہ کے مویدہین پس خلاصہ اُن سب کا
کہ اگر غیر مومن بھی کوئی عمل نیک کریگا تو خدا تعالیٰ اُسکو اُسکی جزا دیگا یعنے اُسکے عذاب مین تخفیف
کریگا اور اگر مومن عمل حرام کریگا تو اسکی سزا ضرور پائیگا۔

(۸) حدیث از تفسیر منہج فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ بعد قبض روح بندہ مومن کے
اُسکی قبر مین پھر عود کرتی ہی اور دو فرشتے اسکے نزدیک آتے ہین اور اُس سے پوچھتے ہین
کہ خدا تیرا کون ہی اور پیغمبر اور امام تیرا کون ہی اگر جواب مطابق دے تو منادی آسمان سے

شیطان کے خلاف پر مضبوط رہے اور اُسکے راستے پر چلنے سے رکجانے
اسکے تمام ارادونکو توڑتا رہے من مؤلف ناتوان رحمہ یہ ہی کہ شیطان
سنت مؤکدہ کے ادا کرنے سے روکتا ہی کہ جو باعث شرف و مدارج عقبیٰ کے ہین
نماز شب یا اوقات فضیلت پر نماز واجبہ کا ادا کرنا یا نوافل یومیہ کا پڑھنا
سے اہل علم کو امور مذکورہ کے ترک کی رغبت دیتا ہی اور اُنکی دلون مین
سمادیتا ہی کہ اوقات فضیلت پر نماز واجبہ کو ادا کرنے اور نوافل یومیہ کے
سے کوئی نفع نہین ہی اور اُنکو اُنکی نظرون مین اچھا کرکے دکھلا دیتا ہی ذرا
کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ ایسے مستحبات مؤکدہ کے ترک کرنے سے آخرت
مین کیسا مضرت رسان نتیجہ نکلتا ہی اور دنیا مین بھی اسکا مآل اُٹھانا پڑتا ہی
ملاحظہ ہون باب اُنیس[19] و بائیس[22] وغیرہ کتاب ہذا۔
وصایائے جناب امیر[ع] اس جگہ بنظر مناسب جناب امیر[ع] کی اُن وصیتون

ہر کہ میرے بندے نے جواب باصواب دیے بعد اسکے دریچے بہشت کے اُسکی قبر مین
جاتے ہین تا کہ نسیم بہشت اُسمین داخل ہو اور تحفے بہشت کے اُسکے نزدیک لائے
اور اگر جواب باصواب نہ کہا اور کہا مین واقف نہین ہون کہ خدا اور رسول و امام
بس وہ اس سے کہتے ہین کہ تو جب تک زندہ تھا گنہگار تھا اور جب مرا تو شقی مرا
ایک دروازہ دروازہای دوزخ سے اُسپر کھولدیتے ہین اور گرز آتشین اُسکے سر پر
کہ تمام قبر آگ سے بھر جاتی ہی اور وہ فریاد کرتا ہی کہ تمام حیوانات زمین کے سنتے
والس من مؤلف اگر مرتکب معاصی نہین ہی تب تو جواب باصواب کا نتیجہ وہ ہی
بیان ہوا اور اگر صاحب معاصی ہی تو اگرچہ وہ شخص خدا و رسول و دوازدہ امام کے
بسبب اُن معاصی کے کہ جو اُسنے کیے ہین عذاب شروع ہو جائیگا یعنی جیسے گناہ ہون ویسا عذاب ہوگا

یہ پوری حدیث رسالہ زاد المومنین مین تحریر ہوچکی ہو ۱۲

سے بعض وصیتون کو کہ جو کمیل ابن زیاد سے ارشاد فرمائین تحریر کیا ہے

ہین جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ بشارت المصطفی لشیعۃ المرتضی سے تحریر فرماتے

ہین کہ صاحب کتاب مذکور محمد ابن اسحاق سعید ابن زید ابن ارطات سے نقل کرتے ہین

کہ مین کمیل ابن زیاد کی ملاقات کو گیا اور اُنسے جناب امیرؑ کے کچھ فضائل دریافت کیے

تو اُنھون نے کہا کہ آیا مین تمکو ایسی وصیّت کی خبر دون جو آنحضرت نے مجھکو فرمائین

اور وہ تمھارے لیے دنیا مین سب سے بہتر ہین مین نے کہا ضرور پس کمیل نے فرمایا

کہ ایک دن آنحضرت نے مجھ سے ارشاد فرمایا (منجملہ مولف بعض وصیتین انمین سے

اس جگہ لکھی جاتی ہین) ای کمیل زکوٰۃ کے دینے سے اور مومنین کے ساتھ رعایت

کرنے سے اور اقربا کے ساتھ صلہ رحم کے ساتھ پیش آنے سے مال مین برکت ہوتی

ای کمیل مومنون کو جو کچھ دے تو اُس سے زیادہ اپنے قریب مومن کو دے اور

اُنکے ساتھ زیادہ مہربانی سے پیش آ اور مسکینون پر تصدق کرتا رہ۔ ای کمیل سائل کے

سوال رد نکر گو اسکو خرمے کا ایک ٹکڑا یا نصف انگور ہی کیون ندے ای کمیل

فصل چوبیسوین استخارات مین

(۱) کتاب فتح الابواب مین سید رضی علیہ الرحمہ نے اس حدیث کو تحریر فرمایا ہے۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جب استخارہ قرآن مجید سے کرے پس اوّل تین مرتبہ

سورہ توحید پڑھے اور پھر تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے پھر ایک مرتبہ

اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ تَفَاءَلْتُ بِکِتَابِکَ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ فَاَرِنِیْ مِنْ کِتَابِکَ

مَا ھُوَ الْمَکْتُوْمُ مِنْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ فِیْ عِلْمِکَ پس قرآن مجید کو کھولے اور داہنی طرف

کی جانب کے صفحہ مین سطر اول پر عمل کرے نیت اوّل کرے کہ فلان امر مین استخارہ کرتا ہون

جیسا تیرا حکم ہوگا ویسا عمل کرونگا بعد نیت کے سورہ توحید وغیرہ بطریق مذکورہ پڑھے

سکی عزت فضول قیل و قال ترک کرنا اور ریاکاری سے بچ اسلیے کہ اُس صورت مین
الون کو تو اپنی ذات سے دھوکا دیگا وہ تیرے دھوکے مین آجا مینگے اور بھائیون کو
دیگا (یعنی تیرے بھائیون مین بھی ریاکاری کی عادت پڑیگی اور ریاکاری گناہ کبیرہ ہی)
کمیل ہر حال مین سچی بات کہ اور متقیون سے مل اور فاسقون کو چھوڑ دے ای کمیل
منافقین سے علٰحدہ رہو اور خائنین کی صحبت مین نہ بیٹھ اور ظالمین کے پاس نہ جا اور درشتی
اور اُنکے کامون مین شرکت نہ کر اور اُنکی عظمت نکر کہین تو انکا مطیع نہ ہو جاے اور نہ اُنکی
مجالس مین شریک ہو کہ خدا تجھ سے ناراض ہو جاے (یعنے چونکہ خائنین اور ظالمین وغیرہ
وغیرہ صاحب معاصی ہین اُنکی صحبت مین شریک ہونے سے کہین ایسا نہو کہ تو بھی غضب خدا
مین آجاے) ای کمیل اگر مجبورًا تجھکو ظالمین کے روبرو جانا پڑے تو برابر ذکر خدا کرتا
رہ خدا پر توکل کر اور اُنکے شر سے خدا کی پناہ مانگ اور اُنسے علٰحدہ رہ اور دل سے اُنکے
افعال کو برا سمجھ اور خدا کی بزرگی کا اسطرح اظہار کر کہ وہ بھی سُن لین کہ اس سے تیری ہیبت

(۲) جناب ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے اپنے والد ماجد محمد تقی علیہ الرحمہ سے اور انھون نے شیخ
عظیم الشان شیخ بہاء الدین علیہ الرحمہ سے اور اُنھون نے اور علماے کرام سے اور علماے کرام
نے جناب صاحب الامر سے روایت کی ہی استخارہ تسبیح کا اسطرح نقل فرمایا ہی (اول نیت
کرے بعد اُسکے) تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے بعد اُسکے تسبیح کے دانون کو
اپنے مٹھی مین کرے اور دو دو دانے شمار کرے اگر طاق رہے بہتر ہی اور جفت رہے انکار سمجھے
(۳) استخارہ تسبیح کا اسطرح بھی ہی کہ اول نیت کرے بعد از ان تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اسکے تین مرتبہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ پھر تین مرتبہ درود شریف
پڑھے دو دو دانے گنین پس آخر مین اگر دو دانے باقی رہین تو بد ہی اور اگر دانہ باقی رہے تو نیک ہی
(۴) جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کتاب السعادت سے تحریر فرماتے ہین -

اُنکے دلونمین سمجھ جائیگی اور آنکے سر تلے تو آسودہ کر دیا [illegible]

بجالا اور کل مومنون کو ایسا ہی کرنا چاہیے من مؤلف جو شخص شکر بجا نہین لاتا اور

ناشکری کرتا ہی تو خدا تعالی اس نعمت کو سلب کر لیتا ہی اور ناشکری کرنا گناہ کبیرہ سے

ہی ای کمیل جسوقت کوئی سختی اگر پڑے تو اُسوقت لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ

العَظِیْمِ کہو کہ یہ کلمہ کفایت کریگا اور ہر نعمت کے ملنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہو کہ وہ اور زیادہ

ہوگی اور جسوقت تمہارے رزق کے ملنے سے دیر ہو جاوے تو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ زیادہ

کہو کہ اس سے تمہارا رزق وسیع کر دیا جائیگا من مؤلف بوقت سختی اور تنگی اور

فقر کے جو شخص کلمہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ تا آخر کہے خدا تعالی اسکو دفع فرماتا ہی اور ہر نعمت

پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے یعنے اُسکا شکر کرنے سے نعمت زیادہ ہوتی ہی اور بوقت تنگدستی و

افلاس و فقر کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ زیادہ کہے باعث دفع تنگدستی

وغیرہ کا ہوتا ہی بشرطیکہ استغفار دل سے ہو یعنے پھر ارادہ گناہ کبیرہ کے کرنیکا نہو

ای کمیل شیاطین فریب دیتے ہین وسوسہ ڈالتے ہین طرح طرح سے پھسلاتے ہین

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عم نے کہ اول سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ توحید تین مرتبہ

اور درود شریف پندرہ مرتبہ پڑھے بعد اسکے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَجَدِّہٖ

وَاَبِیْہِ وَاَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ

لِیَ الْخِیَرَةَ فِیْ ھٰذِہِ السُّبْحَةِ وَاَنْ تُرِیَنِیْ مَا ھُوَ الْاَصْلَحُ لِیْ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا

اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَ اَصْلَحُ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فِعْلَ مَا اَنَا عَازِمٌ

عَلَیْہِ فَأْمُرْنِیْ وَاِلَّا فَانْھَنِیْ فَاِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پس تسبیح کے دانون کو مٹھی مین

لے اور شمار کرے اور کہے ایک دانے پر سُبْحَانَ اللّٰہِ اور دوسرے دانے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اور تیسرے دانے پر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پس اسیطرح شمار کرتا جاوے اگر اخیر دانہ سُبْحَانَ اللّٰہِ

کا ہو تو اُس کام کا کرنا نکرنا اختیاری ہی اور اگر اخیر دانہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا ہو تو حکم سمجھے [illegible]

کی طاعت یا معصیت کے درجے کے موافق ہوتا ہی اور اپنے تصرف کے موافق وہ
ان پر غالب آجاتے ہین ای کمیل جب شیطان تمہارے دل مین کوئی وسوسہ ڈالے
تو یہ کہو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْقَوِیِّ مِنَ الشَّیْطَانِ الْغَوِیِّ وَاَعُوْذُ بِمُحَمَّدٍ نِ الرَّضِیِّ
مِنْ شَرِّ مَا قَدَّرَ وَقَضٰی وَاَعُوْذُ بِاِلٰہِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس سے تم ابلیس اور کل شیاطین کے مکائد سے
محفوظ رہوگے ای کمیل کوئی دشمن شیطان سے زیادہ دشمنی کرنیوالا نہین ہی اور کوئی
نقصان پہونچانیوالا شیاطین سے زیادہ نقصان پہونچانیوالا نہین ہی جسوقت (شیاطین)
عذاب الیم مین جمع ہوجائینگے تو وہ عذاب اُنسے کسیطرح کم نہ کیا جائیگا اور کسی
بلا کی سے وہ وہانسے جا نہ سکین گے ہمیشہ اُسی مین رہینگے ای کمیل خدا تعالی کا غصہ
اس شخص کو احاطہ کیے ہوئے ہی جو خدا کا نام لیکر اور اسکے نبی کا نام لیکر اور دعائین
پڑھکر اور اَعُوْذُ بِاللّٰہ کہکر اور نبی کی عترت کا واسطہ دیکر اپنے آپکو انھین شیاطین سے

بچائی اور اگر اخیر دانہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ہو تو انکار سمجھے فقط یہ استخارہ مجربات صحیحہ وکنوز مخفیہ سے ہی۔

(۵) جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ نے کافی مین اور نیز
دیگر علمانے بسند مرسل جناب ائمہ معصومین علیہم السلام سے روایت کی ہی کسی شخص نے اُنحضرات سے
دریافت کیا کہ اکثر اوقات مجھکو ضرورت مشورہ کے ہوتی ہی اور کسیکو نہین پاتا ہون کیا کرون
ارشاد فرمایا کہ مشورہ اپنے خدا سے عرض کیا کیونکر کرون فرمایا کہ مطلب اپنا دل مین رکھو اور
ایک پرچہ پر لا اور دوسرے پرچہ پر نعم لکھکر علیحدہ علیحدہ مٹی مین رکھکر دو گولیان بنا دے اور
ان دونون گولیون کو جاے نماز کے نیچے رکھکر دو رکعت نماز پڑھ بعد نماز کے کہو یَا اَللّٰہُ اِنِّیْ
اُشَاوِرُکَ فِیْ اَمْرِیْ ھٰذَا وَاَنْتَ خَیْرُ مُسْتَشَارٍ وَمُشِیْرٍ فَاَشِرْ عَلَیَّ بِمَا فِیْہِ صَلَاحٌ وَ
حُسْنُ عَاقِبَۃٍ پس ہاتھ کو نیچے جاے نماز کے لیجا کر ایک گولی نکالے اگر نعم ہو تو اس کام کو کرے

شر سے محفوظ نہین رکھتا اے کمیل سیاطین تجھکو دھوکا دینے کے سبب تو انکی نہ ماننے کا
تو وہ تیرے ساتھ چال چلین گے اسطرح کہ شہوات اور آرزون کا ملجانا اور آرزون
کا پورا ہوجانا پس اسی کے خیال مین تجھکو ڈالدینگے تجھپر خود غالب آئینگے اور تجھکو نیکی
سے باز رکھین گے اور بدی کا تجھکو حکم دینگے اور خدا کی طرف سے یہ گمان تیرے
دل مین پیدا کرینگے کہ اُس سے تو بخشش کی امید ضرور ہی پس ان ترکیبون سے دھوکا
کھا کر تو نافرمانی کریگا اور نافرمانی کا نتیجہ جہنم ہی من مؤلف اسمین کوئی شک نہین کہ
خدا سے امید بخشش کی ضرور ہی اور اسکا نام غافر الذنوب اور غفور اور عفو وغیرہ ہی
مگر اُسی کے ساتھ ہمکو یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ اُسکا نام قہار بھی ہی لہذا اُسکے قہر کا بھی خوف واجب
ہی اس سبب سے جہان اُسنے چند اہل معاصی بخشدیے وہان اُسنے بسبب ارتکاب
معاصی کے اُمتین کی اُمتین اور شہر کے شہر بھی تباہ اور غارت کردیے اور اُسکی یہ سزا
ابتک جاری ہی اور جاری رہیگی آیات قرآنی و احادیث سے ثابت ہی کہ چند ہی نفوس بخشے
گئے مگر معاصی کی وجہ سے ہزارہا اور لاکھون نفوس معذب کیے گئے اے کمیل خدا تعالیٰ

(۱۶۰) اگر لا ہو تو اُس کام کو ترک کرے۔

(۶) استخارہ ذات الرقاع جناب محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ نے کافی مین اس حدیث کو تحریر فرمایا ہی
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ جسوقت ارادہ کرے تو کسی عمدہ کام کا کہ اسمین تردد
ہووے تو بس تین پرچے کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیَرَۃٌ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اپنا نام
اور اپنی مان کا نام لکھے اِفْعَلْہُ اور تین پرچے کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیَرَۃٌ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اپنا نام
اور اپنی مان کا نام لکھے لَا تَفْعَلْہُ بعد اسکے ان چھ پرچون کو جاے نماز کے نیچے رکھے بعد اسکے
دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد فراغ نماز کے سجدہ کرے اور سجدے مین ایک سو مرتبہ
کہے اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ بعد ازان سر سجدے سے اُٹھا کر بیٹھے اور
دونون ہاتھ دست بدعا کر کے کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ

کے اس قول کو یاد رکھ الشیطان سول لهم و املی لهم یعنی شیطان نے انکو

فریب دیا اور خدا نے انکو ڈھیل دی **من مؤلف** اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بسبب ارتکاب

معاصی کے انسان کو باریتعالی ڈھیل دیتا ہی کہ یہ اور گناہ سمیٹے اگر اسنے بسبب

خوف خدا کے فورًا توبہ کر لی بشرطیکہ وہ گناہ حق الناس مین نہون تو خدا تعالی اسکی

توبہ کو قبول فرماتا ہی اور اگر معاصی مین آلودہ رہا تو بالآخر قہر و غضب باریتعالی کا نازل

ہوجاتا ہی ملاحظہ ہون آیات قرآنی مندرجہ نمبر ۳ باب ہذا ای کمیل خدا تعالی کے اس

قول کو یاد رکھ جو اُسنے ابلیس سے فرمایا وَاجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْ

هُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا

یعنے تو اپنے سوار اور پیادون سے اُنپر حملہ کر اور اموال اور اولاد مین تو انکا شریک

ہوجا اور اُنکو وعدہ دے حالانکہ شیطان سوائے فریب کے اور کوئی وعدہ نہین دیتا

ای کمیل ابلیس اپنی ذات سے کوئی وعدہ نہین دیتا بلکہ جو وعدہ دیتا ہی وہ خدا کی

طرف سے دلاتا ہی تاکہ لوگون کو معصیت خدا پر مائل کرے اور انکو ہلاک کرے ای کمیل

---

(۶) فِي جَمِيعِ أُمُورِي فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ بعد اسکے اُن چھ پرچون کو جائے نماز کے نیچے رکھ دے

بعد اسکے ایک ایک پرچہ نکالے اگر تین پرچے پے در پے اِفْعَلْهُ کے نکلین تو اُس کام کو کرے اور

اگر تین پرچے پے در پے لَا تَفْعَلْهُ کے نکلین پس اُس کام کو نکرے اور اگر ایک پرچہ اِفْعَلْهُ کا نکلے

اور دوسرا پرچہ لَا تَفْعَلْهُ کا نکلے یا برعکس اسکے پس پے در پے پانچ پرچے نکالے اُن پرچون مین اگر

اِفْعَلْهُ کے پرچے زیادہ ہون تو اُس کام کو کرے اور اگر لَا تَفْعَلْهُ کے پرچے زیادہ ہون

تو اس کام کو نکرے ۔

(۷) من مؤلف استخارے کا دیکھنا بعد نماز واجبہ کے افضل ہی بشرطیکہ نماز واجبہ وقت فضیلت

پر ادا ہوا ہو اور ابھی وقت فضیلت اُس نماز کا باقی ہو کہ استخارہ کرے اور واسطے نکاح اور بوقت

خریدنے مکان یا زمین یا اسپ کے ضرور استخارہ کرے اور اُسپر عمل کرے اس سبب سے کہ بعض

شیطان بڑے لطیف مکر پیش کریگا اور پیش بات تو جانتا ہی کہ عبادت تمکو زیادہ پسند ہی تو
اُسکی نسبت یہ نہ کہیگا کہ تم چھوڑ دو بلکہ اسپر (یعنے عبادت پر) نازان کر دیگا اور تمکو یہ خیال
پیدا ہوگا کہ مین ملک کریم ہون اور وہ شیطان رجیم ہی پس جسوقت اسطرح تمہارے
دل مین اطمینان پیدا کر دیگا اور تم اُس عبادت پر بھروسہ کر لوگے اسوقت وہ تم کو
مہلکات مین ڈالدیگا کہ جن سے کبھی نجات ہی نہ ہوگی **من مؤلف** نازان ہونا
عبادت یا دیگر کار خیر پر باعث اُسکے حبط ہو جانیکا ہوتا ہی یہ فعل گناہ کبیرہ بھی ہی
ابلیس شیطان کے پاس ایک جال ہی کہ وہ پھیلا دیتا ہی اُس سے بچتے رہو کہیں
ایسا نہ ہو کہ تم اُسمین جا پھنسو ابلیس شیطان کا جال تمام زمین پر پھیلا ہوا ہی کہ
اُس سے کوئی نجات نہین پاتا سوائے اسکے کہ جو ہم سے متمسک ہو اور خدا تعالیٰ
نے تمکو اوّل ہی بتلا چکا ہی کہ اُس سے کوئی نجات نہ پائیگا سوائے خدا کے بندے کے
اور خدا کے بندے وہ ہین جو ہمارے دوستدار ہین **من مؤلف** بعد سزا
گناہان کبیرہ کے جو لوگ جہنم سے نکال کر داخل بہشت کیے جائینگے وہ لوگ ایسے

۱۶۲ مکان اور زمین اور اسپ اور انسان مین نحوست ہوتی ہی۔

۲۵

فصل پچیسوین فضیلتِ نکاح وصیغۂ نکاح وفضیلتِ جماع

و اوقاتِ جماع مین

(۱) حدیث از وسائل الشیعہ حدیث اربعمأتہ مین جناب امیرؑ سے مروی ہی کہ فرمایا آنحضرت
نے کہ تزویج سنت رسول خدا ہی جناب رسول خداؐ فرماتے تھے کہ جو کوئی چاہے کہ میری سنت کی
پیروی کرے پس میری سنت سے تزویج کرنا ہی اور طلب اولاد ہی پس مین تمہاری کثرت سے
تمام امت پر بروز قیامت فخر کرونگا اور اپنی اولاد کو اُن عورتون کے دودھ سے جو زنا کاری

فرقہ اثنا عشری [illegible]

اثنا عشری کے اور کسی فرقہ کے لوگ داخل بہشت نہین ہوسکتے کیونکہ بہشت مین جانیکے لیے ایمان کا ہونا شرط ہی اور ایمان سے مراد یہ ہی کہ خدا کی توحید اور عدل اور نبوت انبیا اور امامت ائمہ علیہم السلام اور وقوع امامت کا قائل ہو جسمین یہ سب باتین نہین ہین اسکا ایمان درست نہین ہی اور جسکا ایمان درست نہین اُسکا کوئی عمل نیک باریتعالی قبول نہین فرماتا ای کمیل وہ قول خدا تعالی کا یہ ہی اِنَّ عِبَادِی لَیسَ لَکَ عَلَیہِم سُلطَان یعنے بالتحقیق میرے بندون پر تیرا کوئی قابو نہوگا اور دوسرا قول یہ ہی اِنَّمَا سُلطَانُہٗ عَلَی الَّذِینَ یَتَوَلَّونَہٗ وَالَّذِینَ ھُم بِہٖ مُشرِکُونَ اسکا (یعنے شیطان کا) قابو صرف انھین لوگون پر ہوگا جو اُسکے دوستدار ہین اور انپر جو اسکو شریک عبادت کرتے ہین ای کمیل ہماری ولایت کے ذریعہ سے اُس سے (یعنے شیطان سے) اس امر سے نجات پا کہ وہ تیرے مال اور اولاد مین تیرا شریک ہو جائے جیسے کہ اسکو اجازت دیگئی ہی ای کمیل ان لوگون سے

۱۶۳ ہوا ہوا اور مجنونہ عورتون کے دودھ سے بچاؤ کہ دودھ مین تاثیر ہوتی ہی۔

(۲) ایضاً جناب صدوق علیہ الرحمہ نے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ تم اپنے لیے اہل قرار دو کہ تمھارے لیے باعث وسعت رزق کا ہی مین مولف اور بھی احادیث اسکے موید ہین کہ نکاح کرنا باعث وسعت رزق کا ہوتا ہی اور خود خدا تعالی نے بھی اپنے کلام پاک مین وعدہ فرمایا ہی چنانچہ باریتعالی سورہ نور مین فرماتا ہی وَاَنکِحُوا الاَیَامٰی مِنکُم وَالصّٰلِحِینَ مِن عِبَادِکُم وَاِمَائِکُم اِن یَکُونُوا فُقَرَاءَ یُغنِھِمُ اللّٰہُ مِن فَضلِہٖ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیمٌ یعنے اور نکاح کرو اُن عورتون بے شوہر کا اپنے مین سے اور نیک مردون کا غلامون اپنے سے اور لونڈیون اپنیون مین سے اگر ہونگے فقیر غنی کردیگا اللہ فضل اپنے سے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہی۔

[illegible]

خیرات بہت دیتے ہین اور اسکے ساتھ ہی یہ گمان کرتے جاتے ہین کہ ہم موفق ہین
یہ گمان انکا انکے لیے اچھا نہین ہی) ای کمیل قسم بخدا مین نے جناب رسولخدا صلعم کو فرماتے
ہوئے سُنا ہی کہ جب شیطان کسی قوم کو بیحیائی کی باتون پر آمادہ کرتا ہی جیسے زنا
اور شراب کا پینا اور سود کا لینا اور اسی قسم کے گناہ (کبیرہ) ہین تو اُن کے
دلون مین عبادت شدیدہ کی محنت بُھلا دیتا ہی وہ خضوع اور خشوع اور رکوع اور سجود
خوب بجالاتے ہین پھر اُنکو ایسے امامون کی محبت کی طرف آمادہ کر دیتا ہی جو جہنم کی طرف
بُلانے والے ہین اور بروز قیامت اُنکی مدد نہ کیجائیگی ای کمیل شیطان مستقر
اور مستودع ہی اس سے تم حذر کرو کہ کہین تم بھی مستودعین مین نہ ہو جاؤ (یعنے اسکے جال
مین نہ پڑ جاؤ) ای کمیل تم تو خود اسکے مستحق ہو کہ تم خود مستقر قرار دیے جاؤ اور یہ
جب ہو سکتا ہی کہ تم راہ راست پر چلو جو نہ تمکو کسی کجی کی طرف لیجائے اور نہ اُس سے
تمکو ہٹا سکے جسپر ہمنے تمکو قائم کر دیا ہی اور جو ہم تک تمکو پہونچا دینے والا ہی ای کمیل

۱۹۲ (۳) حدیث از وسایل الشیعہ فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ فرمایا جناب رسولخدا
نے کہ تزویج کرو اپنی اور انکی کہ جو زوج نہ رکھتی ہون کہ کسی خیر کی بنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک
محبوب تر نہین ہی اُس گھر سے کہ جو اسلام مین بسبب نکاح کے معمور ہوا ہو اور کوئی چیز مبغوض تر
خدا تعالیٰ کے نزدیک اس سے نہین ہی اُس گھر سے کہ جو اسلام مین بسبب فرقت یعنے طلاق کے
خراب ہوا ہو۔

(۴) حدیث از رجال الصالحین فرمایا جناب ائمہ نے کہ دو رکعت نماز پڑھنا صاحب اہل و
عیال کا بہتر ہی اُس بغیر نکاح کیے سے کہ جسنے ستر رکعت نماز پڑھی ہو۔

(۵) حدیث ایضاً فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ بہترین شفاعتون سے یہ ہی کہ درمیان دو آدمیون
کے کوشش نکاح کی کرے اور جو کوئی یہ کوشش کرے تو ہر قدم پر کہ جو اس کوشش میں

کو چھوڑنے کی اجازت نہین دی گئی (یعنے جس شخص نے عمدًا ترک کیا اُسنے گناہ کبیرہ کیا) اور نوافل
کے بجالانے مین (مثل واجبات کے) سختی نہین کی (یعنے ترک نوافل کا مثل نماز واجبہ
کے گناہ نہین ہی) اور تکمیل خدا تعالیٰ کی طرف سے واجبات کے متعلق سوال ہوگا اب
رہے عمل نوافل (یعنے نوافل پنجگانہ) یہ ہم اسلیے بجالائے کہ (تمام نماز واجبہ کا
ہوجائے اور) قیامت کے ہول عظیم سے محفوظ رہین اور تکمیل اللہ تعالیٰ کا جو حق
واجب ہمارے ذمہ ہی وہ کُل واجبات اور کُل نوافل اور تمامی اعمال اور عمدہ عمدہ
مال دیکر بھی ہم ادا نہین کر سکتے لیکن بات یہ ہی کہ بخوشی خاطر جو نیکی کوئی شخص بجالائے
وہ اُسکے لیے اچھی سے اچھی ہی مومن مؤلف اگر انسان تمام عمر اپنی رکوع و سجود ہی مین
گذار دے اور رکوع اور سجود بھی ایسے بجالاے کہ جو حق اُنکے بجالانیکا ہی اور ایک منٹ
کے لئے کسی دوسرے کام مین مشغول نہو تو بھی انسان خدا کے حق سے ادا نہین ہوسکتا
جسطرح غلام ہی کہ وہ اپنے آقا کے حقوق سے اور اولاد ہی کہ وہ والدین کے حقوق سے
ادا نہین ہوسکتے باوجود اسکے کہ باعتبار پیدائش کے غلام اور آقا اور اولاد اور والدین

---

۱۶۵ راہ چلے خدا تعالیٰ واسطے اُنکے عبادت ایک سال کی لکھے کہ اُسکی راتون مین نمازین پڑھی ہون
اور دنون مین روزے رکھے ہون اور خدا تعالیٰ ہزار خوشی عطا فرمائے اور جو کوئی تزویج کرے
(یعنے نکاح پڑھے) وہ اُس جماعت سے ہو کہ خدا تعالیٰ روز قیامت مین نظر رحمت اسپر کرے اور جو کوئی
مفارقت زن و شوہر مین کرے پس وہ غضب خدا اور لعنت خدا مین گرفتار ہو اور دوزخ مین
معذب ہو مومن مؤلف فضیلت نکاح مین اور بھی احادیث ہین چنانچہ ملاحظہ ہون احادیث
از نمبر ۵۳۰ تا ۵۸۰ باب صدقات کتاب ہذا۔
(۶) حدیث ایضًا فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ دختر باکرہ کی خواستگاری کرو کہ منھ اُن کے
خوشبو اور پستان اُنکے پُر شیر ہوتے ہین اور اولاد بہت ہوتی ہی۔
(۷) حدیث از منہاج فرمایا جناب امیر علیہ السلام نے کہ تزویج کرو تم زن گندم گون اور کشادہ چشم

نسب ایک ہین تو باریتعالیٰ کی ذات تو وہ ذات ہی کہ جسکے تھا ہم سے کوئی نسبت ہی
نہین ہی اور وہ پیدا کنندہ ہمارا ہی تو ہم اُسکے حقوق سے کسطرح ادا ہو سکتے ہین
ای کمیل تیرے گناہ تیری نیکیون سے زیادہ ہین اور تیری غفلت تیری یاد سے بڑھی
ہوئی ہی خدا تعالیٰ نے جو نعمتین تجھکو عطا کی ہین وہ تیرے کُل اعمال نیک سے کہین زیادہ ہین
ای کمیل تو کسیوقت نعمت خدا اور عافیت خدا سے خالی نہین ہی پس اُسکی تحمید اور تمجید
اور تقدیس اور تسبیح اور شکر اور ذکر سے بھی کسی حال مین خالی نہ رہ ای کمیل تو ان لوگون
مین سے ہرگز نہ ہوجیو جنکے بارے مین خدا تعالیٰ فرماتا ہی نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰاهُمْ اَنْفُسَهُمْ
یعنے وہ اللہ کو بھولے پس اللہ نے اُنکے نفس بھی اُنکو بھلا دیے (یعنے اپنے افعال کو
بھول گئے کہ ہم کیا کر رہے ہین) اور خدا تعالیٰ نے اُنکو فسق سے نسبت دی ارشاد
فرمایا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰاسِقُوْنَ وہ ہی لوگ فاسق ہین (یعنے نافرمان ہین) ای کمیل
یہ کوئی خوبی نہین ہی کہ تو نماز پڑھے اور روزہ رکھے اور خیرات کرے بلکہ اصل خوبی
یہ ہی کہ نماز بتوجہ قلب ہو اور دل کو گناہون سے بچایا جائے اور عمل اس شان سے

---

۱۶۶ اور سیاہ چشم اور میانہ قد اور بزرگ سُرین سے اگر تم اُس سے رضامند نہ ہو تو مہر اسکا مجھ سے لو
من مؤلف صاحب سفینۃ النجاۃ تحریر فرماتے ہین کہ زن کشادہ رو اور خوش خلق اور باکرہ
اور بزرگ سُرین اور میانہ قد اور صاحب دین اور نجیب الطرفین اور کم مہر سے نکاح کرے
اور اجتناب کرے زن عقیمہ اور بے جمال اور احمق اور بدخلق اور سیاہ اور بلند آواز اور طعن
کنندہ اور عیب جوئندہ سے۔
(۸) حدیث سفینۃ النجاۃ مین کتاب جعفریات سے تحریر ہی کہ فرمایا جناب امیر علیہ السلام نے کہ جو کوئی
چاہے کہ عورت جامع خصال نیک اُسکو حاصل ہو پس دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین
بعد سورہ حمد کے سورہ یٰسٓ ایکمرتبہ اور بعد نماز کے حمد وثنا ے باریتعالیٰ کرے اور دونون ہاتھ
اُٹھا کر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ زَوْجَةً وَدُوْدًا وَلُوْدًا

کیا جاے کہ خدا کو پسند آئے اور تیرا دل خدا کے سامنے گریہ وزاری کرنیوالا ہو اور
ہر فعل وبات سے اظہار عبودیت ہو اور یہ کوشش ہمیشہ باقی رہے ای کمیل رکوع
اور سجود کے وقت اور اُنکے مابین رگ رگ اور جوڑ جوڑ سے تضرع اور زاری
ظاہر ہو تاکہ جیسی نماز ہر وقت کی ہونی چاہیے ویسی ہو جائے ای کمیل اسمین بھی غور کر
کہ تو کس لباس مین نماز پڑھ رہا ہی اور کس چیز پر پڑھ رہا ہی اسلیے کہ اگر یہ وجہ حلال سے
نہ ہون تو قبول نہ ہوگی ای کمیل زبان قلب کے ذریعے سے چلتی ہی اور قلب غذا
سے قائم رہی پس اسمین غور کر کہ تو اپنے قلب کو غذا کیسی پہونچاتا ہی اسلیے کہ اگر وہ
حلال نہ ہوگی تو خدا تعالیٰ نہ تسبیح قبول کریگا اور نہ تیرا شکر ای کمیل اسکو سمجھ لے
اور جان لے کہ ہم ہرگز اسکی اجازت نہین دیتے کہ مخلوق خدا مین سے کسی کی بھی
امانت کے ادا کرنیکو ترک کیا جاے پس اس بارے مین جو شخص ہماری طرف
سے کوئی روایت ایسی بیان کرے کہ جس سے ایسی اجازت نکلتی ہو تو یقیناً وہ
جھوٹا ہی اور گنہگار ہی اور اُسکے اس جھوٹ بولنے کی سزا جہنم ہی اور مین قسم کھاتا

شَكُوْرًا غَيُوْرًا اِنْ اَحْسَنْتُ شَكَرْتُ وَاَسَاْتُ غَفَرْتُ وَاِنْ ذَكَرْتُ اللّٰهَ اَعَانَتْ
وَاِنْ نَسِيْتُ ذَكَّرَتْ وَاِنْ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهَا حَفِظَتْ وَاِنْ دَخَلْتُ عَلَيْهَا
سَرَّتْنِيْ وَاِنْ اَمَرْتُهَا اَطَاعَتْ وَاِنْ اَقْسَمْتُ عَلَيْهَا اَبَرَّتْ قَسَمِيْ وَاِذَا غَضِبْتُ
عَلَيْهَا اَرْضَتْنِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ هَبْ لِيْ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا اَسْئَلُكَ وَلَا اَجِدُ
مَا قَسَمْتَ وَاَعْطَيْتَ۔

اَعْمَالُ بَرَائے عُزُبْ

(۹) از سفینۃ النجاۃ برائے عزب اُس مرد کو کہتے ہین کہ جسکے عورت نہ ہو اور اُس عورت
کو کہتے ہین کہ جسکے شوہر نہ ہو پس ان آیات کو لکھکر عزب باندھے پس جس سے ارادہ نکاح
کا رکھے قبول کرے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ

ہوں نہ ین کے ثبات ہو ... کی کی طرف ... ہو
سنا کہ ای ابوالحسن نیک کی ہو یا بد کی کم ہو یا زیادہ سونی ہوتا گا امانت سب ادا کرنا
ہی کمیل اسکو سمجھ لے کہ خدا تعالی صرف متقیون کے عمل کو قبول کرتا ہی ای کمیل
جو شخص دنیا کے کسی کام مین خطا کرے تو سمجھ لے کہ دنیا زایل ہو جانے والی ہی
داس سبب سے وہ خطا بھی زائل ہو جانے والی ہی اور آخرت کے بارے مین جو عمل
خطا کیجائے وہ ثابت اور باقی رہنے والی ہی داس سے کہ آخرت کو بقا ہی، مثلاً کسی نے
دنیا مین یہ خطا کی کہ حصول عقبیٰ کو چھوڑ کر دنیا کا فائدہ اٹھایا تو وہ فائدہ قائم نہین
رہ سکتا زائل ہو جائیگا اس سبب سے کہ دنیا بھی زائل ہونیوالی ہی اور اگر کسی نے
آخرت کے بارے یہ خطا کی کہ عمداً کوئی گناہ کبیرہ کیا تو وہ باقی رہا اس سبب سے
کہ آخرت کو بقا ہی ای کمیل آخرت کی طرف سب چل رہے ہین اور وہان جس چیز
کی خواہش کیجائیگی وہ ثواب خدا اور اعلی درجے اور وہ جنت جسکا وارث سوا
پرہیزگارون کے کوئی نہ ہوگا مین مؤلف حدیث مذکور یعنے اوصیائے جناب امیر

[۱۹۸] الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ
عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى۔

(۱۰) از سفینۃ النجاۃ سورہ طٰہٰ کو لکھے اور اپنے پاس رکھکر اُس قوم کی طرف جاے
کہ جس سے ارادہ تزویج کا کرتا ہو بس مطلب پر فائز ہو۔

(۱۱) ایضاً جسوقت تزویج تجھ پر مشکل ہو ان آیات کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے اور تین
روز روزہ رکھے اور ہر شب فرش خواب پر اکیس[۲۱] مرتبہ ان آیات کو پڑھے اور خدا تعالی
سے اپنا مطلب عرض کرے کہ خدا تعالی مجھ پر تزویج آسان کرے آیات یہ ہین رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ
الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

تمام و کمال زاد المومنین میں تحریر ہوچکی اور جاننا چاہیے جسقدر دنیا میں اعمال نیک کرتے جائیں گے اُسیقدر آخرت میں مدارج حاصل ہونگے اور جسقدر اُسمیں کمی کی جائیگی اُسیقدر آخرت میں حسرت ہوگی۔

(۹) **نقصانات وتاثیرات صحبت بد** نقصانات صحبت بد سے بہت پہونچتے ہیں لہذا قرآن واحادیث میں حکم دیا گیا ہی کہ صحبت بد میں نہ بیٹھے اس سبب سے کہ اگر اُنکے پاس بیٹھے گا تو اُنکے اعمال بد کا اثر اسپر بھی پڑیگا اور اگر بالفرض یہ مرتکب معاصی نہ ہوا تو بوقت نزول غضب و قہر باریتعالی کے یہ بھی اُنکے ساتھ غضب و قہر خدا میں آجائیگا اس قصور میں کہ اسنے اہل معاصی سے کنارہ کشی کیوں اختیار نہ کی اور یہ اُنکی صحبت میں کیوں رہا پس صحبت بد سے ہمیشہ اجتناب رکھے۔

(الف) باریتعالی سورہ انعام میں پاہین رکوع ۱۰ وہ کے فرماتا ہی وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَاظٰلِمِیْنَ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کو مشغلہ دنیا لے

(۱۲) ایضاً اگر چند دختر رکھتا ہو اور رجا ہے کہ تزویج کرے پس سورہ احزاب کو پوست آہو پر لکھے اور حقہ میں رکھکر گھر میں رکھے مطلب پر فائز ہو۔

بعنی قطعی یا ڈبیہ وغیرہ کہ جسمیں موتی وغیرہ رکھے جاتے ہیں ۱۲ م ک

(۱۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ بوقت ارادہ تزویج کے دو رکعت نماز استخارہ پڑھو اور خدا سے سوال کرو تم کہ زن عفیفہ تمکو عطا فرمائے بعد نماز کے کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَتَزَوَّجَ فَقَدِّرْ لِیْ مِنَ النِّسَاءِ اَعَفَّهُنَّ فَرْجًا وَاَحْفَظَهُنَّ لِیْ فِیْ نَفْسِهَا وَمَالِیْ وَاَحْسَنَهُنَّ خَلْقًا وَخُلُقًا وَاَوْسَعَهُنَّ رِزْقًا وَاَعْظَمَهُنَّ بَرَکَةً وَاقْضِ لِیْ مِنْهَا وَلَدًا صَالِحًا طَیِّبًا تَجْعَلُهُ لِیْ خَلَفًا فِیْ حَیٰوتِیْ وَبَعْدَ مَوْتِیْ۔

تاریخہائے سعد و نحس برائے نکاح

(۱۴) واسطے نکاح کے ہر مہینے کی چھبیسوین تاریخ نحس ترین تاریخ ہی اور علاوہ اسکے نکاح

ہون تو اسکے پاس سے اٹھکے چلے جاؤ یہانتک کہ وہ ہماری آیتون کے سوا اور باتون مین مشغول
ہوجائین اور اگر شیطان تمکو (یہ حکم) بھلا دے اور (بعد کو یاد آئے تو) بعد یاد آنے کے
ظالمون کے (یعنے نافرمان لوگون کے) ساتھ نہ بیٹھے رہنا)

(ب) سورہ کہف مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے فرماتا ہی وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ اسیی شخص کی اطاعت نکرو (یعنے اُسکی صحبت مین نہ جاؤ) جسکے دل کو ہمنے یاد سے غافل کردیا ہی) اور وہ اپنی خواہش (دنیا) کا پیرو ہوگیا اور اسکا معاملہ (دنیا) حد سے گذر گیا

(ج) سورہ طٰہٰ مین مابین رکوع ایک کے ہی اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا (یعنے قیامت ضرور آنیوالی ہی مین اُسکو پوشیدہ رکھتا ہون تاکہ ہر نفس کو اُسکی سعی کا بدلا ملے تو ایسا نہو کہ جو شخص اُسپر ایمان نہین لایا اور اپنی خواہش نفسانی کا پیرو ہی وہ تمکو اُس (کی) فکر سے باز رکھے اور تم ہلاک ہوجاؤ) من مؤلف سوائے اُنکے اور بھی آیات قرآنی ہین بخوف طول باب ہذا کے اُنکو ترک کیا گیا اسمقام پر کچھ احادیث دار السلام سے تحریر کیجاتی ہین

(الف) حدیث از تنبیہ الخواطر فرمایا ائمہ ع نے کہ مُردون کی ہمنشینی مت اختیار کرو

---

(۱) کے یہی وہ کل تاریخین نحس ہین جو ہر ماہ کی نحس اکبر و نحس اصغر ہین ملاحظہ ہو فصل (۵) از سعد و نحس ہر ماہ اور حدیث مین آیا ہی کہ تحت الشعاع مین یعنے ہر مہینے کے آخر تین دن مین نکاح کرنا منع ہی اگر چاند تیس کا ہی تو ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ تاریخین تحت الشعاع ہین اور اسیطرح قمر در عقرب مین نکاح کرنا منع ہی اور مکروہ ہی نکاح کرنا وقت گرمی روز یعنے قریب زوال کے حدیث مین آیا ہی کہ کوئی قمر در عقرب مین عقد کرے اہین انکے مفارقت ہووے اور اسیطرح چھبیسوین ۲۶ تاریخ ہر ماہ کی نسبت بھی حدیث مین آیا ہی کہ اس تاریخ عقد کرنا آخر مین جُدائی کا باعث ہوتا ہی اور مکروہ ہی ہم بستری شب چہار شنبہ مین اور صاحب جمال الصالحین علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ عقد کرنا ماہ شوال مین خوب ہی اور عقد دن مین نہو شب مین عقد کا ہونا خوب ہی

(۱۵) منقول ہی کہ دعوت مومنین کی کرنا پانچ مقام پر سنت ہی اوّل عروسی - دوم تولد فرزند دختر سوم

ورتمھارے دل بھی مردہ ہوجائینگے اور مردہ وہ ہین جو دنیا کے تسیدا ہین -

(ب) از معانی الاخبار (حارث عاور) سے منقول ہی کہ جناب علیؑ نے اپنے پسر حسنؑ سے پوچھا کہ سفاہت کیا ہی اُنھون نے عرض کیا کہ رذیل لوگون کا اتباع اور گمراہون کی مصاحبت

(ج) حدیث از من لایحضرہ الفقیہ جناب امیرؑ نے جو وصیت اپنے فرزند کو فرمائی اُسمین سے یہ بھی ہی شریر لوگون سے (یعنی صاحبان معاصی سے) اور (اُن لوگون سے) جو تمکو یاد خدا اور (ذکر موت سے بذریعہ باطل اور مزخرف باتون اور لغو قصہ کہانیون کے روکین اُنکے پاس نہ جاؤ -

(د) حدیث از مصباح الشریعت فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جس شخص کی صحبت تمھارے دل سے یاد خدا کو (اور خوف خدا کو) بھلا دے اور جسکی ملاقات تمکو اطاعت خدا سے ہٹا کر اور طرف مشغول کر دے پس ایسے ہی لوگ شیطان کے دوست اور اعوان ہین پس ایسا نہ ہو کہ اُنکی صحبت تمکو اس بات پر مجبور کرے کہ حق سے چشم پوشی کرنے لگو کہ اس سے زیادہ نقصان اور کسی چیز مین نہین ہی -

---

چہارم بوقت بناء مکان پنجم جب سفر مکہ سے گھر مین واپس آئے اور سنت ہی کہ اُنکی دعوت کو قبول کرین ہر چند کہ روزہ سنتی ہو اور صاحب منہاج تحریر فرماتے ہین کہ ولیمہ بوقت چاشت دیوے

(۱۶) حدیث فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ بہترین زنان امت وہ ہین کہ جنکا مہر کم ہو من مؤلف زیادہ مہر باندھنے کی ممانعت کی گئی ہی اور فرمایا ائمہؑ نے کہ بدترین عورت وہ ہی جسکا مہر زیادہ ہو -

حدیث از دار السلام جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ یہ پوری حدیث نمبر ۱۴ فصل ۷ کتاب ہٰذا مین تحریر ہی اسمین کے دو فقرے یہ ہین فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو عورت اپنے شوہر پر بھاری مہر باندھے گی خداوند تعالیٰ قیامت کے دن بھاری زنجیرین اُسپر ڈالیگا اور جو عورت قیامت کے دن تک اپنا مہر ڈھیل مین ڈالے رہیگی اور شوہر کے ذمے رکھے گی تو خدا تعالےٰ دنیا مین تو اسکو رسوائی کا مزا چکھائیگا اور آخرت کا عذاب اُس سے بھی بڑا ہی بشرطیکہ لوگ سمجھین -

(ہ) حدیث از درر غرر فرمایا جناب امیرؑ نے کہ ردیل لوگون کی صحبت مین بیٹھ
دل کو کمینہ بنا دیتا ہی اور سفیہون سے صحبت رکھنا اخلاق کو فاسد کرتا ہی۔

(و) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ فاسق اور فاجر اور وہ لوگ جو خدا کی
نافرمانی بظاہر کرتے ہون ان سب کی صحبت سے بچو۔

(ز) حدیث فرمایا جناب امیرؑ نے کہ اہل نفاق کی صحبت سے علٰحدہ رہو اسلیے
کہ وہ خود گمراہ ہین اور دوسرون کو بھی گمراہ کرنے والے ہین خود اُنکے قدم پھسلے
ہین اور دوسرون کو بھی پھسلانا چاہتے ہین اُنکے دل بیمار ہین۔

(ح) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ گنہگار لوگون کی صحبت سے بچو اس سبب سے
کہ بدکار بالآخر بدی سے جا ملاتا ہی۔

(ط) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرتؐ نے کہ فاسق اور فاجر کی صحبت سے بچو اگر تم اُسکے
فعل سے راضی ہوے تو تم بھی اُسکے مرتکب سمجھے جاؤگے اور نافرمانی کے مقامات
بھی دیعنے جن جن مقامات پر نافرمانی احکام خدا و رسولؐ کی ہوتی ہو اُن مقامات سے

(۱۷)

خطبۂ نکاح

بوقت نکاح اوّل اس خطبے کو پڑھے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ مِنَ
الۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهۡرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرًا ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ
الۡمُرۡسَلِیۡنَ مُحَمَّدٍ وَّاَهۡلِ بَیۡتِهِ الَّذِیۡنَ اَذۡهَبَ اللّٰہُ عَنۡهُمُ الرِّجۡسَ وَطَهَّرَهُمۡ تَطۡهِیۡرًا اَمَّا بَعۡدُ
فَقَدۡ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَقَوۡلُهُ الۡحَقُّ وَاَنۡكِحُوا الۡاَیَامٰی مِنۡكُمۡ وَالصّٰلِحِیۡنَ مِنۡ
عِبَادِكُمۡ وَاِمَآئِكُمۡ اِنۡ یَّكُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ یُغۡنِهِمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِهٖ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ
وَقَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَنَاكَحُوۡا وَتَنَاسَلُوۡا تَكۡثُرُوۡا فَاِنِّیۡ
اُبَاهِیۡ بِكُمُ الۡاُمَمَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَلَوۡ بِالسِّقۡطِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی اَشۡرَفِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ مُحَمَّدٍ

دور رہو اسلیے کہ وہ (مقامات) خدا تعالیٰ کے نیران غضب کے بھڑکانے والے ہین
اور میزان کے پلّے کو بھاری کرنیوالے ہین اور احمق کی صحبت سے بھاگو کیونکہ جہان
وہ یہ سمجھےگا کہ تمھین نفع پہونچا رہا ہی وہین تمھین ضرر پہونچائیگا اور جہان یہ سمجھتا ہی کہ تم کو
خوش کر رہا ہی وہین تمکو رنجیدہ کریگا۔

(۹) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرتؑ نے کہ اُن سب مقامات سے بچو جہان ظلم ہوتا ہو
(یعنی ارتکاب کبائر) یا غفلت پھیلی ہوئی ہو (یعنے یادِ خدا اور اُسکے احکام سے غفلت کرتے ہون)

(۱۰) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرتؑ نے کہ احمق سے بچو کیونکہ اُسکی مدارات تو تمکو
رنج دیگی اور اُسکی موافقت تمکو ہلاک کریگی اور اُسکی مخالفت تمکو ایذا دیگی اور اُسکی
مصاحبت تمکو وبال ہو جائیگی۔

(۱۱) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرتؑ نے کہ اُس شخص کی مصاحبت سے پرہیز کرو
کہ جو راے تو قبول کرے اور عمل سے انکار کرے اسلیے کہ ہر شخص کا اعتبار اُس کے
ہم نشین سے ہوتا ہی۔

المعصومین بعد اس خطبے کے صیغۂ نکاح پڑھے۔

صیغۂ نکاح

پس وکیل عورت کا مرد کے وکیل کی طرف خطاب کر کے کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِی مُوَکِّلَکَ
عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پس وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پس
وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِی مِنْ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر وکیل مرد کا کہے
قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی مُوَکِّلَکَ
عَلَی الصِّدَاقِ الْمَعْلُومِ بجواب اسکے وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیجَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الصِّدَاقِ
المعلوم اگر چاہے تو پھر وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی بِمُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ

دوست کو ہلاک کر دیتا ہی-

دیڈ۱۴) حدیث ایضاً آنحضرتؑ نے فرمایا کہ جیسے عقلمند کی صحبت کے تم خواستگار ہوتے اسیطرح جاہل کی صحبت سے علحدہ رہو-

دیۃ۱۵) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرتؑ نے کہ شریرون کی مصاحبت نہ رکھو اسلیے کہ وہ مثل آگ کے ہین کہ جسکا ملنا آخر جلا دیتا ہی-

دیو۱۶) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرتؑ نے کہ شریرون کی مصاحبت کا ایک پھل یہ بھی ملیگا کہ اگر تم اُنکی جھپٹ سے بچ گیے تو وہ تم پر احسان تو جتلاتے ہی رہین گے

دیز) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرتؑ نے کہ جو لوگون کے عیب جو ہون اُنکی صحبت سے بھی بچو اسلیے کہ جو شخص اُنکے پاس اُٹھنے بیٹھنے والا ہی وہ اُنسے بچ نہ سکیگا-

دیح) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرت نے کہ جھوٹون کی صحبت سے بچو کہ وہ بعید کو تم سے قریب کر دکھلائیگا اور قریب کو بعید-

یو۱۷) بعد اُسکے وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر احتیاطاً وکیل عورت کا کہے اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِيْ مُوَكِّلَكَ عَلَى الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ بعد اسکے وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ-

(۱۸) حدیث از کافی جناب شیخ محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ نے جناب امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہی کہ فرمایا آنحضرتؑ نے کہ جسوقت زوجہ کو گھر مین لائے اسکو حکم کرے کہ وہ وضو کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور خود مرد بھی وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد نماز کے تمجید باری تعالیٰ کی کرے اور صلوات محمد و آل محمد پر بھیجے اور کہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ اِلْفَهَا وَوُدَّهَا وَرِضَاهَا وَاَرْضِنِيْ بِهَا وَاجْمَعْ بَيْنَنَا بِاَحْسَنِ اجْتِمَاعٍ وَاَنْسِلِ ائْتِلَافٍ فَاِنَّكَ تُحِبُّ الْحَلَالَ وَتَكْرَهُ الْحَرَامَ ٥ پس ہاتھ اپنا زوجہ کی پیشانی پر رکھکر کہے

(یط) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرتؐ نے کہ نیکی کے لیے آفت بد ہمنشین ہین اور سب بدتر ہمنشین جاہل ہی اور بد صحبت بلا لانے والی ہوتی ہی اور تمھارے بھائیون مین سے سب سے بدتر وہ ہی جو خواہش نفسانی سے تمکو دھوکے مین ڈالے اور تمکو دنیا کا شیفتہ بناوے اور تمھارے عیب تم سے چھپاوے اور دل ہی دل مین تمکو برا کہے اور سب سے برا دوست وہ ہی جو تمکو دنیا کی باتون مین مبتلا کردے اور آخرت کی باتین تمسے بھلادے۔

(ک) حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے کہ بدہمنشین پارچہ آتش ہین بدون کی صحبت سے بدی اسیطرح حاصل ہوتی ہی جسطرح ہوا سڑی ہوئی چیز پر سے گذرے اور وہ بدبو کو ساتھ لیتی جائے۔

(کا) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرتؐ نے کہ احمق کی صحبت روح کے لیے عذاب ہی اور فرمایا کہ جاہل دوست ہلاکت مین ڈالنے والا ہی۔

(کب) حدیث از خصال و امالی فرمایا جناب رسول خداؐ نے کہ چار چیزین دلون کو فاسد کرتی ہین عورتون کے ساتھ خلوت کرنا عورتون سے حظ اٹھانا عورتون کی رائے سے

۱۷۵؎ اَللّٰهُمَّ عَلٰى كِتَابِكَ تَزَوَّجْتُهَا وَفِىْ اَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا وَبِكَلِمَاتِكَ اسْتَحْلَلْتُ فَرْجَهَا فَاِنْ قَضَيْتَ لِىْ فِىْ رَحِمِهَا شَيْئًا فَاجْعَلْهُ مُسْلِمًا سَوِيًّا وَلَا تَجْعَلْهُ شِرْكَ شَيْطٰن

(۱۹) جناب مرزا حسن بن عبدالرزاق الاہجی علیہ الرحمہ جمال الصالحین مین تحریر فرماتے ہین کہ جسوقت زوجہ گھر مین آئے تو زوجہ اول پانے راست سے اور پھر پاے چپ سے کفش کو اتارے بعد اسکے زوجہ کے دونو پانون کو دھوکر اُس پانی کو گھر مین چھڑکے اسطرح کہ ابتدا گھر کے دروازے سے کرکے تمام گھر کے دور مین چھڑک کر گھر کے دروازے پر تمام کرے حدیث ہی کہ اگر اسی طرح کرے تو ستر طرح کا فقر اُس گھر سے دور ہو اور ستر طرح کی برکت اُسمین داخل ہو اور جب تک اُس گھر مین رہے دیوانگی و جذام و برص سے محفوظ رہے اور ستر طرح کی رحمت اس پر نازل ہو۔

سے کیا مطلب ہی فرمایا ہر ایسے شخص کی صحبت جو راہ ایمان سے گمراہ ہو اور احکام مین
ظلم کرتا ہو۔

(۲۳) تنبیہ الخواطر مین ہی کہ انبیاے سلف پر جو وحی نازل ہوئی اُسمین یہ بھی تھا کہ جو لوگون سے
زیادہ میل جول کریگا اُسکا یقین کم ہوجائیگا اور ذہن اُسکا فاسد ہوجائیگا اور فتنہ
اُسکا بڑھ جاے گا۔

(۲۴) حدیث ایضاً فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ جو کوئی کسی صاحب بدعت سے از راہ
بغض اعراض کرے گا خدا تعالیٰ اُسکے دل کو یقین سے اور رضا سے معمور کردیگا

(۲۵) حدیث از کافی ایک طویل حدیث بروایت علی ابی حمزہ جناب امام زین العابدین
سے منقول ہی منجملہ اُسکے یہ ہی کہ نافرمانون کی صحبت اور ظالمون کی امداد اور منافقون
کی پرورش سے بچو ان سب کی آزمایش سے پرحذر رہو اور انکی جھبیٹ سے دور۔

(۲۶) حدیث از من لایحضرہ الفقیہ فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ جو شخص

---

(۲۰) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ رو بقبلہ کھڑے ہو کر ہاتھ
پیشانی زوجہ پر رکھکر کہے اَللّٰهُمَّ بِاَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا وَبِكَلِمَاتِكَ اسْتَحْلَلْتُهَا فَاِنْ قَضَيْتَ
لِيْ مِنْهَا وَلَدًا فَاجْعَلْهُ مُبَارَكًا تَقِيًّا مِنْ شِيْعَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ
شِرْكًا وَلَا نَصِيْبًا۔

(۲۱) حدیث سفینۃ النجاۃ مین جعفریات سے تحریر ہی کہ فرمایا جناب امیر علیہ السلام نے کہ جس وقت
زوجہ کے نزدیک جائے دو رکعت نماز ادا کرے اور ہاتھ زوجہ کی پیشانی پر رکھکر کہے اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ لِيْ فِيْ اَهْلِيْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِيَّ وَمَا جَمَعْتَ بَيْنَنَا فَاجْمَعْ بَيْنَنَا فِيْ خَيْرٍ وَيُمْنٍ وَ
بَرَكَةٍ وَاِذَا جَعَلْتَهَا فُرْقَةً فَاجْعَلْهَا فُرْقَةً اِلٰى خَيْرٍ بعد ازان کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
هَدٰى ضَلَالَتِيْ وَاَغْنٰى فَقْرِيْ وَنَعَشَ خُمُوْلِيْ وَاَعَزَّ ذِلَّتِيْ وَاٰوٰى عَيْلَتِيْ وَزَوَّجَ

(کز) از قرب الاسناد - فرمایا کہ ایسے جاہلون سے جو عابد بنے ہوے ہون اور ایسے عالمون سے جو فاسق اور فاجر ہون ضرور بچو اسلیے کہ لوگون کے یہ دونون قسم کے لوگ آزمائش ہین۔

(کح) حدیث از قرب الاسناد فرمایا جناب امام جعفر صادق نے کہ ہر چیز جسکی منفعت دینی نہ سمجھ مین آتی ہو اُسمین غور کرو اپنے آپکو اُسکا عادی ہرگز نہ کرو اور ایسے صحبت کی رغبت نکرو اسلیے کہ ماسواے خدا کے جو کچھ ہی وہ ختم ہوجانیوالا ہی اور انجام اُسکا سواے حسرت کے کچھ بھی نہین ہی۔

(کط) صاحب دار السلام علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ من لایحضرہ الفقیہ مین صفات شیعہ مین منقول ہی کہ بدون کی صحبت مین بیٹھنا نیکون کے حق مین گمان بد پیدا کرتا ہی اور نیکون کی صحبت مین بیٹھنا بدون کو نیک بنا دیتا ہی جس شخص کی حالت تجھکو اچھی طرح معلوم نہو اور نہ اُسکے دین و اعتقاد کی خبر ہو تو اُسکے ہمنشینون کی حالت کو جانچو اگر وہ

ایمتی وحمل رحلی واخدم مھنتی وانس وحشتی ودفع حسیستی محمداً کثیرا طیبا مبارکا فیہ علیٰ ما اعطیت وعلیٰ ما قسمت وعلیٰ ما وھبت وعلیٰ ما اکرمت۔

(۲۲) فضائل مباشرت

(۲۳) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ مرد جسوقت زوجہ کی طرف متوجہ ہوتا ہی تو ایسا ہی کہ راہ خدا مین شمشیر کھینچی اور جب مجامعت کرے تو گناہون سے پاک ہوتا ہی

(۲۴) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جب مجامعت کرے اپنی زوجہ کے ساتھ تو گناہ کرتے ہین مثل پتے درخت کے اور جب غسل کرے تو گناہون سے پاک ہوجاتا ہی۔

(۲۵) اوقات جماع صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ اختیار ہی جماع کا کرنا شب دوشنبہ و شب سہ شنبہ و شب پنجشنبہ و شب جمعہ خصوصاً بعد از نماز خفتن اور وقت

مین کوئی حصّہ نہ ہوگا۔

(۹) حدیث[۱] ایضاً منقول ہو کہ جناب رسولخدا صلعم یہ فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص خدا اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اُسکو لازم ہو کہ کسی کافر سے دوستی نکرے اور کسی فاسق اور فاجر کی صحبت مین نہ بیٹھے کیونکہ جو میرے اس حکم کے خلاف کریگا وہ خود فاجر یا کافر ہو جاوے گا۔

(۱۰) **نقصانات اعمال بد** اعمال بد کے نقصانات دنیا و آخرت دونون مین بھگتنا پڑتے ہین دنیا مین طرح طرح کی مصیبتین اور بلائین وغیرہ ملاحظہ ہو نمبر ۲ باب ہذا و آیات قرآنی مندرجہ نمبر ۴ و احادیث مندرجہ نمبر ۵ باب ہذا اور آخرت مین عذاب دوزخ ہو ملاحظہ ہون آیات قرآنی مندرجہ نمبر ۱۴ باب ہذا۔

(۱۱) **فوائد صحبت نیک** جن لوگون کے دل مین خوف خدا ہو اور اہل یقین اور اہل توکل سے ہون اُنکے پاس بیٹھنا بہت سے مہلکات یعنی عذاب دنیا و آخرت

---

[۱] زوال روز پنجشنبہ اور بعد از عصر روز جمعہ و شب اوّل ماہ رمضان المبارک مین اور اجتناب کرے جماع کے کرنے سے بحالت حیض اور شب عید الفطر اور شب عید قربان اور شب نصف شعبان یعنی پندرھوین شب شعبان اور روز و شب آخر شعبان مین اور شب اوّل ماہ و آخر ماہ مین اور اُسوقت کہ جب سفر کو جاوے کہ مسافت اُسکی تین روز ہو اور اُس شب مین کہ سفر سے واپس آوے اور شب خسوف یعنی جس شب مین ... ہو اور روز کسوف یعنی جسدن سورج گہن ہو اور وقت چلنے آندھی کے اور وقت ... اور اُسوقت کہ جب برہنہ ہووے اور اُسوقت کہ جب رو بقبلہ ہو یا پشت بقبلہ ہو اور اُسوقت کہ جب کشتی مین ہو اور ما بین غروب آفتاب اور برطرف ہونے سرخی مغرب کے اور ما بین طلوع صبح صادق اور طلوع آفتاب کے اور ما بین اذان و اقامت

سے محفوظ رکھتا ہی اس سبب سے کہ انسان کی الحقیقت بحر غفلت و نسیان مین ڈوبا ہوا ہی
لہذا صحبت سے بہت بڑی امید نجات کی ہی اور اس دنیا مین حالت انسان کی
ایسی ہی کہ جیسے کوئی شخص ایسے پر خطر راستے پر چلا جاتا ہو کہ جسپر بہت سے سانپ
اور جانوران ہلاک کنندہ کو دیکھتا ہو اور اسکے سبب سے دل کانپ رہا ہو اور
گھبرا گھبرا کر ہر طرف بچنے کی نظر دوڑاتا ہو اور آخر مین کسی جگہ اس غرض سے ٹھہر جاوے
کہ ہتھیار کے لے تاکہ اپنی حفاظت کر سکے پس نیک صحبتین ایسی ہین کہ وہان پناہ
بھی مل سکتی ہی اور ہتھیار بھی اسی سبب سے باریتعالی نے فرمایا ہی کُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ
یعنے سچون کے ساتھ ہو جاؤ۔

(الف) سورہ کہف مابین رکوع ۳ و ۴ کے فرماتا ہی وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ تا
فُرُطًاہ اور اپنے نفسون کو اُن لوگون کے ساتھ رکھو کہ جو صبح و شام اپنے پروردگار سے
دعائین مانگتے ہون اور اُسی کی توجہ کے طالب ہون اور انکی طرف سے اپنی آنکھین
نہ پھرا کہ تو دکھین) حیوۃ دنیا کی زینت کا طالب نہ ہو جاوے اور اسکی اطاعت

ہوا اور شب کی اول ساعت مین اور بوقت زوال اور اُس ساعت مین کہ جو بعد زوال کے
متصل بزوال ہو اور کوٹھے پر اُسوقت کہ جب عورت حاملہ ہو مگر یہ کہ وضو کرے یعنے بعد
وضو کے اور اُس گھر مین کہ اور کوئی آدمی ہو خواہ عورت ہو خواہ طفل خواہ غیر طفل ہو اور
اجتناب کرے بوقت جماع بات کرنے سے اور فرج پر نگاہ کرنے سے اور بوقت جماع
دوسری عورت کو یاد کرنے سے اور ایستادہ جماع کرنے سے اور اسطرح جماع کرنے سے کہ
پشت عورت کی تیری طرف ہو اور اسوقت کہ جب معدہ بھرا ہو اور درخت میوہ دار کے
نیچے جماع کرنے سے اور اُسوقت کہ جب آفتاب کا رُخ تیری طرف ہو مگر یہ کہ مابین آفتاب کے اور
اپنے پردہ ڈالے اور چاہیے کہ کپڑہ پاک کرنیکا عورت و مرد کا علیحدہ علیحدہ ہو ایک کپڑے کا
ہونا باعث عداوت کا ہوتا ہی اور اجتناب کرے جماع کرنے سے اُسوقت کہ جب محتلم ہو یعنے

اُسکا معاملہ (دنیا) حد سے گذر گیا ہی۔

(ب۲) حدیث از کافی فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ حضرت لقمان نے اپنے پسر سے یہ کہا کہ اپنے بیٹھنے کی جگہ دیکھ بھال کر اختیار کر و اگر کوئی گروہ تمکو ایسا نظر آوے کہ جو یاد خدا کرتا ہو تو اُسکے پاس بیٹھو اگر تم عالم علم دین کے ہو تو تمھارا علم انکو نفع پہونچائیگا اور اگر تم جاہل ہو تو وہ تمکو سکھلا دینگے اور شاید اللہ ان پر اپنی رحمت نازل کرنے اور تمکو بھی اُنکے ساتھ شریک کرے۔

(ج۳) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ حوارین نے جناب عیسیٰ علیہ السلام سے دریافت کیا تھا کہ یا روح اللہ ہم کس کے پاس اُٹھیں بیٹھیں فرمایا اُنکے پاس جنکی صحبت تمکو یاد خدا کرا دے اور جنکی وجہ سے تمھارا علم زیادہ ہو اور جنکا عمل تمکو آخرت کی رغبت دلائے۔

(د۴) حدیث از اختصاص جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے

---

(۱۶۰) بعد احتلام کے اور قبل غسل کے مگر یہ وضو کر لے یعنے ایسی حالت مین بعد وضو کے جماع کرے اور جناب مرزا محمد حسن صاحب اعلی اللہ مقامہ منہاج مین تحریر فرماتے ہین کہ حدیث مین ہی کہ جو کوئی اوّل شب مین جماع کرے ایمن نہ ہووے قولنج اور فالج اور لقوہ اور سنگ مثانہ و باد فتق سے اور جو کوئی بوقت زوال جماع کرے اولاد احول ہوگی اور جو کوئی اوّل ماہ اور اوسط ماہ اور آخر ماہ مین جماع کرے اولاد مجنون ہوگی یا بیعقل ہوگی یا مجذوم اور حدیث مین ہی کہ آخر ماہ مین جماع کرنے سے جو نطفہ منعقد ہوگا ساقط ہوگا اور حدیث مین ہی کہ شب دوشنبہ مین جماع کرنے سے جو فرزند پیدا ہوگا حافظ قرآن ہوگا اور شب سہ شنبہ مین جماع کرنے سے جو فرزند پیدا ہوگا فصیح و بلیغ ہوگا اور بوقت عصر روز جمعہ جماع کرنے سے جو فرزند پیدا ہوگا عالم اور دانا ہوگا اور صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ

کہ ہر عالم کے پاس بیٹھو بلکہ اُس عالم کے پاس بیٹھو جو تمکو پانچ باتون سے ہٹا کر پانچ باتون کی
جانب راغب کر دے شک سے یقین کی طرف کبر سے تواضع کی طرف ریا سے اخلاص
کی طرف عداوت سے نصیحت کی طرف رغبت دنیا سے زہد کی طرف ۔

(۲۵) حدیث از روضۃ الواعظین فرمایا جناب امیرؑ نے کہ علما کی صحبت مین بیٹھو تم نیکبخت
ہو جاوگے اور فرمایا کہ علما کی صحبت مین بیٹھو تمھارا علم بڑھیگا اور بردبار لوگون کی صحبت مین
بیٹھو تمھارا شکر بڑھیگا اور بدون کی صحبت سے بچو اور نیک لوگون کی صحبت مین بیٹھو اور
فرمایا کہ علما کی صحبت مین بیٹھو کہ تمھارا النفس پاک ہوگا اور حلما کی صحبت مین بیٹھو کہ تمھاری عقل
کامل ہوگی اور تمھارے نفس کو شرف حاصل ہوگا اور تمھارا جہل جاتا رہیگا اور فرمایا کہ اہل
ورع اور اہل حکمت کی صحبت مین بیٹھو اور اُنسے مباحثہ زیادہ کرو کہ اگر تم جاہل ہو تو وہ
تمکو سکھلا دینگے اور اگر تم عالم ہو تو تمھارا علم خود بڑھ جائیگا اور نیک لوگون کی صحبت سب سے
اچھی چیز ہی اور تمھارے بھائیون مین سب سے بہتر وہ ہی جو تمکو راہ راست بتلاوے اور کوئی
تم سے عمل نیک کراوے اور تمکو خواہش نفسانی کے کرنے سے روک دے اور وہ

(۱) تحریر فرماتے ہین کہ عروس کو سات روز اجتناب کرائے پنیر اور سرکہ اور کشنیز و سیب ترش کے کھانے
سے اور صاحب منہاج اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ کھانا پنیر وغیرہ مذکورہ بالا کا باعث برودت
رحم اور عقیم ہونے عروس کا ہوتا ہی ۔

(۲۶) جو کوئی چاہے کہ بوقت جماع شیطان شریک نہ ہووے پس اس دعا کو پڑھے کتاب
مین شیخ کلینی علیہ الرحمہ نے جناب امیرؑ سے روایت کی ہی کہ اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیَ الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنِی ۔

فصلِ چھبیسوین حقوقِ زن بر شوہر

جناب شیخ کلینی علیہ الرحمہ نے کافی مین ائمہ علیہم السلام سے روایت کی ہی کہ عورت کو نفقہ و لباس دیوے

خدا مین تمہارا معین ہو اور نیک لوگون کی صحبت مین بیٹھنے سے تم نیکی اسطرح کماؤ گے کہ
جسطرح ہوا خوشبو کو لیجاتی ہے نیک لوگون کی صحبت روحانی زندگی کا باعث ہے۔

(و) حدیث از دار السلام بحوالہ کنز الکراجکی۔ فرمایا جناب امیر علیہ السلام نے کہ جو شخص علما کی صحبت مین بیٹھے گا اُسکی توقیر کیجائیگی۔

(ز) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ لقمان نے اپنے پسر سے کہا کہ تم علما کی صحبت مین بیٹھو اُنکے پاس بیٹھو اُنکے مکانات پر جا کر اُنسے ملو شاید کہ تم بھی ویسے ہی ہو جاؤ۔

(ح) حدیث از کافی فرمایا جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ ایسے شخص کی صحبت مین بیٹھنا جسپر مین پورا بھروسہ رکھتا ہون ایک سال کے اعمال حسنہ سے بہتر ہے۔

(ط) از فقیہ فرمایا کہ وصیت علی مین جو اُنھون نے اپنے فرزند محمد کو یہ لکھا ہے کہ انسان کی خوش قسمتی کا سال سے بہتر حصہ نیک ہمنشین کا ہوتا ہے۔

(ی) حدیث از کافی و خصال فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ اہل دین کی صحبت مین

---

١٢ اور جو قصور کہ از روئے جہل اُس سے ظہور مین آوے اُسکو بخشدے اور نئے میوے فصل کے اُسکو کھلاوے اور عیدون مین اور جمعہ مین ایسا کرے کہ کھانا اُسکا اور دنون کے کھانے سے بہتر ہو۔

(١) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب امیر علیہ السلام نے کہ عورتون کو بالاخانے پر رہنے کی جگہ نہ دو اور لکھنا اُنکو نہ سکھلاؤ۔

(٢) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ علیہم السلام نے کہ نیکی مین اطاعت عورتون کی کرنا باعث طمع ہوگی بد بات کی بھی۔

(٣) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ راز عورتون سے نہ کہو اور عزیزون کے بارے مین جو کچھ وہ تم سے کہین اطاعت نکرو اور جناب امیر علیہ السلام نے امام حسن علیہ السلام کو وصیت کی

ایضاً دنیا و آخرت دونون کے شرف کا باعث ہی۔

(۱۱) حدیث از معانی الاخبار فرمایا جناب رسولخدا نے کہ ریاض جنت کی طرف دوڑکر جاؤ لوگون نے کہا کہ یا رسول اللہ ریاض جنت کیا ہی فرمایا وہ مجالس کہ جنمین ذکر خدا حسب شریعت ہوتا ہو اور علوم اہلبیت کا اُنمین ذکر ہو اُنکے فضائل بیان کیے جاتے ہون اور وعظ کی وہ مجلسین جنمین خدا کے وعد و وعید کا ذکر ہوتا ہو اور وہ مجلسین بدعتی ہین کہ جنمین خدا کی نافرمانی ہوتی ہو اسلیے کہ وہ مجالس غفلت ہین نہ مجالس ذکر

(۱۲) حدیث از امالی فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص ایک ساعت عالم کے پاس بیٹھ جائے اُسکو منجانب پروردگار ندا کیجاتی ہی کہ تو میرے حبیب کے پاس بیٹھا مجھے اپنے عزت و جلال کی قسم ہی مین تجھکو اسی کے ساتھ داخل بہشت کرونگا۔

(۱۳) صاحب دار السلام علیہ الرحمہ نزہہ سے تحریر فرماتے ہین کہ ابو یعلی سے منقول ہی کہ سب سے اچھا ہمنشین وہ ہی جسکے دیکھنے سے تمکو خدا یاد آجائے اور نیک ہمنشین تنہائی سے بہتر ہی اور تنہائی بد ہمنشین سے اچھی ہی۔

---

(۳) ہرگز مشورہ عورتون سے نہ کرو کہ رائے اُنکی ضعیف ہی اور اُنکو ہمیشہ پردے مین رکھو اور باہر نہ بھیجو اور جہانتک ہو سکے ایسا کرو کہ سوائے تمھارے اور مرد کو نہ پہچانین اور اُنکا سخن اورون کے حق مین قبول نہ کرو اور آپ کو بہت اُنکے ہاتھ مین نہ دو۔

(۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیر نے کہ وہ مرد کہ جو اپنے کامون کو عورت کی تدبیر پر رکھے ملعون ہی۔

(۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو کوئی اطاعت کرے عورت کی ان باتون مین کہ وہ رخصت طلب کرے سیر کرنیکو اور حمام مین جانے کو اور شادی اور غمی مین جانے کو اور عیدگاہ مین جانے کو اور اُس کپڑے کے پہننے کو باہر جاتے وقت کہ جو ایسا باریک ہو کہ جسمین رنگ جسم کا معلوم ہو اور شوہر اسکا انمین اطاعت اسکی کرے تو خدا تعالے لے

آدمی وہ ہی کہ جو نیک لوگون سے میل رکھے۔

(۱۵ یہ) حدیث از تفسیر قمیؒ فرمایا جناب امیرؑ نے ایہا الناس خوشحال اُس شخص کا کہ جو اپنی عیب بینی مین ایسا مشغول ہو کہ جو دوسرون کے عیوب پر نظر نہ ڈال سکے اور ہر شخص سے بتواضع پیش آوے مگر اپنی عزت کو بھی محفوظ رکھے اور اہل فقہ اور اہل رحمت کی صحبت مین بیٹھے اور جن لوگون کے پاس بیٹھنے سے رقت قلب پیدا ہوتی ہو گو وہ مسکین ہون اُنکی صحبت قبول کرے۔

(۱۶ تو) حدیث از ابالی اللآلی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ تم ایک دوسرے سے ملاقات کیا کرو اور علم کی باتین کیا کرو کیونکہ احادیث بیان کرنے سے دل منجلی ہوجاتا

(۱۷ ئز) از روضۃ الواعظین حضرت لقمانؑ نے اپنے پسر سے فرمایا کہ تم علما کے پاس بیٹھو اسلیے کہ خدا تعالیٰ نور حکمت سے دلون کو اسیطرح زندہ کرتا ہی جیسے آسمانی بارش سے زمین کو زندہ کرتا ہی۔

---

۱۸۴ ایسے مرد کو اوندھے منھ جہنم مین ڈالتا ہی۔

(۶) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ جو کوئی بدخوئی زن پر صبر کرے ہر ایک مرتبہ کہ صبر کرے مثل ثواب صبر ایوب کے لکھا جاوے اور عورت پر روز و شب مثل ریگ صحرائے عالج کے گناہ لکھے جاتے ہین۔

(۷) ایضاً وارد ہی کہ چوتھے مہینے اپنی عورت سے جماع کرنا واجب ہی اگر موجود ہو اور سفر مین یا کوئی عذر طرفین سے نہ ہو اور اگر کئی عورتین رکھتا ہی تو ایک زن کے پاس ایک شب سونا واجب ہی اسی طرح ہر ایک کے پاس ایک شب سو دے اور بعض علما کا یہ اعتقاد ہی کہ مطلقاً واجب ہی کہ عورت کے پاس چار شبون مین ایک شب سو دے خواہ ایک زن رکھتا ہو خواہ زیادہ اور یہ احوط ہی۔

(یج) حدیث ایضاً انصار مین سے ایک شخص نے جناب رسولخدا سے عرض کیا
کہ یا رسول اللہ ابھی ابھی مین ایک جنازے پر گیا تھا اور ایک عالم کی صحبت مین گیا
تھا آنحضرت کے نزدیک ان ہر دو جا مین سے کونسی جگہ میرا جانا پسند ہی پس فرمایا
جناب رسولخدا صنے کہ اگر جنازے کے ساتھ جانے والے اور دفن کرنیوالے
اور ہون تو عالم کی صحبت مین جانا ایک ہزار جنازون مین جانے سے افضل ہی اور
ایک ہزار مریض کی عیادت سے افضل ہی اور ایکہزار شب کی نماز پڑھنے سے افضل ہی اور
ایک ہزار دن کے روزہ رکھنے سے افضل ہی اور ایک ہزار درہم خیرات کرنے سے
افضل ہی اور ایک ہزار حج بجا لانے سے افضل ہی اور ایک ہزار جہاد سے کہ جنمین
جان و مال راہ خدا مین دیدے سوائے واجب کے کیا تو نہین جانتا کہ خدا کی طاعت
کی جاتی ہی علم کے سبب سے اور عبادت کی جاتی ہی علم کے سبب سے اور دنیا و آخرت
کی خوبی علم کے ساتھ ہی اور دنیا و آخرت کی بدی جہل کے ساتھ ہی۔
(یط) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیر عنے کہ نوجوان شخص کا دل مثل خالی

۱۸۵	فصل ستائیسوین حقوق شوہر مین	

(۱) صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب شیخ کلینی علیہ الرحمہ نے کافی مین ائمہ
سے روایت کی ہی کہ شوہر کی اطاعت کرے اور بغیر مرضی اُسکے کوئی کام نکرے اور بغیر اجازت شوہر
کے شوہر کے مال مین سے تصدق نکرے اگر بغیر اجازت شوہر کے کوئی چیز مال شوہر مین سے
کسیکو دیگی تو واسطے اُس عورت کے وبال اور ذخیرہ ہوگا آخرت مین (یعنی باریتعالے
اُسکا مواخذہ لیگا اور اُسکی سزا دیگا اُسکو) اور ثواب اُس چیز کا جو بلا اجازت شوہر کے
دیگی شوہر کو ہوگا اور بغیر اجازت شوہر کے روزہ سنتی نرکھے (اور اگر رکھے گی تو ثواب
نپاوے گی) اور شوہر کو جماع کے کرنے سے منع نکرے ہر چند کہ پشت پالان شتر پر ہو بلکہ خود
لباس عمدہ پہنے اور خوشبو لگائے واسطے شوہر کے اور بغیر اجازت شوہر کے گھر سے باہر نجائے

(۲۱ک) دار السلام مین منیۃ المرید سے نقل کیا گیا ہی کہ حضرت داؤد کو باریتعالی کا حکم
کہ بنی اسرائیل کے عالمون اور درویشون سے کہدو کہ تم لوگون مین جو لوگ پرہیزگار
ہین اُنسے باتین کرو اگر پرہیزگار نہ ملین تو علما سے باتین کرو اور اگر عالم بھی میسر نہ ہون
تو عقلا سے باتین کرو اسلیئے کہ پرہیزگاری اور علم اور عقل یہ تین مرتبے ایسے ہین کہ جس
مخلوق کو مین ہلاک کرنا چاہتا ہون انکو یہ عطا نہین کیا۔
(۲۲ل) جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ دار السلام مین تحریر فرماتے ہین کہ چند احادیث
مین آیا ہی کہ انبیا راہبرین اور فقہا سردار پس انھین کی صحبت مین زیادہ بیٹھنا چاہیے
(۲۳کت) حدیث از دار السلام فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ اتقیا کی دوستی
اختیار کرو گو ظلمات ارض مین بھی اور گو تمھاری عمر بھی اُسکی طلب مین تلف ہو جائے
(۲۴کج) صاحب دار السلام علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مصباح کفعمی مین ایک طویل
مناجات مین جناب امیرؑ نے اپنے نفس سے اسطرح خطاب کیا کہ ای نفس

(۱۲۱) اور اگر بغیر اجازت شوہر کے گھر سے باہر جائیگی تو تا واپسی گھر کے اُس عورت پر فرشتگان
غضب الٰہی اور فرشتگان رحمت الٰہی اور فرشتگان زمین لعنت کرتے ہین اور ایسا کوئی کام
نکرے کہ شوہر اُسکا اُسپر ایک شب غصے مین رہے ہر چند کہ وہ غصہ شوہر کا حق پر نہ ہو کیونکہ
وہ عورت کہ جسپر شوہر اُسکا غصہ ہو نماز ادا کرے تو نماز اُسکی درگاہ باریتعالی مین مقبول نہین
اور عورت کو نچاہیے کہ اپنے مال سے بندہ آزاد کرے یا کوئی چیز تصدق کرے یا کوئی چیز کسیکو
دلیوے یا نذر کرے مگر یہ کہ شوہر سے اجازت لیکر من مؤلف پس یہ بہت بڑا مرتبہ
شوہر کا ہی کہ عورت کے لیئے خاص اپنے مال مین سے بھی کسیکو کوئی چیز تصدق کرنے
یا دینے کے لیئے بغیر اجازت مرد کے منع فرمایا گیا ہی۔
(۲) حدیث از جمال الصالحین منقول ہی کہ ایک عورت کا شوہر سفر کو گیا اور اپنی عورت سے

خدا کا ذکر کرنیوالون کے ساتھ مِلا جُلا رہ شاید کہ متقین کے ساتھ تو بھی ریاض خلد مین جائے
اور اُن نفوس سے مشابہت اختیار کر کہ شب بیداری نے جنکی پلکین ضائع کر دین ہین

جزاءِ اَعْمَالِ حَسَنَہ

(۱۲) (الف) سورۂ اعراف مین مابین رکوع ۱۱ و ۱۲ کے باریتعالیٰ فرماتا ہی وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰیٓ تا یَکْسِبُوْنَ ۵ اور اگر اُن بستیون کے رہنے والے ایمان لاتے اور پرہیزگار ہوتے (یعنے گناہون سے احتراز کرتے) تو ہم آسمان و زمین کے برکات کے (دروازہ) اُنپر کھولدیتے لیکن اُنھون نے جھٹلایا۔

(ب) سورۂ زمر مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے ہی قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ (کہدو (ای پیغمبر) کہ ای ہمارے بندو جو ایمان لاچکے ہو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو جو لوگ دنیا مین نیکی کرتے ہین (یعنے اعمال نیک کرتے ہین) اُنکے لیے آخرت مین بھلائی ہی اور (خدا کی زمین وسیع ہی سوا اسکے نہین کہ صبر کرنیوالون کو انکا اجر بغیر

کہا گیا کہ جب تک واپس نہ آؤن گھر سے نہ نکلنا اسی اثنا مین اُس عورت کا باپ بیمار ہوا عورت نے بخدمت جناب رسولخدا ؐ کہلا بھیجا کہ اگر فرمایئے تو اپنے باپ کی عیادت کو جاؤن فرمایا کہ تو جب تک تیرے شوہر کے گھر سے نہ نکلنا چاہیئے دوبارہ پھر عورت نے بذریعہ آدمی کے بخدمت جناب رسولخدا ؐ عرض کیا چنانچہ پھر آنحضرت ؐ نے یہی جواب مین فرمایا یہانتک کہ باپ اُس عورت کا فوت ہوا بعد فوت اپنے باپ کے بھی واسطے رسمیات موت کے آنحضرت ؐ سے اذن طلب کیا آنحضرت ؐ نے وہی جواب دیا یہانتک کہ اُس عورت کا باپ دفن ہو گیا آنحضرت ؐ نے اُس عورت کے پاس کہلا بھیجا کہ خدا تعالی نے تیرے باپ کو بخشدیا بسبب اسکے کہ تو نے اپنے شوہر کی اطاعت کی۔

(۳) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرت نے کہ تسوین ایک حصہ حق عورت کا مرد پر ہی اور

حساب سے پورا پورا دیا جائیگا۔

(ج) سورۂ ابراہیم مین مابین رکوع اور ۲ کے ہی وَاِذْ تَاَذَّنَ تا لَشَدِیْدٌ اور اسکو

یاد کرو) جبکہ تمھارے پروردگار نے جتلا دیا تھا کہ اگر شکر کروگے تو ہم تمکو اور

زیادہ دینگے اور اگر تمنے ناشکری کی تو ہماری مار بہت سخت ہی۔

(د) سورۂ نوح مین مابین رکوع ا کے فرماتا ہی فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ تا اَنْہَارًا

پس مین نے کہا کہ اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو (یعنی استغفار کرو) وہ بڑا بخشنے والا

ہی وہ آسمان سے تم پر بکثرت مینھ برسائیگا اور مال و اولاد مین تمھاری مدد کریگا

تمھارے لیے باغ پیدا کریگا اور تمھارے لیے نہرین جاری کریگا۔

(ہ) سورۂ جن مین مابین رکوع ایک کے فرماتا ہی وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا تا غَدَقًا اور اگر

سیدھے راستے پر قائم رہتے (یعنی ہمارے احکام کے مطابق چلتے) تو ہم انکو پانی

کثرت سے سیراب کر دیتے۔

(و) سورۂ طلاق مین مابین رکوع ایک کے ہی وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ تا یَحْتَسِبُ اور جو شخص

---

۱۹۹ ننانوے حصے حقوق مرد کے عورت پر ہین۔

(۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ عورت شوہر کو ناراض نہ کرے اگرچہ وہ ظلم

(۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو عورت ناراضی شوہر مین رات

بسر کرے نماز اُس عورت کی قبول نہ ہوگی جب تک کہ اُسکا شوہر اُس سے راضی نہ ہو۔

(۶) حدیث ایضاً فرمایا آنحضرتؐ نے کہ کوئی عمل نیک اُس عورت کا آسمان پر نہین

جسکا شوہر ناراض ہو۔

(۷) حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ جو عورت اپنے شوہر سے کہے کہ مین نے کبھی کوئی

تجھ سے نہین دیکھی تو اُس عورت کے اعمال سابقہ یعنے نیکیان وغیرہ جو اعمال نیک

ہین سب کے سب جاتے رہتے ہین۔

خدا سے ڈرتا رہیگا (یعنے اسکے احکام کے مطابق چلیگا) خدا تعالیٰ اسکے لیے آفت سے نکلنے کی کوئی جگہ مقرر کر دیگا اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دیگا جہان گمان بھی نہ ہو۔

(ز) سورۂ اعراف مین مابین رکوع ۱۵ و ۱۶ کے ہے وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ تا صَبَرُوْا اور ہمنے اُن لوگون کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے اُس زمین کے پورب اور پچھم کا مالک بنا دیا جسمین ہمنے خود برکت دی تھی اور تمھارے پروردگار کا وعدہ نیک بنی اسرائیل کے لیے بوجہ انکے صبر کرنیکے پورا ہو گیا اور جو کچھ فرعون اور اُسکی قوم کے لوگ کرتے تھے اور اونچی عمارتین بنواتے تھے اُن سب کو ہمنے درہم برہم کر دیا (بسبب اُنکے گناہونکے

(ح) سورہ مائدہ مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے ہے وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ تا یَعْمَلُوْنَ ۵ اور اگر وہ لوگ توریت اور انجیل کو اور جو اُنکی طرف پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا تھا قائم رکھتے (تو ایسی برکت ہوتی کہ سرون کی یعنے) اوپر کی طرف سے بھی کھاتے اور پاؤن کے نیچے سے بھی ایک گروہ تو انمین سے اعتدال پر تھا اور بہت سے اُنمین ایسے ہین جو اعمال بد کرتے ہین۔

---

۱۸۹ (۸) حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا نے کہ اگر حکم کرتا مین کسیکو سوائے خدا کے سجدہ کرنے کا تو ہر آئینہ کہتا مین کہ عورتین اپنے شوہرون کو سجدہ کرین۔

(۹) حدیث از بحار الانوار جلد دہم جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے کتاب شیرازی سے نقل کیا ہے کہ جناب فاطمہؑ نے اپنی چکّی پیسنے کا ذکر جناب رسولخدا سے عرض کیا اور خواہش ایک کنیز کے عطا فرمانیکی کی پس جناب رسولخداؐ روئے اور فرمایا کہ ای فاطمہ قسم ہے خدا کی کہ مسجد مین چار سو آدمی ہین کہ اُنکے پاس کوئی چیز کھانیکو نہین ہے اور نہ پہننے کو ہے اگر مجھکو خوف نہ ہوتا تمھارے مرتبے کے جاتے رہنیکا تو مین تمھارے سوال کو پورا کرتا (یعنے کنیز دیتا) ای فاطمہ مین نہین چاہتا ہون کہ تمھارا اجر مبدل ہو وے کنیز سے اور مین خوف کرتا ہون کہ روز قیامت سامنے خدا کے علی ابن ابیطالب تم سے مخاصمہ کرین اور اپنے حق کو تم سے طلب کرین پس آنحضرتؐ نے جناب فاطمہؑ کو تسبیح عطا فرمائی من مؤلف

(ط) سورہ حج مین [illegible] اور پرہیزگاری کی [illegible] ہین بہت [illegible] اور عمل
نیک کیے اُنکے واسطے بخشش اور روزی بزرگ ہی)

(ی) اور ملاحظہ ہون آیات قرآنی مندرجہ نمبر ۱۳ باب ہذا پس اعمال نیک کی جزا
دنیا مین خوشنودی پروردگار ہی اور باعث نزول برکات و رزق کا ہوتا ہی اور غضب
اور قہر الٰہی سے محفوظ رہتا ہی اور آخرت مین جزا اسکی بہشت ہی اور اُسکے اعلیٰ اعلیٰ
مدارج کا حاصل ہونا ہی جیسے اعمال نیک ہونگے ویسے ہی درجے بہشت مین دیے جائینگے
مثال بہشت کے درجات کی دنیا کی سی ہی کہ جسطرح دنیا مین طرح طرح کے بادشاہ
و امرا اور رؤسا ہین انکے بعد اوسط درجے کے لوگ اُنکے بعد غربا و مساکین ہین
اسیطرح بہشت مین بھی مدارج ہین جیسے عمدہ اعمال ہونگے ویسی ہی عمدہ جگہ دیجائیگی
اسی سبب سے کہ بہشتین سب ایکسان نہین ہین کسی بہشت مین طرح طرح کی نہرین اور کھانے
پینے کی چیزین اور انواع و اقسام کے نعمات اور آسائش ہین اور کسی بہشت مین اُس سے
کم اور کسی بہشت مین اس سے بھی کم غرض کہ جیسے اعمال نیک ہونگے ویسے ہی مدارج

نوٹ ۱۹۰ اس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ جو خدمت جناب فاطمہؑ اپنے شوہر علی ابن ابیطالبؑ کی کرتی
تھین جناب رسولخداؐ نے بخیال اسکے کہ کنیز کے ہونے سے فاطمہؑ کو جو اجر خدمت شوہر کا حاصل
ہو رہا ہی کم ہو جائیگا یعنے وہ کنیز بھی اس خدمت مین شامل ہو جائیگی جناب فاطمہؑ کو کنیز دی اور
اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہی کہ بروز قیامت ہر شوہر اپنی زوجہ سے اپنا حق طلب کریگا
یعنے اگر زوجہ نے اطاعت اور خوشنودی اپنے شوہر کی حاصل نہین کی تو اُسکا شوہر اپنی
زوجہ سے خدا کے روبرو یہ کہیگا کہ اسپر جو حق میری اطاعت کا تھا وہ اسنے ادا نہین کیا
(۹) حدیث از مکارم الاخلاق فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص اطاعت کرے اپنی
عورت کی وہ شخص مُنہ کے بھل جہنم مین ڈالدیا جائیگا پس جناب امیرؑ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ
اطاعت سے کیا مراد ہی فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ عورتون کو اذن دینا جانے کے لیے

ملین گے اور اعمال نیک کی بھی خاص جزا ہوتی ہی جیسے صدقہ اور انفاق کہ آیات قرآنی و احادیث سے ثابت ہی کہ صدقہ اور انفاق مال کو زیادہ کرتا ہی اور بلاؤن کو دور کرتا ہی۔
(دیا) حدیث از کافی جناب امام رضاؑ نے اپنے غلام سے دریافت کیا کہ آج کے دن تونے کچھ خیرات کی ہی اُسنے عرض کیا نہین فرمایا کہ پھر خدا ہمکو زیادہ نعمت عطا فرمائیگا بہتر ہی کہ اسیوقت کچھ خیرات کردو اگرچہ ایک درہم ہو من مؤلف اکثر آیات قرآنی و احادیث فضائل و خواص صدقات مین باب صدقات مین لکھے گئے ہین ملاحظہ ہو باب صدقات کتاب ہذا۔ اور اسیطرح جیسے زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کی کرنا کہ احادیث متواترہ سے ثابت ہی کہ زیارت جناب امام حسینؑ کی عمر کو زیادہ کرتی ہی اور جان و مال کی اُس سے حفاظت ہوتی ہی اور خدا تعالیٰ رزق مین وسعت عطا فرماتا ہی مصیبت کو دور کرتا ہی حاجتین بر لاتا ہی اور اسیطرح جیسے حج و عمرہ کا بجالانا
(دیب) حدیث از دار السلام فرمایا جناب امام زین العابدینؑ نے کہ حج و عمرہ بجالاؤ کہ صحت تمھاری اچھی رہیگی اور رزق تمھارا وسیع ہوجائیگا ایمان کی تمھارے اصلاح ہوگی

(۱۹) اور شادیون اور غمیون مین جانے کے لیے اور باریک کپڑے پہننے کے لیے من مولف شادی مین جانے سے مراد یہ ہی کہ گانے بجانے کے لیے یا گانا بجانا سننے کے لیے اور اسی طرح غمی مین بین کرنے کے لیے۔

(۱۰) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو عورت ایسی حالت مین ایک شب بسر کرے کہ اُسکا شوہر اُس سے ناراض ہو اسکی نماز قبول نہ ہوگی جب تک کہ شوہر اُس سے راضی نہو۔
(۱۱) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ ایک عورت جناب رسولخداؐ کی خدمت مین حاضر ہوئی اور یہ عرض کیا کہ شوہر کے حقوق زوجہ پر کیا ہین فرمایا اول یہ کہ جب وہ اپنے کام کو بلائے تو انکار نکرے اگرچہ کسی سواری پر ہو اور بغیر اُسکی اجازت کے کوئی چیز ندیوے کیونکہ اگر ایسا کریگی تو شوہر کو تو اجر ہوگا اور عورت پر وبال (۱۹۱) عذاب) لیجائیگا

اور تم اپنی بھی اچھی طرح گذران کر سکوگے اور لوگون کو بھی مدد پہونچا سکوگے۔

(۱۳۳) حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ حج و عمرہ کو دونون کو بجا لاؤ کہ اُس سے فقر و افلاس و گناہ دور ہوتے ہین جسطرح بسبب صیقل کے لوہے سے زردی یعنی زنگ دور ہو جاتا ہے

من مؤلف اور اسیطرح دیگر اعمال نیک جیسے نماز شب کا بجا لانا یا تعقیبات بعد نماز واجبہ کے یا بعض سورتون کا اور دعاؤن کا پڑھنا یا صلۂ رحم کرنا انکی شناخت ہر شخص اپنے تجربہ سے یا دوسرون کے تجربے سے حاصل ہوتی ہے کہ اول بعض نعمتین میسر نہین جب نماز شب یا بعض دعائین یا بعض سورہاے قرآنی پڑھے تو وہ نعمتین میسر آئین

(دیلا) اقسام نعمت منجملہ اقسام نعمت کے بعض ایسی ہین کہ کھوئین اور جاتی رہین اور بعض ایسی ہین کہ اب موجود ہین اور بعض ایسی ہین کہ جنکی امید کیجاتی ہے۔

تفصیل بعض نعمتین جو کھوئین اور جاتی رہین

جیسے اولاد صغر سن مین مرگئی قوی ضعیف ہو گیے دانت گر گیے بینائی کمزور ہو گئی دکانون ...

(۱۹۲) اور تیسرے یہ کہ ایک رات ایسی نہ گذرنے دے کہ شوہر اسکا ناراض ہو اُسنے عرض کیا کہ یا رسول اللہ گو شوہر ظالم ہو فرمایا اگرچہ ظالم ہو۔

(۱۲) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ ایک عورت بخدمت جناب رسولخدا کسی کام کے لیے آئی حضرت نے ارشاد فرمایا کہ شاید تو مسوّفا ہے یعنے سہل انگاری کرنیوالی ہے اُسنے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مسوّفات کیا ہے فرمایا وہ عورت جسکو اسکا شوہر کسی کام کے لیے بلائے اور وہ ٹالتی رہے یہانتک کہ اسکے شوہر کو نیند آجائے اور وہ سو جائے پس جبتک اُسکا شوہر جیدار نہ ہو برابر فرشتے اُسپر لعنت کرتے رہین گے۔

(۱۳) حدیث از دار السلام فرمایا جناب ائمہ علیہم السلام نے کہ اگر عورت سو جائے ایسی حالت میں کہ شوہر اُسکا اُس سے ناراض ہو تو وہ عورت برابر غضب خدا مین رہیگی۔

بعض کا سلب ہو جانا بوجہ ارتکاب معاصی کے ہوتا ہی پس اگر کوئی شخص گناہون سے
باز رہے تو یہ ممکن ہی کہ ضعیفی مین بھی جوانی کا لطف اٹھاتا رہے اور جیسے آخرت مین
موعودہ نعمتون کا امیدوار ہی اسیطرح بوجہ ادا ے شکر کے اُسکو دنیا مین بھی بکثرت
نعمتین ملین جسطرح جناب ایوب علیہ السلام کو بوجہ شکر فراموش نکرنیکے کہ اُنھون نے
بحالت مصیبت بھی شکر کو ادا کیا، دنیا مین تمام مفقود نعمتین دوچند کر کے دی گئین

بعض نعمتین اب موجود ہین

مگر لطف نہین اُٹھا سکتا جیسے کھانا وافر موجود مگر کسی مرض کی وجہ سے پرہیز کرنا پڑتا ہی
نہین کھا سکتا اسکی وجہ زیادہ تر نفس کی طرف سے ہوتی ہی کہ مرتکب گناہ ہوا کہ جسکی
وجہ سے باری تعالی نے اُسکو اس مصیبت مین گرفتار کیا، یا بعض اعمال نیک کو ترک
کر دیا جیسے نماز شب یا صدقہ یا اپنے برادر مومن کی حاجت برادی وغیرہ وغیرہ

(۱۹۲) جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ دار السلام مین کتاب احمد بن عبد العزیز جلودی سے
نقل کرتے ہین خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ ایک عورت حولا نام عطر فروش تھی آل رسول مین عطر لایا کرتی
تھی ایک دن اُسکا شوہر اُس سے ناخوش ہوا اُسنے بہت خوشامد کی مگر وہ راضی نہوا اسلیے بسبب خوف
خدا کے جناب رسولخداؐ کے دولت سرا پر گئی قصہ مختصر اسنے اپنی کیفیت جناب رسولخداؐ سے عرض
کی جناب رسولخداؐ نے فرمایا کہ ای حولا جو عورت اپنے شوہر کی طرف غصہ کی نظر سے دیکھیگی
آتش جہنم کی راکھ اُسکی آنکھون مین بھری جایگی ای حولا جو عورت اپنے شوہر کو پلٹ کر جواب دیگی
وہ قیامت کے دن اپنی زبان کے بل لٹکائی جائیگی اور جس میخ مین وہ لٹکائی جائیگی وہ بھی آگ
کی ہوگی ای حولا جو عورت اس غرض سے اپنا ہاتھ بڑھائیگی کہ اپنے شوہر کے بال پکڑ لے یا
اسکے کپڑے کا کوئی کونہ پکڑ لے تو خدا تعالی اُسکی دونون ہتھیلیون مین آگ کی میخین ٹھونکے گا۔

انہین سے زیادہ تر آخرت کی ہین اور اُنکا ملنا اعمال بد سے اجتناب کرنے پر اور اعمال نیک کے بجا لانے پر موقوف ہی تصریح اُسکی یہ ہی کہ اگر ایمان سلامت لے گئے تو نجات پانے کی تو امید ضرور رہی لیکن مدارج اعلی کا ملنا نیک اعمال کے کرنے اور گناہان کبیرہ سے اجتناب کرنے پر موقوف ہی اس سبب سے خدا تعالی نے جہان نعمات اخرت کا ذکر فرمایا ہی وہان اکثر اُنکو کہ جنکو ملنے والے ہین اُنکی صفت مین بعد اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کے وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کی بھی قید لگا دی ہی۔

اور بعض نعمتین ایسی ہین کہ وہ ایک وقت مین نعمت ہین اور دوسرے وقت مین نعمت نہین معلوم ہوتین جسطرح لباس سرما موسم گرما مین۔

اور بعض نعمتین غائب ہین جیسے کہ بہت سے فرشتے جو ہمارے لیے سامان معیشت مہیا کر رہے ہین یا اکثر فرشتے ہر دم اور ہر وقت ہم سے بہت سی بلائین دفع کرتے رہتے ہین یا کوئی نیک مومن جو صبح و شام اور شب کیوقت ہمارے حق مین دعا کرتا رہتا ہی

---

۱۹۴ اے حوا اگر کوئی عورت بغیر اپنے شوہر کی اجازت کے کسی شادی مین شریک ہونے جاویگی تو خدا تعالی کی طرف سے چالیس فرشتے اُسکی سیدھی جانب لعنت بھیجنے والے ہونگے اور چالیس فرشتے بائین جانب ہونگے اور اسقدر کثرت سے لعنت بھیجین گے کہ وہ سراپا لعنت مین غرق ہو جائیگی اور ہر قدم پر چالیس گناہ متواتر چالیس سال تک لکھے جائین گے پھر جب چالیس سال سب پورے ہو جائین گے تو اسقدر گناہ اور لکھے جائین گے کہ جسقدر آدمیون نے اُسکی آواز یا کلام سنا پھر اُسکی دعا قبول نہ ہوگی جب تک اُسکا شوہر اُسکے لیے طلب مغفرت کرے ورنہ وہ لعنت مرنے کے وقت تک اور پھر قیامت کے دن زندہ ہونے تک رہیگی

اے حوا جو عورت اپنے گھر سے باہر نماز پڑھیگی قیامت کے دن وہی نماز اُسکے منھ پر ماری جاویگی پھر وہ عورت آتش جہنم مین روانہ کیجائیگی اور جسطرح مچھلی کے چھلکے اُتارے جاتے ہین اسی

(یہ بھی ہمکو خدا کی جانب سے ایک نعمت ہی کہ جو کوئی مومن ہمارے لیے دعاے خیر کرے)
اور بعض نعمتین جو خدا کی طرف سے ہمکو عطا ہوئی ہین وہ یہ ہین کہ جیسے اعضا کا
صحیح و سالم ہونا حواس کا مجتمع ہونا جن کی وجہ سے ہم نیک و بد کی تمیز کرتے ہین
اور بعض نعمتین اپنی کوشش سے حاصل ہو سکتی ہین جیسے عبادت الٰہی مین
تعب اُٹھا کر معرفت کے درجات حاصل کرنا یا علوم دین سیکھ کر حلال و حرام کی تمیز حاصل
کرکے اُنپر عمل کرنا۔
اور بعض نعمتین ایسی ہین کہ اُنمین ہماری تھوڑی کوشش درکار ہی اور توفیق الٰہی
بہت سی شامل ہوتی ہی وہ ایسی ہین کہ جیسے اجر رسالت ادا کرنا یعنے ائمہ معصومین
علیہم السلام سے محبت رکھنا کہ اُسمین ہم تھوڑی سی بھی سعی کرینگے تو توفیق الٰہی زیادہ شامل
حال ہوگی اور زیادہ ثواب ملنے کی امید ہی۔

(ثانیہ) تفصیل نیت اعمال نیک اعمال نیک خواہ واجب ہون یا مستحب تین طرح
کے ہو سکتے ہین **اوّل وجہ** یہ ہی کہ جو اعمال نیک محض رضاے خدا کی نیت سے

---

(۱۹۵) اُسکی کھال اُتاری جائیگی اور جسطرح گوشت بھونا جاتا ہی اُسیطرح آتش جہنم سے اُسکا گوشت بھونا جائیگا ای حولا
جو عورت صاحب شوہر کسی جنگل مین چلی جاے یا دریا مین نہائے تو خدا تعالیٰ جہنم کے وادی مین سے کسی ایسے وادی مین
اُسکو پہونچائیگا جسکے انگارے بڑے بڑے ہونگے اور شعلے بھڑک رہے ہونگے اور آگ کی موج اُٹھکر آتی ہوگی اور
اُسمین اسطرح کھڑی ہوگی جیسے کہ مچھلی آگ مین ڈالی جائے اور وہ کھڑی ہو جائے ای حولا جو عورت اپنے شوہر پر
بھاری مہر باندھیگی خدا تعالیٰ قیامت کے دن آتش جہنم کی بھاری بھاری زنجیرین اُسپر ڈالیگا ای حولا
جو عورت قیامت کے دن تک بنا مہر ڈھیل مین ڈالے رہیگی اور اپنے شوہر کے ذمہ رکھیگی خدا تعالیٰ دنیا مین تو اُسکو رسوائی
فرد کھائیگا اور آخرت کا عذاب اُسسے بھی بڑا ہی بشرطیکہ لوگ سمجھین ای حولا جو عورت سوا روزہ واجب کے اور
کوئی روزہ بغیر اجازت شوہر کے رکھیگی وہ گنہگار شمار کیجائیگی ای حولا عورت کے لیے جائز نہین ہی کہ اپنے شوہر کے
گھر سے کوئی چیز خیرات کرے اگر ایسا کریگی تو اجر یعنے ثواب اُسکا شوہر کے لیے اور وبال یعنے عذاب

لیے جائین سوائے حصول رضائے خدا کے اور کوئی بات نیت مین نہو مثل اسکے کہ ہم
بہشت ملے یا دوزخ سے محفوظ رہین صرف نیّت خالص خوشنودی خدا کی ہو ایسی
صورت مین یہ فائدہ ہی کہ ثواب اُخروی کم نہو گا اور معرفت وحصول رضائے باری
سے محروم نہوگا اور دنیا کی وہ نعمتین جنکا خیال اور خواہش ہوگی بغیر طلب کیے خود بخود
منجانب باریتعالے کے ملجائین گی اسکی مثال یہ ہی کہ مثلاً کسی بادشاہ کی خدمت مین ہم
کوئی تحفہ محض اُسکی خوشی کے لیے نہ باُمید کسی انعام وغیرہ کے پیش کرین تو یقینا خود بخود
اُس بادشاہ کی جانب سے اُس تحفہ کے عوض مین ہمکو اُس سے زیادہ ترمل جائیگا کہ جو ہم
طلب کرتے اور علاوہ اسکے ہمارے ساتھ وہ مراعات کیجائیگی کہ جنکا ہمکو گمان بھی نہ تھا
پس جب ہم محض اُس بادشاہ عظیم کی خوشی کے لیے (کہ جو تمام بادشاہان دنیا کا بادشاہ
اور معبود ہی اور تمام دنیا اور آسمانون اور بہشت اور دوزخ کا مالک ہی) نہ اور کسی
امید کی نیت سے کوئی عمل کرین تو ہمکو اُس بادشاہ کی درگاہ سے کہ جسکی ذراسی خوشی کا
صلہ بہشت ہی علاوہ بہشت کے وہ مدارج اور نعمتین دنیا و آخرت کی کہ جنکا احاطہ

۱۹۶ عورت کے لیے ای حولا عورت کے لیے خدا کا نائب اُسکا شوہر ہی اگر شوہر عورت سے
راضی ہی تو خدا بھی راضی ہی اور اگر شوہر ناراض ہی تو خدا بھی ناراض ہی اور اُسکے سبب سے فرشتے
بھی ناراض ہین ای حولا جسوقت عورت سے اُسکا شوہر ناراض ہوا تو خدا بھی اُس سے
ناراض ہوگیا اور قیامت کے دن وہ قعر جہنّم مین منافقین کے ساتھ جو درک اسفل مین ہونگے
منکوس محشور کیجائیگی اور خدا تعالی سانپ اور بچھو اور افعی اسپر مسلط کر دیگا کہ اُسکے گوشت
کو نوچین اور کھائین اور اُنمین کا ایک ایک سانپ مثل درخت اور پہاڑ کے ہوگا ای حولا
جو عورت باقاعدہ نماز پڑھیگی اور اپنے گھر سے کہین نہ جائیگی اور اپنے شوہر کی مطیع رہیگی
تو خدا تعالے اُسکے اگلے پچھلے سب گناہ بخشدیگا ای حولا عورت کے لیے یہ جائز نہین ہی کہ
اپنے شوہر کو اُسکی مقدرت سے زیادہ فرمایش کی تکلیف دے یا اُسکی شکایت مخلوق خدا سے

عقل بشری سے خارج ہو کیون نہ عطا کیجائیگی پس یہ درجہ اعلیٰ ہو دوسرا درجہ یہ ہو کہ اعمال نیک بہ نیت قربۃً الی اللہ کیے جائین یعنے بامید اسکے کہ ہمکو اسکا اجر ملے تو یہ درجہ درجہ اوّل سے بہت کم ہو اس سبب سے کہ ہم اپنے اُسی عمل نیک کی اجرت کے طلبگار ہین تیسرا درجہ یہ ہو کہ اعمال نیک بسبب خوف آتش دوزخ کے کیے جائین کہ خدا تعالیٰ ہمکو آتش دوزخ سے نجات دے یہ درجہ مثل اُس غلام کے ہو کہ جو اپنے آقا کے حکم کی تعمیل بخوف سزا کے کرتا ہو اور ان ہر سہ درجات کے بعد چوتھا درجہ بھی ہو یہ درجہ نہایت ہی دہشتناک ہو چوتھا درجہ اعمال نیک کا یہ ہو کہ محض بامید دنیا بجالائے نماز شب اسی امید پر پڑھے کہ خدا تعالیٰ رزق مین ترقی دے یا دیگر اعمال نیک بھی اس نیت سے بجالائے کہ خدا تعالیٰ اُسکے عوض مین ہمکو طرح طرح کی نعمتہائے دنیا عطا فرمائے تو اس نیت کی وجہ سے ایسے اعمال نیک کا نتیجہ دنیا ہی مین ملجاتا ہو آخرت مین ثواب کے ملنے کی امید نہین رہتی اس سبب سے کہ اعمال نیک بحصول دنیا تھے نہ بحصول آخرت پس ایسے اعمال کا عوض حسب خواہش دنیا ہی مین دیدیا جاتا ہو اور عقبیٰ سے محروم کردیے جاتے ہین

[illegible] سے کسی سے خواہ اُسکے قریب کے رشتہ دار ہون یا دور کے ای حولا عورت پر واجب ہو کہ شوہر کی طرف سے اُسکو نفع پہونچے یا ضرر اُسپر صبر کرے اور تنگی اور فراغتی دونون مین صبر کرے جیسے زوجۂ جناب ایوبؑ نے اُنکے ابتلا کی حالت مین اُنکی خدمت پر اٹھارہ برس صبر کیا مزدوری کرنیوالون کے ساتھ اُجرت پر وزن دھوتی تھین چکی پیستی تھین کپڑے دھوتی تھین اور اسیطرح مزدوری سے جو کچھ بہم پہونچتا تھا اُس سے کھانا پکا کر اُنکے سامنے رکھتی تھین اور جب وہ کھالیتے تھے تو حمد خدا کرتی تھین اور اُنکی چادر مین اُنکو لپیٹ کر شفقت و مہربانی سے اپنی پشت پر اٹھالیتی تھین اور یہ سب خدمتین قربۃ الی اللہ و بامید خوشنودی خدا انجام دیتی تھین اے حولا جو عورت شوہر کی تنگی اور فراغتی مین صبر سے گذاردیگی اور اُسکے حکم کی مطیع رہیگی خدا تعالیٰ اُسکو زوجۂ ایوبؑ کے ساتھ محشور کریگا اے

اور اگر نیت محض خوشنودی خدا کی ہوتی تو درگاہ باریتعالی سے یہ نعمتیں خود بخود ملجاتیں اور
مدارج عقبیٰ بھی ملتے الّا چونکہ غرض دنیوی شامل تھی لہذا عقبیٰ سے محروم کر دیے گئے
یہ صورت نہایت ہی خطرناک ہی اور مضرت رسان عقبیٰ کی ہی چنانچہ آیات قرآنی و احادیث
سے ثابت ہی کہ جمیع اعمال نیک کی جزا اسکی نیت پر رکھی گئی ہی جیسی نیت ہوگی ویسی ہی
اُسکو جزا ملیگی پس ہمکو یہ چاہیے کہ ہم ہر عمل نیک ایسی نیت سے کرین کہ جسکا نتیجہ ہمکو آخرت
مین اعلیٰ سے اعلیٰ ملے اگر اسپر کچھ توجہ کیجائے تو یہ امر کچھ غیر ممکن نہین ہی بشرطیکہ اس طرف
کامل توجہ ہو اور اگر توجہ نہین ہی تو یہ مشکل ایسی مشکل ہی کہ کبھی حل ہی نہین ہو سکتی عمل
نیک کر لینا تو سہل ہی الا نیت کا خالص رکھنا مشکل تر ہی اگر نیت اچھی نہین ہی تو وہ عمل نیک
مقبول نہین ہوتا مثلاً ہمنے کسیکو کچھ تصدق دیا یا کسی کے ساتھ احسان کیا اس امید پر
کہ یہ شخص ہمارا ممنون ہو وے یا ہمارا مداح ہو پس آخرت مین صلہ اسکا کچھ نہین ہی
صلہ یہ ملیگا اسیطرح اور اعمال نیک مثل تالیفات یا تصنیفات وغیرہ دینی کے
اسمین کچھ نیت فوائد دنیوی کی بھی شامل ہوئی مثل اسکے کہ شہرت ہو یا آبرو ہو یا روپیہ

۱۹۱ حق سولہ اپنے شوہر کے اور کسیکو اپنی زینت نہ دکھلا ای حولا عورت کے لیے
جائز نہین ہی کہ اپنی کلائی یا اپنا پاؤن اپنے شوہر کے سوا کسی اور پر ظاہر ہونے دے
اگر ایسا کریگی تو برابر لعنت خدا اور غضب خدا مین مبتلا رہیگی اور اللہ کے فرشتے اسپر لعنت
کرتے رہینگے اور اسکے لیے دردناک عذاب خدا تعالیٰ مہیا فرمائیگا ای حولا مرد کا
حق عورت پر یہ ہی کہ جسوقت مرد بلائے تو اُسکو خوش کرے اور جب وہ حکم دے اُسکی
نافرمانی نکرے اور پلٹ کر اُسکو جواب نہ دے مخالفت اُسکی ذرہ بھر نکرے اور ایک رات
ایسی نہ گذرنے دے کہ شوہر اسکا اُس سے ناراض ہو گو عورت کے حق مین وہ ظالم
اور جسوقت وہ ارادہ مباشرت کرے تو اسکو منع نکرے گو کسی سواری پر سوار ہو
ای حولا عورت پر واجب ہی کہ جب شوہر ناراض ہو جاوے تو اُسکو راضی کرے

[illegible]
کوئی صلہ نہین ملیگا اس سبب سے کہ اُسکی نیت مین اغراض دنیوی شامل ہوگیے
تھے غرض کہ جو عمل نیک محض خدا کے لیے کیا جائے وہی قبول ہوتا ہی اور اگر اغراض
دنیا مین سے کوئی غرض شامل ہو جائے تو اجر اسکا حبط کر دیا جاتا ہی آیات قرآنی و احادیث
مین بہت ہین ملاحظہ ہو آیہ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِکُمْ مندرجہ
نمبر [illegible] زیر مد نمبر ۴۲ باب ہذا و نیز دیگر آیات مندرجہ نمبر مذکورہ و باب صدقات کتاب ہذا
اسی طرح بعض گناہ ایسے ہین کہ اُنکی وجہ سے دیگر اعمال نیک قبول نہین ہوتے
واپس کر دیے جاتے ہین اسجگہ صرف ایک حدیث پر اکتفا کیا جاتا ہی جناب ملا حسین
نوری علیہ الرحمہ دار السلام مین بحوالہ کتاب شریف عدۃ الداعی جناب شیخ ابو العباس
احمد بن فہد علیہ الرحمہ سے اس حدیث کو تحریر فرماتے ہین -

حدیث معاذ بن جبل نے کہا کہ جناب رسول خدا نے ایک حدیث مجھ سے ارشاد
فرمائی کہ جسکو مین نے حفظ کر لیا اور روزانہ مین اسکو یاد کر کے رد لیتا ہون یہ فرما کر معاذ

---

۱۹۹ یہ اُسکے لیے جائز نہین ہی کہ شوہر کی طرف نظر غصہ سے دیکھے بلکہ مناسب یہ ہی کہ اُسکے قدمون
پر گر پڑے اور اسکو کسی طرح اپنے سے راضی کر لے تاکہ اسکا پروردگار بھی اُس سے راضی ہو جائے
کیونکہ شوہر کے ناراض رہنے سے خدا بھی ناراض ہوتا ہی اے حولا عورت کا حق شوہر کے ذمے
یہ ہی کہ اُسکا پیٹ بھر دے اور تن ڈھک دے اور اُسکو نماز و روزہ و زکوٰۃ سکھا دے زکوٰۃ
اُس صورت مین کہ اگر خود عورت کے مال مین سے نکلنے والی ہو اور عورت اُس مین
اُس سے مخالفت بھی نکرنا چاہتی ہو - اے حولا پروردگار عالم نے مجھکو مقام محمود پر پہونچایا اور
جنت اور دوزخ مجھکو دکھلایا اہل دوزخ مین سے زیادہ مین نے عورتون کو پایا مین نے
دریافت کیا کہ اے جبرئیل یہ کیا بات ہی جبرئیل نے کہا کہ یہ اپنے کفر کے سبب سے مستحق ہوئین
مین نے دریافت کیا کہ کیا خدا سے انھون نے کفر کیا جبرئیل نے کہا نہین بلکہ کفران نعمت یعنی اگر انکا شوہر

اونٹ پر سوار تھا اُسوقت آنحضرت صلعم نے آسمان کی طرف دیکھکر فرمایا اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی
یَقضِی فِی خَلقِہٖ مَا اَحَبَّ (یعنے خدا کا شکر ہی کہ اپنے مخلوقات مین جوچاہتا ہی جاری کرتا
ہی) پھر فرمایا کہ ای معاذ مین تجھ سے ایسی حدیث بیان کرتا ہون کہ کسی نبی نے ویسی حدیث
اپنی امت سے بیان نہین کی اگر تو نے اسکو حفظ کرلیا (اور عمل کیا) تو تیری زندگی نفع بخش
ہوجائیگی اور اگر تو نے اُسکو سُنا اور یاد نہ رکھا (اور عمل نہین کیا) تو تیری حجت خدا کے
نزدیک منقطع ہوجائیگی پھر فرمایا کہ خداے تعالےٰ نے آسمان کے پیدا کرنے
سے پہلے سات فرشتے پیدا کیے اور اُنمین سے ہر ایک کو ایک ایک آسمان پر مقرر فرمایا
اور اپنی عظمت سے انکی جلالت اور قدر بہت بڑھا دی اور ہر ایک آسمان کے
دروازے پر اُسمین سے ہر ایک فرشتے کو دربان مقرر کیا پس جو فرشتہ بندے کے
اعمال لکھنے پر مقرر ہین وہ صبح سے شام تک (اور شام سے صبح تک) اعمال لکھتے ہین
پس جسوقت وہ فرشتہ اُسکے عمل کو لیکر اُوپر جاتے ہین اور روشنی اس عمل نیک کی

---

٢٢٠ عمر بھر انکے ساتھ نیکی کرتا رہا اور پھر کوئی ذراسی بدی ظاہر ہوگئی تو اُنھون نے منھ بنا کر کہدیا
کہ مین نے تو کبھی کوئی نیکی تم سے دیکھی ہی نہین ای حولا اٰتش دوزخ کا سب سے زیادہ ایندھن
عورتین ہی ہونگی حولا نے کہا کہ یا رسول اللہ یہ کیونکر فرمایا حضرت نے کہ اسطرح کہ جب عورت
تھوڑی دیر کے لیے بھی اپنے شوہر سے ناراض ہوتی ہی تو کہدیتی ہی کہ مین نے کبھی کوئی خیر و خوبی تجھ
سے دیکھی ہی نہین حالانکہ اُس شوہر سے کئی اولادین جن چکی ہوا ہی حولا شوہر کا حق زوجہ پر یہ ہی
کہ اُسکے گھر مین بیٹھی رہے اُس سے محبت اور مودت رکھے اُس سے خوف کرتی رہے اور
جو بات اُسکی خفگی اور ناراضی کا باعث ہوتی ہی اُس سے بچے اور اُسکے خوش کرنے کی
کوشش کرتی رہے اور جو عہد اور وعدہ اُس سے کرلیا ہو اُسکو بجا لائے اور اسکی اولاد
مین کسی کو شریک نکرے کسی حالت مین اُسکی نہ اہانت کرے اور نہ چغل خوری کرے نہ خیانت کرے

عمل آفتاب ہوتی ہی جب یہ آسمان اول پر پہونچتے ہین تو وہ فرشتہ جو آسمان پر مقرر ہی اُن عمل
کو چھانٹتا اور جانچتا ہی بعد اُسکے کہتا ہی کہ یہ عمل عمل کرنیوالے کے مُنھ پر مارو مین غیبت کا
فرشتہ ہون جو شخص غیبت کرے مین اُسکے کسی عمل کو آگے نہین جانے دیتا مجھکو باریتعالی نے
اسی پر مامور کیا ہی پھر فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جب دوسرا دن ہوتا ہی اور وہ شخص اور کچھ
عمل صالح کرتا ہی تو اُسکے محافظ فرشتے اُسکو لیکر آسمان اوّل سے گذر جاتے ہین اور اُسکے عمل کو
زیادہ کر دیتے ہین یہانتک کہ جب آسمان ثانی تک پہونچتے ہین تو وہ فرشتہ جو آسمان
ثانی پر مقرر ہی اُس عمل کو دیکھکر کہتا ہی کہ یہ عمل صاحب عمل کے مُنھ پر مارو اُسکی اس عمل کے
کرنے سے غرض عزت دنیا تھی مین اسپر مامور ہون کہ ایسے عمل کو آگے نہ جانے دون وہ محافظ
فرشتہ تعجب کرتے ہین پھر صدقے اور نماز کی وجہ سے اُسکے عمل کے گذرنے کی اجازت
ہو جاتی ہی یہانتک کہ آسمان سوم پر پہونچتے ہین تو فرشتہ آسمان سوم کا اُس عمل کو دیکھکر
کہتا ہی کہ یہ عمل صاحب عمل کے مُنھ پر مارو مین غرور کرنیوالون کا فرشتہ ہون اُسنے یہ عمل
کر کے آدمیون کے مجمع مین تکبر کیا تھا مجھکو خدا نے اسی بات پر مامور کیا ہی کہ ایسے عمل کو

اور اُسکی عدم موجودگی مین اُسکے مال کی اور اپنی عفت کی حفاظت کرے سوائے شوہر کے اور کسی
کے لیے زینت نکرے نماز پڑھتی رہے اور جنابت اور حیض اور استحاضہ کا غسل بجالاتی رہے ایسا کرنے
سے قیامت کے دن باکرہ محشور ہوگی چہرہ اُسکا بدر منیر کی طرح روشن ہوگا اگر شوہر اُسکا مومن صالح
ہی تو یہ اُسکی زوجہ بنائی جائیگی ورنہ شہدا مین کسی سے پروردگار اسکا عقد فرمائیگا ای حولا
جسوقت تیرا شوہر موجود نہ ہو کبھی خوشبو نہ لگانا ای حولا تم مین سے جو اللہ اور قیامت کے
دن پر ایمان لائی ہو وہ اپنے شوہر کے سوا کسی دوسرے کیلیے زینت نکرے اپنا دوپٹہ نہ اُتارے
اور اپنی کلائی نکھولے اور اگر کسی عورت نے شوہر کے سوا کسی دوسرے کے لیے ایسا کیا تو
بیشک اُسنے اپنے دین کو فاسد کیا اور اپنے پروردگار کو ناراض کیا ای حولا عورت کے لیے
یہ جائز نہین ہی کہ گھر مین کسی ایسے شخص کو آنے دے کہ جو بالغ ہو چکا ہو نہ خود ایسے کو آنکھ بھر

آگے نہ جانے دو پھر فرمایا آنحضرت نے کہ محافظین اُس بندہ کا ایسا عمل کہ جو آسمان
مین روشن ستارے کی طرح چمکتا ہوگا اور روہ عمل تسبیح اور روزہ اور حج ہوگا اُسے
فرشتے آسمان چہارم پر لیجا ئینگے تو آسمان چہارم کا فرشتہ اُس عمل کو جانچ کر کہے گا کہ یہ
عمل عمل کرنیوالے کے منھ اور شکم پر مارو مین خود بینی کا فرشتہ ہون یہ خود بین ہوگیا یہ عمل
کرکے اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھنے لگا تھا مجھکو خدا نے حکم دیا ہی کہ ایسے عمل کو آگے
نہ بڑھنے دو ن اسکے بعد وہ محافظین بندے کو ایک عمل کو اسیطرح لیے ہوے
پانچوین آسمان کے قریب پہونچین گے جیسے دولہن شب زفاف پہونچائی جاتی ہی یہ عمل
جہاد اور وہ نماز کہ جو دو نمازون کے مابین پڑھی جائے یعنے نوافل ہوگا اور اس عمل کی آواز
ایسی ہوگی کہ جیسے بارہ سنگہ کی اور روشنی اُسکی ایسی ہوگی جیسے آفتاب کی تو پانچوین
آسمان کا فرشتہ عمل کو جانچ کر کہیگا کہ یہ عمل عمل کرنیوالے کے منھ پر مارو اور اُسکے شانون پر
لادو یہ شخص ایسے آدمی سے حسد کرتا تھا جو سچے دل سے اطاعت خدا کرنیوالا تھا اور علم
حاصل کرنیوالا تھا اور اُسکی یہ عادت تھی کہ جسکو اپنے سے زیادہ عمل و عبادت مین دیکھتا تھا

---

۲۰۲ دیکھے اور نہ اُسکو آنکھ بھر اپنے کو دیکھنے دے نہ ایسے کے ساتھ کھانا کھائے نہ پانی پیے سوا ے
اُس عورت کے وہ محرم ہو اور وہ بھی اپنے شوہر کی موجودگی مین آسپر عائشہ نے کہا کہ یا رسول اللہ اگر
وہ اپنا زر خرید غلام ہو آنحضرت نے فرمایا کہ گو اپنا زر خرید غلام بھی ہو تب بھی ایسا نکرے اور اگر کرے گی
خدا تعالی اُسپر غضبناک ہوگا اُسکو دشمن رکھیگا اور اُسپر خود بھی لعنت کریگا اور کل فرشتے بھی لعنت کرینگے
ای حولا جو اپنے شوہر کے لیے اچھی سے اچھی چیز مہیا رکھتی ہی قیامت کے دن پروردگار عالم جنت مین اُسکے
لیے ہر قسم کی چیزین تیار فرمائیگا اور آواز آئیگی کہ جیسا تو نے آزمائش کے زمانے مین عمدہ کام کیا تھا
ویسا ہی یہان کا بدلا ہی ای حولا جو عورت اپنے شوہر کی ایک بات کی برداشت کریگی تو خدا
تعالی ہر کلمے کے بدلے اُسکے نامۂ اعمال مین روزہ دار کا اجر اور مجاہد فی سبیل اللہ یعنے جہاد کنندہ
کا ثواب لکھے گا ای حولا جو عورت اپنے شوہر کی شکایت کریگی خدا تعالی اُسپر ضرور غضبناگ ہوگا

اُس سے حسد کرتا تھا اور اُسکی بدگوئی کرتا تھا پس اُسکے عمل پر لعنت کرو پھر فرمایا آنحضرت نے
کہ وہ محافظین اُس بندے کے اعمال نماز و زکوٰۃ و حج وغیرہ کے بعض خصوں کو آگے
لیکر بڑھینگے یہانتک کہ چھٹے آسمان کے قریب پہونچینگے اُسوقت چھٹے آسمان کا فرشتہ
بعد جانچ کرنیکے کہیگا کہ مین فرشتۂ رحمت ہون یہ عمل صاحب عمل کے مُنھ پر مارو اور اُسکی
آنکھون پر لپیٹ دو اسلیے کہ اس عمل کرنیوالے نے کسی بندے پر ذرہ بھر رحم نہین کیا
تھا خصوصا اُسوقت کہ جب وہ بندہ مبتلاے گناہ ہوا تھا یا اُسکا دنیا مین کچھ
نقصان ہوا تھا میرے پروردگار نے حکم دیا ہی کہ مین ایسے شخص کے عمل کو آگے
نہ جانے دون پھر فرمایا آنحضرتؐ نے کہ اب وہ محافظ فرشتہ اس بندے کے دہی
عمل لیکر آگے بڑھینگے کہ جو فقہ اور اجتہاد اور زہد اور ورع سے متعلق ہون اُنکی آواز
مثل رعد کے ہوگی اور اُنکی چمک برق کی سی ہوگی اور تین ہزار فرشتے ان اعمال کے
ساتھ ہونگے جب ساتوین آسمان کے قریب پہونچینگے تو وہان کا فرشتہ بعد جانچ
کے کہیگا کہ یہ عمل عمل کرنیوالے کے مُنھ پر مارو مین فرشتۂ حجاب ہون جو عمل خالص خدا کے لیے

---

۲۰۳ اور جو عورت اپنے شوہر کے لیے لباس مہیا کریگی تو قیامت کے دن خدا تعالیٰ ستر خلعت بہشت کے
اُسکے لیے تیار فرمائیگا اور چالیس لونڈیان حور العین سے اُسکی خدمت کے لیے عطا کیجائینگی ای عورتو
جو عورت اپنے شوہر سے حاملہ ہوجاتی ہی وہ خدا تعالیٰ کے ظل عاطفت مین آجاتی ہی جب تک
کہ اسکو درد زہ نہ پیدا ہو اور جسوقت درد زہ ہوتا ہی تو ہر درد پر اُسکو ایک مومن لونڈی کے
آزاد کرنیکا ثواب ہوتا ہی اور جب بچہ پیدا ہوگیا اور اُسنے اُسکو دودھ پلانا شروع کردیا تو بچہ کی ہر چسکی
پر اُسکے لیے ایک نور پیدا کیا جاتا ہی کہ قیامت کے دن اولین و آخرین اُسکو دیکھکر تعجب کرینگے
اور وہ دن بھر روزہ رکھنے والی اور نماز پڑھنے والی لکھی جاتی ہی پھر جسوقت اُسکے بچے کا دودھ
چھوٹتا ہی تو خدا تعالیٰ یہ فرماتا ہی کہ ای عورت مین نے تیرے اگلے پچھلے سب گناہ بخشدیے
اب تو از سر نو عمل شروع کر حولا نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ سب حقوق تو مردہی کے

نہ ہو اُسکا رد کرنے والا ہون اس عمل کرنیوالے کی غرض حکام اور روسا کے نزدیک رتبت اور مجالس مین ذکر اور شہرون مین شہرت کی تھی میرے خدا نے مجھکو حکم دیا ہی کہ جب تک عمل خالص خدا کے لیے نہ ہو آگے نہ بڑھنے دون پس فرمایا آنحضرتؐ نے کہ اسکے آگے محافظین خوشی خوشی بندے کا وہی عمل لیجا سکتے ہین خواہ نماز سے متعلق ہو یا زکوٰۃ سے اور روزے سے متعلق ہو یا حج سے اور عمرے سے متعلق ہو یا خلق حسن سے اور خاموشی سے متعلق ہو یا ذکر کثیر سے بہرحال عیوب مذکورہ بالا سے پاک ہو پس جو عمل عیوب مذکورہ سے پاک ہوگا اُس عمل کو آسمان کے کل فرشتہ اور خصوصاً یہ سات فرشتہ مع اپنے گروہون کے اُن اعمال کے ساتھ ہون گے اُسوقت سب حجابات طے کرکے حضور مین پروردگار کے پہونچاتے ہین اور اُسوقت وہ اُس عمل کے صالح ہونے کی گواہی دیتے ہین اور قبولیت کی استدعا کرتے ہین پروردگار عالم فرماتا ہی کہ تم میرے بندے کے عمل کے محافظ ہو اور مین اُسکے نفس کی جانچ کرنے والا ہون (یعنے نیت کی) اس عمل کے کرنے مین اُسکا مقصود مین خود تھا اس عمل پر میری لعنت ہی فرشتے عرض کرتے ہین کہ ہماری

---

۲۰۴ ہوئے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ بیشک اُ سنے عرض کیا کہ عورتون کے بھی کچھ حقوق مردون پر ہین آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھے جبرئیل نے جو خبر پہونچائی ہی اور عورتون کے بارے مین جو وصیت کی ہی اُس سے قریب تھا کہ مین یہ گمان کرون کہ مرد کے لیے شائد یہ بھی جائز نہ ہو کہ عورت سے اُف بھی کہے منجملہ اُن وصایا کے یہ ہی کہ اے محمدؐ عورتون کے بارے مین خدائے عزوجل سے ڈرتے رہو اسلیے کہ وہ تمھاری مددگار رہین اُنسے خدمت لو تو امانت خدا سمجھکر اسلیے کہ انکو تمنے کلمۂ خدا اور کتاب خدا اور سنت رسول خداؐ کے بموجب حلال کیا ہی تو انکا تم پر حق واجب ہی جیسا کہ تمنے مواصلت کو حلال کیا ہی اور اُنھون نے تمھاری اولاد کے حمل کی تکلیف برداشت کی ہی اور اُنکے جننے مین درد اُٹھائے ہین تو تم بھی اُنپر ویسی ہی شفقت کرو اُنکے دل خوش کرو تاکہ وہ بخوشی تمھارے ساتھ رہین انکو نہ ناراض کرو نہ مجبور نہ اُنپر غصے ہو اور جو کچھ تم انکو دے چکے ہو

نت ہر راوی کہتا ہی کہ معاذ اسپر رو دیے بعد اسکے معاذ سے کہا کہ مین نے جناب
خدا سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ پھر مین عمل کیا خاک کرون فرمایا کہ گھبرا نہین ای
یقین مین اپنی نیک نیتی کی اقتدا کر مین نے کہا کہ آپ تو رسول اللہ ہین اور مین
ہین فرمایا کہ ای معاذ اگر تیرے عمل مین قصور ہو تو اپنے بھائیون کے حالات
ن کرنے سے اپنی زبان روک قرآن کے معنی جاننے والون سے اپنی زبان روک
سونت تیرے ہی گناہون کا بار تجھ پر رہیگا اور دوسرا بار تو تجھ پر نہ ہوگا اپنے بھائیون
کی برائی کرکے اپنے آپ کو اچھا نہ بنا اپنے بھائیون کی پستی بیان کرکے اپنے آپ کو
بڑا اپنے عمل مین ریا نکر اپنی آخرت مین دنیا کو دخل نہ دے اپنی مجلس مین فحش نہ بک
جب دوسرا آدمی تیرے پاس بیٹھا ہو تو دوسرے آدمی سے کانا پھوسی نکر آدمیون
اور اپنی بڑائی نہ جتلا ورنہ دنیا کی خوبیان تجھ سے منقطع ہو جائینگی لوگون کو پریشان
ورنہ دوزخ کے کتے تجھکو پریشان کرینگے خداتعالی فرماتا ہی والناشطات
نشطا جانتا ہی نشطا کون ہی یہ اہل جہنم کے کتے جو ہڈیان اور گوشت سب چبا جائینگے

و بغیر انکی رضامندی اور اجازت کے اُنسے نہ لو اور اگر اُنسے بہ ظلم پیش آؤ گے تو
تعالی تمکو قیامت کے روز دردناک عذاب دیگا اور فرشتے انکی طرف سے وکالتاً تم سے
لینگے پس تم لطف و مدارا سے پیش آؤ اسلیے کہ جو مرد تم مین سے اپنی عورت کو ایک
مارےگا خداتعالی قیامت کے دن آتش جہنم کے داروغہ مالک کو حکم دیگا کہ وہ آگ کے
تازیانہ سے اُسکو مارے اور جو مرد تم مین سے اپنی مسلمان زوجہ کے بال اپنے ہاتھ سے پکڑ لیگا تو
اُسکی ہتھیلیون مین آگ کی کیلین ٹھوکی جائینگی البتہ جو عورت اپنے شوہر کو غضبناک کرے یا اُسکے
مال مین خیانت کرے یا اُس سے مخالفت کرے یا اُسکی اجازت بغیر باہر چلی جائے یا نماز ضائع
کرے تو بیشک اللہ تعالے نے ایسی عورتون کو بستر پر تنہا چھوڑ دینے کا اور پھر اُنکو مارنے کا اور اُنکو
گھرون مین قید کرنے کا حکم دیا ہی اور اتنا اُنکو ضرور سکھلاؤ کہ اپنے دین حق کی حفاظت کے لیے حجت کر سکین

...ین نے عرض کیا کہ ان تمام فضلیتون کی تحصیل آسان ہین ہر فرمایا کہ ای معاذ
آسان ہین مگر اُسپر کہ جسکو خدا آسانی کی توفیق دیدے راوی کہتا ہی کہ معاذ
قرآن بھی اس کثرت سے نکرتے تھے جس کثرت سے اس حدیث کی تلاوت
(۱۳۱) جسقدر آیات قرآنی و احادیث یہانتک تحریر کر چکا ہون اُنسے
ثابت ہی کہ جیسے اعمال ہونگے ویسا ہی اُسکا بدلا دیا جائیگا یعنے اعمال کی
اور اعمال نیک کی جزا نیک دیجائیگی اور جیسا کہ فی زمانہ ہمارے مذہب اثنا
کے لوگون کا یہ عقیدہ ہو گیا ہی کہ محض شرکت مجالس جناب امام حسینؑ اور تبرا کی
وجہ سے کسی گناہ کا مواخذہ نہ ہوگا مرتے ہی سیدھے بہشت کو چلے جائین
اور انھین اعتقادات کی وجہ سے بیخوف ہوکر مرتکب گناہ کے ہوتے رہتے
اور گناہون کو نہایت رغبت اور شوق کے ساتھ کیا جاتا ہی اور ذرا بھی اللہ
و رسولؐ کا خیال نہین کرتے اور یہ نہین سمجھتے کہ قرآن شریف مین خدا نے
نے کسیکو سزاے گناہان کبیرہ سے مستثنیٰ نہین فرمایا اور نہ احادیث جناب رسول

۲۰۶ اور مارو تو ایسا مارو کہ جس سے صرف تکلیف پہونچے اسلیے کہ قیامت کے دن مردون
عورتون کے حقوق کے بابت سوال کیا جائیگا اور عورتون سے مردون کے حقوق کا
اور جسکے ذمے بھی کوئی حق باقی ہوگا اسکو ختم یوم قیامت تک کھڑا رہنا پڑیگا اور مرد کو یہ
ضرور ہی کہ عورت کو خدا تعالے کی عبادت پر اور حُسن خلق اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر
اور حسن معاشرت پر مجبور کرے پس اگر عورتین مردون کی اطاعت کرین تو ہرگز مرد انپر
بلکہ آپسمین ایک دوسرے پر رحم کھائین اور سازگاری سے گذاردین۔
(۱۴۲) باری تعالے سورۂ نساء مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے فرماتا ہی وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
اور تم کو جن بیبیون کے سر چڑھنے کا اندیشہ ہو تو پہلی دفعہ انکو سمجھا دو اگر اسپر بھی نہ مانین تو
اُنکے ساتھ ہم بستری موقوف کر دو اور اگر اسپر بھی نہ مانین تو اُنکے ساتھ مار پیٹ سے پیش آؤ

...ہوئے ہین کہ شہادت
جناب امام حسینؑ کی
ہماری بخشش کے لیے
ہوئی ہی یعنے محض
شہادت وسیلۂ نجات
کا ہو گیا اب چاہے
جہانتک گناہ کرین کسی
گناہ کا ہم سے مواخذہ
نہ ہوگا یہ خیالات صحیح
نہین ہین اگر درحقیقت
ایسا ہی ہوتا تو بعد
جناب امام حسینؑ کے
جناب امام زین العابدینؑ
سے تا جناب امام صاحب الامرؑ
امام گذرے اور
صدہا علما و صلحا
آنکو کیا ضرورت تھی اعمال
سے احتراز کرتے
صدہا زحمتیں اور
مصیبتین اور عبادات

علیہم السلام نے ایسا وعدہ کیا ہی کہ فرقہ اثنا عشری باوجود ارتکاب کبائر اور خلاف عمل کرنے
احکام باریتعالی کے بھی بلا مواخذہ و سزائے کبائر کے داخل بہشت کردیا جائیگا اگر درحقیقت ایسا ہی
ہو تو پھر اجتناب کبائر سے کرنیکی کوئی ضرورت باقی نہین رہتی اور اگر ارتکاب کبائر کی سزا احکام
رسول سے ثابت ہی تو اجتناب بھی کبائر سے کرنا واجب ہی اسی سبب سے کہ درصورت ارتکاب کبائر کے
انکی سزا کا بھگتنا ضرور ہوگا چنانچہ باریتعالی نے وعدہ بہشت کا مخصوص مؤمنین ہی سے کیا ہی اس شرط
کے ساتھ کہ اعمال بد سے اجتناب کرکے اعمال نیک بجالائے ہون تو ایسے لوگ بلا کسی مواخذے کے
داخل بہشت ہونگے کیونکہ باریتعالی نے ہر جگہ اپنے کلام پاک مین اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کے ساتھ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
کی شرط مقرر کی ہی چنانچہ اُن مین سے بعض آیات قرآنی اس جگہ تحریر کی جاتی ہین۔

جزائے اعمال نیک

(الف) چنانچہ سورہ بقر مین ملین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
مین مؤلف مگر شرط یہ ہی کہ ذرا ذرا سی قابل عفو باتون پر نہ مارے اس سبب سے کہ یہ داخل
ہی اور اسکی سزا بروز قیامت سخت تر ہی۔

فصل اُنہائیسوین فضیلت وکیفیت متعہ مین

حکایت فرمایا جناب ائمہ نے کہ جو شخص متعہ کرے عمر مین ایک مرتبہ وہ شخص اہل بہشت سے ہی۔
متعہ کے حلال وجائز ہونے کے لئے آیہ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ کافی ہی اس آیہ شریفہ کا حکم کسی خاص وقت کے لیے
بلکہ حکم اسکا ہمیشہ کے لئے ہی اس سبب سے کہ کوئی آیت آیہ مذکور کی منسوخ کرنیوالی نازل نہین ہوئی مسند احمد حنبل
وغیرہ کتابہائے معتبرہ اہل سنت سے بھی اس آیہ شریفہ کے بنا پر متعہ ثابت ہی اور یہ بھی ثابت ہی کہ عہد جناب رسولخدا ص
و ابوبکر خلیفہ اول کے وقت تک متعہ جائز رہا اسکے بعد ناجائز قرار پایا حالانکہ احکام قرآنی وہ احکام ہین کہ جنکے
کا اختیار کسیکو نہین ہی اگر حلال ہین تو حلال اور اگر حرام ہین تو حرام تا بہ قیامت جاری رہین گے لہذا متعہ
ہی اور مطابق حکم خدا کے ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ حرام واقع نہ ہوا اسی سبب سے متعہ کی تعداد
سے مقرر نہین فرمائی متعہ اور نکاح مین صرف اتنا فرق ہی کہ نکاح مین میعاد نہین ہی اور متعہ مین میعاد کا مقرر ہونا شرط ہی

متعلقہ ص ۲۰۶
اور کار خیر مین تعب اٹھانیکی کیا ضرورت تھی اس سبب سے کہ شہادت جناب امام حسین ع تو ہوگئی تھی کہ جو بخشش کے لئے کافی تھی پس اس سے اور نیز احادیث سے ثابت ہی کہ شہادت اور نیز وسیلہ نجات کا وہ چیز ہی کہ جس چیز کے لئے شہادت

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تا هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ تفسیر آیۂ مذکور کی جبلب ملا فتح اللہ کاشانی
اسطرح تحریر فرماتے ہین کہ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اور خوشخبری دے ای محمدؐ اُن لوگونکو کہ جو ہماری وحدانیت اور
نبوت پر ایمان لائے اور مرتے دم تک ثابت قدم رہے یعنے سچا اعتقاد رکھتے ہین اور اقرار کرتے ہین خدا کی
اور عدل کا اور نبوت انبیاءؑ کا اور امامت ائمہ معصومین علیہم السلام کا اور وقوع ہونے قیامت کا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور اعمال کیے نیک یعنے ہمیشہ نیک کام کیے اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تحقیق واسطے اُنکے بہشتین ہین تجری
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ جاری ہین اُن درختون کے نیچے نہرین کُلَّمَا رُزِقُوْا تا آخر ملاحظہ ہو کیفیت
(ب۲) سورۂ بقر مین رکوع ۷ پر فرماتا ہی مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ تا يَحْزَنُوْنَ یعنے جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور
قیامت پر اور عمل کرے اچھے پس واسطے اُنکے ثواب اُنکا ہی نزدیک اُنکے پروردگار کے اور نہین خوف
نہ وہ غمگین ہونگے یعنے اُنکی محنت رائیگان نہ جائیگی یعنے جو تکالیف اُنھون نے اعمال نیک کے کرنے

۲۰۹ (۲) حدیث - فرمایا ائمہؑ نے کہ عذاب نہ کیا جائیگا وہ شخص جو متعہ کرے -

(۳) من مؤلف - متعہ کے لئے عورت عفیفہ اور مومنہ ہو عورت بدکار و فاحشہ سے متعہ جائز نہین
جس طرح فی زمانہ رواج ہو گیا ہی کہ زن فاحشہ کو آٹھ آنہ روپیہ دیدیا اور ایک شب کے لئے متعہ کر لیا
جانتے ہین کہ یہ عورت عدّۂ متعہ نہ دیکھ کر دوسرے مرد سے حرام کرائیگی اس سبب سے کہ اُسکا پیشہ کسب
اور روزانہ معاش اُسکی اُسی کسب پر ہی اگر وہ روزانہ اس ذریعہ سے معاش پیدا نہ کرے تو معاش
نہین ہو سکتی پس بعد حصول اس علم کے دیدہ و دانستہ ایسی عورت سے متعہ جائز نہین ہی اس سبب سے کہ وہ عورت
عدت متعہ نہ دیکھکر زنا کراتی ہی کیونکہ بعد متعہ کے زمانہ عدّہ متعہ (دو حیض یعنے دو ماہ) تک دوسرے
متعہ کرنا قطعاً حرام ہی اور جب حرام ہی تو گویا اُسنے متعہ ہی کیا مگر زنا کیا اور اسکی شناخت کہ آیا
عورت عدّہ متعہ دیکھتی ہی یا نہین یہ ہی ہی کہ جب اُسنے آٹھ آنہ یا روپیہ یا دو روپیہ یا چار روپیہ
اُجرت متعہ مین لی تو ہر شخص سمجھ سکتا ہی کہ اتنے روپیہ پر عدہ متعہ (دو حیض یعنے دو ماہ)
ہرگز نہین کر سکتی یعنے دو ماہ تک اتنے روپیہ مین نان و نفقہ اپنا نہین چلا سکتی پس جب اسکا
ہمکو حاصل ہو گیا کہ یہ عدّہ نہین دیکھے گی دو حیض تک اتنے روپیہ مین اپنا نان و نفقہ

متعلق حسینؑ
واقع ہوئی
پس اس
فقرے سے
کہ شہادت
جناب
امام حسینؑ
کی ہماری
بخشش
کے لیے
کافی ہے
یہ مطلب ہی
کہ جو دین
جناب
رسالتمآبؐ
کا ہے وہ
یزید ملعون
کے
زمانے مین
بالکل ہی
جاتا رہا تھا

اُٹھائے ہین اُنکا اجر دیا جائیگا یعنی بہشت۔

(ج) سورۂ بقر مین رکوع (۹) پر فرماتا ہی وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ... خٰلِدُوْنَ ہ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے یہ لوگ اہل بہشت ہین وہ اسمین ہمیشہ رہنے والے ہین۔

(د) سورۂ بقرہ مین آخر رکوع (۱۲) پر فرماتا ہی بَلٰى ... يَحْزَنُوْنَ تفسیر اسکی اسطرح ہی کہ بَلٰى ہان بہشت مین وہ داخل ہونگے مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ جو جھکا وے اپنے کو اللہ سے یعنی فرمانبرداری حکم خدا کی کرے یعنی جن افعال کو اُسنے منع فرمایا ہی انکو نکرے وَهُوَ مُحْسِنٌ اور اُسکا قول و فعل ایک سا ہی یعنی ظاہر و باطن اُسکا افعال مین ایکسان ہی فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اُنکے لیے خدا کے یہان اجر ہی وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ہ اور نہ اُنکو دوزخ کا کھٹکا ہی اور نہ یہ بہشت سے مایوس ہونگے

(ہ) سورہ بقرہ مین مابین رکوع ۳۷ و ۳۸ کے فرماتا ہی اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ... يَحْزَنُوْنَ ہ یعنی تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

... کر سکتی اور نہ اُسکے پاس اور کوئی وجہ معاش ہی کہ جسکی وجہ سے دو ماہ تک دوسرے ... کے پاس نہ جائے تو ایسی عورت سے متعہ جائز نہین ہی اور اسبات کا یقین کر لینے کے ... کہ یہ عورت پابند شرع نہین ہی فاحشہ ہی حالت مذکورہ کافی ہی اور زنان فاحشہ سے متعہ جائز نہین ہی تا وقتیکہ استبرا اُسکے رحم کا نہ ہو یعنی بعد ایک حیض کے جب وہ حیض سے پاک ہو تو اُس سے متعہ کرنا چاہیے بشرطیکہ وہ عورت عدہ بھی دیکھے اور اگر نکریگا اور ایسا ... کہ وہ عورت عدہ بھی نہ دیکھی گی تو ایسی عورت سے ہرگز متعہ نکرے اس سبب سے ... اگر متعہ کریگا اور اُس سے اولاد ہوگی تو اُسکی نسل مین اشتباہ اور خرابی ہو جائیگی اور عدہ محض ... سبب حفاظت نسل کے شارع علیہم السلام نے مقرر فرمایا ہی ورنہ کوئی وجہ عدہ مقرر کرنیکی ... ہان البتہ اگر عورت کی معاش روزانہ اُجرت پر نہین ہی بلکہ مالدار ہی اور اُسکو کوئی ضرورت

متعلقہ ص ۲۰ یہان ... رفتہ رفتہ یزید ملعون کے وقت مین قطعی ... جناب رسالتماب صلعم ... چلا گیا تھا یعنی بہن ... کا نکاح جائز کر ... اسیطرح اور ا... حرام حلال کر د... گئے اور حلال حر... کر دیے گئے الغر... دین جناب رسا... کے باقی رہنے کے ... شہادت جناب امام ... کی ہوئی اگر شہادت جناب امام حسین نہ ہوتی تو قطعی دین ... باقی نہ رہتا اور جو ... دین باقی نہ رہتا تو کوئی راستہ نجات ہمارے لیے نہ تھا ... پس اسی دین کے قائم ...

(یعنے اعمال نیک) اور قائم رکھا انھون نے نماز کو اور دیا انھون نے زکوٰۃ
اُن سے کے لیے ثواب اُنکا ہی نزدیک اُنکے پروردگار کے اور نہین خوف اُنپر
(جہنم کا) اور نہ وہ غمگین ہونگے (یعنے اُنکو اجر پورا دیا جائیگا)۔

(دو) سورۂ آل عمران مین پارہ ۳ رکوع ۱۰ کے فرماتا ہی قُلْ اَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذٰلِكُم
کہ تو (اے محمدؐ) کیا خبر دون مین تمکو اُن بہتر چیزون کی (جو اوپر مذکور ہوئین) بہتری کے
ساتھ (یعنے وہ بہتر ہین) واسطے ان لوگون کے کہ جو پرہیزگاری کرتے ہین (برے
کامون سے یعنے گناہان کبیرہ سے) (اس صلہ مین مقرر ہی) اُنکے پروردگار کے
نزدیک بہشتین جاری ہین اُنکے نیچے نہرین اُنمین ہمیشہ رہنے والی ہین اور بیبیان (ہین)
اُنمین واسطے اُنکے پاک کی ہوئی اور رضامندی خدا کی طرف سے (یعنے خدا
اُن لوگون سے راضی ہی کہ جو گناہان کبیرہ سے پرہیز رکھتے ہین) اور خدا دیکھنے
والا ہی اپنے بندون کا (یعنے اپنے بندون کے نیک اور بد اعمال کو دیکھتا ہی
اور اعمال نیک و بد کی جزا اور سزا ٹھیک ٹھیک دیگا) اب خدا ان پرہیزگارون

ن ۲۱۰ اجرت متعہ کی یعنے کی بھی نہین ہی اور عدہ بھی دیکھتی ہی تو ایسی عورت سے متعہ جائز ہی اگرچہ
ایک الائچی یا ایک پان پر ہو اور اگر عورت ایسی نہین یعنے مالدار نہین ہی بلکہ اُسکی معاش
خاص اجرت متعہ ہی پر ہی کہ جیسا اوپر تحریر ہو چکا ہی اور وہ اُجرت متعہ بھی اتنی نہین لیتی کہ جیسے
عدہ متعہ (دو حیض یعنے دو ماہ) دیکھ سکے تو یقین کر لینا چاہیے کہ یہ عورت فاحشہ ہی پابند
شرع نہین ہی کیونکہ جو عورتین عدہ متعہ دیکھتی ہین اگرچہ اُنسے متعہ ایک ہی مرتبہ یا ایک ہی
شب کا ہو اُجرت متعہ مین وہ کل خرچ دو ماہ کے نان و نفقہ کا قرار دے لیتی ہین جیسا کہ
(عجم مین رواج ہی اور جب تک عدہ متعہ (دو حیض یعنے دو ماہ) تمام نہ ہو جائین دوسرے
سے متعہ نہین کرتین اس سبب سے کہ زمانہ عدہ مین دوسرے مرد سے متعہ کرنا قطعاً حرام ہی (اس
عدہ متعہ محض حفاظت نسل کے لیے مقرر کیا گیا ہی کہ اگر بعد متعہ کے عدہ دیکھا جاے گا

…لقدص ۲۰۹ کے لیے
…ہمارے لیے وسیلہ
…ت کا ہی شہادت
…ب امام حسینؑ کی طرح
…ی اس سبب سے
…مت جناب رسولخداؐ
…ے جو شخص اس
…ن پر قائم رہے
…ما جاے لہذا مطلب
…ں فقرہ کا ذکر شہادت
…ب امام حسینؑ کی
…ری بخشش کے لیے
…ی) یہی ہی کہ ہماری
…ت کے لیے جس
…ی کے باقی رہنے کو
…دت جناب امام
…ین کی ہوئی ہی کہ
…ی پر ہم چلین اور دین
…مراد یہ ہی کہ ہم خدا
…سول و نبوت انبیا
…مت دوازدہ امام علیہم السلام

کی تعریف کرتا ہی کہ ایسے ہین) وہ لوگ (نہایت عاجزی سے کہتے ہین ای پروردگار
ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے پس بخش تو واسطے ہمارے ہمارے گناہ اور بچا ہمکو
عذاب آگ سے (یہ پرہیزگار ایسے ہین) جو صبر کرنے والے ہین (جملہ واجبات
اور مستحب کے ادا کرنے پر اور گناہان کبیرہ سے احتراز کرتے ہین اور محرمات
شرعی کے پاس نہین جاتے (اور یہ پرہیزگار) سچ بولنے والے ہین (حدیث
مین وارد ہی کہ جب کوئی شخص راست گوئی کی عادت ڈالتا ہی راست گو مشہور
ہوتا ہی تو اُسکا نام صدیقون مین لکھا جاتا ہی اور جو دروغگوئی کی عادت ڈالتا ہی
تو برعکس اسکے (اور یہ پرہیزگار لوگ ظاہر و باطن ہین) اور حکم بردار یعنے ظاہر
و باطن مین مطابق احکام خدا کے چلتے ہین اور خرچ کرنے والے (مال حلال کے
مین جملہ مستحقون کو دیتے ہین طاعت اور اطاعت خدا کے ارادے پر حدیث ہی
کہ آفتاب کے دونون طرف دو فرشتہ ہین وہ دعا کیا کرتے ہین کہ خداوندا خرچ
کرنے والے کو عوض دے اور بخیل کا مال برباد کر دے اور بخشش چاہنے والے ہین

[۱] اس صورت مین اولاد ہوگی تو کسی قسم کا اشتباہ نہ ہوگا۔
صیغہ متعہ پس صیغہ متعہ کا جس زبان مین عورت و مرد سمجھین جائز ہی پس اوّل عورت
کہے کہ متعہ مین دیا مین نے اپنے نفس کو اوپر اتنے مہر کے اتنی مدت تک پس مرد کہے
کہ قبول کیا مین نے متعہ کو اوپر اپنے نفس کے اتنے مہر اور اتنی مدت تک اور یہ بھی جاننا
چاہیے کہ غرض نکاح اور متعہ سے محض توالد و تناسل ہی پس آنحضرتؐ نے فرمایا کہ طلب
فرزند مین کوشش بلیغ کرو اور رجوع درگاہ باریتعالیٰ مین کرو ساتھ دعا و تعویذات کے

فَصْلُ اُسْتِیْسْقِیْنَ اَدْعِیَةٍ وَاَعْمَالِ

طَلَبِ فَرْزَنْد وَفَضَائِلِ حَمْل وَحِفَاظَتِ حَمْل

متعلقہ ص ۲۱۲ دو
قیامت کے قائل
اور جن جن امور کو
و رسول نے منع
اس سے قطعی اجتنا
کرین اور جنکے کر
حکم فرمایا ہی اُنکو
رہین تا کہ ہم بخشے
اور اگر برخلاف ا
کرینگے تو جیسا عمل
ویسا ہی اُسکا نتیجہ
اب رہا یہ امر کہ
جناب امام حسین کا
ہی تو اسکی مثال
مثلاً کوئی شخص
بادشاہ کی بادشا
کے قائم رہنے
اپنا تمام مال و
خرچ کر دے او
اور اپنی تمام گ
لوگون کی جان

اوقات سحر مین (یعنے صبح صادق سے پہلے اور یہ وقت نماز تہجد کا ہی اور دعا قبول
ہونے کا وقت ہی کیونکہ اسوقت نفس مطمئن ہوتا ہی دنیا کے کاروبار سے آزادی
ہوتی ہی آرام سے نیند آتی ہی اسوقت کی نیند کے مقابلہ مین جملہ آسایشون کو ہیچ سمجھتا ہی
اگر ایسے وقت مین کوئی شخص خواب راحت کو چھوڑ کر خدا کی عبادت کرے تو تعریف کی بات ہی

(ز) سورۂ نسا مین ما بین رکوع، ۸ کے ہی وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
تا ظَلِیْلًا یعنے اور جو لوگ ایمان لائے اور کام کیے اچھے (یعنے اعمال نیک) جلد
داخل کرینگے ہم انکو بہشتوںمین جاری ہین انکی دیوارون کے نیچے سے نہرین ہمیشہ ہمیشہ
رہنے والے ہین ہمیشہ انکے واسطے اسمین بی بیان پاکیزہ ہین اور داخل کرینگے ہم انکو
چھاؤن سایہ دار مین (یعنے بہشت مین سورج نہین ہی۔

(خ) سورۂ نسا مین ما بین رکوع، ۱۸ کے فرماتا ہی وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
تا حَقًّا اور جو لوگ ایمان لائے اور کام کیے اچھے (یعنے اعمال نیک) جلد داخل
کرینگے ہم انکو بہشتوںمین جاری ہین انکے مکانات کے نیچے سے نہرین اسمین ہمیشہ رہنے والے ہین

وَاَعْمَالِ آسَانِیٔ وَضْعِ حَمْل

(۱) اَدْعِیَہ وَاَعْمَالِ طَلَبِ فَرْزَنْد

(۲) جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ صاحب روضۃ الاذکار تحریر فرماتے ہین کہ ابی بکر بن
حرب البصری کہتا ہی کہ مین نے بخدمت جناب امام جعفر صادقؑ عرض کیا کہ میرے فرزند نہین ہی
فرمایا کہ سجدے مین دعا کر یعنے سجدے مین جا کر کہو یَا رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً
اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ابی بکر کہتا ہی کہ ایسا ہی
کیا مین نے خدا تعالیٰ نے دو فرزند مجھکو عطا فرمائے ایک کا نام علی دوسرے کا نام حسن رکھا
من مؤلف عمل مذکور کو صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ نے بھی تحریر فرمایا ہی لیس ان آیات کو

وعدہ کیا اللہ نے سچّا۔

(ط) سورہ مائدہ مین مابین رکوع ۹ و ۱۰ کے فرماتا ہی مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ تا یَحْزَنُوْنَ جو کوئی اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے اور عمل کرے اچھے (یعنے عمل نیک) نہین ہین خوف اُنکو (عذاب کا) اور نہ وہ غمگین ہونگے (یعنے اُنکو اعمال نیک کی جزا ملیگی)

(ی) سورہ اعراف مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے ہی وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا خٰلِدُوْنَ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور اعمال کیے نیک نہین تکلیف دیتے ہم کسی نفس کو مگر اُسکی طاقت پر (یعنے بقدر مقدور) یہی لوگ رہنے والے بہشت کے ہین ہمیشہ اسمین (جنت مین) رہین گے۔

(یا) سورہ یونس مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے ہی لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی تا خٰلِدُوْنَ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس آیہ کی اسطرح تحریر فرماتے ہین لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا خاص واسطے اُن لوگون کے کہ جنھون نے نیکی کی ہی اور ایمان لائے ہین اور اعمال نیک بجالائے ہین اور محرمات سے اُنھون نے پرہیز کیا ہی اَلْحُسْنٰی ثواب

---

۲۱۷ نماز پنجگانہ کے سجدے کہے تو بہتر ہی۔

(۳) از سفینۃ النجاۃ واسطے طلب اولاد کے بروز جمعہ بعد نماز ظہر کے دو رکعت نماز جسطرح چاہیے بجالائے اور رکوع اور سجود مین طول دیوے بعد فراغ نماز کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِمَا سَاَلَکَ بِہٖ زَکَرِیَّا عَلَیْہِ السَّلَامُ اِذْ نَادَاکَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اسْتَحْلَلْتُھَا وَفِیْ اَمَانَتِکَ اَخَذْتُھَا فَاِنْ قَضَیْتَ فِیْ رَحِمِھَا وَلَدًا فَاجْعَلْہُ غُلَامًا مُّبَارَکًا زَکِیًّا وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْہِ نَصِیْبًا وَّلَا شِرْکًا۔

(۴) از منہاج مروی ہی کہ واسطے طلب اولاد کے کہے اَللّٰھُمَّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ، من مولف اسکو نماز واجبہ کے قنوت مین یا نماز واجبہ کے سجدے مین

متعلقہ ص ۲۱۲

کرے وہ بخشدیا
یا اُسکے گناہو
عذاب مین تخفیف
تو یہ کچھ بہت نہ
اس بحث کو ا
آیندہ کسی مو
جائیگا اور اسمین
نہین ہی کہ احاد
متواترہ سے ث
کہ جو شخص رو
یا رولاوے مص
امام حسینؑ پر تو بہ
اُسپر واجب ہو
مگر واجب ہے
یہ نہین ہی کہ گنا
کا قطعی مواخذہ نہ
داخل بہشت کر
بلکہ یہ مراد ہی کہ ا
شخص بعد سزا
اعمال بد کے ضرو

نیک ہے کہ وہ نعمتیں دار السلام کی ہیں بالعوض اعمال نیک کے وَزِیَادَۃٌ اور زیادتی
جزاے اعمال سے زیادہ کہ وہ باعتبار فضل وکرم خدا کے ہے اور بعض کہتے ہیں کہ
جزا ایک حسنہ کی ایک حسنہ ہے اور زیادہ سے مراد ایک حسنہ کے دس حسنہ ہیں
یا سات سو اور زیادہ اس سے بھی چنانچہ مؤید اس قول کے یہ آیہ ہے سورہ
انعام میں مابین رکوع ۱۹ و ۲۰ کے ہے مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا
جو شخص بجا لاے ایک نیکی پس واسطے اُسکے دس درجے ہیں یعنے دس گونہ ثواب
دیا جائیگا یہ خدا کا محض فضل وکرم ہے وَلَا یَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ اور نہ ڈھانپیں گے
اپنے منھوں کو قَتَرٌ تیرگی وَّلَا ذِلَّةٌ اور نہ خواری کا اُنکے چہرہ پر اثر ہوگا بلکہ منھ
اُنکے نہایت تر وتازہ اور روشن ہونگے۔

حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر عہ نے کہ جسکی آنکھ خوف خدا سے گریان ہو
حق تعالیٰ اُسکے جسم کو دوزخ پر حرام کریگا اور اگر آب چشم خوف خدا سے رخسارہ پر
روان ہوگا تو اُسکے چہرے کو تیرگی اور خواری کبھی نہ پہونچیگی اور ہمیشہ تازگی اور

---

۱۲ کہے اور حدیث ہے کہ واسطے طلب فرزند کے فیروزے پر اس آیہ کو کندہ کرا دے
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۵ اور اُسکی انگشتری بنا کر ہاتھ میں پہنے اور اس
آیہ کو نماز واجبہ کے قنوت میں یا سجدے میں کہے مجربات صحیحہ سے ہے۔

(۵) جناب شیخ کلینی علیہ الرحمہ نے جناب امام جعفر صادق عہ سے روایت کی ہے کہ واسطے
طلب اولاد کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ
وَحِیْدًا وَّحْشًا فَیَقْصُرُ شُکْرِیْ عِنْدَ تَفَکُّرِیْ بَلْ هَبْ لِیْ عَاقِبَةَ صِدْقٍ ذُکُوْرًا
وَّاِنَاثًا اٰنَسُ بِهِمْ مِنَ الْوَحْشَةِ وَاَسْکُنُ اِلَیْهِمْ مِنَ الْوَحْدَةِ وَاَشْکُرُکَ
عِنْدَ تَمَامِ النِّعْمَةِ یَا وَهَّابُ یَا عَظِیْمُ یَا مُعَظَّمُ ثُمَّ اَعْطِنِیْ فِیْ کُلِّ عَافِیَةٍ شُکْرًا حَتّٰی
تُبَلِّغَنِیْ مِنْهَا رِضْوَانَکَ فِیْ صِدْقِ الْحَدِیْثِ وَاَدَاءِ الْاَمَانَةِ وَوَفَاءٍ بِالْعَهْدِ

...رات سے رہیگا اور فرماتا ہی کہ اولئک ہی لوگ ذکر کیے گئے نیکی کے ساتھ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ صاحبان بہشت ہین کہ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ وہ اسمین ہمیشہ رہنے والے
ہین اور اُنکی نعمتون کو بہشت مین زوال نہین ہی بخلاف مال دنیا کے کہ چند روز کا ہی۔
(ب) سورہ ہود مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے ہی اِلَّا الَّذِيْنَ تا كَبِيْرٌ جناب ملا فتح اللہ
کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج مین تفسیر اس آیہ کی اسطرح تحریر فرماتے ہین اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مگر وہ لوگ کہ جنھون نے صبر کیا محنت اور بلا پر اور بجا لائے اعمال نیک
یعنے واجب و مستحب اور پرہیز کرتے ہین محرمات سے اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
كَبِيْرٌ وہ خاص اُنکے لیے ہی بخشش گناہان اور مزدوری بڑی اور اجر عظیم کہ وہ بہشت ہی
(ج) سورہ رعد مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے فرماتا ہی اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ تا مَاٰبٍ
یعنے جو لوگ کہ ایمان لائے اور آرام پکڑتے ہین قلب اُنکے اللہ کے ذکر سے (یعنی ذکر
خدا سے دل اُنکا خوش ہوتا ہی) خبردار ہو اللہ کے ذکر سے آرام پکڑتے ہین (یعنے خوش ہوتے
ہین) دل اُن لوگون کے کہ ایمان لائے اور اعمال نیک کیے بہت خوشی ہی واسطے

---

(۱) من مؤلف اس دعا کو بعد نماز پنجگانہ کے دونون ہاتھ اٹھا کر پڑھے مجرب ہی۔
(۶) حدیث از سفینۃ النجاۃ فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ ہر روز ایک سو مرتبہ استغفار
کرے اور صاحب منہاج اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ دن مین یا شب مین ایک سو مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللهَ کہے من مؤلف اگر دن مین کہے تو بعد نماز صبح کے یا عصر کے اور اگر شب مین کہے
تو بعد نماز مغرب کے بشرطیکہ نماز وقت فضیلت پر ادا ہو مجربات سے ہی۔
(۷) حدیث از منہاج بوقت سحر یعنے آخر شب مین قبل طلوع صبح صادق کے ایک سو مرتبہ
استغفار کرے اور اگر بھول جائے تو جسوقت یاد آئے کہے بعد ازان دعا کرے کہ خدا تعالی
فرزند عطا فرمائے من مؤلف اگر بعد نماز شب کے آخر شب مین بوقت سحر قبل صبح صادق
کے کہے مجرب ہی اور بھی احادیث مین آیا ہی کہ گناہان کبیرہ باعث قطع اولاد کے ہوتے ہین

متعلقہ ص ۲۱۴ مو
نجات کا پایا جاتا
جمیع اعمال مین جو
خالص خدا کے وا
ہوگا وہی قبول
ملاحظہ ہو حدیث
نمبر (ط) مندرجہ
باب ہذا اوا غم جب
ریا سے پاک ہی
سبب سے کہ آنسو
نکلتا جب تک کہ
کو صدمہ نہ ہو۔
مین نے جب اُ
احادیث پر غور کی
اعمال نیک مین
ہین تو مجھکو کوئی ع
اس سے عمدہ معلو
کہ ایک آنسو غم حسین
نکل جائے چنانچہ
عمل نیک قبل از ا
ہین جیسے نماز و

اسے اور یہی جلد بہر جائیگی (دیکھے بہشت)

(دیلا[14]) سورہ ابراہیم مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے ہی وَاُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا فِیْهَا اور داخل کیے جائینگے وہ لوگ کہ ایمان لائے اور اعمال نیک کیے بہشتون مین کہ جاری ہین اُنکے درختون کے نیچے سے نہرین (وہ اسمین ہمیشہ رہنے والے ہین۔

(دیہ[15]) سورہ نحل مین مابین رکوع ۱۲ و ۱۳ کے ہی مَنْ عَمِلَ صَالِحًا تا یَعْمَلُوْنَ ٥ تفسیر اس آیہ کی جناب ملا فتح اللہ کاشانی اسطرح تحریر فرماتے ہین کہ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی جو شخص اعمال نیک کرے مرد یا عورت (یعنے وہ مرد ہو یا عورت ہو) اور وہ مومن اسواسطے کہ عمل بغیر ایمان کے استحقاق ثواب کا نہین رکھتا فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً پس البتہ زندگی دینگے ہم اُسکو زندگانی خوش کہتے ہین کہ جو شخص کہ ایمان لایا اور عمل صالح کرے اگرچہ فقیر ہو زندگانی اُسکی خوش گذری اور جو شخص کہ فاسق ہو زندگانی اُسکی ناخوشی کے ساتھ گذری اگرچہ تونگر ہو وَلَنَجْزِیَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ٥ اور البتہ

[214] اور استغفار کا کہنا گناہون کو دور کرتا ہی بشرطیکہ برجوع قلب کہے اور یہ ارادہ رکھے کہ اب مرتکب معاصی نہ ہونگا طلب اولاد اور ترقی رزق کے لیے استغفار مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۸) حدیث از سفینۃ النجاۃ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ بوقت جماع کہے اَللّٰهُمَّ اِنْ رَزَقْتَنِیْ ذَکَرًا سَمَّیْتُهٗ مُحَمَّدًا۔

(۹) حدیث از سفینۃ النجاۃ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ بوقت ارادہ جماع اس آیہ کو پڑھے وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ج فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُـْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَزَکَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ کَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا

ـص ۲۱۵ ویر
ی شخص ادا کرے
شخص کا احسان
سول خدا و
فاطمہؑ و جناب
صلوات اللہ علیہم
ی ہو سکتا اور
ین وہ عمل نیک
سکا احسان جناب
و جناب امیر عر
ی اور جناب
ما اور اُنکے
ت کے ساتھ
ن کرنا کوئی معمولی
یک ہی بلکہ یہ عمل
ین افضل تر ہی
اسی خیال سے
ت خدا بہت
ی ہی مجالس امام مین
ونے کو علمانے
ار دیا ہی اسی

نیک وہ کرتے تھے اُنکا ثواب ہم اُنکو دینگے)

(نو) سورہ کہف مین مابین رکوع ایک کے ہی وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ تا اَبَدًا اور خوشخبری دے (ای محمدؐ) مومنون کو جو لوگ کہ عمل نیک کرتے ہین تحقیق واسطے اُسکے ہی ثواب اچھا رہنے والے ہین اُسمین (یعنے بہشت مین) ہمیشہ۔

(دس) سورہ کہف مین مابین رکوع (۴ و ۵) کے ہی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا خٰلِدِیْنَ۔ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لاے اور اعمال نیک کیے تحقیق ہم نہین ضایع کرتے ثواب اُس شخص کا کہ بہت اچھا ہی عمل مین (یعنے نیک کام کرنیوالا) انھین لوگون کے واسطے بہشت ہی ہمیشہ اُسمین رہین گے۔

(گیارہ) سورہ کہف مین مابین رکوع (۱۱ و ۱۲) کے ہی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا حِوَلًا تحقیق جو لوگ کہ ایمان لاے اور اعمال نیک کیے اُنکے لیے تحفہ ہاے بہشت ہین ہمیشہ اُسمین (یعنے بہشت مین) رہین گے نہ طلب کرینگے وہان جگہ انتقال دوسرے مکان کی۔

وَکَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ۵۔

(۱۰) حدیث از منہاج کہ بوقت جماع تین مرتبہ اس آیہ کو پڑھے وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ تا نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ
یہ آیہ نمبر (۹) فصل ہذا مین تحریر ہو چکا ہی یہ آیت سورہ انبیا کی ہی۔

(۱۱) حدیث از جمال الصالحین ایک شخص نے بخدمت جناب علی ابن موسی الرضاؑ شکایت کی کہ مین ہمیشہ بیمار رہتا ہون اور میرے فرزند نہین ہوتا فرمایا کہ اپنے گھر مین اذان با آواز بلند کہہ اُسنے ایسا ہی کیا بدن اُسکا صحیح ہو گیا اور بہت سے فرزند ہوے۔

(۱۲) حدیث ایضاً فرمایا ائمہؑ نے کہ جس کسی کے فرزند نہ ہوتا ہو نیت کرے کہ اگر فرزند ہوگا تو محمد نام رکھونگا انشاء اللہ اُسکو فرزند عطا ہوگا۔

(۱۳) حدیث کتاب طب الائمہ مین سلیمان جوزی نے شیخ مدائنی سے اور اُنھون نے زرارہ سے

تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور اعمال نیک کیے جلد کریگا اُنکے ساتھ خدا تعالی محبت۔

(لک[20]) سورہ طٰہٰ مین مابین رکوع (۵ و ۶) کے ہی وَمَن یَّعْمَلْ تا هَضْمًا اور جو شخص اعمال نیک کرے اور وہ ایمان والا ہی (یعنے وہ مومن ہی) پس نہ ڈرے گا (بروز قیامت) ظلم سے (یعنے ظلم کا اُسکو خوف نہ ہوگا) اور نہ توڑنے سے (یعنے نہ از روے شکستگی کے کہ مراد نقصان ثواب ہی بلکہ ثواب اُسکو موافق اُسکے اعمال کے دیا جائیگا کچھ اُسمین کمی نہ ہوگی)۔

(کا[21]) سورہ حج مین مابین رکوع (۱ و ۲) کے ہی اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ تا الْاَنْهٰرُ تحقیق اللہ داخل کرتا ہی اُن لوگون کو کہ ایمان لائے اور عمل نیک کیے بہشتون مین کہ جاری ہین اُنکے درختون کے نیچے سے نہرین۔

(کب[22]) سورہ حج مین رکوع ۲ پہ ہی اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ تا حَرِیْرٌ تحقیق اللہ داخل کرتا ہی اُن لوگون کو کہ ایمان لائے اور عمل نیک کیے بہشتون مین کہ اُنکے درختون کے نیچے نہرین بہتی ہین پہنائے جائینگے اُسمین کنگن سونے اور موتی کے اور لباس اُنکا اُسمین ریشم

---

[218] اور زرارہ نے جناب امام محمد باقر ع سے روایت کی ہی کہ واسطے طلب فرزند کے ہر روز بوقت صبح و شام کہے ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور پھر نو مرتبہ سبحان اللہ کہے بعد اُسکے ایک مرتبہ کہے وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا۔ ابراہیم کہتا ہی کہ جب میں اس عمل کو کیا خدا تعالے نے فرزند مجھکو عطا فرمایا اور نیز مین نے اپنی زوجہ کو بھی تعلیم کیا وہ بھی بسبب عمل ہذا کے حسب خواہش حاملہ ہوئی اور مین نے ایک جماعت کثیر کو تعلیم کیا سب اپنے مطلب پر فائز ہوئے اور جناب شیخ کفعمی علیہ الرحمہ نے بھی مکارم الاخلاق مؤلفہ جناب شیخ رضی الدین علیہ الرحمہ سے عمل مذکور کو اسیطرح تحریر فرمایا ہی اور جناب صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ نے عمل کو اسطرح لکھا ہی کہ ہر روز صبح و شام ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پھر ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پھر دس مرتبہ

(کج) سورۂ حج مین از رکوع ۱۰ یہ فرماتا ہی فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا کَرِیْمٌ ۵ پس جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کیے اُنکے واسطے بخشش اور روزی بزرگ ہی۔

(کد) سورۂ حج مین مابین رکوع ۱۰ و ۷ کہے ہی فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۵ پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور اعمال نیک کیے (وہ لوگ) جنات نعیم مین ہین یعنے وہ بہشتین کہ جنمین نعمتین ہین۔

(که) سورۂ روم مین مابین رکوع ایک کے ہی فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا یُحْبَرُوْنَ ۵ پس لیکن جو لوگ کہ ایمان لائے اور اعمال نیک کیے پس وہ باغ (بہشت) مین خوش کیے جاوینگے۔

(کو) سورۂ عنکبوت مین مابین رکوع (۵ و ۶) کہے ہی وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۵ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور اعمال نیک کیے البتہ اُنکو جگہ دینگے ہم بہشت کے مکان بلند مین کہ جاری ہین اُنکی دیواروں کے نیچے سے نہرین ہمیشہ اُسمین

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پھر نو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے پھر ایک مرتبہ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا ۵ کہے اسمین ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اول ہی اور یہ افضل تر ہی اس سبب سے کہ کلمہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کا کہنا باعث اولاد کا ہی ممکن ہی کہ جس نسخے سے صاحب سفینۃ النجاۃ نے تحریر فرمایا ہی یہ نسخہ صحیح ہو اور جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بعض فضلا نے اس حدیث کو آنحضرت ع سے اسطرح نقل کیا ہی کہ ہر روز بوقت صبح و شام ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پھر سات مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پھر نو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پھر ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پھر ایک مرتبہ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ تا آخر آیۂ مذکور کہے۔

(۱۴) حدیث از کتاب مہذب البارع مؤلفہ احمد بن فہد علیہ الرحمہ۔ فرمایا جناب امام زین العابدین علیہ السلام نے بعضے اصحاب سے کہ واسطے طلب اولاد کے ستر مرتبہ کہے رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا

(کز ۲۷) سورہ لقمن مین مابین رکوع ایک کے فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا الحکیم
تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور اعمال نیک کیے واسطے اُنکے بہشتین ہین اُنمین ہمیشہ
رہنے والے ہین اللہ نے وعدہ سچا کیا ہی اور وہی ہی غالب حکمت والا۔
(کح ۲۸) سورہ سجدہ مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے ہی اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا یَعْمَلُوْنَ
لیکن جو لوگ کہ ایمان لائے اور اعمال نیک کیے پس واسطے اُنکے بہشتین ہین رہنے کی
ہدیہ (ہین) بسبب (یعنے بالعوض) اُس چیز کے کہ تھے وہ عمل کرتے (یعنے بالعوض اعمال
نیک کے)
(کط ۲۹) سورہ احزاب مین رکوع (۵) پر فرماتا ہی اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ تا عَظِیْمًا
تحقیق کہ مرد اسلام لانے والے اور عورتین اسلام لانے والی (یعنے جو مرد اسلام لائے اور
عورتین اسلام لائین یعنے اُنھون نے اپنے کو خدا کے سپرد کیا) اور مرد ایمان لانے والے
اور عورتین ایمان لانے والی (یعنے جنھون نے خدا و رسول کا اور ولایت علی ابن ابیطالب

---

(۲۲) وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا یَّرِثُنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَیَسْتَغْفِرُ لِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ
وَاجْعَلْهُ خَلْقًا سَوِیًّا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ شِرْکًا وَلَا نَصِیْبًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ
اِلَیْکَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ہ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی اس دعا کو اکثر پڑھے
مال اور اولاد سے اور خیر دنیا و آخرت سے جسکی آرزو کرے اور خدا سے طلب کرے حق تعالے
عطا فرمائے اسواسطے کہ حقتعالی فرماتا ہی وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا تا آخر دو آیہ پس اگر دعاے
مذکور پر مداومت کرے تو بعد نماز صبح کے قبل طلوع آفتاب یا بعد نماز شب آخر شب مین ہونا کر
پڑھے بہتر ہی ورنہ بعد نماز عصر کے یا جس نماز کے بعد چاہے پڑھے۔
(۱۵) حدیث از سفینۃ النجاۃ فرمایا جناب امام محمد باقر نے کہ بوقت جماع یہ کہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ
وَلَدًا وَاجْعَلْهُ تَقِیًّا لَیْسَ فِیْ خَلْقِهٖ زِیَادَةٌ وَلَا نُقْصَانٌ وَاجْعَلْ عَاقِبَتَهٗ اِلَی الْخَیْرِ۔

اور باقی ائمہ علیہم السلام کا اقرار کیا اور دل اسکا موافق زبان کے ہوا) اور مرد ہمیشہ
عبادت کرنیوالے اور عورتین ہمیشہ عبادت کرنیوالی اور مرد سچ بولنیوالے اور عورتین سچ بولنیوالی اور
جھوٹ سے احتراز) اور مرد صبر کرنے والے اور عورتین صبر کرنے والی (یعنے وہ مرد
اور عورتین کہ جو طاعت خدا پر اور گناہان کبیرہ کے نکرنے پر صبر کرتی ہین) اور مرد عاجزی
کرنے والے اور عورتین عاجزی کرنے والی (یعنے جو مرد و عورت نماز ادا کرتے ہین اور
وقت نماز دوسری طرف متوجہ نہین ہوتے) اور مرد صدقہ دینے والے اور عورتین
صدقہ دینے والی (اور عطا بن ابی رباح روایت کرتا ہی کہ جو مرد یا عورت ہفتہ مین ایک
درہم تصدق کرے وہ اس آیہ مین داخل ہی اور مرد روزہ رکھنے والے اور عورتین
روزہ رکھنے والی (عطا مذکور سے روایت ہی کہ جو مرد و عورت تیرھوین[13] چودھوین[14] پندرھوین[15]
کو روزہ رکھین وہ اسمین داخل ہین) اور مرد نگاہ رکھنے والے اور عورتین نگاہ رکھنے والی
(یعنے) محافظت کرنے والی اپنے جسم کو حرام سے) اور مرد یاد کرنے والے اللہ کے
اور عورتین یاد کرنے والی اللہ کی (یعنے جو مرد و عورت پابند نماز واجبہ کے ہین اور یاد خدا

(۱۶) حدیث از کتاب مہذب البارع جناب احمد ابن فہد علیہ الرحمہ - ایک شخص نے
بخدمت جناب امام جعفر صادق ؑ شکایت کی کہ میری لڑکیاں بہت ہین آنحضرت ؑ نے فرمایا کہ
جسوقت ارادہ مجامعت کا کرے دست راست اپنا بجانب راست ناف عورت پر رکھکر
سات مرتبہ سورہ قدر پڑھے پس جب حمل ظاہر ہو تو اسی شب مین پھر دست راست اپنا جانب
راست ناف عورت پر رکھکر سات مرتبہ سورہ قدر پڑھے پس اس شخص نے اس عمل کو کیا
حقتعالی نے سات فرزند پے درپے اسکو کرامت فرمائے جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین
کہ اس عمل کا بہت تجربہ ہوا اور جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ شیخ فخر الدین
ابن نصر طوسی نے کتاب مکارم الاخلاق مین تحریر کیا ہی خلاصہ اسکا یہ ہی کہ سیدھے ہاتھ کو وقت
مباشرت کے بجانب راست ناف عورت کے رکھکر سات مرتبہ سورہ قدر پڑھے بعد ازان بہ آہستہ

بہت کرتے ہین) پس تیاری ہی اللہ نے واسطے اُنکے بخشش اور ثواب بڑا-

(ل۳۰) سورہ حٰمٓ سجدہ مین رکوع ایک پرہی اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ۵ تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور اعمال نیک کیے واسطے اُنکے ہی ثواب بے منت-

(لا۳۱) سورہ شوریٰ مین مابین رکوع (۲ و ۳) کے ہی وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور اعمال نیک کیے (وہ لوگ) بہشت کے باغون مین ہین-

(لب۳۲) سورہ جاثیہ مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے ہی فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا الۡمُبِیۡنُ ۵ پس جو لوگ ایمان لائے اور اعمال نیک کیے داخل کریگا اُنکو پروردگار اُنکا اپنی رحمت مین یہ وہی ہی مراد کو پہونچنا ظاہر-

(لج۳۳) سورہ محمد مین رکوع ایک پرہی اِنَّ اللّٰہَ یُدۡخِلُ تا الۡاَنۡہٰرُ ؕ تحقیق اللہ داخل کریگا اُن لوگون کو جو ایمان لائے اور اعمال نیک کیے اچھی بہشتون مین کہ اُنکے

---

۲۲۲ کرے کہ انشاء اللہ امید پوری ہووے اور جسوقت حمل ظاہر ہووے پس ہر شب مین جسوقت عورت کی طرف پھرے دست راست اپنا عورت کے ناف پر رکھکر سات مرتبہ سورہ قدر پڑھے راوی کہتا ہی کہ اسیطرح کیا خدا تعالےٰ نے مجھکو سات فرزند عطا فرمائے اور بہت آدمیون نے اسپر تجربہ کیا ہی-

(۱۷) حدیث جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ طبرسی نے کتاب جوامع اور مجمع میں تفسیر سورہ ہود مین ذکر کیا ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ ایک شخص نے جناب امام حسنؑ سے عرض کیا کہ مین صاحب مال ہون مگر میرے اولاد نہین ہی ایسی کوئی چیز تعلیم فرمائیے کہ بارئتعالیٰ مجھکو فرزند عطا فرمادے آنحضرتؑ نے فرمایا کہ استغفار کرو اُس شخص نے بموجب حکم آنحضرتؑ کے عمل کیا اور ہر روز استغفار زیادہ کرتا تھا یہانتک کہ سات سَو مرتبہ تک استغفار کو زیادہ کیا

(لل) سورہ طلاق مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے ہی وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا تا رزقا اور جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور عمل نیک کرے داخل کریگا (خدا) اُسکو بہشتون مین کہ اُنکے درختون کے نیچے سے نہرین جاری ہین ہمیشہ اُنمین رہنے والے ہین تحقیق اچھا دیا اللہ نے اُنکے لیے رزق۔

(لم) سورہ بیّنہ مین فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا آخر آیہ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انھون نے نیک عمل (بھی) کیے یہی لوگ بہترین خلایق ہین (کہ) انکا بدلا پروردگار کے یہان رہنے کے باغ (بہشت) ہین جنکے تلے نہرین بہ رہی ہونگی (اور) وہ انمین ہمیشہ رہینگے اللہ اُنسے خوش اور یہ اللہ سے خوش یہ (اجر) اُسکے لیے ہی جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہی۔

(لو) سورہ والعصر مین فرماتا ہی اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا آخر سورہ یعنی مگر وہ جو ایمان لائے اور اُنھون نے عمل نیک بھی کیے اور ایک دوسرے کو (دین) حق کی (پیروی کی) ہدایت

پس حق تعالیٰ نے دس فرزند اُسکو عطا فرمائے من مؤلف ہر روز استغفار کا کہنا باعث کثرت اولاد و ترقی رزق کا ہوتا ہی فضیلت استغفار کی تعقیبات نماز عصر مین اور بعد نماز شب کے متن کتاب ہذا مین تحریر ہو چکی ہی۔

(۱۸) حدیث از کتاب دروس جناب شیخ شہید علیہ الرحمہ۔ ایک شخص نے نزدیک جناب امام موسیٰ کاظم قلت اولاد کی شکایت کی آنحضرتؑ نے فرمایا کہ استغفار کر اور بیضہ مرغ کھا بغیر کسی چیز کے ملائے

(۱۹) جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے کثرت نسل کے گوشت اور بیضہ مرغ کھائے۔

(۲۰) واسطے طلب اولاد کے دعا ہے اَللّٰهُمَّ وَمُنَّ عَلَیَّ بِبَقَاءِ وُلْدِیْ وَبِاِصْلَاحِهِمْ تا عذاب النار یہ از صحیفہ کاملہ پڑھے صحیفہ کاملہ مشہور ہی لکھنؤ دہلی وغیرہ مین ملسکتا ہی۔

(۲۱) سفینۃ النجات مین ہی کہ سورہ آل عمران کو زعفران اور گلاب سے لکھے اور عورت کے گلے مین

کرتے رہتے (وہ البتہ کھانے مین یقین ہین)۔

(لز) من مؤلف علاوہ ان آیات کے کہ جو اوپر تحریر ہو چکے ہین اور بھی آیات ہین ہر ایک آیت مین ایمان کے ساتھ شرط اعمال نیک کی ہے یعنی جو شخص مومن ہو یعنے ایمان رکھتا ہو (اور ایمان سے مراد خدا کی توحید اور عدل اور نبوت انبیا و امامت دوازدہ امام علیہم السلام اور وقوع قیامت کا قائل ہونا ہے) اور اُسی کے ساتھ اعمال نیک بھی کیے ہون تو وہ شخص داخل بہشت کیا جائیگا کہ جیسا باریتعالیٰ نے اپنے کلام پاک مین وعدہ فرمایا ہے اور اگر اعمال بد ہین تو اُن اعمال بد کی سزا ضرور دیجائیگی یہ نہین ہو سکتا کہ محض ایمان کی وجہہ سے گناہان کبیرہ کی سزا سے بچ جاے مگر ایمان کے درست ہونے سے دو فائدے ہین ایک دنیا کا دوسرا آخرت کا دنیا کا فائدہ یہ ہے کہ جو عمل نیک کرے خداتعالیٰ اسکو قبول فرماتا ہے سورہ انبیا مین رکوع ۶ پر ہے فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ تا کَاتِبُوۡنَ ٥ یعنی پس جو کوئی عمل نیک کرے اور (وہ) مومن ہے پس ہے قدردانی اُسکی سعی کی (یعنے اُسکے عمل نیک ضائع نہونگے) اور تحقیق ہم واسطے اُسکے لکھنے والے ہین (یعنے ہمارے حکم سے فرشتے عمل نیک لکھتے ہین اور سورہ

بقیہ ۲۲۴ یا بازو پر باندھے حاملہ ہووے ۔

(۲۲) ایضاً جو کوئی سورہ قدر کو گیارہ مرتبہ آلت پر پڑھے بعد از ان جماع کرے اللہ تعالے اسکو فرزند عطا فرمائے ۔

(۲۳) صاحب سفینۃ النجاۃ تحریر فرماتے ہین کہ انیس العابدین مین ہے کہ واسطے طلب فرزند کے کاغذ پر لکھے لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ تا آخر سورہ حشر بعد اسکے یہ لکھے هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبۡ لِيۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتۡهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيۡ فِي الۡمِحۡرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحۡيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوۡرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ يَّخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ٥ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ

ارادہ کرے آخرت کا اور سعی کرے واسطے اُسکے (یعنے عمل نیک کرے آخرت کے
حاصل ہونے کے لیے) جو سعی ہی اُسکی (یعنے جو عمل نیک ہی اور (بشرطیکہ) وہ ایمان والا ہی
پس (یہی) لوگ (ہین) کہ ہی سعی اُنکی (یعنے عمل نیک قبول کیے گئے **مین مؤلف**
مراد یہ ہی کہ مومن کا عمل نیک ضائع نہین ہوتا بسبب اُسکے ایمان کے اور اگر ایمان درست
نہین ہی تو کوئی عمل نیک اُسکا مقبول درگاہ باریتعالیٰ نہین ہوتا بسبب خراب ہونے اُسکے
ایمان کے اور آخرت کا فائدہ یہ ہی کہ ہر عمل نیک کی جزا کہ جسکو باریتعالیٰ نے قبول فرمایا
بہت زیادہ دیجاتی ہی برخلاف گناہ کے کہ گناہ جس سزا کے لائق ہی اُسیقدر سزا دیجائیگی
اُس سے زیادہ کہ جیسا انشاء اللہ آیندہ ثابت کیا جائیگا پس عمل خیر کا ثواب دوچند عطا فرماتا
سورہ نسا مین پانچوین رکوع ۵ وہ کے ہی اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ تحقیق اللہ نہین
ظلم کرتا برابر ایک ذرہ کے (اور) اگر نیکی ہووے (تو اُسکو) دوگنا کریگا (یعنے دوچند ثواب)
اور دیگا اپنے پاس سے ثواب بڑا (یعنے اپنی طرف سے بھی عمل نیک کا اور ثواب دیگا

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ
مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ پس جسوقت حمل ظاہر ہوا اور حمل چار ماہ کا ہو عورت کو روبقبلہ کرے
اور خود اُسکے مُنہ کے روبرو کھڑا ہوا اور زن و مرد دونون پاک ہون یعنے با غسل اور باوضو ہون
پس مرد و زن دونو پڑھین لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ حشر پس مرد دست راست اپنا عورت
کے شکم پر رکھے اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَمَّيْتُ مَا فِيْ بَطْنِهَا مُحَمَّدًا فَسَمِّهٖ مُحَمَّدًا بعد ازان کاغذ مذکور
بازو پر عورت کے لٹکائے کہ اُس عورت کے پاس ہر وقت رہے کتاب مذکور مین ہی کہ اس
کا تجربہ ہوا ہی۔

اس سبب سے کہ اُسکی ذات کریم ہو اور رحمت کریم کی یہی ہو کہ ہبت اسقدر عطا فرماے

اور سورہ شوریٰ مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے ہو وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا یعنے جو کوئی نیکی کو کماے (یعنے جو کوئی عمل نیک کرے) پس زیادہ کرینگے ہم اُسکی نیکی کو (یعنے عمل نیک کا ثواب زیادہ دینگے)

(لح) احادیث سے ثابت ہو کہ اوّل جو چیز ہو وہ ایمان ہو اور بعد ایمان کے اعمال نیک۔ اعمال نیک سے ایمان مین ترقی اور اعمال بد سے ایمان مین خرابی یعنی کمی واقع ہوتی ہو مثال اُسکی ایسی ہو کہ مثلاً درخت انبہ وغیرہ مین آب شیرین دیا جایا کرے تو اُس آب شیرین کی وجہ سے درخت کی جڑ تر و تازہ رہیگی اور جڑ کے تر و تازہ ہونیکی وجہ سے درخت نشو و نما عمدہ پائیگا اور اگر درخت کی جڑ مین آب گرم دیا جاے تو چند ہی روز مین جڑ اُس درخت کی خشک ہو جائیگی اور جب جڑ ہی درخت کی خشک ہو گئی تو وہ درخت بھی خشک ہو جائیگا پس اعمال حسنہ ایمان کے لیے ایسے ہین کہ جیسے درخت کی جڑ کے لیے آب شیرین یعنے جسقدر اعمال نیک ہونگے اُسیقدر ایمان کو ترقی ہوگی اور اعمال

---

(۲۴) ازمنہاج لطلب اولاد بوقت جماع ہاتھ اپنا عورت کے شکم پر رکھکر کہے بِسْمِ اللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمَّيْتُ مَا فِیْ هٰذَا الْبَطْنِ مُحَمَّدًا پس خدا تعالیٰ فرزند عطا فرماے۔

(۲۵) ایضاً مروی ہو کہ جو کوئی اس دعا کو ظرف آب پر لکھے اور دھو کر عورت کو پلادے بعد اسکے جماع کرے وہ عورت حاملہ ہووے ہر چند کہ عقیم ہووے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَالْمُلْكِ الْقَدِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِیْ وَلَدًا صَالِحًا۔

(۲۶) ازمنہاج مروی ہو کہ جو کوئی ان کلمات کو لکھے اور عورت پر باندھے وہ عورت حاملہ ہو اور اگر درخت پر لٹکا دے ثمر لاوے کلمات یہ ہین علیٌ علیٌ علیٌ علیٌ علیٌ علیٌ لہ لہ لہ لہ

ایمان کے لیے ایسے ہین کہ جیسے درخت کی جڑ کے لیے آب گرم یعنی جسطرح آب گرم سینے درخت

کی جڑ بول کر درخت خشک ہوجائیگا اُسیطرح اعمال بد کی وجہ سے ایمان زائل ہوجائیگا۔ پس

جسقدر اعمال حسنہ مین ترقی کی جاویگی اُسیقدر ایمان زیادہ ہوتا چلا جائیگا اور جسقدر اعمال

بد زیادہ کیے جائینگے اُسیقدر ایمان مین کمی واقع ہوتی چلی جائیگی اعمال بد باعث نزول قہر

باریتعالیٰ اور اعمال حسنہ باعث خوشنودی باریتعالیٰ ہوتے ہین اسکی مؤید بہت سی مثالین ہین

چنانچہ ایک روایت تحریر کیجاتی ہی کہ جب غضب باریتعالیٰ یعنے طوفان نوحؑ امت جناب نوحؑ

پر نازل ہونیکو ہوا تو جناب نوحؑ سے اُنکے ایک فرزند نے کہا کہ مین فلان پہاڑ پر کہ جو بہت

اونچا ہی چلا جاؤنگا جناب نوحؑ نے ارشاد فرمایا کہ ای فرزند یہ طوفان ایسا نہین ہی کہ جو

کسی پہاڑ وغیرہ کو چھوڑ دے سب غرق ہوجائینگے وہ حسب عقیدۂ خود ایک بلند پہاڑ

پر چڑھ گیا جب طوفان نوحؑ شروع ہوا اور پانی اُس پہاڑ کی چوٹی تک پہونچا تو یہ گھبرایا

کشتی جناب نوحؑ کی بھی اُس پہاڑ کے قریب آئی تو جناب نوحؑ نے درگاہ باریتعالیٰ

مین عرض کیا کہ ای باریتعالیٰ یہ میری اولاد سے ہی تو اسکو بچا پس وحی نازل ہوئی کہ ای نوحؑ

لہ لہ بہ بہ بہ بہ بہ بہ ھو ھو ھو ھو ھو ھو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ

وصلی اللہ علی محمد وآلہ۔

(۲۷) از منہاج جو عورت بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور اس طلسم کو بوقت جماع اپنے پاس رکھے

البتہ حاملہ ہووے انشاء اللہ تعالے مجرب ہی طلسم یہ ہی م م م ا م ط ھے ھے اعلی علی علی علی

علی علی علی اللہ لہ لہ ا لا ا لا ا لا ا لا ا لا ا لا لہ لہ ما مو لعو لعو ھو لعو فسو۔

(۲۸) از منہاج اس طلسم کو لکھے اور مرد و عورت دونون اپنے پاس رکھین عورت حاملہ ہووے

قدوس قدوس رب العالمین واللھم اھیا اشر اھیا فھو للک فاصل اللھم الملک

القدوس قدوس قدوس بہ بہ بہ بہ بہ ۵ ۵ ا ہ مسحہ۔

(۲۹) از منہاج اس دعا کو کاغذ پر لکھے اور دھو کر مرد و زن دونون وقت جماع کے پیین اور

غرض کہ وہ طوفان مین غرق ہوگیا پس ثابت ہوا کہ اعمال بد کے کرنے سے اولاد پیغمبر
اولاد پیغمبری سے خارج ہوجاتی ہی اور بسبب اعمال نیک کے غیر شخص اہلبیت پیغمبر مین
داخل ہوجاتا ہی چنانچہ حدیث مین آیا ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ سلمان میرے
اہلبیت سے ہی حالانکہ درحقیقت جناب سلمان رضی اللہ عنہ اہلبیت جناب رسالتمآب
سے نہ تھے مگر اعمال نیک مین اُنھون نے اسقدر ترقی کی کہ جسکے سبب سے (یعنے ایمان
کے دس درجہ مین سے اُنکو صرف دس درجے حاصل ہوے تھے دس درجے ایمان
کی وجہ سے اہلبیت جناب رسالتمآب مین داخل ہوے پس جہانتک اعمال نیک زیادہ
کیے جائین ایمان بھی زیادہ ہوتا چلا جائیگا اور جسقدر اعمال بد زیادہ کیے جائین اُسیقدر
ایمان بھی کم ہوتا چلا جائیگا پس اعمال نیک باعث ترقی ایمان اور اعمال بد باعث خرابی
ایمان ہوتے ہین۔

(۱۴) جزاء اعمال بد آیات قرآنی سے ثابت ہی کہ اعمال بد کی سزا ضرور بھگتنا ہوگی

۲۲۸ لکھکر مرد وزن اپنے اپنے پاس رکھین اور بعد طہارت حدث وجنب کے جماع کرین بشرطیکہ ایام
محاق واوقات مکروہہ نہ ہون خدا تعالی انکو اولاد کرامت فرمائے دعا یہ ہی فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ
حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهٖ فَلَمَّا اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ
(۲۹) آب نیسان عمل کیا ہوا سات روز پے درپے بہ نیت اولاد مرد وزن پئین البتہ خدا تعالی
انکو اولاد عطا فرمائے عمل آب نیسان کا انشاء اللہ آیندہ تحریر کیا جائیگا۔
(۳۰) از منہاج پہننا یاقوت کی انگشتری کا اور کھانا کاسنی کا واسطے کثرت اولاد کے مفید
اور کھانا انار اور سیب کا واسطے حسن اولاد کے مفید ہی۔
(۳۱) از منہاج واسطے طلب اولاد کے اس دعا کو لکھکر مرد وزن اپنے اپنے پاس رکھین
اور ایک طرف پر بھی لکھکر دھودین اور مرد وزن اُس پانی کو پیکر جماع کرین بشرطیکہ اطہار

بیان جو باریتعالی اپنے کلام پاک مین فرماتا ہی

(الف) سورہ نمل مین مابین رکوع ۶ و ۷ کے ہی مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ تا تَعْمَلُوْنَ جو کوئی لایا نیکی (یعنی جیسے عمل نیک کیا) پس واسطے اُسکے اُس سے بہتر ہی (یعنی اُسکا عوض زیادہ دیا جائیگا اس سبب سے کہ خداتعالی کریم ہی اور کریم کی یہی صفت ہی کہ ایک حسنہ کے عوض مین دس حسنہ کا ثواب عطا فرماے اور اس سے بھی زیادہ) اور وہ خوف قیامت سے امن مین رہنے والے ہین اور جو کوئی لاوے برائی (یعنی جیسے عمل بد کیا) پس اوندھے ڈالے جاوینگے منھ کے بل آتش جہنم مین (یہ سزا پاؤ) تم مگر اسی چیز کی (یعنی عمل بد کی) کہ تم اُسپر عمل کرنے والے تھے (یعنی اہل جہنم سنینگے کہ جو تم عمل بد کیتے تھے اُسکی یہ سزا ہی۔

(ب) سورہ قصص مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے ہی مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ تا يَعْمَلُوْنَ ۝ جو شخص عمل نیک لیکر حاضر ہوگا اُسکو اُس سے بہتر (بدلہ ملیگا) اور جو برے عمل لیکر حاضر ہوگا تو جن لوگون نے برے عمل کیے ہین انکو ویسا ہی بدلہ ملیگا جیسا دنیا مین کرتے رہے (یعنے جیسے عمل بد دنیا مین کرتے رہے ہین اُنکا بدلہ ویسا ہی دیا جائیگا)

(ج) سورہ مومن مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے ہی مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً تا حِسَابٍ ۝ یعنے جسنے

---

۲۳۳ ہون اور اوقات مکروہہ مین جماع نکرین البتہ وہ عورت حاملہ ہو دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ

اور جسنے عمل نیک کیا مرد سے یا عورت سے اور وہ مومن ہی نہیں یہ لوگ داخل ہونگے
بہشت میں روزی دیئے جائینگے اسمین بغیر حساب ۔

(د) سورۂ انفطار مین ہی اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۝ یعنے تحقیق
نیکوکار (لوگ) (یعنے عمل نیک کرنے والے) البتہ نعمت مین ہین (یعنے بہشت مین) اور تحقیق
بدکار (لوگ) (یعنے گناہ کرنے والے) البتہ دوزخ مین ہین ۔

(ہ) سورۂ نساء مین ۱۷ مین رکوع ۲ او ۹ اکے ہی مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ تا نَقِیْرًا
جو کوئی عمل بد کرے بدلا دیا جائیگا اسکا (یعنے اسکی سزا دیجائیگی) اور نہ پائیگا واسطے
اپنے سوا اللہ کے دوست اور نہ مددگار (یعنے کوئی اسکی مدد نہ کرسکیگا) اور جو
کوئی عمل نیک کرے مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہی پس یہ داخل ہونگے جنت مین اور
نہ ظلم کیے جائینگے کھجور کی گٹھلی کے برابر ۔

(و) سورۂ بقر مین ۱۰ مین رکوع ۹ و ۱۰ کے ہی بَلٰی مَنْ کَسَبَ سَیِّئَةً تا خٰلِدُوْنَ ۔ ان

۲۳۰ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ
ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۔

(۲۳۲) از منہاج - فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو کوئی اس دعا کو لکھے اور درمیان موم کے
رکھکر کوزۂ آب مین ڈالدے اور مرد و زن دونون اس پانی کو شب جمعہ مین پئین اور جماع
کرین خدا تعالیٰ فرزند عطا فرماے اور فرمایا جو کوئی اس دعا کو اپنے ساتھ رکھے شر سلطان
اور جمیع بلاؤن سے محفوظ رہے اور جو کوئی اس دعا کو لکھے اور دھودے اور واسطے
جس مریض کے پلادے شفا ہووے اور اگر اس دعا کو واسطے غائب کے پڑھے حاضر ہو

بس جس نے کسب کیا گناہ کو یعنی گناہ کبیرہ کیا اور گھیر لیا اسکو اسکی خطا نے یعنے وہ
گناہون مین گرفتار ہوگیا اور توبہ نہ کی پس ایسے لوگ اہل دوزخ ہین وہ ہمیشہ جہنم مین رہنے والے ہین۔
حدیث از تفسیر منہج فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ جب انسان گناہ کرتا ہی تو اُسکے دل مین ایک نکتہ
سیاہ پیدا ہوجاتا ہی اگر وہ اپنے گناہون پر نادم ہوکر توبہ کرلیتا ہی تو وہ زائل ہوجاتا ہی اور اگر
وہ توبہ نکرے اور برابر گناہ کرتا رہے تو وہ نکتہ ہمیشہ گناہ کرنے کے سبب بڑھتا چلا جاتا ہی
یہانتک کہ اُسکے قلب کو وہ نکتہ گھیر لیتا ہی (یعنے وہ سیاہی گناہون کی
تمام قلب پر ہوجاتی ہی) پھر وہ شخص نیکی کی طرف رجوع نہین ہوتا۔ اور سورۂ بقر مین بعد آیہ
مذکور کے یہ آیہ ہی وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا خَالِدُوْنَ ۔ جناب ملا فتح اللہ کاشانی
علیہ الرحمہ تفسیر اسطرح تحریر فرماتے ہین وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جو لوگ خدا اور اُسکے رسول و
ائمہ پر ایمان لائے اور (ہمیشہ) اعمال نیک کیے یہ لوگ جنتی ہین ھُمْ یہ لوگ فِيْهَا خَالِدُوْنَ
بہشت مین ہمیشہ رہین گے اور وہان سے کبھی نہ نکلین گے جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ
تحریر فرماتے ہین کہ اس آیہ سے یہ معلوم ہوا کہ آدمی مستحق بہشت کا اُس صورت مین ہوتا ہی

۲۳۱ اور اگر اس دعا کو واسطے غائب کے پڑھے حاضر ہووے اور جس کسی کی روزی تنگ ہو
پڑھے روزی مین وسعت ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَيَا خَالِقَ
كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاٍ وَيَا مُوْنِسَ كُلِّ فَقِيْرٍ وَيَا صَاحِبَ كُلِّ
غَرِيْبٍ وَيَا شَافِيَ كُلِّ مَرِيْضٍ وَيَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ وَيَا حَافِظَ كُلِّ مَحْفُوْظٍ وَيَا فَاتِحَ كُلِّ
مُفْتَحٍ وَيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوْبٍ وَيَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا كَاشِفَ كُلِّ
كُرْبَةٍ اِجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَاقْذِفْ فِيْ قَلْبِيْ اَنْ لَا اَرْجُوْا اَحَدًا سِوَاكَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمَ الْاٰبَادِ الْمُحْصِيْ بِلَا عَدَدٍ الْقَوِيَّ بِلَا مَدَدٍ
الْعَزِيْزَ بِلَا وَلَدٍ الْمُنْجِزَ بِمَا وَعَدَ السَّيِّدَ السَّنَدَ الْوَاحِدَ الْاَحَدَ الصَّمَدَ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالْعِلَلِ

کہ وہ مومن ہو اور نیک اعمال دنیا مین بجا لاے اور اگر مومن ہو اور عمل نیک نکرے اور گناہان
صغیرہ وکبیرہ سے بالکل پرہیز نکرے اور فسق وفجور ومکروہات دنیوی مین مبتلا رہے اور بغیر توبہ
کے مرجاے تو وہ موافق احادیث معتبرہ کے بہشت کا مستحق نہین ہو سکتا اور احادیث ائمہ
معصومین علیہم السلام مین ہے کہ انسان جب تک مومن ہے کہ اگر کوئی گناہ کرے اور پھر اسکو
اپنا فعل بد معلوم ہو اور اسپر اپنے لیے لعنت ملامت کرے اور نادم وپشیمان ہو اور یہ
سمجھے کہ مین نے بیشک گناہ کیا برا کیا (بشرطیکہ وہ گناہ حق الناس نہو اس سبب سے
کہ گناہ حق الناس توبہ سے بھی نہین بخشا جاسکتا) اور اگر اسکو اپنا گناہ برا نہ معلوم ہو اور
برابر گناہ کرتا رہے تو وہ شخص البتہ مومن نہین ہے اور اسکے واسطے مغفرت بھی نہین ہے اور
نہ اسکے لیے شفاعت ہے (مؤلف) انشاء اللہ اس بارے مین احادیث آئندہ تحریر کیجائینگی
(ف) سورۂ یونس مین ۱ مین رکوع ۲ و ۳ کے ہے لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى تا خَالِدُونَ
جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اسطرح تحریر فرماتے ہین لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا
واسطے ان لوگون کے کہ نیکی کی ہے انھون نے اور اعمال نیک بجا لائے ہین اور محرمات سے

---

۲۳۲ وَالْأَمْرَاضِ وَالْأَوْجَاعِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غَيْرِ لَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ الرِّيحِ
الْحَمْرَاءِ وَمِنْ شَرِّ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ
الْمُعَظَّمَةِ وَبِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَا تَمْخِيثَا يَا شَمْخِيثَا يَا مُوشَطِيشَا يَا
كَهِيجَ يَا كَهْكَهِيجَ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَةَ
رَغْبَتَاهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ
وَيَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ وَيَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اسْتَجِبْ بِحَقِّ آدَمَ صَفِيِّ اللهِ
وَبِحَقِّ نُوحٍ نَجِيِّ اللهِ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ وَبِحَقِّ مُوسَى كَلِيمِ اللهِ وَبِحَقِّ عِيسَى رُوحِ اللهِ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ وَبِحَقِّ جَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعَزْرَائِيلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ
وَالْكَرُوبِيِّينَ وَالرُّوحَانِيِّينَ وَبِحَقِّ السَّفَرَةِ وَالْبَرَرَةِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَبِحَقِّ

[ا]ھون نے پہیر کیا ہی ...ے ثواب نیک ہی نہ وہ ہین دار السلام کی ہین بالعوض اعمال کے وَزِیَادَۃٌ اور زیادتی ہی جزاے اعمال سے زیادہ (یعنے عمل نیک کی جزا زیادہ دیجاتی ہی) وَلَا یَرْھَقُ وُجُوْھَھُمْ اور نہ ڈھاپین گے اُنکے منھون کو تیرگی وَّلَا ذِلَّۃٌ اور خواری کا اُنکے چہرون پر اثر ہوگا) اُولٰٓئِکَ یہی لوگ ذکر کیے گئے نیکی کے ساتھ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ صاحبان بہشت ہین ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ وہ اُسمین ہمیشہ رہنے والے ہین وَالَّذِیْنَ کَسَبُوا السَّیِّاٰتِ اور وہ لوگ کہ کسب کیا انھون نے گناہون کو اور بغیر توبہ کیے مرگئے جَزَآءُ سَیِّئَۃٍ بِمِثْلِھَا بدلا گناہ کا مثل اُس گناہ کے نہ زیادہ اُس سے اسواسطے کہ استحقاق سے زیادہ سزا دینی ظلم ہی اور خدا تعالی ظلم سے پاک ہی بخلاف زیادتی ثواب کے کہ وہ محض فضل وکرم ہی وَتَرْھَقُھُمْ ذِلَّۃٌ اور ڈھانپیگی اُن گنہگارون کو خواری کہ چہرون پر آثار ذلت کے ظاہر ہونگے مَا لَھُمْ نہین ہی واسطے اُنکے کوئی مِنَ اللّٰہِ عذاب خدا سے مِنْ عَاصِمٍ بچانے والا اور غضب خدا کو اُنسے دفع کرنیوالا اور حال اُنکا تیرگی مین ایسا ہوگا کہ کَاَنَّمَآ اُغْشِیَتْ گویا کہ ڈھانکے گی وُجُوْھُھُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّیْلِ مُظْلِمًا

...وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِحَقِّ اَنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

(۳۳) از منہاج وارد ہی کہ ان کلمات کو لکھکر بازوے چپ عورت پر باندھے انشاء اللہ حاملہ ہوگی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ٥

(۳۴) از منہاج وارد ہی کہ جو کوئی ان کلمات کو شکم زن حاملہ پر لکھے اُس حمل سے پسر پیدا ہووے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ مَا فِیْ بَطْنِھَا بِاِسْمِ نَبِیِّکَ فَسَمِّہٖ اَنْتَ مُحَمَّدًا۔

(۳۵) از منہاج وارد ہی کہ بعد حاملہ ہونے کے تین چار ماہ گذرنے کے روبقبلہ بیٹھین اور آیۃ الکرسی

دوزخ سے سیاہ ہونگے اُولٰئِكَ یہی لوگ کہ وہ کسب کرنے والے گناہون کے ہین
اَصْحٰبُ النَّارِ صاحبان دوزخ ہین هُمْ فِيهَا خَالِدُوْنَ وہ اُسمین ہمیشہ رہنے والے ہین
(ح) سورہ انعام مین مابین رکوع ۱۹ و ۲۰ کے ہے مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ تا يُظْلَمُوْنَ جو کوئی
لاوے بھلائی یعنے عمل نیک کرے پس واسطے اُسکے دس ہین برابر اُسکے اور جو کوئی لاوے
برائی یعنے عمل بد کرے پس نہ بدلا دیا جائیگا مگر مثل اُسکے اور وہ نہ ظلم کیے جائینگے (یعنے
عمل نیک کا دس گونہ ثواب دیا جائیگا اور عمل بد کے مثل اُسی عمل بد کی سزا دیجائیگی
نہ زیادہ اُس سے۔
(ط) سورہ انعام مین مابین رکوع ۱۳ و ۱۴ کے ہے وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ تا يَقْتَرِفُوْنَ
اور چھوڑدو تم ظاہر گناہ کا اور باطن اُسکا (یعنے ظاہر و پوشیدہ کوئی گناہ نکرو) تحقیق جو کہ
کماتے ہین گناہ (یعنے گناہ کرتے ہین) جلدی جزا دیجائیگی اُس چیز کی کہ تھے وہ کسب کرتے
(یعنے اُن گناہون کی سزا جو وہ کرتے تھے جلد دیجائیگی)

کوئی پڑھے چیز بجانب راست شکم عورت پر ہاتھ رکھکر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ سَمَّیْتُهٗ مُحَمَّدًا خدا تعالیٰ
اُسکو فرزند عطا فرمائے پس بعد تولید فرزند کے نام اُسکا محمدؐ رکھے۔
(۳۶) از منہاج وارد ہے کہ جو کوئی نزدیک جماع کے دست راست اپنا ناف عورت پر رکھکر
سات مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور جماع کرے پس جو ارادہ ہو یعنے پسر یا دختر کا خدا تعالیٰ
اُسکو کرامت فرمائے مؤلف فصل ہذا مین جسقدر ادعیہ و اعمال لکھے گئے ہین وہ منہاج
منہاج سے لکھے گئے کہ جو مستند و معتبرہ ہین حاشیۂ منہاج سے نہین لکھے گئے ہین۔
(۳۷) صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہٗ تحریر فرماتے ہین کہ مجمع الدعوات مین ہے کہ جو کوئی
چاہے کہ حاملہ پسر جنے قبل اسکے کہ مدت حمل چار ماہ گذرے چار جمعے پی در پی شکم عورت پر
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُهٗ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

سورہ طٰہٰ مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے ہی وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اور تحقیق بے نصیب
ہوا (یعنی تحقیق کہ بے بہرہ اور ناامید ہوگا رحمت خدا سے) جسنے اٹھایا ظلم کو (یعنے گناہ کبیرہ کیا)
علاوہ اُن آیات کے کہ جو نمبر ۱۲۲ و ۱۲۴ تحریر ہو چکے ہین باریتعالی نے ان آیات مین بھی
جنت اور نتیجہ اُن لوگون کا ارشاد فرمایا ہی کہ جو جمیع گناہان کبیرہ سے اجتناب کرتے ہین
الف سورہ شوریٰ مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے ہی وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ تا یَغْفِرُوْنَ ۵ جناب ملا
فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس آیہ کی اسطرح تحریر فرماتے ہین وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ اور جو
نزدیک خدا کے ہی ثواب آخرت اور نعمت جنت سے خَیْرٌ وَّاَبْقٰی بہتر ہی اور باقی رہنے
والا از روے نفع خلوص اور اُسکے دوام کے (یعنے جنت اُن لوگون کے لیے ہی) لِلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا جو گرویدہ ہین وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ۵ اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہین اور اپنے
کامون کو اُسکے سپرد کرتے ہین وَالَّذِیْنَ اور واسطے اُن لوگون کے یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ
الْاِثْمِ کہ جو پرہیز کرتے ہین گناہان کبیرہ سے وَالْفَوَاحِشَ اور بُرے کامون سے
وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ اور جب غصہ آتا ہی لوگون پر بسبب اذیت اور اُن مکروہات کے

(۲۲۲) ایضاً مُحَمَّدًا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاَوْلَادِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ۵

(۲۲۳) ایضاً جو چاہے کہ حاملہ پسر جنے قبل اسکے کہ مدت حمل چار ماہ کی پہونچے رو بقبلہ ہو کر
ہاتھ شکم عورت پر رکھکر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ سَمَّیْتُهٗ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ پس بعد پیدا
ہونے کے نام اُسکا محمد رکھے۔

(۲۲۴) فضائل حمل۔ حدیث جمال الصالحین مین ہی کہ فرمایا ائمہ عہ نے کہ عورت حاملہ کو
مثل روزہ دار کے خدا تعالے ثواب عطا فرماتا ہی اور عورت حاملہ مثل اُس شخص کے ہی
جسنے نفس و مال خود راہ خدا مین جہاد کیا ہو اور جسوقت وضع حمل ہوتا ہی خدا تعالے اُسکو
اسقدر ثواب عطا فرماتا ہی کہ تحریر مین نہین آسکتا۔

(۲۲۵) از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ عہ نے کہ جسوقت بچہ دودھ پینے مین پستان کو دانت سے

جو انکو پہونچتے ہین یَغفِرُونَ یہ جلد درگذر کرتے ہین یعنے آب عفو سے آتش غضب
بجھاتے ہین۔

(ب) سورۂ نساء مین ما بین رکوع ۴ و ۵ کے ہی اِن تَجتَنِبُوا کَبَائِرَ تا کَرِیمًا
جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمۃ تفسیر اسکی اسطرح تحریر فرماتے ہین اِن تَجتَنِبُوا
کَبَائِرَ (اگر تم) اجتناب کرو گناہان کبیرہ سے کہ جسکی نہی کی گئی ہی مَا تُنهَونَ عَنهُ
اُس سے نُکَفِّر عَنکُم درگذر کرینگے ہم سَیِّئَاتِکُم تمھارے صغیرہ گناہ سے وَنُدخِلکُم
مُدخَلًا کَرِیمًا اور داخل کرینگے تمکو مقام بزرگ یعنے بہشت مین۔ ابو ہریرہ سے روایت
کی ہی کہ جناب رسولخدا منبر پر تشریف لیگئے اور آپ نے تین مرتبہ خدا کی قسم کھا کر
فرمایا کہ کوئی بندہ ایسا نہین ہی جو پانچون وقت کی نماز پڑھے رمضان کے روزے
رکھے گناہان کبیرہ سے پرہیز کرے اور پھر بھی بہشت مین داخل نہو پھر یہ فرماکر آپ نے
اس آیت کو تلاوت فرمایا اِن تَجتَنِبُوا کَبَائِرَ تا آخر من مؤلف میرے نزدیک
اس حدیث کو ابو ہریرہ سے کہ جو معتبر راوی اہلسنت ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمۃ

٢٣٦ کاٹتا ہی اُسوقت خداتعالے اُس عورت کو ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا اولاد اسمعیل
سے عطا فرماتا ہی اور اگر دودھ پلانے کے ایام مین مرجائے تو مثل شہید کے ثواب پائیگی
اور اگر ایام نفاس مین مرجائے تو خداتعالے اُسکی روح کے لینے کے لیے فرشتے بھیجتا ہی
اور وہ فرشتے اُسکی روح کو بروبرو خدا کے لیجاتے ہین اور وہ روح پیش خداتعالے
تا روز قیامت رہتی ہی اور قیامت کے دن خداتعالے اُس سے کچھ حساب نلیگا بے حساب
داخل بہشت کریگا۔

(۱۴) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب رسولخدا نے کہ تمھاری عورتون مین بہتر
وہ عورت ہی کہ جسکے فرزند بہت ہون اور دوست شوہر کی ہو اور صاحب عفت ہو اور
رشتہ دارون کے باعزت ہو اور شوہر کے مقابل ذلیل ہو اور واسطے شوہر کے زینت کرے

(۲۲) سورہ نجم مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے ہی وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ تا اِلَّا اللَّمَمَ جناب ملا فتح اللہ
کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر مین اسطرح تحریر فرماتے ہین وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ خاص خدا ہی کے لیے ہی
جو کچھ آسمانون مین ہی وَمَا فِی الْاَرْضِ اور جو کچھ زمین مین ہی غرض ایجاد موجودات سے بندگی ہی
پس تکلیف عبادت کی بندون پر لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَاءُوْا تا کہ جزا دے اُن لوگون کو
جو عمل بد کرتے ہین بِمَا عَمِلُوْا اُس عمل کی جو اُنھون نے کیا ہی کہ وہ عذاب سخت ہی وَیَجْزِیَ
الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا اور جزا دے اُن لوگون کو جنھون نے عمل نیک کیا ہی بِالْحُسْنٰی ثواب
اُخروی کے ساتھ کہ باغ بہشت ہین بعد اُسکے نیکوکارون کی صفت بیان کرتا ہی اَلَّذِیْنَ
یَجْتَنِبُوْنَ وہ لوگ وہ ہین کہ پرہیز کرتے ہین گناہان کبیرہ سے کبیرہ وہ گناہ ہی کہ جسپر حد شرع
جاری ہونیکا حکم ہوا ہو اور وعید مقرر ہوا ہو اور صغیرہ وہ ہی کہ جسکے لیے حد مقرر نہین ہوئی
وَالْفَوَاحِشَ اور پرہیز کرتے ہین بیحیائیون سے اِلَّا اللَّمَمَ مگر وہ گناہ جو صغیرہ ہی اسلیے
کہ گناہ صغیرہ بخشا جائیگا جب تک کہ حد اصرار کو نہ پہونچا ہو یعنے اُسپر اصرار نہ کیا ہو اور

---

(۲۳) اور غیرون سے شرم کرے اور عفت کا برتاو کرے اور شوہر جو کچھ کہے اُسکو سُنے اور جو فرماے
اُسکی اطاعت کرے۔

(۲۴) حدیث از تفسیر منہج جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا نے
کہ جو کوئی عورت حاملہ ہوتی ہی اُسکو ثواب اُس شخص کا ہوتا ہی جسنے اپنے نفس کو جہاد کفار پر آمادہ
کیا اور جب بچہ جنتی ہی تو اُسکا ثواب شہید کے برابر ہوتا ہی جو راہ خدا مین اپنے خون مین غلطان
ہوا ہو اور جب بچہ کو دودھ پلاتی ہی تو ہر پلانے پر ثواب اُس شخص کا ہوتا ہی کہ جسنے فرزندان
اسمعیل سے کوئی لڑکا آزاد کیا اور جب دودھ پلانے کے لیے سوتے سے اُٹھتی ہی اور خواب
کی راحت سے محروم رہتی ہی تو ہر شب اُسکے نام پر ثواب لکھا جاتا ہی برابر اُس شخص کے جسنے اولاد
اسمعیل سے کوئی بندہ آزاد کیا ہو اسکے بعد فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ یہ ثواب مخصوص مومنہ دیندار عورت کے لیے ہی

اگر اصرار کیا ہی تو کبیرہ ہو جائیگا۔

(۱۶) یہ ظاہر ہی کہ اجتناب کبائر سے اُسوقت تک نہین ہو سکتا کہ جب تک قلب مین خوف خدا کا نہ ہو جسکے قلب مین خوف خدا کا ہو گا وہی شخص کبائر سے اجتناب کر سکتا ہی لہذا اول قلب مین خوف خدا کا ہونا چاہیے اور یہ سمجھنا چاہیے کہ خدا تعالیٰ حاضر و ناظر ہی اور وہ ہر وقت ہمارے جمیع افعال کو دیکھتا ہی اور وہ قادر ہی اسپر کہ بالعوض گناہان کبیرہ کے جسوقت چاہے ہم پر دنیا مین بھی عذاب نازل کرے (جیسے مرگ مفاجات و فقر واحتیاج و ذلت و بیماری وغیرہ وغیرہ) پس اسطرح جب خوف خدا کا قلب مین ہو گا تو قلب گناہان کبیرہ کے کرنے پر آمادہ نہ ہو گا۔ مثلاً کوئی شخص کسی بادشاہ کے سامنے کھڑا ہو یا ایسی جگہ پر ہو کہ جسجگہ اُس بادشاہ کی نگاہ پہونچتی ہو تو جب تک وہ شخص ایسی جگہ پر ہیگا کوئی فعل ایسا نہین کر سکتا کہ جسکے کرنے پر اُس بادشاہ کی ناراضی ہو اس خوف سے کہ کہین ایسا نہ ہو کہ یہ بادشاہ دیکھ لے اور سزا دیدے پس اگر بادشاہ دنیا سے زیادہ نہین تو اُسکے برابر تو خوف خدا کا کرنا چاہیے حالانکہ ذات باریتعالیٰ کا خوف بمقابلہ سلاطین دنیا کے

۲۳۳ (۳۴) **اعمال وادعیہ حفاظت حمل** از سفینۃ النجاۃ خواص السور مین ہی کہ سورۂ بیّنہ کو لکھے اور دھووے اور حاملہ کو پلاوے حمل اُسکا ساقط ہونے سے اور دیگر آفات سے سالم رہے۔

(۴۴) از سفینۃ النجاۃ ان آیات کو سورہ انبیا سے پوست آہو پر لکھکر حاملہ پر باندھ ابتدائے حمل سے چالیس روز تک عورت باندھے رہے اور بعد چالیس روز کے ان آیات کو کھول ڈالے بعد اسکے پھر اُس مہینہ مین کہ جو مہینہ جننے کا ہو وان آیات کو عورت اپنے پاس رکھے فرزند اُسکا آفات سے محفوظ رہے وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ فَکَشَفْنَا مَا بِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰہُ اَھْلَہٗ وَمِثْلَھُمْ مَّعَھُمْ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِکْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ۵۔

معبود ہی ہم اور وہ سب اُسکے بندے ہین جو درجہ خوف باریتعالیٰ کا مین نے تحریر کیا ہی وہ
درجہ اُسوقت حاصل ہوتا ہی کہ جب اعلیٰ درجہ معرفت باریتعالیٰ کا ہوا ور جب اسقدر معرفت
اور خوف باریتعالیٰ کا نہین ہی تو کم سے کم اتنی تو معرفت اور خوف باریتعالیٰ کا ہونا چاہیے
جتنا بادشاہ وقت کا ہوتا ہی۔ حالانکہ سلطان وقت کا قلب مین خوف رکھنے سے رعیت
کو کچھ صلہ اُس سلطان کی جانب سے نہین ملتا اور باریتعالیٰ کی جانب سے صرف
اُسکے خوف کا بھی صلہ دیا جاتا ہی چنانچہ باریتعالیٰ نے محض اپنے خوف کے صلے مین ہمسے بہشت کا وعدہ کیا ہی

فضیلت خوف خدا سورہ رحمٰن مین ہی وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ ۵
آبی المآوی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمۃ تفسیر اس آیہ کی اسطرح تحریر فرماتے
ہین وَلِمَنْ خَافَ اور اُس شخص کے لیے جو خوف کرے مَقَامَ رَبِّهٖ اپنے پروردگار کے
سامنے کھڑے ہونے سے یعنی موقف حساب سے ڈر کے معاصی سے پرہیز کرے
جَنَّتَانِ ۵ دو بہشت ہین یا مراد مقام خداوند عالم ہی اپنے بندون کے سامنے یعنی

۲۳۹

(۴۵) ایضاً جس عورت کے خون بہت آتا ہو ان آیات کو دامن عورت پر لکھے خون
اُسکا منقطع ہو اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(۴۶) از متن کتاب منہاج واسطے دفع اسقاط حمل کے ابریشم غیر مطبوخ یعنی آتش پر نرکھا گیا ہو
بقدر تین قامت اُس عورت کے لیوے اور بیس گرہ اُسمین دیوے ہر گرہ پر تین تین مرتبہ اس
آیہ کو پڑھے فَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ۵
بعد اُسکے اُسکو عورت کی کمر مین باندھے انشاء اللہ تعالیٰ جنین ساقط ہونے سے محفوظ رہیگا۔

(۴۷) ایضاً واسطے دفع اسقاط جنین کے ایک ڈورا سوت کا لیوے اور اُسکو گل کا جیرہ یا
زعفران مین رنگے اور بعدد اُن مہینون کے کہ جسقدر مہینہ ابتدائے حمل سے اُسوقت تک

اسکے معصیت پر جرأت نکرے اُسکے لیے دو جنتین ہین اور مؤید اسکا یہ ہی کہ جناب امام
جعفر صادق علیہ السلام نے اس آیت کی تفسیر مین فرمایا ہی کہ جو شخص یہ سمجھے کہ خدا اُسکے افعال کو
دیکھتا ہی اور اقوال کو سنتا ہی اور اس خوف سے مرتکب معاصی نہ ہو تو اُسکے لیے
دو بہشت ہین ایک جنت عدن اور ایک جنت نعیم ایک بسبب خوف خدا کے اور
دوسری بسبب اداے اطاعت کے اور ترک معاصی کے یا ایک بسبب عدل
خدا کے اور دوسری بسبب فضل خدا کے اور کہتے ہین کہ ایک جنت طلائی ہوگی اور
دوسری جنت نقرئی ہوگی یا ایک بہشت یاقوت سرخ کی اور دوسری زمرد سبز کی اور
خاک اُسکی کافور وغیرہ کی ہوگی اور مٹی اُسکی مشک اذفر کی ہوگی فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ
ان دونون بہشتون مین چشمے ہونگے اہل بہشت کی خواہش کے موافق یعنی زیر منازل یا بالاے
منازل جہان چاہینگے وہان جاری ہونگے ایک چشمہ سلسبیل کا اور دوسرا تسنیم کا فِيهِمَا
مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ ان دونون بہشتون مین ہر قسم کے میوون سے زَوْجَانِ ۝ دو دو قسمین

---

۴۷ گذرے ہون اُسپر گرہ لگاوے اور وقت گرہ لگانے کے ہر گرہ پر کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ
اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ۝ اور سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھے بعد اُسکے اُس ڈورے
کو اُس عورت کی کمر مین باندھے جنین محفوظ رہے۔

(۴۸) ایضاً وارد ہی کہ ایک ڈورہ سوت کا بقدر قامت عورت کے لیوے اور دس گرہ
اُسمین لگاوے اور ہر گرہ پر تین مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور قبل قرأت سورہ مذکور کے اور
بعد قرأت سورہ مذکور کے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے پھر بعد اسکے اُس ڈورے کو
عورت کی کمر مین باندھے جنین محفوظ رہیے۔

(۴۹) ایضاً اس طلسم کو لکھکر زن حاملہ کے گلے مین لٹکادے حمل اسکا ساقط ہونے سے محفوظ

ہونگی کہ ایک دوسرے سے مشابہ ہونگی اور ان دونون قسمون مین ایک معروف و مشہور
جو دنیا مین ہوا ور دوسری عجیب و غریب کہ جو کبھی نہ دیکھی ہو ایک تر اور دوسری خشک مثل انگور
و مویز کے اور ابن عباس سے منقول ہے کہ کوئی میوہ دنیا مین ایسا نہین ہے کہ جو بہشت مین نہو
یہانتک حنظل بھی ہوگا مگر حنظل بہشت کا شیرین ہوگا یہ دونون بہشت اُنکے لیے ہین جو خوف
خدا کرتے ہین اور اُسکے خوف کی وجہ سے معاصی سے احتراز کرتے ہین مُتَّكِئِينَ درانحالیکہ
تکیہ کرنے والے ہونگے مثل بادشاہون کے عَلٰى فُرُشٍ فرش متعدد پر بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ
استر اسکا دیبا کا ہوگا اور کہتے ہین کہ استبرق حریر چینی ہے نہ بہت گندہ ہے نہ بہت پتلا ہے کہتے ہین
کہ ظاہر اسکا سندس کا ہوگا کہ جسکو دیباے باریک کہتے ہین وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ اور میوان دونون
بہشتون کے دَانٍ بہشت زمین سے بہت قریب ہونگے اسطرح کہ ہاتھ بیٹھے ہوے
اور کھڑے ہوے کا پہونچے گا۔

(ب) سورہ وَالنّٰزِعٰتِ مین فرماتا ہے چنانچہ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس
کی اسطرح تحریر فرماتے ہین وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ پس جسنے خوف کیا ہوگا

(۴) إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ
مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

ط ۹ لا ۱۱۱ ۸ ۱ ۱ ۸ ‏ ‏ ‏ ۱۱ ۶ ۱۱۱ ط ۱۱ ط ۱۱۱۱۱۱ ۳ ۱۱ ۱۱

ء ۱ ۱ ۵ ۶ ۸ ۱ ۸ ۸ ۸ ۸ ۱ ۱ ۹ ۹ ۱ ۱ ۱ ۷

(۵) ایضاً واسطے دفع اسقاط جنین کے شکم عورت پر اسکو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ
عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخٰلِقِيْنَ ۝ یا سلمونی مسیح مسیح مسیح مسیح بحق محمد و اله اجمعین

اس بات سے کہ پروردگار کے سامنے کھڑا ہوئیگا ... اب خدا کے ... ہین استادہ ہونے
سے خائف ہوا ہو وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى اور منع کیا ہو اور باز رکھا ہو اپنے نفس کو
اُسکی آرزو سے یعنی تمناے نفس کی وجہ سے فعل حرام کی طرف رغبت نکی ہو فَاِنَّ
الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى پس اُسکے لیے بہشت آرام گاہ ہی مقاتل مین منقول ہی کہ یہ
اُس شخص کی شان مین ہی کہ خلوت مین نفس اُسکا قصد معصیت کرے اور اُسپر قادر
ہوا اور خوف خدا کی وجہ سے اُسوقت اپنے نفس کے خلاف کرے اور ترک معاصی کرے
(ج) سورہ انفال مین رکوع ۳ پر فرماتا ہی يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ تا
الْعَظِيْمِ ٥ یعنے ای وہ لوگو جو ایمان لائے اگر ڈروگے تم اللہ سے تو کریگا اللہ واسطے
تمہارے ہدایت اور دور کریگا تمسے برائیان تمھاری (یعنے تمھارے گناہ) اور
بخشش کریگا واسطے تمہارے (یعنے بخشیگا تمکو) اور اللہ بڑا صاحب فضل ہی۔
(د) سورہ زمر مین مابین رکوع ۷ و ۸ کے فرماتا ہی وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا تا سَلٰمٌ
عَلَيْكُمْ اور چلائے جائینگے وہ لوگ (جو) کہ ڈرتے تھے اپنے پروردگار سے

---

۲۴۲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
۱۱۱ و وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ٥

---

(۵۲) اعمال براے حسن وجمال فرزند از مکارم الاخلاق زن حاملہ کنار
بہت چاہے جناب رسولخدا صلعم نے فرمایا ہی کہ باعث زیادتی عقل فرزند کا ہو۔
(۵۳) جناب شیخ کلینی علیہ الرحمہ نے کافی مین جناب ائمہ ع سے روایت کی ہی کہ زن حاملہ
ناشتا بہت کھائے باعث زیادتی جمال فرزند کا ہو۔
(۵۴) از کافی فرمایا جناب امیر ع نے کہ جسدن فرزند متولد ہو اُسدن عورت سات دانے
خرما کے کھائے کہ باعث زیادتی فہم فرزند کا ہو۔ من مؤلف ہر روز کندر کا منھ مین رکھنا
اور اُسکا عرق چوسنا باعث زیادتی عقل کا ہوتا ہی اور نسیان کو قطع کرتا ہی کہ جیسا ادعیہ ...

بہشت کی طرف فوج فوج یہانتک کہ جسوقت آئینگے اُسکے پاس (یعنے بہشت کے پاس اور کھولے جائینگے دروازے اُسکے (یعنے بہشت کے) اور کہین گے اُنسے نگہبان اُسکے (یعنے فرشتہ ہاے بہشت) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ (یعنے سلامتی ہو اوپر تمہارے من مؤلف فضیلت خوف خدا مین احادیث بہت ہین انشاء اللہ بشرط یاد کوئی فصل انکی علیحدہ قائم کرکے حاشیہ کتاب ہذا پر تحریر کیجائینگی۔

(۱۷) اور یہ خاص صفات مؤمن کے ہین کہ خدا سے خوف کرے اور محض اُسکے خوف کی وجہ سے جمیع گناہان کبیرہ سے محترز رہکر اعمال نیک بجالاوے (الف) سورۂ انفال ہین مابین رکوع ایک کے ہے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ تا کَرِیْمٌ ۵ یعنے سوا اسکے نہین مؤمن وہ (ہی) لوگ ہین کہ جسوقت ذکر کیا جاے اللہ کا ڈر جاتے ہین قلب اُنکے (اللہ کی عظمت اور جلالت کی ہیبت سے) اور جسوقت اوپر اُنکے (یعنے اُنکے سامنے آیتین پڑھی جائین زیادہ ہوتا ہی اُنکو یقین اور اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہین وہ لوگ (یعنے یہی لوگ) قائم کرتے ہین نماز کو

---

۲۴۳ زیادتی حافظہ مین تحریر کیا گیا۔

(۵۵) ادعیہ و اعمال آسانی وضع حمل از مصباح کفعمی۔ برگ درخت یا کاغذ پران آیات کو لکھکر ران راست عورت پر باندھے بعد وضع حمل کے فوراً کھولڈالے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا قید کسی درخت کی نہین ہی چاہے جس درخت کا پتہ ہو۔

(۵۶) از مکارم الاخلاق۔ واسطے آسانی وضع حمل کے اس شکل کو لکھکر ران راست حاملہ پر باندھے۔ (وہ شکل صہ ۲۴۴ مین مرقوم ہی)۔

اور اس مین) سے کہ (جو) انکو ہمنے رزق دیا ہی خرچ کرتے ہین یہی لوگ ہین مومن سچے واسطے انھین کے درجے ہین نزدیک اُنکے پروردگار کے اور بخشش ہی اور رزق
(ب) باریتعالی سورہ مومنون مین ابتداے سورہ مین فرماتا ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اسطرح تحریر فرماتے ہین قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ بدرستیکہ رستگار ہوے اور مقاصد دینی اور اُخروی کو پہونچے رجوع ہونے والے خدا و رسولؐ کی طرف (یعنی مومنین نے نجات پائی عذاب آخرت سے) اَلَّذِیْنَ ھُمْ وہ لوگ فِیْ صَلٰوتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ؏ بوقت اداے نماز کے خدا سے ڈرتے ہین اور ذلیل اور سرنگون نماز مین (ہین) اور آنکھ موضع سجدہ پر رکھنے والے اور دل سے درگاہ مناجات پر حاضر ہونے حدیث مین وارد ہی کہ جناب رسولخداؐ بوقت اداے نماز کے آسمان کی طرف نظر فرماتے تھے جب یہ آیہ نازل ہوا نظر موضع سجود پر رکھی پھر کسی طرف نظر نہ کی اور لب لباب مین لکھا ہی کہ بحالت قیام نظر سجدہ گاہ پر رکھنا چاہیے اور اگر مکہ معظمہ مین ہو تو اُس مکان معظم کی طرف نظر رہے اور دیکھے اسلیئے کہ نظر کرنا اُسپر عبادت ہی

۲۴۴

اخرج نفسی من هذا المجلس

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

من مؤلف تعویذ مذکور کو ایک کے ہندسہ سے شروع کرے پس اسکے بعد جو ہندسہ جس خانہ مین آئے اُسی خانہ مین لکھا جائے اور بعد تحریر تعویذ مذکور کے جو دعا اس تعویذ کے گرد ہی اُسکو لکھے اگر تعویذ کو خلاف قاعدہ تعویذ کے لکھیگا تو اثر نہ ہوگا۔

جانب کون ہی اور بحر الحقائق مین ہی کہ خشوع ظاہر مین وہ ہی کہ سر آگے کو جھکا رہے
اور چشم التفات کو داہنی بائین جانب دیکھنے سے باز رکھے اور قرات اُسکی حضور
قلب سے ہو اور باطن کو خیالات فاسدا ور وسوسہ سے منع کرے ماسوائے خدا کے
(یعنے سوائے خدا کے دوسری طرف قلب متوجہ نہوا ور قلب مین کوئی خیال نہو
نہوے) اور بالکل خدا کی طرف متوجہ ہوا ور ایک محقق نے (خوب) کہا ہی کہ نماز
مین اوّل اپنے سے بے خبر ہونا چاہیے (اُسوقت) طالب پہونچنے کا قرب دوست
مین ہونا چاہیے - جیسا کہ احادیث صحیحہ معتبرہ مین متواتر وارد ہوا ہی کہ ایک تیر دشمنون کا
جسم اطہر جناب امیر المومنین مین پیوست تھا اور شدت درد سے نکالنا ممکن نہ تھا صورت
حال جناب رسولخدا صلعم سے عرض کیا فرمایا کہ جسوقت علیؑ مشغول نماز مین ہوں تیر
اُنکے جسم سے نکالو اس سبب سے کہ حال نماز مین توجہ آنحضرت کی اسطور ہوتی ہی
کہ وہ بیخود ہوتے ہین پس جسوقت حضرت نماز مین مشغول ہوے ایک جرّاح نے

(۵۷) از مصباح کفعمی برائے آسانی وضع حمل کے ان آیات کو لکھکر ران چپ حاملہ پر
باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ
وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ كَذٰلِكَ تُلْقِي الْحَامِلُ مَا فِي
بَطْنِهَا سَالِمًا اِنْشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا بِسْمِ اللّٰهِ
وَبِاللّٰهِ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ
شَيْءٌ عَظِيْمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا
وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۵

تیر تو [illegible] اور خون [illegible] حضرت [illegible] جب
فارغ ہوے اور خون ملاحظہ فرمایا پوچھا کہ یہ کیا ہی عرض کی یا امیر المومنین جسوقت
تیر آپ کے جسم مبارک سے نکالا خون زخم سے بہا فرمایا قسم ہی خدا کی مجھکو خبر نہین
حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہی خدا
نظر رحمت سے اُسکی طرف دیکھتا ہی اور جب بندہ اور طرف متوجہ ہوتا ہی حقتعالے
فرماتا ہی اے بندے میرے مین تجھکو دیکھتا ہون تو کسکی طرف دیکھتا ہی میری طرف دیکھ
مجھ سے بہتر نہین ہی۔

حدیث مین وارد ہی کہ جناب رسولخدا ص نے ایک شخص کو دیکھا کہ نماز پڑھتا
اور ہاتھ اپنا بار بار ڈاڑھی پر پھیرتا ہی فرمایا اگر یہ مرد قلب سے رجوع بخدا ہوتا اعضا بھی
اُسکے رجوع بخدا ہوتے آورد واسطی نے کہا ہی کہ خشوع نماز مین خالص اور خاص
کرنا نماز کا ہی واسطے خدا کے نہ بقصد طمع ثواب اور خوف عذاب کے جیسا کہ جناب
امیرؑ نے فرمایا کہ پرستش تیری مین نے بسبب خوف آتش دوزخ اور طمع ثواب کے

(۲۴۶ (۵۸) ازمکارم الاخلاق۔ واسطے آسانی وضع حمل کے اس دعا کو لکھکر ران راست
زن حاملہ پر باندھے مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ يَا خَالِقَ النَّفْسِ
وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ فَرِّجْ عَنْهَا فَالْقَتْهُ سَوِيًّا بِإِذْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

(۵۹) ازسفینۃ النجاۃ برائے آسانی وضع حمل کے اس شکل کو لکھکر ران چپ حاملہ پر باندھے
همصمهله لهصمه صمیعه لهذه۔

(۶۰) ازمصباح کفعمی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ واسطے آسانی وضع حمل کے ان آیات
کو لکھکر حاملہ پر باندھے (گلے مین یا بازو پر) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ مَرْيَمُ وَلَدَتْ
عِيسَىٰ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

نہین کی ہی بلکہ جھلوسر اور عبادت اور ذکر کا نہ پایا جب تک غیری نہ ہین
یہ اعلی درجہ عبادت کا ہی درجات عبادت سے اور نیز علاج رجوع قلب وغیرہ
احت باب طہارت باطنیہ مین تحریر کیا گیا ہی) اور بھی صفت اہل ایمان مین فرماتا ہی
وَالَّذِيْنَ هُمْ مومنین وہ ہین عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ اُن چیزون سے کہ بیہودہ اور
بیفائدہ گفتار اور کردار اور اعمال اور افعال سے پھرنے والے اور منھ پھیر واتے
(یعنے جن افعال کا نیک نتیجہ آخرت مین نہین ملتا اُنسے منھ پھیر واتے) ابن عباس سے
روایت کی ہی کہ تفسیر لغو کی یہ لفظ باطل ہی اور حسن بصری کے نزدیک مراد لغو سے
تمامی گناہان کبیرہ ہین (اور اصرار کرنا گناہان صغیرہ پر) اور قشیری نے کہا کہ جو
فعل خدا کے لیے نہو لغو ہی (یعنے وہ فعل کہ جسکا نتیجہ نیک درگاہ باریتعالیٰ سے نہ ملے
لغو ہی) وَالَّذِيْنَ هُمْ اور وہ لوگ ہین لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ کہ زکوٰۃ (واجبہ)
والے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ وہ لوگ ہین لِفُرُوْجِهِمْ مخصوص اپنے فروج کو حَافِظُوْنَ
بچانے والے (مباشرت اور مجامعت حرام سے) اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ مگر اپنی زنان

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۝ -

(۶۱) از مصباح یہ دعا جناب عیسیٰ علیہ السلام کی ہی مروی ہی کہ اس دعا کو لکھکر حاملہ عورت پر
باندھے (اختیار ہی گلے مین یا بازو پر) يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَمُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ
النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بعد اسکے لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ
مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ
جناب صاحب منہاج اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ دعاے مذکورہ کو ایک ظرف پر لکھکر زن حاملہ کو
پلاوے وضع حمل بآسانی ہووے -
(۶۲) از مکارم الاخلاق واسطے آسانی وضع حمل کے ان آیات کو لکھے اور ساق حاملہ پر باندھے

ملوحۃ سے اوما ملکت ایمانہم یا یہ کہ مالک ہوئی انکا ہاتھ انکے کا یعنے لونڈیان فانھم

پس بدرستیکہ غیر ملومین ملامت نہین کیے گئے مگر بجہت امر عارضی کے کہ وہ

حیض ہی اور نفاس اور روزہ اور احرام اور اعتکاف اور ماسوا اسکے موانع

شرعیہ سے فمن ابتغی پس جو شخص تلاش کرے واسطے مباشرت کے وراء

ذٰلک سوا اپنی زوجہ اور کنیزون کے فاُولٰئک پس یہی لوگ ھم

العادون ہ حد سے نکلنے والے ہین (یعنے حد شرع سے) اور زنق لگانے والے

بھی اسی گروہ سے ہین والذین ھم لامانٰتھم اور وہ لوگ کہ انھون نے

اپنی امانتون کے (جو کچھ کہ انکے سپرد کی گئین) وعھدھم اور اپنے عہدون کے

(اور شبہ نہین ہی واجب ہونے مین وفا کے تمام اقسام امانت وعہد کے) راعون

رعایت کرنے والے ہین یعنے نگاہ رکھنے والے والذین ھم اور وہ لوگ

علٰی صلوٰتھم یحافظون اپنی نمازون کے حفاظت کرنے والے ہین یعنے انکو

ہمیشہ باشرائط و آداب و ارکان وقت (فضیلت) پر ادا کرتے ہین اور محافظت

---

۲۴۸ بسم اللہ و باللہ محمد رسول اللہ کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او

ضحٰھا اذا السماء انشقت واذنت لربھا وحقت واذا الارض مدت

والقت ما فیھا وتخلت ولبثوا فی کھفھم ثلث مائۃ سنین وازدادوا

تسعا اخرج باذن اللہ من البطن الطیبۃ منھا خلقنٰکم وفیھا نعیدکم

ومنھا نخرجکم تارۃ اخرٰی اخرج باذن اللہ وقدرتہ واسم اللہ الذی لا یضر

مع اسمہ داء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم العزیز الوھاب

کانھم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار بلاغ فھل یھلک

الا القوم الفاسقون ہ اولم یر الذین کفروا ان السمٰوٰت والارض کانتا

رتقا ففتقنٰھما وجعلنا من الماء کل شیء حی افلا یؤمنون ہ انما امرہ

کے ہین کہ جنکا ذکر اوپر کیا گیا ھُمُ الْوَارِثُوْنَ یہین وارث یعنی سزاوار اُس بات کے
نام وارث کا اُنپر اطلاق کرین نہ اُسکے غیر پر اَلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ جو وارث ہونگے
دوس کے ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ ۝ (وہ لوگ) ہمیشہ اُسمین (یعنے فردوس مین
رہنے والے ہین -

ج) باریتعالی مومنین کو حکم فرماتا ہی سورہ نور مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے یَا اَیُّھَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے وہ لوگ جو ایمان لائے لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّیْطٰنِ پیروی نہ
شیطان کی (قدم بہ قدم نہ چلو کہ طریق گناہ ہی) وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّیْطٰنِ
کوئی پیروی کرے شیطان کے کامون کی کہ وہ راہ گناہ ہی فَاِنَّہٗ یَاْمُرُ لیس مرسکیگ
کرتا ہی شیطان اُسکو بِالْفَحْشَآءِ طرف کار بد کے وَالْمُنْکَرِ اور عمل ناپسند کے
د) سورہ توبہ مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے ہی وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ تا عزیز
حکیم ۝ یعنے اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتین اُنکے دوست بعض کے ہین

اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ
اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ
یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۝ وَاُولَاتُ
الْاَحْمَالِ اَجَلُھُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَھُنَّ -

۹۳) از مکارم الاخلاق برای آسانی وضع حمل ان آیات کو لکھکر کمر حاملہ پر باندھے اور بعد
وضع حمل کے بہت جلد کھولڈالے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا
رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ وَاٰیَۃٌ لَّھُمُ الَّیْلُ نَسْلَخُ مِنْہُ
النَّھَارَ فَاِذَا ھُمْ مُّظْلِمُوْنَ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا ھُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّھِمْ یَنْسِلُوْنَ
کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ ۝

(یعنی ایک مومن دوسرے کی امداد کرتا ہی اور حق کو ثابت کرتا ہی) حکم کرتے ہین ساتھ

بھلائی کے (یعنی نیکی کے لیے یعنی ادائی واجبات اور طاعت خدا کے لیے برادران

ایمانی کو تاکید اور حکم کرتے ہین) اور منع کرتے ہین برائی سے (یعنی حرام باتون سے اور

حرام کامون سے یعنی گناہون سے منع کرتے ہین اور قائم کرتے ہین وہ نماز کو (یعنی

نماز کو ہمیشہ اُسکی فضیلت پر جو شرائط و ارکان کے ادا کرتے ہین) اور دیتے ہین زکوٰۃ کو

(یعنی جسوقت زکوٰۃ اُنپر واجب ہوجاتی ہی دیدیتے ہین) اور فرمانبرداری کرتے ہین اللہ

کی اور اُسکے پیغمبر کی (جمیع امور مین یعنی جو فعل کرتے ہین بموجب احکام خدا و رسول کے کرتے

ہین) یہ لوگ (ہین) قریب ہی کہ رحم کرے (یعنی رحمت کرے) اُنپر خدا دنیا و آخرت مین

تحقیق اللہ غالب ہی حکمت والا فقط پس بارے تعالیٰ نے مومنین سے وعدہ بہشت کا فرمایا

چنانچہ بعد آیہ مذکورہ کے فرماتا ہی وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ تا اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ

یعنے وعدہ کیا ہی اللہ نے ایماندار مردون اور ایماندار عورتون سے بہشتون کا جاری

ہین اُنکے محلون کے نیچے سے نہرین ہمیشہ رہنے والے ہین اُسمین اور وعدہ کیا ہی

نمبر ۲۵۰ (۹۶) از سفینۃ النجاۃ برائے آسانی وضع حمل کے ان آیات کو زعفران سے لکھکر حاملہ پر باندھے (گلے مین یا

پر) وَاِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ فَسَاهَمَ فَكَانَ

مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ اُخْرُجْ اَيُّهَا الْوَلَدُ مِنْ بَطْنِ نام حاملہ عورت کا اور حاملہ عورت کی ماں کا

كَمَا خَرَجَ يُوْنُسُ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ سَالِمًا مُسَلَّمًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى

كَلِيْمِ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ٥

[illegible]

بری وہ ہی مراد پائی بڑی (یعنی مراد کو پہونچا اور رستگاری)۔

پس اتقا حاصل کرے یعنی جمیع گناہان کبیرہ سے محترز رہے اور اپنے تمام وقت کو

خوشنودی باریتعالی مین صرف کرے باریتعالی نے اکثر جگہ اپنے کلام پاک مین متقیون

کی صفت فرمائی ہی چنانچہ سورۂ آل عمران مین پارہ ۴ مین رکوع ۱۳ و ۱۴ کے متقیون کی صفت بیان

ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس آیہ کی اسطرح تحریر فرماتے ہین اَلَّذِیْنَ

یُنْفِقُوْنَ متقی وہ لوگ ہین جو خرچ کرتے ہین اپنا مال خدا کے نام پر۔ فِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

فراخ دستی مین اور تنگ دستی مین یعنی ہر حالت مین چاہیے شگفتہ ہو یا دُکھ ہو جب کبھی کچھ مل گیا

خدا کے نام پر دیا

حدیث از تفسیر منہج فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ بہشت اہل سخاوت کا گھر ہی۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ سخی خدا کے نزدیک ہی بہشت کے نزدیک

ہی اور لوگون کے نزدیک ہی اور بخیل خدا سے دور ہی اور بہشت سے دور ہی اور لوگون سے

---

(۶۵) از سفینۃ النجاۃ سورۂ ذاریات یا سورۂ واقعہ کو لکھکر حاملہ پر باندھے وضع حمل باسانی ہو بعد

وضع حمل کے فوراً کھولڈالے۔

(۶۶) از مکارم الاخلاق برائے آسانی وضع حمل کے اس دعا کو لکھکر حاملہ پر باندھے یَا خَالِقَ النَّفْسِ

مِنَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ اَخْلِصْهُ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ۔

(۶۷) از مکارم الاخلاق اس شکل کو دو ٹکڑے سفال آب نادیدہ پر لکھے ایک ٹکڑہ زیر پائے راست

حاملہ کے رکھے اور ایک زیر پائے چپ حاملہ کے رکھے اور زبدۃ الدعوات مین اسطرح ہی کہ اس

شکل کو تین ٹکڑہ سفال آب نادیدہ پر لکھے ایک نیچے پائے راست حاملہ کے اور ایک نیچے پائے چپ کے

شکستہ ہو دے اور ایک روبرو حاملہ کے رکھے کہ حاملہ اسپر نظر کرے تعویذ مذکور کو جو صفحہ ۲۵۲ مین ہی

ایسکے ہندسے سے شروع کرے سلسلہ وار جو سدسہ جس خانہ مین ہی لکھے اور نو کے ہندسے پر تمام کرے

دور ہی جل دوزخ مین ایک درخت ہی اسکی شاخین دنیا مین لٹک رہی ہین جو شخص اُس
شاخ پر لٹکتا ہی دوزخ مین پہونچتا ہی وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ اور متقی پینے والے ہین غصہ کے
وجود قدرت انتقام کے۔

حدیث مین وارد ہی کہ جو شخص غصہ کو ضبط کرے باوجودیکہ اُسکو انتقام
کی قدرت حاصل ہو پھر بھی درگذر کرے اور معاف کردے خدا تعالےٰ
اُسکے دل کو معمور کرتا ہی آپ نے یہ بھی فرمایا کہ صاحب قوت وہ شخص نہین
جو لوگون کو زمین پر پٹک دے بلکہ صاحب قوت وہ ہی جو اپنے نفس کا مالک
و رقادر ہو اور خشم اور غضب کے وقت غصہ کی آگ کو بردباری کے
پانی سے بجھادے۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ کوئی گھونٹ خدا کے نزدیک غصہ کے
سے بڑھکر نہین یا معصیت پر صبر کرنے سے (یعنے قادر ہو معصیت کے کرنے پر اور
اُس سے صبر کرے) جو شخص غصہ کو ضبط کریگا خدا اُسکو حور العین دیگا وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ

۲۵۲ وہ تعویذ یہ ہی۔

اخوج نفسی من فی هذا المجلس

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۱۱ صاحب منہاج اعلی اللہ مقامہ نے صرف تعویذ کو لکھا ہی اور جو دعائین گرد تعویذ کے ہین
نہین لکھی ہین۔

اور کبھی درگذر کرے واسطے اُن لوگون کے شکور ہے اگر انکو کوئی ستاوے
تو اُسکو نہین ستاتے۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے کہ کوئی شخص ایسا نہین ہے جو معاف کرے
سزا اور جزا سے درگذر کرے مگر خدا نے اسکو عزیز اور ارجمند نکیا ہو۔ اور نہ کوئی ایسا ہے
کہ کوئی شخص دولت مند ہونے کی امید پر خدا سے سوال کرے اور خدا نے اُسکو زیادہ
فقیر نکیا ہو اور نہ کوئی ایسا ہے کہ صلہ اور عطا لوگون کو کوئی شخص دے اور خدا نے اُسکے
مال مین افزونی نکی ہو قیامت کے دن منادی ندا کریگا کہ وہ لوگ کہان ہین جنکے
بڑے بڑے اجر خدا پر ہین یہ سُنکر کوئی نہ اُٹھے گا مگر وہ مظلوم جسنے اپنے ستانے والے
ظالم کا قصور معاف کیا ہو وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۵ اور خدا دوست رکھتا ہے نیکون کو جناب
ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین خلاصہ اُسکا یہ ہے کہ عمر بیہقی نے اپنی تفسیر مین لکھا ہے
کہ جناب امام حسن علیہ السلام مع چند اشراف عرب کے کھانا تناول فرما رہے تھے آپکا غلام
گرم کھانا لیکر آیا دہشت کے مارے فرش کے کنارے پر اُسکا پاؤن پھسل گیا پیالہ

---

(۶۸) حدیث از مکارم الاخلاق۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق عؐ نے کہ واسطے وضع حمل کے اس دعا کو
پوست آہو یا کاغذ پر لکھے اور حاملہ پر باندھے اَللّٰھُمَّ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَکَاشِفَ الْغَمِّ وَرَحْمٰنَ الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا ارْحَمْ نام حاملہ کا اور اُسکی مان کا لکھے رَحْمَۃً تُغْنِیْھَا بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ جَمِیْعِ
خَلْقِکَ تُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتَھَا وَتَکْشِفُ بِھَا غَمَّھَا وَتُیَسِّرُ بِھَا وِلَادَتَھَا وَقُضِیَ بَیْنَھُمْ بِالْحَقِّ
وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۵ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵

(۶۹) ایضاً اس دعا کو تین بار کوزۂ پر از آب پر پڑھے اور اُس پانی کو حاملہ پیے اور درمیان دونون شانہ
اور دونون پستان کے اُس پانی کو چھڑکے وضع حمل باسانی ہو بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَلِیْمُ
الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۵ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵ بِسْمِ اللّٰہِ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۵ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کَاَنَّھُمْ

جناب امام حسنؑ نے چہرہ مبارک پر گر پڑا آپ نے منظر تادیب مستعظم تہذیب اسکو دیکھا غلام
حیران ہوکر دیکھنے لگا اور بے اختیار اُسکے زبان سے یہ نکلا وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ (یعنی
اور کھانے والے ہین غصّے کے) جناب امام حسنؑ نے فرمایا کہ مین نے غصہ پیا خادم
نے کہا وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ۝ (اور معاف کرنیوالے ہین آدمیون سے قصور کے)
آپ نے فرمایا کہ مین نے تیرا قصور معاف کیا غلام نے کہا وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (اور
البتہ دوست رکھتا ہی احسان کرنیوالون کو) آپ نے فرمایا کہ مین نے تجھکو آزاد کیا اور تیری
معاش کو بھی مین نے اپنے ذمہ لیا۔

(٦٩) سورۂ معارج مین مابین رکوع اوّل کے ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ
تفسیر اسطرح تحریر فرماتے ہین تَدْعُوْ بلائیگی آتش جہنم یعنی کھینچ لیگی) اُس شخص کو مَنْ اَدْبَرَ
وَتَوَلّٰی جسنے پیٹھ پھیر لی اور منھ پھیر لیا حق کی طرف سے اور اپنے معبود کا خوف نہین کیا ہی
وَجَمَعَ فَاَوْعٰی اور جمع کیا مال (دنیا) کو بغیر اسکے کہ حرام وحلال مین تمیز کرے اور حقوق واجبہ
کو ندیا ہو اور بسبب کثرت حرص مال کے دین سے باز رہا ہو پس بیان حال محبت اہل دنیا

٢٥٨ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ ۝

(٧٠) ایضًا سورہ انا انزلناہ کو حاملہ پر پڑھے وضع حمل باآسانی ہو۔

(٧١) ایضًا سورہ انا انزلناہ کو ایک ظرف پر لکھکر دھووے اور اُس پانی کو حاملہ پیئے اور کچھ اُس پانی
سے فرج حاملہ پر چھڑکے وضع حمل باآسانی ہووے۔

(٧٢) از متن کتاب منہاج۔ برائے آسانی وضع حمل پوست آہو پر لکھکر اول ران راست حاملہ پر
بعد ازان کھولکر ران چپ حاملہ پر باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ
اتَّقُوْا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۝ یَوْمَ تَرَوْنَھَا تَذْھَلُ کُلُّ مُرْضِعَۃٍ
عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَھَا وَتَرَی النَّاسَ سُکٰرٰی وَمَا ھُمْ بِسُکٰرٰی
وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ ۝

حرص والا یعنے بہت حریص ہی مال کے جمع کرنے پر اور بہت منع کرنے والا ہی ادا سے
حقوق واجبہ سے اور بے صبر ہی بلا مین منقول ہی کہ ہلوع ایک جانور ہی کوہ قاف پر رہتا ہی
اور ہر روز سات صحراؤن کی گھانس کھاتا ہی اور سات دریا کا پانی پیتا ہی اور ہر روز یہ بہی کہتا ہی
کہ کیا کھاؤنگا پس حقتعالی نے بے صبری مین اُس جانور سے تشبیہ دی ہی کہ اِذَا مَسَّهُ
الشَّرُّ جَزُوْعًا جب ہووے اُسکو بدی تو بہت بیتابی کرنیوالا ہی یعنے کوئی برائی مثل فقر و تنگدستی
و مرض وغیرہ کے اُسکو لاحق ہوتی ہی تو بہت جزع و فزع کرتا ہی وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا
اور جب ہووے اُسکو نیکی منع کرنے والا ہی یعنے جسوقت کوئی نیکی مثل تونگری و دولت و صحت
وغیرہ کے اُسکو ہووے تو منع کرتا ہی اپنے نفس کو اطاعت خدا اور انفاق مال سے یعنے
امور خیر مین صرف نہین کرتا جمیع انسانات ان دو صفتون کے ساتھ متصف ہین مگر جو اوپر بیان
کئے گئے ہین اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ مگر نماز گذار ہین اَلَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلٰوتِهِمْ دَآئِمُوْنَ وہ لوگ جو نماز پر
مداومت کرتے ہین یعنے ہمیشہ پڑھتے ہین نماز اوقات نماز مین فرائض اور سنت نماز کو ترک

(۳) ایضاً برائے آسانی وضع حمل اسکو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ عورت حاملہ پر باندہے وضع حمل
بآسانی ہووے

(۴) ایضاً کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پشت حاملہ پر باندہے وضع حمل بآسانی ہووے

(۵) ایضاً شکر اور زعفران سے ایک ظرف پر اس دعا کو لکھے اور آب چاہ سے دھو کر حاملہ کو
پلاوے اور شکم اور فرج عورت پر بھی اُس پانی کو چھڑکے اُسیوقت وضع حمل ہووے كَاَنَّهُمْ
يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً
مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ

شل زکوۃ مفروضہ اور صدقات وغیرہ کے لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۵ درویش سائل کے لیے
اور فقراے غیر سائل کے لیے (دیتے ہین) وَالَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ اور وہ
لوگ جو تصدیق کرتے ہین روز قیامت کی وَالَّذِیْنَ ھُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ اور وہ
اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہین کہ مبادا انکے اوپر
اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ۵ بہ تحقیق کہ عذاب خدا سے کوئی بیخوف نہین رہ سکتا
(یعنے جو لوگ بالکل عمل نیک ہی کرتے ہین وہ بھی عذاب خدا سے بیخوف نہین ہو سکتے
وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۵ اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہون کی حفاظت کرتے ہین
(یعنے زنا کے مرتکب نہین ہوتے) اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُمْ مگر اپنی عورتون
یا اُنپر جنکے مالک ہوئے ہون سیدھے ہاتھ اُنکے یعنے کنیزین جو انکی ملک اور قبضہ مین ہین
فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۵ پس تحقیق کہ یہ لوگ ملامت نہین کیے گئے (یعنے ملامت نہین کیے جائینگے
بسبب اسکے کہ اپنی عورتون اور کنیزون سے مباشرت کی ہو لہذا یہ ارتکاب ترک حفاظت

(۷۵) مَا کَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۵

(۷۶) ایضاً جسوقت دس مثقال خیار شنبر حاملہ کو کھلا دے بزودی وضع حمل ہو وے۔
(۷۷) ایضاً سم اسپ اور چشم ماہی کو لیکر عورت کے نیچے بخور کرین وضع حمل باسانی ہو وے

فصل دوئم تیئسوین اَعمالِ وَقتِ وِلادتِ مَولُود وَبَعدِ اَز وِلادتِ مَولُود

(۱) از سفینۃ النجاۃ بعد ولادت کے سنت ہو کہ طفل کو غسل دین اور دہنے کان مین اذان
اور بائین کان مین اقامت کہین اور خاک حرم جناب امام حسینؑ اور شہد اور خرما کو آب فرات
مین یا آب شیرین مین گھسکر تالو اُس طفل کا اُٹھا دین اور اگر جاؤ شیر کو پانی مین حل کرکے دو قطرہ

علت عورات پیدا کرے) فَاُولٰئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ ۝ پس وہ گروہ حدود خدا سے
تجاوز کرنیوالا ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۝ اور وہ لوگ
واسطے اپنی امانتون کے (کہ جو امانتین کسی نے انکے سپرد کی ہون) از قسم مال
وغیرہ کے یا کلام کے کہ کسی سے نکہنا) اور عہد اپنے کے رعایت کرنیوالے ہین
اسلیے کہ امانت اور وفا کرنا عہد کا واجب ہی) وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ اور وہ لوگ
اپنی گواہیون پر قائم رہنے والے ہین اُسکی جسکا علم رکھتے ہون خواہ وہ حقوق خدا
ہون خواہ حقوق عباد۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلٰوتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اور وہ لوگ جو اپنی
نماز کی محافظت کرنے والے ہین (یعنے وقت فضیلت پر ادا کرتے ہین)
حدیث فرمایا جناب ابو جعفر علیہ السلام نے کہ مراد نماز سے فرائض ہین کہ جو کوئی
اول وقت فضیلت پر ادا کرے اور اُسکے حقوق کا شناسا ہو اور غیر خیر کو اُسپر فوق نہ سے
(یعنے کسی امر کو نماز پر مقدم نکرے) حق تعالیٰ اُسکے لیے ایک براءت نامہ لکھیگا کہ ہرگز

سیدھے سوراخ مین اور ایک قطرہ ناک کے بائین سوراخ مین ٹپکائین اور سیدھے کان مین
اذان اور بائین کان مین اقامت کہے یہ جمیع اعمال قبل ناف کاٹنے کے بجا لاوے وہ طفل خوف سے
اور ام الصبیان سے محفوظ رہے۔
(۲) ایضاً سورہ بلد کو لکھے اور بوقت پیدائش طفل پر باندھے امین ہووے نقص سے۔
(۳) ایضاً سورہ دخان کو لکھے اور بوقت ولادت طفل پر باندھے امین ہووے
جنات سے اور محفوظ رہے گزندون سے۔
(۴) ایضاً سورہ الحاقہ کو لکھکر طفل پر باندھے ہر آفت سے محفوظ رہے۔
(۵) ایضاً سورہ الحاقہ کو لکھے اور دھوکر طفل کو پلاوے اُس ساعت مین کہ جس ساعت مین
پیدا ہو خدا تعالیٰ پاکیزہ کرے اُسکو اور محفوظ رکھے جانوران گزندہ سے اور شیاطین سے۔

بخشدے اور خواہ عذاب کرے اُولٰئِكَ فِي جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ وہ گروہ (جوان صفات
سے موصوف ہے) داخل کیا جائیگا بہشت کے باغون مین کہ جو مملو مین اشجار پر میوہ
(ف) یہ سب صفات مومن کے ہین کہ جو اوپر ہو چکے ہین یعنی زکوٰۃ واجبہ کا دینا اور
خمس کا دینا اور نماز واجبہ پر ہمیشہ مداومت کرنا اور نماز واجبہ کا اُسکے وقت فضیلت
ادا کرنا اور جمیع امور دنیوی پر اُسکو مقدم کرنا یعنے امور دنیوی کے سبب سے وقت فضیلت
کا عمداً بلاعذر شرعی کے ضائع نکرنا اور ماہ صیام کے روزون کا بلاعذر شرعی کے
ترک نکرنا اور نماز شب پر مداومت کرنا اور اپنی استراحت و آرام پر عبادت خدا کو مقدم
اور اپنا زیادہ تر وقت عبادت خدا مین صرف کرنا اور بمقابلہ امور دنیا کے امور آخرت
اچھا سمجھنا اور حصول امور آخرت مین سخت تر ہونا یعنی جسطرح حصول دنیا کے لیے تکالیف
اور سختیان اُٹھائی جاتی ہین اُسیطرح حصول عقبیٰ کے لیے تکالیف اور سختیون کا اُٹھانا
مال دنیا کے جمع کرنے مین حریص نہ ہونا اور بحالت فقر بے صبر نہ ہونا اور نعمت خدا

۲۵۸ (۶) ایضاً جو کوئی معوذتین کو لکھے اور طفل پر باندھے امین ہو وے جن اور جانوران گزندہ

اعمال بعد از ولادت مولود

(۷) صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ روز ولادت سے ساتوین دن نام طفل
کا رکھین بہترین نامون مین نام پیغمبران و ائمہ علیہم السلام کے ہین پس نام پیغمبران و ائمہ علیہم السلام مین سے
(۸) حدیث از رجال الصالحین فرمایا ائمہ نے کہ جس گھر مین کسیکا نام محمد ہو یا انبیاء کے
نامون مین سے کوئی نام ہو تو خدا تعالیٰ ہر صبح و شام اُس گھر مین فرشتہ بھیجتا ہے تاکہ وہ گھر
مبارک ہو اور اُس گھر مین رہنے والون کے لیے دعائے خیر و برکت کرے۔
(۹) ایضاً جس گھر مین نام محمد یا احمد یا علی یا حسن یا حسین یا فاطمہ یا جعفر یا طالب یا عبد اللہ

بجالانا اور بحالت حصول نعمت کے احکام خدا اور رسول کے غفلت نکرنا اور دنیا
سمجھنا اور محبت دنیا کا قلب مین نہ رکھنا اور امور لہو ولعب سے احتراز کرنا اور
ے باطل مین مصروف نہ ہونا یعنی جن امور کا صلہ آخرت مین نہ ملے انکا نہ کرنا اور
آخرت مین غفلت نکرنا اور بوقت رنج پہونچنے کے یعنی جب کوئی شخص رنج دیوے
صبر تحمل کرنا اور غصہ کو ضبط کرنا اور غیظ وغضب کا نکرنا اور لوگون کے ساتھ خلق
مدارات کے ساتھ پیش آنا اور رحم دل ہونا اور مخلوق خدا کو اپنے سے بہتر سمجھنا
اور اپنے کو سب سے ذلیل تر سمجھنا اور امر معروف ونہی از منکر کرنا یعنے امور نیک
ہدایت کرنا اور جن افعال کے کرنے کی احکام خدا اور رسول مین ممانعت ہی اُنسے منع کرنا
اور یتیمون کی سرپرستی کرنا اگرچہ بچہ یتیم کافر کا ہو اور فقرا وضعفا کی امداد کرنا بلکہ جمیع
مخلوقات خدا کے ساتھ احسان کرنا حتی کہ حیوانات کے ساتھ چنانچہ حدیث سے
ثابت ہی کہ ایک شخص نے کتے کو پانی پلایا باریتعالی نے اُس احسان کے عوض مین
اُسکو بخشدیا اور اپنے عہد کا پورا کرنا اور اپنے وعدہ کے تئین وفا کرنا اور امانت مین

اس گھر مین فقر داخل نہین ہوتا۔

فصل ۳۱ اکتیسوین اعمال عقیقہ وختنہ

(۱) اعمال عقیقہ جناب صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ روز ولادت سے
ساتوین دن عقیقہ کرنا سنت ہی اور بعض علما نے واجب جانا ہی مگر بحالت عدم قدرت کے تاخیر
جائز ہی اور اگر طفل ساتوین دن بعد زوال کے مرجاے استحباب عقیقہ ساقط نہین ہوتا ہی
اور اگر قبل از زوال کے مرجاے استحباب ساقط ہوتا ہی پس بلوغ تک باپ پر اور بعد
بلوغ کے اپنے اوپر یعنے مولود پر سنت ہی حدیث مین آیا ہی کہ اگر عقیقہ نکرے تو طفل معرض
موت اور طرح طرح کی بلاؤن مین مبتلا رہتا ہی لہذا مستحب ہی کہ قبل از عقیقہ کے (یعنی قبل از ذبح جانور) کے

[illegible] کا کرنا اور [illegible] غیبت کا کرنا اور بهتوت کا [illegible] کوسنا اور [illegible]

غرض کہ جسقدر گناہ ہین اُنسے ہمیشہ اجتناب کرنا اور امور دنیا پر امور آخرت کو مقدم کرنا اور اپنا تمام وقت امور خوشنودی خدا مین صرف کرنا اور غضب الٰہی سے تخوف نہ ہونا اور قلب مین ہر وقت خوف خدا کا رکھنا اسطرح پر کہ جسطرح ۔ ادنی سے ادنی اشخص کو بوقت حضوری بادشاہ کے ہوتا ہی اگرچہ اُسکا سب وقت عبادت و امور خوشنودی بارتعالے مین صرف ہوتا ہو مگر یہی سمجھتا رہے کہ مجھ سے کوئی کار خیر قابل قبول بارتعالے کے نہو سکا اس سبب سے کہ احادیث سے ثابت ہی کہ جنکی تمام عمرین عبادت بارتعالیٰ مین گذرین الّا صرف اُنکی خود بینی پر بارتعالیٰ نے اُنکی عبادت کو حبط فرمادیا بلکہ انسان کو لازم ہی کہ جمیع گناہان کبیرہ سے محترز رہے اور اپنا تمام وقت عبادت خدا مین صرف کرے پھر بھی یہی سمجھتا رہے کہ مین گنہگار ہون اور مثل اُن گناہگارون کے کہ جنکا تمام وقت معصیت مین گذرا ہوا اور آخر شب مین اُنھون نے اپنے معاصی پر شرمندہ ہوکر استغفار و آہ و زاری درگاہ بارتعالے مین کیا ہو استغفار کرتا رہے اور حقیقت مین ایسا ہی ہی کہ جیسا مین نے تحریر کیا ہی

---

۲۶۰ سر طفل کا مونڈین اور بعد مونڈنے کے طفل کے سر پر زعفران پیسکر ملدین اور جسقدر بال سر کے نکلین اُنھین بالون کے ہموزن طلا و نقرہ تصدق کرین اور مکروہ ہی کاکل اور گیسو کا چھوڑنا اور مستحب ہی اسدن سوراخ کرنا گوش طفل مین پس بعد مونڈنے سر کے عقیقہ کرین اور سنت ہی کہ عقیقہ مین شرطین قربانی کی ہون یعنے اگر بکری یا بکرا ہو تو ایک سال سے کم کا نہو اور اگر گوسفند ہو تو سات ماہ سے کم کا نہو اور لاغر اور اندھا اور لنگڑا اور سینگ ٹوٹا اور کان کٹا اور خصی غرض کہ عیب دار نہو جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ پسر کے لیے جانور عقیقہ نر ہو اور دختر کے لیے مادہ ہو اور جناب ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ میرے نزدیک لڑکا اور لڑکی کا جانور عقیقہ نر ہو بہتر ہی چوتھائی گوشت گوسفند عقیقہ کا پانون کی طرف سے دائی کو دین بشرطیکہ دائی مسلمان ہو اور اگر دائی مسلمان نہو تو بالعوض دائی کے گوشت بچے کی ماں کو دین مگر چوتھائی قیمت گوسفند کی اُس دائی کو بھی دین

چنانچہ تمامی انبیا و اوصیا نے تمام عمر اپنی عبادت باریتعالے مین بسر کی مگر بالآخر یہی کہتے رہے
کہ ہم سے عبادت باریتعالے کی نہو سکی اور خدا تعالی کا ایسا خوف کرتے رہے کہ
ایسا گنہگار کو ہوتا ہی جب اُسکی درگاہ مین انبیا کی یہ حالت ہی تو ہم کیا اور ہماری عبادت
کیا اور ہمارے اعمال نیک کیا ہین اور فی الحقیقت یہی بات ہی مثلاً ایک غلام اپنا تمام
وقت اپنے آقا کی خدمت مین صرف کرے اور اسیطرح اپنی عمر کو تمام کرے تب بھی اپنے
آقا کے حقوق سے ادا نہین ہوسکتا حالانکہ غلام اور آقا باعتبار پیدائش کے (یعنی جسطرح
پیدائش آقا کی ہی اسیطرح غلام کی ہی) دونون برابر ہین تو باریتعالی تو ہمارا معبود ہی اور
اُس سے ہم سے کوئی نسبت نہین اس سبب سے کہ وہ نور ہی اور ہم خاک سیاہ و نجس
ہین ایسی حالت مین ہم اُسکے حقوق عبادت سے ہرگز سبکدوش نہین ہوسکتے اگرچہ ہم تمام عمر
اپنے تمام وقت کو اُسکے رکوع و سجود ہی مین گذار دین تب بھی جو حق اُسکی عبادت کا ہی
وہ ہم سے ادا نہین ہوسکتا اور جب ہم سے تمام عمر مین بھی اُسکا حق عبادت ادا نہین ہوا
تو ہم اُسکی درگاہ مین قصوروار رہے اور جب قصوروار رہے تو مثل صاحب معاصی کے ہین

---

(۱) اور اگر بغیر کسی دائی کے لڑکا پیدا ہوا ہی تو اُسکی مان کو دین وہ جسکو چاہے دیدے اور سنت ہی کہ ہڈیان نہ توڑین جوڑ سے علیحدہ کرین اور گوشت کو بھی ہڈی پر سے علیحدہ کرین اور سنت ہی کہ گوشت کو پکا کر کم سے کم دس مومنین کی دعوت کرین اگر مومنین زیادہ ہون تو جسقدر ہڈیان پکائی جائین تو بعد کھانیکے اُن ہڈیون کو بھی دفن کر دیا جائے اور مان باپ لڑکے کے گوشت نکھائین بلکہ بہتر یہ ہی کہ عیال ان باپ کے بھی جو اُس گھر مین رہتے ہون نکھائین اور گوشت کچا بھی تقسیم کرنا جائز ہی مگر اُسکے ساتھ ہڈی نہ دیوین کیونکہ گوشت سے علیحدہ کرکے دفن کر دینا چاہیے۔

(۲) حدیث از کافی شیخ کلینی علیہ الرحمۃ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ بوقت ذبح عقیقہ کے اس دعا کو پڑھے یَا قَوْمِ اِنِّي بَرِيٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

کہ جیسا صاحب معاصی کو باریتعالی کا خوف ہوتا ہی ہمکو بھی ہونا چاہیے پس اُسکا خوف قلب مین ایسا رکھے
کہ ہروقت اُسکے خوف سے بند بند کانپتا رہے اور یہ سمجھے کہ خدا تعالی حاضر و ناظر ہی اور وہ
ہروقت میرے جمیع افعال کو دیکھتا ہی اور قادر ہی اسپر کہ جسوقت جیسا غضب چاہے مجھپر نازل
کروے جسطرح غلام اپنے آقا کا خطاوار رہتا ہی یعنے اگرچہ غلام اپنے تمام آسایش و آرام کے
وقت کو بھی خدمت آقا مین صرف کروے اور آقا اُسکی خطا کو پکڑنا چاہے
تو جسوقت چاہے پکڑ سکتا ہی اسی طرح انسان اگر تمام اپنی عمر کو امور
خوشنودی عبادت باری تعالے عز اسمہ مین بسر کرے
مگر باری تعالے جسوقت چاہے اُسکے عیب کو پکڑ سکتا ہی - لہذا انسان ہردم
اُسکا خطاوار ہی -

(خ) پس باوجود اسکے کہ ہمنے گناہ بھی کیے ہین اور اسپر بھی ہم یہ سمجھین کہ ہم سے ہمارے
گناہون کا حساب نہ کیا جائیگا تو یہ ایک ایسی بات ہی کہ جیسے کوئی شخص بے دھڑک یہ کہدے
کہ (معاذ اللہ) خدا ہی نہین ہی قرآن و احادیث سے ہر عمل نیک و بد کا کہ جیسا انسان نے کیا ہی

۲۶۲ بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ مِنْ نام مولود کا اور اُسکی
مان کا یوے پس کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ فورا ذبح کرے -

(۳) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ بوقت ذبح عقیقہ کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اِیْمَانًا بِاللّٰهِ وَ ثَنَاءً عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ الْعِصْمَةَ لِاَمْرِهٖ
وَ الشُّکْرَ لِرِزْقِهٖ وَ الْمَعْرِفَةَ لِفَضْلِهٖ عَلَیْنَا اَهْلِ الْبَیْتِ اگر مولود پسر ہو تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ وَهَبْتَ
لَنَا ذَکَرًا وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا وَهَبْتَ وَ مِنْكَ مَا اَعْطَیْتَ وَ کُلَّمَا صَنَعْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا عَلٰی سُنَّتِكَ وَ سُنَّةِ
نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اخْسَأْ عَنَّا الشَّیْطَانَ الرَّجِیْمَ لَكَ سُفِكَتِ الدِّمَاءُ
لَا شَرِیْكَ لَكَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ٥

(۴) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ بوقت ذبح عقیقہ کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

حساب کا ہونا ثابت ہی وہ عمل بڑے ہوں یا چھوٹے ہوں سب کا حساب لیا جائیگا چنانچہ
باریتعالی سورہ زلزال مین فرماتا ہی فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ یعنے پس جو شخص عمل کریگا نیک برابر ذرہ کے دیکھے گا اسکو یعنے اسکی جزا کو
اور جو شخص عمل کریگا بد برابر ذرہ کے دیکھے گا اسکو یعنے اسکی سزا کو اور سورہ انبیا مین باین کوع
وہ کے فرماتا ہی وَاِنْ کَانَ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَیْنَا بِهَا وَکَفٰی بِنَا حَاسِبِیْنَ
اور اگرچہ ہووے عمل آدمی کا برابر ایک دانہ رائی کے لے آوینگے ہم اسکو اور کافی ہین
ہم حساب لینے والے فقط اور بھی آیات قرآنی آہمین وارد ہین اور احادیث بھی ان آیات
کے موید ہین پس آیات قرآنی واحادیث سے ثابت ہی کہ وہی شخص بغیر کسی مواخذہ کے
داخل بہشت ہو سکتا ہی کہ جسکے ذمہ وقت مرگ تک کوئی گناہ نہو یا باقی نہ رہا ہو اور اگر کوئی
گناہ باقی ہی تو ضرور اسکا مواخذہ ہوگا اور اتنی تمیز سب کو ہی کہ جاہل اور خواندہ برابر نہین ہو سکتا
اسیطرح سے دیکھنے والا اور اندھا برابر نہین ہو سکتا اسیطرح سے صالح اور گنہگار بھی
برابر نہین ہو سکتا چنانچہ باریتعالی سورہ مومن مین فرماتا ہی وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ یعنے

(۲۳) هٰذِهٖ عَقِیْقَۃٌ عَنْ نام مولود کا اور اسکی ماں کا یوں لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ
وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وِقَاءً لِّاٰلِ مُحَمَّدٍ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ السَّلَامُ اگر عقیقہ پسر کا ہو تو ضمیر تذکیر کی کہے یعنے ہٖ اور اگر عقیقہ دختر کا ہو تو ضمیر تانیث
یعنے ھا کہے لہذا ہر ضمیر تذکیر کے اوپر ضمیر تانیث یعنے ھا تحریر کر دی گئی ہی۔

فصل تیسوین اعمال ختنہ مین

(۱) صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ ختنہ کرنا پسر کا واجب ہی اور ختنہ کرنا دختر کا سنت ہی
(۲) حدیث از سفینۃ النجاۃ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ وقت ختنہ کرنے کے اس دعا کو
پڑھین اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ سُنَّتُكَ وَسُنَّۃُ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاتِّبَاعٌ مِّنَّا لَكَ وَلِكُتُبِكَ

[illegible]

فَاسِقًا لَا یَسْتَوٗنَ ۵ کیا وہ شخص کہ ہی مومن مثل اُس شخص کے ہی کہ ہی فاسق نہین برابر ہین اور سورہ

جاثیہ مین ہی بین رکوع ۱ و ۲ کے ہی اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ تا اَلصّٰلِحٰتِ کیا گمان کیا ہی اُن لوگون نے

کہ کمایا ہی اُنھون نے بُرائیون کو (یعنے گناہون کو) یہ کہ کر دین (اُنکو) ہم مثل اُن لوگون کے

کہ (جو) ایمان لاے اور (ہمیشہ) اعمال نیک کیے۔ اور احادیث بھی اسکے مؤید ہین پس

ثابت ہی کہ صالح اور گنہگار برابر نہین ہوسکتے جسقدر آیات قرآنی و احادیث باب ہذا مین تحریر

ہوچکے ہین اُنسے یہی ثابت ہی کہ جو شخص جیسا فعل کریگا اُسکا نتیجہ پائیگا۔ اور اگر عمداً گناہ کبیرہ کرے

اور یہ سمجھے کہ خدا اُسکو بخشدیگا پس ایسا گناہ ہرگز بخشا نہین جاسکتا۔

حدیث قدسی از بحار الانوار جلد ۱۶ جناب امام جعفر صادق ؑ نے روایت کی

اپنے آبائے کرام سے اور اُنھون نے جناب رسولخدا صلعم سے اور اُنھون نے جبرئیل سے

کہ کہا جبرئیل نے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہی کہ جو شخص کوئی گناہ کرے خواہ صغیرہ ہو خواہ کبیرہ

اور وہ جانے اس بات کو کہ اُس گناہ پر اُسکو عذاب کرونگا یا یہ جانے کہ مین اُسکو بخشدونگا

---

۲۲۴ لِمَشِیَّتِکَ وَاِرَادَتِکَ وَقَضَآئِکَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَہٗ وَقَضَآءٍ حَتَمْتَہٗ وَحُکْمٍ اَنْفَذْتَہٗ فَادْفَعْ

عَنْہُ حَرَّ الْحَدِیْدِ فِیْ خِتَانِہٖ وَحِجَامَتِہٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ فَطَھِّرْہُ مِنَ الذُّنُوْبِ

وَزِدْ فِیْ عُمُرِہٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِہٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِہٖ وَزِدْہُ فِی الْغِنٰی وَادْفَعْ عَنْہُ

الْفَقْرَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ۔

---

۳۳ فصل تینتیسوین اعمال رضاع مین

(۱) حدیث از مکارم الاخلاق فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ محافظت کرو تم فرزند کی شیر زن دیوانہ

و زن بدکردار و زن بدکار سے اس سبب سے کہ شیر تاثیر کرتا ہی من مؤلف اکثر احادیث وارد ہوئی ہین

کہ شیر تاثیر کرتا ہی یعنے جس عورت کا دودھ بچے کو پلایا جاے اُس عورت کی عادت اور افعال

پس مین اسکو ہرگز نہ بخشونگا اور جو شخص کہ گناہ کرے صغیرہ یا کبیرہ اور وہ نہ جانے کہ مین اسکو بخشدونگا یا عذاب کرونگا پس مین اُسکو بخشدونگا فقط اور اگر باوجود تفیت کے گناہان کبیرہ پر اصرار کرے تو اُسکا عذاب اور زیادہ تر سخت ہی اس سبب سے کہ وہ اُس گناہ پر اصرار کر رہا ہی۔

(ط) اور بعض کا یہ گمان ہی کہ مثلاً دو گناہ کبیرہ کیے اور چار اعمال نیک بھی کیے تو خدا تعالےٰ بسبب ان اعمال نیک کے اُن گناہان کبیرہ کا مواخذہ نکریگا درحقیقت ایسا نہین ہی اس سببسے کہ آیات قرآنی واحادیث سے ایسا ثابت نہین ہوتا چنانچہ جمیع اعمال نیک مین زیادہ تر مرتبہ شہید کا ہی کہ جو راہ خدا مین مارا جائے پس اگر کوئی شخص گناہ کبیرہ کرتا ہو مگر توبہ نکرے اور راہ خدا مین مارا جاوے تو اُس سے اُن گناہان کبیرہ کا مواخذہ کہ جو قبل شہادت کے کر چکا ہی دور نہین ہوسکتا چنانچہ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج مین سورہ توبہ کے اَلتَّائِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ کی تفسیر بحوالہ حدیث اسطرح تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جب آیہ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (یہ آیہ رکوع ۱۳ پ ۱۱ سورہ توبہ مین ہی) نازل ہوا تو ایک شخص کھڑا ہوکر

---

۲۹۵ بچے مین بھی ہوتے ہین مثلاً عورت مجنونہ کا دودھ پلایا جائے تو ضرور بچہ بھی کبھی نہ کبھی مبتلا ہوگا اسیطرح اگر عورت فاحشہ کا دودھ پلایا جاوے تو بچے مین بھی یہ خصلت ضرور ہوگی اسیطرح اگر بدخلق عورت کا دودھ پلایا جاوے تو بچہ بھی بدخلق ہوگا اور اگر عورت کافرہ کا دودھ پلایا جاوے تو بچہ بھی کفر کی جانب رغبت کریگا یا یہ کہ اعمال خیر اور ادائے واجبات کی جانب رغبت نہ ہوگی اور اعمال بد کی جانب راغب ہوگا۔

ادعیہ برای دفع ترس و امراض و گریہ طفل وغیرہ

(۱) جناب صاحب روضۃ الاذکار علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے بیماری اطفال کے اس دعا کو لکھکر اطفال کے باندھے مجرب ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَكَمَا شَاءَ اللّٰهُ وَبِعِزَّةِ وَجَبَرُوْتِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَمَلَكُوْتِ اللّٰهِ هٰذَا الْكِتَابُ

کہ مارا جاوے لیکن وہ محرمات کو کسب کرتا ہی کیا وہ شہید ہی پس یہ آیت نازل ہوئی (یہ آیت
توبہ مین ما بین رکوع ۱۳ و ۱۴ کے ہی) اَلتَّآئِبُوْنَ توبہ کرنیوالے گناہون سے اور رجوع کرنیوالے
طرف خدا کے اَلْعَابِدُوْنَ پرستش کرنیوالے خدا کے کہ دوسرے کو اُسکا شریک نہ کرین
اَلْحَامِدُوْنَ تعریف کرنیوالے خدا کے ہر حال مین سختی مین اور راحت مین اَلسَّآئِحُوْنَ تسبیح کرنیوالے
اَلرَّاکِعُوْنَ رکوع کرنیوالے خضوع اور خشوع سے اَلسَّاجِدُوْنَ سجدہ کرنیوالے نماز مین
کہ جو ہمیشہ نماز پڑھتے ہین اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حکم کرنیوالے ساتھ نیکی کے (یعنے لوگون کو ہدایت
اچھے کامون کی کرتے ہین) وَالنَّاھُوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ اور منع کرنیوالے بدی سے (یعنے گناہ اور
بدعت سے لوگون کو منع کرتے ہین) وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰہِ اور محافظت کرنیوالے حدود
خدا کے (یعنے مطابق احکام شرع کے چلنے والے) وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور خوشخبری دے
اے محمد صلعم مومنین کو کہ جنکے یہ صفات ہین اور وہ قتل کیا جاوے راہ خدا مین تو وہ شہید ہی تمام ہوئی عبارت
منہج کی پس آیات قرآنی و احادیث سے ثابت ہی کہ جو شخص محرمات کسب کرتا ہو اور کچھ خوف

۲۶۶ اِجْعَلْهُ شِفَاءً نام طفل کا اور اُسکے باپ کا لکھے بِمَبْدِئِكَ وَاِبْنُ اَمَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ٥-

(۲) ایضًا جو لڑکا خواب مین ڈرتا ہو سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور آیہ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ٥-

(۳) ایضًا اسماے اصحاب کہف لکھکر زیر سر اطفال کے رکھے رونا کم ہووے اور اگر طفل پر باندھے ہر ایک
خوف سے امین ہو اور اگر زراعت پر نصب کرے آفت سے محفوظ رہے اور اگر حاملہ کی ران چپ پر
باندھے وضع حمل ہو یملیخا مکشلینیا مرنوس برد نوش مرطونش کفشطیوس قطمیر
احادیث مین اسمار اصحاب کہف کے بہت خواص وارد ہین جو شخص انکو لکھکر عمامہ مین رکھے باعزت رہے اور
کوئی گلے مین لٹکاے جمیع آفات و بلاہاے ارضی و سماوی سے محفوظ رہے -

...ادا کرے توبہ نکرے تو اگر ... کہ ... ہو جاتے تو ...

ن گناہان کبیرہ کا کہ جو قبل شہادت کے کر چکا ہی دور نہین ہو سکتا اور اگر توبہ کر چکا ہی بشرطیکہ وہ گناہ خدا ای
کے ہون تو توبہ سے معاف ہو جائین گے اور اگر ایسے گناہ بھی اُسکے ذمہ مین کہ جو متعلق بحقوق
الناس مین تو تاوقتیکہ اُنسے معاف نہ کرائے توبہ سے بھی معاف نہین ہو سکتے مواخذہ انکا اُسکے
ذمہ۔ خلاصہ یہ ہی کہ گناہان کبیرہ محض بالعوض کسی عمل نیک کے معاف نہین ہو سکتے۔

ی آیات قرآنی و احادیث سے ثابت ہی کہ جسنے اپنی تمام عمر اعمال نیک ہی مین آخر کی ہو
بشرطیکہ وہ اثنا عشری ہو تو وہ بلا کسی مواخذے کے داخل بہشت ہوگا اور جو شخص گناہ کبیرہ
وغیرہ سے پرہیز نکرے اگرچہ وہ اثنا عشری ہو اور بغیر توبہ کے مرجاے تو وہ حسب احادیث
معتبرہ کے مستحق بہشت کا نہین ہو سکتا پس اگر کوئی مومن برابر گناہ کرتا رہے اور اُسکو
گناہ برا معلوم نہو تو وہ شخص مومن نہین ہی لہذا اُسکے لیے مغفرت بھی نہین ہی اور شفاعت بھی نہین ہی

(الف) حدیث از حق الیقین جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ۔ خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا
نے کہ جو کوئی گناہ کبیرہ پر پشیمان نہو (یعنے توبہ نکرے) پس وہ مومن نہین ہی اور واسطے اسکے

---

(۴) از سفینۃ النجاۃ واسطے گریہ طفل کے ان ایات کو لکھکر طفل پر باندھے رونا اُسکا موقوف ہووے
فضربنا علی اذانهم فی الکهف سنین عددا ثم بعثناهم لنعلم ای الحزبین احصی
لما لبثوا امدا و رد الله الذین کفروا بغیظهم لم ینالوا خیرا وکفی الله المومنین
القتال وکان الله قویا عزیزا افمن هذا الحدیث تعجبون وتضحکون ولا تبکون وانتم
سامدون ٥

(۵) ایضًا ان ایات کو سورہ طٰہ سے پوست آہو پر لکھے اور فولاد یا مس یا نقرہ کے تعویذ مین رکھکر
طفل پر باندھے رونا اُسکا کم ہووے آیات یہ مین یومئذ یتبعون الداعی لا عوج له وخشعت
الاصوات للرحمن فلا تسمع الا همسا یومئذ لا تنفع الشفاعة الا من اذن له الرحمن
ورضی له قولا یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون به علما وعنت الوجوه

گناہ کبیرہ کا ہو اور علم ویقین اسپر رکھتا ہو کہ اسمین وعدہ عقاب کا کیا گیا ہی البتہ وہ شخص اُس گناہ پر کہ جو اُسنے کیا پشیمان ہوگا اور جب پشیمان ہوگا تو اُسوقت توبہ کریگا پس بعد توبہ کے مستحق شفاعت کا ہوگا اور جب گناہ کبیرہ پر نادم نہوگا اور اُسپر اصرار کریگا پس وہ بخشا نجائیگا اس سبب سے کہ وہ مومن نہین ہی اور اُسنے عقوبت گناہ کو باور نہین کیا اگر ایمان عقوبت گناہ پر رکھتا تو البتہ پشیمان ہوتا یعنے توبہ کرتا۔

(ب) حدیث ایضاً خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امام محمد باقر عم نے کہ ای جابر آیا اکتفا کرتا ہی کوئی شخص اسپر کہ دعویٰ شیعہ ہونے کا کرے اسطرح کہ قائل ہو محبت ہم اہلبیت کا واللہ کہ نہین ہی شیعہ ہمارا مگر وہ شخص کہ پرہیز کرے جمیع معاصی خدا سے اور اطاعت خدائی کرے ای جابر نہین شناخت کیے جاتے شیعہ ہمارے مگر بتواضع اور فروتنی اور خشوع اور کثرت روزہ ونماز اور بہت یاد خدا کرنے سے اور نیکی والدین کے ساتھ اور فقرا و مساکین و قرضداران وتیمان کے ساتھ کرنے سے اور تلاوت قرآن ومحافظت زبان وجسم سے یعنی احتراز کبائر من

---

۲۶۸ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا۔

(۶) ایضاً سورہ ابراہیم کو حریر سفید پر لکھے اور طفل کے باندھے جمیع خوف و بدیون سے محفوظ رہے

(۷) از متن کتاب منہاج جو طفل نہ سووے اور بہت روے پس ان کلمات کو لکھکر گہوارہ طفل مین نیچے سر کے رکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ نَامَ بِهَا اَهْلُ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا اُسْكُنْ اَيُّهَا الطِّفْلُ وَارْقُدْ فِيْ مَضْجَعِكَ وَاسْكُتْ مِنْ هٰذَا الْبُكَاءِ

[illegible]

اور متابعت ہماری کرے۔

(د) حدیث از حق الیقین بسند حسن محمد بن حکم سے روایت کی ہی کہ پوچھا مین نے جناب امام موسی کاظم ع سے کہ آیا گناہ کبیرہ انسان کو ایمان سے باہر کر دیتا ہی فرمایا ہان گناہان کبیرہ ایمان سے باہر لیجاتے ہین جناب رسولخدا ص نے فرمایا ہی کہ زنا کنندہ اُسوقت کہ زنا کرے مومن نہین ہی اور چور بوقت چوری کرنیکے مومن نہین ہی (اسیطرح اور گناہان کبیرہ ہین کہ بوقت اُنکے کرنیکے مومن نہین ہی)

(حدیث) از جمال الصالحین فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ ای جابر آیا کافی ہی اُس شخص کو جو دعوی ہمارے شیعہ ہونے کا کرے اور شیعہ ہونے کو اُسپر مقید کرے اور کہے کہ مین دوستدار اہلبیت ہون واللہ ہمارا شیعہ نہین ہی مگر وہ شخص کہ جو معصیت خدا سے پرہیز کرے اور اطاعت خدا کی کرے اور ایسی جماعت کو نہین پہچان سکتے ہین مگر بتواضع اور خشوع اور ذکر خدا تمام احوال مین اور سوانح اعمال مین اور نماز ادا کرین اور اُنکی خوشنودی کے

---

(٧) بحق ہذہ الاسماء الوط الوط الساعة الساعة الساعة۔

(٨) ایضاً ان کلمات کو لکھکر طفل پر باندھیے رونا موقوف ہووے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الْعِزَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالنُّوْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۹ ٨ ١١١ ١١١١١١ ٧٨٩١٧٩

(٩) از مکارم الاخلاق ان آیات کو لکھکر طفل پر باندھین خوف و فزع سے امین ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ تا آخر سورہ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ

جو یاد رہیں اور ہمسایگان اور فقرا اور مساکین اور قرضداران اور یتیمون کے ساتھ اعانت
کریں اور اُنکے قرض کو ادا کریں اور زبان کو آدمیون کے روکین خیر کے ساتھ اور امین قوم
رہین پس جابر نے کہا یا ابن رسول اللہ جو صفات آپ نے ارشاد فرمائے اس صفات
اس زمانے مین کسیکو نہین جانتا پس فرمایا کہ ای جابر بفایدہ خیال نہ کر اور بے منفعت کے راہ
نہ چل کیا کافی ہی یہ کہے کہ علی کو دوست رکھتا ہون اور اُنسے تولا کرتا ہون حالانکہ انکی اطاعت
اور فرمان برداری نکرے (یعنے جن امور کے کرنے سے منع فرمایا ہی اُنسے اجتناب کرے
اور جن امور کے کرنیکا حکم دیا ہی انکو بجالاوے) پس اگر کہے کہ جناب رسولخداؐ کو دوست رکھتا ہون
حالانکہ جناب رسولخداؐ علیؑ سے بہتر تھے اور انکی پیروی نہ کرے اور اُنکے طریقے پر
نہ چلے اور انکی سنت پر عمل نہ کرے محبت اُس شخص کو اُن جناب کی کچھ فائدہ مند نہوگی پس
معصیت خدا سے پرہیز کرو اور اطاعت خدا کی کرو تاکہ البتہ فضل و ثواب سے اُسکے
فائز ہو خدا کی کسی بندے سے قرابت اور خویشی نہین ہی کہ اُسپر بھروسہ کرے اور وسیلہ گردانے
دوست ترین نزدیک خدا کے وہ لوگ ہین کہ جو پرہیزگار زیادہ ہین ای جابر واللہ خدا سے

---

(۲۷) اُوتُوا الْکِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَهُمْ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیَاتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیعُ
الْحِسَابِ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِکَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیلًا ۵ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
شَرِیکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیرًا لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ
عَزِیزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِینَ رَءُوفٌ رَّحِیمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ ۵ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ
(۱۰) ایضاً برائے دفع ترس اطفال کے اس دعا کو لکھکر طفل پر باندھے ایمن رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ
مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْهَاشِمِیِّ الْمَدَنِیِّ الْاَبْطَحِیِّ التِّهَامِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
اِلٰی مَنْ عَضَرَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ یَّکُنْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا

نزدیکی حاصل نہین ہوتی مگر [illegible] ہمارے ساتھ نہین
اور کسیکو خدا پر حجت نہین ہی پس جو شخص مطیع خدا ہی دوست ہمارا ہی اور جو شخص عاصی خدا ہی
دشمن ہمارا ہی اور کسیکو ہماری دوستی پر دسترس نہوگا مگر اطاعت خدا اور ہماری
فرمانبرداری سے (یعنے ہمارے احکام پر چلنے سے۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ ای دعوی کرنیوالو ہماری دوستی اور محبت کے تم
فریفتہ مت ہو ہماری دوستی اور محبت پر (یعنی صرف ہماری دوستی اور محبت پہ نازان ہوکر احکام خدا کے خلاف
عمل نکرو) اور اطاعت خدا کی کرو (یعنے احکام خدا پر چلو) واللہ کہ ہم مین اور خدا مین
کوئی قرابت نہین ہی اور ہمکو خدا پر کوئی حجت نہین ہی اور خدا سے نزدیکی حاصل نہین ہوتی مگر
اطاعت سے پس جو شخص خدا کا طاعت گذار ہی اُسکو ہماری دوستی نفع دیگی اور جو شخص خدا
کی معصیت اور نافرمانی کرے ہماری دوستی اُسکو کچھ فائدہ نہ دیگی۔

(حدیث) ایضاً ایک شخص نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ سے یہ حدیث
روایت کرتے ہین کہ جو ہمارا شیعہ ہو وہ جو کچھ چاہے کرے فرمایا ہان ایسا ہی ہی اُسنے کہا کہ

اَوْ دَاعِی حَقٍّ مُبْطِلًا اَوْ مَنْ یُّؤْذِی الْوِلْدَانَ وَیُفْزِعُ الصِّبْیَانَ وَیُبْکِیْھِمْ وَیُبَوِّلُھُمْ
عَلَی الْفِرَاشِ فَلْتَمْضُوْا اِلٰی اَصْحَابِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَلْتَخْلُوْا عَنْ اَصْحَابِ
الْقُرْاٰنِ فِیْ جِوَارِ الرَّحْمٰنِ وَمَغَانِی الشَّیْطٰنِ وَعَنْ اَیْمَانِھِمُ الْقُرْاٰنُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ
النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ اس دعا کو پوست آہو پر تحریر کرے۔

(۱۱) از سفینۃ النجاۃ سورۂ ق کو لکھکر دھووے اور اُس پانی سے طفل کا مُنھ دھووے دانت اُس
طفل کے آسانی سے نکلین۔

(۱۲) ایضاً ان آیات کو سورۂ سبا سے لکھے اور اُس طفل پر باندھے کہ جو خاک کھاتا ہو خاک
کھانا موقوف ہووے وَیَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ مِنْ مَّکَانٍۢ بَعِیْدٍ وَحِیْلَ بَیْنَھُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَھُوْنَ
کَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِھِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّھُمْ کَانُوْا فِیْ شَکٍّ مُّرِیْبٍ۔

اگرچہ زنا اور چوری کرین یا شراب پئین کہو یا حضرت نے کہ انا للہ وانا الیہ راجعون لوگ
انصاف نہین رکھتے ہین جب ہم خود طاعت اور عبادت خدا سے نجات کی امید
بہشت کے لیے رکھتے ہین تو ہم دوسیرون کو کسطرح سے معصیت اور گناہ کی اجازت
دینگے کہ بغیر طاعت خدا کے محض ہماری محبت سے نجات پائین بلکہ مطلب اُس حدیث کا
یہ ہے کہ جو شخص مومن ہوگا عمل خیر اُسکے خواہ زیادہ ہونگے خواہ کم داخل بہشت ہوگا۔

(حدیث) ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ خدا تعالیٰ اعراض فرماے گا
اُس جماعت سے کہ جو دعوی ہماری محبت اور دوستی کا کرتے ہین اور عمل خلاف
کرتے ہین خدا تعالیٰ روز قیامت مین اُنکو باہم ایک منزل مین نزول فرمائیگا قسم خدا
کعبہ کی ایک بھی اُنمین سے دین پر نہوگا۔

(حدیث) ایضاً خلاصہ یہ کہ فرمایا امام ؑ نے کہ اگر نیک و بد کو شیعون مین سے جدا کرون
تو ہزار شیعون مین سے ایک خالص نہو نکلا اکثر اُنمین سے اہل قول ہین اور اہل فعل باطن
اُنکا نہایت نادرست سب مسندون پر تکیہ لگاتے ہین اور تن پروری سے بسر کرتے ہین

---

(۱۳) برای کمی شیر زنان از متن منہاج جس عورت کا دودھ کم ہو کسی ظرف پر اسکو لکھے
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا
سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ دھوکر عورت کو پلاوے دودھ زیادہ ہووے۔

(۱۴) ایضاً اس آیہ کو لکھکر پانی سے دھووے اور اُس عورت کو پلاوے کہ جسکا دودھ کم ہو دودھ
زیادہ ہووے وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ اور جس گاو یا گوسفند کا دودھ کم ہو اس آیہ کو لکھکر اُنکے گلے مین لٹکاے دودھ زیادہ ہو

(۱۵) ایضاً جو کوئی سورہ حجر کو زعفران سے لکھکر عورت کو پلاوے دودھ زیادہ ہو۔
(۱۶) ایضاً سورہ یٰس کو زعفران سے لکھکر دھووے عورت کو پلاوے دودھ زیادہ ہو
(۱۷) ایضاً اس آیہ کو شب مین لکھکر دھووے اور عورت کو پلاوے اور ایک کاغذ پر لکھ

[illegible]

عمل کی کرے (یعنے مطابق احکام علی کے چلے) اور اسکا فعل اسکے قول کی تصدیق کرے۔

حدیث از حق الیقین خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی گناہ کبیرہ کو حلال جانکر کرے پس وہ شخص اسلام سے باہر ہوجاتا ہی اور اسپر عذاب سخت تر ہوگا اور اگر معترف ہوکہ گناہ کیا ہی حرام ہی اور بغیر توبہ کے مرجاے ایمان سے باہر ہوجاتا ہی نہ اسلام سے اور اس شخص کے مقابلہ شخص اول کے عذاب کم کیا جائیگا (من مؤلف) اس حدیث سے ثابت ہی کہ جو شخص مرتکب گناہ کبیرہ کا ہو اگرچہ اسکو حرام جانتا ہو اور بغیر توبہ کے مرجائے تو سزا اس گناہ کی ضرور ملیگی بشرطیکہ وہ گناہ حقوق ناس سے نہ ہو اور اگر وہ گناہ متعلق بہ حق الناس ہی تو ایسا گناہ توبہ سے بھی نہیں بخشا جاسکتا تاوقتیکہ وہی شخص معاف نہ کرے کہ جسکا گناہ کیا ہی اور اس حدیث کی موید بہت احادیث ہیں خلاصہ احادیث کا یہ ہی کہ شیعہ مومن وہی شخص ہی کہ جسکا ہر فعل مطابق احکام خدا و رسول کے ہو یعنے جن امور سے خدا و رسول نے منع فرمایا ہی انسے قطعی اجتناب رکھے اور جن امور کے کرنیکا حکم دیا گیا ہی انکو بجالائے غرض کہ وہ فعل کرے کہ جسمیں خوشنودی خدا

عورت کی گردن میں بھی ڈالے دودھ زیادہ ہووے اَوْمَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ اور اگر اس آیت کو لکھکر اس گاے کی گردن میں کہ جسکے دودھ کم ہو لٹکاے دودھ اسکا زیادہ ہو۔

(۱۸) ایضًا اس آیہ کو مشک و زعفران سے ایک ظرف پر لکھکر پانی سے دھوکر عورت کو پلاوے دودھ زیادہ ہووے وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ۔

(۱۹) ایضًا اس آیہ کو ظرف پر لکھکر دھوکر عورت کو پلاوے دودھ زیادہ ہووے وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

و رسول کی ہی اور اپنی ساخت مومن کی ہی اگر و رسیف آئے قلب مین قوت اور محبت خدا و ائمہ

علیہم السلام کی ہی تو اُس سے وہ افعال سرزد نہین ہوسکتے کہ جو باعث نزول غضب باریتعالی

ونیز باعث ناخوشی و ناراضی خدا و ائمہ علیہم السلام کے ہون بلکہ ایسا شخص ہمیشہ خوشنودی خدا

و ائمہ علیہم السلام طالب رہیگا اور یہ بات جاہل بھی سمجھ سکتا ہی کہ مثلاً ایک شخص ہمارا دوست ہی

اور وہ خلاف مرضی ہمارے چلے تو وہ دوست ہمارا نہین ہوسکتا اور جب اُس سے

ایسے فعل سرزد ہون کہ جو باعث ہماری دلشکنی اور ناراضی کے ہون تو وہ ہمارا دشمن ہی

کیونکہ دشمن اور دوست مین یہی فرق ہی کہ دشمن کی جانب سے ہمیشہ دلشکنی و ناراضی کے

افعال ہوتے ہین اور دوست کی جانب سے اُن افعال کا برتاؤ کیا جاتا ہی کہ جسمین دوست

کی خوشی اور رضامندی ہو پس جب ہم دعوی محبت خدا و ائمہ علیہم السلام کا کرین تو اول اُن

جمیع افعال سے ہمکو قطعی احتراز کرنا چاہیے کہ جنمین خدا و ائمہ علیہم السلام کی ناراضی و ناخوشی

متصور ہی تاکہ وہ ہمکو اپنے دوستون مین شمار کرین صرف زبان سے کہدینا کہ ہم خدا و ائمہ

علیہم السلام کے دوست ہین کافی نہین ہوسکتا تاوقتیکہ افعال سے اسکا ظہور نہ ہو اس سبب سے

دودھ زیادہ ہووے وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ

وَاَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ لِيَاْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى اَمْرٍ

قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ تَجْرِي بِاَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ

مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللّٰهُ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا بُشْرَاكُمُ

الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ اور اگر کسی

ان آیات کو لکھکر چشمہ یا چاہ مین اُس تختہ کو ڈالے پانی اُس چشمہ اور چاہ کا زیادہ ہووے تختہ کو کسی

خیر مین باندھکر ڈالے تاکہ پانی مین بیٹھ جاوے۔

(۲۰) ایضاً اس آیہ کو مس پر لکھکر پانی سے دھووے اور عورت کو پلاوے دودھ زیادہ ہووے

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ

کے طور دوستی کا افعال سے ہوتا ہی پس ہمارا ہر عمل مطابق احکام خدا و ائمہ علیہم السلام کے
ہونا چاہیے تاکہ باعث انکی خوشی کا ہو اور جب ہمارے افعال باعث ناخوشی و ناراضی
باریتعالی و ائمہ علیہم السلام کے ہووے تو ہم اُنکے دوستون مین شمار نہین ہو سکتے پس جسطرح
دوست و دشمن مین فرق ہی اسیطرح بندہ و آزاد مین فرق ہی یعنے جو شخص کسیکا بندہ ہوتا ہی وہ
برخلاف اپنے آقا کے کوئی کام نہین کرتا اور ہمیشہ اپنے آقا کے احکام کی تعمیل اور اُسکی حصول
خوشنودی مین اپنی عمر کو بسر کرتا ہی اور جو شخص آزاد ہی نہ وہ کسیکا بندہ اور نہ اُسکا کوئی آقا پس
اُسکو اختیار ہی جو چاہے سو کرے اسیطرح جب ہم اپنے کو خدا کا بندہ کہتے ہین تو ہم پر اُسکے
احکام کی پابندی اور نیز اُسکی خوشی کا حاصل کرنا بھی واجب ہی۔

(۱۸) کلام خدا و جناب ائمہ ہدیٰ علیہم السلام سے ثابت ہی کہ گناہان کبیرہ کی سزا ضرور
دیجائیگی ہان البتہ اتنا احادیث سے ضرور ثابت ہی کہ جو شخص اعتقادات حق رکھتا ہو وہ
ہمیشہ جہنم مین نہین رہیگا بعد سزا پانے افعال بد کے ضرور بخشدیا جائیگا بشرطیکہ وہ گناہ ہمیشہ
جہنم مین رہنے کے لائق نہ ہون اور اگر ہمیشہ جہنم مین رہنے کے لائق ہین کہ جیسے قتل مومن

مِنْهُ الْمَاءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اور اگر شیشہ مین
لکھے اور چاہ مین یا چشمۂ آب مین ڈالے پانی اُسمین زیادہ ہووے اور اگر صاحب قولنج پر پڑھے نجات پاوے

(۲۱) ادعیہ برای ترک شیر از متن کتاب منہاج جس طفل سے دودھ کا چھڑانا منظور ہو اس آیہ کو سورۂ
لقمان سے لکھے اور گلے مین طفل کے لٹکاوے وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ
اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَفِصَالُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ۔

ع قتل مومن مین باریتعالی بسورہ نسا رمابین رکوع ۱۲ و ۱۳ فرماتا ہی وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا
الخ یعنی جو شخص قتل کرے کسی مومن کو عمداً پس سزا اسکی دوزخ ہی ہمیشہ رہنے والا ہی اُسمین اور غصہ کیا اللہ نے اُسپر یعنے غضب ہی
اللہ کا اُسپر اور لعنت کی اللہ نے اُسپر اور تیار کیا واسطے اُسکے عذاب بڑا پس اگر کوئی شخص اگرچہ شیعہ ہو کسی مومن کو
بوجہ ایمان کے بالتموار وغیرہ سے قتل کر دے تو حسب آیہ مذکور کے ایسا شخص بخشا نہین جا سکتا اس قسم کے اور بھی کبائر مین خطرہ تفصیل کیا گیا

وغیرہ وغیرہ تو ایسا شخص ہمیشہ جہنم مین رہیگا اور جو بعد سزاے افعال بد کے بخشدیا جائیگا ہی فرقہ اثنا عشری ہی نہ دوسرا فرقہ مگر سزاے آخرت کیا آسان اور سہل ہی دنیا کی سزا اون سے بدرجہا سخت تر ہی غور کرنا چاہیے کہ ذراسی چنگاری آگ کی جسم پر پڑجاتی ہی یا ایک بچھو جسم مین ڈنک مار دیتا ہی تو انسان کسطرح بچین ہوجاتا ہی اور جب کل جسم انسان کا اُس آتش جہنم مین ہوگا کہ جسکی آگ دنیا کی آگ سے ہزارہا درجہ سخت تر ہی اور اُسکی آتش کے بچھو بھی ڈنک مارینگے تو اُسوقت انسان کی کیا کیفیت ہوگی اور اگر کوئی شخص کہے کہ جب شیعہ ہوکر بھی ہمکو سزا دوزخ کی ملی تو محبت ائمہ علیہم السلام نے ہمکو کیا نفع دیا اسکا جواب یہ ہی کہ محبت ائمہ علیہم السلام سے یہ بہت بڑا نفع ہمکو حاصل ہوا کہ جو بعد سزاے افعال بد کے جہنم سے نکالکر داخل بہشت کردیے گئے آیات قرآنی واحادیث سے ثابت ہی کہ سواے مومن کے دوسرا شخص بہشت مین داخل نہین ہوسکتا پس سواے مذہب اثنا عشری کے کوئی شخص دوسرے مذہب کا جہنم مین داخل ہوکر بہشت نہین جاسکتا اور جو لوگ بعد سزا جہنم کے بخشدیے جاینگے وہ لوگ اسی فرقہ اثنا عشری کے ہونگے نہ دوسرے فرقہ کے

[٢٧٦] (٢٣) مقدار زمانہ دودہ دینے طفل کا جمال الصالحین مین حدیث ہی کہ فرمایا ائمہ[ع] نے کہ بچے کو اکیس[٢١] مہینہ سے کم دودھ دینا بچہ پر ظلم کرنا ہی پس چاہیے کہ اکیس[٢١] مہینہ سے کم دودھ ندیوین مگر بحالت عذر اور بچہ کو دو برس سے زیادہ دودھ ندین مگر بضرورت۔

فصل چونتیسوین[٣٤] اعمال بعد از رضاع

(١) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب رسولخداص نے کہ جب فرزند پورے تین سال کا ہو تو اُسکو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تعلیم کرین اور جب تین برس اور سات ماہ اور بیس دن کا ہو تو مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تعلیم کرین اور جب پورے چار برس کا ہو تو صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ تعلیم کرین اور جب پانچ برس کا ہو تو اُسکو سیدھا اور بایان ہاتھ یاد کرائین اور قبلہ کی طرف سجدہ کرنا یاد کرائین اور جب چھ برس کا ہو

حدیث از حق الیقین جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے
جس شیعہ مومن نے گناہ بہت کیے ہون اُسکو جہنم مین عذاب کیا جائیگا اُسقدر کہ کثافت
[گنا]ہ سے پاک ہو پس بعد پاک ہونے کے بشفاعت جناب ائمہ ع جہنم سے نکالا جائیگا پس
[فر]مایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ ای گروہ شیعہ خوف کرو اور خدا سے ڈرو اور سعی کرو
[ط]اعات وعبادات الٓہی اور حصول زیادتی ورفعت درجات بہشت مین۔

حدیث ایضاً خلاصہ یہ کہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جس مومن شیعہ نے نجس
[کی]ا ہو نفس اپنا بذریعہ مخالفت کرنے احکام رسولخدا صلعم وعلی مرتضیٰ ع کے اور مرتکب
[محرم]ات کا ہوا ہو اور ظلم مردان مومن اور زنان مومنہ پر کیا ہو اور مخالفت کی ہو احکام شرع کی
یعنے جو کچھ شارع نے حرام کیا ہی اُسکو عمل مین لایا اور نیز دیگر مخالفت حکم شارع کی کی ہو پس
[و]ہ نفس آئیگا بروز قیامت چرک آلودہ اور کثیف اور نجس پس جناب رسولخدا صلعم وجناب علی ع
[مر]تضیٰ فرمائینگے کہ تو چرک آلودہ ہی اور نجس ہی قابل صلاحیت رفاقت نیکان کے اور
[قا]بل معانقہ حوران اور مصاحبت ملائکہ مقربان کے نہین ہی مگر اُسوقت کہ تو اس نجاست سے

[...] رکوع اور سجدہ کرنا یاد کرائین اور جب سات برس کا ہو تو اُسکو وضو کرنا اور نماز یاد کرائین اور جب
[...]برس کا ہو تو وضو اور نماز یاد کرائین اور ترک وضو ونماز پر مارین پس جب وضو ونماز یاد کرلے خدا تعالی اُسکے
[وال]دین کو بخشدیتا ہی من مولف احادیث مین آیا ہی کہ جو اولاد نیک کام کرے تو باریتعالی والدین کو بھی
[ا]سمین شامل کرتا ہی۔

[...] حدیث از مجالس الصالحین فرمایا ائمہ ع نے کہ ایک دن جناب عیسیٰ ع کا ایک ایسی قبر پر گذر ہوا کہ صاحب
[قب]ر پر عذاب ہوتا تھا پھر دوسرے سال جناب عیسیٰ ع اُسی جانب سے تشریف لے گئے اُسوقت مین صاحب
[قب]ر پر عذاب نہین ہوتا تھا حضرت عیسیٰ ع نے سبب اسکا خدا تعالی سے پوچھا کہ خدایا سال گذشتہ مین اس صاحب
[قب]ر پر عذاب ہوتا تھا اب وہ عذاب کس سبب سے دور ہوا پس وحی نازل ہوئی کہ اس صاحب قبر کا ایک
[فرز]ند صالح ہی اُسنے ایک یتیم کو پناہ دی اور غمخوارگی یتیم کی کی اس سبب سے اس صاحب قبر سے عذاب کو

کیا جاوے گا۔

حدیث ایضاً خلاصہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جسوقت بحکم خدا مالک دربائے جہنم کو کھولیگا اسوقت اہل جہنم اہل بہشت کو اور اہل بہشت اہل جہنم کو دیکھینگے اور اہل جہنم اہل بہشت کو شناخت کرکے کوئی کہیگا کہ آیا تو گرسنہ نہ تھا کہ مین نے تجھکو سیر کیا تھا کوئی اہل جہنم کہیگا کہ تو عریان نہ تھا کہ مین نے تجھکو جامہ دیا اسیطرح اہل جہنم اہل بہشت کو شناخت کرکے احسان اپنا اپنا اہل بہشت پر ظاہر کرینگے اور اہل بہشت اُسکی تصدیق کرینگے پس اہل جہنم کہین گے کہ خدا تعالیٰ سے ہمارے لیے طلب آمرزش کرو کہ خدا تعالیٰ ہمکو بخشدے پس وہ دعا کرینگے اور خدا تعالیٰ اُنکی دعا کے ذریعہ سے اُن اہل جہنم کو بخشدیگا پس وہ داخل بہشت ہونگے۔ جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ یہ جہنمی جو بخشے جائینگے فرقہ اثنا عشری کے وہ لوگ ہین کہ جو مرتکب کبائر ہوتے تھے لہذا انکو افعال بد کی سزا دینے کے لیے انکو جہنم مین داخل کیا جائیگا۔

---

۲ مین نے اُٹھالیا۔ من مؤلف احادیث مین آیا ہی کہ اگر اولاد گناہ کرے تو گناہ کے عذاب مین خدا والدین کو شریک نہین کرتا۔

(۳) حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ عہ نے کہ جب فرزند مرتا ہی تو خدا تعالیٰ والدین کو بہت ثواب عطا فرماتا ہی اور درجہ بلند فرماتا ہی یہانتک کہ جو بچہ شکم مادر سے ساقط ہوجاوے وہ بھی دروازہ بہشت پر کھڑا ہوگا جب تک کہ والدین کو بہشت مین داخل نہ کرلے گا خود داخل بہشت نہوگا

(۴) حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ عہ نے کہ رونا اطفال کا سات برس تک تہلیل ہی یعنے خدا تعالیٰ اُس رونے کا ثواب مثل تہلیل کے عطا فرماتا ہی (تہلیل لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کو کہتے ہین) اور رونا اطفال کا سات برس کی عمر سے تا حد بلوغ استغفار ہی یعنے مثل استغفار کے خدا تعالیٰ ثواب عطا فرماتا ہی اور یہ ثواب والدین کو ملتے ہین۔

حدایت ایضاً [illegible] یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق [illegible] کہ جسوقت [illegible]
دعا اہل بہشت کے بالعوض احسان کرنے کے) اہل جہنم بخشے جائینگے اُسوقت وہ آتش
[illegible] سے اسطرح جلے ہوے ہونگے کہ جسطرح کوئلہ لکڑی کا جلا ہوا سیاہ ہوتا ہی پس اُن
[illegible] اُنکو چشمہ عین الحیوۃ پر کہ جو دروازہ بہشت پر ہی لیجاینگے پس پانی اُس چشمہ کا اُنپر ڈالا
جائیگا پس جسطرح گیاہ اُگتی ہی اُسیطرح گوشت اور پوست اور بال اُنکے جسم پر اُگینگے
[illegible] بعد اسکے وہ داخل بہشت ہونگے۔

حدایث ایضاً بسند صحیح ابن ابان سے روایت ہی کہ فرمایا جناب امام ع نے درباب
جہنمیان (یعنے اُن لوگون کے کہ جو بالعوض احسان کے بسبب دعاے اہل بہشت کے
بخشے جائینگے) کہ جہنم مین داخل ہوتے ہین بسبب اپنے گناہون کے اور باہر آتے ہین
بسبب عفو گناہان کے اور دنیا مین اکثر لوگ ایسے ہین کہ جو بخیال اپنی ہتک اور آبرو
[illegible] کے جرایم مقرر کردہ سلاطین وقت سے محترز رہتے ہین خصوصاً غربا مین اکثر ایسے ہین
[illegible] محنت مزدوری کرتے ہین بھیک مانگ کر اپنی گذر کرتے ہین اور فاقہ پر فاقہ کرتے ہین

فصل پینتیسوین[35] شناخت بلوغ مین

نماز اور روزہ مرد پر اُسوقت واجب ہوتا ہی کہ جب منی نکلنے لگے یا موے زہار نکل آئین اور
اگر عورت ہو تو عورت پر نماز و روزہ اُسوقت واجب ہوتا ہی کہ جب عمر اُسکی نو برس کی ہوجاے
اور مرد پر اُسوقت کہ جب پورے پندرہ برس کا ہو نماز و روزہ واجب ہوجاتا ہی اور بعض علمانے
اکتفا تیرہ سال پر کیا ہی کہ جب تیرہ سال تمام ہون اور چودھوان سال شروع ہو تب بھی نماز و روزہ
واجب ہوجائیگا اور بعض علمانے عورت مین بھی دس برس کی قید لگائی ہی۔

فصل چھتیسوین[36] اعمال و ادعیۂ حل مربوطین

یعنے جس شخص پر یہ عمل کیا جاتا ہی اُس شخص مین طاقت مباشرت کرنے کی اُس عورت کے ساتھ نہین ہوتی کہ جسکے

آبروریزی ہوگی اور سزا جیلخانہ کی بھگتنا ہوگی پس جسطرح دنیا مین بسبب اپنی ہتک
اور آبرو کے اور جسمانی تکلیف کے جو اُمور مقرر کردہ سلاطین وقت سے احتراز کیا جاتا
اور اُسکی وجہ سے محنت اور مزدوری کے تکالیف اور فاقہ کی سختیون کی برداشت
کرتے ہین اسیطرح اگر آخرت کی ہتک اور آبروریزی کا خیال کرے اور وہانکے جیلخانہ کا
کہ جسکو جہنم کہتے ہین اور جو سلاطین وقت کے جیلخانون سے صدہا ہزار درجہ سخت تر
یہانتک کہ جسکی درو دیوار اور مکان تمام آگ کی ہے اور زنجیرین اور طوق آگ کے اور
اُسن جیلخانہ کے قیدیون کی آب گرم اور زقوم وغیرہ ہے خوف کرے تو ضرور گناہون سے
مجتنب رہے پس اگر انسان سزاے آخرت پر کہ جسکی کوئی انتہا نہین ہے غور کریگا
اُسکے نزدیک گناہون سے پرہیز کرنا کچھ دشوار نہین ہے بشرطیکہ شرم وحیا ہو اور یہ خیال
کرے کہ جسطرح دنیا مین سب کے سامنے آبروریزی ہوتی ہے اسیطرح آخرت مین بھی سب کے
سامنے ہوگی اور جس شخص کو اپنی آبرو کا خیال نہین ہے اور شرم وحیاے آخرت نہین ہے تو
[illegible] واسطے عمل کیا جاے۔

---

(۱) جناب شیخ ابو العباس احمد ابن فہد علیہ الرحمہ نے کتاب عدۃ الداعی مین روایت کی ہے کہ واسطے
حمل مربوط کے اول سورہ اِنَّا فَتَحْنَا تا نَصْرًا عَزِيزًا لکھے اور پھر سورہ اِذَا جَآءَ لکھے بعد اسکے
لکھے وَمِنْ آيَاتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً
وَرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ
غَالِبُوْنَ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰى اَمْرٍ
قَدْ قُدِرَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِيْ يَفْقَهُوْا
قَوْلِيْ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا كَذٰلِكَ حَتّٰى
نام اُس مرد کا اور اُسکے باپ کا لکھے عن اسجگہ نام اُس شخص کا کہ جسکے ساتھ مباشرت کی طاقت نہو

بے غیرت اور بے حیا لوگ جرائم مقرر کردہ سلاطین وقت کو بے خوف ہو کر کرتے
ہیں یہ سمجھکر کہ بہت ہوگا تو بید لگ جاینگے یا قید ہو جاینگے اسیطرح جب انسان نے
سمجھ لیا کہ بہت ہوگا تو جہنم میں چلے جاینگے تو ایسے شخص سے جیسے جیسے گناہ نہوں
تھوڑا ہی اور اگر انسان میں شرم و حیا ہی اور آخرت کی بے عزتی کا خیال بھی ہی تو اُسکو
دنیا میں فاقہ کرنا منظور ہونگے مگر اُس آسایش و آرام و لذت کو کہ جو بذریعہ کبائر کے اُسکو
حاصل ہوگا ہرگز ہرگز پسند نکریگا پس جو شخص ایسا ہی اُسی کی نسبت خدا تعالی نے اپنے کلام
پاک میں مومن فرمایا ہی اور اُسی سے وعدہ بہشت کا کیا ہی۔

(۹) **حکم اصرار بر کبائر حدیث از بحار الانوار** زرارہ نے جناب امام محمد باقر
سے روایت کی ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ جو شخص جسارت کرے خدا پر اُسکی معصیت میں
اور گناہان کبیرہ کا باصرار مرتکب ہو وہ کافر ہی اور جو شخص سوا دین خدا کے
کسی اور دین کو اختیار کرے وہ مشرک ہی **من مؤلف** اس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ جو شخص گناہ کبیرہ

اور اُس عورت کی ماں کا نام لکھے لَقَدْ جَاۤءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اور اس دعاے مذکور کو گردن میں اُس شخص کے لٹکا دے۔

(۲) جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب جابریہ سے تحریر فرمایا ہی کہ اوّل سورہ اِنَّا فَتَحْنَا تا نَصْرًا عَزِيْزًا لکھے بعد ازاں
سورہ اِذَا جَاۤءَ بعد ازاں ان آیات کو لکھے وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاۤءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَتَرَكْنَا
بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ
يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ بعد ازاں تین مرتبہ اسکو لکھے
حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا پھر ایک مرتبہ اسکو لکھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْنُوْنِ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَنْ تَحُلَّ ذِكْرَ اسکے نام اُس شخص کا

پر اصرار کرے وہ کافر ہی [illegible]

مندرجہ نمبر ۴ باب ہذا) کسی گناہ کا مرتکب ہوا اور پھر وہ شخص اُسی گناہ کے کرنے کی جسارت کرے
اور اُسپر اصرار کرے پس وہ شخص کافر ہی جیسے مثلاً کوئی شخص ایک مرتبہ ظلم کرے یا جھوٹ بولے
پس اُسنے گناہ کبیرہ کیا اور پھر وہ اُنھین گناہوں پر اصرار کرے تو کافر ہوا اسی سبب سے
کہ وہ عمداً احکام خدا اور رسول کے خلاف عمل کر رہا ہی پس ہر مومن پر واجب ہی کہ بعد مرتکب ہونے
کسی گناہ کبیرہ کے فوراً توبہ کرے اور اُسپر اصرار نکرے یعنے پھر مرتکب اُس گناہ کا نہو۔

(۲۸) **فرق مابین گناہ کبیرہ وصغیرہ** گناہ کبیرہ وہ گناہ ہی جسکے ارتکاب پر
قرآن یا حدیث مین خاص طور پر وعید نار فرمائی گئی ہو اور صغیرہ وہ گناہ ہی کہ جو عموم نہی مین
داخل ہی اور ارتکاب اُسکا جائز نہین لیکن خاص طور پر وعید نار اُسکے لیے نہین ہی الّا
گناہ صغیرہ پر اصرار کیا جاے تو وہ بھی داخل کبائر ہو جاتا ہی اور یہ بھی فرق معلوم ہوتا ہی کہ گناہ
صغیرہ بشرطیکہ اصرار نہ کیا ہو اعمال صالحہ سے بخشدیے جاتے ہین برخلاف کبائر کے کہ گناہ
کبیرہ بغیر توبہ کے نہین بخشا جاتا بشرطیکہ حق الناس مین سے نہ ہو اور نیز اجتناب کبائر

اور اُسکے باپ کا پھر اُس عورت کا اور اُس عورت کی مان کا نام لکھے بکھیعص حمعسق بقدرة
اَحَدٌ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا يَا لُطْفَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَظِيْمِ اور آیات کو گلے مین اُس شخص کے لٹکا دے دوسری روایت مین سورہ اِذَا جَآءَ نہین
اور صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ نے اس عمل کو مصباح کفعمی سے تحریر فرمایا ہی مگر آیہ حَتّٰی اِذَا
اَهْلَهَا کو تین بار نہین لکھا ہی ممکن ہی کہ جس نسخہ مصباح سے یہ عمل سفینۃ النجاۃ مین تحریر کیا گیا ہو اسیطرح
اگر اس عمل کو جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ نے بھی روضۃ الاذکار مین اسیطرح لکھا ہی کہ جس
جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے لکھا ہی۔

(۳۳) از مصباح کفعمی۔ واسطے حل مربوط کے تین بیضۂ مرغ پکا دے اور اُنکے اوپر کا پوست
ایک بیضہ پر یہ آیہ لکھے حَتّٰی اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا اور دوسرے بیضہ پر آیہ لکھے

ت عفو صغیرہ ہو جاتے ہین جیسا کہ باریتعالی نے وعدہ فرمایا اِن تجتنبوا کبائر ما تنہون
عنہ تا کریماً ملاحظہ ہو نمبر (ب) مندرجہ نمبر ۵ اباب ہذا لیکن صغیرہ پر بھی توبہ کرنا ضروری ہی۔
ح اگر گناہ کبیرہ خفیف ہو یا شدید بمجرد عمل مین لانے کے انسان مستوجب عذاب الہی کا ہو جاتا
ہی پس اگر بغیر توبہ کے مرجاوے تو اسکا مواخذہ اُسکے ذمہ باقی رہتا ہی اور اگر توبہ کرلے
تو خدا تعالی اُسکے گناہان کبیرہ بخش دیتا ہی بشرطیکہ وہ گناہ حق الناس مین نہون اگر حق
الناس مین تو ایسے گناہ توبہ سے بھی نہین بخشے جاسکتے۔

(ط) مین نے گناہان کبیرہ کو خفیف اور شدید اس سبب سے تحریر کیا ہی کہ سب گناہ
کبیرہ یکسان نہین ہین کوئی اُنمین خفیف ہی کوئی شدید ہی مثلاً زنا ہی پس جو زنا عورت شوہر دار
سے کیا جاوے بمقابلہ عورت غیر شوہر دار کے سخت ہی اور زنا عورت شوہر دار کے مقابلہ مین زنا کے
محرمات (یعنی دختر یا بہن وغیرہ جو عورتین حرام ہیگی ہین) سخت تر ہی اور اسیطرح زنا کرنا مرد ضعیف کا بمقابلہ مرد جوان کے
سخت ہی اور اسیطرح گالی دینا سادات و علما کو بمقابلہ غیر سادات و علما کے سخت تر ہی اور اسیطرح
قتل کرنا علما و صلحا کا غیر علما و صلحا سے سخت تر ہی اور اسیطرح ظلم کرنا بمقابلہ زبردست کے

یر الذین کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقناہما وجعلنا من الماء کل شی
حی افلا یومنون ٥ اور تیسرے بیضہ پر یہ آیہ لکھے فاستغلظ فاستوی پس بیضہ اول کو کھاوے اگر
وا نہ ہووے تو دوسرے بیضہ کو بھی کھا دے اور اگر اب بھی وا نہ ہووے تو تیسرے بیضہ
کو بھی کھاوے انشاء اللہ وا ہووے۔
(۳) ایضاً واسطے حل مربوط کے ایک برگ زیتون پر لکھے والسماء بنینہا باید وانا لموسعون
اُسکو مرد کھائے اور ایک برگ زیتون پر یہ لکھے والارض فرشناہا فنعم الماہدون ٥
اُسکو عورت کھائے۔

فصل سینتیسوین (۳۷) احراز و عوذات مین

احراز و عوذات کے کہ جو فصل ہذا مین محرر کیے جاوینگے بہت خواص ہین مثل دفع خوف دشمنی و ابطال سحر

ضعیفوں اور مرد وزن پرست تر ہی اور اسیطرح اذیت دینا ہمسایہ و عزیز کو یا علما و صلحا کو بمقابلہ
غیر ہمسایہ و بیگانہ کے اور غیر علما و صلحا کے سخت تر ہی اسیطرح چوری کرنا مال صلحا سے بمقابلہ
غیر صلحا کے سخت تر ہی اسیطرح خیانت کرنا اُس مال سے کہ جو نذر خدا یا ائمہ علیہم السلام کے
نام پر وقف ہو بمقابلہ دیگر مال کے سخت تر ہی اسیطرح ہر گناہ کبیرہ کی کیفیت ہی کہ بمقابلہ ایک
دوسرے کے خفیف اور شدید ہی اسیطرح ایام شریفہ اور غیر ایام شریفہ کا حکم ہی

(ی) کیفیت ایام شریفہ و غیر ایام شریفہ مین گناہان کبیرہ کے کرنے کی

پس شب و روز جمعہ مین بمقابلہ دیگر شب و روز ہفتہ کے گناہ کا کرنا سخت تر ہی چنانچہ حدیث ہی کہ
جو شخص عمل نیک شب و روز جمعہ مین کرے خدا تعالی اُسکو مضاعف کرتا ہی اسیطرح جو عمل
بد شب و روز جمعہ مین کرے عذاب اُسکا مضاعف ہو گا پس اسیطرح ماہ ہاے رجب
و شعبان و رمضان المبارک و ذی الحجہ مین گناہان کبیرہ کا کرنا سخت تر ہی بمقابلہ دیگر مہینون
کے اور یہی حکم جاہاے شریفہ کا ہی چنانچہ جھوٹ بولنا یا غیبت کرنا یا اور گناہ کبیرہ کرنا
مسجد مین بمقابلہ غیر مسجد کے سخت تر ہی اور یہی حکم مشاہد شریفہ کا ہی۔

۱۴۲۸ و تسخیر اعدا و امن از سلاطین و دفع تاثیر ضرب شمشیر و حفاظت از زخم قلعہ و بندوق و جمیع بلا وغیرہ وغیرہ
حرز جناب رسولخدا ؐ از مہج الدعوات سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ اس حرز کو پوست آہو پر لکھکر اپنے
پاس رکھے جمیع آفات و بلاہاے ارضی و سماوی سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِاسْمِ اللّٰهِ اَسْتَرْعِیْكَ رَبَّكَ وَاُعِیْذُكَ بِالْوَاحِدِ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ وَّ
كُلِّ خَلْقٍ رَائِدٍ فِیْ طُرُقِ الْمَوَارِدِ لَا یَضُرُّوْنِیْ یَقْظَتِیْ وَلَا مَنَامِیْ وَلَا فِیْ ظَعْنِیْ وَلَا فِیْ مَقَامِیْ
سَجِیْسَ اللَّیَالِیْ وَاٰخِرَ الْاَیَّامِ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ وَحِجَابُ اللّٰهِ فَوْقَ عَادِیْهِمْ
(۲) حرز ثانی جناب رسولخدا ؐ از مہج الدعوات فرمایا جناب امیر ؑ نے کہ بوقت سختی کے
اس حرز کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ من مولف بعد ہر نماز واجب کے

حدیث ... تفسیر ... جناب امام جعفر صادق ع نے کہ گناہ کبیرہ سات
ہین اول شرک باللہ یعنے خدا کے ساتھ شریک قرار دینا دوم قتل نفس کہ جسکے قتل
کو اللہ تعالےٰ نے حرام فرمایا سوم مال یتیم کا کھانا چہارم عقوق والدین پنجم عورت
عفیفہ پر تہمت کرنا زنا کی ششم جہاد سے بھاگنا ہفتم انکار کرنا ہمارے حق سے۔

(۲۴) حدیث از تفسیر الجیفرہ النعیم تحریر فرماتے ہین کہ عمرو بن عبید البصری
جناب امام جعفر صادق ع کی خدمت مین حاضر ہوا اور سلام کیا اور بیٹھا اور اس آیت کو
پڑھا اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبَائِرَ الْاِثْمِ بعد اُسکے خاموش ہو گیا پس حضرت نے فرمایا
کیون خاموش ہوا عرض کیا کہ مین چاہتا ہون کہ گناہان کبیرہ کو کتاب خدا سے
جانون پس فرمایا حضرت نے کہ اکبر کبائر شرک خدا ہے شرک کے بارے مین خداتعالےٰ
فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ یعنے جو خدا کے ساتھ شرک کرے اُسکو خداتعالےٰ
نہین بخشتا اور فرماتا ہے مَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ وَمَاْوٰہُ النَّارُ وَ
مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ یعنے جو شخص خدا کے ساتھ شرک کرے بہشت کو اُسپر خداتعالےٰ

اس حرز کو ہمراہ دست کرنا واسطے دفع کرب و سختی کے مجربات صحیحہ سے ہے۔

(۳) حرز ثالث جناب رسولخدا ایضاً پارچہ سفید پر اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُعِیْذُ فلان بن فلانہ یعنے نام اپنا اور اپنی مان کا لکھے بِالْوَاحِدِ
مِنْ شَرِّ کُلِّ حَاسِدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ اَوْ نَافِثٍ عَلَی الْفَسَادِ جَاھِدٍ وَکُلِّ خَلْقٍ مَارِدٍ یَاْخُذُ بِالْمَرَاصِدِ
وَطَرِیْقِ الْمَوَارِدِ اَذُبُّھُمْ عَنْہُ بِاللّٰہِ الْاَعْلٰی وَاَحُوْطُہٗ مِنْھُمْ بِالْکَنَفِ الَّذِیْ لَا یُوْذٰی اَنْ
یَّعْفُرُوْہُ فِیْ مَشْھَدٍ وَلَا فِیْ مَنَامٍ وَلَا فِیْ مَسِیْرٍ وَلَا مَقَامٍ سَجِیْسَ اللَّیَالِیْ وَاٰخِرَ
الْاَیَّامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ شَدِیْدٌ اَعْدَاءُ اللّٰہِ وَبَقِیَ وَجْہُ اللّٰہِ لَا یُعْجِزُ اللّٰہَ شَیْءٌ اَللّٰہُ اَعَزُّ
مِنْ کُلِّ شَیْءٍ حَسْبُہُ اللّٰہُ وَکَفٰی وَسَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا فَاُعِیْذُہٗ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَنُوْرِ اللّٰہِ وَبِعَظَمَۃِ
حَمَلَۃِ الْعَرْشِ مِنْ جَلَالِ اللّٰہِ وَبِاسْمِ الَّذِیْ یُفَرِّقُ بَیْنَ النُّوْرِ وَالظُّلْمَۃِ وَاَحْتَجِبُ بِحُقُوْقِ

حرام فرمایا ہی اور جائے اُسکی جہنم ہی اور ظالم لوگون کے لیے کوئی مددگار نہین ہی ایسے

اُنکو کوئی عقاب الٰہی سے بچا نہین سکتا اور منجملہ کبائر کے **عقوق والدین** ہی ایسکے

بارے مین اللہ تعالیٰ فرماتا ہی وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ سورہ مریم مین آیہ

مذکور ہی اور پوری آیت کے معنی یہ ہین کہ جناب عیسیٰ ؑ نے کہا کہ وصیت کی مجھکو خدا نے

نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک مین زندہ ہون اور نیکی کرنا والدین کے ساتھ اور مجھکو

جبار و بدبخت قرار نہین دیا اور **قتل نفس** کے بارہ مین اللہ تعالیٰ فرماتا ہی مَنْ يَقْتُلْ

مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا تا آخر آیہ یعنے جو شخص قتل کرے کسی مومن کو

عمداً ایسی جزا اُسکی جہنم ہی ہمیشہ رہیگا - اور **عورت عفیفہ** پر تہمت زنا کی کرنے مین خدا تعالیٰ

فرماتا ہی کہ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ یعنے جو لوگ کہ نسبت دیتے ہین زنا کی اُن عورتون

کی طرف جو صاحب عفت ہین اور مومنہ ہین وہ لوگ لعنت کیے گئے دنیا و آخرت مین اور

اُنکے لیے عذاب عظیم ہی - اور **مال یتیم کی کھانے** کے بارے مین خدا تعالیٰ فرماتا

۲۸۶ تعلیقہ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ الْمُحِيطِ بِكُلِّ شَيْءٍ وَلَا يُحِيطُ بِهِ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

عوذۂ جناب رسولخدا ازمہج جناب ابن طاؤس علیہ الرحمہ جو کوئی اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے

در حفاظت خدا مین رہے اور ملائکہ اسکی حفاظت کرین بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ

رب العالمین تا آخر سورہ لکھے اللہ لا الٰہ الا ہو تا وہو العلی العظیم لکھے شہد اللہ انہ لا الٰہ

الا تا سریع الحساب لکھے ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو عالم الغیب تا آخر سورہ حشر لکھے قل اللہم

تا بغیر حساب لکھے ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو الٰہا واحدا احدا فردا صمدا لم یتخذ

ولا ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا وہو اللہ

إن الذين يأكلون أموال اليتامى ظلمًا إنما يأكلون في بطونهم نارًا وسيصلون
سعيرًا ۵ جو لوگ مال یتیم کو کھاتے ہین از روے ظلم کے وہ کھاتے ہین آتش کو قریب ہی
کہ وہ جلائے جائینگے جہنم مین اور جو شخص جہاد سے بھاگے اُسکے بارے مین خدا تعالیٰ
فرماتا ہی ومن یولّهم یومئذٍ دُبُرَهُ اِلّا متحرّفًا لقتالٍ او متحیّزًا الی فئةٍ فقد باءَ
بغضبٍ من اللهِ ومأواه جهنّم وبئس المصیر ۵ یہ آیہ سورہ انفال مین ہی یعنی
وہ لوگ جو پشت کرتے ہین اُس روز یعنی بروز جہاد اپنی دشمنون کے ساتھ مگر لڑائی
کے لیے یا سایہ مین پناہ لینے کے لیے پس بہ تحقیق کہ بازگشت ہی سختی کی خدا کیجانب سے
اور جگہ اُنکی دوزخ ہی اور بُری بازگشت ہی اور سود کھانے کے بارہ مین خدا تعالیٰ نے
فرمایا ہی کہ الذین یأکلون الربٰوا لا یقومون الّا کما یقوم الذی یتخبّطه الشیطان من
المسّ یعنی جو لوگ سود کھاتے ہین نہ اُٹھین گے اپنی قبرون سے مگر مثل اُس شخص کے جو
مصروع ہو اور فرماتا ہی یا ایها الذین اٰمنوا اتقوا الله وذروا ما بقی من الربٰوا ان کنتم
مؤمنین فان لم تفعلوا فاذنوا بحربٍ من الله ورسوله یعنی اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو

لا یعرفك سمیًّا وهو الرجاء والرتجا والملتجا والیه المشتکی ومنه الفرج والرجاء و
اسألك یا الله هذه الاسماء الجلیلة الرفیعة عندك المتبعة التی اخترتها لنفسك
واختصصتها لذکرك ومنعتها جمیع خلقك وافردتها عن کل شیء دونك وجعلتها
دلیلة علیك وسببًا الیك فهی اعظم الاشیاء واجلّ الاقسام وافخر الاشیاء
اکبر العزائم واوثق الدعائم لا ترد داعیك بها ولا تخیّب راجیك والمتوسل
الیك ولا یذلّ من اعتمد علیك ولا یضام من لجأ الیك ولا یفتقر سائلك ولا ینقطع
رجاء مؤملك ولا تخفر ذمته ولا تضیع حرمته فیا من لا یهان ولا یضام ولا یغالب
ولا ینازع ولا یقادم اغفر لی ذنوبی کلها واصلح لی شؤنی کلها واکفنی فی الدنیا والاخرة
وعافنی فی الدنیا والاخرة واحفظنی فی الدنیا والاخرة واسترنی فی الدنیا والاخرة

نہ کرو کے پس اعلام دو کرائی کا خدا اور رسول سے (یعنے اعلام گرائی کا کر خدا و رسول

سے جہنم مین جاتا ہی آیہ مذکورہ سورہ بقرہ مین ہی اور سحر یعنے جادو کرنے کے بارے مین خدا

فرماتا ہی۔ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ یعنے تحقیق کہ جانا ان

لوگون نے کہ جنھون نے اُسکو یعنے سحر کو خرید کیا آخرت مین اُنکے لیے کوئی فائدہ نصیب

نہین ہی یہ آیہ سورہ بقر مین ہی۔ اور زنا کے بارے مین اللہ تعالیٰ فرماتا ہی وَمَنْ یَّفْعَلْ

ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا یُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا اِلَّا مَنْ تَابَ

وَاٰمَنَ تا آخر آیہ یعنے جو شخص زنا کرے ہلاکت مین پڑیگا بروز قیامت اُسکے لیے عذاب

مضاعف ہوگا اور ہمیشہ رہیگا عذاب مین ذلت و خواری کے ساتھ مگر وہ شخص کہ جو توبہ کرے

اور ایمان لاوے اور قسم دروغ کے بارے مین خدا تعالیٰ فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ

یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ

یہ آیہ سورہ آل عمران مین ہی یعنے بدرستیکہ وہ لوگ کہ جو مول لیتے ہین عہد خدا کے اور

قسمون کے ساتھ تھوڑے سے مال کے وہ لوگ بہرہ مند نہوئنگے آخرت مین۔

وقرب جوارى منك فانت الله لا اله الا انت باسمك الجليل العظيم توسلت وبه

تعلقت وعليه اعتمدت وهو العروة الوثقى التى لا انفصام لها ولا تخفر ذمتى ولا ترد

مسئلتى ولا تحجب دعوتى ولا تنقص رغبتى وارحم ذلى وتضرعى وفقرى وفاقتى فانى

رجاء غيرك ولا امل سواك ولا حافظ الا انت يا الله يا الله يا الله يا الله يا الله

يا الله يا الله يا الله يا الله لا اله الا انت وحدك لا شريك لك ولا اله غيرك

انت رب الارباب ومالك الرقاب وصاحب العفو والعقاب اسالك بالربوبية

التى انفردت بها ان تعتقنى من النار بقدرتك وتدخلنى الجنة برحمتك وتجعلنى من

الفائزين عندك اللهم احجبنى بسترك واسترنى بعزك واكفنى بحفظك واحفظنى

یہ آیہ سورہ آل عمران مین پوری آیت کا ترجمہ یہ ہی کہ نہین سزاوار ہی پیغمبر کے لیے کہ خیانت کرے
اور جو شخص کہ خیانت کرے روز قیامت مین آویگا اس چیز کے ساتھ جسکی خیانت کی اور
زکوٰۃ واجبہ کے نہ دینے مین خدا تعالیٰ فرماتا ہی یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰی بِهَا
جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ٥
یہ آیہ سورہ توبہ مین ہی پوری آیت کا ترجمہ یہ ہی کہ جو لوگ دفینہ کرتے ہین سونے اور چاندی کو اور
راہ خدا مین نہین دیتے ہین پس بشارت ہو انکو عذاب الیم کے ساتھ بروز قیامت گرم ہوگا انپر
آتش جہنم مین داغ دیجاینگی اُس سے پیشانیان اُنکی اور پہلوانکے اور پشت یعنی پیٹھین اُنکی
یہ ہی جو کچھ کہ دفینہ کیا تھا تمنے اپنے نفسون کے لیے پس چکھو تم جو کچھ دفینہ اور ذخیرہ کیا اور
شہادت سچی کی چھپانی مین اللہ تعالیٰ فرماتا ہی کہ مَنْ یَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ
یہ آیہ سورہ بقر مین ہی پوری آیت کا ترجمہ یہ ہی کہ نہ چھپاؤ شہادت کو اور جو شخص چھپاوے شہادت کو
پس بتحقیق گنہگار ہی دل اسکا۔ اور شراب کا پینا پس اللہ تعالیٰ نے برابر کیا ہی شراب کو

بعزک واحرزنی فی امنک واعصمنی بحیاطک وحیطنی بعزک وامنع عنی بقوتک و
قونی بسلطانک ولا تسلط علی عدوا بجودک وکرمک انک علی کل شئ قدیر٭
(۴) حرز جناب فاطمہ علیہا السلام ایضاً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ
اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَبَدًا وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ مِن مولف اس
حرز کو بعد ہر نماز واجبہ کے پڑھے بہتر ہو۔
(۵) حرز ثانی جناب فاطمہ ؑ از مہج الدعوات جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے کتاب مذکور مین
اس حرز کی فضیلت اور خواص بہت لکھے ہین خلاصہ یہ ہی کہ پڑھنا اسکا باعث دفع تپ کا ہی کسی قسم کی تپ ہو
اس حرز کے پڑھنے سے دور ہوتی ہی اور اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی ظرف پر اسکو لکھکر دھوکر پلا دے صحت پاوے
اور اسکو تحریر کر کے اپنے پاس بھی رکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ

وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ
اے وہ لوگو کہ جو ایمان لائے ہو شراب پینا اور قمار کھیلنا اور بت پرستی کرنا اور تیر ہائے قمار پلید ہین عمل شیطان سے پس اجتناب کرو اُنسے شاید رستگار ہو نیس قمار بازی مثل اُسی کے ہے یعنے خدا تعالی نے قمار بازی کو اور نیز وہ چیزین کہ جن سے قمار بازی کیجاتی اُنکا ذکر بھی شراب کے ساتھ فرمایا ہے (بقیہ حدیث) اور نماز کو عمداً ترک کرنے مین جناب رسولخدا فرماتے ہین کہ جو شخص نہ پڑھے نماز کو عمداً پس بری ہے وہ ذمہ خدا اور رسول سے (یعنے دور ہے خدا اور رسول سے من مؤلف ترک صلوۃ مین یہ آیہ ہے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ہ یعنے قائم کرو نماز کو اور نہ ہو مشرکین سے (بقیہ حدیث) اور توڑنے عہد و قطع رحم کرنے مین خدا تعالی فرماتا ہے اُولٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ ہ ان لوگون کے لیے لعنت ہے اور اُنکے لیے برا گھر ہے پس عمرو بن ... حضرت کے پاس سے باہر گیا اور آواز بلند روتا تھا اور کہتا تھا کہ ہلاک ہوا وہ شخص ...

۲۹ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ فَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ فِیْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ ہ۔

(۶) حرز جناب امیرؑ از مہج الدعوات واسطے شفائے ہر درد کے پڑھے اگر بعد نماز پڑھے بہتر ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اِلٰهِیْ كُلَّمَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ بِنِعْمَةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِیْ وَكُلَّمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِبَلِیَّةٍ قَلَّ عِنْدَهَا صَبْرِیْ عِنْدَ بَلَآئِهٖ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْمَعَاصِیْ فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یُعَاقِبْنِیْ عَلَیْهَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

(۵) حدیث از کافی جناب شیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمہ عبد العظیم بن عبد اللہ الحسینی
سے کہ وہ مریض تھے اُنھون نے جناب امام محمد باقرؑ سے اور اُنھون نے اپنے
پدر بزرگوار سے کہ سُنا اُنھون نے اپنے جد بزرگوار سے کہ فرماتے تھے کہ بزرگترین
گناہ کبیرہ شرک بخدا ہی اور بعد اُسکے مایوس ہونا رحمت خدا سے اور بعد اُسکے بیخوف
ہونا عذاب خدا سے اور عقوق والدین اور قتل نفس اور تہمت زنا کی کرنا زنان عفیفہ پر
اور مال یتیم کا کھانا اور جہاد سے بھاگنا اور سود کا کھانا اور جادو کرنا اور زنا کرنا اور قسم
جھوٹی کھانا اور غنیمت مین خیانت کرنا اور زکوٰۃ واجبہ کا ندینا اور جھوٹی گواہی کا دینا
اور سچی گواہی کا ندینا اور نماز فریضہ کا عمداً ترک کرنا اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے واجب کیا
ہی اُسکا ادا نکرنا اور عہد کا توڑنا اور قطع رحم کرنا

(۶) حدیث حسنہ عبید بن زرارہ نے جناب امام جعفر صادقؑ سے روایت
کی ہی کہ فرمایا امامؑ نے کہ اکبر کبائر سات ہین کفر بخدا قتل نفس عقوق والدین سود کا کھانا

... اغفر لی ذنبی واشفنی من مرضی ھذا جو مرض ہو اُسکو اپنے دل مین گذارے انک
علی کل شیء قدیر

(۷) حرز ثانی بعض نسخ معتبرہ مین حرز جناب امیرؑ کا یہ بھی ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم ساھو
ساھو اساھو الملسو اا ملسو اا ملسوا وطا نطرد لھال اھیا شراھیا اصباوث
ال لا دوبای طم طرھی ھم سا سرحال وتھلیال دعصیبال ملنا معصفص ال
لوم م وم مھہ مم عدب وم وحول رسول عول لور مورد بجم
عسق کھیعص محیط بہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون ولا حول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم

(۸) حرز ثالث یہ حرز بھی جناب امیرؑ کا ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم تحصنت بذی الملک

نہیں کر سکتا۔

(۸) جناب شیخ زین الدین شہید ثانی علیہ الرحمہ شرح لمعہ دمشقیہ میں تحریر فرماتے ہیں
گناہان کبائر سے قتل نفس سود کا کھانا زنا کا کرنا لواطہ قلتبانی کرنا یعنے عورت و مرد کو
واسطے زنا کے یا طفل اور مرد کو واسطے لواطہ کے فراہم کر دینا دیوثی کرنا یعنی شل اسکے
اپنی زوجہ سے زنا کراے یا اپنی عورات محارم شل دختر و ہمشیر و مادر وغیرہ سے زنا کرا
مسکرات کا پینا چوری کرنا تہمت زنا کی دینا جہاد سے بھاگنا جھوٹی گواہی کا دینا عقوق
عذاب خدا سے بیخوف ہونا رحمت خدا سے مایوس ہونا غیبت کرنا سخن چینی کرنا
کرنا جھوٹی قسم کھانا قطع رحم کرنا مال یتیم کا کھانا ناپ تول میں خیانت کرنا نماز کا قضا کر دینا عہد
بولنا خدا اور رسول پر جھوٹ بولنا مسلمان کو ناحق مارنا گواہی کا چھپانا رشوت کا لینا مقدمات
حاکم ظالم کے پاس لیجانا اعانت ظلم کی کرنا زکوٰۃ کا ندینا حج میں تاخیر کرنا باوجود استطاعت
اختیار کے اُس سال میں کہ جس سال میں مستطیع ہوا ہے ظہار یعنے اپنی زوجہ کی پشت کو ماں کی

۲۹۲ والملکوت واعتصمت بذی العزۃ والعظمۃ والهیبۃ والقدرۃ والقوۃ والجلال والکمال
والکبریاء والجبروت وتوکلت علی الملک الذی لاینام ولایموت دخلت فی حرز اللہ وفی امان
اللہ وفی حفظ اللہ من شر کل البریۃ من شر کل بلیتک اجمعین بحق کھیعص کافینا الکف
بحق حمعسق حامینا احمنا صم بکم عمی فهم لا یرجعون وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد وآله
اللهم یا دائم المعروف یا قدیم الاحسان احفظنا من جمیع الآفات والعاهات والامراض
فسیکفیکهم اللہ وهو السمیع العلیم یا عالما باسر یا معین برحمتک یا ارحم الراحمین ٭

(۹) حرز رابع یہ حرز بھی جناب امیر کا ہے اللهم بتاق نور بهاء عرشک من اعدائی استتر
وبسطوۃ الجبروت من کل عدو ومن یکید فی احتجبت وبطول قدیم من شر
کل سلطان وشیطان استعذت ومن فرائض نعمتک وجزیل عطائک یا مولای

یت سے مشابہت دیا گوشت سور کا کھانا یا قطع الطریق کرنا جادو کرنا ان
سب گناہوں پر آتش جہنم کا وعدہ ہوا ہے۔
(ریو) بعد تحریر باب ہذا کے چند احادیث بسبب طول ہونیکے کم کردی گئین ہین اور
تعداد گناہان کبیرہ مین اختلاف ہے جناب ملا محمد باقر مجلسی حق الیقین مین
تحریر فرماتے ہین کہ ابن عباس سے کسی نے پوچھا کہ کیا کبائر سات ہین فرمایا کہ قریب سات سو
کے ہین جناب مجلسی علیہ الرحمہ نے حق الیقین مین (۸۲) گناہان کبیرہ تحریر فرماتے ہین اور جناب
شہید ثانی علیہ الرحمہ وجناب سرکار مرزا محمد حسن اعلی اللہ مقامہ اور نیز دیگر علما نے انکے علاوہ
اور بھی گناہ کبیرہ لکھے ہین چنانچہ عنقریب تفصیل اُن سب کی تحریر کی جاتی ہے اولاً

حکم حد اصرار بر گناہان کبیرہ

احادیث مین تمام گناہان کبیرہ کا کہ جنمین حد قتل کی نہین ہے یہ حکم ہے جبکہ دو مرتبہ حد جاری
کردیجاے اور تیسری مرتبہ پھر اُسی گناہ کو کرے تو تیسری مرتبہ مین قتل کیا جائیگا اور بنا بر

۔۔۔ طلبت کیف اخاف املی وکیف لطام وعلیک متکلی اسلمت الیک نفسی وفوضت الیک
امری وتوکلت فی کل احوالی علیک صلی اللہ علی محمد وال محمد واشفنی واکفنی واغلب لی
من غلبنی یا غالبا غیر مغلوب زجرت کل راصد راصد وساہد مرد وحاسد حسد و
عاند عند بسم اللہ الرحمن الرحیم قل ھو اللہ احد تا آخر سورہ کذلک اللہ ربنا حسبنا
اللہ ونعم الوکیل انہ اقوی معین۔
(۱۶) حرز خامس جناب امیر عہ از مہج الدعوات صاحب مکارم الاخلاق علیہ الرحمہ نے
خواص اس حرز کے یہ تحریر فرمائے ہین کہ جو کوئی لکھکر اسکو اپنے پاس رکھے ضرر سحر اور صرع اور
زہر اور سلطان اور شیطان اور چور قاطع الطریق وجانوران درندہ وگزندہ سے اور ہر چیز سے
جو ضرر انسان کو پہونچاتی ہے محفوظ رہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ای کنوش ای کنوش

بعض احادیث کے چوتھی مرتبہ مین حد قتل کی ہی۔

تفصیل گناہان کبیرہ

الف شرک بخدا یعنے خدا کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا گناہ کبیرہ ہی خدا تعالے
سورہ نسا مین ۸ رکوع ۸ ۵ کے فرماتا ہی اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ یعنے جو خدا کے
ساتھ شرک کرے اُسکو خدا تعالی نہین بخشتا اور بھی فرماتا ہی وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ
عَلَیْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ یعنے جو شخص خدا کے ساتھ شرک کرے
بہشت کو خدا تعالی اُسپر حرام فرماتا ہی اور جگہ اُسکی جہنم ہی اور ظالم لوگون کے لیے کوئی مددگار
نہین ہی (یعنے انکو کوئی عقاب الہی سے بچا نہین سکتا) اور بھی بہت جگہ قرآن مین خدا تعالے
نے اُسکا ذکر فرمایا ہی بخیال طول ہونے کتاب ہذا کے اُن آیات کو قلم انداز کیا گیا
پس شرک بخدا کرنا ایمان کا ترک کر دینا ہی اور ترک ایمان اکبر کبائر ہی اور ایمان اشرف
عبادات اور اقرب قربات ہی اور کوئی عبادت موجب شرف اور باعث قرب خدا

۲۹۴ اہراہ شتش عطبیلیج یا مضطروک قرتا لسبون ماوماسا ماسو ماطیطالوس خنطوس
مسفقین مساصعوس اقرطیعوس لطیفکس هٰذا هٰذا وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ
قَضَیْنَا اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَا اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ
مِنْهَا اَیُّهَا اللَّعِیْنُ بِعِزَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا وَاِلَّا كُنْتَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا فَمَا یَكُوْنُ لَكَ
اَنْ تَتَكَبَّرَ فِیْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا مَّلْعُوْنًا كَمَا
لَعَنَّا اَصْحٰبَ السَّبْتِ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا اُخْرُجْ یَا ذِی الْمَحْزُوْنِ اُخْرُجْ یا سور
یا سور اسور بالاسم الْمَخْزُوْنِ یا ططرون طرعون مراعون تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ
یا هیا یا هیا شر اهیا حیا قیوما بالاسم المكتوب علی جبهة اسرافیل اطردوا عن فلان
بن فلانة نام اپنا اور اپنی مان کا لکھے كل جنی وجنیة وشیطان وشیطانة وتابع وتابعة

ہین وہ بندہ اپنی توبہ ... اور ... خدا کی ... ایمان
لیکے خدا پر تمام گناہ اُسکے بخشدیے جاتے ہین شرک بخدا کو جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ
وجناب شہید ثانی علیہ الرحمہ وغیرہ نے کبائر مین تحریر فرمایا ہی

(ٹ) قتل نفس ومخصوص قتل مسلم گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ
وجناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی خدا تعالی سورہ نسا مین
مابین رکوع ۱۲ و ۱۳ کے فرماتا ہی وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ ۔۔۔ عَظِيمًا یعنے
اور جو کوئی کسی مومن کو قصدًا قتل کر ڈالے پس جزا اُسکی دوزخ ہی اور وہ اُسمین ہمیشہ رہیگا
اور اُسپر اللہ کا غضب ہی اور لعنت ہی اُسپر اور اُسکے لیے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہی
اور بھی سورہ بنی اسرائیل مین فرماتا ہی وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ
اور نہ قتل کرو اُس نفس کو کہ جسکے قتل کو اللہ نے حرام کیا ہی مگر ساتھ حق کے (یعنے قصاص
کے ساتھ) اور بھی سورہ مائدہ مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے فرماتا ہی اَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَا اَحْيَا

وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَغُولٍ وَغُولَةٍ وَمَارِدٍ وَمَارِدَةٍ وَمَاكِرٍ وَمَاكِرَةٍ وَكُلِّ مُتَعَبِّثٍ
وَعَابِثٍ يَعْبَثُ بِابْنِ اٰدَمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ہ

ماماماله

ھرحلوحرحرحرحرحلولم لم سرحہ حلد ابل وسرحلد ابل تمت
وکمل اور ایک نسخہ طہران مین حرز مذکور اسطرح پر ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم ای کموش ای کموش
کموشش عطبطلیلج یا مططرون فریالیسون ما وما ساما ما سوما طیطساوس

کے بیچ زمین کے (یعنے عمداً) پس گویا قتل کیا جمیع آدمیون اور جس کسی نے زندہ کیا
اُسکو پس گویا زندہ کیا سب آدمیون کو مؤلف یہ جو مشہور ہی کہ قتل کافر کا جائز
تو اسطرح پر قتل کافر کا جائز نہیں ہی کہ مثلاً کوئی کسی عداوت او رنج کی وجہ سے کافر کو
قتل کرے پس اگر کسی عداوت اور رنج یا کسی امر دنیوی پر کافر کو قتل کیا جاے تو بیشک
وہ شخص مواخذہ دار خدا کا ہوگا ہان البتہ دعوت اسلام پر یعنے جہاد پر کافر قتل ہو
تو کوئی مضائقہ نہین ہی مگر جہاد بھی زمانۂ غیبت امام مین بہ مذہب امامیہ جائز نہین ہی
حدیث فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ آخرت مین مقتول اپنے قاتل کو ستّو ہزار مرتبہ اسیطرح قتل
کریگا کہ جسطرح قاتل نے مقتول کو دنیا مین قتل کیا اور قاتل ہمیشہ جہنم مین رہیگا اس حدیث
کو جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ نے تحریر فرمایا ہی
حدیث فرمایا جناب ائمہ علیہم السلام نے کہ جب مومن مارا جاتا ہی جمیع گناہون سے پاک ہو جاتا
ہی اور سب گناہ اُسکے قاتل کے گردن پہ لکھے جاتے ہین۔

۲۹۲ حنطوس مسفقتس مساصعوش اقرطعوش لطفیکس هذا اهذا بجانب
الغربی اذ قضینا الی موسی الامر وما کنت من الشاهدین اخرج بقدرة منها
ایها اللعین بقوة رب العالمین اخرج منها والا کنت من المسجونین اخرج منها
فما یکون لک ان تتکبر فیها فاخرج انک من الصاغرین اخرج منها مذموما مدحورا
ملعونا کما لعنا اصحب السبت وکان امر اللہ مفعولا اخرج یا ذی المخزون اخرج یا سورا
سورا سورا بالاسم المخزون یا ططرون طرعون مراعون تبارک اللہ احسن الخالقین
یا هیا یا هیا شراهیا حیا قیوما بالاسم المکتوب علی جبهة اسرافیل اطرد داعن نام
اور اپنے باپ کا لکھے کل جنی وجنیة وشیطان وشیطانة وتابع وتابعة وساحر وساحرة
وغول وغولة وکل متعبث عابث یعبث یا بن آدم ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم

آمال یتیم کا کھانا تا بجناب آمیدی کی و جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر مین تحریر فرمایا ہی خدا تعالیٰ سورہ نسا مین مابین رکوع اول کے فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی سَعِیْرًا یعنے جو لوگ مال یتیم کو کھاتے ہین از روے ظلم کے وہ آتش کو کھاتے ہین قریب ہی کہ وہ لوگ جلائے جائینگے جہنم مین۔

حدیث از من لا یحضرہ الفقیہ سماعہ بن مہران سے ہی کہ کہا سنا مین نے جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ فرماتے تھے خدا تعالے نے وعدہ کیا ہی مال یتیم کے کھانے مین دو عقوبتون کا ایک آخرت مین کہ وہ جہنم ہی اور ایک دنیا مین کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہی (سورہ نسار مین مابین رکوع اول کے) وَلْیَخْشَ الَّذِیْنَ لَوْ تَرَکُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَیْهِمْ فَلْیَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْیَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ؁ یعنے مراد اس آیہ سے یہ ہی کہ خوف کرے وہ شخص کہ جو بعد اپنے اپنی ذریت کو چھوڑ جاے جیسا کہ اُسنے یتیمون کے ساتھ کیا ہی اُسکی اولاد کے ساتھ ہوگا ممن موٗلف آیہ مذکور کے معنی یہ ہین کہ چاہیے کہ ڈرین وہ لوگ جو چھوڑ جاوین بعد اپنے اپنی اولاد ناتوان خوف کرین اُنپر (یعنے خوف کرین اسکا کہ جیسا اُسنے یتیمون کے ساتھ کیا ہی ویسا ہی اُسکی اولاد کے ساتھ ہوگا) پس چاہیے کہ خوف

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ؁

خیر خیر خیر خیر خیر تم تم سرحہ حلد ابل وسرحلد ابل

اور صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ نے حرز مذکور کو اسطرح تحریر فرمایا ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم
ای کنوش ای کنوش بارشش عظیطیطم یا میطرون فریا لستوی ملوحا. اس ہربا طبطشا وشش

حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ کھانے والا مال یتیم کا بروز قیامت اسطرح آئیگا کہ اُسکے شکم مین آتش جلتی ہوئی ہوگی اور شعلہ اُسکے مُنھ سے باہر نکلتے ہونگے۔

احکام نسبت ورثاء وسرپرست یتیمان

یتیم لڑکا ہو یا لڑکی ہو جو کوئی اُنکا وارث اور امین ہو اسکو چاہیئے کہ اُنکے مال مین سے اپنے صرف مین نہ لاوے اور تا حد بلوغ اُنکے اُنکے مال کی حفاظت کرے اور بعد ہونے بلوغ کے اُنکا سب مال اُنکے سپرد کرے۔

الف چنانچہ خدا تعالیٰ سورۂ نساء مین مابین رکوع اول کے فرماتا ہے وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰى إِذَا بَلَغُوا تا كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ اور آزماؤ تم یتیمون کو یہانتک کہ جب پہونچین نکاح کو پس اگر پاؤ تم اُنسے ہوشیاری (یعنے اس لائق ہون کہ وہ اپنا مال خراب اور برباد نکرین) حوالہ کرو اُنکو مال اُنکے اور نہ کھاؤ تم زیادتی سے (یعنے مال یتیم مین سے فضول خرچی کر کے نہ کھاؤ

۲۹۸ — حیطوش مشفقیش مشاصعوش اوطینیوش لیطیفتکش ھذا اھذ آدم ما کُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلٰى مُوْسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْهَا اَيُّهَا اللَّعِيْنُ بِعِزَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا وَإِلَّا كُنْتَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِيْنَ اخرج منها مذموما مدحورا ملعونا كما لعن اَصْحَابُ السَّبْتِ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا اُخْرُجْ يَا ذِي الْمَخْرُوْنِ اُخْرُجْ يامسور ياسور اسور بالاسم الْمَخْزُوْنِ يَا مَسْطَرُوْنَ طَرْعُوْنَ مَرَاعُوْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ يَا اهيا شراهيا اٰهيا قَيُّوْمًا بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى جَبْهَةِ اِسْرَافِيْلَ اُطْرُدْ عن لم اپنا اور اپنے باپ کا لکھے كُلَّ جِنِّيٍّ وَجِنِّيَّةٍ وَشَيْطَانٍ وَشَيْطَانَةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَغُوْلٍ وَغُوْلَةٍ وَكُلِّ مُتَعَبِّثٍ وَعَابِثٍ يَعْبَثُ بِابْنِ اٰدَمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

یعنے زائد از حلم شرعی) اور جلدی اس سے کہ بڑی ہو جاوین (یعنے یہ جلدی کہ جلد بلوغ تو اگر پہونچنے والے ہین جلد انکا مال لیلو) اور جو کوئی ہووے بے احتیاج (یعنے انکا وارث اور امین غنی ہو کفرورت اسکو انکے مال مین سے خرچ کی نہو) پس چاہیے کہ بچے (یعنے نہ لیوے اونکے مال مین سے) اور جو شخص محتاج ہو) پس چاہیے کہ کھاوے بھلائی کے ساتھ (یعنے بسبب ناداری کے بقدر خورش اور پوشش ضروری کے مال یتیم مین سے لے لے مثلاً بسبب ناداری کے بالذات اس شخص مین دو آنہ گز کے کپڑے پہننے کی وسعت ہی تو دو آنہ گز کے کپڑے کی قیمت مال یتیم مین سے لے لے اسیطرح کھانے کے لیے) پس جسوقت حوالہ کرو تم اونکے مال انکو پس گواہ کر لو انپر اور کافی ہی اللہ حساب لینے والا۔

(ب) اور بھی سورہ بنی اسرائیل مین ہاہین رکوع ۳ و ۴ کے ہی وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ اِلَّا بِالَّتِي تا اَشُدَّهٗ جناب ملا فتح اللہ کاشانی تفسیر اس آیہ کی اسطرح تحریر فرماتے ہین وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ اور مت نزدیک جاؤ مال یتیم کے مگر اس طریق کے ساتھ کہ وہ بہت اچھا ہی یعنے مال یتیم کے پاس مت جاؤ اور اسمین تصرف نکرو

٢٩٩ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ۔

مگر بطریق بہتری کہ وہ بہتر ہو اور نہ بیکو رہا ہو اور نہ بغیر وجہ بہتری کے ایمین تصرف نہ کرو
حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّہٗ یہانتک کہ بہونچے اپنی جوانی کو یعنی وہ یتیم نہایت قوت کو بہونچے یعنے
بالغ ہو اور آثار رشد اُس سے ظاہر ہوں اور کامل ہو۔

(ج) اور بھی سورۂ انعام مین ہے وَلَا تَقْرَبُوْا تا اَحْسَنُ یعنے نزدیک نہ جاوٗ مال یتیم کے
مگر جو بہتر ہو (یعنے مال یتیم مین تصرف نکرو مگر جو کچھ کہ اُسکے حق مین بہتر ہو)

(د) سورۂ نسا مین مابین رکوع اوّل کے ہے وَاٰتُوا الْیَتٰمٰی تا حُوْبًا کَبِیْرًا اور یتیمون کو
مال اُنکے دیدو اور مت بدلو ناپاک کو پاک کے ساتھ اور نہ کھاوٗ تم اُنکے مالون کو
(یعنے یتیمون کے مال کو) ملا کر اپنے مال مین تحقیق وہ ہے بڑا گناہ۔

(ھ) اور سورۂ نسا مین مابین رکوع ۱۸ و ۱۹ کے ہے وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْیَتٰمٰی تا عَظِیْمًا
اور یہ کہ قائم رہو واسطے یتیمون کے انصاف کے ساتھ اور جو کچھ کرتے ہو تم بھلائی سے
(یعنے یتیمون کے ساتھ نیکی کرتے ہو) پس تحقیق اللہ ہے اُسکا جاننے والا۔

(و) یتیمون کے ساتھ نیکی کرنے کی بہت فضیلت ہے کہ احصا اُسکا نہین ہوسکتا خدا لشفا

۳۰۰ صاحب سفینۃ النجاۃ تحریر فرماتے ہین کہ شکلین اخیر حرز کی مختلف طور پر دو نسخون مین میری نظر
سے گذرین نسخہ اوّل کی اوپر تحریر ہوچکین اور نسخہ ثانیہ مین اسطرح ہین۔

حرحرحرحرحرم سر حر حلد امل

سورہ بقرہ مین مابین رکوع ۲۶ و ۲۷ کے فرماتا ہی ویسئلونک عن الیتمی قل اصلاح لہم
خیر یعنی اے محمدؐ پوچھتے ہین تجھ سے حال یتیمون کا کہ تو نیکی کرنا اُنکے ساتھ بہتر ہی۔
حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو کوئی ہاتھ سر یتیم پر پھیرے از روے
دلسوزی کے خدا تعالی بروز قیامت بالعوض ہر بال سر یتیم کے اُسکو ایک نور عطا
کریگا اور بالعوض ہر موے سر کے کہ جتنے اُسکے ہاتھ کے نیچے ہون ایک قصر
بہشت مین عطا فرمایگا۔
حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جو شخص کسی یتیم کو پناہ دے اور اُسکے
احوال کی طرف متوجہ رہے مثل اُسکے باپ کے (یعنے یتیم کے ساتھ مثل اُسکے
باپ کے برتاو کرے) تو حقتعالی اُسکو اعلی علیین بہشت مین جگہ دیتا ہی۔
حدیث فرمایا رسولخداؐ نے کہ یتیم کے ساتھ احسان کرنا قساوت قلب کو
دور کرتا ہی۔
حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو کوئی یتیم کو بقدر کفاف خرچ دیوے

اس حرز کو حسب روایت صاحب مہج الدعوات اور صاحب سفینۃ النجاۃ دونون طرح پر
لکھے بہتر ہی۔

(۱۱) عوذہ جناب امیرؑ کا ہی اسکو لکھکر بازو پر باندھے یا گلے مین ڈالے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم یا صانع کل مصنوع یا جابر کل کبیر و یا حاضر کل خلائق و یا مونس کل فقیر
و یا صاحب کل غریب و یا شافی کل مریض و یا خالق کل مخلوق و یا فاتح کل مفتوح
و یا غالب کل مغلوب و یا مالک کل مملوک و یا شاھد کل نجوی و یا کاشف کل کربۃ
یا حی یا قیوم اجعل لی من امری فرجا و مخرجا واقذف فی قلبی خاشعالا ارجو احد
سواک اللھم یا دائم الابد المحصی بلا عدد القوی بلا مدد منجز بما ھو السید الصمد
الواحد الاحد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد اللھم احفظ صاحب

(ف) خدا تعالیٰ سورہ والضحیٰ مین فرماتا ہی فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْہَرْ یعنی یتیم پر مت قہر کرو (یعنی اُسپر غصہ نہو) من مؤلف اگرچہ کافر کا بچہ یتیم ہو اُسکے ساتھ بھی نیکی کرنا اور اُسکی سرپرستی کرنا بھی ثواب رکھتا ہی۔

(ح) عقوق والدین جناب شہید ثانی وجناب علامہ مجلسی وجناب مرزا اسکو کبائر مین تحریر فرمایا ہی عقوق والدین یعنے حق ماں باپ کا ترک کرنا گناہ کبیرہ ہی حق ماں باپ کا یہ ہی کہ اُنکو محزون اور غمگین نکرے پس جسنے والدین کو غمگین کیا عاق ہوا۔

(الف) سورہ عنکبوت مین مابین رکوع اوّل کے خدا تعالیٰ فرماتا ہی وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا اور وصیت کی ہمنے انسان کو ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے کی۔

(ب) سورہ مریم مین باریتعالیٰ فرماتا ہی وَبَرًّا بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا یعنی یہ ہین کہ عیسیٰ نے کہا کہ مجھکو خدا نے وصیت کی نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک کہ مین زندہ ہون اور نیکی کرنا والدین کے ساتھ اور مجھکو جبار وشقی نہین کیا۔

---

۳۰۲ ھذہ العوذ من جمیع البلاء والعلل والمرض ومن شر الجن والانس ومن شر ما خلق بین الارض والسماء بحق ھذہ الاسماء العظیم وبحق خاتم سلیمان بن داؤد وبحق یا تمخیثا یا شمخیثا یا موشطیثا یا کھیج یا کھکھیج یا ربّاہ یا سیداہ یا مولاہ یا غایۃ رغبتاہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا غیاث المستغیثین یا دلیل المتحیرین یا امان الخائفین اغثنی بحق آدم صفی اللہ وبحق نوح نجی اللہ وبحق ابراھیم خلیل اللہ وبحق اسمعیل ذبیح اللہ وبحق موسیٰ کلیم اللہ وبحق عیسیٰ روح اللہ وبحق محمد رسول اللہ وبحق علی ولی اللہ وبحق جبرئیل ومیکائیل وعزرائیل واسرافیل وبحق حملۃ العرش والروحانیین وبحق سفرۃ وبررۃ وبحق کرام الکاتبین وبحق التوریۃ والانجیل والزبور والفرقان العظیم وبحق سلیمان بن داؤد علیهم السلام وبحق انه من سلیمان وانه بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الا تعلوا علیّ واتونی مسلمین وصلی اللہ علی محمد وآله اجمعین الطیبین

احساناً حملته امه کرها و وضعته کرها یعنے اور حکم کیا ہمنے انسان کو مان باپ کے ساتھ نیکی کرنے کا اُٹھایا اُسکو مان نے تکلیف اور جنا اُسکو تکلیف سے۔

(د) سورہ بنی اسرائیل مین مابین رکوع ۹ و ۱۰ کے ہی لا تعبدون الا اللہ تا اتوالزکوۃ یعنے نہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی اور مان باپ کے ساتھ نیکی کرنا اور قرابت والون یتیمون اور فقیرون کے ساتھ نیکی کرنا) اور تم آدمیون سے اچھے کلام کہو اور نماز کو قائم رکھو اور زکوۃ دو۔

(ہ) سورہ بنی اسرائیل مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے وقضیٰ ربک الا تعبدوا اور حکم کیا تیرے پروردگار نے اے محمد اس بات کا کہ تو اور تیری امت نہ پرستش کرے الا ایاہ مگر اُسکی یعنے خدا اے برحق کی وبالوالدین احساناً اور مان باپ کے ساتھ نیکی کرنا (خداتعالیٰ نے احسان والدین کو اپنی عبادت سے قرین کیا ہی) اما یبلغن عندک الکبر اور البتہ تمھارے نزدیک اُنکا بڑھاپا ہو جے احدھما ایک اُنمین سے

(۱۲) عوذہ یہ بھی عوذہ جناب امیرؑ کا ہی پڑھے یا لکھکر گلے مین ڈالے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انی اعوذ بنور قدسک وبرکۃ طھارتک وعظمۃ جلالک من کل افۃ وعاھۃ وطارقۃ من الجن والانس الا طارقا یطرق بخیر اللھم انت عیاذی فبک اعوذ وانت ملاذی فبک الوذ یا من ذلت لہ الرقاب الجبابرۃ وکفت لہ مقالید الفراعنۃ اعوذ بجلال وجھک من خذلانک وکشف سترک ونسیان ذکرک والاضراب عن شکرک انا فی کنفک فی لیلی ونھاری ونومی وقراری وظعنی واسفاری ذکرک وثناؤک دثاری لا الٰہ الا انت تعظیما لوجھک وتقدیسا لاسمائک وتکریما لتسبیحات وجھک اجرنی من خذلانک ومن شر عذابک واضرب علی سرادقات حفظک وارزقنی طاعتک برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ اجمعین الطیبین الطاھرین

یا دونون پیر ہون اور محتاج تیری خدمت ہون فلا تقل لھما اف یعنی

اُف کا انکو نہ کہو (کہ جو انکو ناگوار ہو) وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا اور انکو مت

جھڑک اور انکی آواز سے اپنی آواز کو بلند نکرو اور انکو ترشرو جواب ندو اور

اُنسے اُنکی بزرگی کے اعتبار سے کلام کرو جسطرح غلام اپنے آقا سے عرض کرتا ہے

اُسیطرح باادب ہوکر اُنسے عرض کرو وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ اور بیچارگی کے

لیے تواضع اور تذلل کو یعنے ان سے نہایت عجز و انکسار سے پیش آؤ مِنَ الرَّحْمَةِ

فرط بخشش سے انپر اسواسطے کہ ایک مدت تک تو انکا محتاج رہا ہی پرورش میں

اور اب یہ تیرے محتاج ہین خدمت مین قُل دعا کر اُنکے لیے یعنے کہو رَبِّ ارْحَمْهُمَا

كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ای پروردگار ان دونون پر رحم کرکہ پرورش کیا اُن دونون

نے مجھکو چھوٹا سا۔

حدیث از بحار الانوار۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ ادنی عقوق الدین

اُف کا کہنا ہی اگر کوئی کلمہ اس سے کمتر ہوتا تو اللہ تعالے اس سے نہی فرماتا

ﷺ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

(۱۴۲) عوذہ یہ عوذہ بھی جناب امیر ؑ کا ہی اسکو لکھکر اپنے گلے مین ڈالے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ یا ذا العرش الکریم والملك القدیم والعطاء العظیم والصراط المستقیم

یا مرسل الرّیاح یا خالق الاصباح یا ذا الجبروت السّماح ویا باعث الارواح یا اللہ یا اللہ

یا اللہ یا رحمن یا رحمن یا رحیم یا رحیم یا رحیم یا احد یا صمد یا فرد یا وتر یا حی

قیوم یا ذا الجلال والاکرام ارحم ذلّی وفاقتی وفقری وانفرادی وخضوعی بین

یدیك واعتمادی علیك وتضرّعی الیك ربّ سھل علیّ کل عسر وامنع عنّی شرّ کل

حاسد وناثر وعاھة ومرض وشدّة وبلاء ووباء وزلزلة وکل علّة وبلیة

یا سبوح یا قدوس یا ربّ الملائکة والرّوح یا ارحم الراحمین یا ذا السلطان

یس کی پیری مین تو مان باپ کو اذیت نہ دو نہ کم نہ زیادہ اور نہ جھڑکو انکو۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ ادنی عقوق والدین یہ ہی کہ اپنے والدین کی جانب غصّے کی نظر سے دیکھے۔

حدیث از تفسیر منہج فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو کوئی زمانہ پیری مین اپنے مان باپ کی خبر گیری نہ کرے ہرگز بہشت مین نہ جائیگا۔

حدیث ایضاً حدیث قدسی مین ہے کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ ای عاق والدین جو کچھ تیرا دل چاہے کر مین تجھکو نہ بخشونگا اور ای نیکی کرنے والے مان باپ سے جو کچھ تیرا دل چاہے وہ کر کہ مین تجھکو بخشونگا۔

حدیث جناب رسولخدا ص کی خدمت مین ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھکو کوئی عمل ایسا تعلیم فرمائیے کہ رحمت خدا مجھ سے نزدیک ہو فرمایا کہ مان باپ رکھتا ہی عرض کیا ہان فرمایا کہ نیکی کرنا ان سے نزدیک تر ہی رحمت خدا سے زیادہ سب چیزونسے

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص اپنے والدین کی طرف

والمنّ القدیم یا ذا الوجه الکریم یا ذا الکلمات التامّات الدّعوات المستجابات بحق الحسن والحسین المجتبیٰ من شرّ الجنّ والانس ولا حول ولا قوة الّا بالله العلی العظیم وصلّی الله علی محمد واله اجمعین الطیّبین الطّاهرین وسلّم تسلیماً کثیراً۔

اٰل ااا ہا

(۱۴) حرز جناب امام حسن و امام حسین علیہما السلام از منہج الدعوات جناب رسولخدا ص نے اس حرز کو تعویذ جناب امام حسن و جناب امام حسین کا فرمایا تھا اور یہی حکم اصحاب کو فرمایا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَمَا جَعَلَ لِیْ رَبِّیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ وَخَوَّلَنِیْ بِعِزَّةِ اللهِ وَعَظَمَةِ اللهِ وَجَبَرُوْتِ اللهِ وَسُلْطَانِ اللهِ وَرَحْمَةِ اللهِ وَعِزَّةِ اللهِ وَغُفْرَانِ اللهِ وَقُوَّةِ اللهِ وَقُدْرَةِ اللهِ وَبِاٰلَاءِ اللهِ وَبِصُنْعِ اللهِ وَبِاَرْکَانِ اللهِ

غصے سے نگاہ کرے درحالیکہ والدین نے اسپر ظلم کیا ہو تو خدا اسکی نماز قبول

نہین فرماتا۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جس شخص نے محزون و غمگین کیا والدین کو پس

وہ عاق ہوا۔ مؤلف احادیث سے ثابت ہی کہ والدین کی اطاعت اور اُن کی

خوشنودی حاصل کرنے سے علاوہ ثواب و شرف آخرت کے جو فوائد دنیا مین حاصل ہو

ہین وہ یہ ہین کہ سکرات موت اُسپر آسان ہوتی ہی اور وہ شخص دنیا مین کبھی فقر و تنگدستی مین

مبتلا نہین ہوتا ملاحظہ ہون احادیث مندرجہ باب (۳) حقوق والدین۔

(۹) عورت عفیفہ پر تہمت زنا کی کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی

علیہ الرحمہ و جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ علما نے اسکو کبائر مین تحریر فرمایا ہی حد

اسکی اسّی تازیانے ہین خدا تعالیٰ سورہ نور مین فرماتا ہی وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً اور جو لوگ کہ نسبت زنا کی کرتے مین زنان عفت دار پر اور وہ چار گواہ نہین

اُنپر اسّی کوڑے لگاؤ فقط اور اگر کسی مرد پر تہمت ہو تو بھی حد اُسکی اسّی کوڑے مین۔

وَ بِجَمْعِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ قُدْرَةِ اللّٰهِ عَلٰی مَا يَشَآءُ مِنْ شَرِّ

الْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ مَا دَبَّ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ

مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ رَبِّيْ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

(۱۵) عوذہ جناب امام حسن و جناب امام حسین علیہما السلام کا ہی اسکو لکھکر بازو پر باندھے اور ممکن ہو تو

پڑھے بھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ وَالْوَجْهِ

الْكَرِيْمِ وَالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ فلان ابن فلان اور اپنے باپ کا بھی

مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ۔

(الف) خداتعالی سورۂ نور مین [illegible] فرماتا ہی اِنَّ الَّذِینَ یَرمُونَ
المُحصَنَاتِ الغَافِلَاتِ المُؤمِنَاتِ لُعِنُوا فِی الدُّنیَا وَالآخِرَةِ وَلَهُم عَذَابٌ عَظِیمٌ
یعنے جو لوگ پاکدامن بیخبر ایماندار عورتون کو زنا کی تہمت لگاتے ہین وہ دنیا اور آخرت
مین لعنت کیے گئے اور واسطے عذاب عظیم ہی من مؤلف عورت شوہردار ہو
یا غیر شوہر سب اس حکم مین داخل ہین اور اگر کوئی مرد یا عورت درحقیقت پوشیدہ طور
پر مرتکب زنا کا ہوتا ہو تو بھی اُسکا یہ فعل ظاہر کرنا غیبت ہی اور غیبت بھی گناہ کبیرہ ہی
اور سزا اسکی جہنم ہی۔

اور **فرق ما بین غیبت و تہمت** کے یہ ہی کہ تہمت اُسکو کہتے ہین کہ وہ عیب
اُس شخص مین نہو کہ جو بیان کیا جائے مثلاً کوئی شخص زنا نہین کرتا اور اُسکی نسبت
کہا جائے کہ یہ زنا کرتا ہی تو یہ تہمت ہی اور غیبت اُسکو کہتے ہین کہ جو شخص عیب کو پوشیدہ
رکھتا ہو اور اُسکو ظاہر کیا جائے تو یہ غیبت ہی مثلاً کوئی شخص پوشیدہ طور پر مرتکب زنا
کا ہوتا ہی اور وہ اپنے اس فعل کو مخفی رکھتا ہی اور یہ عیب اُسکا بیان کیا جائے

---

(۱۶) عوذہ یہ بھی جناب امام حسن ع و جناب امام حسین ع کا ہی۔ اسکو لکھکر بازو پر باندھے اور
بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اُعِیذُ نَفسِی وَذُرِّیَّتِی وَاَهلَ بَیتِی وَمَالِی
بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِن کُلِّ شَیطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِن کُلِّ عَینٍ لَامَّةٍ اسکو پڑھے وہ خود
اور نیز اُسکے اہل و عیال و مال حفاظت خدا مین رہین۔

(۱۷) حرز جناب امام حسن ع از مہج الدعوات اس حرز کو بعد نماز واجبہ کے پڑھے
بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ بِمَکَانِکَ وَبِمَعَاقِدِ عِزِّکَ وَسُکَّانِ
سَمٰوَاتِکَ وَاَنبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ اَن تَستَجِیبَ لِی فَقَد رَهِقَنِی مِن اَمرِی عُسرًا
اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ اَن تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَن تَجعَلَ لِی مِن عُسرِی
یُسرًا۔

تو یہ غیبت ہی اور غیبت گناہ کبیرہ ہی ... غیبت کا سننا بھی گناہ کبیرہ ہی

(ب ۲) غیبت کرنا اور غیبت کا سننا دونوں گناہ کبیرہ ہین جناب
شہید ثانی وجناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر مین تحریر فرمایا ہی وہ عیب کہ جسکی
غیبت کی گئی ہی اس شخص کے جسم میں ہو یا رفتار مین یا عادت مین ہو سب ایکسان ہیں
اور زبان سے ہو یا باشارہ ہو یا بہ کنایہ ہو سب غیبت ہی خدا تعالی سورہ حجرات مین
ہین رکوع ۲ کے فرماتا ہی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ
الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ
مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ای مومنین بہت گمان کرنے سے
بچتے رہو کیونکہ بعض گناہ داخل گناہ ہین اور ایک دوسرے کے عیب کا
تجسس نکرو اور نہ تم مین سے ایک دوسرے کی غیبت کرو بھلا تم مین سے کوئی اسکو
گوارا کریگا کہ اپنے مرے ہوے بھائی کا گوشت کھائے یہ تو (یقینا) تمکو گوارا نہیں
(تو غیبت کیون گوارہ ہو کہ یہ بھی ایک قسم کا مردار کھانا ہی اور پرہیز کرو عذاب الٰہی سے)

(۱۸) حرز جناب امام حسین ع از مہج الدعوات اس حرز کو بعد نماز واجبہ کے پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا دَائِمُ یَا دَیْمُوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ یَا فَارِجَ الْھَمِّ
یَا بَاعِثَ الرُّسُلِ یَا صَادِقَ الْوَعْدِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ لِیْ عِنْدَکَ رِضْوَانٌ وَّوُدٌّ فَاغْفِرْ لِیْ
وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ وَاِخْوَانِیْ وَشِیْعَتِیْ وَطَیِّبْ مَا فِیْ صُلْبِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

(۱۹) حرز جناب امام زین العابدین ع از مہج الدعوات ہر روز صبح وشام کے وقت
اسکو پڑھے علما نے خواص اسکے بہت لکھے ہین خلاصہ انکا یہ ہی کہ برائے حفاظت از زبان بندی
اعدا اسکے مجربات سے ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ سَدَدْتُ اَفْوَاہَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالسَّحَرَۃِ وَالْاَبَالِسَۃِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ

بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہی۔

تعریف غیبت بعض علمانے تعریف غیبت کی اس عبارت سے کی ہی کہ یاد کرنا مومن کا اُسکی غیبت مین اسطرح کہ اگر وہ سُنے تو ناخوش اور آزردہ ہوا و عیب کہ ذکر اُسکا باعث آزردگی مومن کا ہو غیبت ہی خواہ عیب خلقی ہو جیسے کانا یا لنگڑا وغیرہ اور خواہ عیب اعمال و افعال مین ہو جیسے کاذب یا بخیل یا زانی خواہ عیب نسب کا ہو جیسے باپ سید اور مان شیخ یا باپ سید اور مان طوالف اور اگر زبان سے نہ کہے بلکہ اُسکے چلنے کی یا اُسکی بات چیت کی یا لباس کی نقل کرے تو بھی غیبت ہی یا آنکھ سے یا ابرو سے اشارہ کرے تو یہ بھی غیبت ہی پس غیبت وہ صفت ہی کہ جو اُس مومن مین ہوا ور ظاہر کرنا باعث آزردگی اُس مومن کا ہوا ور اگر وہ صفت اُس شخص مین نہ ہو تو غیبت نہین ہی تہمت اور بہتان ہی اور تہمت اور بہتان کا گناہ غیبت سے بزرگ تر ہی معنی غیبت مین یہ حدیث ہی

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ غیبت وہ ہی کہ شان مین کسی برادر مومن کے

وَالسَّحَرَةِ وَالْأَبَالِسَةِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالسَّلَاطِينِ وَمَنْ يَلُوذُ بِهِمْ بِاللهِ الْعَزِيزِ الْأَعَزِّ بِاللهِ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ بِسْمِ اللهِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ الْمَكْنُونِ الْمَخْزُونِ الَّذِي أَقَامَ بِهِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَوَقَعَ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ٥ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلٰى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ٥ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ٥ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ

وہ امر ہے کہ سنکر اسے اسکو نوشندہ کہتا ہو اور ... اور بہتان وہ ہے کہ کہی
کسی مومن کے وہ بات کہے کہ جو اُسمین نہو۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداصؐ نے کہ جو شخص گناہ کسی مومن کا فاش کرے
ایسا ہے کہ خود اُسنے اُس گناہ کو کیا اور جو کسی مومن کو کسی گناہ پر سرزنش کرے
نہ مریگا جب تک کہ مرتکب اُسکا نہو۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداصؐ نے ابوذر غفاری سے کہ اے ابوذر باز رہ
تو غیبت سے بہ تحقیق کہ غیبت سخت تر ہے زنا سے ابوذر نے عرض کیا کسواسطے
فرمایا کہ انسان زنا کرتا ہے بعد اُسکے توبہ کرتا ہے پس خدا اُسکی توبہ کو قبول فرماتا ہے
(بشرطیکہ زنا غیر شوہر دار سے ہو) اور غیبت نہین بخشی جاتی تاوقتیکہ وہ شخص جسکی
غیبت کی گئی ہے نہ بخشے اے ابوذر گالی دینا مسلمان کو فسق ہے اور قتل کرنا اُسکا کفر ہے
اور کھانا اُسکے گوشت کا (یعنے غیبت کرنا) گناہان الٰہی سے ہے اور حرمت اُسکے
مال کی مثل حرمت اُسکے خون کے ہے ابوذر نے عرض کیا کہ غیبت کیا ہے فرمایا کہ ذکر

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاهِرِیْنَ ۝

(۲۰) حرز جناب امام محمد باقرؑ از مہج الدعوات اس حرز کو لکھکر بازو پر باندھے جمیع آفات
و بلاہاے ارضی و سماوی اور جمیع شر اعدا وغیرہ سے محفوظ رہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِرَبِّیَ الْاَکْبَرِ مِمَّا یَخْفٰی وَیَظْهَرُ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ اُنْثٰی وَذَکَرٍ وَمِنْ شَرِّ مَا رَاَتِ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ اَدْعُوْکُمْ اَیُّهَا الْجِنُّ
اِلَی اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ وَاَدْعُوْکُمْ اَیُّهَا الْجِنُّ وَالْاِنْسُ اِلَی الَّذِیْ خَتَمْتُهٗ بِخَاتَمِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ وَخَاتَمِ جَبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَبِخَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ
وَخَاتَمِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ

مین وہ وصف ہو کہ جو ذکر کیا جاے فرمایا کہ جان تو تحقیق کہ تو جسوقت یاد کرے مومن کو ساتھ اُس چیز کی کے ساتھ کہ اُسمین موجود ہو پس تحقیق کہ تو نے اُسکی غیبت کی اور جب یاد کرے تو اُسے ساتھ اُسچیز کے کہ جو اُسمین نہو

پس تہمت اور بہتان کیا اُسپر اے ابوذر جو شخص دفع کرے اپنے برادر مسلمان کی غیبت کو یعنی سُنے غیبت مومن کو تو اُسکو رد کرے واجب ہی خدا تعالی پر کہ آزاد کرے اُسکو آتش جہنم سے اے ابوذر جس شخص کے رو برو برادر مسلم کی غیبت کیجاے اور وہ شخص اُس برادر مسلم کی نصرت کرے پس خدا تعالی اُسکی مدد اور نصرت کرے دنیا و آخرت مین اور اگر وہ شخص نصرت نکرے باوجود استطاعت نصرت کے پس خوار کرے خدا تعالی اُسکو دنیا و آخرت مین۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ خدا تعالی دشمن رکھتا ہی خانہ پُر از گوشت اور گوشت فربہ کو عرض کیا بعض اصحاب نے کہ یا ابن رسول اللہ ہم دوست رکھتے ہین گوشت کو اور گھر ہمارے گوشت سے خالی نہین رہتے فرمایا حضرت نے کہ یہ مراد نہین ہی

اخسئوا فیھا ولا تکلمون اخسئوا عن فلان بن فلان نام اپنا اور اپنے باپ کا لکھے کلما یغدو ویروح من ذی حی او عقرب او ساحر او شیطان رجیم او سلطان عنید احدث عنہ مایری ومالا یری ومارات عین نائم او یقظان توکلت علی اللہ لا شریک لہ وصلی اللہ علی محمد الرسول النبی الامی سیدنا محمد و آلہ الطاہرین وسلم تسلیما بسم اللہ الرحمن الرحیم ومن قوم موسی امۃ یھدون بالحق وبہ یعدلون۔ نقش حرز نیا صفحہ ۱۲۰ مین مندرج ہی۔

یعنی اہل اُس مکان کے غیبت لوگون کی کرتے ہین اور گوشت فربہ سے مراد ہی متکبر سے کہ چلنے مین تبختر کرے۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص غیبت کرے کسی برادر مومن کی بغیر اسکے کہ مابین ان دونون کے عداوت ہو نہیں شیطان اُسکے نطفہ مین شریک ہی

حدیث جناب رسولخداصؐ نے فرمایا کہ پرہیز کرو گمان بد لیجانے سے آدمیون پر تحقیق کہ گمان بد بدترین دروغ ہی اور باہم برادری کرو راہ خدا مین جیسا کہ تمکو حکم کیا ہی خدا نے اور برے نام و لقب سے لوگون کو یاد نہ کرو اور تجسس اور تفحص اُسکے عیبون کا نکرو اور باہم فحش اور غیبت اور تنازع اور دشمنی نکرو۔

حدیث فرمایا جناب امیرعؑ نے کہ پرہیز کرو غیبت مسلمان سے بہ تحقیق کہ مسلمان اپنے برادر مسلمان کی غیبت نہین کرتا اس سبب سے کہ خدا نے قرآن مجید مین غیبت کرنے سے منع فرمایا ہی۔

۱۱۴

یا حی یا قیوم یا دیان یا ہیا شرا ہیا اذونی اصباؤت ال شدی

حدیث فرمایا جناب [illegible] جب تک غیبت
کسی مسلمان کی نہ کرے۔
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ یاد کرو اپنے برادر مومن کو بہ نیکی
اسوقت کہ وہ تمسے غائب ہو ان بہترین باتون کے ساتھ کہ جو تم جانتے ہو۔
حدیث فرمایا ائمہ نے کہ حقتعالیٰ نے وحی کی جناب موسیٰ علی نبینا و آلہ و علیہ السلام
پر کہ جو صاحب غیبت اگر توبہ کرے تو آخر ہو گا اُن لوگون کا جو داخل بہشت ہونگے
اور اگر توبہ نکرے تو اوّل ہو گا اُن شخصون کا جو داخل جہنم ہونگے۔
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ کوئی ورع اور پرہیزگاری نافع
نہین ہے اس امر سے کہ پرہیز کرے محارم الٰہی سے اور باز رہے ایذا رسانی سے اور
مسلمانون کی غیبت کرنے سے۔
حدیث فرمایا ائمہ عہ نے کہ جو کوئی برائی اور معصیت کسیکی افشا کرے ایسا ہے کہ گویا
خود اسکا ارتکاب کیا۔

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ اَنْ تَدْفَعَ عَنْ فلان بن فلان جَمِيعَ
الْبَلَايَا وَتَقْضِيَ حَوَائِجَهُ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ٥ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ
الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ كهكهيج لعسط مهعما مسلج مسلج وروره مهفتام وَبِعِزَّتِكَ
اِلَّا مَا اَخَذْتَ لِسَانَ جَمِيْعِ بَنِيْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ عَلٰى فلان بن فلان اِلَّا بِالْخَيْرِ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ٥ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
(۲۱) حرز امام جعفر صادق عہ از مہج الدعوات اسکو بعد نماز واجبہ کے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥
يَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَيَا بَاسِطَ الرِّزْقِ وَيَا فَالِقَ الْحَبِّ وَيَا بَارِئَ النَّسَمِ وَمُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ
الْاَحْيَاءِ وَدَائِمَ الثَّبَاتِ وَمُخْرِجَ النَّبَاتِ اِفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا
اَهْلُهٗ وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص کسی اپنے مومن بھائی کی غیبت سُنے اور اسکو رد کرے تو خدا تعالی دنیا و آخرت کی ہزار برائیاں اُسکی رد فرمائیگا اور اگر یہ رد نکریگا بلکہ تعجب سے اُسکو سنتا رہیگا تو جسقدر غیبت کرنیوالے اُس جلسہ کے ہیں اُن سب کے برابر اُسپر عذاب ہوگا۔

حدیث از امالی ابن شیخ علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت کے برخلاف کوئی بات سُنکر اُسکی تردید کرے تو اُسکے لیے جنت واجب ہوتی ہے۔

حدیث ایضاً ابی درداء سے منقول ہے کہ ایک شخص نے جناب رسولخدا صلعم کے حضور میں ایک شخص کی عزت کے خلاف ایک بات کہی حاضرین میں سے ایک شخص نے اُسکی تردید کی تو جناب رسولخدا صلعم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی کی عزت کو اسطرح بچاوے اور اُسکے خلاف جو کچھ بات ہو اُسکی تردید کردے تو یہ اُسکا رد کرنا آتش جہنم سے اُسکو بچانے کے لیے ایک حجاب ہو جائیگا اور یہ مومن کے تیس ۳۰ حقوق میں سے ایک حق ہے۔

۱۴۳ ۲۲ حرز ثانی جناب امام جعفر صادق ع جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے مہج الدعوات میں اس حرز کی بہت فضیلت تحریر فرمائی ہے خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص اس حرز جلیل القدر کو بوقت صبح پڑھے وقت عشا تک امان خدا میں رہے اور اگر بوقت عشا پڑھے تو صبح تک امان خدا میں رہے جمیع بلاہائے ارضی و سماوی و جمیع عوارض و اسقام و جمیع شر سلطان و شیطان و جمیع جانوران گزندہ و درندہ سے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانِيْ لِلْاِسْلَامِ وَاَكْرَمَنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَعَرَّفَنِي الْحَقَّ الَّذِيْ عَنْهُ يُؤْفَكُوْنَ وَالنَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَاۤءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَنْشَاَ جَنَّاتِ الْمَاْوٰى بِلَا اَمَدٍ تَلْقَوْنَهَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ السَّابِغُ النِّعْمَةِ الدَّافِعُ النِّقْمَةِ الْوَاسِعُ الرَّحْمَةِ وَاللهُ اَكْبَرُ ذُو السُّلْطَانِ الْمَنِيْعِ وَالْاِنْشَاۤءِ الْبَدِيْعِ وَالشَّاْنِ الرَّفِيْعِ وَالْحِسَابِ

غیبت و ... کو ... غیبت ... اور ... مشہور ہے تو وہ بھی
بھی قبل غیبت کرنیوالے کے ہے۔

حدیث فرمایا جناب امیر علیہ السلام نے کہ سننے والا غیبت کا ایک ہے دو غیبت کرنیوالون کا یعنی
مثل غیبت کرنیوالے کے ہے مین مولف علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر ممکن ہو سکے تو چاہیے کہ
سننے والا رد غیبت کرے اور منع کرے اور اگر یہ ممکن نہو تو اُسجگہ سے اُٹھجاوے اور اگر
اسپر بھی قادر نہو تو دل سے کراہت کرے اور اُس غیبت پر راضی اور خوش نہو۔

حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ جو شخص برادر مومن کی کسی کے روبرو غیبت
کرے اور وہ شخص کہ جسکے روبرو غیبت کیجائے نصرت اور مدد کرے تو خدا تعالی اُسکی
دنیا و آخرت مین مدد کریگا اور جو شخص باوجود قدرت کے مدد نکرے اور دفع غیبت اُسکی
نکرے تو خدا تعالی اُسکو پست کریگا دنیا و آخرت مین۔

کفارۂ غیبت غیبت حق الناس ہے چاہیے کہ جس شخص کی غیبت کی ہے اُس سے بخشوا
اور عفو کرائے اور آیندہ کو توبہ کرے احادیث سے ثابت ہے کہ حقوق ناس کی توبہ بھی

---

۳۱۵ النّسریع اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَشَهِيْدِكَ
النَّبِيِّ التَّقِيِّ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَخْيَارِ مَا شَاءَ اللّٰهُ تَوَجُّهًا اِلَى اللّٰهِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ تَقَرُّبًا اِلَى اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ تَلَطُّفًا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مَا يَكُنْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَا شَاءَ
اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَذُرِّيَّتِيْ وَدِيْنِيْ وَدُنْيَا
يَ وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ وَمَا اُغْلِقَتْ عَلَيْهِ اَبْوَابِيْ وَاَحَاطَتْ بِهِ جُدْرَانِيْ وَمَا اَتَقَلَّبُ فِيْهِ
مِنْ نِّعَمِهِ وَاِحْسَانِهِ وَجَمِيْعِ اِخْوَانِيْ وَاَقْرِبَائِيْ وَقَرَابَاتِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِاَسْمَائِهِ التَّامَّةِ الْعَامَّةِ الْكَامِلَةِ الشَّافِيَةِ الْفَاضِلَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمُنِيْفَةِ الْمُتَعَالِيَةِ
الزَّاكِيَةِ الشَّرِيْفَةِ الْكَرِيْمَةِ الطَّاهِرَةِ الْعَظِيْمَةِ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ

بلا عفو کرائے خدا تعالیٰ قبول نہین فرماتا۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ غیبت بدتر ہے زنا سے اور خدا توبہ غیبت کنندہ کی قبول نہین فرماتا جب تک کہ صاحب حق اُسکو معاف نکرے من مؤلفہ وہ شخص جسکی غیبت کی گئی ہے اگر فوت ہوگیا ہے یا غائب ہے تو واسطے اُسکے استغفار کرے اور اگر زندہ ہے تو ضرور بخشوا لے۔

حدیث منقول ہے جناب امام جعفر صادق ع سے کہ کسی نے عرض کیا جناب سے کہ کفارہ غیبت کا کیا ہے فرمایا کہ استغفار کرے تو خدا سے واسطے اُسکے جسکو تو اُسکو یاد کرے۔

تفصیل اُن مقامات کی جہان غیبت جائز ہے

علما نے چند مقامات مین غیبت کو مستثنی کیا ہے کہ اُن مقامات مین جائز ہے۔
اوّل بوقت مشورہ کے کہ کوئی شخص کسی سے براہ مشورہ دریافت کرے کہ بکر کیسا

وَبِاقْرِ الْكِتَابِ وَفَاتِحَتِهِ وَخَاتِمَتِهِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ سُورَةٍ شَرِيفَةٍ وَآيَةٍ مُحْكَمَةٍ وَشِفَاءٍ وَرَحْمَةٍ وَعُوذَةٍ وَبَرَكَةٍ وَبِالتَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَبِصُحُفِ مُوسَى وَاِبْرَاهِيمَ وَبِكُلِّ كِتَابٍ اَنْزَلَهُ اللّٰهُ وَبِكُلِّ رَسُولٍ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ وَبِكُلِّ حُجَّةٍ اَقَامَهَا اللّٰهُ وَبِكُلِّ بُرْهَانٍ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ وَبِكُلِّ آلَاءِ اللّٰهِ وَعِزَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَمَنْعِ اللّٰهِ وَمَنِّ اللّٰهِ وَعَفْوِ اللّٰهِ وَحِلْمِ اللّٰهِ وَغُفْرَانِ اللّٰهِ وَمَلَائِكَةِ اللّٰهِ وَكُتُبِ اللّٰهِ وَرُسُلِ اللّٰهِ وَاَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَسَخَطِ اللّٰهِ وَنَكَالِ اللّٰهِ وَعِقَابِ اللّٰهِ وَاَخْذِ اللّٰهِ وَبَطْشِهِ وَاجْتِيَاحِهِ وَاجْتِثَاثِهِ وَاصْطِلَامِهِ وَتَدْمِيرِهِ وَسَطَوَاتِهِ وَنَقِمَتِهِ وَجَمِيعِ مَثُلَاتِهِ وَمِنْ اِعْرَاضِهِ وَصُدُودِهِ وَتَنْكِيلِهِ وَتَوْكِيلِهِ

پس لازم ہے کہ مشورہ نیک دیوے اور اگر برائی بکر کی معلوم ہو تو بیان کرے۔
دوم بدعت اہل بدعت کی ہے پس جو لوگ خلائق کو فریب دیتے ہین اور دین مین ضرر پہونچاتے ہین مثل اسکے کہ مجمع خلائق یا وعظ مین مضامین باطل اور لغو بیان کرتے ہین لپس مخصوص علما اور نیز اور لوگونپر واجب ہے کہ اعلان انکی بدعت اور باطل کا کرین۔
سوم اگر مظلوم کسی شخص سے اُس شخص کا کہ جسنے اُسپر ظلم کیا ہے اظہار کرے اس سبب سے کہ وہ شخص ظلم کو دفع کرے تو ایسے وقت مین کہنا اور سننا دونون جائز ہین۔
چہارم کوئی شخص مخصوص کسی وصف کے ساتھ مشہور ہو مثل اسکے کہ نابینا یا گونگا ہے پس ایسی حالت مین بعض علما جائز فرماتے ہین اور بعض فرماتے ہین کہ اُسوقت جائز ہے کہ جب تمیز اور شناخت اُس شخص کی اُسی صفت کے ساتھ ہو کہ فلان حکیم نابینا ہے پس ایسی حالت مین جائز ہے الاخباب مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ حتی الامکان

وَحْدَهُ لَا نِدَّ وَ مُدَّ مُدَّتِهِ وَ تَخْلِيَتِهِ وَمِنَ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالْحَيْرَةِ فِي دِينِ اللّٰهِ وَمِنْ شَرِّ يَوْمِ النُّشُورِ وَالْحَشْرِ وَالْمَوْقِفِ وَالْحِسَابِ وَمِنْ شَرِّ كِتَابٍ قَدْ سَبَقَ وَمِنْ زَوَالِ النِّعْمَةِ وَتَحْوِيلِ الْعَافِيَةِ وَحُلُولِ النِّقْمَةِ وَمُوجِبَاتِ الْهَلَكَةِ وَمِنْ مَوَاقِفِ الْخِزْيِ وَالْفَضِيحَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ هَوًى مُرْدٍ وَقَرِينٍ مُلْهٍ وَصَاحِبٍ مُسْهٍ وَجَارٍ مُؤْذٍ وَغِنًى مُطْغٍ وَفَقْرٍ مُنْسٍ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَصَلٰوةٍ لَا تَنْفَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَعَيْنٍ لَا تَدْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَاسْتِغَاثَةٍ لَا تُجَابُ وَغَفْلَةٍ وَتَفْرِيطٍ تُوجِبَانِ الْحَسْرَةَ وَالنَّدَامَةَ وَمِنَ الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ وَالشَّكِّ وَالْعَمٰى فِي دِينِ اللّٰهِ وَمِنْ نَصَبٍ وَاجْتِهَادٍ يُوجِبَانِ الْعَذَابَ وَمِنْ مَرَدٍّ اِلَى النَّارِ وَمِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الدِّينِ وَالنَّفْسِ وَالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْاِخْوَانِ وَعِنْدَ مُعَايَنَةِ مَلَكِ الْمَوْتِ وَاَعُوذُ

پنجم اُن لوگون کی غیبت مستثنی ہی کہ جو علانیہ مرتکب گناہون کے ہوتے ہین
اظہار گناہون کا کرتے ہین مثل اہل منصب جور کے کہ منصب اُنکے فسق ہین اور
ارتکاب اُسکا کرتے ہین پس وہ لوگ کہ جو علانیۃً گناہ کرتے ہین اور سب لوگ انکو جا
ہین پس کوئی شخص ایسے لوگون کی کیفیت بیان کرے تو غیبت نہین ہی اس سبب
کہ غیبت مین شرط یہ ہی کہ وہ شخص جسکی غیبت کیجائے اُس امر کا ظاہر ہونا مکروہ جا
اور اگر کوئی شخص مجمع خلائق مین گناہ کرتا ہی اور اخفا نہین کرتا ہی مگر اُس گناہ کو اُ
روبرو ذکر کرنے پر دل اُسکا آزردہ ہوتا ہی تو مشہور یہ ہی کہ یہ بھی غیبت نہین ہی ایسے
کی مذمت کرنا جائز ہی اور جو عیب اور گناہ اُسکے مخفی ہین اُنکے ظاہر کرنے مین
ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مذمت اُسکی اُس گناہ پر کہ جو
کرتا ہی کر سکتے ہین ہر چند شرائط نہی عن المنکر کے نپائے جائین لیکن گناہان پوشیدہ
اُسکے ذکر نکرنا اولی ہی اور استثنا مین اسکے احادیث بہت ہین۔

۲۱ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالشَّرَقِ وَالسَّرَقِ وَالْھَدَمِ وَالْخَسْفِ وَ
وَالْحِجَارَۃِ وَالصَّیْحَۃِ وَالزَّلَازِلِ وَالْفِتَنِ وَالْعَیْنِ وَالصَّوَاعِقِ وَالْبَرَدِ وَالْقَوَدِ
وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ اَوْ اَکْلِ السَّبُعِ وَمِیْتَۃِ السُّوْءِ وَجَمِیْعِ اَنْوَاعِ الْبَلَاءِ فِی الدُّ
وَالْاٰخِرَۃِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ السَّامَّۃِ وَالْھَامَّۃِ وَاللَّامَّۃِ وَالْخَا
وَالْعَامَّۃِ وَالْخَاصَّۃِ وَمِنْ شَرِّ اَحْدَاثِ النَّھَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ اِلَّا طَارِقًا
بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ وَمِنْ دَرْکِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَجَھْدِ الْبَلَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ
وَتَتَابُعِ الْفَنَاءِ وَالْفَقْرِ اِلَی الْاَکْفَاءِ وَسُوْءِ الْمَمَاتِ وَسُوْءِ الْمَحْیَا وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ
بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِہٖ وَاَعْوَانِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمِنْ شَیَا
الْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ مَا اَحَا

[illegible] کرے یا جناب امام جعفر [illegible] فاسق علانیہ فسق اور گناہ
کرے تو اسکا کچھ احترام نہین ہی اور غیبت اُسکی حرام نہین ہی
حدیث فرمایا جناب موسیٰ کاظم عہ نے کہ جو شخص غائبانہ کسیکو یاد کرے اُس چیز کو
…گناہ کہ اسمین ہو اور لوگ اُسکو جانتے ہون نیس وہ غیبت نہین ہی اور اگر یاد کرے
…اسکو اس خصلت کے ساتھ کہ لوگ اُسکو نہین جانتے لیس یہ غیبت ہی اور اگر اُس
…نے اسکو یاد کرے کہ اُسمین نہو تو یہ تہمت اور بہتان ہی۔
حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر عہ نے کہ تین آدمیون کی حرمت نہین ہی اوّل
…اہل بدعت کی کہ وہ لوگ اپنی طرف سے کوئی بدعت دین مین پیدا کرین دوم امام جابر کی
…سوم فاسق کی جو علانیہ فسق کرے۔

…تہمت اور بہتان کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے
…کبائر مین تحریر فرمایا ہی تہمت اور بہتان اُسکو کہتے ہین کہ وہ صفت بیان کرے کہ جو
…شخص مین نہو لیس یہ تہمت اور بہتان ہی چنانچہ اسکی تصریح اور نیز احادیث اس بارہ مین

…واخلاقہ ومن شر فسقة العرب والعجم ومن شر فسقة الجن والانس ومن شر ما في
…النور والظلم ومن شر ما هجم ودهم او ألمّ ومن شر كل سقم وهمّ وغمّ وآفة
…وندم ومن شر ما في الليل والنهار والبر والبحار ومن شر الفساق والدعار و
…والكفار والحساد والسحارة والجبابرة والاشرار ومن شر ما ينزل من السماء
…وما يعرج فيها ومن شر ما يلج في الارض وما يخرج منها ومن شر كل دابة ربي انت
…آخذ بناصيتها ان ربي على صراط مستقيم واعوذ بالله العظيم من شر ما استعاذ
…منه الملائكة المقربون والانبياء المرسلون والشهداء وعبادك الصالحون و…
…وعلي وفاطمة والحسن والحسين والائمة المهديون والاوصياء والحجج المطهرون
…عليهم السلام ورحمة الله وبركاته واسألك ان تعطيني من خير ما سألوك وان تعيذ…

(الف) خداتعالیٰ سورۂ احزاب مین مابین رکوع ۲۶ و ۲۷ کے فرماتا ہی وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ تا اِثْمًا مُّبِیْنًا اور جولوگ مومن مردون اور مومن عورتون کو بغیر اسکے کہ اُنھون نے بُراکیا ہی (زناحق کی تہمت لگاکر) ایذا دیتے ہین تو وہ جھوٹ طوفان اور صریح گناہ کا بوجھ (اپنی گردن پر) لیتے ہین (یعنے جو بُرائی مومن مرد اور مومن عورتون مین نہین ہی اُسکو جھوٹ بیان کرے پس یہ بہتان اور گناہ ظاہر ہی)

(ب) سورۂ نسامین خداتعالیٰ فرماتا ہی وَمَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْئَۃً تا مُّبِیْنًا یعنے جو شخص (از خود) کچھ خطا کرے یا کوئی گناہ (اور) پھر کسی بیگناہ کو اُس سے متہم کرے تو بیشک اُسنے بڑا بہتان اُٹھایا اور ایک صریح گناہ کیا۔

(ج) اور سورۂ نور مین فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ تا لَا یَعْلَمُوْنَ بیشک جو لوگ چاہتے ہین کہ مومنین مین بیحیائی (کی تہمت) پھیل جاوے اُنکے لیے دنیا و آخرت مین عذاب سخت ہی اور اللہ جانتا ہی تم نہین جانتے فقط من مؤلف پس گناہ تہمت اور بہتان

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِكَ مِنْهُ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ اَللّٰهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي فِي يَوْمِي هٰذَا وَفِيْمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَيَّامِ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قَرِيْبٍ أَوْ بَعِيْدٍ ضَعِيْفٍ أَوْ شَدِيْدٍ بِشَرٍّ أَوْ مَكْرُوْهٍ أَوْ مَسَاءَةٍ بِيَدٍ أَوْ لِسَانٍ أَوْ بِقَلْبٍ فَاحْرِجْ صَدْرَهُ وَأَلْجِمْ لِسَانَهُ وَاسْدُدْ سَمْعَهُ وَاقْمَحْ بَصَرَهُ وَارْعَبْ قَلْبَهُ وَاشْغَلْهُ بِنَفْسِهِ وَأَمِتْهُ بِغَيْظِهِ وَاكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ وَكَيْفَ شِئْتَ وَأَنَّى شِئْتَ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي شَرَّ مَنْ نَصَبَ لِي حَدَّهُ وَاكْفِنِي مَكْرَ الْمَكَرَةِ وَأَعِنِّي عَلٰى ذٰلِكَ بِالسَّكِيْنَةِ وَالْوَقَارِ وَأَلْبِسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ وَاحْفَظْنِي مَا أَحْيَيْتَنِي فِي سِتْرِكَ الْوَاقِي وَأَصْلِحْ حَالِي كُلَّهُ أَصْبَحْتُ فِي جِوَارِ اللّٰهِ مُمْتَنِعًا

کرنا غیبت کرنے سے بدترہے اور سننا بھی تہمت اور بہتان کا حرام ہے اور رد کرنا اسکا
واجب ہے اور کفارہ تہمت اور بہتان کا مثل غیبت کے ہے یعنی جب تک وہ شخص کہ جسپر
تہمت اور بہتان کیا گیا ہے نہ بخشے یہ گناہ معاف نہیں ہو سکتا اس سبب سے کہ حق الناس ہے
حدیث فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو کوئی کسی مومن کو عیب لگاوے دنیا سے نجاوے
جب تک کہ خود اُس عیب میں مبتلا ہو اور خدا تعالیٰ دنیا و آخرت میں اُسکو رسوا کرے
حدیث سوال کیا کسی نے جناب امیر ع سے کہ درمیان حق و باطل کے
کسقدر فاصلہ ہے حضرت نے فرمایا کہ چار انگشت کا بعد ازاں حضرت نے چار
انگلیوں کو مابین کان و آنکھ کے رکھا پھر فرمایا کہ جو کچھ تو اپنی آنکھ سے دیکھے وہ حق ہے
اور جو کچھ تو اپنے کان سے سُنے اکثر باطل ہے۔
حدیث فرمایا جناب امیر ع نے کہ جو کوئی متہم کرے اپنے برادر دینی کو پس
حرمت دینی درمیان سے اُنکے زائل ہو جاتی ہے۔
حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ پرہیز کرو گمان بیجا سے لوگو پرہیز اسلئے کہ گمان بد بدترین دروغ ہے

الَّتِي لَا تُرَامُ مُحْتَجِبًا وَبِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْمَنِيعِ مُحْتَرِزًا مُعْتَصِمًا مُتَمَسِّكًا وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ
الْحُسْنٰى كُلِّهَا عَائِذًا اَصْبَحْتُ فِي حِمَى اللّٰهِ الَّذِي لَا يُسْتَبَاحُ وَفِي ذِمَّتِهِ الَّتِي لَا تُخْفَرُ
وَفِي حَبْلِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُجْذَمُ وَفِي جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُسْتَضَامُ وَفِي مَنْعِ اللّٰهِ الَّذِي
لَا يُدْرَكُ وَفِي سِتْرِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُهْتَكُ وَفِي عَوْنِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُخْذَلُ اَللّٰهُمَّ اعْطِفْ
عَلَيْنَا قُلُوبَ عِبَادِكَ وَاِمَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ بِرَاْفَةٍ مِنْكَ وَرَحْمَةٍ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى وَلَا دُونَ اللّٰهِ مَلْجَاٌ مَنِ
اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ نَجَا كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِي اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَمَا تَوْفِيقِي اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے یا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ بدترین
حال آدمی کا کفر کے ساتھ یہ ہی کہ کسی سے برادری کرے دین مین اور اُسکے عیوب
اور لغزشون کو یاد رکھے اسواسطے کہ ایک روز اُسکو اُن عیوب پر مطلع کرے۔
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص بہتان کرے کسی مومن
یا مومنہ پر اُس وصف کا کہ جو اُسمین نہو تو حقتعالی اُسکو طینت خبال مین رکھیگا۔
عرض کیا حضرت سے کہ طینت خبال کیا ہی فرمایا کہ وہ چرک ہی جو فرج سے زناکارون
کے باہر آتا ہی۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص بہتان کرے کسی مومن یا مومنہ
یعنے اُسکے حق مین وہ بات کہے جو اُسمین نہو تو خدا تعالی روز قیامت مین اُسکو
ایک ٹیلہ آتش پر بٹھلائیگا۔
مذمت کرنا حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ جو شخص کسی طرح سے
صاحب سلطنت یا حاکم کے سامنے کسی شخص کی مذمت کرے لیس بروز قیامت

---

(۲۲۲) اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ تَحَصَّنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاعْتَصَمْتُ
بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَرَمَیْتُ کُلَّ عَدُوٍّ لَنَا بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ۔
(۲۲۳) یہ عوذہ جناب امام جعفر صادقؑ کا ہی اسکو ہر روز پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِاللّٰہِ اَسْتَفْتِحُ وَبِاللّٰہِ اَسْتَنْجِحُ وَبِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَتَوَسَّلُ وَبِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اَتَوَجَّہُ وَبِالْحَسَنِ وَبِالْحُسَیْنِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمَا اَتَقَرَّبُ اَللّٰہُمَّ
لَیِّنْ لِیْ صُعُوْبَتَہٗ وَسَہِّلْ لِیْ حُزُوْنَتَہٗ وَوَجِّہْ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ وَجَمِیْعَ جَوَارِحِہٖ اِلَیَّ
بِاَرْاَفَۃِ الرَّحْمَۃِ وَاَذْہِبْ عَنِّیْ غَیْظَہٗ وَبَاْسَہٗ وَمَکْرَہٗ وَجُنُوْدَہٗ وَاَعْوَانَہٗ وَاَلْقِ
عَلَیْہِ مَحَبَّۃَ کُلِّ مَلَکٍ سَاکِنٍ فِیْ رِیَاضِ قُدْسِکَ وَفَضَاءِ نُوْرِکَ وَشَرِبَ مِنْ حَوْضِ

حدیث ایضاً فرمایا ائمہ عہ نے کہ جو کوئی کسی صاحب سلطنت یا صاحب دولت کسی اور مخالف دینی کے آگے طمع کے واسطے تذلل اور افتادگی کرے خدا تعالی اس شخص کو ذلیل کرے اور برکت اس سے اٹھالیوے اور اس ذریعہ سے جو مال ہاتھ آیا ہو اس مال سے حج کو جاوے یا غلام خرید کرکے آزاد کرے اور امر خیر کرے اجر نہ پاوے

(خ) ترک جہاد کرنا الفارسے گناہ کبیرہ ہے جناب سرکار میرزا اعلی اللہ مقامہ و جناب مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو ہفت کبیرہ مہلکہ سے تحریر فرمایا ہے جہاد واجب ہے (الف) سورہ بقر میں مابین رکوع ۲۵ و ۲۶ کے خدا تعالی فرماتا ہے کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ تا لَا یَعْلَمُوْنَ (مسلمانون) تم پر جہاد فرض کیا گیا اور وہ تم پر شاق ہے اور عجب نہین کہ ایک چیز تمھین بری لگے یعنے جہاد کرنا) حالانکہ وہ تمھارے حق مین بہتر ہو اور عجب نہین ایک چیز (یعنے جہاد نکرنا) تمھین اچھی معلوم ہو حالانکہ تمھارے حق مین بری ہو

---

۲۳) اَمَامَكَ وَ اَنْقِذْنِیْ بِنَصْرِكَ الْعَامِّ الْمُحِیْطِ جَبْرَئِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ مِیْكَائِیْلُ عَنْ یَسَارِیْ وَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ اَمَامِیْ وَ اللّٰهُ وَلِیِّیْ وَ حَافِظِیْ وَ نَاصِرِیْ وَ اَمَانِیْ فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَ اسْتَتَرْتُ وَ احْتَجَبْتُ وَ امْتَنَعْتُ وَ تَعَزَّزْتُ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ الْوَحْدَانِیَّةِ الَّتِیْ لَا یَنْبَغِیْ لِلْقَوِیِّ اَنْ یَمْتَنِعَ بِهَا كَانَ مَحْفُوْظًا اِنَّ وَلِیَّ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَ هُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ

(۲۴) حرز جناب امام موسی کاظم عہ از مہج الدعوات جناب امام جعفر صادق عہ ان آیات کو پڑھا کرتے تھے اور بسبب پڑھنے کے اسکے شر منصور سے محفوظ رہے اور ان آیات کو تعویذ بنایا تھا اور ان آیات کو واسطے اپنے فرزند امام موسی کاظم عہ کے حرز کیا تھا پس ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اگر ہر روز بوقت صبح پڑھے بہتر ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَبَدًا اَبَدًا حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَانًا وَ تَصْدِیْقًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَ رِقًّا

(ب) اور سورہ توبہ مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے ہی یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْکُفَّارَ ... الْمَصِیْرُ یعنی ای پیغمبر (محمدؐ) جہاد کر کافرون سے اور منافقون سے اور سختی کر اپر اور انکے رہنے کی جگہ دوزخ ہی اور بری جگہ ہی پھرنیکی۔

(ج) اور بھی سورہ توبہ مین ہی فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ ... یَفْقَهُوْنَ یعنے خوش ہوے باز رہنے والے اپنے بیٹھنے سے (یعنے جہاد نکرنے سے) برخلاف رسول خدا صؐ کے اور کراہت کے جہاد کرنے سے اپنے جان و مال سے راہ خدا مین اور کہا کہ گرمی مین باہر نجاؤ ای پیغمبر (محمدؐ) کہ تو (ان سے) آتش دوزخ کی گرمی سخت تر ہی اگر وہ سمجھین۔

(د) اور خدا تعالیٰ انھین لوگون کے بیان مین کہ جو جہاد کو نہین گئے اور اپنے گھرون مین بیٹھ رہے سورہ توبہ مین مابین رکوع (۱۰ و ۱۱) کے فرماتا ہی وَلَا تُصَلِّ عَلٰی ... فَاسِقُوْنَ (اور ای پیغمبر) اگر انمین سے کوئی مرجائے (یعنے جو جہاد کو نہین گئے انمین سے کوئی مرجاے تو تم ہرگز اُس (کے جنازہ) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اُسکی قبر پر جا کر

۳۲۴ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تلطفاً و رفقاً لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَالْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَی اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ وَنِعْمَ الْقَادِرُ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْمَوْلَی اللّٰهُ وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اللّٰهُ وَلَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا یَصْرِفُ السَّیِّئَاتِ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ وَاَنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ وَاسْتَکْفِی اللّٰهَ وَاسْتَعِیْنُ اللّٰهَ وَاسْتَقِیْلُ اللّٰهَ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاسْتَغِیْثُ اللّٰهَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰی اَنْبِیَآءِ اللّٰهِ وَعَلٰی مَلٰٓئِکَةِ اللّٰهِ وَعَلَی الصَّالِحِیْنَ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ لَا یَضُرُّکُمْ کَیْدُهُمْ شَیْئًا اِنَّ اللّٰهَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْا اِلَیْکُمْ اَیْدِیَهُمْ فَکَفَّ اَیْدِیَهُمْ

...مر گئے۔

(ط) جہاد سے بھاگنا گناہ کبیرہ ہی جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ و
جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے کبائر سے تحریر فرمایا ہی
(الف) خدا تعالی سورۂ انفال میں مابین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہی وَمَنْ يُوَلِّهِمْ
يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ اِلَّا مُتَحَرِّفًا ... فَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور جو لوگ (بروز جہاد) کافرون کو اپنی پیٹھ
دکھا کر (بھاگا) وہ خدا کے غضب میں آگیا اور (آخرکار) اسکا ٹھکانا دوزخ ہی اور وہ بہت
(ہی) بری جگہ ہی مگر (وہان) لڑائی کے لیے یا سایہ میں پناہ لینے کے لیے دکافرون کے
سامنے سے) ٹل جائے تو کچھ مضائقہ نہین ہی۔
(ب) سورۂ انفال میں رکوع ۵ پر خدا تعالی فرماتا ہی يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمْ
... تُفْلِحُوْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے جسوقت ملاقات کرو تم ایک جماعت سے (یعنے کفار
سے) پس ثابت رہو جسوقت وہ تم سے لڑین اور اسکے مقابلہ سے منہ کو مت پھیرو

... عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ
... اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا يَا نَارُ كُوْنِي
بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً فَاذْكُرُوْا اٰلَاءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ
... مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُوْنَهُ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا وَقَرَّبْنَاهُ
نَجِيًّا وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ
عَلٰى عَيْنِيْ اِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ اِلٰى اُمِّكَ
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُوْنًا لَا تَخَفْ
... مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى لَا تَخَفْ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى لَا تَخَفْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ

اور خدا کو بہت یاد کرو (دل و زبان سے) دشمنون پر غالب ہوتے رہو گے تاکہ تم فلاح

ثواب جہاد سورهٔ آل عمران مین مابین رکوع ۱۶ و ۱۷ کے فرماتا ہے وَلَئِن
قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تا يَجْمَعُونَ اور البتہ اگر مارے جاؤ تم راہ خدا مین (اور
مر جاؤ معمولی موت سے جہاد کے سفر مین یا حضر مین) البتہ بخشش ہی اللہ کی طرف سے
اور رحمت بہتر ہی اُس چیز سے کہ جمع کرتے ہین (یعنے رحمت خدا بہتر ہی مال دنیا سے

الف) اور بھی سورهٔ آل عمران مین مابین رکوع ۱۶ و ۱۷ کے فرماتا ہی وَلَا تَحْسَبَنَّ
الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تا اَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ (اور ای پیغمبر) جو لوگ اللہ کی راہ مین
گئے ہین انکو مرا ہوا خیال نکرنا (یہ مرے نہین ہین) بلکہ اپنے پروردگار کے پاس جیتے
جاگتے) موجود ہین اسکے خوان کرم سے) انکو روزی ملتی ہی (اور) جو کچھ اللہ نے اپنے
فضل سے انکو دے رکھا ہی اسمین خوش ہین اور جو لوگ انکے بعد (زندہ رہے
ابھی انمین آکر شامل نہین ہوئے انکی نسبت (یہ خیال کرکے) خوشیان مناتے ہین کہ (یہ بھی
ہون تو ہماری طرح) اینر (بھی) نہ (کسی قسم کا) خوف (طاری) ہو اور نہ یہ (کسیطرح

۳۲۶ وَاَهْلَكَ لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى وَيَنْصُرُكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَمَنْ
يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا فَوَقٰ
هُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا وَيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ رَبَّنَا اَفْرِغْ
عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا
لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ

[illegible]

اور نیز اسلیے کہ اللہ مومنون کے ثواب کو ضایع نہین کرتا۔

(ب) سورہ آل عمران مین مابین رکوع ۱۹ و ۲۰ کے ہے فالذین ھاجروا واخرجوا
من دیارھم تا حسن الثواب پس جن لوگون نے وطن چھوڑا اور نکالے گئے راہ
خدا مین اپنے گھرون سے اور ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے البتہ
دور کرونگا مین اُنسے برائیان اُنکی (یعنے اُنکے گناہ) اور البتہ داخل کرونگا مین اُنکو
بہشتون مین جاری ہین اُنکے درختون کے نیچے سے نہرین اور ثواب ہے نزدیک
اللہ کے اور اچھا بدلا اللہ ہی کے یہان ہے۔

(ج) سورہ نساء مین مابین رکوع ۹ و ۱۰ کے فرماتا ہے فلیقاتل فی سبیل اللہ تا
اجرا عظیما پس جو لوگ (فلاح) عاقبت کے عوض مین دنیا کی زندگی (یعنی جان تک)
دیڈالنے کو موجود ہین اُنکو چاہیے کہ خدا کی راہ مین (دشمنون سے) لڑین اور جو خدا کی
راہ مین (دشمنون سے) لڑے اور پھر مارا جاوے یا غلبہ پائے تو (قیامت کے دن)

عزیز حکیم ۰ سنشد عضدک باخیک ونجعل لکما سلطانا فلا یصلون الیکما
بآیاتنا انتما ومن اتبعکما الغالبون علی اللہ توکلنا ربنا افتح بیننا وبین قومنا
بالحق وانت خیر الفاتحین ۰ انی توکلت علی اللہ ربی وربکم ما من دابۃ
الا ھو آخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم فستذکرون ما اقول لکم
وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ
الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین لا الہ
الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۰ الم ذلک الکتب لا ریب فیہ ھدی للمتقین الم اللہ لا الہ
الا ھو الحی القیوم تا وھو العلی العظیم ۰ وعنت الوجوہ للحی القیوم وقد خاب من حمل ظلما ۰ فتعالی
اللہ الملک الحق لا الہ الا ھو رب العرش العظیم ۰ فللہ الحمد رب السموات ورب الارض

ہم اسکو بڑا اجر دینگے ۔

احکام شہید جناب سرکار شیخ زین العابدین علی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ
شہید سے یہ ہی کہ جہاد یعنے راہ خدا مین کوئی شخص مارا جائے اُسپر غسل و کفن لازم نہین
بشرطیکہ جہاد باذن امام یا باذن نائب خاص امام ہو ہان اگر ہجوم لائین کفار مسلمین پر
بغرض قتل یا غارت کرنے کے اور خوف اسکا ہو کہ اسلام یا اہل اسلام متقرض یا ذلیل
ہو جائینگے اُسوقت مین حاجت اذن امام و نائب خاص امام کی نہین ہے اور شرط
نہین حاضر ہونا اُنکا اور جو مخالفین ہجوم لائین مومنین اثنا عشری پر اُنکے بلاد پر مسلط
ہونے کے سبب سے یا اُنکا دین باطل کرنے کے سبب سے پس اُس ہنگام
کے مومنین مقتول حکم شہید مین ہین سقوط غسل و کفن مین بلکہ اگر ایک فرقہ مومنین دوسرے
گروہ مومنین پر ظلم و تعدی کے واسطے چڑھ آئین اور کچھ مومنین کو مار ڈالین تو اُن
مظلوم مقتولین پر بھی جاری کرنا حکم شہید کا خالی قوت سے نہین ہے اور جو حدیثین
وارد ہوئی ہین نسبت اُس شخص کے جو طاعون یا ہیضہ یا عارضہ شکم روی سے

۳۲۸ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَاِذَا
قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا وَّجَعَلْنَا
عَلٰى قُلُوبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ
وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ۵ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً وَّجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۵ وَمَا تَوْفِيقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيبُ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُمْ مُّحْسِنُونَ ۵ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِيْ بِهٖ اَسْتَخْلِصْهُ
لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۵ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ
لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۵ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

طلب علم مین مرجائے یا ڈوب گیا ہو یا وضع حمل مین عورت مرگئی ہو یہ لوگ سب شہید
تے ہین پس مراد اس سے یہ ہی کہ ثواب شہید کا رکھتے ہین نہ حکم شہید کا سقوط غسل و
فن وغیرہ مین اور شہید سے غسل وکفن ساقط ہونے کی کئی شرطین ہین منجملہ اُنکے
ک شرط اوپر تحریر ہو چکی ہی اور باقی شرائط کتاب زین المتقین مین تحریر کیے گئے ہین
ر اس کتاب مین تحریر کرنے کی ضرورت نہین ہی۔

ٹ) جنگ کرنا ماہ ہاے حرام مین گناہ کبیرہ ہی جناب سرکار

رزا علی اللہ و جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر مین تحریر فرمایا ہی۔

(الف) سورہ بقر مین رکوع ۲۶ پر یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ تا کفر بہ پوچھتے
ین تجھسے (ای محمد) مہینہ ہاے حرمت مین قتل کرنے سے کہ تو لڑائی اُسمین گناہ
ہ اور بند کرنا ہی خدا کی راہ سے اور کفر کرنا اُس (خدا) کے ساتھ ہی

(ب) سورہ توبہ مین بہ رکوع اوّل کے ہی فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ تا سَبِيْلَهُمْ
پس جسوقت تمام ہو جائین مہینہ حرام کے قتل کرو مشرکین کو (او ر ماہ حرام چار ہین

عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ

رجب ذیقعدہ ذی الحجہ محرم) جسجگہ پاؤ انکو اور پکڑو انکو اور گھیرو تم انکو اور بیٹھو انکے لیے ہر گھات مین یعنے ہر راستہ پر پس اگر توبہ کرین اور قائم رکھین نماز کو اور دین زکوۃ کو پس چھوڑ دو انکی راہ ۔ (یعنے انکو جانے دو جسجگہ جائین)

(ج) سورہ توبہ مین پا ۱۰ مین رکوع ۴ و ۵ کے ہے اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ تا مَعَ الْمُتَّقِينَ

تحقیق گنتی مہینون کی اللہ کے نزدیک بارہ ہین کتاب اللہ مین جس دن سے پیدا کیا آسمانون کو اور زمینون کو (یعنے ابتدائے خلقت زمین و آسمان سے بارہ مہینہ ہین) انمین چار (مہینہ) حرام ہین (رجب ذیقعدہ ذی الحجہ محرم) یہ ہے دین قائم (یعنے ابراہیم و اسمٰعیل کے وقت کا ہے) پس نہ ظلم کرو تم انمین (یعنے ماہہائے حرام مین) اپنے نفسو پر اور لڑو مشرکین سے جمع ہو کر جیسا وہ لڑتے ہین تم سے جمع ہو کر (یعنے اگر وہ تم سے لڑین تو تم بھی انسے لڑو) اور جانو تم کہ تحقیق اللہ ساتھ پرہیزگارون کے ہے۔

ن۳۳ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ اِنَّمَا اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ وَبِاَهْلِيْ وَاَوْلَادِيْ وَاَهْلِ عِنَايَتِيْ شَرًّا اَوْ بَاْسًا اَوْ ضَرًّا فَاقْمَعْ رَاْسَهٗ وَاعْقِلْ لِسَانَهٗ وَاَلْجِمْ فَاهُ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ وَاجْعَلْ مِنْهُ وَمِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَاۤ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ فِيْ حِجَابِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَفِيْ سُلْطَانِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ فَاِنَّ حِجَابَكَ مَنِيْعٌ وَجَارَكَ عَزِيْزٌ وَاَمْرَكَ غَالِبٌ وَسُلْطَانَكَ قَاهِرٌ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاٰبَآئِنَا وَلِاُمَّهَاتِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

نقادہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہے۔

(الف) خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا یُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ تا آخر آیہ یعنے جو شخص زنا کرے ہلاکت مین پڑیگا بروز قیامت اُسکے لیے عذاب مضاعف ہوگا اور ہمیشہ رہیگا عذاب مین ذلت وخواری کے ساتھ مگر وہ شخص کہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے

(ب) سورہ بنی اسرائیل مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے فرماتا ہے وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓی اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَسَآءَ سَبِیْلًا اور زنا کرو بدرستیکہ وہ فعل بد ہے اور بُری راہ ہے

(ج) سورہ فرقان مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے ہے وَلَا یَزْنُوْنَ وَمَنْ یَّفْعَلْ تا مُهَانًا اور نہ زنا کرتے ہین اور جو کوئی کرے یہ (یعنے زنا) ملاقات کریگا بڑے گناہ سے دو چند ہوگا واسطے اُسکے عذاب بروز قیامت اور ہمیشہ رہیگا اُسمین خوار ہوکر فقط اور اگر عورت شوہر دار ہے ہو تو اُسکا اور زیادہ سخت گناہ ہے اور اگر

بِالْخَیْرَاتِ اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَمَانَتِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَعِیَالِیْ وَاَهْلَ خَزَانَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ وَجَمِیْعَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ مِنْ اَمْرِ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُضِیْعُ مَحْفُوْظُكَ وَلَا تَرُدُّ وَدَائِعَكَ وَلَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

(۱۹) حرز جناب امام رضا علیہ السلام از مہج الدعوات

صاحب کرامات سید علی بن طاؤس علیہ الرحمہ نے اس حرز کے خواص مین حدیث طولانی تحریر فرمائی ہے خلاصہ اُسکا یہ ہے کہ جو کوئی اسکو لکھکر اپنے جیب مین رکھے جمیع آفات وبلاؤن سے محفوظ رہے اور جمیع جانوران درندہ وموذی اور نیز جمیع شر اعدا وحکام وسلاطین سے حفاظت خدا مین کر

زنا محرمات جیسے کہ ماں اور بہن اور بیٹی وغیرہ سے ہو تو یہ اس سے بھی زیادہ سخت

تر ہی اور صفت کبیرہ مہلکہ سے ہے اور عورت شوہر دار اگرچہ کافر ہو سب یکسان

ہین گو کفار مین صیغہ عربی نکاح کا نہین پڑھا جاتا ہی الا عورت جب تک شوہر کے قبضہ

مین ہی زوجیت سے خارج نہین ہو سکتی پس زنا زن شوہر دار سے اکبر کبائر ہی جناب

علامہ حلی علیہ الرحمہ نے اسکو اکبر کبائر سے شمار کیا ہی اور زن شوہر دار سے زنا کرنا اس

سبب سے اعظم کبائر ہی کہ وہ عورت غیر کی ملکیت ہی پس یہ داخل حق الناس ہی اور

اسیطرح یہ گناہ عورت شوہر دار کا بھی توبہ سے معاف نہین ہو سکتا ہان البتہ اگر

زن بے شوہر ہی تو البتہ خدا تعالیٰ توبہ قبول کریگا۔

حد زنا اگر عورت یا مرد محصنہ ہون یعنے عورت کے لیے مرد اور مرد کے لیے

عورت وجہ حلال خواہ نکاح یا متعہ ہو اور صبح و شام دخول کے لیے کوئی امر مانع نہو

پس اگر ان سے زنا صادر ہو تو حد اسکی سنگسار کرنا ہی اور اگر غیر محصنہ ہون یعنی

مرد کے لیے عورت یا عورت کے لیے مرد وجہ حلال سے نہین ہی تو حد اسکی ایکسو درے ہین

---

۳ برائے حفاظت یہ حرز مجربات صحیحہ سے ہی اور واسطے تسخیر قلوب اعدا کے بھی اسکا جیب

مین رکھنا مجرب ہی یہ حرز موسوم بہ رقعۃ الجیب ہی۔

رقعۃ الجیب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا

اَوْ غَيْرَ تَقِيٍّ اَخَذْتُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ ۝ عَلٰى سَمْعِكَ وَبَصَرِكَ لَا سُلْطَانَ لَكَ

عَلَيَّ وَلَا عَلٰى سَمْعِيْ وَلَا عَلٰى بَصَرِيْ وَلَا عَلٰى شَعْرِيْ وَلَا عَلٰى دَمِيْ وَلَا عَلٰى لَحْمِيْ وَلَا عَلٰى مُخِّيْ

وَلَا عَلَى الْعَصَبِ وَلَا عَلٰى عِظَامِيْ وَلَا عَلٰى مَالِيْ وَلَا عَلٰى مَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ سَتَرْتُ بَيْنِيْ وَ

بَيْنَكَ بِسِتْرِ النُّبُوَّةِ الَّذِيْ اسْتَتَرَ بِهٖ اَنْبِيَاءُ اللّٰهِ مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَالْفَرَاعِنَةِ

جِبْرَئِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ وَاِسْرَافِيْلُ عَنْ وَرَائِيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

ائۃ جلدۃ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ یعنے زناکار عورت اور زناکار مرد وعورت کو مارو
ہر ایک کو اُنمین سے ایک سَو دُرّے اور ان دونون پر مہربانی نکرو دین خدا مین
اگر ایمان لائے ہو دین خدا اور روز قیامت پر اور حاضر ہووے بوقت سزا ان
دونون کے ایک گروہ مومنین اور اگر حد زنا تین مرتبہ جاری ہوچکی ہو اور چوتھی مرتبہ
پھر فعل سرزد ہو تو حد اسکی قتل ہی اور اگر زنا محرمات سے ہو تو حد اسکی قتل ہی اور اگر
کوئی شخص عورت سے زنا بجبر کرے چاہے وہ مرد محصن ہو یا غیر محصن تو حد اسکی قتل ہی
اور اگر زانی یا زانیہ کنیز و غلام ہون تو اُنمین ہر ایک کی حد پچاس کوڑے ہین اور اگر
کنیز و غلام پر آٹھ مرتبہ حد جاری ہوچکی ہو تو نوین مرتبہ حد اسکی سنگسار کرنا ہی۔

احادیث دربارۂ زنا

حدیث از من لا یحضرہ الفقیہ عبد اللہ بن میمون نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے
روایت کی ہی کہ فرمایا جناب امام عم نے کہ زانی کے لیے چھ خصلتین ہین تین دنیا مین

علیہ وآلہ اَمَامِيْ وَاللّٰهُ مُطَّلِعٌ عَلَيَّ يَمْنَعُكَ مِنِّيْ وَيَمْنَعُ الشَّيْطَانَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ لَا يَغْلِبُ
جَهْلُهٗ اَنَاتَكَ اَنْ يَسْتَفِزَّنِيْ وَيَسْتَخِفَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَاْتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَاْتُ اَللّٰهُمَّ
اِلَيْكَ الْتَجَاْتُ۔

(۲۶) حرز ثانی جناب امام رضا علیہ السلام از مہج الدعوات

جناب سید ابن طاوس علیہ الرحمہ نے بہ حدیث دیگر اس رقعۃ الجیب کو تحریر فرمایا ہی خلاصہ
حدیث کا یہ ہی کہ جو کوئی اس رقعۃ الجیب کو جیب مین رکھے شر حکام و سلاطین جابر و اعدا سے
محفوظ رہے اگرچہ اعدا و حکام اور بادشاہ وقت درپے نقصان ہون مگر جسوقت
اس حرز کو لکھکر اپنی جیب مین رکھے اور اُنکے سامنے جاوے بہ محبت پیش آوین یہ رقعۃ
الجیب براے جذب قلوب و حفاظت کے مجربات صحیح سے ہی۔

[illegible] کے چہرہ کا حجاب اٹھتا ہی دوم باعث
سوم وہ شخص جلد مرتا ہی۔ اور تین آخرت مین یہ ہین اول عذاب خدا کا دوم حساب
سخت سوم جہنم مین ہمیشہ رہیگا۔

حدیث ایضا فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ مین نے دیکھا کتاب جناب امیر
مین کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جسوقت زنا ظاہر ہوگی زیادہ ہوگی مرگ مفاجات
اور جناب شیخ طبرسی علیہ الرحمہ اور نیز دیگر علما ے معتبر مشاہیر امامیہ
قصہ عمالقہ اور جنگ موسی مین تحریر فرمایا ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ بلعم نے حکم دیا
عمالقہ کو کہ عورتون کو آراستہ کرکے لشکر موسی کی طرف بھیجین جو شخص لشکر موسی
کا عورت کی خواہش کرے تو وہ عورت اُس سے انکار نکرے اور کہا کہ اگر ایک
شخص نے بھی لشکر موسی مین سے زنا کیا تو بس یہی اُنکی شکست کے لیے کافی
ہی پس عورتین لشکر موسی مین داخل ہوئین زمرابن شلوم نے کہ جو سرگروہ سبط شمعون
بن یعقوب تھا ایک عورت کو لیا اور اُس سے ہم بستری کی پس خدا تعالی نے

۳۴ بسم الله الرحمن الرحیم ۵ بسم الله اخسئوا فیہا ولا تکلمون انی اعوذ
بالرحمن منک ان کنت تقیا اخذت بسمع الله وبصرہ علی اسماعکم وابصارکم
وبقوۃ الله علی قوتکم لا سلطان لکم نام اپنا اور اپنی مان کا لکھے ولا علی ذریتہ و
علی اهله ولا علی اهلبیته سترت بینه وبینکم بستر النبوۃ الذی استتروا به
من سطعات الجبابرۃ والفراعنة جبرئیل عن ایمانکم ومیکائیل عن یسارکم
ومحمد صلی الله علیه واله امامکم والله یظل علیکم یمنعه نبی الله و
واهل بیته منکم ومن الشیاطین ما شاء الله لا حول ولا قوۃ الا بالله العلی
العظیم ۵ اللهم انه لا یبلغ جهله اناتک ولا یبلغه ولا یبلغ مجهود نفسه علیک
توکلت وانت نعم المولی ونعم النصیر حرسک الله یا اپنا نام اور اپنی مان

طاعون کو بھیجا اسوقت سحاح بن العبر اپیسر جناب ہارون کہ سر گروہ لشکر تھا
بودنہ تھا جب وہ آیا اور لشکر مین طاعون کو دیکھا اور اس قصہ سے اسکو خبر ہوئی
زمری ابن شلوم کے پاس گیا ان دونون کو ہم بستر دیکھا فوراً دونون کو ایک ہی
مین قتل کیا اُسیوقت طاعون موقوف ہوگیا اتنی ساعت مین بیس ہزار اور بروایتے
ہزار آدمی طاعون سے ہلاک ہوگئے تھے من مؤلف احادیث سے ثابت
کرزنا باعث کوتاہی عمر اور باعث نزول قہر الٰہی کا ہوتا ہی اور زنا وہ گناہ کبیرہ ہی
جس زمین پر کیا جاوے وہ زمین بھی باعث نزول قہر الٰہی کی ہوجاتی ہی اور روزی
برطرف ہوتی ہی۔

حدیث فرمایا جناب امام موسیٰ کاظم ع نے کہ پرہیز کرو زنا سے اسواسطے کہ
زنا برطرف کرتا ہی روزی کو اور باطل کرتا ہی دین کو۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ بعد میرے جب زنا میری امت مین
بہت ہوگی تو مرگ مفاجات زیادہ ہوگی۔

وَذُرِّيَّتَكَ مِمَّا يَخَافُ عَلَى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
اللّٰه لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَنْتُمْ خَالِدُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَلَا مَلْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ وَحَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ وَاسلم فی راس الشهبا فيها طا السلسبيلا وصلی اللّٰه علی محمد واله
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ٥

(۲۷) حرز جناب امام محمد تقی علیہ السلام انجح الدعوات

صاحب کرامات جناب سید ابن طاوس علیہ الرحمہ نے بسند صحیح ایک حدیث طولانی تحریر
فرمائی ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھے جمیع شرون اور بلاؤن مکروہات
و آفات و حادثات سے محفوظ رہے اور اگر کل لشکر روم و ترک بلکہ کل اہل زمین اُسکے

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ بدترین آدمیون کا عذاب مین
بروز قیامت وہ شخص ہی کہ نطفہ اپنے رحم مین قرار دے جو اُسپر حرام ہو
حدیث فرمایا جناب عیسےٰ نے حوارین سے کہ جناب موسیٰ نے تمکو حکم کیا ہی
کہ زنا نکرو اور مین حکم کرتا ہون کہ خیال بھی زنا کا دل مین نلاؤ چہ جائیکہ اسکو کرو بہ تحقیق
کہ جو شخص خیال زنا کا دل مین لاتا ہی مشابہ اُسکے ہی کہ کسی گھر مین بہ طلامین آگ روشن
کیجائے اور دھوان اُس آگ کا اُن نقوش اور زینت کو باطل کرے ہر چند گھر جلے
حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جب زنا آشکارا ہوگی پس ظاہر ہوگا
اُن مین طاعون اور مرگ مفاجات اور ایسے درد و امراض کہ جو اُنسے قبل نہ
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے مفضل بن عمر سے کہ کسواسطے
کہا گیا ہی کہ جو زنا کرے حرمت آدمیون کے ساتھ ایک روز اُسکی حرمت کے
ساتھ بھی زنا ہوگا مفضل نے کہا مین نہین جانتا پس فرمایا ایک عورت زنا کار
بنی اسرائیل مین تھی اور ایک مرد بھی اُنمین تھا اور اکثر بقصد زنا اُس عورت زانیہ کے

---

۳۳۶ نقصان پہونچانے کے لیے جمع ہون الا کچھ نقصان نہین پہونچا سکتے اور سب غالب ہے
اور رزق اُسکا وسیع ہووے پس اول ایک ڈھولنا نقرہ خالص کا تیار کراوے اور اُس پر
اس دعا کو کندہ کرا دے یَا مَشْهُورًا فِي السَّمٰوَاتِ يَا مَشْهُورًا فِي الْأَرَضِيْنَ يَا مَشْهُورًا فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ جَهَدَتِ الْجَبَابِرَةُ وَالْمُلُوكُ عَلَى إِطْفَاءِ نُورِكَ وَإِخْمَادِ ذِكْرِكَ فَأَبَى
اللّٰهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَكَ وَيَبُوحَ بِذِكْرِكَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ اور اُس حرز کو کہ جو بنام
تحریر ہوگا پوست آہوے تمامہ پر لکھے اور اُس ڈھولنے نقرہ مین رکھے اُسوقت کہ جب قمر
در عقرب نہو پس وضوے کامل کرکے چار رکعت نماز ادا کرے اس طرح پر کہ ہر رکعت مین
بعد الحمد یعنی سورہ الحمد کے آیۃ الکرسی اور آیہ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ
وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

پاس جاتا تھا ایک روز جب اُس عورت کے پاس آیا خدا نے اُس عورت کی زبان پر
جاری کرایا کہ تو جب اپنے گھر مین جائیگا تو ایک مرد کو اپنی عورت کے پاس دیکھیگا
وہ مرد تشویش مین اُس عورت زانیہ کے گھر سے باہر آیا خلاف وقت یکایک گھر مین
داخل ہوا دیکھا کہ ایک مرد اُسکے ساتھ ہم بستر ہی وہ شخص اُن دونون کو خدمت مین جناب
موسیٰ کے لے گیا اُسیوقت جبرئیل نازل ہوے اور کہا جو شخص زنا کرتا ہی دوسری کی حرمت
سے ایک روز اُسکی حرمت کے ساتھ بھی زنا کرتے ہین پس حضرت موسیٰؑ نے نظر کی اور
فرمایا کہ عفت اختیار کرو آدمیون کی عورتون سے تاکہ عورتین تمھاری بھی باعفت رہین
حدیث فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے کہ جو شخص بحرام کسی عورت کی دبر مین جماع کرے
یا کوئی مرد کسی طفل سے اغلام کرے خداوندکریم بروز قیامت اسکو محشور کریگا گندہ تر
مردار سے کہ آدمی اُسکی بو سے متاذی ہونگے یہانتک کہ جہنم مین داخل ہوا اور
خداتعالیٰ اُسکا کوئی عمل قبول نکریگا اور تمام اعمال کو اُسکے حبط فرمائیگا اور اُسکو
ایک تابوت مین داخل کریگا اور فرمائیگا کہ اسکو میخہاے آہنی سے اُس تابوت پر سیین

۳۳ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ
بِآيَاتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ وسورۂ والشمس وسورۂ واللیل وسورۂ قل ہو اللہ احد
ہر ایک سات سات مرتبہ پڑھے اور بعد فراغ نماز کے اُس ڈھولنے نقرہ کو بازوے راست پر
باندھے حرز یہی اور یہ حرز موسوم بہ حرز جواد ہی۔

حرز جواد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥ تا آخر سورہ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ
لَكُمْ مَا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَلِكُ الدَّيَّانُ يَوْمَ الدِّيْنِ تَفْعَلُ
مَا تَشَاءُ بِلَا مُغَالَبَةٍ وَتُعْطِيْ مَنْ تَشَاءُ بِلَا مَنٍّ وَتَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ وَتُدَاوِلُ

اور ایسا عذاب اُسپر ہوگا کہ اگر اُسکی رگون بین سے ایک رگ کو چار لاکھ آدمیون پر رکھین تو
سب مرجائین اور سب سے زیادہ عذاب اُسپر ہوگا۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ بوے بہشت ہزار برس کی راہ سے سونگھی
جاتی ہی مگر تین شخص نہ سونگھین گے اوّل عاق والدین کا دوم قطع رحم کرنیوالا سوم پیر مرد
زناکار۔

حدیث فرمایا اللہ ؑ نے کہ جو شخص زنا کرے زن یہودی یا نصرانی یا مجوسی یا مسلمان
سے خواہ آزاد ہو خواہ غیر آزاد تو خدا تعالی قبر مین تین لاکھ دروازہ جہنم کے کھولیگا کہ ان
دروازون سے سانپ اور بچھو اور شہاب آتش اُسکی قبر مین داخل ہونگے اور قیامت
تک جلتا رہیگا اور جب محشور ہوگا تو اہل قیامت اُسکی بدبوے فرج سے متاذی ہونگے
تا وقتیکہ داخل جہنم ہومن **مؤلف** اگر انسان ذرا چشم بصیرت سے کام لے تو غالبا
زنا کا ہرگز نہو اس سبب سے کہ جو لذت زنا سے حاصل ہوتی ہی وہی عقد او متعہ سے ہوتی
پس انسان کو لازم ہی کہ زنا سے اجتناب کرے اور عقد یا متعہ کرے اور مخصوص عقد

الْاَیَّامَ بَیْنَ النَّاسِ وَتَرْکَبُھُمْ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ فَمَا لَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ٥ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
الْمَکْتُوْبِ عَلٰی سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی سُرَادِقِ السَّرَائِرِ السَّابِقِ
الْفَائِقِ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ النَّصِیْرِ الْبَصِیْرِ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَةِ الثَّمَانِیَةِ وَالْعَرْشِ الَّذِیْ لَا یَتَحَرَّکُ
وَاَسْئَلُکَ بِالْعَیْنِ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَبِالْحَیٰوةِ الَّتِیْ لَا تَمُوْتُ وَبِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ لَا یُطْفٰی
بِالْاِسْمِ الْاَکْبَرِ الْاَکْبَرِ الْاَکْبَرِ وَبِالْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ ھُوَ مُحِیْطٌ بِمَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَاَضَاءَ بِهِ الْقَمَرُ وَسُجِّرَتْ بِهِ الْبُحُوْرُ
وَنُصِبَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ قَامَ بِهِ الْعَرْشُ وَالْکُرْسِیُّ وَبِاسْمِکَ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی
سُرَادِقِ الْعَظَمَةِ وَبِاسْمِکَ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی سُرَادِقِ الْبَھَاءِ وَبِاسْمِکَ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی سُرَادِقِ
الْقُدْرَةِ وَبِاسْمِکَ الْعَزِیْزِ وَبِاَسْمَائِکَ الْمُقَدَّسَاتِ الْمُکَرَّمَاتِ الْمَخْزُوْنَاتِ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ

کے بارے مین خیال استطاعت کا کرنا عیب ہی اس سبب سے کہ خدا تعالی
نے وعدہ کیا ہی ترقی رزق کا نکاح پر چنانچہ سورہ نور مین ہی کہ وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ
وَالصَّالِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَاِمَاۤئِکُمْ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَاۤءَ یُغْنِھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَاللّٰہُ
وَاسِعٌ عَلِیْمٌ اور نکاح کروا اپنی بے شوہر عورتون کا اور نیک مردون کا اپنے غلامون
اور اپنی لونڈیون مین سے اگر ہونگے فقیر غنی کردیگا اللہ انکو اپنے فضل سے اور اللہ
کشائش والا جاننے والا ہی۔

ثواب ترک زنا

حدیث فرمایا ائمہ عہ نے کہ جو شخص قدرت کسی عورت یا کنیز پر کہ وہ اسپر حرام ہو
بہم پہونچاے اور خوف آلہی سے ترک کرے تو خدا تعالی اُسپر آتش جہنم کو حرام
فرماتا ہی اور اسکو خوف عظیم قیامت سے ایمن کرتا ہی اور اسکو داخل بہشت کرتا ہی
من مؤلف یہی کیفیت ہر گناہ کبیرہ کی ہی کہ اگر انسان اُس گناہ کبیرہ کے کرنے پر
قادر ہو مگر بخوف عذاب آخرت اسکو ترک کرے تو خدا تعالی اسکو ثواب بیحساب عطا فرماتا ہی

عِنْدَکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِکَ خَیْرًا مِمَّا اَرْجُوْا وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ مِنْ شَرِّ
مَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَمَا لَا اَخَافُ وَمَا لَا اَحْذَرُ یَا صَاحِبَ مُحَمَّدٍ یَوْمَ حُنَیْنٍ وَیَا صَاحِبَ
عَلِیٍّ یَوْمَ الصِّفِّیْنَ اَنْتَ یَا رَبِّ مُبِیْرُ الْجَبَّارِیْنَ وَقَاصِمُ الْمُتَکَبِّرِیْنَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ طٰہٰ
وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَالْفُرْقَانِ الْحَکِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَشُدَّ
عَضُدَ صَاحِبِ ھٰذَا الْعَقْدِ وَاَدْرَأُبِکَ فِیْ نَحْرِ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَشَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَعَدُوٍّ
شَدِیْدٍ وَعَدُوٍّ مُنْکِرِ الْاَخْلَاقِ وَاجْعَلْہُ مِمَّنْ اَسْلَمَ اِلَیْکَ نَفْسَہٗ وَفَوَّضَ اِلَیْکَ اَمْرَہٗ
وَاَلْجَا اِلَیْکَ ظَھْرَہٗ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاۤءِ الَّتِیْ ذَکَرْتُھَا وَقَرَأْتُھَا وَاَنْتَ اَعْرَفُ بِحَقِّھَا
مِنِّیْ وَاَسْئَلُکَ یَا ذَا الْمَنِّ الْعَظِیْمِ وَالْجُوْدِ الْکَرِیْمِ وَلِیَّ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ وَالْکَلِمَاتِ
التَّامَّاتِ وَالْاَسْمَاۤءِ النَّافِذَاتِ وَاَسْئَلُکَ یَا نُوْرَ النَّھَارِ وَیَا نُوْرَ اللَّیْلِ وَنُوْرَ السَّمَاۤءِ

حدیث فرمایا ائمہ ع نے کہ جو شخص بحرام ہاتھ کسی عورت پر رکھے جب صحرائے محشر مین آئیگا ہاتھ اُسکا اُسکی گردن مین بندھا ہوگا۔

حدیث فرمایا ائمہ ع نے کہ جو شخص کسی عورت نامحرم سے خوش طبعی کرے حقتعالیٰ ہر کلمہ پر ہزار برس تک محشر مین حبس کریگا اور اگر کوئی عورت راضی ہو کہ کوئی اسکو بوسہ و کنار کرے یا بحرام اُس سے ملاقات کرے یا اُس سے خوش طبعی کرے اُس عورت پر بھی گناہ اُس مرد کا ہوتا ہی اور اگر مرد مجبور کرے تو گناہ اُسکا مرد پر ہوتا ہی۔

نامحرم پر نظر کرنا اور عقاب اُسکا

حدیث خداتعالیٰ سورۂ نور مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے فرماتا ہی قُل لِلمُؤمِنِینَ تا بِمَا یَصنَعُونَ یعنے کہ تو (اے محمد) مومنون سے (کہ) بند کرین آنکھین اپنی (نامحرم) عورت کے دیکھنے سے) اور محافظت کرین اپنے سترون کی (یعنے آلہ تناسل کی حرام سے) یہ بہت پاکیزہ ہی واسطے اُنکے تحقیق اللہ خبردار ہی اُس چیز کے ساتھ کہ کرتے ہین

۳۴۔ وَالاَرضِ وَنُورَ النُّورِ وَنُوراً یُضِیُٔ بِہٖ کُلُّ نُورٍ یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالخَفِیَّاتِ کُلِّھَا فِی البَرِّ وَالبَحرِ وَالاَرضِ وَالسَّمَآءِ وَالجِبَالِ وَاَسئَلُکَ یَا مَن خَلَقَ البَرَّ وَالبَحرَ وَالاَرضَ وَالسَّمَآءَ وَالجِبَالَ وَاَسئَلُکَ یَا مَن لَا یَفنیٰ وَلَا یَبِیدُ وَلَا یَزُولُ وَلَا شَیٔ لَہٗ مَوصُوفٌ وَلَا اِلٰی حَدٍّ مَنسُوبٌ وَلَا مَعَہٗ اِلٰہٌ وَلَا اِلٰہَ سِوَاہُ وَلَا لَہٗ فِی مُلکِہٖ شَرِیکٌ وَلَا تُضَافُ العِزَّۃُ اِلَّا اِلَیہِ وَلَم یَزَل بِالعُلُومِ عَالِماً وَعَلَی العُلُومِ وَاقِفاً وَلِلاُمُورِ نَاظِماً وَلِلکَینُونَۃِ عَالِماً وَلِلتَّدبِیرِ مُحکِماً وَبِالخَلقِ بَصِیراً بِالاُمُورِ خَبِیراً اَنتَ الَّذِی خَشَعَت لَکَ الاَصوَاتُ وَضَلَّت فِیکَ الاَحلَامُ وَضَاقَت دُونَکَ الاَسبَابُ وَمَلَاَ کُلَّ شَیٍٔ نُورُکَ وَوَجِلَ کُلُّ شَیٍٔ مِنکَ وَھَرَبَ کُلُّ شَیٍٔ اِلَیکَ وَتَوَکَّلَ کُلُّ شَیٍٔ عَلَیکَ وَاَنتَ الرَّفِیعُ فِی جَلَالِکَ وَاَنتَ البَھِیُّ فِی جَمَالِکَ وَاَنتَ العَظِیمُ فِی قُدرَتِکَ وَاَنتَ الَّذِی لَا یُدرِکُکَ شَیٔ وَاَنتَ العَلِیُّ

(ای محمد) مومن عورتون سے بند کرین آنکھین اپنی (نامحرم مرد کے دیکھنے سے) اور محافظت
کرین اپنے سترون کی (یعنے فرج حرام سے) اور نہ ظاہر کرین زینت اپنی مگر جو کچھ ظاہر ہو
اسمین سے اور چاہیے کہ چھوڑ دین عورتین اپنے مقنع کو اوپر اپنے گریبانون کے
اور نہ ظاہر کرین زینت اپنی مگر واسطے اپنے شوہرون کے اس آیہ مین زینت وغیرہ کی بھی پوری
تفصیل ہے۔

ب سورہ مومن مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہے یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ جانتا ہے (اللہ)
خیانت کرنے والی آنکھون کو من مؤلف پس نظر کرنا نامحرم پر حرام ہے اکثر گناہ منحصر آنکھ
پر ہین اور آنکھون ہی سے اُن گناہون کا خیال دل مین پیدا ہوتا ہے پس نظر کرنا مرد کا
عورت نامحرم پر اور عورت کا مرد نامحرم پر حرام ہے اور جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ
تفسیر منہج مین تحریر فرماتے ہین کہ ذخیرۃ الملوک مین ہے کہ بہت تیز قاصد خصوصاً شیطان کا
جسم انسان مین آنکھ ہے اسواسطے کہ اور جو اسی اپنے مقام پر ساکن ہین جب تک

الکبیر العظیم مجیب الدعوات قاضی الحاجات مفرج الکربات ولی النعمات یا من
ھو فی علوہ دان وفی دنوہ عال وفی اشراقہ منیر وفی سلطانہ قوی وفی ملکہ عزیز
صل علی محمد وآل محمد واحرس صاحب ھذا العقد وھذا الحرز وھذا الکتاب
بعینک التی لاتنام واکنفہ برکنک الذی لایرام وارحمہ بقدرتک علیہ فانہ
مرزوقک بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ وباللہ لاصاحبۃ لہ ولا ولد
بسم اللہ قوی الشان عظیم البرھان شدید السلطان ماشاء اللہ کان وما لم یشاء
لم یکن اشھد ان نوحا رسول اللہ وان ابراھیم خلیل اللہ وان موسیٰ کلیم اللہ ونجیہ
وان عیسیٰ بن مریم صلوات اللہ علیہ وعلیھم اجمعین کلمتہ وروحہ وان محمدا
صلی اللہ علیہ والہ خاتم النبیین لانبی بعدہ واسئلک بحق الساعۃ التی یوتی فیھا بابلیس

[illegible]

گناہ کو شکار کرتی ہے۔

حدیث ایضاً عبادہ بن صامت نے جناب رسولخدا ص سے روایت کی ہے تم چھ چیزکی مجھکو ضمانت دو تا کہ مین تمھارے لیے بہشت کا ضامن ہون اوّل جب کوئی بات کہو سچ کہو دوم جب وعدہ کرو کسی سے وفا کرو سوم جب امانت تمھارے پاس رکھین جب انکو دیدو چہارم خاص اپنے جسم باطنی کی حفاظت کرو (حرام سے) پنجم اپنی آنکھون کو حرام سے باز رکھو ششم اپنے ہاتھ کو لقمہ حرام سے بچا رکھو یعنے کسب حرام و رزق حرام سے تا مین بہشت کا تمھارے لیے ضامن ہون۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے نظر کرنا حُسن پر عورتون کے ایک تیر ہی زہر آلود ابلیس کے تیرون سے جو شخص اپنے کو اس سے بچاے بسبب حکم الٰہی کے حق تعالیٰ اسکو توفیق دے عبادت مین کہ بسبب اُسکے خوش ہو۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو مرد مشغول نماز مین ہو اور کوئی عورت

---

۳۴۲ اللّٰعِیْنِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَیَقُوْلُ اللّٰعِیْنُ فِیْ تِلْکَ السَّاعَۃِ وَاللّٰہِ مَا اَنَا اِلَّا مِصْبَحُ مُرْدَۃِ اللّٰہِ نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْقَاھِرُ وَھُوَ الْغَالِبُ لَہُ الْقُدْرَۃُ السَّابِغَۃُ وَھُوَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۵ اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ کُلِّھَا وَصِفَاتِھَا وَصُوَرِتِھَا وھی جاہ ۲ ع حمب صبح ھاہ ولدوم ۸ ۹ جو ع ۲ بائرا ما تح حد ۹ ددہ مع لا ناحد لاھرہ ۹ وحمہ ھی لما مالع

ک ۱۱۱۱ ۸ ۰ ۹ ۱۱ ۹ ھ ۶ ۸ ۸ ۱ ۸ ۱ ۱۱۱ م ۶ ۸ ۱ ۱۱۱ ۸ ۱۱۱ ۱۱۱ ط ۱۱ ۸ ۷ ۱ ۸ ۸ ۸ ۶ ۸ ۸ ۵

ک ۱۱۱ ۸ ۱ ۹ ۱۱ ۴ ۱۱۱ ۹ ۱ ۶ ۸ ۸ ۱ ۸ ۱۱۱۱۱ ۸ ۶ ۱ ۵

۹ ۶۶ ۷ ۷ ۷ ۱۱۱ ۷ ۱۱ ۹ ۷ ۱۱۱۱ ۷

ط ۸ ۸ ۹ ۱ ۹ ط ط ط ۱۱ ۹ ۱ م ۹ ۸ ھ ک ۱۱۱ ۸ م ۶ ۶ ۶ ۵

اُسکے پاس سے گذرے اور وہ مرد اُنکھین اسکی طرف لگائے رہے اور نہ خوف کرے
اس بات سے کہ بینائی زائل ہوگی پس خدا اسکو اندھا کرے گا۔
ایضاً حضرت امّ سلمہ سے روایت ہی کہ کہا اُنھون نے کہ بعد نازل ہونے آیہ حجاب کے
(قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ تا بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۵ از سورہ نور جو اوپر تحریر ہوچکی ہین) میمونہ خدمت جناب
رسولخدا صلعم مین حاضر تھی کہ عبد اللہ مکتوم داخل ہوئی جناب رسولخدا صلعم نے فرمایا کہ چھپ
جاؤ ہمنے عرض کی کہ یا رسول اللہ عبد اللہ مکتوم نابینا ہین اُسکو کچھ دکھلائی نہین دیتا
فرمایا کیا تم بھی نابینا ہو (یعنے یہ کہ تمھاری نظر تو غیر محرم پر پڑیگی اور بعضی تفاسیر مین ہی کہ ایک
روز جناب رسالتمآب صلعم دولتسرا ے جناب سیّدہ مین تشریف رکھتے تھے کہ ابن مکتوم
نے زنجیر دروازہ کی ہلائی حضرت نے فرمایا آو جب ابن مکتوم آیا جناب سیدہ صلوات اللہ
علیہا اُٹھکر چھپ گئین حضرت نے بر سبیل امتحان فرمایا کہ ای فاطمہ کسلیے ابن مکتوم سے
پردہ کیا وہ تو نابینا ہی عرض کی کہ اگر اُسکی آنکھین نہین ہین تو میری تو بصارت موجود ہی
پس اگر وہ مجھکو نہین دیکھتا ہی مین تو اُسکو دیکھتی ہون۔

---

(۳) صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ بنظر صاحب مہج الدعوات دو نسخہ مختلف
گذرے دوسرے نسخہ مین حروف مذکورہ اسطرح پر ہین۔

حاہ مہ ۲ عو حمحب وصح ماہ و م ی م ۹ حو محہ مارا مالح ک حد حی ۹
ن مع لا ماحدۃ لا و م ۹ محہ ھے لما مالع

ک ۱۱۱ ۹ ۸ ۸ ۹ ۱۱۱ ۹ ع ۸ ۸ ۱۱۱۱ ۸ ۸ ک ۱ ۸ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱ ۸ ط ۱۱ ۸ ۱۱۱ ۸ ۸ م ی ۸ م ط

ک ۱۱۱ ۹ ۱ ۸ ۹ ۱ ۱۱۱ ۹ ۱ ۱۱۱ ۸ ۹ ۱ ۹ ۸ ۹ ۱ ۸ ۱۱ ۸ ک

۶ ۷ ۱۱ ۱۱ ۷ ۹ ۱۱۱ ۷ ۷ ۶ ۵ ۷ ۷ ۹

۸ ۸ م لا ط ط ط ط ۱۱ ۹ ۸ ۸ ۱ ۹ ی ک ۱۱۱ ۹ ۸ ک ک ک

۹ ۷ ۱ ۷ ۱۱ ۷ ۱۱۱ ۹ ۸ ۸ ۹ ط ۸

حدیث فرمایا ائمہ ع نے جو شخص کسی عورت کو بحرام آنکھ بھر کے دیکھے خداتعالی بروز
قیامت اُسکی آنکھون مین میخ ٹھوکیگا اور آنکھ آگ سے بھر دیگا تاوقتیکہ حساب خلائق سے
فارغ ہو پس فرمائیگا کہ اُسکو جہنم مین لیجاؤ۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ بیخوف نہ ہو وہ جماعت جو لوگون کے
پیچھے اُنکی عورتون پر نگاہ کرتے ہین اس بابت سے کہ اور لوگ بھی عقب مین اُنکی عورتون پر
نظر ڈالینگے۔

حدیث فرمایا جناب امام ع نے کہ غضب الٰہی شدید ہی اس عورت پر کہ شوہر دار ہو
اور نامحرم پر نظر ڈالے اور اگر ایسا کرے تو خداتعالی ثواب اُسکے اعمال کا حبط
فرماتا ہی اور اگر کوئی عورت مرد بیگانہ کو شوہر کے فرش پر لائے خداتعالی پر لازم
ہی کہ اُسکو آگ مین جلائے بعد اُسکے کہ قبر مین عذاب کیا ہو۔

حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ع و جناب امام جعفر صادق ع نے کہ کوئی آدمی
نہین ہی مگر یہ کہ بہرہ زنا سے پاتا ہی اور زنا آنکھ کا نظر کرنا نامحرم پر اور زنا موئہہ کا بوسہ

---

۳۴۳ سُبحَانَ الَّذِی خَلَقَ العَرشَ وَالکُرسِیَّ وَاستَوٰی عَلَیهِ اَسئَلُکَ اَن تَصرِفَ عَن
صَاحِبِ کِتَابِی هٰذَا کُلَّ سُوءٍ وَمَحذُورٍ فَهُوَ عَبدُکَ وَابنُ عَبدِکَ وَابنُ اَمَتِکَ وَاَنتَ
مَولَاهُ فَقِهِ اللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الاَسوَاءِ کُلِّهَا وَاقمَع عَنهُ اَبصَارَ الظَّالِمِینَ وَاَلسِنَةَ المُعتَدِینَ
وَالمُرِیدِینَ لَهُ السُّوءَ وَالضَّرَّ وَادفَع عَنهُ کُلَّ مَحذُورٍ وَمَخُوفٍ وَاَیُّ عَبدٍ مِن عَبِیدِکَ
اَو اَمَةٍ مِن اِمَائِکَ اَو سُلطَانٍ مَارِدٍ اَو شَیطَانٍ اَو شَیطَانَةٍ اَو جِنِّیٍّ اَو جِنِّیَّةٍ اَو غُولٍ
اَو غُولَةٍ اَرَادَ صَاحِبَ کِتَابِی هٰذَا بِظُلمٍ اَو ضُرٍّ اَو مَکرٍ اَو کَیدٍ اَو خَدِیعَةٍ اَو نِکَایَةٍ اَو
سِعَایَةٍ اَو فَسَادٍ اَو غَرَقٍ اَو اِصطِلَامٍ اَو عَطَبٍ اَو مُغَالَبَةٍ اَو غَدرٍ اَو قَهرٍ اَو هَتکِ سِترٍ
اَو اِقتِدَارٍ اَو آفَةٍ اَو عَاهَةٍ اَو قَتلٍ اَو حَرقٍ اَو انتِقَامٍ اَو قَطعٍ اَو سِحرٍ اَو مَسخٍ اَو مَرَضٍ
اَو سُقمٍ اَو بَرَصٍ اَو بُؤسٍ اَو فَاقَةٍ اَو سَغَبٍ اَو عَطَشٍ اَو وَسوَسَةٍ اَو نَقصٍ فِی دِینٍ

اور زنا ہاتھ کا لمس کرنا یعنے مس کرنا نامحرم کو خواہ فرج ان اعضا کی تصدیق کرے خواہ تکذیب
(یعنے خواہ زنا فرج کا واقع ہو یا نہو)

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عم نے کہ مکرر نظر کرنا شہوت کو دل مین بوتا ہی
اور فتنہ اور فریفتہ ہونے کے لیے یہی نظر کرنا کافی ہی۔

حدیث فرمایا ائمہ عم نے کہ جو شخص گھر مین کسی ہمسایہ کے نظر کرے اور نظر اسکی کسی
اندام نہانی پر کسی مرد کے یا گیسو پر کسی عورت کے یا عورت کے جسم پر پڑے تو خدا تعالی
اسکو جہنم مین ان منافقین کے ساتھ داخل کریگا جو مسلمانون کے مخفی امور کا تفحص کیا کرتے
تھے اور دنیا سے نہ اٹھیگا وہ شخص جب تک رسوا نہو گا اور آخرت مین عیب اسکے فاش
ہونگے۔

حدیث فرمایا جناب رسول خدا صلعم نے کہ حذر اور پرہیز کرو نظر کرنے اور صحبت رکھنے
سے اغنیا اور بادشاہون کے لڑکون کے ساتھ کہ فتنہ ان لڑکون کا بدتر ہی لڑکیون کے
فتنہ سے کہ جو پردے مین ہین۔

۳۶۵ او معیشۃ فاکفہ باشئت و کیف شئت و انی شئت انک علی کل شیء قدیر و صلی اللہ علی
سیدنا محمد و آلہ الطاہرین اجمعین و سلم تسلیما و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و الحمد
للہ رب العالمین کتاب مہج الدعوات مطبوعہ بمبئی مین حرز مذکور تعین بحد تحقیق فیہ الا سماء کلہا
کیفیاتہا مصورتہا و ہی ہے کہ یہ حروف ہین حاہ مہ ۲ عو محہ وصیم ۸۸ الوف و عم
لعم ا ا ا صالح سے حمی و ر د ۸ مع لا ا ا عہ ۸ × ۴ ۹ عمہ ہ لما مالح

۱۸۱۱۱۸۱۹۱ ۱۱۱۱۸۹۸۱ ۱۱۱ ۱۹۱۱۱۱ ۸ ۱۱ ۸۸ ط

ک ۱۱۱ ۱۹۱ ۸ ط ۱۱۱ ۱۱ ک

۱۱۱۱ ۱۱۱ ۷ ۱۱۱ ۷ ۷ ۹ ۹

ط ط ط ط ا ۱ ۸ ۸ ۸ ع ع ع

(ب) مساحقہ کو گناہ کبیرہ ہی جناب سید مہدی یزدی نجفی و جناب مقدس
علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر کیا ہی اور تحریر فرماتے ہین کہ یہ گناہ بزرگتر ہی زنا سے
مساحقہ سے مراد باہم دو عورتون کا چپٹی کرنا ہی یعنے ایک عورت دوسری عورت سے
(الف) خدا تعالی سورۂ نسا مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ
مِن نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنكُمْ ۔۔۔ سَبِيلًا معنی اس آیہ شریفہ کے یہ ہین کہ اور تمہاری
عورتون مین جو برا کام کرین تو اپنے لوگون مین سے اُنپر چار (مردون کو) اُن (کے اس فعل)
پر گواہ کرلو پھر اگر وہ حاکم کے سامنے گواہی دین تو اُن عورتون کو گھرون مین قید رکھو
یہانتک کہ موت انکی عمر کو تمام کردے یا اللہ اُنکی کوئی اور سبیل نکالے۔ جناب مقدس
احمد اردبیلی علیہ الرحمہ زبدۃ البیان مین تحریر فرماتے ہین کہ وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ
(یعنے آیہ مذکور) مین مراد فَاحِشَةَ سے بعض کے نزدیک زنا اور احتمال یہ بھی ہوتا ہی
مراد اس سے مساحقہ ہو وجہ اُسکی ایک یہ ہی کہ اس آیہ مین مردون کا ذکر نہین ہی
عورتون کے ساتھ ہی اور اس آیہ کا منسوخ ہونا بھی لازم نہین آتا اور اگر اس آیہ

۳۴۶ احتیاطاً ان حروف کو بھی بعد حروف مندرجہ حرز کے تحریر کرلے تو کوئی مضائقہ نہین ہی۔

(۲۸) حرز جناب امام علی نقی ع از مہج الدعوات خلاصہ حدیث کا یہ ہی کہ جناب امام
علی نقی ع نے اس حرز کو برائے فرزند خود امام حسن عسکری ع کے تعویذ فرمایا تھا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ٥ اللَّهُمَّ رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ وَالنَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ
مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَخَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَالِكَهُ كُفَّ عَنِّي بَأْسَ أَعْدَائِنَا وَمَنْ أَرَادَنَا
سُوءٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَعْمِ أَبْصَارَهُمْ وَقُلُوبَهُمْ وَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ حِجَاباً وَحَرَساً وَمَدْفَعاً
إِنَّكَ رَبُّنَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْهِ أَنَبْنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ
لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ رَبَّنَا عَافِنَا مِنْ كُلِّ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَسْكُنُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ

...ے مارنیکا ہی اور اس آیہ کا حکم خلاف اسکے ہی یعنے عورتون کو حبس کرنا چاہیے یہانتک
...وہ مر جائین ۔

حد مساحقہ اگر عورت محصنہ ہی تو حد اسکی قتل ہی اور اگر غیر محصنہ ہی تو حد
اسکی سّو کوڑے ہین ۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے و جناب امام موسی کاظم ع نے کہ قسم ہی
...کی کہ مساحقہ زنائے اکبر ہی ۔

حدیث از وسایل الشیعہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جسوقت قیامت ہوگی
...ین گے اُن عورتون کو کہ جنھون نے اپنی مثلون سے یعنے عورتون سے مساحقہ
...اسطور پر کہ پوشاک آتش کی اُنکے جسم مین ہوگی اور مقنعہ آگ کا اُنکے سر پر ہوگا
...ور زیر جامہ آگ کا ہوگا اور عمود آگ کا اُنکے جوف مین داخل کرکے جہنم مین انکو ڈالینگے
...ور فرمایا حضرت نے کہ اوّل یہ عمل جسنے کیا وہ قوم لوط تھی کہ مرد مرد سے بدکاری

سُوْءٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٥ وَاِلٰهَ الْمُرْسَلِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
...جْمَعِينَ ٥ وَاَوْلِيَائِكَ وَخُصَّ مُحَمَّدًا وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِينَ بِاَتَمِّ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
...بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اُوْمِنُ بِاللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ وَبِاللّٰهِ اَعْتَصِمُ
...بِاللّٰهِ اَسْتَجِيْرُ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ وَمَنَعَتِهٖ اَمْتَنِعُ مِنْ شَيَاطِيْنِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَرَجِ...
...خَيْلِهِمْ وَرَكْضِهِمْ وَعَطْفِهِمْ وَرَجْعَتِهِمْ وَكَيْدِهِمْ وَشَرِّهِمْ وَشَرِّ مَا يَاْتُوْنَ بِهٖ تَحْتَ اللَّيْلِ وَتَحْتَ
...النَّهَارِ مِنَ الْبُعْدِ وَالْقُرْبِ وَمِنْ شَرِّ الْغَائِبِ وَالْحَاضِرِ وَالشَّاهِدِ وَالزَّائِرِ اَحْيَاءً وَّ
...اَمْوَاتًا اَعْمٰى وَبَصِيْرًا وَمِنْ شَرِّ الْعَامَّةِ وَالْخَاصَّةِ وَمِنْ شَرِّ نَفْسٍ وَّوَسْوَسَتِهَا وَمِنْ
...شَرِّ الدَّيَاهِشِ وَالْحِسِّ وَاللَّمْسِ وَاللَّبْسِ وَمِنْ عَيْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ
...اهْتَزَّ بِهٖ عَرْشُ بِلْقِيْسَ وَاُعِيْذُ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَجَمِيْعَ مَا تَحُوْطُهٗ عِنَايَتِيْ مِنْ شَرِّ كُلِّ صُوْرَةٍ

کرتے تھے عورتیں بیکار ہیں پس عورتوں نے آپس میں مساحقہ کیا۔

(ج ۱۳) استمناء کرنا گناہ کبیرہ ہی سید مہدی یزدی نجفی وغیرہ علما نے اسکو کبائر میں تحریر فرمایا ہی۔

(الف) خدا تعالیٰ سورۂ مومنون میں پانچویں رکوع ایک کے فرماتا ہی وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ یعنے وہ لوگ کہ اپنے فروج کی محافظت کرنے والے ہیں پھر فرماتا ہی فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ پس تحقیق وہ نہیں ملامت کیے گئے پس جو کوئی چاہے سوا اسکے پس یہی لوگ ہیں حد سے نکلنے والے (حلال و حرام سے) اور جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج میں تحریر فرماتے ہیں کہ استمنا یعنے زلق لگانا ہاتھ سے یعنے اخراج منی کرنا ہاتھ سے اور مقاربت کرنا چارپایوں سے ایسے گروہ سے ہی (یعنے حد سے نکلنے والوں سے)

حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص اپنے ہاتھ سے اخراج منی کرے اسپر لعنت ہی۔ بعضے علما نے تحریر فرمایا ہی کہ دو مرد یا دو زن اجنبی کا برہنہ ایک

---

(۳۴) وَخَيَالٍ أَوْ بَيَاضٍ أَوْ سَوَادٍ أَوْ تِمْثَالٍ أَوْ مُعَاهِدٍ أَوْ غَيْرِ مُعَاهِدٍ مِمَّا يَسْكُنُ الْهَوَاءَ وَالسَّحَابَ وَالظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ وَالظِّلَّ وَالْحَرُورَ وَالْبَرَّ وَالْبُحُورَ وَالسَّهْلَ وَالْوُعُورَ وَالْخَرَابَ وَالْعُمْرَانَ وَالْآكَامَ وَالْآجَامَ وَالْغِيَاضَ وَالْكَنَائِسَ وَالنَّوَاوِيسَ وَالْفَلَوَاتِ وَالْجَبَّانَاتِ وَمِنَ الصَّادِرِينَ وَالْوَارِدِينَ مِمَّنْ يَبْدُو بِاللَّيْلِ وَيَنْتَشِرُ بِالنَّهَارِ وَبِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَالْمُرِيبِينَ وَالْأَسَامِرَةِ وَالْأَفَاتِرَةِ وَالْفَرَاعِنَةِ وَالْأَبَالِسَةِ وَمِنْ جُنُودِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ وَمِنْ هَمْزِهِمْ وَلَمْزِهِمْ وَنَفْثِهِمْ وَوِقَاعِهِمْ وَأَخْذِهِمْ وَسِحْرِهِمْ وَضَرْبِهِمْ وَعَبَثِهِمْ وَلَمْحِهِمْ وَاحْتِيَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَمِنَ السَّحَرَةِ وَالْغِيلَانِ وَأُمِّ الصِّبْيَانِ وَمَا وَلَدُوا وَمَا وَرَدُوا

...میں ...م ہو

(یا) قوادی یعنے قلتبانی کرنا گناہ کبیرہ ہی یعنے عورت و مرد کو واسطے زنا کے فراہم کر دینا یا کسی طفل اور مرد کو واسطے لواطہ کے جمع کر دینا۔ جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

حد اسکی پچھتر کوڑے اور شہر سے نکالدینا ہی۔

(الف) خدا تعالی سورہ مائدہ مین مابین رکوع اول کے فرماتا ہی وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ تا شَدِيدُ الْعِقَابِ۔ یعنے اور نہ مدد کرو آپسمین گناہ کے لیے اور عداوت کے لیے اور ڈرو اللہ سے کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہی اس آیہ سے بھی ثابت ہی کہ خدا تعالی نے گناہ کے کرنے اور عداوت کے کرانے سے امداد کرنے سے نہی فرمائی ہی چونکہ قوادی کرنا بھی ایک اعانت ہی زنا اور لواطہ کے لیے لہذا اس آیہ مین داخل ہی تا یہ عام ہی یعنے جس گناہ مین امداد کیجائیگی خدا تعالی اُسی کے موافق اُسکو عذاب کریگا اسیطرح عداوت ہی

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ دَاخِلٍ وَخَارِجٍ وَعَارِضٍ وَمُتَعَرِّضٍ وَسَاكِنٍ وَمُتَحَرِّكٍ وَضَرَبَانِ عِرْقٍ وَصُدَاعٍ وَشَقِيقَةٍ وَأُمِّ مِلْدَمٍ وَالْحُمَّى وَالْمُثَلَّثَةِ وَالرِّبْعِ وَالْغِبِّ وَالنَّافِضَةِ وَالصَّالِبَةِ وَالدَّاخِلَةِ وَالْخَارِجَةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ ۝

(۲) حرز ثانی جناب امام علی النقی علیہ السلام از مہج الدعوات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا عَزِيزَ الْعِزِّ فِي عِزِّهِ مَا أَعَزَّ عَزِيزَ الْعِزِّ فِي عِزِّهِ يَا عَزِيزُ أَعِزَّنِي بِعِزِّكَ وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ وَأَبْعِدْ عَنِّي هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَادْفَعْ عَنِّي بِدَفْعِكَ وَامْنَعْ عَنِّي بِصُنْعِكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ خِيَارِ خَلْقِكَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ اس حرز پر مداومت کرنا بعد نماز پنجگانہ کے براے رفعت و عزت کے مجربات سے ہی۔

کہ جس قسم کی عداوت کرانے مین امداد کریگا ویسی اسکو سزا ملیگی مثلاً کسی نے ایسی عداوت کے کرانے مین امداد کی کہ جسکا نتیجہ قتل ہوا تو یہ گناہ بمقابلہ اُس عداوت کے کہ جسکا نتیجہ مار پیٹ ہو سخت تر ہی۔

حدیث از من لا یحضرہ الفقیہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ لعنت ہی زانیہ اور قوادہ پر یہی حکم مرد کے لیے ہی کہ جو قوادی کرے۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ میرے پاس جبرئیل آئے اور رنگ اُنکا متغیر تھا میں نے جبرئیل سے کہا کہ کیا باعث ہی کہ مین تمھارا رنگ متغیر دیکھتا ہون جبرئیل نے کہا کہ اسوقت مجھکو معلوم ہوا کہ جہنم مین ایک وادی ہی کہ اسمین آتش کا بہت جوش ہی مین نے مالک سے پوچھا کہ یہ کسکے لیے ہی اُسنے کہا کہ تین شخصون کے لیے ایک وہ لوگ کہ جو غلہ کو بامید گران ہونے کے فروخت نکرین دوم وہ لوگ جو ہمیشہ شراب پیتے رہین سوم وہ لوگ کہ جو قوادی کرین۔

۲۹ دیوثی کرنا گناہ کبیرہ ہی یعنے مثل اسکے کہ اپنی زوجہ سے یا اپنی محرمات

۲۵ (۲۹) حرز جناب امام حسن عسکری علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِحْتَجَبْتُ بِحِجَابِ اللّٰہِ النُّوْرِ الَّذِیْ احْتَجَبَ بِہٖ عَنِ الْعُیُوْنِ وَاَحَطْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَوَلَدِیْ وَمَا اشْتَمَلَتْ عَلَیْہِ عِنَایَتِیْ بِبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاحْتَرَزْتُ مِنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ مِنْ کُلِّ مَا اَخَافُہٗ وَاَحْذَرُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ وَّھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّہٖ فَاَعْرَضَ عَنْھَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَفِیْۤ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا وَاِنْ تَدْعُھُمْ اِلَی الْھُدٰی فَلَنْ یَّھْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوٰىہُ وَاَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی سَمْعِہٖ وَقَلْبِہٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشٰوَۃً فَمَنْ یَّھْدِیْہِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰہِ

عورتوں مثل دختر و ہمشیرہ و مادر وغیرہ سے زنا کرائے جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ نے
اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہے زنا خود گناہ کبیرہ ہے لہٰذا یہ فعل زنا سے بھی سخت تر ہے
اور زنا کے بارے میں آیات قرآنی و احادیث پیمبر (ص) باب ہذا میں تحریر ہو چکی
ہیں اور یہ فعل بھی ایک قسم کی اعانت ہے گناہ کبیرہ میں اور خدا تعالیٰ نے منع فرمایا ہے
گناہ پر امداد کرنے میں (چنانچہ ملاحظہ ہو آیہ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ تا آخر از سورہ مائدہ
مندرجہ نمبر (۲۹) باب ہذا۔

(یو) لواطہ کرنا گناہ کبیرہ ہے جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ و جناب مجلسی علیہ الرحمہ
نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہے اور یہ گناہ بزرگتر ہے زنا سے۔

(الف) باریتعالیٰ سورہ نساء میں پ ۴ رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہے وَالَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا
مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا اور اگر دو شخص تم میں سے جو اس (برے کام) کو کریں
تو ان دونوں کو (خوب) تکلیف دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور اچھے کام کرنے لگیں
تو ان (کی تکلیف دہی) سے اعراض کرو بے اشک اللہ توبہ قبول کرنے والا

(۲۹) أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ
وَقْرًا ۝ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ۝ وَصَلَّى
اللَّهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ ۝

(۳۰) حرز جناب امام مہدی علیہ السلام از مہج الدعوات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ
يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ سَبِّبْ لَنَا سَبَبًا لَا نَسْتَطِيعُ لَهُ طَلَبًا بِحَقِّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ أَجْمَعِينَ ۝

مہربان ہی اور جناب مقدس احمد اردبیلی علیہ الرحمہ زبدۃ البیان میں تحریر فرماتے ہیں کہ بعضوں کے
مراد اس آیہ سے مرد زانی اور عورت زانیہ لی ہی اور بعضوں کے نزدیک مراد اس
سے لواطہ ہی اس صورت میں آیہ منسوخ نہ ہوگا اور تائید اسکی یہ ہی کہ لفظ (اَلَّذَانِ) تثنیہ
مذکر ہی یعنے دو مرد اور (فَاٰذُوْھُمَا) یعنے ان دونوں کو خوب تکلیف دو یعنے قتل کرو۔
حد اسکی مثل زنا کے ہی یعنے اگر لواطہ کرنیوالا زوجہ یا کنیز رکھتا ہی بشرطیکہ دخول کے
لیے کوئی امر مانع نہیں ہی تو حد اسکی سنگسار کرنا ہی ورنہ سو کوڑے ہیں اور بعض احادیث
میں اگر لواطہ کرنیوالا زوجہ یا کنیز رکھتا ہو یا نہیں حد اسکی قتل ہی اور فاعل و مفعول
دونوں کا حکم قتل کا ہی بشرطیکہ مفعول مجبور نہ ہو یعنے کسیکو مجبور کرکے بزبردستی لواطہ
کیا جاسے تو اس مفعول کا یہ حکم سزا ہی۔
حدیث از شیخ فتح اللہ کاشانی۔ ابن عباس نے جناب رسالتمآب سے روایت
کی ہی کہ فرمایا آنحضرت نے جو کوئی عمل قوم لوط کرے فاعل مفعول دونوں کو قتل کرو
اور اکثر علما نے تحریر فرمایا ہی کہ بعد قتل کرنے کے آگ میں جلا دیا جاسے اور بمقابلہ فاعل

۳۵۲ (۲۱) از مکارم الاخلاق جو کوئی اس عوذہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے جمیع آلام وغیرہ سے محفوظ رہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بسم اللہ وباللہ وصلی اللہ علی محمد والہ الطیبین
وَبِصُنْعِ اللّٰہِ الَّذِیْ اَتْقَنَ کُلَّ شَیْءٍ اِنَّہ خَبِیْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ اسکن الوجع سلنک باللہ
سکن لہ ما فی السموات وما فی الارض وھو العلی العظیم عزمت علیک ایھا الوجع
باللہ الذی اتخذ ابراھیم خلیلا وکلم موسی تکلیما وخلق عیسی من روح القدس
وبعث محمدًا بالحق نبیا لما ذھب عن ابا اور اپنے باپ کا نام لکھے الی مدۃ ابدا
ولا تعود الیہ۔
(۲۲) عوذہ جو کوئی اس عوذہ کو لکھکر گلے میں ڈالے محفوظ رہے جمیع بلاؤں اور شر
و تاثیر ضرب شمشیر وغیرہ سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اعوذ باللہ لا الہ الا اللہ

مفعول کا گناہ زیادہ تر ہی یہ فعل لواطہ ایسا بزرگ تر گناہ ہی اور متنفر فعل ہی کہ کسی مذہب
مین یہ جائز نہین ہی حتی کہ کوئی جانور بھی اس فعل کا مرتکب نہین ہوتا یہ فعل قوم لوط کے وقت سے
شروع ہوا ہی اور یہ فعل جملہ کبائر سے ہی خدا تعالیٰ نے قوم لوط کو اسی فعل کے ارتکاب کی وجہ سے ہلاک کردیا
(ب) خدا تعالیٰ سورۂ اعراف مین مابین رکوع ۹ و ۱۰ کے فرماتا ہی وَلُوطًا اِذْ قَالَ
تَامُسْرِفُوْنَ ۝ یعنے اور بھیجا ہمنے لوط کو جسوقت کہ الوط نے اپنی قوم سے کہ مرتکب ہوتے
ہو تم بد فعلی کے (یعنے لواطہ کے) نہین کیا تم سے پہلے کسی بشر نے تحقیق البتہ
آتے ہو تم مردون کے پاس شہوت سے (یعنے جماع کرتے ہو تم مردون سے) بلکہ تم قوم ہو
حد سے نکلنے والی۔ پس جب قوم لوط نے جناب لوط کی ہدایت نہ مانی تو بالآخر خدا تعالیٰ
نے انپر عذاب نازل فرماکر ہلاک کردیا۔
حدیث۔ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو کوئی لواطہ عورت سے یا مرد سے کرے کوئی
فریضہ اور نافلہ اُسکا قبول نہین ہوتا اور وہ شخص کافر ہی۔

(۳۲) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی الَّتِیْ تَدْعُوْکَ بِھَا بِاَنَّہٗ مِنْ فَضْلِ الْاَسْمَآءِ بِحَقِّ الْحَقِّ
وَبَاطِلِ الْبَاطِلِ بِاَنَّہٗ مِنْ مَرَّاٰ فَاضِلِ الْاَسْمَآءِ بحعلوحام اللل اللھلا الالام یحسلو
دروب دللووم هو هور حمه هو هحی دااس سحللمعالعموه سامرم به
معلساوو حلسی اسح وورحملمم بسوساره الحملسح دامغاالاحاع هرو۔
(۳۳) عوذہ۔ اس عوذہ کو جو کوئی لکھکر گلے مین ڈالے محفوظ رہے جمیع شرور و بلاؤن سے
اور اثر شمشیر سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْہِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ
وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ مَنَعْتُ عَنَاکَ وَعَقَدْتُ یَا حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا
الْحَدِیْدَ وَصَنَدِیْدَ شَدِیْدَ عَقَدْتُ عَنْکَ یَا حَامِلَ
کِتَابِیْ ھٰذَا حَدَّ السُّیُوْفِ الْھِنْدِیَّۃِ وَالرِّمَاحِ الْخَطِّیَّۃِ

حدیث فرمایا جناب امیر نے کہ لواطہ یہ ہی کہ دبر مین مرد کے یا عورت کے مباشرت کرے اور فرج مین مباشرت کرنا زنا

مسئلہ وطی فی الدبر دو حدیثین ہین نے اوپر تحریر کی مین ہین کہ جنکا خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امیر نے

کہ جو کوئی لواطہ عورت سے یا مرد سے کرے کوئی فریضہ و نافلہ اُسکا قبول نہین ہوتا اور وہ شخص کافر ہی اس مسئلہ مین

مابین ہر دو فریق کے اختلاف ہی چنانچہ جناب شیخ زین الدین شہید ثانی علیہ الرحمہ مسالک مین تحریر فرماتے ہین

اس بارہ مین جو احادیث وارد ہین وہ مختلف ہین اور جو احادیث دربارہ جواز وارد ہین وہ کل نو حدیثین ہین

آٹھ حدیثین امامیہ کی اور ایک حدیث اہلسنت کی ہی اور جو حدیثین حرمت پر دلالت کرتی ہین وہ تیرہ حدیثین ہین

تین امامیہ کی اور دس اہلسنت کی مگر ایک جماعت علمائے امامیہ کہ جنمین علمائے قمیین اور ابن حمزہ ہین کہ انکے نزدیک

قطعًا حرام ہی من مؤلف جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ نے بھی منہج مین اُس آیہ کی تفسیر مین

کہ جو آیہ اس بارہ مین نازل ہی وطی دُبر کو جائز نہین تحریر فرمایا ہی سورۂ بقر مین رکوع

والد نابیس الحصر یہ بحول اللہ وقوتہ وقدرتہ بحق سیدنا محمد خاتم النبیین و سید البریۃ

۹۹۹ ۱۱۱ ط ف ۳ ۶

وبحق لا ء من الاذان وبحق محمد

وبحق حمل محمد محمد حش
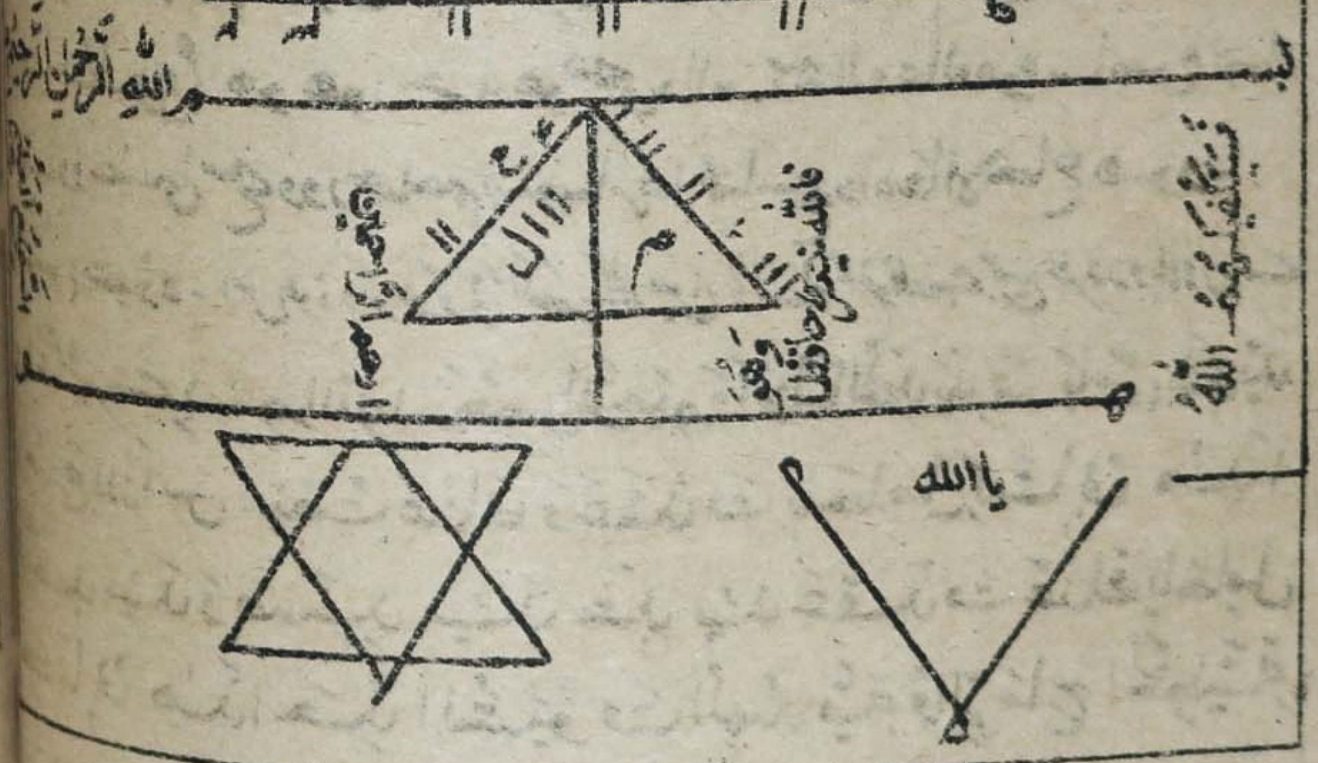
بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ یعنی اے محمد صلعم تم سے عورتون کے حیض کی بابت لوگ
دریافت کرتے ہین قُلْ هُوَ اَذًى کہو کہ وہ ناپاکی ہی اور اذیت کا باعث ہی (یعنے ایام
حیض مین عورتین نجس ہین اس سبب سے کہ خون حیض جاری رہتا ہی خون حیض مین
مجامعت کرنے سے عورتون کو نقصان اور اذیت ہوتی ہی اور مرد کو بھی نقصان ہوتا ہی
اس سبب سے کہ باری تعالیٰ نے اسکی ممانعت فرمائی اور حکمتاً بھی حیض مین جماع کرنا
باعث ضرر کا ہوتا ہی) فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ پس چھوڑ دو عورتون کو
حیض مین (یعنے حیض مین جماع نہ کرو) وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ اور نہ نزدیک
ہو انکے یہانتک کہ پاک ہون (یعنے مجامعت نکرو جب تک قطعی حیض بند نہ ہوجائے اور
غسل نہ کرلین یا جسم کو نہ دھولین پس عورتین حیض سے پاک ہوجائین)
فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ پس آؤ تم انکے پاس جس جگہ سے
حکم کیا تمھین خدا نے (یعنے مجامعت کرو عورتون سے اُس جگہ کہ جس جگہ کا حکم خدا نے

(۳۴۵۵) عوذہ ۔ جو کوئی اس عوذہ کو بروز شنبہ لکھکر اپنے پاس رکھے شر جمیع سلاطین سے
محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ
فَاِنَّكُمْ غَالِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ بطا ها وطل ٥ ع مسلمه ١٥ طاف لسع له حسع ١٥ ع بلع با ٥٥٥
١٥ دع ادخلوها بسلام امنین وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۔

(۳۴۵۶) عوذہ ۔ از مکارم الاخلاق اس عوذہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے جمیع علت بطن سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تا آخر سورہ لکھے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تا آخر سورہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تا آخر سورہ لکھے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَعِزَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ

[illegible]

جو کیے پر توبہ کرتے ہین اور دوست رکھتا ہی پاکیزدن کو نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ

حدیث جابر سے روایت ہی کہ یہود کہتے تھے کہ اگر مباشرت کے وقت عورت کی پشت مرد کی طرف ہوگی تو لڑکا احول ہوگا جن مسلمانون نے اسطرح مجامعت کی تھی اُنھون نے جناب رسولخدا صلعم سے عرض کیا اسپر یہ آیہ نازل ہوا نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ تمھاری عورتین تمھاری کھیتی ہین یعنے جسطرح کھیتی سے اناج پیدا ہوتا ہی اُسیطرح عورتین بھی ایک قسم کی زمین کاشت ہین مرد جب مجامعت کرتا ہی تو اولاد پیدا ہوتی ہی فَأْتُوا حَرْثَكُمْ اسلیے تم لوگ آؤ اپنی کھیتی پر أَنَّىٰ شِئْتُمْ جس طریقہ سے چاہو عورت کی پشت تمھاری جانب ہو یا عورت کا رخ تمھاری جانب ہو لیکن فرج مین مجامعت کرو نہ مقعد مین کیونکہ فرج مین بیج ڈالنا ضایع نہ جاے گا من مؤلف اس آیہ مین لفظ حرث سے جواز وطی فی الدبر قطعی نہین ہوسکتا اس سبب سے کہ باریتعالی نے لفظ حرث ارشاد فرمایا ہی اور لفظ حرث کے معنی کھیتی کے ہین اور مثال عورتون کی کھیتی سے دی ہی کہ جسطرح کھیتی سے اناج پیدا ہوتا ہی اسیطرح عورت

---

۳۵ وقدرته التی لا ینتفع منها من شرهذا الوجه ومن شرما فیه ومن شرما احد ث منه صلی الله علی محمد واله اجمعین

(۳۶) جو کوئی اِن کلمات کو لکھکر بحالت سفر اپنے پاس رکھے حفاظت خدا مین رہے جمیع شر درسفر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وحیث اتجهتم ساعد تکم سلامة ویرعتکم الرحمن من کل جانب مفیضا علیکم ما قصدتم من التی تبتهج فی فنون الاسالب۔

(۳۷) ایک مومن زمانہ خلفاے عباسیہ مین ان کلمات کی برکت سے قتل سے محفوظ رہا اور خلیفہ وقت نے اُسکو ایک ہزار درہم دیے یہ اسمار اعظم ہین الا الی والای لاددی الی اصاعو عود الی سمای لک ال وی ل وال وح دارال دح ی م۔

(۳۸) جناب امیرؑ سے ہی کہ جو کوئی اس شکل کو لکھکر اپنے پاس رکھے جمیع بلاہاے ارضی وسماوی

عورت کے رحم مین نطفہ پڑنے سے اولاد ہوتی ہی پس باریتعالی نے جو مثال اس آیہ مین حرث
یعنے کھیتی کی دی ہی اس سے صاف و اضح ہی کہ مثال زمین کی مثل رحم عورت کے ہی اور مثال
تخم کی مثال نطفہ کی ہی پس اس مثال سے اور نیز مقصود باریتعالی سے کہ مقصود باریتعالی
کا توالد و تناسل ہی صاف ثابت ہی کہ حکم باریتعالی کا فرج مین مجامعت کرنیکا ہی نہ دُبر مین
پس وطی فی الدبر قطعاً حرام ہی چنانچہ شہید ثانی علیہ الرحمہ مسالک مین تحریر فرماتے ہین کہ
احادیث مختلفہ ہین کہ جو جواز و عدم جواز پر دلالت کرتے ہین کوئی حدیث صحیح نہین ہی پس بسبب
اس اختلاف احادیث کے اور صحیح حدیث نہ ملنے کی وجہ سے ہم اُن احادیث کو چھوڑتے
ہین (بعد چند سطور کے یہ تحریر فرماتے ہین) اب رہا استدلال آیہ قرآنی سے نِسَاءُکُمْ حَرْثٌ
لَّکُمْ فَأْتُوا حَرْثَکُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ پس جو لوگ اس آیہ سے جواز وطی پر استدلال کرتے ہین وہ
کہتے ہین کہ کلمہ اَنّٰی علم ہی اور اُسکے معنی اَیْنَ کے ہین یعنے جہان چاہو خواہ دُبر ہو یا قبل
اور جو لوگ حرام سمجھتے ہین وہ استدلال کرتے ہین کہ اللہ تعالی نے عورتون کو کھیتی کے

سحر وغیرہ سے امان خدا مین رہے۔

م م م ھ م // ✕ ٤ ٤ ٤ ٤ ٤ ٤ ٤ ٤ ٩ ھ ص م

یہی شکل اسم اعظم ہی۔

ف ھ|||| م|||

(۳۹) **عوذہ** اس عوذہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے زخم ہتھیار سے محفوظ رہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لیا یا لیا کم عولیا لع ۴ لیفا را ۴ لیا ش
لیا تم بحق کہیعص و بحق حمعسق الا الی اللہ تصیر الامور امان منکم

مین مجامعت کرنا ایسا ہی کہ جسطرح زمین ناقابل مین تخم کا ڈالنا یعنے جسطرح زمین ناقابل
مین تخم نہین جمتا اسیطرح مقعد مین مجامعت کرنے سے اولاد نہین ہوسکتی الپس مثال نطفہ کی مثل
تخم کے ہی اور مثال رحم کی مثل زمین کے ہی اور آیہ شریفہ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ
مین کلمہ اَنّیٰ بمعنے کیف کے ہین کیونکہ اَنّیٰ کے معنی کَیْفَ کے بھی آئے ہین یعنے جسطرح
چاہو بیٹھ کے لیٹ کے غرض کہ جسطرح سے چاہو کرو اگرچہ اَنّیٰ کے معنی دونون آئے
ہین یعنے اَیْنَ اور کَیْفَ کے ہین پس استدلال کرنا آیہ شریفہ سے جواز وطی فی الدبر پر
ہرگز نہین ہوسکتا کیونکہ اگر آیہ مذکور مین کوئی قرینہ اسکا ہوتا کہ اَنّیٰ بمعنے اَیْنَ کے بھی ہی تو
استدلال آیہ مذکور سے جوازِ وطی فی الدبر صحیح تھا مگر قرینہ اسکا مذکور نہین ہی پس استدلال
جواز صحیح نہین ہی کیونکہ لفظ مشترک کسی خاص ایک معنی پر بدون قرینہ کے محمول نہوگا اور
قطع نظر اسکے عدم جواز پر یہ بھی قرینہ ہی کہ مقصود اس سے توالد و تناسل ہی اور یہ مقصود
بغیر رحم کے حاصل نہوگا چنانچہ دوسری آیت مین خدا تعالیٰ فرماتا ہی فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ

(۳۵۹) یا سیّد الکریم انصرنی بحق بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم اھدنی دلیلی و اقوی معنی ایاک
نعبد و ایاک نستعین۔

(۳۶۰) از کتاب امان الاخطار جناب سید علی بن طاؤس علیہ الرحمہ جو کوئی اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے
جمیع اسقام و امراض وغیرہ سے محفوظ رہے بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم یا من اسمہ دواء و ذکرہ
شفاء یا من یجعل الشفاء من الاشیاء صلّ علی محمّد و آل محمد و اجعل شفائی من ھذا
الدعاء اگر کوئی مرض یا سقم ہو تو اسکا نام لکھے فی اسمك ھذا یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ
یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا ربّ یا ربّ یا ربّ یا ربّ یا ربّ یا ربّ
یا ربّ یا ربّ یا ربّ یا ارحم الرّاحمین یا ارحم الرّاحمین یا ارحم الراحمین
یا ارحم الرّاحمین یا ارحم الراحمین یا ارحم الراحمین یا ارحم الراحمین

پس آؤ تم اُنکے پاس جسجگہ سے حکم کیا تمھین خدا نے من مؤلف پس حسب استدلال مذکورہ اس
آیہ مین حکم فرج مین مجامعت کرنیکا ہی نہ مقعد مین اگر مقعد مین حکم لیا جائے تو مثال حرث کی اس آیہ مین
جو باریتعالی نے دی ہی صحیح نرہیگی اور جو مقصود باریتعالی کا محض تو الد و تناسل ہی وہ بھی صحیح نرہیگا
پس عورت کے مقعد مین مجامعت کرنا قطعًا حرام ہی جیسا کہ ایک جماعت علماے قمیین کہ یہ جماعت
جلیل القدر امامیہ سے ہی اور نیز ابو حمزہ ان سب کے نزدیک وطی فی الدبر قطعًا حرام ہی۔
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ خدائتعالی نے قسم یاد فرمائی ہی کہ ایسا شخص کہ جسنے مرد سے جماع
کیا ہو نہ بٹھلایا جائیگا حریر و استبرق بہشت پر اور مفعول اگر بے توبہ مرے تو قوم لوط کے ساتھ محشور ہوگا
حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ خدائتعالی فرماتا ہی کہ قسم کھاتا ہون اپنے عزت
و جلال کی کہ فرش استبرق و حریر بہشت پر وہ شخص نہ بیٹھے گا کہ لوگون نے اُسکے ساتھ وطی کیا ہو

(۳۱) جوکوئی اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے جمیع امراض و شدت امراض سے محفوظ رہے۔
یا هو یا من هو یا من لیس الا هو صل علی محمد و آل محمد واجعل لحامل کتابی هذا
من کل هم و غم والم و مرض و خوف فرجًا و مخرجًا بمحمد و علی و فاطمة والحسن
والحسین و علی و محمد و جعفر و موسی و علی و محمد و علی والحسن و محمد علیهم الصلوة
والسلام۔
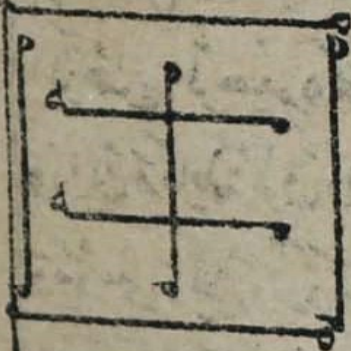
حدیث فرمایا جناب رسولخداﷺ نے کہ جو شخص جماع کرے مرد سے پس وہ بروز قیامت
جُنب محشور ہوگا اور تمام پانی دنیا کے اُسکو پاک نہین کرسکتے اور خداتعالیٰ اُسپر
غضب نازل فرماتاہی اور اُسپر لعنت کرتاہی اور واسطے اُسکے جہنم کو مہیا کرتاہی اور محل
بازگشت ہی جہنم واسطے اُسکے پھر فرمایا کہ مرد کا مرد سے لواطہ کرنا عرش خدا کو جنبش
مین لاتاہی اور فرمایا حضرت نے کہ حرمت دُبر کی زیادہ تر ہی حرمت سے فرج کے۔
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ حرمت اور گناہ اغلام کا زیادہ ہی
زنا سے اسواسطے کہ حق تعالیٰ نے بسبب اغلام کے ایک امت کو ہلاک کیا ہی مگر کسی کو
دنیا مین زنا سے ہلاک نہین کیا۔
حدیث صاحب تفسیر منہج تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب رسولخداﷺ نے کہ جو شخص کسی
طفل کا بُری نیت سے بوسہ لے خداتعالیٰ اُسکو ہزار برس تک دوزخ مین پڑا رکھیگا اور
اگر اغلام کیا تو بوے بہشت نہ پائیگا۔
(۲۷) ترک کرنا نماز واجبہ کا بلا عذر کے گناہ کبیرہ ہی جمیع علما نے اسکو کبائر ...

نمبر ۳ (۲۴) جناب سید باقر داماد علیہ الرحمہ نے اس دعا کو جناب امیرؑ سے نقل فرمایا ہی خلاصہ
ہی کہ حامل اسکا محفوظ رہتا ہی پانی مین ڈوبنے اور آگ مین جلنے اور جمیع آفات سے بسم اللہ
الرحمٰن الرحیم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ امامی وعلی صلوات اللہ علیہ
ورائی وفاطمۃ فوق راسی والحسن عن یمینی والحسین عن شمالی وعلی ومحمد وجعفر
وموسیٰ وعلی ومحمد وعلی والحسن والحجۃ صلوات اللہ علیہم اجمعین حولی اللہم
ما خلقت خیرا منہم فاجعل صلواتی بہم مقبولۃ ودعواتی بہم مستجابۃ وحوائجی
بہم مقضیۃ وذنوبی بہم مغفورۃ وآفاتی بہم مدفوعۃ واعدائی بہم مقہورۃ
وارزاقی بہم مبسوطۃ برحمتک یا ارحم الراحمین ہ یہ دعا دعاہاے جلیل القدر سے ہی
کرنا اسپر براے حفاظت وترقی رزق کے مجربات سے ہی۔

کو ترک نہ کرو

(الف) خداتعالیٰ فرماتا ہے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ یعنے قائم کرو نماز کو اور نہو مشرکین سے۔

حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر عم نے کہ تارک نماز فریضہ کا کافر ہے۔

حدیث از جمال الصالحین فرمایا ائمہ عم نے کہ جو شخص ستر قرآن جلاوے اور ستر فرشتوں کو قتل کرے اور ستر زنان باکرہ سے فعل شنیع کرے پس وہ شخص قریب تر ہی نجات مین تارک صلوٰۃ سے یعنے تارک صلوٰۃ کو اسقدر بھی امید ہی نجات کی نہین ہوسکتی کہ جسقدر اس شخص کو ہی فقط احادیث عقاب ترک صلوٰۃ مین بہت ہین ملاحظہ ہو باب استرہ کتاب ہذا

(ب) ترك كرنا روزه ماه رمضان المبارك كا بغیر عذر شرعی کے گناہ کبیرہ ہے جمیع علما نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہے۔

(الف) سورہ بقر مین مابین رکوع ۲۲ و ۲۳ کے خداتعالیٰ فرماتا ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ تا اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اے لوگو ایمان والو روزہ رکھنا

---

(۴۳) از حصن حصین جو کوئی ان کلمات کو لکھکر اپنے پاس رکھے خداتعالیٰ اُسکے حاجات کو بر لاوے یہ کلمات اسم اعظم ہین ھط ھطط ھلـــہ ھمج مملطعط۔

(۴۴) جو کوئی ان اسماء اصحاب کہف کو لکھکر اپنے پاس رکھے وہ اور نیز اسکا مال اور اولاد محفوظ رہے اور غم وہم اُسکا دور ہو اور جمیع بلاؤن سے مثل ڈوبنے کے اور آگ سے جلنے اور زلزلہ اور شر و رسفر سے امان خدا مین رہے مکسلمینا [۱] تملیخا [۲] دبراثواس [۳] مرطونس [۴] بکھنونس [۵] کنطستطوس قطمیر دوسری روایت مین بجاے اسماء چار و پانچ وچھہ کے یہ ہین سمونس تدیرنوس سادنوس اور نسخہ ثانی مین یہ اسماء ہین یملیخا ملسکمینا کشفوططا تبیونس صحکمونس یوانس بوس کسافطیونش قطمیر اور ایک نسخہ مین یہ اسماء ہین یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس اذر

جیسا اگلون پر فرض کیا گیا تھا ایسا ہی تم پر بھی فرض کیا گیا ہی تا کہ تم (اسکی وجہ سے) گناہون سے بچو وہ بھی ہمیشہ کے لیے نہین بلکہ) گنتی کے چند روز (تک) پس جو کوئی (روزہ کے دنون مین) تم مین سے بیمار ہو یا سفر مین ہو تو اُن دنون مین (جتنے روزہ قضا ہوے ہین آیندہ ماہ مین) گن کے رکھ لے اور جنہین روزہ رکھنے کی طاقت نہو (اور نہ رکھین) تو اُسکے عوض مین ایک فقیر کو کھانا کھلائین پس جو شخص (اپنی خوشی سے) نیکی کرے تو یہ اُسکے لیے (اور بھی) اچھا ہی اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو جان لوگے (کہ تمھارے حق مین فدیہ دینے سے روزہ رکھنا بہر حال) اچھا ہی۔

(ب) سورہ بقر سیپارہ مین رکوع ۲۲ و ۲۳ کے فرماتا ہی فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ جو شخص تم مین سے اس مہینہ کو (یعنے ماہ رمضان کو) پائے تو چاہیے کہ اسمین روزہ رکھے فقط پس روزہ واجب ہی اور ترک اسکا گناہ کبیرہ ہی۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ جو کوئی ترک کرے ایک روزہ ماہ رمضان المبارک کا خارج ہوتا ہی وہ شخص ایمان سے۔

۳۶۳ قطیونس کشا قطیونس لوانسیوس قطمیر۔

(۴۵) عوذہ جو کوئی اس عوذہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے محفوظ رہے جن و شیاطین و جمیع آفات سے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا دلیل المتحیرین یا غیاث المستغیثین یا مجیب دعوۃ المضطرین یا الہ العالمین بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین۔

(۴۶) از مکارم الاخلاق اس عوذہ کو واسطے دفع بخار جو تھے روز کے لکھکر گلے مین ڈالے بسم اللہ الرحمن الرحیم ولو ان قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل اللہ الامر جمیعا یا شافی یا کافی یا معافی و بالحق انزلناہ و بالحق نزل باسم نام اپنا اور اپنے باپ کا لکھے بسم اللہ و باللہ و من اللہ و الی اللہ ولا غالب الا اللہ۔

تحریر فرمایا ہی۔

(الف) سورہ بقر مین مابین رکوع ۹ و ۱۰ کے فرماتا ہی وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ یعنے قائم رکھو نماز کو اور دو زکوۃ کو۔

(ب) سورہ توبہ مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے ہے وَالَّذِیْنَ اور جو لوگ (از راہ بخل کے یَکْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ جمع کرتے ہین سونا اور چاندی وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اور نہین خرچ کرتے وہ اسکو راہ خدا مین (یعنے زکوۃ نہین دیتے فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ پس خوشخبری دے تو (ای محمد) عذاب دردناک کے ساتھ یَوْمَ یُحْمٰی جس دن (یعنے بروز قیامت) گرم کیا جائیگا عَلَیْهَا انپر (وہ مال) فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ آتش دوزخ مین فَتُکْوٰی بِهَا پس داغ دیے جاوینگی (اس مال سے) پیشانیان انکی وَجُنُوْبُهُمْ اور پہلو انکے وَظُهُوْرُهُمْ اور پشتین انکی هٰذَا مَا کَنَزْتُمْ یہ ہی جو کچھ تمنے جمع کیا تھا اور خزانہ کرکے رکھا تھا) لِاَنْفُسِکُمْ واسطے اپنے نفسون کے فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ

---

(۷۴) ایضاً اس عوذہ کو واسطے دفع بخار کے لکھکر گلے مین ڈالے بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین تا آخر سورہ لکھے بسم اللہ وباللہ بکلمات اللہ التامات کلھا التی لا یجاوزھن بر ولا فاجر من شر ما خلق وذرا وبرا ومن شر الهامة والسامه والعامة واللامة ومن شر طوارق اللیل والنهار ومن شر فساق العرب والعجم ومن شر فسقة الجن والانس ومن شر الشیطان وشرکه ومن شر کل ذی شر ومن شر کل دابة هو اخذ بناصیتها ان ربی علی صراط مستقیم ربنا علیك توکلنا والیك انبنا والیك المصیر یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم وارادوا به کیدا فجعلنا هم الاخسرین بردا وسلاما علی نام اپنا اور اپنے باپ کا لکھے ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملته علی الذین من قبلنا ربنا

پس تم چکھو (عذاب اس چیز کا) جو کچھ تم جمع کرتے تھے اس آیہ مین اختلاف ہی بعض کے نزدیک
دربارہ زکوٰۃ کے ہی اور بعض کے نزدیک مال مطلق مین ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ
تفسیر منہج مین یہ تحریر فرماتے ہین کہ یہ آیت مطلق مال کے جمع کرنے مین ہی کہ مال کو جمع کرکے
اُسمین سے راہ خدا مین ندیوے خواہ زکوٰۃ اُسکی دی ہو خواہ نہ ادا کی ہو خواہ سکہ دار
ہو خواہ بے سکہ اسواسطے کہ قرآن مین مطلق سونے اور چاندی کا ذکر ہی اور بعض
کہتے ہین کہ یہ آیت زکوٰۃ کے مقدمہ مین جو شخص کہ مال کو جمع کرے اور زکوٰۃ کہ حق خدا ہی
اُسمین سے ادا نکرے تو اسکا یہ عذاب ہی لیکن اُسوقت سونے اور چاندی کو مقید
کرنا پڑیگا اور مراد اُس سے یہ ہوگی کہ وہ سونا اور چاندی سکہ دار ہو اُسکو جمع کیا ہو اور
اُسمین سے زکوٰۃ ندی ہو تو اُسکے واسطے یہ عذاب ہی اور احادیث بھی دونون قولون
کے مطابق ہین۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب امیر ع نے کہ اگر چار ہزار سے زیادہ ہو تو وہ کنز ہی خواہ زکوٰۃ
اُسکی ادا کی ہو خواہ نہ کی ہو اور اگر چار ہزار سے کم ہی تو وہ نفقہ ہی۔

---

۳۶۴ ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولانا فانصرنا
علی القوم الکافرین حسبی اللہ لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا وتوکل علی الحی الذی
لا یموت وسبح بحمدہ وکفی بہ بذنوب عبادہ خبیرا بصیرا لا الہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ صدق وعدہ ونصر عبدہ وھزم الاحزاب وحدہ ماشاء اللہ
لا قوۃ الا باللہ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی ان اللہ قوی ان حزب اللہ ھم
الغالبون ومن یعتصم باللہ فقد ھدی الی صراط مستقیم وصلی اللہ علی محمد
والہ الطیبین الطاہرین ٥

(۸۴) **عوذہ** واسطے درد نیم سر کے اسکو لکھکر جسطرف درد ہو اُسطرف لٹکائے بسم اللہ
الرحمن الرحیم قال رب انی وھن العظم منی واشتعل الراس شیبا ولم اکن

وہ کنز ہی اگرچہ ظاہر مین رکھا ہو اور جس مال کی زکوٰۃ ادا کیجاوے وہ کنز نہین ہی اگرچہ
زمین مین مدفون ہو۔

حدیث ایضا ابوذر کہتا ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ یہ آیت (یعنے آیۂ وَالَّذِیْنَ
یَکْنِزُوْنَ تا تَکْنِزُوْنَ ۵ ازسورہ توبہ مندرجۂ بالا زکوۃ دینے والون کے حق مین نازل
ہوئی ہی اُس درہم و دینار سے کہ جسکی زکوٰۃ نہین دی ہی داغ کرینگے اُس روز کہ مقدار
جسکی پچاس ہزار سال کی ہی اور اگر اونٹون والون نے زکوٰۃ اونٹون کی نہین دی
تو ان لوگون کو صحرائے محشر مین اوندھا ڈالا جائیگا اور اُنکے اوپر وہ اونٹ چلائے
جائینگے اور جب سب اونٹ پھر لین گے تو پھر اُنکے اوپر سے اونٹ چلائے
جائین گے ہمیشہ اسی عذاب مین رہین گے اور اسیطرح گائین اور بکریان کہ جنکی زکوٰۃ نہین
دی ہی وہ ہمیشہ اُنکے اوپر پھرائی جائینگی اور سینگ اور لاتین اُنکے مارتے جائین گی
یہانتک کہ خدا حساب سُنے فارغ ہو۔

بدعائك محمد رسول الله صلے الله علیه وسلم اجمعین ۵

(۴۹) **عوذہ** برائے حفاظت دردسر کے بروز جمعہ آخر ماہ رمضان مین لکھکر اپنے پاس رکھے
بسم الله الرحمن الرحیم کم لله من نعمة علی عبد شاکر و غیر شاکر
فی عرق ضارب وساکن اسکن ایها الوجع کما سکن عرش الرحمن وسکن
ما فی السموات والارض وهو العزیز الحکیم۔

(۵۰) **عوذہ** بروز چہارشنبہ آخر ماہ صفر مین اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے محفوظ رہے جمیع
بلاہائے ارضی وسماوی اور خصوصا بندوق وغیرہ سے بسم الله الرحمن الرحیم ۵
یا حافظ یا حفیظ سیرسا ابرسا سادسا دا لهون داللدون ادیعون ادلسون
لا تخاف درکا ولا تخشی انت مولینا فانصرنا علی القوم الکافرین بسم الله الرحمن الرحیم

حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا [illegible]
ندیوے خداتعالی اُس مال سے ایک سانپ پیدا کریگا کہ اُسکے سر پر تین نقطہ سیاہ ہونگے
اور جسجگہ وہ شخص جائیگا سانپ اُسکے ساتھ ہوگا اُس سے جدا نہوگا وہ شخص کہیگا کہ تو
کون ہی وہ سانپ کہیگا کہ مین وہ خزانہ تیرا ہون کہ جسکو تو نے جمع کیا تھا ہرگز تجھ سے جدا
نہونگا یہانتک کہ تجھکو نگل جاؤنگا پس دونون ہاتھ اُسکے اپنے موٗنھ مین لیکر توڑ ڈالے
ور اسیطرح اُسکے سب اعضا منھ مین لیکر توڑدے گا اور نگل جائیگا اور پھر اُسکو نکالیگا اور
اسیطرح پھر کھاجائیگا ہمیشہ اُسکو اسیطرح عذاب کریگا۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداصؐ نے کہ درہم و دینار نے ہلاک کیا اُن لوگون کو
جو پہلے تم سے تھے اور تمکو ہلاک کرنے والے ہین۔ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ
تحریر فرماتے ہین کہ مآل اور نتیجہ یہ ہی کہ اگر مال حرام جمع کیا ہی تو اُسپر عذاب ہی خواہ زکوٰۃ
اُسکی ادا کی ہو یا نہ کی ہو اور اگر مال حلال جمع کیا ہی اور زکوٰۃ مفروضہ اُسمین سے
ادا نہین کی تو اُسپر بھی عذاب ہی اور اگر زکوٰۃ اُسکی ادا کر دی ہی تو پھر اُسپر کچھ واجب نہین

۳۶۶ سوط ط ط والخیل والبغال والحمیر لترکبوها وزینة بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ
یا اللہ بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ
یا اللہ وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ یا اللہ
بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ یا اللہ
بسم اللہ یا اللہ بسم اللہ یا اللہ واذ قالت امرات عمران رب انی نذرت لک ما فی بطنی محررا فتقبل منی انک
انت السمیع العلیم وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین
بسم اللہ الرحمن الرحیم الدون الهون السون ادلعون مسط بسم اللہ
الرحمن الرحیم سبحانک انت اللہ الشافی سبحانک انت اللہ نور سبحانک انت اللہ
الحی سبحانک انت اللہ الملک سبحانک انت اللہ الخالق سبحانک انت اللہ

[illegible]

واجب تو نہین ہی الا مستحب ہی کہ اپنے قریبون اور مومنین محتاجین کو اسمین سے دیتا رہے کہ موجب مزید ثواب ہی ورنہ جمع کرکے دنیا مین چھوڑ جانا اور راہ خدا مین اسمین سے صرف نکرنا اگرچہ بعد ادا ے زکوٰۃ کے موجب عذاب کا تو نہوگا لیکن باعث حسرت و ندامت کا ہوگا **من مؤلف** اور اگر مال مذکور کو اسکے ورثا نے معصیت مین صرف کیا تو ضرور اس سے مواخذہ کیا جائیگا اس سبب سے کہ اگر یہ مال نہ چھوڑتا تو ورثا معصیت مین صرف نکرتے چونکہ اسکا مال معصیت مین صرف ہوا لہذا یہ بعین معصیت مین ہوا چنانچہ ملاحظہ ہو حدیث مندرجہ (ح) زیر نمبر (ق۱) باب ہذا۔

(ح) سورہ ابراہیم مین پارہ ۱۳ رکوع ۵ کے ہی قُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کہو (ای محمد) میرے ان بندون سے جو کہ ایمان لائے ہین یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ قائم رکھتے ہین نماز کو وَیُنْفِقُوْنَ مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ اور خرچ کرتے ہین (یعنے دیتے ہین) اُس چیز سے کہ رزق دیا ہی ہمنے اُنکو (یعنے جو رزق ہمنے انکو دیا ہی اسمین سے وہ دیتے ہین) سِرًّا

سبحانك انت الله الودود سبحانك انت الله الغفور سبحانك انت الله القائم برحمتك يا ارحم الراحمين وصلى الله على خير خلقه محمد واله اجمعين بسم الله الرحمن الرحيم اللهون واللدون واربعون اربصون وهو على كل شئ قدير وصلى الله على خير خلقه محمد واله اجمعين بسم الله الرحمن الرحيم الهون واللدون والاربعون والسون مسسط يا خفى الالطاف ادركني بلطفك الخفى وصلى الله على خير خلقه محمد واله اجمعين اللهم بحرمة هذا الدعاء احرس نام اپنا اور اپنے باپ کا لکھے من جميع الافات والبليات وجميع السلاح خصوصا البندوق بسم الله الرحمن الرحيم يا فتاح والهون واللدون العون

وَعَلَانِيَةً پوشیدہ وظاہر جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ اس آیہ
مین مراد زکوٰۃ مفروضہ سے ہے اور اکثرون کے نزدیک سِرًّا سے مراد صدقہ پوشیدہ ہے
اور وَعَلَانِیَةً سے صدقہ واجب یعنے زکوٰۃ بسبب اسکے کہ فریضہ علانیہ سبب رفع
تہمت کا ہوتا ہے۔

رج (سورہ آل عمران مین ہابین رکوع ۱۷ و ۱۸ اسکے ہے وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ تا یوم القیمۃ
اور جن لوگون کو خدا نے اپنے فضل (وکرم) سے (مقدور) دیا ہے اور وہ اُس
(خرچ کرنے) مین بخل کرتے ہین (یعنے نہین دیتے زکوٰۃ اور خمس) وہ اس بخل کو اپنے حق
مین بہتر نہ سمجھین بلکہ وہ اُنکے حق مین بدتر ہے (کیونکہ) جس (مال) کا بخل کرتے ہین عنقریب
قیامت کے دن اسکا طوق بنا کر اُنکے گلے مین پہنا دیا جائیگا۔ اور زکوٰۃ کا نہ دینا باعث
نزول قحط و فقر و احتیاج وغیرہ کا ہوتا ہے۔

حدیث از کلمہ طیبہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ منع نہین کیجاتی زکوٰۃ مگر یہ کہ
نہین برستا ہے پانی آسمان سے اور اگر نہوتے چارپایے نہ برستا پانی۔

(۳۶۸) (۵۱) **عوذہ** واسطے دفع تاثیر چشم بد کے اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے بسم اللہ
الرحمن الرحیم صنع اللہ الذی اتقن کل شیء افنش اقمش اقیش فشکوش فشکوش
کشنیخ کشنیخ کشریخ کشریخ لکشریخ لکشریخ انوخ انوخ انوخ انول یا میمون ایا نوح وانفع العین
الناظرۃ الی حامل کتابی ھذا عین رات بسوعجت وعاجت تعجعجت فانبعجت فی یوم
باللہ عاجتہ فجعجت غارت ضلت فقعت وانفقشت والفقت والقطعت والی
قد وقعت فارجع البصر ھل تری من فطور ثم ارجع البصر کرتین ینقلب الیک البصر
خاسئا وھو حسیر ھنیئۃ وھنید وھمھند وحلولہ وھافا وھفوہ حب ودحب
حدمد بنی ادم وبنات حوی القلب والروح الی بنی ادم یعنی حامل کتابی ھذا
الاسماء الشریفۃ بالالف لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی محمد والہ وصحبہ وسلم

[illegible] ہوئی چارپائے
ت ہونگے۔

حدیث جناب مرزا محمد حسن صاحب اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا
علیہ السلام نے کہ اگر حیوانات مین سے زکوٰۃ نہ دے تو بروز قیامت وہ حیوان اُس
شخص کو لاتین مارینگے اور اگر غلّات اربع مین سے زکوٰۃ نہ دے تو اُس زمین کو
جسپر وہ چیز پیدا ہوئی ہی طوق بناکر اُسکی گردن مین ڈالا جائیگا۔ فقط جن جن چیزون مین
زکوٰۃ دینا واجب ہی اور نیز احکام زکوٰۃ کے باب ۳۰ کتاب ہذا مین تحریر کیے گئے ہین

ثواب زکوٰۃ دینے اور مال کو راہ خدا مین صرف کرنے کا

(الف) سورہ اعراف مین مابین رکوع ۱۹ و ۲۰ کے فرماتا ہی وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ
كُلَّ شَیْءٍ ... الزَّكٰوةَ اور میری رحمت نے سمالیا (یعنے گھیر لیا) ہر چیز کو پس البتہ لکھونگا
مین اُسکو (یعنے رحمت کو) واسطے اُن لوگون کے کہ پرہیزگاری کرتے ہین اور

---

(۵۲) جناب امیر علیہ السلام نے جناب رسولخدا صلعم سے روایت کی ہی کہ جو کوئی اسکو لکھکر اپنے پاس
رکھے امن مین رہے جمیع شیاطین و سلاطین سے اور سفر و حضر مین محفوظ رہے جمیع بلا و شرور سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا من ذلّ کل معبود یا من یحمدہ کل محمود یا من یرجع الیہ
کل مشھود یا من یطلب عندہ کل مقصود یا من سائلہ غیر مردود یا من بابہ غیر
مسدود یا من ھو موصوف غیر ممنوع ولا منکود یا من ھو لمن دعاہ لیس ببعید و ھو
نعم المقصود یا من رجاء عبادہ بحبلہ مشدود یا من مثلہ و شبھہ غیر موجود
یا من لیس بوالد ولا مولود یا من کرمہ و فضلہ لیس معدود یا من حوض برہ للانام
مورود یا من لا یوصف بقیام ولا قعود ولا حرکۃ ولا جمود ولا حد ولا حد ود یا اللہ
یا رحمن یا رحیم یا بر یا ودود یا راحم الشیخ الکبیر و یعفو اعن الموعود یا من سترہ

زکوٰۃ دیے ہین۔

(ب) خدا تعالیٰ سورہ روم مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے فرماتا ہی وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تا الْمُضْعِفُوْنَ ۝ اور جو کچھ تم زکوٰۃ دوگے اللہ کی رضامندی کا ارادہ کرکے (یعنے بامید خوشنودی خدا کے) تو (یاد رکھو کہ) انھین لوگون کو دوگنا دیا جائیگا (ثواب اُسکا)

(ج) خدا تعالیٰ سورہ بقر مین رکوع ۳۵ پر فرماتا ہی مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تا عَلِيْمٌ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج مین اس آیہ کی تفسیر اسطرح تحریر فرماتے ہین کہ مَثَلُ الَّذِيْنَ مثال اُن لوگون کی يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ جو خرچ کرتے ہین اپنا مال فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خدا کی راہ مین كَمَثَلِ حَبَّةٍ مثل اُس تخم کے ہی اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ کہ اُگائین اُس تخم سے سات بالیان فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ ہر ایک بالی مین مِّائَةُ حَبَّةٍ سو دانے ہین وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ اور خدا اس سے بھی زیادہ کرتا ہی جسکے لیے چاہتا ہی اور فراخ دست ہی وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ وہ خرچ کرنے والون کی

نمبر ۳۷ ورزقه على العصاة حمد ويا من هو مليجا كل مقضى ومطل ويا من اذعن له جميع خلقه بالسجود ويا من لا يحيف فى كل حكم ويعفوا عن الظالم العنود ارحم عبداً خاطئا لم يوف بالعهود انك فعال لما تريد اللهم سهل اموري ولا تعسرها واقض حوائجي وانجح طلبتي ولا تردني خائبا بحق النبي المصطفى محمد واله الطاهرين الخيرين المعصومين المنتجبين من ال طه ويٰس الذين اذهب الله عنهم الرجس وطهرهم تطهيرا يا مجيب الفقرآء ويا انيس الغربآء ويا معين الضعفآء يا سميع الدعاء يا عظيم الرجاء يا دليل المتحيرين يا غياث المستغيثين يا حي يا قيوم يا حنان يا منان يا الله يا مسبب الاسباب يا مفتح الابواب يا ارحم الراحمين يا خالق الماء والطين وصلى الله على محمد واله اجمعين ۝

(۳ ۵) حرز از کتاب السعادات جناب ابن طاوس علیہ الرحمہ نے اس حرز کو جناب امیر ع سے نقل فرمایا ہی

یت واقف ہی اس آیت مین بتلایا ہی کہ اے لوگو تمکو اپنا مال خدا کی راہ مین صرف کرنے مین یہ مثال
دی ہی کہ خدا کی راہ مین خرچ کرنا گویا کسی اچھی زمین مین تخم کا بونا ہی کہ جب وہ تخم
اگا تو ہر درخت مین سات بالیان ہوئین اور ہر بالی مین سو دانہ اس حساب سے
فی درخت سات سو دانہ ہوئے (پس اس آیہ سے ثابت ہوا کہ جو شخص ایک درہم
راہ خدا مین تصدق کرے خدا تعالی اُسکو سات سو درہم کا ثواب عطا فرماتا ہی اور
جسکے لیے چاہتا ہی اس سے بھی زیادہ ثواب عطا فرماتا ہی مگر یہ ثواب اُسیوقت ہی کہ
جب مال حلال و پاک ہوا ور محض خوشنودی خدا کے لیے دیا جاوے نہ بطور ریا کے
اور جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج مین بعد اس آیہ کے تحریر فرماتے ہین کہ
اس آیہ سے ثابت ہی کہ خدا تعالی کسقدر فراخ دست ہی مگر یہ اجرت صرف اُسی کے
ہی جو کسی دباؤ سے یا عزت آبرو پیدا کرنے کی لیے (یعنے بطور ریا کے) تصدق نہین
کرتے ہین بلکہ مسلمانون کی دستگیری صرف اس غرض سے کرتے ہین کہ اسلام کی عزت
باقی رہے اور خدا اور خدا کا رسول خوش ہو من مولف پس جسکو زکوۃ دے

---

(۱۶۳) خواص اسکے بہت ہین خلاصہ یہ ہی کہ جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھے اسکو کوئی خوف سلطان
اور جانوران درندہ و شمشیر سے نہووے اور جو کوئی اُسکو پوست آہو پر لکھکر زیر سنان رکھے
کسی جہاد مین مغلوب نہووے اور جمیع دشمنون کو مغلوب کرے اور جو کوئی اسکو گھر مین رکھے
وہ گھر چور اور حرامی اور غارتگر سے محفوظ رہے پس چاہیے کہ مشک و زعفران و گلاب سے پوست
آہو پر لکھکر بازو پر باندھے حرز یہ ہی

سرما
اھناہ اددُ و ی ہ سو مالع ہ
مالخ ہ حملوحم سا ھو براہ اسرا اھیا
ہ ادباتوا ہ مسا ھای ہ الوھی ہ
السھا سرہما رام ہ اکو د ادن

یا مال بھی دے یا دوسری طرح پر مال راہ خدامین دے تو اسپر احسان نکرے اور اُس شخص کو آج اور کل کے وعدہ پر نہ دوڑاے چنانچہ خداتعالی بعد آیہ مذکور کے فرماتا ہی اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ جو لوگ خرچ کرتے ہین اپنا مال فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ خدا کی راہ مین ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ پھر نہین دوڑاتے اُسکو مَآ اَنْفَقُوْا واسطے اُس چیز کے کہ جسکو خرچ کرتے ہین مَنًّا وَّلَآ اَذًی اور احسان جتانے کے لیے اور نہ آزار پہونچانے کے لیے یعنے جو شخص مال راہ خدامین کسیکو دے اور وہ شخص اُسپر کہ جسکو مال دیا جاے احسان نہ کرے اور دیتے وقت اُسکو آزار نہ پہونچاے یعنے سخت و سست کلمات نہ کہے جن لوگون مین ایسی صفتین ہین لَهُمْ اَجْرُهُمْ اُنکے لیے اس نیکی کا اجر عِنْدَ رَبِّهِمْ نزدیک اُنکے پروردگار کے بہشت قرار پایا ہی وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اور نہین ہی خوف اُنپر اور نہ وہ غمگین ہونگے یعنے ایسے لوگون کو خاطر خواہ ثواب ملیگا۔ اور احادیث سے ثابت ہی کہ جو شخص مال زکوۃ یا مال خمس یا دیگر طرح پر مال راہ خدامین کسی شخص کو دیکر اسپر اپنا احسان رکھے تو خداتعالے

فصل اڑتیسوین ۳۸ ادعیہ برای دفع سحر

(۱) جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ مصباح مین تحریر فرماتے ہین کہ جو شخص خوف سحر کا رکھتا ہو یہ پڑھے قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰی اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَ یُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وَ قَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَ لَكُمُ الْوَیْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ وَ اَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ وَ لَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْ

سپر نظر رحمت نہین کرتا اور نہ گناہ اسکے معاف کرتا ہی بلکہ جو مال راہ خدا مین دیکر کسی
احسان رکھے یا کلمات سخت و سست کہکر دیوے تو ایسے مال کا ثواب قطعی باطل
ہوجاتا ہی تو آخرت مین اسکا ثواب نہین ملتا چنانچہ بعد آیہ مذکور کے خدا تعالیٰ فرماتا ہی
یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ ای لوگو جو ایمان لائے نہ باطل کرو اپنے
صدقہ کو بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی احسان جتلانے اور ایذا دینے کے سبب سے (یعنے
سبب کرنے احسان اور دل دکھانے کے اپنے صدقہ کے ثواب کو باطل نکرو) اور جو
کوئی کرے ایسا پس وہ شخص كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ مثل اس شخص کے ہی کہ جو خرچ
کرتا ہی مال اپنا آدمیون کے دکھلانیکے لیے وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اور وہ شخص ایمان
لاتا اللہ پر اور آخرت پر (یعنے اگر وہ شخص خدا پر اور دن قیامت پر ایمان لاتا تو آدمیون کے
دکھلانیکے لیے خرچ نکرتا بلکہ محض خوشنودی خدا کے لیے خرچ کرتا پس جو شخص لوگون کے
دکھلانیکے لیے مال خرچ کرے فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ مثال اسکی مثال صاف پتھر کی ہی
عَلَیْهِ تُرَابٌ کہ اسپر (یعنے پتھر پر) تھوڑی مٹی پڑی ہو فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا

(۲) از مصباح کفعمی ادعیہ سحر قدسیہ ہی کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ ای محمد سحر زائل نہین
ہوتا ہی اور جب تک میرا حکم نہین ہوتا سحر ضرر نہین کرتا پس جو شخص عافیت سحر سے چاہے اسکو
چاہیے پس بتحقیق کہ جو کوئی پڑھے اسکو اگر جن و انس اسپر سحر کرین تو بھی ضرر نہ پہونچے اَللّٰهُمَّ
رَبَّ مُوْسٰی وَخَاصَّهٗ بِكَلَامِهٖ وَهَازِمَ مَنْ كَادَهٗ بِسِحْرِهٖ بِعَصَاهُ وَمُعِیْدَهَا بَعْدَ الْعَوْدِ
ثُعْبَانًا وَمُلْقِفَهَا اِفْكَ اَهْلِ الْاِفْكِ وَمُفْسِدَ عَمَلِ السَّاحِرِیْنَ وَمُبْطِلَ كَیْدِ اَهْلِ
الْفَسَادِ مَنْ كَادَنِیْ بِسِحْرٍ اَوْ بِضُرٍّ عَامِدًا اَوْ غَیْرَ عَامِدٍ اَعْلَمُهٗ اَوْ لَا اَعْلَمُهٗ اَخَافُهٗ
اَوْ لَا اَخَافُهٗ فَاقْطَعْ مِنْ اَسْبَابِ السَّمٰوٰاتِ عَمَلَهٗ حَتّٰی تُرْجِعَهٗ عَنِّیْ غَیْرَ نَافِذٍ
وَلَا ضَآرٍّ لِیْ وَلَا شَامِتٍ بِیْ اِنِّیْ اَدْرَأُ بِعَظَمَتِكَ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ فَكُنْ لِیْ
مِنْهُمْ مُدَافِعًا اَحْسَنَ مُدَافَعَةٍ وَاَتَمَّهَا یَا كَرِیْمُ ۵

پس اکسیر نابی کر دے پس سونا دیا ہوا [illegible] پھر [illegible]

پتھر صاف نکل آیا پس اسیطرح لَا یَقۡدِرُوۡنَ عَلٰی شَیۡءٍ مِّمَّا کَسَبُوۡا نہ قدرت رکھین گے لوگ

حاصل کرنے پر جو کچھ انھون نے کسب کیا ہی (پس جو لوگ دنیا مین لوگون کے دکھانے

کے لیے راہ خدا مین مال صرف کرتے ہین یا کوئی عمل نیک کرتے ہین اور محض خوشنودی

خدا کے لیے نہین کرتے پس ایسے اعمال کا ثواب آخرت مین قطعی نہ دیا جائیگا بسبب ریا

بیکار گیا) اور جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ آیہ مذکور کی تفسیر مین تحریر فرماتے ہین

لوگ اُلٹے عذاب مین گرفتار کیے جائین گے وَاللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الۡکٰفِرِیۡنَ اور خدا

نہین ہدایت کرتا ہی نافرمانون کو یعنے جو خدا کے نام پر صدقہ دینے کا حکم نہین مانتے

بلکہ حصول عزّت و شہرت کے لیے صدقہ دیتے ہین (یعنے عمل نیک دکھلانیکے لیے کرتے ہین)

اور جو لوگ محض خدا کی خوشنودی کے لیے صدقہ دیتے ہین (یعنے عمل نیک خوشنودی خدا

کے لیے کرتے ہین) اُنکی نسبت خداتعالی آیہ مذکور کے بعد یہ فرماتا ہی وَمَثَلُ الَّذِیۡنَ

آیہ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ اس آیہ کی تفسیر اسطرح تحریر فرماتے ہین

---

(۳) از مصباح کفعمی واسطے ابطال سحر کے بوقت سحر یعنے آخر شب مین بعد فراغ نماز شب

سات مرتبہ اسکو پڑھے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ سَنَشُدُّ

عَضُدَكَ بِاَخِیۡكَ وَنَجۡعَلُ لَكُمَا سُلۡطٰنًا فَلَا یَصِلُوۡنَ اِلَیۡكُمَا بِاٰیٰتِنَاۤ اَنۡتُمَا وَمَنِ

اتَّبَعَكُمَا الۡغٰلِبُوۡنَ ۵ اور دوسری روایت مین ہی کہ اس دعا کو نماز صبح کے بعد سات

اور بعد نماز عشا کے سات مرتبہ پڑھے ہرگز جادو اثر نکرے۔

(۴) از طب الائمہ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ براے ابطال سحر اسکو پوست آہو پر لکھکر گلے میں

لٹکائے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۵ بِسۡمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ بِسۡمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ

بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۵ قَالَ مُوۡسٰی مَا جِئۡتُمۡ بِهِ السِّحۡرُ

اِنَّ اللّٰہَ سَیُبۡطِلُهٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ

اگر اسپر جناب ملا ... الله کا شانی ... تفسیر ... فرماتے ہیں

مَثَلُ الَّذِیْنَ اور مثال اُن لوگون کی یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ کہ خرچ کرتے ہین مال اپنا

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ طلب رضاے خدا کے لیے وَتَثْبِیْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ اور ثابت

رکھنے کے لیے اپنے نفس مین ایمان داری اور راست بازی کی نشانی کَمَثَلِ جَنَّةٍ مثل اُس

باغ کے ہے کہ جو لگایا گیا ہو بِرَبْوَةٍ کسی اونچی جگہ پر جہان اُن درختون کی پرورش کے لیے

سورج کی کرنین جلد پہونچتی ہون اور ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اُن درختون پر زیادہ لگتی ہو اور عام

قسم کی ارضی آفت سے وہ باغ محفوظ ہو اَصَابَهَا وَابِلٌ پہونچے اُسکو آسمانی پانی بڑے

بڑے قطرون کی شکل مین فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَیْنِ ضرور لائین گے وہ درخت اپنے پھل

دوگنے یعنے ایسے باغ مین ایک سال مین دو گنے پھل ہونگے فَاِنْ لَّمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ پس

اگر نہ پہونچے اُس باغ کو بڑے بڑے بوندون کا مینھ فَطَلٌّ پس پھوار یعنی ننھی ننھی بوندین

کافی ہین وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھنے والا ہے یعنے تم لوگ

چاہے لوگون کو دم دے لو کہ ہم خدا کے نام پر خیرات پر دینے والے ہین لیکن باری تعالے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۵

(۵) عوذہ از حصن متین اس عوذہ کو واسطے ابطال سحر کے لکھکر اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ مُوْسٰی لقومه ما جئتم به السحر ان الله سیبطله ان الله

لا یصلح عمل المفسدین بسم الله الرحمن الرحیم الم نشرح تا آخر سورہ لکھے

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۵ ک ص ا م م س ق فسیکفیکهم

الله وهو السمیع العلیم وصلی الله علی سیدنا محمد و اٰله اجمعین ۵

(۶) واسطے دفع تاثیر چشم بد و ابطال سحر کے اس دعا کو لکھکر اپنے پاس رکھے

بسم الله الرحمن الرحیم اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ

عالم الغیب ہی وہ ٹھیک جانتا ہی کہ کون خدا کے نام پر خیرات دیکر اپنا مال ٹھکانے
لگاتا ہی اور کون عزت و ابرو پیدا کرنیکے لیے روپیہ برباد کرکے دوزخ مول لیتا ہی
(یعنے جسطرح باغ بسبب پانی کے سرسبز و شاداب رہتا ہی اور پانی کی وجہ سے
دوگنا پھل آتا ہی اسیطرح جو مال راہ خدا مین دیا جاے اگر وہ محض خوشنودی خدا کی نیت
سے دیا گیا ہی تو بسبب اس نیت کے اُسکا ثواب بحساب دیا جاتا ہی پس جسطرح باغ کے
لیے پانی نفع دیتا ہی اسیطرح عمل نیک کے لیے نیت محض خوشنودی خدا کی نفع دیتی ہی اور
اگر نیت محض خوشنودی خدا کی نہین ہی بلکہ اُسمین اور اغراض مثل حصول عزت و شہرت نام
وغیرہ وغیرہ دنیوی کے شامل ہین تو یہ نیت ایسا نقصان دیتی ہی کہ جسطرح باغ کے لیے
آگ یعنے جسطرح باغ آگ سے جل جاتا ہی اور پھل نہین آتا اسیطرح اس نیت سے
دنیوی کے سبب سے ثواب اُخروی قطعی زائل ہوجاتا ہی اور نتیجہ اُسکا اخرت مین نہین
چنانچہ بعد آیہ مذکور کے خدا تعالیٰ فرماتا ہی اَیَوَدُّ اَحَدُکُم کیا دوست رکھتا ہی کوئی تم مین
سے اَنْ تَکُوْنَ لَہٗ جَنَّۃٌ یہ کہ ہو اُسکے پاس کوئی باغ من نخیل و اعناب کھجورون کا

وہامّۃ ومن کلّ عین لامّۃ اعوذ بکلمات اللہ التّامّات التی یجاوزہن بر
ولا فاجر من شرّ ما ذرا و برا ومن شرّ ما ینزل من السماء ومن شرّ ما یعرج
فیہا ومن شرّ ما ذرا فی الارض ومن شرّ ما یخرج منہا وشرّ من اللیل والنہار
ومن شر طوارق اللیل الا طارقًا یطرق بخیر یا رحمن اعوذ بکلمات اللہ التامات
من غضبہ وعقابہ ومن شر عبادہ ومن ہمزات الشیاطین وان یحضرون
تحصنت باللہ الذی لا الہ الا ہو الہی واله کل شیء واعتصمت بربی رب کل شیء
توکلت علی الحی الذی لایموت واستدفعت الشرّ والسحر بلاحول ولاقوۃ الا باللہ
حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی الرّب من العباد حسبی الخالق من المخلوقین حسبی
الرازق من المرزوقین حسبی الذی ہو حسبی حسبی اللہ بیدہ ملکوت کل

... ہون ... ہیں کہ فیھا

مالک باغ کے لیے اُس باغ مین حاصل ہون مِن کُلِّ الثَّمَرَاتِ قسم قسم کے پھل
وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ اور پہونچا ہو مالک باغ کو بڑھاپا وَلَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَاءُ اور مالک
باغ کے لڑکے کمزور یا خوردسال ہون یعنے نہ باپ بڑھاپے کے سبب سے باغ کی
خدمت کر سکے اور نہ لڑکے بسبب کمزوری و خوردسالی کے باغ کی پرورش
کر سکین اور صرف باغ کی پیداوار پر باپ بیٹون کی معاش ہو اور ایسے نازک
وقت مین فَاَصَابَهَا پس پہونچے اُس باغ کو اِعْصَارٌ بگولا یعنے آندھی فِیْهِ
نَارٌ کہ جسمین آگ ہو یعنے نہایت ہی گرم آندھی ہو کہ وہ درختون کو جلادے فَاحْتَرَقَتْ
پس جل جائیگا وہ بہار یعنے جو لوگ کہ خیرات دیکر اپنی عزت اور آبرو کے باغیچہ
کو سرسبز رکھنا چاہتے ہین ایک دن ایسا آنیوالا ہی کہ خدا کے قہر کا جھونکا اُنکے باغ کو
غارت کردیگا پس جو لوگ اپنا مال راہ خدا مین دیتے ہین یا کوئی عمل خیر کرتے ہین
اس نیت سے کہ ہمارا نام مشہور ہو اور لوگون مین ہماری عزت ہو یا دیگر اغراض دنیوی

وهو يجير ولا يجار عليه حسبي الله وكفى سمع الله لمن دعى ليس وراء
الله المنتهى حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم
اللهم يا ودود يا ودود يا ودود يا ذا العرش المجيد يا مبدئ يا معيد
يا فعال لما يريد اسئلك بنور وجهك الذي ملأ اركان عرشك واسئلك
بقدرتك التي قدرت بها على خلقك برحمتك التي وسعت كل شئ لا اله الا انت
يا مغيث اغثني اسئلك ايمانا وامانا من عقوبات الدنيا والاخرة وان تحفظنا
من شر كل مخلوقات ومصنوعات ومكروهات اور اس حرز کو لکھکر اپنے پاس بھی رکھے
بسم الله الرحمن الرحيم هذا الكتاب محمد رسول الله رب العالمين الى
من طرق الدار من العمار والزوار الا طارقا يطرق بخير اما بعد فان لنا

انہین شامل ہون تو غرض اس نیت سے اس عمل کا جو ثواب اُنہین دیا گیا ہی یا اس عمل
ثواب قطعی زائل ہو جاتا ہی آخرت مین کوئی ثواب اُسکا نہین ملتا اور ریا نیت اغراض
کے ہر عمل خیر کا ثواب اسیطرح زائل کر دیتی ہی کہ جسطرح باغ کو آگ جلا دیتی ہی اور جسطرح
شخص کو کہ جو بسبب ضعیفی کے پرورش باغ کی نہ کر سکتا ہو اور نہ اُسکے پسر بسبب خرد سالی
باغ کی پرورش کر سکتے ہون ایسی حالت مین اُسکا باغ جل جائے تو پھر وہ دوسرا
نہین لگا سکتا اسیطرح حالت آخرت کی ہی کہ اگر دنیا کا عمل خیر اسکے پاس نہین ہی تو
اسلیے کہ آخرت مین عمل خیر کے کرنے پر انسان قادر نہین ہی آخرت مین کچھ نہین ملسکتا
اسیطرح سے یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ یعنی جسطرح اوپر تمثیلین دیگر عام قسم کے
نفع و نقصان سے مطلع کیا اسیطرح سے ریاکاری کے نقصان سے تمکو آگاہ کیا
لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ تا کہ تم ریاکاری کے نقصان کو سوچو اور اس حرکت سے یعنی ریاکاری
سے باز رہو یعنی کسی عمل خیر مین کوئی غرض دنیوی شامل نہ کرو بلکہ محض خوشنودی خدا
کے لیے کرو۔

---

۲۸) وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَةٌ فَاِنْ تَکُ عَاشِقًا مُوْلَعًا اَوْ فَاجِرًا مُقِیْتًا فَھٰذَا الْکِتَابُ
یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۵ وَرُسُلُنَا یَکْتُبُوْنَ
مَا تَمْکُرُوْنَ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَالَّذِیْنَ
یَزْعُمُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَهٗ لَهُ الْحُکْمُ
وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللّٰہِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ
اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۵

(۲) **حدیث** ارجح الدعوات فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ برائے ایمنی از شر جن
اسکو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ط تا بِهٖ عَلِيْمٌ ٥ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ
تفسیر اسکی اس طرح تحریر فرماتے ہین۔ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ای
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگ تم سے دریافت کرتے ہین کہ راہ خدا مین کیا چیز
خرچ کرین قُلْ تم کہدو مَآ اَنْفَقْتُمْ جو کچھ خرچ کرو تم لوگ مال مباح مین سے
(اس سبب سے کہ مال حرام کو راہ خدا مین دینے کا کچھ ثواب نہین ملتا پس مال
مباح مین سے) دو تو اُن لوگون کے استحقاق پر خیال رکھو فَلِلْوَالِدَيْنِ
ماں باپ کو دو وَالْاَقْرَبِيْنَ اور قریب کے رشتہ دارون کو دو وَالْيَتٰمٰى
اور یتیمون کو دو وَالْمَسٰكِيْنَ اور وہ محتاج جو معاش پیدا نہین کرسکتے
وَابْنِ السَّبِيْلِ ط اور وہ مسافر جو پردیس مین غریب اور کنگال ہوگئے اور
اپنے وطن کو واپس نہین آسکتے وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ تم لوگ جو کچھ راہ خدا
مین صرف کروگے فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ٥ بیشک خدا اُس سے

شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ
شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ٥۔ یہ دعا تعقیبات
صبح مین تحریر ہوچکی ہے۔ پڑھنا اسکا بوقت صبح براے حفاظت مجربات صحیحہ سے ہے۔
(۳) **حدیث** از مصباح کفعمی۔ ادعیہ سر قدسیہ ہے کہ اے محمد جو کوئی خوف کرے جن
اور شیاطین سے پس پڑھے اسکو محفوظ رہے اُنسے۔ یَا اَللّٰہُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَاهِرُ بِقُدْرَتِهٖ جَمِیْعَ
عِبَادِهٖ وَالْمُطَاعُ لِعَظَمَتِهٖ عِنْدَ کُلِّ خَلِیْقَتِهٖ وَالْمُمْضِیْ مَشِیَّتَهٗ لِسَابِقِ قَدَرِهٖ اَنْتَ تَکَلَّا
خَلَقْتَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَلَا یَمْتَنِعُ مَا اَرَدْتَ بِهٖ سُوْءً بِشَیْءٍ دُوْنَکَ مِنْ ذٰلِکَ السُّوْءِ
وَلَا یَحُوْلُ اَحَدٌ دُوْنَکَ بَیْنَ اَحَدٍ وَمَا تُرِیْدُ بِهٖ مِنَ الْخَیْرِ کُلُّ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی
بِفَضْلِکَ وَجَعَلْتَ قَبَائِلَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ یَرَوْنَنَا وَلَا نَرٰهُمْ وَاَنَا لِکَیْدِهِمْ

واقف ہو اور تمہاری خیرات رائگان نہین جائیگی بلکہ اُسکا اجر اور ثواب عظیم پاؤ گے۔ (بشرطیکہ مال حلال سے ہو اور ریا شامل نہ ہو (ھ) سورۂ بقر رکوع ۳۶ پر فرماتا ہی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے (وہ) لوگو کہ ایمان لائے اَنْفِقُوْا خرچ کرو خدا کی راہ مین مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ پاک (و حلال) مال سے جو تمنے کمایا ہی وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ اور اُس مین سے جو نکالا ہمنے تمہارے لیے زمین سے جیسے عام قسم کا غلّہ و پھل وغیرہ (یعنے علاوہ اُن غلات کے کہ جنپر زکوۃ واجب ہر چیز پیداوار زمین پر زکوۃ مستحب ہی) وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ اور نہ ارادہ کرو مال حرام کا مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ ۝ کہ اُسکو خرچ کرو (راہ خدا مین)

(و) ملاحظہ ہون احکام زکوٰۃ و نصاب زکوٰۃ مندرجہ باب الکفر کتاب

ع زکوٰۃ مستحب سے غرض یہ ہی کہ جو کچھ باریتعالی عطا فرماوے اُسمین سے جسقدر مناسب راہ خدا مین دیوے۔

نمبر ۳۸۰ خَائِفٌ فَامِنِّیْ مِنْ شَرِّهِمْ وَبَاْسِهِمْ بِحَقِّ سُلْطَانِكَ الْعَزِیْزِ یَا عَزِیْزُ

(۴) حدیث از مصباح کفعمی خلاصہ اُسکا یہ ہی۔ کہ یہ دعا جبرئیل نے جناب رسولخدا کو تعلیم فرمائی براے محفوظی شر جن و شیاطین۔ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِ اللهِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ

(۵) حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ پڑھنا اِسکا باعث محفوظی شر شیاطین و جن و انس و شر حیوانات موذی سے ہی اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللهِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللهِ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِ اللهِ وَاَعُوْذُ بِمَغْفِرَةِ

(ک) ندینا خمس کا گناہ کبیرہ ہی جمیع علماء نے اسکو کبائر سے شمار فرمایا ہی۔ (الف)
سورۂ انفال مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے ہی وَاعْلَمُوٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ
خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اور جان لو کہ جو مال
(کفار کا) لوٹو تو اُسکا پانچوان حصہ اللہ اور اللہ کے رسول کے لیے ہی اور (رسول کے)
قرابت والون کے لیے اور یتیمون کے لیے اور مسکینون اور مسافرون کے لیے۔ جناب مقدس
احمد اردبیلی علیہ الرحمہ زبدة البیان مین تحریر فرماتے ہین کہ اس آیہ سے یہ ظاہر ہی کہ خمس ہر مال
غنیمت مین واجب ہی اور معنی غنیمت کے لغت مین اور عرف مین فائدہ کے ہین اور احادیث
مین بھی یہی مراد لیے گئے ہین پس جس مال مین فائدہ حاصل ہو اُس فائدہ مین سے خمس کا دینا
واجب ہی **حدیث** از تہذیب باسناد مروی ہی کہ جناب امام جعفر صادقؑ سے کسی نے آیہ
وَاعْلَمُوٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ سے سوال کیا کہ کیا مراد ہی حضرت نے فرمایا کہ قسم ہی خدا کی کہ مراد اُس سے
فائدہ ہی کہ جو یومًا فیومًا حاصل ہو۔ فقط مثلاً کسی کو ایک سو روپیہ کسی جگہ سے ملا تو اُسمین سے
پانچوان حصہ یعنی بیس روپیہ خمس کے دینا واجب ہین **حدیث** جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ

۳۸ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وَاَعُوْذُ بِكَرَمِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيْبٍ اَوْ بَعِيْدٍ اَوْ ضَعِيْفٍ اَوْ شَدِيْدٍ
وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ صَغِيْرَةٍ اَوْ كَبِيْرَةٍ
بِلَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ وَمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۔
(۶) **حدیث** از کافی جناب امام موسی کاظم ویا جناب امام رضاء سے روایت ہی خلاصہ اُسکا
یہ ہی کہ جو کوئی اسکو اپنے پاس رکھے ہر جانور درندہ اور شیاطین اور ہر جانور گزندہ مثل سانپ و عقرب
وغیرہ سے محفوظ رہے اور اگر اسکو پڑھے تو چور و غارتگرون سے محفوظ رہے پس بعد غروب آفتاب کے
اسکو پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ سخت تر وہ چیز ہی کہ بروز قیامت آدمی اسمین گرفتار ہونگے وہ یہ ہی کہ مطالبہ کریگا صاحب خمس اپنے حق کا (یعنے جناب صاحب الامرؑ) **حدیث** ایضًا فرمایا جناب صاحب الامرؑ نے کہ لعنت خدا و لعنت ملائکہ اور لعنت جمیع مردم کی اُس شخص پر کہ جو ایک درہم ہمارے مال مین سے بحرام کھائے پس اُسکو آتش جہنم کھائیگی۔

توقیع شریف - جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ نجم ثاقب مین تحریر فرماتے ہین کہ توقیع شریف جناب امام صاحب الزمان ع کے بذریعۂ ابی جعفر محمد بن عثمان نائب دوم پہونچی چنانچہ جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے اکمال الدین مین روایت کی ہی کہ وہ توقیع مشتمل تھی جواب جملہ مسائل کہ ایک اُنمین سے سوال خمس کا تھا کہ جو شخص حلال جانتا ہی اُس ہمارے مال کو کہ جو اُسکے ہاتھ مین ہی اور اُسمین تصرف کرتا ہی مثل تصرّف اپنے مال کے بغیر ہمارے حکم کے پس جو شخص ایسا کرے وہ ملعون ہی اور ہم دشمن اُسکے ہین بہ تحقیق کہ جناب رسول خدا ص نے فرمایا کہ جو شخص حلال جانے میری عترت سے اُس چیز کو کہ جسکو خدا نے حرام کیا ہی وہ ملعون ہی میری زبان پر اور ہر پیغمبر کی زبان پر پس جس کسی نے ظلم کیا ہمپر وہ شخص جملہ ظالمین سے ہی اور اُسپر لعنت خدا کی ہی

---

۳۸۲ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَصِفُ وَلَا یُوْصَفُ وَیَعْلَمُ وَلَا یُعْلَمُ وَیَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِیْمِ وَبِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ مَا بَرَاَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا تَحْتَ الثَّرٰی وَمِنْ شَرِّ مَا بَطَنَ وَظَهَرَ وَمِنْ شَرِّ مَا وَصَفْتُ وَمَا لَمْ اَصِفْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

(۷) **حدیث** از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ پڑھنا اس دعا کا باعث اسکا ہی کہ وہ شخص شر جن و انس و حیوانات موذی و شر چشم بد یعنے ٹوک سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِیْلِ اُعِیْذُ اس جگہ نام اُس شخص کا لیوے کہ جسکی شر سے محفوظ رہنا چاہتا ہی بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنَ الْهَامَّةِ وَالسَّامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَمِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ نَفْثِهِمْ وَبَغْیِهِمْ وَنَفْخِهِمْ وَبِاٰیَةِ الْكُرْسِیِّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اپنے شکم مین آگ کو اور جلد لایا جائیگا وہ شخص آتش افروختہ مین اور ایک توقیع کا یہ مضمون ہی
کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لعنت خدا و ملائکہ و جمیع مردم کی اُس شخص پر کہ حلال جانے
ہمارے مال مین سے ایک درہم کو راوی توقیع ابو الحسین اسدی کہتا ہی (خلاصہ اُسکا یہ ہی)
کہ میرے نفس مین یہ بات گذری کہ آیا درحقیقت یہ عذاب ہی یا تہدید ہی مین نے نظر کی
اُس توقیع پر پس یہ میرا خیال کہ تہدید ہی دور ہوا یہ لکھا ہوا تھا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ لعنت خدا و ملائکہ و جمیع مردم کی اُس شخص پر کہ جو کھائے ہمارے مال
مین سے ایک درہم کو من مؤلف احکام خمس کے باب ۴۸ کتاب ہذا مین تحریر ہین۔

(۱۷) حج کا ادا نکرنا۔ اور حج کے بجا لانے مین تاخیر کرنا باوجود استطاعت و اختیار کے اُس سال سے کہ جس سال مین مستطیع ہوا ہی

گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ و جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ علما نے اسکو
کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔ مستطیع سے مراد یہ ہی کہ روپیہ آمد و رفت حج کے لایق اور نیز اپنے

---

۳۸۲ سے خَالِدُوْنَ ٥ پڑھے بعد ازان کہے بِسْمِ اللّٰهِ اُعِيْذُ فُلَانًا بِاللّٰهِ الْجَلِيْلِ مِنَ الْهَامَّةِ تا آخر دعاے مذکور پڑھے۔
(۸) **حدیث** از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی بعد نماز واجبہ کے اسکو پڑھے لپیٹا جائے
بالہائے جبرئیل مین وہ خود اور اہل و عیال اور مال اُسکا واسطے حفاظت کے۔ یعنے وہ شخص اور اُسکے
اہل و عیال اور مال سب حفاظت خدا مین رہین پڑھنا اسکا مجربات سے ہی یہ دعا تعقیبات ہر نماز
واجبہ مین متن کتاب ہذا مین تحریر ہو چکی ہی۔ اِسْتَوْدِعُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ
وَمَالِيْ وَوُلْدِيْ وَمَنْ يُعْنِيْنِيْ اَمْرُهٗ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ الْمَرْهُوْبَ الْمَخُوْفَ
الْمُتَضَعْضِعَ لِعَظَمَتِهٖ كُلُّ شَيْءٍ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوُلْدِيْ وَمَنْ يُعْنِيْنِيْ اَمْرُهٗ۔
(۹) **حدیث** از کافی جناب رسول خدا ص نے جناب امیر ع کو تعلیم کی اور فرمایا کہ پڑھنا اسکا
باعث اسکا ہی کہ اللہ تعالیٰ بسبب اسکے انواع بلا کو دور فرماوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[illegible] اہل عیال [illegible] حج [illegible] واپس [illegible]
اُن لوگون کے خرچ کو کافی ہو جائے۔ (الف) خدا تعالیٰ سورۂ آل عمران مین ما بین رکوع ۹ و ۱۰ کے فرماتا ہی
وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۔ لوگون پر فرض ہی
(کہ) اللہ کے لیے خانۂ کعبہ کا حج (کرین) جنہین وہانتک پہونچنے کی طاقت ہو (کہ بافراغت پہونچ سکین) اور
(باوجود استطاعت کے) جو (حج کے جانے سے) انکار کرے تو بیشک اللہ سارے جہان سے بے پروا ہی۔ حدیث
فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو شخص مرے اور باوجود استطاعت اور تندرستی کے حج نہ کیا ہو پس
وہ شخص اُس جماعت سے ہی کہ جسکے حق مین خدا تعالیٰ نے فرمایا ہی وَنَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْمٰی
یعنے ہم محشور کرینگے بروز قیامت اُنکو اندھا۔ حدیث از من لا یحضرہ الفقیہ فرمایا جناب
جعفر صادق ع نے کہ جو شخص فوت ہووے اور حج واجب بغیر عذر کے ترک کیا ہو تو گویا وہ شخص
بدین یہودی یا نصرانی مرا مین مؤلف ثواب و احکام حج کے باب ۱۷ کتاب ہذا مین تحریر ہین

(کب ۲۲) ایمن ہونا خوف الٰہی سے یعنی عذاب دنیوی و اخروی سے اللہ کے جانب
سے ایمن ہونا گناہ کبیرہ ہی جناب سرکار مرزا علی اعلی اللہ مقامہ نے کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

۳۸۴ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھنا اسکا مخصوص بعد نماز صبح متواتر
برائے دفع فقر وغیرہ کے مجربات صحیحہ سے ہی یہ دعا تعقیبات نماز صبح و نماز مغرب مین تحریر ہو چکی ہی۔
(۱۰) از متن کتاب منہاج واسطے دفع اجنہ و صرع کے اسکو لکھکر گلے مین لٹکا وے انشاء اللہ اثر جنات
و صرع کا دور ہووے ۵ ۱۱۱ ۳۰ ۵ ۹ ۱۱ ۰ ۴ ۴ ۳ ۱۳ ۳ سعری ۱۳۱ ۱۱ ۰ ال ۱۱ ۳ ۰ ۱۱ ۲ ۵ ۰ ۷
۲۰ ۰ ۴ ۶ ۰ ۱ ۰ ۱ ۱ ۰ ۲ ۰ ۷ ۰ ۴ ۲ ۷ ۶ ۱ ۰ ۱ ۵ ۱۱۱ ۳ ۲ ۳ ۱۵ ۰ ۳ ۴ ۸ ۰ ۴ ۲ ۸ ۴ ۷ ۶ ۴ ۲ ۰ ۱ ۲ ۰ ۲ ۳ ۰ ۴ ۸ ۰ ۱
۳۱ ۱۱۵ ۱۱ ۵ ۱۱ ۰۰۰ ۱۲ ۵ ۱۱ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۵ و ۵ عہ ۹۔
(۱۱) ایضاً واسطے دفع جن کے اسماء اصحاب کہف کو لکھکر گلے مین لٹکائے اسماء یہ ہین
تملیخا مکشینا مرنوش بینوش شاذنوش مرطونش قطمیر اور دوسری
روایت مین اسماء اس طرح ہین مکسلمینا ملیخا مکسینا مرطوس کواشس

فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُوْنَ ٥ یعنی بیخوف نہین ہوتا مکر الٰہی سے مگر قوم زیانکار

کبیرہ ۲۳) استہزا و سخریہ احکام الٰہی مین کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

و جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ نے کبائر سے تحریر فرمایا ہی جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ

تحریر فرماتے ہین کہ استہزا و سخریہ احکام الٰہی مین یا اُنپر عمل کرنے مین یا عمل کرنے والے پر

اگرچہ وہ مستحبات سے ہون مثل تحت الحنک وغیرہ کے پس استہزا و سخریہ کرنا مستحبات پر بھی گناہ

کبیرہ ہی۔ (الف) خدا تعالیٰ سورۂ بقر مین ماہین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہی۔ اَللّٰہُ یَسْتَہْزِئُ

بِہِمْ وَیَمُدُّھُمْ فِیْ طُغْیَانِہِمْ یَعْمَھُوْنَ ٥ اللہ جزا استہزا کی اُنکو دیتا ہی اور اُنکو ڈھیل دیتا ہی

کہ اپنی سرکشی مین پڑے رہین۔ (ب) سورۂ یٰسین مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہی یٰحَسْرَةً

عَلَی الْعِبَادِ تا یَسْتَہْزِؤُوْنَ ٥ یعنے تاسف ہی بندون پر اُنکے پاس کوئی پیغمبر نہین آتا مگر یہ کہ

اُس سے مسخراپن کرتے ہین۔ حدیث از بحار الانوار فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ بروز قیامت

سخریہ و استہزا کرنیوالون کو لائینگے اور ایک دروازہ بہشت کا کھولا جائیگا اور اُنسے کہینگے

---

۳۴) اریطانس اونوس کید سطیوس قطمیر اور بعض روایات مین اسماء یہ ہین

مکسلمینا ملیخا مرطونس یوانس ساریوس بطنیوس کشفوطط قطمیر

اور بعض روایات مین یہ ہین مکسلمینا ملیخا مرطونس سونس ستا یونس

تنسطیونس دونواس قطمیر اور بعض روایات مین یہ ہین مکسلمینا تملیخا

مرطونس ینبونس ستا دینوس دونواس کشفیططونس اور بعض روایات

مین اصحاب یمین یہ ہین مکسلمینا تملیخا منشلینا مرنوس اور اصحاب شمال

دبرنوس شا ذریوس اور جو کوئی اسماء اصحاب کہف کو عورت حاملہ کے زانو سے چپ پر

باندھے فرزند باسانی پیدا ہووے اور جو کوئی گہوارہ طفل مین طفل کے سر کے نیچے ان اسماء کو رکھے

رونا موقوف ہووے اور جو کوئی ان اسماء کو لکھکر گھر مین رکھے وہ گھر جلنے سے محفوظ رہے

کہ دوڑو اور بہت جلد بہشت مین داخل ہو وہ عم واندوہ کے ساتھ داخل ہونا چاہین گے فوراً
دروازہ بہشت کا بند کردیا جائیگا اور دوسری طرف دروازہ کھولین گے اور اہل بہشت
اُنسے کہین گے کہ بہت جلد داخل ہو جب وہ نزدیک اُسکے پہونچین گے وہ دروازہ بھی
بند کردینگے پس اسی طرح سے وہ عذاب مین مبتلا ہونگے اور کسی دروازہ سے وہ داخل بہشت نہ ہونگے

(۲۴) اعتراض کرنا کسی فعل یا حکم خدا یا جناب رسولخدا یا ائمہ پر
گناہ کبیرہ ہی جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ وجناب مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا
(الف) خدا تعالی فرماتا ہی مَا آتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا
یعنے جو رسول تمکو حکم کرے اُسکو قبول کرو اور جس امر سے منع کرے اُس سے باز رہو

(۲۵) تکبر و غرور کرنا سیکھنے احکام الٰہی یا انپر عمل کرنے مین
گناہ کبیرہ ہی جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ وجناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر
سے تحریر فرمایا ہی اور یہ معصیت ایسی ہی کہ اس سے شیطان موجب لعن وکفر ہوا اور
فرق نہین ہی مابین اسکے کہ ترک کرے کسی واجب کو یا مستحب کو اگرچہ حج مین مثل ہر ولہ کے

۳۸ اور جو کوئی اِن اسماء کو لکھکر اپنے پاس رکھے جمیع آفات اور شر بادشاہ ظالم سے محفوظ رہے
خواص اسماء اصحاب کہف کے بہت ہین حاشیہ کتاب ہذا کا اُنکی تحریر کی گنجائش نہین رکھتا

(۱۲) ایضاً جو کوئی اس دعا کو پڑھے شر جن والنس سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ
وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِعَوْنِکَ وَحَوْلِکَ وَقُدْرَتِکَ وَشَرَّ کُلِّ مُخْتَالٍ وَکَیْدِ الْفُجَّارِ فَاِنِّیْ
اُحِبُّ الْاَبْرَارَ وَاُوْلِی الْاَخْیَارِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

فصل ۳۹ ادعیہ امن از سلاطین

(۱) صاحب کرامات جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے کتاب مہج الدعوات مین روایت کی ہی کہ کسی شخص نے بخدمت
جناب امام جعفر صادق ؑ عرض کیا کہ آپ جسوقت مسجد مین منصور دوانقی کے پاس تشریف لے گئے

(الف) سورۂ نساء مین [illegible] فرماتا ہی کہ ومن یستنکف عن
عبادته ویستکبر فسیحشرهم الیه جمیعا۝ اور جو کوئی انکار کرے اُسکے (یعنے خدا کی)
بندگی سے اور تکبر کرے پس جلد اکٹھا کریگا اُن سب کو اپنی طرف۔ (ب) سورۂ نساء مین
مابین رکوع ۲۳ و ۲۴ کے ہی وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْکَفُوْا وَاسْتَکْبَرُوْا تا اَلِیْمًا۝ اور لیکن جن
لوگون نے انکار کیا (یعنے عار سمجھے اُسکی بندگی مین) اور تکبر کیا (احکام الٰہی سے) پس عذاب
دیگا انکو (خداے تعالی) عذاب دردناک (یعنے دوزخ) (ج) سورۂ مومن مین مابین ۵ و ۶ کے
فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ۝
یعنے جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہین وہ داخل جہنم ہونگے۔ **حدیث** از جال الصالحین
فرمایا جناب ائمہ عنے کہ جو کوئی اپنی عبادت پر مغرور ہو کوئی عمل اُسکا مقبول نہین ہوتا
سخن مؤلف اپنی عبادت یا کسی عمل خیر پر مغرور ہونا باعث حبط ہوجانے اُس عبادت
اور عمل خیر کا ہوتا ہی چنانچہ حدیث مین آیا ہی کہ ایک عابد نے اپنی عبادت پر غرور کیا
فاسق ہوگیا انشاء اللہ کچھ احادیث اس بارہ (عجب اور خود بینی) مین تحریر کیجائینگی

بقیہ ۳ تو کس چیز سے آپ نے اپنی حفاظت کی فرمایا کہ بذریعۂ خداے تعالی کے اور بذریعۂ پڑھنے سورہ
انا انزلناہ کے اور بعد پڑھنے اس دعا کے پس وقت روبرو جانے حاکم جابر کے اول
ایک مرتبہ سورۂ قدر پڑھے بعد ازان سات مرتبہ یا اللہ کہے بعد اسکے ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے
اِنِّیْ اَسْتَشْفِعُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَاَنْ تَغْلِبَهٗ لِیْ۔
(۲) **حدیث** از عدۃ الداعی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام موسی کاظم عنے کہ محافظت کرے
اپنی اس طرح پر کہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو معہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے پڑھے وقت
روانگی کے ایک مرتبہ سورۂ مذکور کو جانب دست راست اور ایک مرتبہ جانب دست چپ اور ایک
مرتبہ مابین دونون ہاتھون کے اور ایک مرتبہ پیش رُو اور ایک مرتبہ بجانب پشت اور ایک مرتبہ
بجانب سر اور ایک مرتبہ بجانب پا پڑھکر دم کرے اسکے بعد نزدیک سلطان جابر کے جاوے۔

(نو) عجب اور خود بینی کرنا۔ گناہ کبیرہ ہی یعنے اپنے کسی نیک عمل پر فخر اور ناز کرنا گناہ
کبیرہ ہی جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ و جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے
تحریر فرمایا ہی اور جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار الانوار جلد ۱۵ مین اس آیہ کو عجب اور
خود بینی مین تحریر فرمایا ہی از سورۂ نساء مابین رکوع ۶ و ۷ کے ہی اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ
یُزَکُّوْنَ تا فَتِیْلًا ۞ کیا نہ دیکھا تو نے طرف اُن لوگون کے کہ (جو) پاک جانتے ہین اپنی
جانون کو بلکہ اللہ پاک کرتا ہی جسے چاہے اور نہ ظلم کیے جائینگے کھجور کی گٹھلی کے برابر
حدیث ایضًا۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جسنے عجب کیا اپنے عمل پر (یعنے غرور کیا)
وہ ہلاک ہوا اس حدیث کے بعد جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ ہلاک سے
مراد مستحق عذاب کا ہونا ہی اور رحمت خدا سے دور ہونا ہی۔ من مؤلف ذرا چشم بصیرت سے
دیکھنا چاہیے کہ انسان کیا چیز ہی اور اُسکی عبادت کیا چیز ہی جسنے انسان کو پیدا کیا اُسکی
عبادت انسان سے کیا ہو سکتی ہی جن انبیاء نے اپنی تمام عمر عبادت اور خوشنودی پروردگار
مین گذاری جب اُنھین سے اُسکی عبادت نہو سکی۔ تو پھر ہم لوگ کس حساب مین ہین

ص ۳۴۸ پس جسوقت نظر اُس سلطان پر پڑے تین مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھکر دست چپ کی انگلیون کو
ایک ساتھ بند کرلے اور جب تک اُسکے پاس سے واپس نہ ہووے نہ کھولے مجرب ہی۔
(۳) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جسوقت بادشاہ جابر کے روبرو جائے
بوقت مقابلہ اُسکے کہے کٓھٰیٰعٓصٓ اور وقت کہنے ہر حرف کے ایک ایک اُنگلی دست راست کی بند کرے
پھر جب ھا کہے تو انگشت سبابہ دست راست کو بند کرے پس اسی ترتیب سے ہر حرف پر ایک ایک انگلی
کو بند کرکے پانچون اُنگلی دست راست پر تمام کرے اسکے بعد حٓمٓعٓسٓقٓ کہے وقت کہنے ان حروف کے مثل دست راست
کے دست چپ کی انگلیون کو ہر حرف پر بند کرے بعد اُسکے کہے وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
پس روبرو اُس بادشاہ کے سب اُنگلیون کو کھولدے محفوظ رہے اُسکے شر سے یہ عمل مجرب و آزمودہ ہی۔
(۴) جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب حیوۃ الحیوان سے اس روایت کو نقل فرمایا ہی کہ جس نے

اس عجب اور خود بینی اور غرور کی سزا پائین کوئی نفع نہین ہی اور اسکی سزا یہ ہی کہ اعمال
نیک حبط ہون اور فاسق قرار دیکر جہنم مین داخل کیے جائین۔ **حدیث ایضاً**
فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو شخص عجب اور خود بینی کرے اُسکا عمل تباہ اور برباد
ہوجاتا ہی اور پھر آنحضرت نے فرمایا کہ عابد بسبب عجب اور خود بینی کے اپنی عبادت مین فاسق ہوتا ہی
حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب امام رضا ؑ نے کہ ایک عابد اور ایک فاسق سجدہ
مین گئے جب سجدہ سے فارغ ہوئے تو عابد فاسق تھا اور فاسق عابد تھا اس سبب سے کہ عابد
اپنی عبادت مین مغرور ہوگیا اور فاسق اپنی معصیت سے ترسان و پشیمان تھا اور استغفار
کرتا تھا۔ **من مؤلف** پس چاہیے جسقدر تقوی و عبادت و اعمال خیر انسان کے زیادہ تر ہون
مگر بمقابلہ خدا کے یہی سمجھے کہ میرا کوئی عمل خیر لائق خوشنودی خدا کے نہین ہی اور ہر وقت
خدا سے لرزان و ترسان رہے یہانتک کہ اپنی عمر اسی طرح پر تمام کردے بلکہ بمقابلہ دوسرے
شخص کے بھی اپنے کو نہایت حقیر اور ذلیل سمجھے اگرچہ خود عابد اور صاحب تقوی ہو اور دوسرا شخص

ایسے شخص کے روبرو جاوے کہ جس سے خوف کرتا ہو پس جسوقت اُسکے سامنے پہونچے کہے **کھیعص**
اور ہر حرف پر ایک ایک اُنگلی بند کرے ابتدا انگوٹھا دست راست سے کرکے چھن اُنگلی پر تمام کرے پھر
حمعسق کہے اور ہر حرف پر ایک ایک انگلی دست چپ کی بند کرے ابتدا چھن اُنگلی دست چپ سے
کرکے انگوٹھو دست چپ پر تمام کرے بعد ازان سورۂ فیل کو ایک مرتبہ پڑھے جب لفظ ترمیہم پر پہونچے
تو اسی لفظ کو دس مرتبہ کہے اور ہر حرف پر ایک ایک اُنگلی کھولتا جائے کھولنے مین ابتدا
انگوٹھو دست چپ سے کرکے انگوٹھو دست راست پر تمام کرے یا جس ترتیب سے چاہے
کھولے اختیار ہی جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ یہ عمل نہایت مجرب ہی۔
(۴) **حدیث** از طب الائمہ فرمایا جناب امام موسی کاظم ؑ نے کہ جو شخص سلطان جابر
کے پاس جاوے پس اُسکے اوپر جسوقت نظر پڑے کہے یَا مَنْ لَا یُضَامُ وَلَا یُرَامُ

زیادہ تر خوش ہوا بنا بر آن تو نظر ڈالی جائے کہ جو ابتدائے عمر سے آخر عمر تک معصوم ہین اور
اپنی تمام عمر عبادت اور خوشنودی باریتعالی مین بسر کی اسپر بھی اُنھون نے اپنے کو بمقابلہ
دوسرے کے نہایت حقیر اور ذلیل سمجھا چنانچہ حدیث مین ہے کہ خدایتعالے نے
جناب موسیٰ علیہ السلام سے ارشاد فرمایا کہ ای موسیٰ تو جانتا ہی کہ مین تجھ سے کس سبب سے باتین
کرتا ہون اُنھون نے عرض کیا کہ مین نہین جانتا ارشاد باریتعالی کا ہوا کہ ای موسیٰ تو اپنے کو
میرے مخلوقات سے بدتر سمجھتا ہی پس یہ تیرا عجز وانکسار میرے پسند آیا اسی سبب سے مین نے تجکو یہ
عزت عطا فرمائی کہ مین تجھ سے کلام کرتا ہون مین مؤلف ہر عبادت اور عمل خیر مین اول تو شرط
قبولیت کی ہی مثلاً کسی شخص نے تمام عمر عبادت باریتعالی کی کی اور نیز دیگر اعمال خیر بجالایا مگر وہ
عبادت اور اعمال خیر کسی وجہ سے پسند باریتعالی کے نہین ہوے تو ایسی عبادت و اعمال کا
کوئی نتیجہ آخرت مین نہین ہی اور ایک شخص گنہگار نے صرف دو رکعت نماز پڑھی یا اور کوئی عمل
خیر ایسا کیا کہ جسکو خداے تعالی نے قبول فرماکر آتش دوزخ کو حرام اور بہشت کو اُسپر واجب فرمادیا

منہ ۳۹ وَبِهٖ تَوَاصَلَتِ الْاَرْحَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ شَرَّهٗ بِحَوْلِكَ۔

(۵) از کتاب دفع الهموم۔ جو کوئی جس بادشاہ سے خوف کرے یا کسی اور شخص سے ڈرے پس روبرو
اُسکے کہے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

(۶) ایضاً جس حاکم سے خوف کرے روبرو اُسکے مکرر کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ
اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے بھی اسکو تحریر فرمایا ہی یہ دعا مجرب و آزمودہ ہی

(۷) ایضاً جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب دفع الهموم والاحزان سے تحریر فرمایا ہی کہ ہمیں
چیز ہاے مجربہ سے کہ اُسپر تجربہ ہوا ہی یہ ہی کہ روبرو اُس شخص کے کہ جس سے خائف ہو پڑھے
کہ اَطْفَأْتُ غَضَبَكَ يَا فُلَانُ نام اس جگہ اُس شخص کا لیوے کہ جس سے خوف
کرے بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ پس اسی طرح دو مرتبہ اسکو کہے۔

خیر کے کرنے پر منحصر نہین ہی بلکہ خاص نیت پر ہی۔ اگر اُس عمل خیر مین سوائے حصول خوشنودی
پروردگار کے اور کچھ نیت نہین ہی مثل نفع دنیوی کے تو بیشک ایسا عمل درجۂ قبولیت کو
پہونچتا ہی بشرطیکہ اُس عمل خیر پر یہ خیال پیدا کرکے کہ مین نے بہت اچھا عمل کیا ہی فخر وناز
کرنے لگے اور اگر اُس فعل پر فخر وناز بھی کرنے لگا تو یہ خیال بھی باعث حبط اعمال کا ہوجاتا ہی
اور سزائے آتش دوزخ کا پس ایسے خیالات سے کہ جو باعث حبط اعمال کے ہوجاتے ہین
بچنا آسان نہین ہی ان خیالات سے اُسوقت مین انسان بری رہ سکتا ہی کہ جب اپنے دل مین
یہ قطعی خیال کرلے کہ مین کوئی چیز نہین ہون اور جسنے مجکو پیدا کیا ہی اُسکی عبادت کے لائق
نہین ہون اور میری پیشانی بھی اُسکے سجدہ کے لائق نہین ہی اور مین اُسکی درگاہ مین کھڑے
ہونے کے لائق بھی نہین ہون کیونکہ وہ معبود ہی اور مین عبد ہون اور عبد بھی وہ کہ جو نجس چیز سے
پیدا کیا گیا اور درحقیقت ایسا ہی ہی کہ انسان باعتبار پیدایش کے خدا کی درگاہ مین کھڑے
ہونے کے لائق نہین ہی مثلاً ایک تصویر ہم بنائین اور وہ تصویر ہم سے یہ دعوی کرے کہ مین

(۸) ایضاً روبروے حاکم جابر کے اس آیہ کو پڑھے کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی ان اللہ لقوی عزیز۔
(۹) ایضاً روبروے حاکم کے اس آیہ کو پڑھے وَیُنَجِّی اللّٰہُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِہِمْ لَا یَمَسُّہُمُ السُّوْءُ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝
(۱۰) از مصباح کفعمی جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے محفوظی شر بادشاہ واعدا وامن از بلا
ودروقت خوف از فقر ودل تنگی کے اس دعا کو پڑھے یَا مَنْ تُحَلُّ بِہٖ عُقَدُ الْمَکَارِہِ وَیَا مَنْ یُفْثَأُ بِہٖ تا آخر
دعا از صحیفۂ کاملہ۔ یہ دعا باب انھاد ثن تعقیبات نماز صبح مین نمبر ۹۲ حاشیہ پر طریقہ ختم سورہ
یٰسین مین تحریر ہی یہ دعا مجربات سے ہی اور طریقہ ختم اس دعا کا بھی حاشیہ مذکور پر تحریر ہی۔
(۱۱) ایضاً سعید بن ساعدہ نے جناب رسولخدا سے عرض کیا کہ آپ میری شفاعت نجاشی سے کرین حضرت نے
فرمایا کہ مین گروہ انبیا سے ہون شفاعت سوائے خدا کے اور کسی سے نہین کرسکتا لیکن جسوقت نجاشی کے
پاس داخل ہو یہ کہو۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَعْلٰی مِنْہُ شَاْنًا وَاَقْوٰی سُلْطَانًا وَدَجَارِیْ لَکَ اَکْبَرُ ۝

تمھارے روبرو کھڑے ہونے کے لائق ہون تو یہ دعوی اُسکا اُس سزا کے لائق ہی کہ ہم اُسکو تو زکر
آگ مین ڈالدین اس سبب سے کہ یہ دعوی وہ شخص کر سکتا ہی کہ اپنے جنس اور مقابل کا ہو اور جب
تصویر ہماری بنائی ہوئی ہی تو وہ ہمارے جنس اور مقابل کی نہین ہو سکتی یہ دوسری بات ہی کہ
بمقتضائے مصلحت ہم چند تصویرات مین سے ایک تصویر کو یہ عزت دیدین کہ ہم اُس سے کلام کرین
اپنی قربت کی عزت دین پس اسی طرح انسان ہی کہ جب انسان پیدا کیا ہوا خدا کا ہی تو خدا کے روبرو
کھڑے ہونے کے لائق نہین ہو سکتا یہ دوسری بات ہی کہ اُسنے ہمکو اپنی درگاہ مین سجدہ کرنیکا حکم دیکر
ہمکو اس عزت اور منزلت سے ممتاز فرمایا کہ ہم اُسکو سجدہ کرتے ہین اگر وہ ہمکو سجدہ کرنے کا حکم نہ دیتا
تو ہمکو یہ عزت اور مرتبہ ہرگز حاصل نہین ہوتا کہ جو سجدہ کرنے سے حاصل ہوتا ہی اول انسان اپنی
خلقت کو تو خیال کرے کہ کس نطفۂ نجس سے پیدائش ہی کہ جس نطفے کے نکلنے سے انسان پر
غسل واجب ہو جاتا ہی فرشتون پر غور کیا جائے کہ جنکی پیدائش محض نور سے ہی اور معاصی سے
پاک ہین مگر اسپر بھی وہ یہ سمجھتے ہین کہ ہم درگاہ باریتعالی مین عبادت اور اُسکے سجدہ کرنے کے لائق ہی
نہین ہین تو پھر انسان کو اپنے اوپر اور اپنی عبادت و دیگر کار خیر پر فخر و ناز کرنا کیا معنی۔ یہ اور بات

سنہ ۹۲ مِنْ خَوْفِيْ مِنْهُ وَأَمَلِيْ فِيْكَ أَكْثَرُ مِنْ رَجَائِيْ لَهٗ فَاكْفِنِيْ أَمْرَهٗ وَقِنِيْ شَرَّهٗ وَاجْعَلْ بَيْنِيْ
وَبَيْنَهٗ حِجَابًا مِنْ كِفَايَتِكَ وَحِرْزًا مِنْ كِلَائَتِكَ لَا يَنْوِيْ بِيْ سُوْءً لَا يُطِيْعُ فِيَّ عَدُوًّا إِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبٌ

(۱۲) **حدیث** از مہج الدعوات۔ خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ جناب امام جعفر صادق نے اس دعا کو قبل از
ملاقات منصور دوانقی کے مدینہ مین پڑھا بعد پڑھنے کے آنحضرتؑ منصور دوانقی کے پاس تشریف لے گئے
خدائے تعالی نے اُسکی شر سے محفوظ رکھا حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ
حَسْبِيْ مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
حَسْبِيَ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ
بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْفِنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَاحْفَظْنِيْ بِعِزِّكَ وَاكْفِنِيْ شَرَّ فُلَانٍ
امام اسکا لیوے بِقُدْرَتِكَ وَمُنَّ عَلَيَّ بِنَصْرِكَ وَإِلَّا هَلَكْتُ وَأَنْتَ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَجَلُّ

پیغمبرون مین بھی بعض کو کم اور بعض کو زیادہ رتبہ دیا جس طرح جناب موسیٰ علیہ السلام ہین کہ اُنسے
کوہ طور پر کلام کیا جاتا تھا اور جناب عیسیٰ علیہ السلام ہین کہ جنکو زندہ آسمان پر بُلا لیا اور جناب
ابراہیم علیہ السلام ہیں کہ جنکو حکم بنانے کعبہ کا عطا فرماکر اُنکو اس سے معزز فرمایا اور جناب رسولخداؐ
ہین کہ جنکو معراج سے سرفراز فرماکر اپنے قریب تر بلایا کہ جس جگہ کوئی فرشتہ بھی نہین جا سکتا
اگر کوئی پیغمبر باریتعالیٰ کی درگاہ مین یہ دعویٰ نہین کر سکتا کہ ہم پیغمبری کے لائق ہین اور ہم تیرے
روبرو کھڑے ہونے کے لائق ہین اور اگر کوئی پیغمبر ایسا دعویٰ کرے اور پیغمبری کی وجہ سے فخر و ناز
اپنے اوپر کرنے لگے تو وہ قابل غضب باریتعالیٰ کے ہی اس سبب سے کہ یہ جو کچھ مرتبہ عطا فرمایا ہوا ہی
باریتعالیٰ کا ہی کوئی ذاتی مرتبہ نہین ہی پس جب ذاتی رتبہ نہین ہی تو فخر و ناز بھی اُسپر نہین ہو سکتا
اسی طرح اعمال نیک ہین کہ اپنے اعمال نیک پر بھی کوئی بندہ اُسکا فخر و ناز نہین کر سکتا اس سبب سے
کہ جب اُسنے توفیق اعمال نیک کی عطا فرمائی اُسوقت اُسنے اعمال نیک کیے اور اگر اعمال نیک کی
توفیق نہ دیتا تو کس طرح سے عمل نیک کر سکتا تھا چنانچہ خدایتعالیٰ سورہ حجرات کے آخر مین فرماتا ہی

---

۳۹۳ وَاَكْبَرُ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْرَءُ بِكَ فِیْ نَحْرِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ
اَسْتَعِیْنُكَ عَلَیْهِ وَاَسْتَكْفِیْكَ اِیَّاهُ یَا كَافِیْ مُوْسٰی فِرْعَوْنَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
الْاَحْزَابَ الَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا
وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَ
اَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ وَجَعَلْنَا
مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ بِاللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ
وَبِاللّٰهِ اَسْتَنْجِحُ وَبِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَتَوَسَّلُ وَبِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
اَسْتَشْفِعُ وَاَتَوَجَّهُ وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَتَقَرَّبُ اَللّٰهُمَّ لَیِّنْ لِیْ صُعُوْبَتَهٗ وَسَهِّلْ
لِیْ حُزُوْنَتَهٗ وَوَجِّهْ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ وَجَمِیْعَ جَوَارِحِهٖ اِلَیَّ بِالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَاَذْهِبْ عَنِّیْ

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا تا صَادِقِيْنَ ٥ یعنے (اے محمد عرب لوگ) احسان کرتے ہین تجھ پر اسلام
لا دین (یعنے احسان کرتے ہین کہ ہم اسلام لائے) کہہ تو (اُنسے) کہ نہ احسان کرو مجھپر مسلمان ہونے مین
بلکہ خداوند عالم تم پر احسان کرتا ہی (اس بات کا) کہ ہدایت دی تمکو (اسلام لانے کی) در راہ راست
دکھلائی تمکو) واسطے ایمان کے اگر تم سچے ہو (یعنے تم صادق ہو اپنے دعوے ایمان مین نظر)
پس جب انسان کوئی عمل نیک کرے مثلاً سکے کہ نماز پڑھے یا روزہ رکھے یا حج و زیارات کرے
یا کسی کے ساتھ احسان کرے یا دیگر اعمال نیک بجا لائے تو ہر عمل نیک پر باریتعالی کا شکر بجا لانا
چاہیے اور اُسکی درگاہ مین سجدۂ شکر کرنا چاہیے اس سبب سے کہ جب اُسنے اُس عمل نیک کی
توفیق عطا فرمائی تب وہ اُس عمل نیک کو بجا لایا اور اگر وہ توفیق ندیتا تو کس طرح سے عمل بجا لاسکتا تھا
(کبرا ۲۷) کبر یعنی تکبر اور غرور کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ و نیز جناب
علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔ (الف) خدائتعالی سورۂ بنی اسرائیل
مین ما بین رکوع ۳ و ۴ کے فرماتا ہی وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا تا مَكْرُوهًا اور مت
چل تو زمین پر اکڑتا ہوا تحقیق تو ہرگز نہ پھاڑ سکیگا زمین کو اور ہرگز نہ پہونچیگا پہاڑونکی لنبائی تک

۳۹ غَيْظَهُ وَبَاسَهُ وَمَكْرَهُ وَجُنُوْدَهُ وَاَحْزَابَهُ وَانْصُرْنِي عَلَيْهِ بِحَقِّ كُلِّ مَلَكٍ سَائِحٍ
فِي رِيَاضِ قُدْسِكَ وَفَضَاءِ نُوْرِكَ وَشَرِبَ مِنْ حَيَوَانِ مَائِكَ وَانْفُذْنِي بِنَصْرِكَ
الْعَرَمِ الْمُحِيْطِ جِبْرَئِيْلُ عَنْ يَمِيْنِي وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اَمَامِي وَاللهُ وَلِيِّي وَحَافِظِي وَنَاصِرِي وَاَمَانِي فَاِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ
اُسْتُرْتُ وَاحْتَجَبْتُ وَامْتَنَعْتُ وَتَعَزَّزْتُ بِكَلِمَةِ اللهِ الْوَحْدَانِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الْاِلٰهِيَّةِ الَّتِي
مَنِ امْتَنَعَ بِهَا كَانَ مَحْفُوْظًا اِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ
(۱۲۱) حدیث از مہج الدعوات خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ جسوقت منصور نے کوفہ مین ارادہ قتل جناب
امام جعفر صادق ع کا کیا آنحضرت نے اس دعا کو پڑھا خدائے تعالی نے دفع کیا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي
لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنَا بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا وَلَا تُهْلِكْنَا

[illegible]

۳ و ۴ کے ہی فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْکَفُوْا وَاسْتَکْبَرُوْا فَیُعَذِّبُھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ اور لیکن جن لوگون نے انکار کیا اور تکبر کیا پس عذاب دیگا (خدا) اُنکو عذاب دردناک (ج) سورۂ نحل مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے ہی اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ ۝ تحقیق (خدا) دوست نہین رکھتا ہی غرور کرنے والون کو۔ (د) سورۂ نحل مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے ہی فَادْخُلُوْا اَبْوَابَ جَھَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْھَا فَلَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ ۝ پس داخل ہو دروازہ ہاے دوزخ مین ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے) اُسمین پس البتہ بری ہی جگہ تکبر کرنیوالون کی (ھ) خداے تعالی سورۂ نساء مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے فرماتا ہی اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ تحقیق اللہ دوست نہین رکھتا اُس شخص کو جو اکڑ کر چلنے والا اِترانے والا ہی (و) خدا تعالی سورۂ لقمان مین فرماتا ہی وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ اور اپنے رخسار کو لوگون کے سامنے غرور سے مت پھولا اور زمین پر از روے افتخار (یعنی اکڑ کر) نہ چل بیشک اللہ کسی تکبر کرنے والے اور فخر کرنے والیکو دوست نہین رکھتا ہی **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ ایک

---

۳۹۱ فَاَنْتَ الرَّجَاءُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ کَمْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَنْعَمْتَ بِھَا عَلَیَّ قَلَّ لَکَ عِنْدَھَا شُکْرِیْ وَکَمْ مِنْ بَلِیَّۃٍ ابْتَلَیْتَنِیْ بِھَا قَلَّ لَکَ عِنْدَھَا صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِہٖ شُکْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلَائِہٖ صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الدَّائِمِ الَّذِیْ لَا یَنْقَضِیْ اَبَدًا یَا ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی عَدَدًا اَسْاَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَ اَدْرَاُبِکَ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَاءِ وَالْجَبَّارِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِیْ بِدُنْیَایَ وَعَلٰی اٰخِرَتِیْ بِتَقْوَایَ وَاحْفَظْنِیْ فِیْمَا غِبْتُ عَنْہُ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فِیْمَا حَضَرْتُہٗ یَا مَنْ لَا تَنْقُصُہُ الْمَغْفِرَۃُ وَلَا تَضُرُّہُ الْمَعْصِیَۃُ اَسْئَلُکَ فَرَجًا عَاجِلًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّرِزْقًا وَاسِعًا وَّالْعَافِیَۃَ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاءِ وَالشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝۔

(۱۴) **حدیث** از مہج الدعوات خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ بغداد مین جسوقت منصور نے جناب

واردی ہی۔ ہم یہن نہ نام اسکا ... کرنا ... کبیرہ ... ہی ... کل یت

جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو شخص راہ زمین پر چلے از روئے تکبر کے آسمان و زمین اُسپر لعنت کرتے ہین

(کح) **ریا وسمعہ بعبادت کرنا گناہ کبیرہ ہی** جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ وجناب علامہ مجلسی

علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی جناب مرزا محمد حسن صاحب علی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین

کہ ریا یعنی خودنمائی کرنا عبادت مین لوگون کے سامنے واسطے فائدہ دنیوی کے یہ بھی ایک قسم شرک کی

اور سمعہ اُسکو کہتے ہین کہ غیبت مین لوگون کے عبادت اس نیت سے کرے کہ وہ سنین تو اسکو فائدہ

دنیوی حاصل ہو پس یہ بھی گناہ کبیرہ ہی **(الف)** سورہ زمر کے شروع مین فَاعْبُدِ اللّٰہَ

مُخْلِصًا لَہُ الدِّیْنَ۔ پس عبادت کرو تم اللہ کی خالص کرکے واسطے اُسی کے ہی عبادت (یعنے اُسکی

عبادت ایسی کرو کہ جسمین ریا شریک نہ ہو) **(ب)** سورہ نساء مین مابین رکوع ۲۰ و ۲۱ کے

خدا تعالی فرماتا ہی وَاِذَا قَامُوْا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوْا کُسَالٰی یُرَاؤُنَ النَّاسَ وَلَا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ

اِلَّا قَلِیْلًا ہ یعنے اور جسوقت نماز پڑھنے کھڑے ہوتے ہین تو بیدل کھڑے ہوا جاتے ہین (انکا دل

نہین لگتا یہ تو) لوگون کے دکھانے کے لئے نماز پڑھتے ہین اور دل سے خدا کو (بہت) کم یاد کرتے ہین

---

٣٩٦ امام جعفر صادق ع کو بلایا اور اُس ملعون کا ارادہ قتل آنحضرت ع کا تھا پس آنحضرت ع نے اس دعا کو پڑھا

خدا تعالی نے اُسکے شر سے نجات دی یَا مَنْ لَیْسَ لَہُ ابْتِدَاءٌ وَلَا انْقِضَاءٌ یَا مَنْ لَیْسَ لَہُ اَمَدٌ وَلَا

نِھَایَۃٌ وَلَا مِیْقَاتٌ وَلَا غَایَۃٌ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ وَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا مَنْ ھُوَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ

یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ اللُّغَاتُ وَلَا تَشْتَبِہُ عَلَیْہِ الْاَصْوَاتُ یَا مَنْ قَامَتْ بِجَبَرُوْتِہِ الْاَرْضُ

وَالسَّمٰوَاتُ یَا حَسَنَ الصُّحْبَۃِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاحْرُسْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ وَمَقَامِیْ وَفِیْ حَرَکَتِیْ وَانْتِقَالِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاکْنُفْنِیْ بِرُکْنِکَ

الَّذِیْ لَا یُضَامُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ فِیْ سَفَرِیْ وَمَقَامِیْ وَفِیْ حَرَکَتِیْ وَانْتِقَالِیْ

ھٰذَا بِلَا ثِقَۃٍ مِّنِّیْ بِغَیْرِکَ وَلَا رَجَاءٍ یَاوِیْ لِیْ اِلَّا اِلَیْکَ وَلَا قُوَّۃٍ لِّیْ اَتَّکِلُ عَلَیْھَا وَلَا

حِیْلَۃٍ اَلْجَأُ اِلَیْھَا اِلَّا ابْتِغَاءَ فَضْلِکَ وَالْتِمَاسَ عَافِیَتِکَ وَطَلَبَ فَضْلِکَ وَاِجْرَائِکَ

(ج) خداتعالی سورۂ ارایت الذی مین فرماتا ہی فویل للمصلین الذین ہم عن
صلوتہم ساہون ۰ الذین ہم یراؤن ویمنعون الماعون ۰ پس عذاب ہے ان
پڑھنے والون کے لئے جو اپنی نماز سے غافل ہین (یعنے تاخیر کرتے ہین نماز مین بدون کسی عذر کے
وقت فضیلت سے ملاحظہ ہون احادیث مندرجۂ نمبر (۵۱) باب ۲۲) اور وہ لوگ کہ جو ریا کرتے ہین
(اپنے عمل نیک مین) اور منع کرتے ہین برتنے کی چیز کو - اور اسیوجہ سے کہ کہین ریا شامل ہوجائے
عبادت خدا کو پوشیدہ کرنے کے بہت تاکید ہی (د) سورۂ اعراف مین مابین رکوع ۶ و ۷ کے خداتعالی
فرماتا ہی چنانچہ ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج مین اس آیہ کی تفسیر اس طرح تحریر فرماتے ہین
ادعوا ربکم پرستش (یعنے عبادت) کرو اپنے پروردگار حقیقی کی تضرعًا زاری کر و خفیۃً
اور سب سے علیحدہ ہوکر (یعنے چھپاکر) انہ لا یحب المعتدین ۰ تحقیق کہ معبود برحق نہین پسند کرتا ہی
حد سے بڑھنے والون کو بعد اسکے تحریر فرماتے ہین کہ مطلب یہ ہی کہ تم لوگ یاد الٰہی یعنے عبادت خدا مین
جب مشغول ہو تو گریہ وزاری سے نماز ادا کرو اور اس اصول پر قائم رہو کہ تمہارا قلب خدا کی جانب

؎ جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ نے اسی آیہ کا حوالہ اس گناہ کبیرہ مین دیا ہی یعنے الذین یراؤن -

علیّ افضل عوائدک عندی اللہم وانت اعلم بما سبق لی فی سفری ہذا
مما احب واکرہ فمہما اوقعت علیہ قدرک فمحمود فیہ بلاءک ومتضح فیہ قضاؤک
وانت تمحوا ما تشاء وتثبت وعندک ام الکتاب اللہم فاصرف عنی فیہ مقادیر
کل بلاء ومقضی کل لاواء وابسط علی کنفا من رحمتک ولطفا من عفوک وتماما
من نعمتک حتی تحفظنی فیہ باحسن ما حفظت بہ غائبا من المؤمنین وخلفتہ
فی ستر کل عورۃ وکفایۃ کل مضرۃ واصرف کل محذور وہب لی فیہ امنا وایمانا
وعافیۃ ویسرا وصبرا وشکرا وارجعنی فیہ سالما الی سالمین یا ارحم الراحمین -

(۱۵) حدیث از مہج الدعوات خلاصہ اسکا یہ ہی کہ جناب امام جعفر صادق ؑ بسبب پڑھنے ان
آیات کے شر منصور سے محفوظ رہے اور ان آیات کو آنحضرت ؑ نے تعویذ اپنا کیا تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم

زاہد متقی پرہیزگار جانین ہماری عزت کرین عمدہ کھانا عمدہ کپڑا ہمکو دین یا نقد و مال و متاع ہمکو نذر کرین
برجوع قلب و خضوع و خشوع کے ساتھ عبادت کرنے مین خدا تعالی کی جانب سے عزت و حرمت و دولت
خود بھی ملجاتی ہی مگر ایسا نکرو کہ جب عبادت کرو تو ریاکاری کے ساتھ کرو ریاکاری کی عبادت خدا کے یہان
کچھ فائدہ نہین دیتی آخرت مین اسکا ثواب حاصل ہونا تو درکنار دنیا مین دیکھ لو کہ جب ریاکار عابد و زاہد
کی قلعی کھل جاتی ہی تو پھر عزت کی جگہ خفیف ہو جاتے ہین اگرچہ ریاکار زاہد و عابد کچھ دن تک بہت کما لین مگر بالآخر
گھر مین خیر و برکت نہین ہوتی اور جناب رسول خدا کے زمانہ مین صحابہ رسول در پردہ عبادت کرتے تھے اور راز نہ کھلنے
(یعنے اپنی عبادت ظاہر نہ ہونے کے لیے بڑی بڑی کوشش کرتے تھے کسی کی عبادت سے دوسرے کے کانون کان خبر بھی
نہین ہوتی تھی انکے راز و نیاز سے صرف خدا ہی واقف تھا یہ لوگ اس آیۂ شریف کی ہدایت سے علیحدہ نہ ہوتے تھے اور
باریتعالی فرماتا ہی وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا اور نہ فساد اٹھاؤ ملک مین بعد درستی ملک کے وَادْعُوْهُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا ۝ اور یاد کرو خدا کو خائف اور امیدوار ہو کر اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ تحقیق رحمت اللہ کی
قریب ہی نیکون سے غرضکہ اطاعت خدا کی بنیاد اسپر ہی کہ خائف اور امیدوار ہو کر یاد الٰہی کی جائے اس طرح کہ ریاکاری [illegible]

۳۹۸ بِسْمِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَبَدًا حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَانًا
تا وَاٰلِهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ یہ حرز فصل ۳۶ نمبر ۱۵ مین تحریر ہو چکا ہی۔

(۱۶) حدیث خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ جسوقت رشید ملعون نے ارادہ قتل جناب
امام موسی کاظم ع کا کیا آنحضرت نے ان دو دعاؤن کو پڑھا حق تعالی نے اُسکے شر سے نجات دی
اول اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَفِظْتَ الْغُلَامَیْنِ لِصَلَاحِ اَبَوَیْهِمَا فَاحْفَظْنِیْ لِصَلَاحِ اٰبَائِیْ
دویم اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَكْفِیْ مِنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا یَكْفِیْ مِنْكَ اَحَدٌ فَاكْفِنِیْهِ بِمَ شِئْتَ وَكَیْفَ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ

(۱۷) حدیث از کافی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ وقت روبرو
جانے اُس حاکم کے کہ جس سے خوف کرے یہ کہے بِاللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَبِاللّٰهِ اَسْتَنْجِحُ
وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَتَوَجَّهُ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْ لِیْ صُعُوْبَتَهٗ وَسَهِّلْ لِیْ

ما كانوا يعملون۔ یعنے جو لوگ زینت دنیا کے خواہان ہین پورا کردینگے ہم اُنکے کامون کو دنیا مین اور اُنکے لئے اُسمین کمی نہوگی۔ یہ لوگ (وہ) ہین کہ انکے لیے آخرت مین کچھ نہین مگر آتش جہنم اور نابود ہوا جو کچھ دنیا مین کیا تھا اور جو کچھ عمل کرتے تھے وہ بھی باطل ہوا اِس سبب سے کہ اُنکے عمل کی مزدوری دنیا مین دیدی گئی۔ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس آیہ کی اس طرح تحریر فرماتے ہین کہ مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا جو شخص بسبب پستی ہمت کے زندگانی دنیا اور اُسکے آرایش کو بمقابلہ اعمال خیر کے چاہے (یعنے دنیا کو امور دین پر مقدم کرے) مراد اس سے وہ لوگ ہین کہ جنھون نے اعمال حسنہ کو حصول دنیا کے لیے وسیلہ قرار دیا ہی (یعنے اس غرض سے وہ اعمال حسنہ کرتے ہین کہ ہمارے ان اعمال کو دیکھکر لوگ ہماری توقیر کرین اور ہمکو روپیہ پیسہ دین) نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا مزدوری پورینگے ہم اُنکے اعمال حسنہ کی دنیا مین صحت جسم سے اور ریاست سے اور فراخی روزی اور کثرت اولاد سے وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ اور اُنکے لیے اُس مزدوری ہین کمی نہو گی اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ یہ وہ لوگ ہین کہ انکے لیے سواے آتش جہنم کے کوئی جگہ نہین ہی اسواسطے کہ اعمال حسنہ کی پوری مزدوری اُنکو دنیا مین دیدی گئی وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا جو کچھ اعمال کئے انھون نے دنیا مین وہ نابود ہوئے ہواسطے کہ ثواب اُخروی موقوف ہی اخلاص

... حزونة فَاِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَاۗءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ۔

(۱۸) **ایضاً** روبرو حاکم کے اسکو کہے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَمْتَنِعُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ مِنْ حَوْلِهِمْ مِنْ حَوْلِهِمْ وَقُوَّتِهِمْ وَاَمْتَنِعُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝۔

(۱۹) **حدیث** خلاصہ اسکا یہ ہی کہ جناب امام جعفر صادق عؑ نے وقت روبرو جانے منصور دوانقی کے اسکو کہا تھا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْكَ شَيْءٌ فَاكْفِنِيْ بِمَا شِئْتَ وَكَيْفَ شِئْتَ وَمِنْ حَيْثُ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ۔

(۲۰) از مصباح جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب خصائص اصفہانی سے تحریر فرمایا ہی کہ جناب امام جعفر صادق عؑ نے اُسوقت کہ جب منصور ملعون نے ارادہ قتل آنحضرتؑ کا کیا تھا

[illegible]

کچھ بھی نہ تھے بسبب ریا و سمعہ کے - اور اہل سنت مین بھی ریا و سمعہ کا یہی مآل ہی چنانچہ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ بعد تفسیر آیۂ مذکور کے اس حدیث کو ابوہریرہ سے کہ جو اہل سنت مین نہایت معتبر راوی ہی تحریر فرما [illegible] فرمایا جناب رسولخدا نے کہ بروز قیامت جب خلائق زمین قیامت پر کھڑی ہوگی حق سبحانہ تعالیٰ خلائق کو بجگہ [illegible] ندا کریگا اور سب بندے زانو کے بل گر پڑینگے اول جس گروہ کو سامنے خدا کے حاضر کرینگے تین شخص ہونگے [illegible] وہ مرد ہوگا کہ جسنے حفظ قرآن کیا ہو اور دوسرا وہ شخص ہوگا کہ جسکو راہ خدا مین قتل کیا ہو اور تیسرا وہ شخص ہوگا کہ جسنے مال کو راہ خدا مین خرچ کیا ہو - خدایتعالیٰ صاحب قرآن سے فرمائیگا کہ مین نے تجکو توفیق دی تو قرآن [illegible] سیکھا اور یاد کیا بندہ جواب دیگا کہ ہان اے خدا پس حق تعالیٰ فرمائیگا کہ کیا کیا تونے اسکے ساتھ جواب دیگا [illegible] اسکو مین نے نمازہاے شب مین پڑھا اور راتو نکو پڑھا حق تعالیٰ فرمائیگا ہان ایسا ہی ہے لیکن تو نے میرے لیے نہین کیا بلکہ قصد تیرا یہ تھا کہ [illegible] کہین کہ یہ قاری ہی قرآن خوب پڑھتا ہی آج کے روز کچھ حق تیرا مجھپر نہین ہی اور مزدوری تیری ثنا و ستایش لوگون کی [illegible] پس صاحب مال سے کہیگا کہ تجکو مین نے بہت مال عطا کیا اُسکے ساتھ تو نے کیا کیا وہ کہیگا کہ بار الٰہا [illegible] اُس سے نفقہ کیا اور مین نے اُسمین سے صدقہ دیا خدا فرمائیگا ہان اسی طرح ہی لیکن قصد تیرا یہ تھا کہ [illegible]

تتمہ بذریعہ اس دعا کے اپنا احتجاب در حفاظت کی اسی سبب سے اس دعا کو احتجاب کہتے ہین - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ [illegible] اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ بِهٖ تُحْيِيْ وَتُمِيْتُ وَتَرْزُقُ وَتُعْطِيْ وَتَمْنَعُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنَا بِسُوْءٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ فَاَعْمِ عَنَّا عَيْنَهٗ وَاَصْمِمْ عَنَّا سَمْعَهٗ وَاشْغَلْ عَنَّا قَلْبَهٗ وَاَغْلِلْ عَنَّا قَلْبَهٗ وَاَغْلِلْ عَنَّا يَدَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا كَيْدَهٗ [illegible] مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَمِنْ فَوْقِهٖ وَمِنْ تَحْتِهٖ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ جو کوئی دعاے مذکور کو پڑھے شر ہر سلطان اور ضرر ہر ظالم سے محفوظ رہے -

(۲۱) جناب شیخ ابن بابویہ علیہ الرحمہ نے مجموع الرائق مین روایت کی ہی خلاصہ اسکا یہ [illegible]

کہ فلان مرد قوی ہی پس تجکو کسی طرح کا صلہ نہین ہی اور مزدوری تیری وہی ثناء مردم تھی اور شہید سے
فرمایگا کہ مین نے تجکو قوت اور شجاعت دی تو نے کیا کیا وہ عرض کریگا کہ تیری راہ مین جہاد کیا تا مجکو قتل کرین
فرمایگا کہ قتل ہونا تیرا جہاد مین اس نیت سے تھا کہ لوگ کہین کہ فلان شخص شجاع ہی تجکو سوائے اُس مدح کے کوئی
حق مجھ سے نہین ہی پس فرمایگا کہ ان تینون کو دوزخ مین لیجاؤ مؤلف اور احادیث بھی اسکے موید ہین
اور نیز آیہ مذکورہ بھی اسکی تائید مین ہی کہ جس عمل خیر مین ریا شامل ہو جائے اُسکی جزا آخرت مین نہین ملیگی بلکہ اُس
عمل خیر کا صلہ کہ جو بذریعہ ریا کے لگایا گیا ہی خدا تعالی دنیا ہی مین دیدیتا ہی کیونکہ ثواب آخرت منحصر ہی اُس
عمل خیر پر کہ جو محض خوشنودی خدا کے لیے کیا جائے اور اُسمین کوئی فائدہ دنیوی متصور نہ ہو اور اگر ذرہ بھی فائدہ
دنیوی متصور ہی تو اُسکا صلہ آخرت مین نہین مل سکتا یعنے مثل اسکے کہ کوئی شخص بظاہر پابندی تقوی و طہارت
و نماز کی کرے اور دل مین یہ قصد ہو کہ لوگ مجکو متقی اور پرہیزگار اور پابند صلوۃ سمجھکر میری دست بوسی اور
عزت کرین اور دنیا حاصل ہو پس ایسے تقوی و نماز کا کوئی اجر آخرت مین نہین مل سکتا اس سبب سے کہ یہ فعل اُسکا
محض خدا کے لیے نہ تھا بلکہ لوگون کے دکھانے کے لیے تھا اسی طرح مثلاً کوئی شخص مدح ائمہ مین
اشعار یا عزائے امام حسین عہ مین مرثیہ و سلام تصنیف کرے یا احادیث پڑھے اور یہ نیت ہو

ابو الحسن بن ابی البغل نے کہا کہ مجکو ابن صالحان سے نہایت خوف تھا پس مین نے ابی جعفر کلید دار روضۂ
جناب امام موسی کاظم ع سے کہا کہ مجکو روضہ کے اندر کرکے باہر سے دروازہ بند کر دینا تا کہ دشمن مجھ تک نہ
پہونچ سکین پس مین روضۂ جناب امام ع مین داخل ہوا بعد نصف شب کے مین نے دیکھا کہ ایک شخص
نزد قبر جناب امام موسی کاظم ع کی زیارت کرتا ہی اُسنے جمیع انبیا و امامون پر زیارت کی مگر حضرت صاحب الامر ع
کا نام نہ لیا مین نہایت خوف زدہ ہوا کہ یہ شخص کون ہی بعد زیارت کے اُس شخص نے مجھ سے کہا
کہ ای ابو الحسن دعاے فرج سے کیون غافل ہی مین نے عرض کیا کہ وہ کونسی دعا ہی فرمایا کہ دو رکعت نماز
پڑھ بعد نماز کے کہو يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ
السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ
بِالرَّحْمَةِ يَا مُنْتَهَى كُلِّ نَجْوَى وَيَا غَايَةَ كُلِّ شَكْوَى وَيَا عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِينٍ يَا مُبْتَدِئًا يَا

...مین ... اور ... کرین اور دنیا مین شہرت اور عزت ہو پس ایسی تصانیف ...
کا آخرت مین کوئی نتیجہ نہین ہی کیونکہ ریا یعنے فائدہ دنیوی شامل ہوگیا لہذا اسکو اسکا صلہ دنیا مین
دیدیا جائیگا الاّ آخرت سے قطعی محروم کردیا جائیگا ہان البتہ اگر محض خوشنودی خدا کے لئے ایسا کیا جائیگا تو البتہ آخرت مین
اسکی جزا ضرور ملیگی اسیطرح مثلاً کوئی شخص کتاب دینی تصنیف یا تالیف کرے اس نیت سے کہ اس کتاب کی وجہ سے
لوگ مجکو عالم سمجھین یا میری توقیر کرین یا اسکے ذریعہ سے لوگ میری طرف رجوع ہون یا اسکے ذریعہ سے
مین دنیا مین مشہور ہون یا یہ ذریعہ باعث حصول دنیا ہو پس ایسی تصنیف یا تالیف کا کوئی صلہ
آخرت مین نہین ہی ہان البتہ اگر محض قربۃً الی اللہ تصنیف یا تالیف کرے اس نیت سے کہ اسکے
ذریعہ سے لوگون کو نفع ہو اور حرام سے پرہیز اور معاصی سے محترز ہون اور واجبات و مستحبات پر عمل
کرین تو بیشک اسکا صلہ آخرت مین اُسکو ضرور ملیگا غرض کہ جو عمل خیر کیا جائے محض خوشنودی خدا کے
لئے ہو اور اُسمین ریا یعنے کوئی غرض دنیوی شامل نہ ہونے پائے تو ایسے عمل کی جزا آخرت مین خداتعالیٰ فرماتا ہے
(و) سورہ کہف مین آخر سورہ پر ہی فَمَنْ یَرْجُوا تا آخر سورہ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اسطرح تحریر
فرماتے ہین فَمَنْ کَانَ یَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّہٖ پس جو شخص اپنے پروردگار سے عوض چاہے فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا پس چاہیے

سے٢م بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا پس دس مرتبہ یَا رَبَّاهُ کہے پھر دس مرتبہ یَا سَیِّدَاهُ پھر دس مرتبہ
یَا مَوْلَاهُ پھر دس مرتبہ یَا غَایَتَاهُ پھر دس مرتبہ یَا مُنْتَهٰی رَغْبَتَاهُ کہے پھر ایک مرتبہ کہے اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّاهِرِيْنَ اِلَّا كَشَفْتَ مَا بِيْ وَنَفَّسْتَ هَمِّيْ
وَفَرَّجْتَ غَمِّيْ وَاَصْلَحْتَ شَاْنِيْ بعد اسکے جو دعا چاہے طلب کرے بعد اسکے رخسارۂ راست کو زمین پر
رکھکر ایک سو مرتبہ کہے يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِيْ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِيْ
بعد ازان رخسارۂ چپ کو خاک پر رکھکر اَدْرِكْنِيْ بہت کہو بعد ازان اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ بقدر
ایک نفس کہے پس سر کو اُٹھا دے خداتعالیٰ حاجت کو بر لائے پس مین نے عمل مذکور کو پڑھا صبح
کے وقت ابن ابی صالحان نے میرے بلانے کو آدمی بھیجا مین گیا مجھ سے کہا کہ تو نے میرا شکوہ جناب
امام صاحب الزمان سے کیا آج شب کو مین نے جناب رسول خدا کو خواب مین دیکھا کہ آنحضرت صلعم

خوشنودی نیک کرے کہ شخص کو خوشنودی خدا کے لیے نہ بطور ریا کے (روایت ہین ذکر ابن زبیر

نے جناب رسولخداؐ سے عرض کیا کہ یا حضرت مین عمل خیر خدا کے خوشنودی کے لیے کرتا ہون مگر جسوقت

کوئی شخص میری کردار نیک سے مطلع ہوتا ہی تو مین خوش ہوتا ہون حضرت نے فرمایا کہ خدا پاک ہی

قبول نہین کرتا مگر عمل پاکیزہ کو پس جس عمل مین کہ غیر خدا شریک ہوا اسکو ہرگز قبول نہین کرتا حق تعالی

نے اپنے پیغمبر کی تصدیق کرکے فرمایا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ چاہیے کہ جو عمل بندہ کرے اسمین

سوائے خدا کے شریک نہ کرے اَحَدًا ۱۵ کسی کو یعنے ریا نکرے کہ ریا شرک اصغر ہی اور تباہ یعنے ضایع

کردیتا ہی عمل کو حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ پرہیز کرو شرک اصغر سے اصحاب نے عرض کی

یا حضرت شرک اصغر کیا چیز ہی حضرت نے فرمایا کہ ریا و سمعہ شرک اصغر ہی پھر فرمایا کہ بدترین چیز کہ جس سے مین

تمھاری نسبت ڈرتا ہون شرک پوشیدہ ہی پھر فرمایا کہ ڈرو تم شرک پوشیدہ میری امت مین ایسا ہی کہ

جس طرح مورچہ سنگ نرم مین آجاتا ہی مراد اس شرک سے ریا ہی۔ من مؤلف پس جس عمل خیر

مین ذرا بھی ریا شامل ہو جاوے وہ قطعی ضایع ہو جاتا ہی یعنی اسکا کچھ ثواب نہین ملتا۔

(کط[29]) گمراہ ہونا راہ حق سے گناہ کبیرہ ہی جناب مرزا علی اللہ مقامہ و جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

[illegible] مجھ سے غصہ ہوکر فرمایا کہ ابو الحسن کو امین کر اس چیز سے کہ جس سے اسکو خوف ہی اسوجہ سے مین نے تجکو طلب کیا۔

فصل (۴۰) ادعیہ دفع خوف از وبا و دیگر بلاہائے ارضی و سماوی و امراض مہلکہ و شر خلایق

(۱) جناب طبرسی علیہ الرحمہ نے کنوز النجاح مین جناب امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہی کہ جو کوئی برائے

ایمنی خوف کے حصار اپنا کرے پس کھڑے ہوکر ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے یا سجدہ مین جاکر ایک مرتبہ

پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَحْتَجِبُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الْجَلِيْلِ الْقَدِيْمِ الرَّفِيْعِ الْعَظِيْمِ

الْعَلِيِّ الرَّفِيْعِ الْعَظِيْمِ الْعَلِيِّ الرَّحِيْمِ الْقَائِمِ بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

وَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَبِاُولِى الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُكَ

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَبِبَيْتِكَ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّبْعِ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِكُلِّ مَنْ

اَكْرَمُ عَلَيْكَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ لَا نَفْسَ اَهْلِبَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

وغیرہ نے اسلو لبا سے تحریر فرمایا ہی۔ (الف) سورہ نسا میں مابین رکوع ۶ و ۷ کے خدا تعالیٰ

فرماتا ہی اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ اُوْتُوْا نَصِیْبًا مِّنَ الْکِتٰبِ تا فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِیْرًا یعنے کیا نہ دیکھا

تو نے (ای محمدؐ) اُن لوگون کی طرف کہ جنکو کتاب آسمانی سے حصّہ دیا گیا تھا۔ مول لیتے ہین

گمراہی کو اور ارادہ کرتے ہین کہ تم بھی گمراہ ہو جاؤ۔ (ب) سورہ ابراہیم مین مابین رکوع

کے ہی اَلَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا تا فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ۝ یعنے یہ لوگ آخرت کے مقابلہ مین

دنیا کی زندگی کو پسند رکھتے ہین اور اللہ کے رستہ پر (چلنے) سے (لوگون کو) روکتے اور اُسمین

کجی پیدا کرنی چاہتے ہین یہی لوگ (ہین جو) بڑے درجہ کی گمراہی مین ہین۔ (ج) سورہ ابراہیم

مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے ہی وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلُّوْا تا اِلَی النَّارِ اور اِن لوگون نے اللہ کے

مقابل (دوسرے معبود) بنا کھڑے کیے ہین (کہ لوگون کو اُسکے رستہ سے گمراہ کرین

(اے پیغمبر ان لوگون سے) کہو کہ (خیر چندروز دنیا مین) رس بس لو پھر تو تمکو دوزخ کی طرف جانا ہی

(د) سورہ شعرا مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے ہی وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ تا وَمَآ

اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اور دوزخ نکالکر گمراہون کے سامنے کردی جائیگی اور اُن

علیہ وعلیہم ولادیانہم وجمیع ما ملکتہم وتتفضل بہ علیہم ولا

ولادیاننا وجمیع ما ملکتنا وتتفضل بہ علینا من شرور جمیع ما قضیت وقدرت

وخلقت ومن شرور جمیع ما تقضی وتقدر وتخلق ما احییتنا وبعد وفاتنا

تین مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ کَذٰلِکَ اللّٰهُ رَبُّنَا بعد اسکے ایک مرتبہ کہے من تحتنا

ومن فوقنا پھر تین مرتبہ سورہ توحید کو مع کذٰلک اللّٰہ ربنا کے کہے پھر ایک مرتبہ

عن ایمانہم وعن ایماننا پھر تین مرتبہ سورہ توحید کو بطریق مذکورہ پڑھے پھر ایک

مرتبہ کہے عن شمائلہم وعن شمائلنا پھر تین مرتبہ سورہ توحید کو بطریق مذکورہ

پڑھے پھر ایک مرتبہ کہے من خلفہم ومن خلفنا پھر تین مرتبہ سورہ توحید کو بطریق

کرسکتے یا (تمھاری طرف سے کچھ) انتقام لے سکتے ہین پھر وہ (معبود) اور گمراہ لوگ (جو انکی
پرستش کرتے تھے) اور شیطان کے لشکر سب کے سب اوندھے مونھ دوزخ مین ڈھکیل دیے
جائینگے (اور) گمراہ اور اُنکے معبود وہان (آپس مین) جھگڑنے لگینگے اور (جھگڑتے وقت)
گمراہ اپنے معبودون سے کہینگے کہ بخدا ہم تو صریح گمراہی مین تھے کہ ہم تمکو باریتعالیٰ کے برابر
سمجھتے تھے اور ہمکو تو بس (اِن دوسرے) گنہگارون نے گمراہ کیا۔ (ھ) سورۂ بنی اسرائیل
مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے ہی مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ جو شخص سیدھے رستے چلا تو وہ
اپنے ہی (ذاتی فائدے کے) لیے سیدھے رستے چلتا ہی اور جو بھٹکا تو اُسکے بھٹکنے کا خمیازہ بھی
اُسی کو بھگتنا پڑیگا اور کوئی (متنفس کسی) دوسرے (متنفس) کے بار (گناہ) کو اپنے اوپر
نہین لیگا اور جب تک ہم رسول بھیج (کر اتمام حجت) نہ (کر) لین (کسیکو اُسکے گناہ کی)
سزا نہین دیا کرتے (و) سورۂ مائدہ مین مابین رکوع ۹ و ۱۰ کے ہی قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
(اے پیغمبر اِن لوگون سے) کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین مین ناحق (ناروا)

پڑھے پھر ایک مرتبہ کہے عَنْ اَمَامِهِمْ وَعَنْ اَمَامِنَا پھر تین مرتبہ سورۂ توحید کو بطریق مذکورہ
پڑھے پھر ایک مرتبہ کہے عَنْ حَوَالَيْهِمْ وَعَنْ حَوَالَيْنَا عِصْمَةً وَحِصْنًا وَحِرْزًا لَهُمْ وَلَنَا
مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَضُرٍّ وَمَكْرُوْهٍ وَمَخُوْفٍ وَمَحْذُوْرٍ وَشِفَاءً مَا مَسَّنَا وَمَا بَعْدَ مَمَاتِنَا
بِقُدْرَةِ رَبِّنَا اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلِكُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ واسطے ایمنی خوف کے یہ عمل مجربات صحیحہ سے ہی۔
(۲) ایضًا پڑھنے والا اس دعا کا امان خدا مین رہیگا اُس خوف سے کہ جو خوف اُسکو ہی یہ دعا
موسوم بہ کفایۃ البلا ہی اَللّٰهُمَّ بِكَ اُسَاوِرُ وَبِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصُوْلُ وَبِكَ
اَنْتَصِرُ وَبِكَ اَمُوْتُ وَبِكَ اَحْيٰى اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَنِیْ وَرَزَقْتَنِیْ

زیادتی مت کرو اور مت ان لوگون کے ... کی خواہشون پر چلو جو (تم سے
پہلے گمراہ ہو چکے ہین اور بہتیرون کو گمراہ کر چکے ہین اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے ہین لعنت
کی گئی وہ لوگ جو کافر ہوئے - لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ غَیْرَ الْحَقِّ تا لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

حدیث از بحار الانوار زرارہ نے جناب امام محمد باقر ع سے روایت کی ہی کہ فرمایا حضرت نے
کہ جو شخص جسارت کرے خدا پر اُسکی معصیت مین اور گناہ کبیرہ کا (باصرار) مرتکب ہووے
وہ کافر ہی اور جو شخص سوائے دین خدا کے نیا دین کھڑا کرے وہ مشرک ہی۔

(۳۶) گمراہ کرنا کسیکو راہ حق سے گناہ کبیرہ ہی جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ و نیز
دیگر علمائے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔ (الف) سورۂ نساء مین مابین رکوع ۲۲ و ۲۳
کے فرماتا ہی وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِیْدًا اور راہ خدا سے
(دوسرون کو) روکا وہ (لوگ راہ راست سے) بڑی دور بھٹک گئے (ب) سورۂ
اعراف مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے فرماتا ہی اِذَا ادَّارَکُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ
لِاُوْلٰىهُمْ جب سب کے سب دوزخ مین جمع ہونگے تو انمین کے پچھلے (لوگ) اگلے (لوگون

۴۲۶ وَسَارِرْتَنِیْ وَسَتَرْتَنِیْ وَبَیْنَ الْعِبَادِ بِلُطْفِكَ خَوَّلْتَنِیْ اِذَا هَوَیْتُ
رَدَدْتَنِیْ وَاِذَا عَثَرْتُ اَقَلْتَنِیْ وَاِذَا مَرِضْتُ شَفَیْتَنِیْ وَاِذَا دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِیْ
یَاسَیِّدِیْ ارْضَ عَنِّیْ فَقَدْ اَرْضَیْتَنِیْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ
(۳) از مصباح کفعمی - ادعیہ سرقدسیہ مین ہی کہ ای محمدؐ جس کسیکو خوف ہووے اور چاہے کہ امن
ایمن ہووے پس پڑھے اس دعا کو ایمن کرون مین اُسکو اُس خوف سے کہ جو شب مین اور دن مین
حادث ہووے اور جو کوئی چاہے کہ تمام کرون مین اُسپر اپنی نعمت کو اور بخشون مین اُسکو کرامت
اور وجیہ کرون مین اُسکو نزدیک اپنے پس پڑھے اس دعا کو یَا حَاشِیَ الْعِزِّ قُلُوْبَ اَهْلِ
التَّقْوٰی وَیَا مُتَوَلِّیَهُمْ بِحُسْنِ سَرَآئِرِهِمْ وَیَا مُؤْمِنَهُمْ بِحُسْنِ تَعَبُّدِهِمْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ
مَا فَدَیٰ اَبْرَمْتَهٗ اِعْصَاءً وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ قَدْ اَتْقَنْتَهٗ عِلْمًا اَنْ تَسْتَجِیْبَ لِیْ بِتَثْبِیْتِ

ن ہین بددعا کرینگے کہ اے باریتعالی انہین لوگون نے ہمکو گمراہ کیا تو انکو دوزخ کا دوچند عذاب
دے (اسپر اللہ تعالی) فرمایگا کہ (تم مین سے) ہر ایک (فریق) کو دوہرا (عذاب ہی)
(ج) خداتعالی سورہ ہود مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہی اَلَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِیْلِ اللّٰہِ تا ھُمْ کٰفِرُوْنَ ۝ جو لوگ خدا کی راہ سے (لوگون کو) روکتے ہین اور اُسمین کجی پیدا کرنی
چاہتے ہین آخرت کے ساتھ کفر کرنے والے ہین۔ (د) سورہ صٓ مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہی
اِنَّ الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ الْحِسَابِ۝
تحقیق جو لوگ کہ گمراہ کرتے ہین اللہ کی راہ سے واسطے اُنکے عذاب سخت ہی بسبب اسکے کہ قیامت کو بھول گئے
(۷) منع کرنا آدمیون کو راہ خدا سے گناہ کبیرہ ہی جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ
وغیرہ علمانے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی (الف) سورہ نحل مین مابین رکوع
۱۲ و ۱۳ کے ہی وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَکُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ۝
اور (آخرکار) راہ خدا سے (لوگون کو) روکنے کی پاداش مین تمکو عذاب (الہی کا مزہ)
چکھنا پڑے (گا) اور تمکو بڑی (سخت) سزا ہوگی۔ (ب) سورہ اعراف مین مابین

قَلْبِیْ عَلَی الطُّمَاْنِیْنَةِ وَالْاِیْمَانِ وَاَنْ تُوَلِّیَنِیْ مِنْ قَبُوْلِكَ مَا تُبَلِّغُنِیْ بِهٖ شِدَّةَ
الرَّغْبَةِ فِیْ طَاعَتِكَ حَتّٰی لَا اُبَالِیْ اَحَدًا سِوَاكَ وَلَا اَخَافُ شَیْئًا مِّنْ دُوْنِكَ یَا رَحِیْمُ۝
پس بہ تحقیق کہ جسوقت اس دعا کو پڑھے امان مین رکھون مین اُسکو خوف سے اور ان واقعات سے
جو اُسکے نفس مین اور اُسکے دین مین اور اُسکی نعمت مین ہون بسبب خوف کے۔
(۴) جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب وسایل الی المسائل سے تحریر فرمایا ہی کہ واسطے ایمنی خوف کے
اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُلِمَّاتِ
نَوَازِلِ الْبَلَاءِ وَاَهْوَالِ عَظَائِمِ الضَّرَّاءِ فَاَعِذْنِیْ رَبِّ مِنْ صَرْعَةِ الْبَاْسَاءِ
وَاَجِنَّنِیْ مِنْ سَطَوَاتِ الْبَلَاءِ فَاَعِذْنِیْ وَنَجِّنِیْ مِنْ مُفَاجَاتِ النِّقَمِ وَاَحْرِسْنِیْ
مِنْ زَوَالِ النِّعَمِ وَمِنْ زَلَلِ الْقَدَمِ وَاجْعَلْنِیْ اَللّٰھُمَّ فِیْ حِمٰی عِزِّكَ وَحِیَاطَةِ

رکوع ۴ و ۵ کے ہی اَلَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تا کٰفِرُوْنَ جو لوگ اللہ کے
رستے سے (لوگون کو) روکتے اور (لوگون کے دلوان مین شبہے ڈالکر) اسمین کجی پیدا کرنا
چاہتے ہین، وہ آخرت کے ساتھ کفر کرنیوالے ہین۔ (ج) سورۂ توبہ مین مابین رکوع
اور ۲ کے ہی فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِہٖ تا یَعْمَلُوْنَ ٥ پس بند رکھتے ہین اللہ کے رستے سے (لوگونکو تحقیق وہ برا کرتے
(لب) **بدی کا حکم کرنا اور نیکی سے منع کرنا گناہ کبیرہ ہی** یعنے منع کرنا ادا
واجبات و مستحبات وایمان سے اور حکم کرنا محرمات ومکروہات پر عمل کرانے کے لیے۔ جناب
علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ علما نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔ (الف) سورۂ توبہ مین
رکوع ۸ پر فرماتا ہی اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُھُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ تا عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ٥ منافق مرد
اور منافق عورتین بعض اُنکے بعض سے حکم کرتے ہین منع کئے ہوئے امورون کے لیے (یعنے
جس فعل کو اللہ ورسول نے منع کیا ہی اُس فعل کے کرنے کے لیے کہتے ہین) اور منع کرتے ہین
اچھے کامون سے (یعنے جس فعل کے کرنے کو اللہ ورسول نے حکم فرمایا ہی اُس فعل کے کرنے
کے لیے منع کرتے ہین) اور بند کرتے ہین اپنے ہاتھونکو (یعنے جو کچھ اُنکو خدا نے دیا ہی اُسکو راہ

۴۰۸ اِحْرِزْنِیْ مِنْ مُبَاغَتَۃِ الدَّوَائِرِ وَمُعَاجَلَۃِ الْبَوَادِرِ اَللّٰھُمَّ رَبِّ وَاَرْضِ الْبَلَاءِ فَاْخْسِفْہَا
وَعَرْصَۃَ الْمِحَنِ فَارْجُجْہَا وَشَمْسَ النَّوَائِبِ فَاکْسِفْہَا وَجِبَالَ السُّوْءِ فَانْسِفْہَا وَکُرَبَ الدَّہْرِ
فَاکْشِفْہَا وَعَوَائِقَ الْاُمُوْرِ فَاصْرِفْہَا وَاَوْرِدْنِیْ حِیَاضَ السَّلَامَۃِ وَاحْمِلْنِیْ عَلٰی مَطَایَا
الْکَرَامَۃِ وَاصْحِبْنِیْ بِاِقَالَۃِ الْعَثْرَۃِ وَاشْمِلْنِیْ بِسَتْرِ الْعَوْرَۃِ وَجُدْ عَلَیَّ رَبِّ بِاٰلَائِکَ
وَکَشْفِ بَلَائِکَ وَدَفْعِ ضَرَّائِکَ وَادْفَعْ عَنِّیْ کَلَاکِلَ عَذَابِکَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ اَلِیْمَ
عِقَابِکَ وَاَعِذْنِیْ مِنْ بَوَائِقِ الدُّہُوْرِ وَاَنْقِذْنِیْ مِنْ سُوْءِ عَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ
وَاحْرُسْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْمَحْذُوْرِ وَاصْدَعْ صَفَاۃَ الْبَلَاءِ عَنْ اَمْرِیْ وَاشْلُلْ یَدَہٗ عَنِّیْ
مُدَّۃَ عُمْرِیْ اِنَّکَ الرَّبُّ الْمَجِیْدُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْفَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ
(۵) حدیث از عدۃ الداعی خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امام موسی کاظم نے کہ جو

...لڈین ہین یعنے) اور وقت انہون نے خدا کو پس بھول گیا اُنکا بھی) اُنکو تحقیق وہی ہین منافق وہی ہین

فاسق وعدہ کیا ہی اللہ نے منافق مردون اور منافق عورتون سے اور کافرون سے آتش دوزخ کا

ہمیشہ رہنے والے ہین اُسمین وہ کافی ہی اُنکو اور لعنت کی ہی اللہ نے اور واسطے اُنکے عذاب ہی۔

(لج) علوم دین جاہلون کو تعلیم نکرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ وجناب

مرزا محمد حسن صاحب اعلی اللہ مقامہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی (الف) سورہ توبہ مین ہین

رکوع ۱۴ اور ۱۵ اکے ہی فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ تا يَحْذَرُوْنَ ۝ جناب ملا فتح اللہ کاشانی

علیہ الرحمہ تفسیر اس آیہ کی اس طرح تحریر فرماتے ہین کہ فَلَوْلَا نَفَرَ پس کیون نہین نکلتے ہین مِنْ كُلِّ

فِرْقَةٍ ہر فرقہ مین سے یعنے شہر کے کل آدمیون مین سے مِنْهُمْ اُنمین سے طَائِفَةٌ ایک گروہ

لِيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ تاکہ وہ سمجھین دین کو اور علم فقہ کو سیکھین وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا

رَجَعُوْا اِلَيْهِمْ تاکہ ڈرائین وہ اپنی قوم کو جسوقت کہ پھرین وہ اُنکی طرف علم دین کو حاصل

کرکے لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝ تاکہ ڈرین احکام کو سنکر اور گناہون سے پرہیز کرین اس آیہ سے

تحصیل علم دین کرنا ہر گروہ پر واجب ہی اور بعد تحصیل علم دین کے پند ونصیحت کرنا اور

...طلب کفایت کرے کسی آیت کے ساتھ آیات قرآن مین سے پس خدائے تعالےٰ

کفایت کرتا ہی اُسکی مشرق سے مغرب تک بشرط اسکے کہ صاحب یقین ہو۔

(۶) **حدیث** از عدة الداعی۔ خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام موسی علیہ السّلام نے

جو شخص کسی امر مین خائف ہو پس ایک سو آیہ قرآن جس جگہ سے چاہے پڑھے بعد ازان تین مرتبہ

کہے اَللّٰهُمَّ اِدْفَعْ عَنِّ الْبَلَاۗءَ دل مین اُس بلا کو گزارے کہ جس سے خائف ہو بعد ازان

ایک مرتبہ صلوات محمد وآل محمدؐ پر بھیجے۔ ایمن ہو وے۔

(۷) **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ جو کوئی سورۂ توحید کو ایک ایک

مرتبہ بجانب دست راست ودست چپ وپیش رُو وپشت وجانب سر وجانب پا پڑھے

حفاظت خدا مین رہے اور شر جمیع خلائق وجمیع بلاؤن سے ایمن ہو وے۔

امور دین سے اپنی قوم کو آگاہ کرنا اس آیہ سے ثابت ہی پس ترک کرنا اسکا گناہ کبیرہ ہی

(لام) ترک کرنا امر معروف و نہی از منکر گناہ کبیرہ ہی ترک امر معروف و نہی از منکر سے

یہ مراد ہی کہ مثلاً کوئی شخص واجبات کو ترک کرے مثل نماز روزہ وغیرہ کے تو ہر شخص پر واجب ہی

کہ اُسکو ہدایت ادائے واجبات کی کرے اور اسی طرح اگر کوئی مرتکب معصیت کا ہوتا ہو تو منع کرنا

معصیت سے ہر شخص پر واجب ہی اور سکوت کرنا نصیحت سے گناہ کبیرہ ہی پس واجب ہی نصیحت

کرنا ہر شخص پر خصوصاً علما پر مگر ایسی صورت مین کہ جب نصیحت کرنے مین احتمال ضرر کا ہو اپنی

نسبت یا دیگر مسلمانان کی نسبت اور نصیحت سے یہ مراد نہین ہی کہ تکرار کرے صرف زبان سے

کہدینا کافی ہی مثلاً کوئی شخص شراب پیتا ہی تو اُس سے صرف یہ کہدینا کہ شراب کے پینے مین

ایسے ایسے گناہ ہین شراب کو ترک کردینا چاہیے کافی ہی اب وہ شخص چاہے شراب کو ترک کرے

یا نہ کرے یہ اُسکا فعل ہی - ترک کرنا امر معروف و نہی از منکر کو جناب علامۂ مجلسی و سرکار

مرزا وغیرہ علمائے کبائر سے تحریر فرمایا ہی (الف) سورۂ آل عمران مین مابین رکوع اول

کے خدا تعالیٰ فرماتا ہی وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ يَدْعُونَ اِلَى الْخَيْرِ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

---

(۸) **حدیث** از روضۃ الاذکار جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ

فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص کسی آفت مین مبتلا ہو پس سورۂ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

و سورۂ توحید و معوذتین کو سات سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خلاصی دیوے -

(۹) جناب کفعمی علیہ الرحمہ کتاب مفاتیح الغیب سے تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی اپنے مکان کے دروازہ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھے ایمن ہووے ہلاک ہونے سے ہر چند کہ کافر ہو چنانچہ

خدا تعالیٰ نے فرعون کو ہلاک نہین کیا بسبب اسکے کہ اُسکے دروازہ پر بِسْمِ اللّٰهِ لکھے ہوے تھے مروی ہی

کہ جس وقت جناب موسیٰ علیہ السلام نے خواہش ہلاکت فرعون کی کی وحی بھیجی خدائے تعالیٰ نے

کہ اے موسیٰ تم اُسکے کفر پر نظر کرتے ہو اور مین اُسکے دروازہ پر نظر کرتا ہون -

(۱۰) **حدیث** از منہج الدعوات - فرمایا جناب محمد باقر ع نے کہ ہم اہل بیت وقت غلبۂ

نیک کامون کی طرف بلائین اور اچھے کام (کرنے) کو کہین اور بُرے کامون سے منع کرین اور
آخرت مین ایسے ہی لوگ اپنی مراد کو پہونچین گے۔ (ب) سورۂ آل عمران مین مابین رکوع
اا و ۱۲ کے فرماتا ہی مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ تا مِنَ الصّٰلِحِيْنَ اہل کتاب مین سے کچھ لوگ
ایسے بھی ہین جو راتون کو (نماز شب مین) کھڑے ہوکر آیات آلہی (یعنے قرآن) پڑھتے ہین اور سجدے کرتے ہین
(اور) اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہین اور (اچھے کام کرنے) کو کہتے اور برے (کامون) سے منع
کرتے ہین اور (خود بھی) نیک کامون مین جلدی کرتے ہین اور یہی لوگ نیک بندون مین (داخل) ہین۔
کیفیت ثواب (ج) چنانچہ خداتعالی سورۂ توبہ مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے فرماتا ہی
وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ تا هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ٥ اور ایمان لانے والے
مرد اور ایمان والی عورتین بعضی اُنکے دوست بعض کے ہین وہ (لوگون کو) نیک کام کرنے کی ہدایت
کرتے ہین (یعنے جن افعال کے کرنیکا خدا اور رسولؐ نے حکم دیا ہی اُن افعال کے بجا لانیکا حکم کرتے ہین)
اور بُرے کام کرنے سے منع کرتے ہین (یعنے جن افعال کے کرنے کی احکام خدا اور رسول مین ممانعت ہی

ہلاک ہونے کے یا اُسوقت کہ جب کسی امر مین خائف ہوتے ہین از قبیل شر سلطان یا حصول حاجت مین تو
امام اس دعا کو پڑھتے ہین یَا کَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ بَيْتِهٖ وَافْعَلْ بِیْ اس جگہ نام حاجت کا لیوے۔
(۱۱) **حدیث** از عدۃ الداعی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو کوئی کسی بلا مین
گرفتار ہو سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥۔ ایمن ہووے اور اگر وہ بلا از قبیل فقر و احتیاج و تنگدستی
و ہم و غم و امراض کے ہو تو مداومت کرنا اسپر بعد نماز صبح و شام قبل از کلام کے مجربات
مجوسے ہی چنانچہ تعقیبات نماز صبح و مغرب مین اسکو بحوالۂ احادیث از کتاب کافی تحریر کیا گیا ہی
(۱۲) من مؤلف واسطے دفع کید اعدا و شر جمیع خلائق و حفاظت خود پڑھنا جوشن صغیر کا مجربات

[illegible]

رسول کے حکم پر چلتے ہین یہی لوگ ہین جن (کے حال) پر اللہ عنقریب رحم کریگا بیشک اللہ زبردست (اور) صاحب تدبیر ہی وعدہ کیا ہی اللہ نے ایمان والے مردون اور ایمان والی عورتون سے بہشتون کا اُنکے محلون کے نیچے سے نہرین جاری ہین ہمیشہ اُنمین رہینگے۔ اور بہشت ہاے عدن مین عمدہ مکانون کا (وعدہ کرلیا ہی) اور خدا کی خوشنودی (جو اُنکو ملنے ہوگی وہ ان سب نعمتون سے) بڑھکر یہی ہی۔ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ آیہٴ مذکور کی تفسیر مین تحریر فرماتے ہین کہ جنات عدن محل موتی کے ہین اور زبرجد اور یاقوت کے **حدیث** از تفسیر منہج فرمایا جناب رسول خدا ص نے کہ عدن خانہ خدا ہی کہ نہین دیکھا ہی اُسکو کسی آنکھ نے اور نہین گذرا کسی آدمی کے دل مین اور نہین ساکن ہونگے اُسمین مگر تین گروہ۔ انبیا و صدیقین و شہدا اور کہتا ہی خدا عدن سے کہ خوشحال ہی وہ شخص کہ جو داخل ہو تجھ مین۔ **حدیث**۔ ایضًا فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ بہشت مین محل موتی کے بنے ہوئے ہین اور ہر ایک محل مین ستر گھر یاقوت سرخ کے ہین اور ہر گھر مین ستر تخت ہین اور ہر تخت پر ستر فرش ہین طرح طرح کے رنگ اور نقش کے

---

۱۲ اہم صحیح سے ہی جوشن صغیر کو لکھکر اپنے بازو پر باندھے اور ہر روز اسکو ایک مرتبہ پڑھے اور اسیطرح [illegible] جوشن کبیر کا برائے حفاظت تجربات سے ہی جوشن صغیر و کبیر باب ادعیہ حاجات مین لکھے جائینگے۔

(۱۳) **حدیث** از کتاب امالی جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ فرمایا جناب جعفر صادق ع نے کہ جناب امام زین العابدین ع فرماتے تھے کہ کچھ پروا نہ رکھون مین اُسوقت کہ جب ان کلمات کو پڑھون [illegible] اگرچہ جمع ہووین مجھپر تمام جن وانس بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

...حق تعالیٰ بندہ کو اسقدر قوت کھانے کی اور جماع کی دیگا کہ ایک صبح کو سب کھانون سے اور
حورون سے لذت حاصل کریگا اور یہ محل جنت عدن مین سے ہین اور اُسمین ہوائے خوش
عرش کے نیچے سے چلتی ہی اور مشک سفید کے ٹیلون پر سے ہوکر گذرتی ہی اور خوشبو کو اُن
محلون مین پہونچاتی ہی اور وہ خوشبو پانچسو ۵۰۰ برس کی راہ تک پہونچتی ہی - حدیث ایضاً
خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب رسو لخدا صؐ نے کہ جسوقت عدن کو خدا نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہی
جنت عدن بہشتون کے درمیانمین ہی دیوارین اُسکی یاقوت سُرخ کی ہین اور سنگریزے اُسکے موتی کے
(د) جہان اور صفتین خدا تعالیٰ نے مؤمنین کی فرمائی ہین منجلہ اُنکے امر معروف و نہی از منکر
بھی کرنا صفت مؤمن ہین داخل فرمایا ہی چنانچہ سورۂ توبہ مین ما بین رکوع ۱۳ و ۱۴ کے
فرماتا ہی اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ تا الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰہِ یعنے (وہ لوگ) توبہ کرنیوالے ہین
(یعنے جسوقت کوئی گناہ سرزد ہو جاتا ہی تو بسبب خوف خدا کے فوراً توبہ کرتے ہین) عبادت
کرنے والے ہین (یعنے محض خوشنودی خدا کے لئے عبادت کرتے ہین) تعریف کرنیوالے ہین خدا کی

(۱۴) حدیث از کافی - فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ بوقت محل خوف اسکو کہے
یَا کَافِیًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْکَ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ اِکْفِنِیْ مَآ اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ - مداومت کرنا اسپر برائے دفع ہم و غم کے مجرب ہی
(۱۵) حدیث از کافی - فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ جسوقت خوف کرے کسی امر سے یہ کہے اَللّٰھُمَّ
اِنَّکَ لَا یَکْفِیْ مِنْکَ اَحَدٌ وَّاَنْتَ تَکْفِیْ مِنْ کُلِّ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَاکْفِنِیْ اس جگہ نام اُس امر کا لے کہ جسکا خوف ہو
(۱۶) واسطے دفع جمیع بلاہاے ارض و سماوی و محفوظی از وبا و طاعون وغیرہ وغیرہ کے
افضل تر صدقہ ہی جو کچھ میسر ہو ہر روز بوقت صبح وقت طلوع شمس اور ہر شب بوقت
غروب شمس دیوے محفوظ رہے ملاحظہ ہو باب صدقات کتاب ہذا -
(۱۷) واسطے دفع وبا و طاعون کے اسکو لکھکر مکان کے دروازہ پر لگائے اور اپنے پاس بھی رکھے

(یعنی دل سے خدا کی تعریف کرتے ہین) تسبیح کرنے والے ہین رکوع کرنے والے ہین (لوگون کو) نیک کام کی ہدایت کرنے والے۔ (ھ) سورۂ مائدہ مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے فرماتا ہی لَوۡلَا یَنۡھٰھُمُ الرَّبّٰنِیُّوۡنَ وَالۡاَحۡبَارُ تا یَصۡنَعُوۡنَ ۝ اور برے کامون سے منع کرنے والے اور نگاہ رکھنے والے اللہ کے حدود کے (یعنے احکام خدا کے موافق چلتے ہین) انکو انکے زاہد اور علما جھوٹ بولنے اور مال حرام کے کھانے سے کیون نہین منع کرتے البتہ (بہت ہی) بری (بات) ہی وہ (درگذر) جو اُنکے زاہد اور علما) کرتے ہین۔ **حدیث** از تفسیر منہج۔ فرمایا جناب رسول خداؐ نے کہ بہتر سب آدمیون مین وہ شخص ہی جو امر معروف ونہی از منکر کرے اور سب سے بڑھکر یہی پرہیزگاری **حدیث** ایضاً فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ امر معروف کو نہ چھوڑو اور نواہی کی طرف رخ نکرو اگر ایسا کروگے ظالم بادشاہ مبعوث ہونگے ہر چند تم اُنکے حق مین دعاے بد کروگے اور انکے دفع شر کیلیے خدا سے التجا کروگے وہ قبول نہ کریگا۔ **حدیث** ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ خدا نے لعنت کی ہی اُن لوگون پر جو لوگون کو نیک تعلیم دیتے ہین اور خود نیکی کو چھوڑے بیٹھے ہین۔ **حدیث** از تفسیر منہج۔ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص قوم کو گناہ مین آلودہ دیکھکر

---

۲۱۴ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ لاحول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم لا یضر و لا ینفع شئ الّا باذن اللہ توکلت علی اللہ و لا یاتی بالشفاء الا اللہ ما شاء اللہ و لا یصرف السوء الا اللہ حسبی الذی خلقنی فھو یھدین والذین ھو یطعمنی و یسقین و ینزل من القران ما ھو شفاء و رحمۃ للمؤمنین اللھم ذلل لی صعوبتھا و اکفنی شر الاوجاع کلھا الھی برجال الاعراف و ابناء الاشراف و بحق عشق نجنی مما احذر و اخاف سیما الو باء محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ھاشم بن عبد مناف یا حفیظ یا حفیظ یا حفیظ۔
دعاے مذکور حصن متین سے لکھی گئی ہی۔

مالک دینار کہتا ہی کہ خدا نے وحی کی بہت سے فرشتون کو کہ مین آج فلان شہر پر (بسبب
گناہون کے) عذاب نازل کرونگا فرشتون نے عرض کیا کہ خداوندا تو بخوبی واقف ہی
کہ فلان عابد اسی شہر مین رہتا ہی اور ہمیشہ تیرے طاعت و عبادت مین مشغول رہتا ہی
خدا کا ارشاد ہوا کہ اگرچہ یہ عابد مرتکب فعل حرام کا نہین ہوا مگر اسنے اپنی قوم کو ترک
معاصی کے لیے کوئی تعلیم بھی نہین دی حالانکہ اسپر واجب تھا کہ اپنی قوم کو نہی از منکر اور
امر بالمعروف کی تعلیم دیتا لہذا اس قصور مین یہ بھی میرے قہر سے بچ نہین سکتا۔ **ایضًا**
منقول ہی کہ جناب یوشع کو باریتعالیٰ نے وحی کی کہ تمھاری قوم مین سے ایک لاکھ آدمی
ہلاک کرونگا جسمین چالیس ہزار نیک آدمی ہین یہ نیک آدمی اس وبال مین ہلاک کیے
جاوین گے کہ انھون نے اپنی قوم کو مرتکب کبائر دیکھا اور پھر چشم پوشی کی (یعنے امر معروف
و نہی از منکر نہین کیا) اور علاوہ اسکے ہمارے مجرم گنہگارون کے ساتھ نشست برخاست
اور کھانے پینے مین شریک رہے۔ **حدیث** از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسول خدا نے

(۱۹) از حصن متین جو کوئی اس شکل کو لکھکر اپنے پاس رکھے امن و حفاظت خدا مین رہے وبا و طاعون وغیرہ سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ العزیز المنان عظیم البرهان
شدید السلطان کل یوم هو فی شان اللهم انی اعوذ بك
من الطین والطاعون والوباء ومن موت الفجاة ونعوذ بك
من درك الشقاء وشماتة الاعداء ومن سوء القضاء بحق محمد
واله اجمعین الطیبین الطاهرین اللهم صل علی محمد واله

ہ ہ ہ ہ ہ ॥ ✕ ع ع ع ع ع ع ع ع و ہ صـــم

لی خمسة اطفی بهم حر الحمیم الحاطمه
المصطفی والمرتضی وابناهما والفاطمه

کہ جو لوگ احکام خدا جانتے ہیں مطابق اُسکے عمل نہیں کرتے پس خدا تعالیٰ اُن بندوں پر اُنکے
دنیا مین عذاب اختلاف کو نازل فرماتا ہی یعنے اُن مین لڑائی و جھگڑے کو قرار دیتا ہی حدیث
از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ وہ لوگ بھی جنھون نے اصحاب سبت کو شکار سے
منع نہین کیا۔ ہلاک اور مسخ ہوگئے بصورت مور بسبب اس گناہ کے کہ انھون نے نہی از منکر
نہین کیا۔ حدیث از امالی جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے
کہ بنی اسرائیل مین ایک مرد پیر عابد عبادت اور نماز مین مشغول تھا و چھوٹے لڑکون کو دیکھا
کہ ایک مرغ کو لئے ہوئے اُسکے پر نوچ رہے ہین یہ عابد اپنی عبادت مین مشغول رہا اور اُنکو
اُس فعل سے منع نہین کیا پس خدا نے وحی کی زمین کو کہ اس عابد کو نگل جا زمین نے اُسکو
نگل لیا اور تا قیامت اُسکو نگلتی چلی جائیگی۔ حدیث از بحار الانوار جلد ۱۵۔ فرمایا جناب
رسولخدا نے کہ بُرا گروہ ہی کہ جو امر معروف نکرین اور منکر سے نہی نکرین اور بُرا گروہ وہ ہی
کہ جو امر معروف کرنیوالون کو اور منکر سے نہی کرنیوالون کو بُرا کہین اور بُرا گروہ وہ ہی کہ جو
عدالت نکرین اور بُرا گروہ وہ ہی کہ جو ہلاک کرین اُن لوگون کو کہ جو امر بعدالت کرتے ہین

---

۴۱۶ (۳۰) مفتاح الجنان مین ہی کہ واسطے دفع طاعون کے ہر روز اس دعا کو پڑھے بیشک دفع ہو
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ سَکِّنْ هَیْبَةَ صَدْمَةِ قَهْرَمَانِ الْجَبَرُوْتِ
بِالْطِیْفَةِ النَّازِلَةِ الْوَارِدَةِ مِنْ فَیْضَانِ الْمَلَکُوْتِ حَتّٰی نَتَشَبَّثَ بِاَذْیَالِ لُطْفِكَ
عَنْ اَنْزَالِ قَهْرِكَ نَعْتَصِمُ بِكَ مِنْ اِنْزَالِ سَخَطِكَ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْکَامِلَةِ وَالْقُدْرَةِ
الشَّامِلَةِ بِرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ یَا رَبِّ سَکِّنْ سَکِّنْ سَکِّنْ یَا حَیُّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی
اَللّٰهُمَّ یَا وَلِیَّ الْاَوْلِیَآءِ وَیَا مُجِیْبَ الدُّعَآءِ وَیَا کَاشِفَ الْبَلَآءِ اِصْرِفْ عَنَّا
وَعَنْ اَوْلَادِنَا وَاَقْرِبَائِنَا الْقَحْطَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَآءَ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی
وَعَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی وَبِحُرْمَةِ الْاَئِمَّةِ وَالشُّهَدَآءِ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ
رَمٰی وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا یَا غَوْثَاهُ یَا غَوْثَاهُ یَا غَوْثَاهُ اَغِثْنِیْ

حلال مین قرار دیا ہی اور برا گروہ وہ ہی کہ جو دنیا کو دین پر اختیار کرین اور برا گروہ وہ ہی
جو حلال جانین محرمات کو اور خواہشات نفسانی وشبہات کو عرض کیا یارسول اللہ
مومنین مین سے کون شخص عاقل تر ہی فرمایا حضرت نے جو شخص کہ اکثر اُن مین سے موت کو
یاد کرے اور موت کے لیے اچھی استعداد رکھے یہی لوگ عاقل ہین - حدیث از مقنعہ جناب
شیخ مفید علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ میری امت خیر پر اُسوقت تک برابر قائم
رہیگی جب تک کہ وہ امر بالمعروف ونہی از منکر بجالاتے رہینگے اور ایک دوسرے کی
نیکی مین مدد کرتے رہین گے پھر جب وہ ایسا نکرینگے تو برکتین اُنسے سلب ہوجاینگی اور اُنمین
سے بعض بعض پر مسلط ہوجاینگے اور اُنکا کوئی مددگار زمین وآسمان پر باقی نرہیگا -

(۳۵) حسد کرنا - گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ وجناب مرزا محمد حسن صاحب
اعلی اللہ مقامہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اور یہ گناہ اکبر کبائر سے ہی -

(الف) سورۂ نساء مین مابین رکوع ۷ و ۸ کے خداتعالی فرماتا ہی اَمْ یَحْسُدُوْنَ

نداء یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَادَائِمُ یَاقَائِمُ یَاوِتْرُ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ
مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَمِنْ مَوْتِ الْفَجَاۃِ وَمِنْ سُوْءِ الْقَدَرِ وَالْقَضَاءِ وَدَرَکِ
الشَّقَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ مَضَرَّۃِ الْحُمَاءِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَمِیْعِ
ذٰلِکَ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ وُلْدِہٖ النُّجَبَاءِ اٰمِیْنَ
یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اور صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ نے کتاب
مفاتیح الغیب سے تحریر فرمایا ہی کہ واسطے دفع خوف طاعون کے دعاے مذکور کو چند پرچہ کاغذ پر لکھے اور مکانات کے دروازہ پر لٹکائے
(۲۱) روایت معتبرہ مین جناب رسولخدا سے ہی کہ واسطے دفع طاعون کے سورہ تغابن پڑھے خداتعالی محفوظ رکھے -
(۲۲) مفتاح الجنان مین ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ بزمان جناب عیسیٰ بصدمۂ طاعون نصف خلق ہلاک ہوئی جناب
رسولخدا نے فرمایا کہ میری امت بھی اسی بلا مین مبتلا ہوگی پس آنحضرت کے چشمہاے مبارک سے آنسو

النَّاسَ عَلٰی مَا اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ط آیا حسد کرتے ہین وہ اُسپر لوگون سے جو کچھ کہ (انکو

اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہی۔ من مؤلف حسد اُسکو کہتے ہین کہ مثلاً کوئی شخص چاہے کہ فلان

شخص سے زوال نعمت ہو کر مجکو ملجائے یا فلان شخص جو عیش اور نعمت مین ہی خدا تعالیٰ نے

اُسکو کیون دیدی یا فلان شخص جو فلان مرتبہ پر ہی کیون اُسکو خدا نے دیا پس یہ حسد ہی اور

حسد بدترین صفات ذمیمہ سے ہی اور پہلا گناہ خدا تعالیٰ کا جو زمین پر واقع ہوا گناہ شیطان

کا تھا کہ جو بسبب حسد کے ہوا اور مابین علما کے مشہور یہ ہی کہ اظہار حسد کا گناہان کبیرہ سے ہی

اور علاوہ عذاب آخرت کے دنیا مین بھی وہ شخص تکلیف و عذاب مین مبتلا رہتا ہی اور

اُسیوجہ سے حکما نے بھی اسکو نہایت بُرا کہا ہی اور یہی کیفیت حریص کی ہی کہ وہ بھی یہی

چاہتا ہی کہ تمام مال و دولت مجھہی کو ملجائے الآیہ امید اُسکی پوری نہین ہوتی اسی سبب سے

وہ بھی ہمیشہ رنج مین رہتا ہی انسان کو لازم ہی کہ یہ خیال کرے کہ جس خدا نے فلان شخص کو نعمت

دی ہی وہ قادر ہی اسپر کہ اُس سے دوچند اور سہ چند بلکہ ہزار ہا درجہ زیادہ مجکو بھی عطا کر سکتا ہی

مگر ویسی نعمت کا ندینا خدا کے نزدیک میرے حق مین خالی از حکمت نہین ہی اگر دیتا تو نہ معلوم

---

۴۱۸ جاری ہوے سجدہ مین پیشانی مبارک رکھکر بدرگاہ باریتعالیٰ۔ روئے اُسیوقت جبرئیل یہ دعا لائے

اور عرض کیا کہ یارسول اللہ سبحانہ تعالیٰ نے آپ پر سلام بھیجا ہی اور ارشاد فرمایا ہی کہ تم غم نہ کرو جو کوئی تمھاری امت

مین سے یہ چاہے کہ اس بلا مین مبتلا نہ ہو پس ہر روز ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے یا سات مرتبہ

اس دعا کو دہن گوسفند پر پڑھکر پھوکے پھر اُس گوسفند کو ذبح کر کے پکائے پس جو کوئی اُسکا شوربا اور گوشت

کھائے محفوظ رہے اور اگر مرض طاعون مین مبتلا ہو گیا ہو تو اسکی برکت سے صحت پائے انشاءاللہ تعالیٰ۔

من مؤلف اس روایت کو مع اس دعا کے علماے اہل سنت نے بھی تحریر کیا ہی چنانچہ مولانا عبد الحق

حیدرآبادی کہ جو معتبرین علماے اہل سنت سے ہین اسکو لکھا ہی مگر روایت مذکور کے اخیر فقرات جو دربارہ

ذبح گوسفند ہین وہ اُنکی روایت مین نہین ہین دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ

یَا قَرِیْبُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ وَالطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ

مجھ سے کیا کیا گناہ سرزد ہوتے چنانچہ اسپر اکثر کا تجربہ ہی کہ جب کسی شخص کو بڑی بڑی منتون
اور دعاؤن کے ذریعہ سے خدا نے ادنیٰ درجہ سے اعلیٰ درجہ پر پہونچا دیا تو وہ گناہان کبیرہ
مین زیادہ تر مبتلا ہوا۔ اور بالآخر وہ مرتبہ بھی اُسکو حاصل نرہا کہ جو اول تھا اُس سے بھی
زیادہ تر ذلیل اور خوار ہوا یہ فعل خدا کا کہ کسیکو غریب اور کسی کو مالدار کرتا ہی خالی حکمت
سے نہین ہی- **حدیث** فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ بہ تحقیق حسد کھاتا ہی- ایمان
وحسنہ کو اس طرح کہ جس طرح آگ کھاتی ہی لکڑی کو **حدیث** فرمایا جناب رسول خداؐ نے
کہ حسد نہ کرو ہر آئینہ حسد ایمان کو کھا جاتا ہی اسطرح کہ جس طرح آگ خشک لکڑی کو کھا جاتی ہی
حدیث از جمال الصالحین فرمایا ائمہؑ نے کہ کوئی شخص حسد نہین کرتا کسی چیز پر مگر یہ کہ خدا تعالیٰ اُسکو ذلیل کرتا ہی
(لق) **کفران نعمت کرنا**- گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ و جناب مرزا
محمد حسن صاحب اعلی اللہ مقامہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی کفران نعمت اُسکو کہتے ہین کہ
جو نعمت اُسکو خدا تعالیٰ نے دی ہی اُسکی نسبت یہ کہے کہ یہ مجکو خدا نے کچھ بھی نہین دیا۔
(الف) خدا تعالیٰ سورہ ابراہیم مین مابین رکوع ا و ۲ کے فرماتا ہی وَاِذْ تَاَذَّنَ

---

۱۹ الْاَمَانُ یَا جَبَّارُ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
الْاَمَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ یَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ یَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ
وَیَا ذَا الْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ الْقَاطِعَةِ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ وَالطَّاعُوْنِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ یَا مَلِیْكًا لَا یُرَامُ یَا عَزِیْزًا لَا یُضَامُ
یَا قَیُّوْمًا لَا یَنَامُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ وَالطَّاعُوْنِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ الْاَمَانُ
الْاَمَانُ الْاَمَانُ یَا دَائِمًا لَا یَزَالُ وَلَا یَزُوْلُ یَا قَائِمًا لَا یَزَالُ وَلَا یَزُوْلُ
یَا عَالِمًا لَا یَنْسٰی یَا بَاقِیًا لَا یَفْنٰی خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ وَالطَّاعُوْنِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ یَا حَیًّا لَا یَمُوْتُ وَیَا صَمَدًا لَا یُطْعَمُ وَیَا غَنِیًّا
لَا یَفْتَقِرُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ وَالطَّاعُوْنِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ الْاَمَانُ

رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝ یعنے اور جب
تمھارے پروردگار نے آگاہ کردیا کہ اگر تم شکر کروگے تو بیشک مین تمکو زیادہ دونگا اور اگر
ناشکری کروگے تو بیشک (تم پر عذاب ہوگا) یقیناً میرا عذاب سخت ہی- احادیث مین بھی
آیا ہی کہ شکر کرنا روزی کو زیادہ کرتا ہی پس جسقدر روزی اللہ نے دی ہی انسان کو لازم ہی
کہ اُسکا شکر ادا کرے تاکہ خدائتعالی اُس روزی مین ترقی عطا فرمائے- (ب) سورۂ بقر
مین مابین رکوع ۳۷ و ۳۸ کے فرماتا ہی وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ۝ اور اللہ نہین
دوست رکھتا ہر ناشکر گنہگار کو (یعنے ناشکری کرنے والیکو) (ج) سورۂ زمر مین مابین
رکوع ایک کے فرماتا ہی اِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ اور اگر شکر کرو تم پسند کرتا ہی خدا
واسطے تمھارے- (د) سورۂ عنکبوت کے آخر رکوع مین فرماتا ہی أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُونَ ۝ کیا پس باطل کے ساتھ ایمان لاتے ہین اور نعمت اللہ کے ساتھ
کفر کرتے ہین- **حدیث**- فرمایا ائمہ ع نے کہ تین گناہ ہین سزا اُنکی دنیا مین بھی ملتی ہی
اول نافرمانی والدین کی دوئم ظلم کرنا خلق پر سوئم کفران نعمت-

۲۳ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ وَيَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ
وَيَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ وَيَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ وَيَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ
عَظِيمٍ وَيَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ وَالطَّاعُونِ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَوِيٌّ
يَا مَنْ هُوَ يَا مَنْ هُوَ فِي ذَاتِهِ قَدِيمٌ وَيَا مَنْ هُوَ فِي عِلْمِهِ مُحِيطٌ
يَا مَنْ هُوَ فِي عِزَّتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مُلْكِهِ
غَنِيٌّ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ وَالطَّاعُونِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
اَلْاَمَانُ يَا مَنْ هُوَ يَهْرُبُ مِنْهُ الْعَاصُونَ يَا مَنْ هُوَ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ
يَا مَنْ هُوَ يَرْغَبُ اِلَيْهِ الزَّاهِدُونَ يَا مَنْ هُوَ اِلَيْهِ الزَّاهِدُونَ يَا مَنْ هُوَ

(۵) سورۂ طٰہٰ مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے ہی کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ تا ھَوٰی جناب ملا فتح اللہ
کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اسکی اس طرح تحریر فرماتے ہین کُلُوْا کھاؤ تم مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ
اشیاء پاک و پاکیزہ سے جو تمپر حلال تھے وَلَا تَطْغَوْا فِیْہِ اور حد سے نہ گذرو یعنے کفران نعمت
خدا نکرو یا یہ کہ حدود شرع سے تجاوز نکرو اور نعمت خدا کو معصیت مین صرف نہ کرو اگر تم ایسا
کروگے تو فَیَحِلَّ عَلَیْکُمْ غَضَبِیْ نازل ہوگا تمھارے اوپر غضبی میرا غضب یعنی اُسوقت نزول
عذاب تمپر نازل ہو جائیگا اور میرے عذاب مین تم گرفتار ہوگے وَمَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْهِ غَضَبِیْ
اور جسپر نازل ہو غضب میرا عذاب و عقاب فَقَدْ ھَوٰی بہ تحقیق کہ وہ گرا ہاویہ یعنی دوزخ
مین یا ہلاک ہوا یا اوج سعادت سے پستی شقاوت مین گرا مَن مؤلف نعمت خدا کو معصیت
مین صرف کرنا بھی کفران نعمت ہی اور حد شرع سے تجاوز کرنا یعنی گناہ کرنا بھی کفران نعمت ہی
(۶) سورۂ نحل مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے فرماتا ہی وَضَرَبَ اللّٰہُ تا یَصْنَعُوْنَ ۝
اور خدا ایک گانون کے مثال بیان فرماتا ہی کہ وہان کے لوگ (ہر طرح چین) امن و اطمینان
سے تھے ہر طرف سے بافراغت انکا رزق انکے پاس چلا آتا تھا پھر انھون نے خدا کی نعمتونکی

یا من الیہ یلجاء المضطرون یا من ھو الیہ یفزع المذنبون خلصنا من الوباء
والطاعون یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان اسئلک باسمک
یا عاصم یا قائم یا دائم یا حاکم یا عفو یا غفور یا شکور یا صبور
یا ودود یا رؤف یا عطوف یا قدوس یا حی یا قیوم یا سمیع یا بصیر
یا سریع یا رفیع یا شفیع یا بدیع یا واسع یا حفیظ یا مغیث یا مجیب
یا ممیت خلصنا من الوباء والطاعون یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان
الامان الامان یا خالق النور یا نورا قبل کل نور یا نورا بعد
کل نور خلصنا من الوباء والطاعون یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان
الامان الامان یا من ھو قولہ فصل یا من ھو ذکرہ حلو یا من ھو

ناشکری کی تو اُنکے (اس) افعال کے بدلے مین اللہ نے اُنکو مزا بھی چکھا دیا کہ بھوک اور خوف (اُنکا) اوڑھنا (بچھونا) بنا دیا (یعنی افلاس و رفقر مین مبتلا کر دیا) مَن مؤلف اسیر اکثر لوگون نے تجربہ کیا ہو کہ جو شخص ناشکری خدا کی کرتا ہو خدا تعالیٰ اُسکو فقر مین مبتلا کر دیتا ہی (مَن) سورہ سبا مین پارہ ۲۲ رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہو وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ اور نہین سزا دیتے ہم مگر ناشکر کو مَن مؤلف پوری آیت اس طرح پر ہو لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ تا اِلَّا الْكَفُوْرَ سبا (کے لوگون) کے لیئے اُنکے (اپنے ہی) گھرون مین (قدرت خدا کی) البتہ (سرزمین کیا تھی کہ درمیان سے گذر جانے والے کے لیے) سیدھے ہاتھ اور بائین ہاتھ دو باغ تھے ہمنے اُن لوگون کو حکم دیا کہ) کہ اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اُسکا شکر کرو (دنیا مین رہنے کو ایسا) عمدہ شہر اور (آخرت مین گناہ) بخشنے والا پروردگار اسپر (بھی) انھون نے (ہمارے حکم کی) کچھ پروا نہ کی تو ہمنے (بھی) اُنپر بڑے زور کا سیلاب بھیجدیا (اور اُسنے تمام علاقہ کو تباہ کر دیا) اور (سیلاب کے آنے کے بعد) ہمنے اُنکے دو باغون کے بدلے مین دو باغ (تو) دیے مگر ایسے کہ اُنکے پھل بدمزہ تھے اور اُنمین (کچھ) جھاؤ تھا اور قدر قلیل بیری یہ ہمنے اُنکو اُنکی ناشکری کا

۴۲۳ اُنسُهٗ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِعَمَلِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ عَطَاؤُهٗ شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ اَمْرِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ عَذَابُهٗ عَدْلٌ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ وَالطَّاعُوْنِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَا مَنْ هُوَ فِي الْقُبُوْرِ فَضْلُهٗ يَا مَنْ هُوَ فِي الْقِيٰمَةِ حِكْمَتُهٗ يَا مَنْ هُوَ فِي الْمَوْقِفِ هَيْبَتُهٗ يَا مَنْ هُوَ فِي الْعُقُوْبَةِ عَدْلُهٗ يَا مَنْ هُوَ فِي النَّارِ عَذَابُهٗ وَيَا مَنْ هُوَ فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ وَالطَّاعُوْنِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ يَا مَنْ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ وَالطَّاعُوْنِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

بدلہ دیا اور ہم ناشکروں ہی کو ایسی سزا دیا کرتے ہین۔ مترجم مؤلف ناشکری سے دی ہوئی
نعمت بھی سلب کرلی جاتی ہی اور اگر اسکے بعد کچھ دیجاتی ہی تو بہت کم پس انسان کو یہ سمجھنا چاہیے
کہ جسقدر نعمات باریتعالی نے عطا فرمائے ہین اُنکا شکریہ ادا نہین ہوسکتا اور فی الحقیقت
ایسا ہی ہی چنانچہ باریتعالی سورۂ ابراہیم مین پاہین رکوع ۱۴ ھ کے فرماتا ہی وَاٰتٰکُمْ مِنْ کُلِّ مَا
سَاَلْتُمُوْہُ یعنی عطا کیا تمکو جس چیز کا تمنے سوال کیا (حق تعالی سے) (یعنی وہ چیزین جو متضمن
فساد نہ ہوئین اور خلاف اُسکے نہ ہو عطا کیا) وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا اگر شمار
کرو تم نعمت اللہ کی نہ پورا گن سکو گے اُسکو اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ کَفَّارٌ ۝ تحقیق انسان البتہ
ظلم کرنے والا ہی (یعنے ناشکری کرتا ہی نعمت پر اور بسبب ترک شکر گذاری کے) کفر کرنے والا ہی
(یعنے کفران نعمت) پس جب انسان سے شمار اُسکی نعمات کا نہین ہوسکتا تو شکر بھی اُسکی نعمات کا
ادا نہین ہوسکتا اور جب شکر تک ادا نہین ہوا تو پھر اسپر کفران نعمت تو مزید سزا کے لائق ہوگا
ہمکو اسپر غور کرنا چاہیے کہ ہم کیسی کیسی نافرمانی احکام خدا اور خدا کے رسول کی کررہے ہین
یعنی آنکھون سے گناہ کرتے ہین مگر اندھے نہین ہوتے ہاتھون سے گناہ کرتے ہین لولے نہین ہوتے

۲۲۲ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ یَا مَنْ ھُوَ اَنْتَ الَّذِیْ نَجَّیْتَ اِبْرَاھِیْمَ مِنْ نَارِ
نَمْرُوْدَ وَجَعَلْتَھَا بَرْدًا وَّسَلَامًا یَا مَنْ ھُوَ اَنْتَ الَّذِیْ کَشَفْتَ الضُّرَّ عَنْ
اَیُّوْبَ وَوَھَبْنَا لَہٗ اَھْلَہٗ وَمِثْلَھُمْ مَّعَھُمْ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَذِکْرٰی
لِلْعَابِدِیْنَ یَا مَنْ ھُوَ اَنْتَ الَّذِیْ نَجَّیْتَ یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰی
رَبَّہٗ فِی الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ یَا مَنْ ھُوَ اَنْتَ
الَّذِیْ سَمِعْتَ نِدَآءَ زَکَرِیَّا وَوَھَبْتَ لَہٗ فِی الْکِبَرِ غُلَامًا زَکِیًّا یَا مَنْ ھُوَ اَنْتَ
الَّذِیْ مَنَنْتَ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ وَنَجَّیْتَھُمَا وَقَوْمَھُمَا مِنَ الْکَرْبِ
الْعَظِیْمِ یَا مَنْ ھُوَ الَّذِیْ اَخْرَجْتَ یُوْسُفَ مِنَ الْجُبِّ وَالسِّجْنِ یَا مَنْ ھُوَ

موہنہ سے گناہ کرتے ہین گونگے نہین ہوتے کانون سے گناہ کرتے ہین بہرے نہین ہوتے پاؤن سے
گناہ کرتے ہین لنگڑے نہین ہوتے ہمارا تمام جسم گناہون مین آلودہ ہوتا ہی فالج نہین گرتا بس
یہ نعمات باریتعالی کے ہم پر کیا تھوڑے ہین یہ ہی نعمات ایسے ہین کہ جنکا شکر ادا نہین ہوسکتا
پس جب انھین کے اداے شکر سے ہم سبکدوش نہین ہوسکتے تو دیگر نعمات کا کیا ٹھکانا ہی
اور درحقیقت انسان کے لئے باریتعالی نے اسقدر بیحساب نعمات عطا فرمائے ہین کہ انکا شمار نہین
ہوسکتا اگر اسکی مثال دیجائے تو مثال ہی مثال کے ایک جداگانہ بڑی کتاب ہوجائے تب بھی
اُسکے نعمات ختم نہ ہون - بلکہ اگر تمام انسان اُسکی نعمات کو لکھین تو لکھ نہین سکتے -
کہہ تو (اے محمدؐ) اے میرے بندو جو زیادتی کرتے ہو (یعنے گناہ کرتے ہو) اپنی جانون پر مت
ناامید ہو رحمت خدا سے تحقیق کہ اللہ بخشنے والا ہی جمیع گناہونکا تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہی
(لح) راضی نہ ہونا قضا و قدر پر گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو
کبائر سے تحریر فرمایا ہی راضی نہ ہونا قضا و قدر سے یہ مراد ہی کہ جو کچھ خدا تعالی نے انسان کیلئے
مقدر کردیا ہی اُسپر راضی نہ ہونا - (الف) خدا تعالی سورۂ نساء سپارہ ۵ رکوع ۵ کے

۴۲۴ اَنْتَ الَّذِیْ رَدَدْتَ عَلٰی یَعْقُوْبَ بَصَرَهٗ بَعْدَ اَنِ ابْیَضَّتْ عَیْنَاہُ مِنَ
الْحُزْنِ وَهُوَ كَظِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ اَنْتَ الَّذِیْ تُنَجِّیْنَا مِنَ الْوَبَاۗءِ وَالطَّاعُوْنِ وَ
اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَتُجِیْرُنَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَتُنْقِذُ مِنْ حَوْلِ الْقِیٰمَةِ وَتُخَلِّصُنَا
مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَتُدْخِلُنَا الْجَنَّةَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْمَقْدُوْرُ وَاَنْتَ
الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ
وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْخَاطِئُ وَاَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الْبَاعِثُ
وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ وَاَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَاَنَا عَبْدُكَ سَوْفَ اَمُوْتُ اَجِرْنِیْ
مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَارْزُقْنِیْ النَّظَرَ اِلٰی
وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ فِی الْاٰخِرَةِ بِكَرَمِكَ وَاصْرِفْ عَنَّا الْوَبَاۗءَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ

فرمایا ہی ولا تتمنوا ما فضل اللہ بہٖ بعضکم تا بکل شیءٍ علیما ہ اور خدانے جو تم مین سے
ایک کو دوسرے پر برتری دے رکھی ہی اُسکا کچھ ارمان نہ کرو مردون نے جیسے عمل کیے ہون
اُنکو اُنکا حصہ (ہی) اور عورتون نے جیسے عمل کیے ہون اُنکو اُنکا حصہ (ہی) اور (ہر وقت)
اللہ سے اُسکا فضل طلب کرتے رہو اللہ ہر چیز سے واقف ہی - **حدیث** از بحار الانوار
جلد ۱۵ - فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جسنے اپنی شکایت اپنے برادر مؤمن سے کی
تو گویا اُسنے شکایت اللہ سے کی اور جسنے شکایت غیر مؤمن سے کی تو اُسنے اُس سے
اللہ کی شکایت کی **حدیث** از امالی فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ جو شخص راضی نہ ہو اُس رزق پر
کہ جو اللہ نے اُسکو دیا ہی اور اُسنے اُسکے شکایت کی اور صبر نہ کیا اور اجر کا امیدوار نہ ہوا تو اُسکا کوئی
عمل نیک قبول نہ ہوگا اور اللہ سے ملاقات کریگا در انحالیکہ اللہ تعالیٰ اُسپر غضبناک ہوگا مگر یہ کہ توبہ کرے
(**لطا**۳۹) دین کی متبرک چیزون کی بیحرمتی کرنا - گناہ کبیرہ ہی مثل اسکے کہ
قرآن شریف اور خانہ کعبہ وغیرہ کی بیحرمتی کرے - جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے
اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی - (**الف**) خدا تعالیٰ سورہ کہف مین مابین رکوع

فِی الدُّنْیَا بِفَضْلِكَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاٰبَائِنَا وَلِاُمَّهَاتِنَا وَلِاَوْلَادِنَا
وَلِاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ عَامَّةً
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَكِّنْ هَيْبَةَ صَدْمَةِ قَهْرِمَانِ الْجَبَرُوْتِ
بِاللَّطِيْفَةِ النَّازِلَةِ الْوَارِدَةِ مِنْ فَيَضَانِ الْمَلَكُوْتِ حَتّٰى نَتَشَبَّثَ
بِهٖ بِاَذْيَالِ لُطْفِكَ وَنَعْتَصِمُ بِكَ عَنْ اِنْزَالِ قَهْرِكَ
يَا ذَا الْقُوَّةِ الْكَامِلَةِ وَيَا ذَا الْقُدْرَةِ الشَّامِلَةِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ
احْفَظْنَا فِیْ حِفْظِكَ وَحِفْظِ عِنَايَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ

۷ وہ کے فرماتا ہی وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تا هُزُوًا ہ اور جھگڑا کرتے ہین وہ لوگ کہ جو کافر ہوے باطل کے ساتھ تاکہ اُسکے حق کو زائل کردین اور ان لوگون نے ہماری آیتون کو اور (ہمارے عذاب کو) جس سے اُنکو ڈرایا جاتا ہی ہنسی (کھیل) بنا رکھا ہے۔ (ب) سورۂ زخرف مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے خدائتعالیٰ فرماتا ہی فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِاٰیٰتِنَا اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَکُوْنَ ہ پس جب (موسیٰ) اُنکے پاس ہماری نشانیون کے ساتھ آیا اُسوقت وہ اُنسے ہنسی کرنے لگے۔ (ج) سورۂ جاثیہ مین مابین رکوع ایک کے وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْـًٔا تا عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ہ اور جب جانتا ہی ہماری نشانیون مین سے کچھ۔ (تو) اُسکا ٹھٹّا کرتا ہی (یعنے اُسپر ہنستا ہی) ایسے ہی لوگون کے لئے عذاب ذلیل کرنیوالا ہی۔ **حدیث** از بحار الانوار جلد ۱۵ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جناب رسولخدا نے اپنے اصحاب کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ مین ڈرتا ہون تم سے کہ دین کا استخفاف کرو اور حکم الٰہی سے باز رہو اور قطع رحم کرو اور قرآن کو لہو قرار دو اور جو شخص کہ تم مین سے دین مین افضل نہ ہو اُسکو مقدم رکھو۔ **حدیث** ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ ڈرو تم

---

۴۲۶ وَنَجِّنَا مِمَّا نَحْذَرُ وَنَخَافُ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاِحْسَانِكَ وَرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

(۲۳) یہ دعا بھی واسطے دفع طاعون و وبا کے مجربات سے ہی ہر صبح و شام کے وقت تین تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے اور یہ بھی بہتر ہی کہ اس دعا کو ایک کاغذ پر لکھکر مکان مین ایسی جگہ آویزان کرے کہ جو کاغذ مذکور ہوا سے ہلتا رہے اور وہ جگہ ایسی ہو کہ جہان ساکنین مکان رہتے ہون یا اُسکے نیچے سے اکثر آمد و رفت ساکنین مکان کی ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ الْعَظِیْمِ الْبُرْهَانِ الشَّدِیْدِ السُّلْطَانِ الرَّفِیْعِ کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَانٍ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَمِنْ هُجُوْمِ الْوَبَاءِ

خدا کی اہانت کرے سے جو شخص کہ اللہ تعالیٰ کے حلم کی اہانت کریگا روز قیامت خدا اُسکی اہانت کریگا

(۵) ترک کرنا سکونت کا بلاد اسلام سے اور سکونت کرنا بلاد کفر مین

گناہ کبیرہ ہو مراد اس سے یہ ہو کہ سکونت کرنا یا رہنا ایسی جگہ کہ جہان اپنے دین کی حفاظت نہین کرسکتا اور واجبات پر عمل اور محرمات کو ترک نہین کرسکتا یا اخذ مسائل نہین کرسکتا اسکو جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے کبائر سے تحریر فرمایا ہی پس ایسی جگہ سکونت اختیار کرے یا قیام کرے کہ جہان سب امور دین مین قرار واقعی عمل کرسکے (الف) خداتعالے سورۂ عنکبوت مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے فرماتا ہی یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنَ ٥ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ نے تفسیر اس آیہ کی اس طرح تحریر فرمائی ہی کہ ایک گروہ مومنین جو مکہ مین تھے بسبب محبت وطن یا صحبت اپنے بھائیون کے وہانسے ہجرت نہ کرتے تھے اور کفار سے خوف کرتے تھے پس یہ آیہ نازل ہوا یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یعنے اے بندو جو کہ ایمان لائے (شرک سے کنارہ کرو اور صحبت مومنون کی اختیار کرو) اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ بدرستیکہ زمین میری کشادہ ہی

وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنَ الْحُمّٰی وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ٥ رَبَّنَا ظَلَمْنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

(۲۴) یہ شعر واسطے دفع طاعون و وبا کے مجربات سے ہی اس شعر پر ہر وقت مداومت کرے
لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَه ۔ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَه
اور اس شعر کو تعویذ مربع مین بطریق ذیل لکھکر مکان مین ایسی جگہ لٹکائے جہان ساکنین مکان رہتے ہون

(ہجرت کرو مقام خوف سے مقام امن مین) پس میری عبادت کرو۔ حدیث از تفسیر منہج فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو شخص چلا جائے بسبب محافظت اپنے دین کے ایک مقام سے دوسرے مقام کو اگرچہ بقدر ایک بالشت کے ہو مستحق بہشت کا ہوگا۔ حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ جب تو ایسی زمین پر ہو کہ لوگ وہان کی نافرمانی خدا کی کرین اُس زمین کو چھوڑ دے اور وہانسے نکل جا (۱۴۱) دوستی رکھنا کفار سے گناہ کبیرہ ہو جناب مرزا محمد حسن صاحب اعلی اللہ مقامہ ونیز دیگر علمانے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہو۔ (الف) خدا تعالی سورہ مائدہ مین مابین رکوع ۷ و ۸ کے فرماتا ہو یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا ... فَاِنَّہٗ مِنْهُمْ اے ایمان والو یہود و نصاری کو دوست نہ بناؤ یہ (لوگ تمھاری مخالفت مین باہم) ایک دوسرے کے دوست ہین اور تم مین سے کوئی انکو دوست بنائیگا تو بیشک وہ (بھی) انہین مین سے ہو۔ (ب) خدا تعالی سورۂ آل عمران مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہو۔ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکَافِرِیْنَ تا تُقٰتِہٖ ط مومن مومنون کو چھوڑ کر

۴۲۵ اور اس طرح لٹکائے کہ تعویذ ہوا سے ہلتا رہے یا اُسکے نیچے سے اُنکی آمد و رفت رہتی ہو

(۱) لِیْ خَمْسَةٌ	(۱۴) وَالْمُرْتَضٰی	(۱۱) حَرَّ الْوَبَاءِ	(۸) وَالْفَاطِمَةُ
(۱۲) اَلْحَاطِمَةُ	(۷) وَابْنَاهُمَا	(۲) اُطْفِیْ بِهَا	(۱۳) اَلْمُصْطَفٰی
(۶) وَالْمُرْتَضٰی	(۹) لِیْ خَمْسَةٌ	(۱۶) وَالْفَاطِمَةُ	(۳) حَرَّ الْوَبَاءِ
(۱۵) وَابْنَاهُمَا	(۴) اَلْحَاطِمَةُ	(۵) اَلْمُصْطَفٰی	(۱۰) اُطْفِیْ بِهَا

اس تعویذ کو بطریق کتابت نہ لکھے بلکہ بطریق تعویذ تحریر کرے ایک کے ہندسہ سے شروع کرے پھر دوسرے ہندسہ کا خانہ پُر کرے اسی طرح سے مسلسل لکھکر سولہ کے ہندسہ پر تعویذ کو تمام کرے۔

کافرون کو دوست نہ بنائین اور جو کوئی ایسا کریگا تو اُس سے اور خدا سے کوئی واسطہ نہین ہی سوائے اُس صورت کے کہ تم اُنسے کسی قسم کا خوف رکھتے ہو (یعنی بحالت خوف یا ضرر کے بظاہر دوستی رکھنا کفار سے مضائقہ نہین ہی)۔ (ج) بارتیعالی فرماتا ہی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرُوْنَ ۝ اے لوگو جو ایمان لائے کہ بناؤ تم کافرون کو دوست۔ (د) سورۂ توبہ مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے ہی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا تا هُمُ الظَّالِمُوْنَ ۝ اے ایمان والو اگر تمھارے باپ اور تمھارے بھائی ایمان کے مقابلہ مین کفر کو عزیز رکھین تو اُنکو (اپنا) رفیق نہ بناؤ اور جو تم مین سے ایسے باپ بھائیون کے ساتھ دوستی (کا برتاؤ) رکھیگا تو یہی لوگ (ہین جو خدا کے نزدیک) نافرمان ہین۔ (ھ) سورۂ مائدہ مین مابین رکوع ۸ پر فرماتا ہی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ ای ایمان والو جنھون نے تمھارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہی یعنی (یہود و نصاریٰ) جنکو تم سے پہلے کتاب دی جا چکی ہی (اُنکو) اور مشرکین کو (اپنا) دوست نہ بناؤ اگر تم مومن ہو۔ (و) سورۂ ممتحنہ کے آخر مین ہی۔ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ

(فصل ۱۴) ہفت ہیکل

(۱) از مصباح کبیر۔ خواص اسکے بہت ہین خلاصہ یہ ہی کہ جو کوئی اس ہفت ہیکل کو لکھکر سفر مین اپنے پاس رکھے حفظ و امان خدائے تعالیٰ مین رہے اور اگر مریض اُسکو لکھکر اپنے پاس رکھے شفا پائے اور اگر محبوس اپنے پاس رکھے نجات پاوے اور اگر مہموم اپنے پاس رکھے کشایش اسکے کام مین پیدا ہووے اور اگر مقروض اپنے پاس رکھے قرض ادا ہووے اور اگر لکھکر مصروع پر باندھے افاقہ ہووے۔ اور اگر زن حاملہ پر بوقت وضع حمل باندھے وضع حمل بآسانی ہووے اور اگر سفر مین اسکو اپنے پاس رکھے نفع پہونچاوے اور صحیح و سالم واپس آوے اور وہ شخص کہ جو ارادہ تزویج کا رکھتا ہو اسکو اپنے پاس رکھے خدائے تعالیٰ اُسکو توفیق دیوے اور اعانت کرے اُسکی اور رزق اور برکت اُسکو عطا فرمائے اور جو کوئی اسکو اپنے پاس رکھکر بادشاہ کے پاس جاوے اُسکی شر سے محفوظ رہے اور خدائتعالیٰ حاجت اُسکی بر لاوے

ہیکل اول۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَكَرَهٗ

امنوا لا تتولوا ... مِنَ الاٰخِرَۃِ یعنے اے ایمان والو دوستی کرو اس قوم سے کہ جنپر غضب خدا کا ہی۔ **حدیث** جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین مَنْ اَحَبَّ حَجَرًا حَشَرَھُ اللہُ مَعَہٗ یعنے جو شخص دوست رکھے پتھر کو بروز قیامت اُسکا حشر اُسکے ساتھ ہوگا۔ اور جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ بنص احادیث مجالست کفار کے ساتھ مطلقاً حرام ہے۔

(**مبحث ۴۲**) **ظلم و ستم کرنا** گناہ کبیرہ ہی۔ جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ و جناب سرکار مرزا نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔ (**الف**) خداتیعالیٰ سورۂ انعام مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے فرماتا ہی۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پس کاٹی گئین پیٹھین اُس قوم کی کہ جنھون نے ظلم کیا اور حمد ہی واسطے اللہ کے۔ (**ب**) سورۂ نساء مین باریتعالیٰ فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَظَلَمُوْا ... یعنی تحقیق جو لوگ کافر ہوئے اور ظالم ہوئے اللہ اُنکو نہین بخشیگا اور نہ دکھلائے گا اُنکو راہ مگر راہ دوزخ کی ہمیشہ اُسمین رہینگے اور یہ اوپر اللہ کے آسان ہی۔ (**ج**) خدائے تعالیٰ سورۂ ذاریات کے آخر رکوع پر فرماتا ہی فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحَابِھِمْ

نمبر ۴۳ وَلَا یُخَیِّبُ مَنْ دَعَاہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْہِ کَفَاہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یُحْصٰی نَعْمَاؤُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَجْزِیْ بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَبِالسَّیِّئَاتِ غُفْرَانًا وَبِالصَّبْرِ نَجَاتًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ رَجَاؤُنَا حِیْنَ یَنْقَطِعُ الْاَمَلُ مِنَّا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ٥ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ٥ سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا ٥ وَتَحَصَّنْتُ بِشَہَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

پس تحقیق واسطے اُن لوگون کے کہ (جنھون نے) ظلم کیا پیمانے (مقرر) تھے (ان) ظالمون کے (بھی) پیمانے (مقرر) ہین (اور انکے بھرنے کی دیر ہی) تو ہم سے عذاب کی جلدی نکرین۔
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص کسی پر ظلم کرتا ہی تو خدا تعالےٰ اُسکو بسبب اُس ظلم کے مبتلا کرتا ہی کسی بلا مین خواہ جان مین خواہ مال مین خواہ اولاد مین مؤلف احادیث سے ثابت ہی کہ ظلم کرنا عمر کو کوتاہ کرتا ہی اور ظلم کرنے سے رزق کم ہوتا ہی اور باعث فقر اور درویشی کا ہوتا ہی اور ظالم کے اکثر اولاد نہین ہوتی اور اگر ہوتی ہی تو فوت ہو جاتی ہی اور اگر زندہ رہے تو دنیا مین فقر و احتیاج یا دیگر بلا مین مبتلا رہتی ہی اس سبب سے کہ خدا تعالیٰ علاوہ اُس سزا کے کہ جو اُس ظالم کو دیگا اُسکی اولاد کو بھی اُسکے مواخذہ مین گرفتار فرماتا ہی صرف اسوجہ سے کہ لوگ عبرت پکڑین اور اس خوف کی وجہ سے ظلم سے باز رہین حدیث فرمایا جناب امام ع نے کہ جو شخص کسی پر ظلم کرے بالعوض اُسکے اللہ تعالیٰ اُسکے ساتھ اور اُسکی جان اور مال و اولاد اور اولاد کی اولاد کے ساتھ مواخذہ کریگا حدیث فرمایا جناب امام رضا ع نے کہ جب بادشاہ ظلم کرتا ہی

دویم اُعِیذُ نَفْسِی بِالَّذِی خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی مِنْ سِحْرِ کُلِّ سَاحِرٍ وَمَکْرِ کُلِّ مَاکِرٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ فَاجِرٍ وَاُعِیذُ حَامِلَهَا مِنْ شَرِّ الْاَشْرَارِ وَکَیْدِ الْفُجَّارِ وَمَا اخْتَلَفَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَلْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَاُعِیذُهٗ بِالْاِسْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الَّذِی تُحِبُّهٗ وَتَخْتَارُهٗ وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاکَ بِهٖ وَبِالْاِسْمِ الَّذِی بِهٖ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ

دولت ضعیف ہوتی ہی **حدیث** فرمایا ائمہ عؑ نے کہ دعائے بد مظلوم کی ظالم کے حق مین جلد
مستجاب ہوتی ہی **حدیث** فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے کہ پرہیز کرو ظلم سے کہ وہ بروز
قیامت ایک ظلمات ہی **حدیث** فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے کہ تین گناہ ہین کہ سزا انکی
دنیا مین بھی ملتی ہی اوّل نافرمانی والدین کی۔ دوّیم ظلم کرنا خدا پر سوّیم کفران نعمت پر
حدیث از ارشاد القلوب خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امیر عؑ نے کہ وہ گناہ جو نہ بخشا
جائیگا وہ ظلم کرنا بندون کا ہی آپس مین ایک دوسرے پر کہ اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہی اپنے
عزت و جلال کی کہ ظلم ظالم سے درگذر نہ کرونگا تاوقتیکہ اُسکا قصاص آپس مین ایک
دوسرے سے نہ لیا جائے حتّٰی کہ حیوان شاخ دار دوسرے حیوان بے شاخ کو مارے
اُس سے بھی قصاص لیا جائیگا یہانتک کہ کسی کا مظلمہ کسی پر باقی نہ رہیگا۔ من مؤلف
نتیجہ ظلم کا نہایت بُرا ہی اور یہ گناہ کبیرہ گناہان مہلکہ مین سے ہی اسکی سزا علاوہ سزائے
جہنم کے دنیا مین بھی خدائتعالیٰ دیتا ہی بلکہ باپ کے ظلم کا اثر اولاد پر بھی پڑتا ہی یعنے اولاد
زندہ نہین رہتی اور اگر زندہ رہتی بھی ہی تو نہایت بدحالی اور پریشانی اور فقر و احتیاج

۳۳۴ فِی النَّہَارِ وَتُولِجُ النَّہَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ
الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ سوّیم اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ لَا یُکَلِّفُ
اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ

کے ساتھ اور آیات قرآنی سے ثابت ہی کہ بد دعا مظلوم کی حق ظالم مین بہت جلد قبول ہوتی ہی
چنانچہ باریتعالیٰ سورۂ نساء مین فرماتا ہی لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَہْرَ تا سَمِیْعًا عَلِیْمًا ۝ یعنے نہین
دوست رکھتا اللہ پکار کے کہنا بُری بات کا مگر جسپر ظلم کیا گیا ہو اور ہی اللہ سُننے والا
اور جاننے والا۔ مظلوم مومن ہو یا مسلم یا کافر خدائتعالیٰ سبکی دعا کو قبول فرماتا ہی
یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ جسپر ظلم کیا گیا ہی وہ کافر ہی اور کافر کی بد دعا قبول نہوگی خدائتعالیٰ
مظلوم کافر کی بد دعا کو بھی بہت جلد قبول فرماتا ہی اِس شعر مین بہت ہی بجا مضمون نظم کیا ہی شعر
بترس از آہِ مظلومان کہ ہنگامِ دعا کردن ؛؛ اجابت از درِ حق بہر استقبال می آید
ظلم کرنا والی ملک و حاکم کا رعایا پر۔ حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب
ائمہ علیہم السلام نے کہ جو شخص والیِ ملک یا حاکم ایک جماعت کا ہو اور مابین اُنکے انصاف نکرے قیامت
کے دن سر اور پانون اور ہاتھ بندھا ہوا محشر مین آیگا۔ حدیث ایضاً۔ فرمایا جناب ائمہ نے
کہ جو حاکم رعایا کے حوائج سے مونھہ چھپائے خدائتعالیٰ قیامت مین اُس سے اور اُسکے حوائج
سے اعراض کریگا اور اگر اُنکی کارسازی مین ہدیہ لے تو ایسا ہی کہ خیانت کی اور اگر

سوم رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا
کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝۔
چھارم۔ اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِالَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ
کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ ۝ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
وَشَیْطَانٍ مَرِیْدٍ وَجِنِّیٍّ شَدِیْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ فِیْ اَکْلٍ اَوْ شُرْبٍ
اَوْ نَوْمٍ اَوِ اغْتِسَالٍ کُلَّمَا سَمِعُوْا بِذِکْرِ اٰیٰتِ اللّٰہِ تَوَلَّوْا عَلٰی اَعْقَابِھِمْ
ھُرَّبًا اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَی
اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَاُعِیْذُ حَامِلَ

بابت حکم حق کے رشوت لے پس وہ مشرک ہی۔ حدیث از بحار فرمایا جناب رسولخدا صلے نے کہ
جو شخص حکومت ظالمانہ کرے یا اعانت ظالم کی کرے ارجاع دعاوی مین پس بوقت موت
ملک الموت اُسکو بشارت دیگا لعنت خدا کی اور جہنم کی۔ من مؤلف اس حدیث سے
ثابت ہوا کہ جو شخص حکومت خلاف مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ کرے یا اعانت کرے ظالم کی پس
مستحق عذاب جہنم ہی۔ حدیث ایضًا فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ اول جو شخص جہنم مین داخل
ہوگا وہ بادشاہ یا حاکم ہوگا کہ جسنے رعیت کے ساتھ انصاف نہ کیا ہو اور وہ مالدار کہ جسنے
حق حقدار کا ادا نہ کیا ہو (اور زکوۃ اور خمس ندیا ہو) اور وہ فقیر کہ فاجر ہو۔
حدیث فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو کوئی کسی مال کو ظلم اور غصب سے لیوے اللہ تعالیٰ
اُس سے رُوئے رحمت پھیر لیتا ہی اور کوئی طاعت و حسنہ اُسکا قبول نہین فرماتا نہ اُسکے
نامۂ اعمال مین ثبت کیا جاتا ہی جب تک کہ توبہ نہ کرے۔ من مؤلف ظلم کی توبہ مشروط ہی
ردّ حق مظلوم کے ساتھ کہ اول حق مظلوم کا دے یا اُس ظلم کو کہ جو مظلوم پر کیا ہی اُس سے
معاف کرائے بعد اُسکے توبہ کرے اور اگر حق مظلوم کا ندے اور اُس ظلم کو اُس سے معاف

---

۴۳۴ کِتَابِیْ هٰذَا بِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِیَةِ الْمَکْتُوْبَاتِ فِیْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَبِالْاِسْمِ
الَّذِیْ اَضَاءَ بِهِ الْقَمَرُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ کُتِبَ عَلٰی وَرَقِ الزَّیْتُوْنِ
وَاُلْقِیَ فِی النَّارِ فَلَمْ یَحْتَرِقْ قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا اَوْ خَلْقًا
مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا قُلِ الَّذِیْ
فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
پنجم اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِالَّذِیْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی
صَعِقًا فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَکَ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ سِحْرِ السَّاحِرِیْنَ وَمَکْرِ الْمَاکِرِیْنَ وَغَدْرِ الْغَادِرِیْنَ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ لَّعِیْنٍ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

… حدیث ایضاً

فرمایا جناب ائمۂ نے کہ ایک بادشاہ جبار کے زمانہ مین باریتعالی نے ایک پیغمبر کو وحی بھیجی کہ اُس بادشاہ سے کہو کہ مین نے تجکو اسواسطے بادشاہ نہین کیا ہی کہ تو خون ناحق کرے اور ظلم کرے اور مال اُنکا لیوے بلکہ اسواسطے مین نے تجکو مُلک دیا ہی کہ مظلومونکا انصاف کرے اور مین اُنکے مظلمہ سے درگذر نہ کرونگا اگرچہ وہ کافر ہون۔ من مؤلف اور احادیث بھی اس مطلب کے مؤیّد ہین کہ رعایا اگرچہ کافر ہو مگر بادشاہ کو اُسپر ظلم کرنا جائز اور روا نہین ہی حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص ملازمت مخالفین و ظالمین مین مبتلا ہو کفارہ اُسکا یہ ہی کہ مومنین کی حاجتین بر لائے اور ظلم کو اُنسے دفع کرے اور اُنکو نفع پہونچائے تاکہ حسنہ و سیئہ برابر ہو جائین مزدور پر ظلم کرنا اور مزدور کو مزدوری کا ندینا یہ سخت تر گناہ ہی حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو کوئی ظلم کرے مزدور پر اور مزدوری اُسکو ندے خدائتعالی ثواب اُسکے اعمال نیک کا حبط فرماتا ہی اور بوے بہشت کو اُسپر حرام فرماتا ہی حدیث ایضاً فرمایا جناب ائمہ نے کہ جو کوئی مزدور کو نماز جمعہ نہ پڑھنے دے تو گناہ ترک نماز جمعہ کا اُسپر لکھا جاتا ہے۔

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ وَأَعُوذُ بِالْاِسْمِ الَّذِي نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الصَّادِقِ الْأَمِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَبِمَا وَارَتِ الْحُجُبُ مِنْ جَلَالِ جَمَالِكَ وَبِمَا طَافَ بِهِ الْعَرْشُ مِنْ بَهَاءِ كَمَالِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ أَنْ تُعَافِيَ حَامِلَ كِتَابِي هٰذَا مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ نسشم۔ أُعِيذُ نَفْسِي بِاللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ سِوَاهُ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ

من مؤلف احادیث سے ثابت ہی کہ اول اُجرت طے کرلے بغیر طے کرنے اُجرت کے
کام نہ لیوے اور بعد مزدوری کے فوراً اُجرت اُسکو دیدیوے **حدیث** ازجال الصالحین
فرمایا جناب ائمہ ؑ نے کہ پسینہ مزدور کا سوکھنے نہ پائے کہ اُجرت اُسکو دیدے۔
فضیلت معافی ظلم احادیث سے ثابت ہی کہ جو مظلوم ظلم ظالم کو معاف کرے تو اجر
اسکا بیحساب ہی خداتعالی سورہ شوری مین فرماتا ہی وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا
...لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝ یعنی بدلا برائی کا برائی ہی مثل اُسکے پس جو شخص کہ معاف کرے اور
صلح کرے پس اجر اُسکا اللہ پر ہی تحقیق کہ وہ نہین دوست رکھتا ظلم کرنیوالون کو۔ **حدیث**
ازتبیان خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ بروز قیامت ایک منادی ندا
کریگا کہ جس کسی کا اجر اللہ تعالی پر ہی وہ شخص کہان ہی اُٹھے اور اپنے اجر کو لیوے پس
ایک گروہ اُٹھیگا اور کہیگا کہ ہم وہ جماعت ہین کہ ہمنے عفو کیا اُن لوگون سے جنھون نے
ظلم کیا ہمپر پس یہ لوگ داخل بہشت ہونگے بغیر حساب اعمال کے۔ **حدیث** فرمایا جناب امام
جعفر صادق ؑ نے کہ جسقدر مال مظلوم کا ظالم لیتا ہی اُس سے زیادہ مظلوم دین ظالم کا

---

۲۳۶ اَیْنَمَا کُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ یُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ
وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَاَعُوْذُ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ اٰدَمُ اَبُو الْبَشَرِ
وَشِیْثُ وَهَابِیْلُ وَاِدْرِیْسُ وَنُوْحٌ وَهُوْدٌ وَصَالِحٌ وَشُعَیْبٌ وَلُوْطٌ
وَاِبْرٰهِیْمُ وَاِسْمٰعِیْلُ وَاِسْحٰقُ وَیَعْقُوْبُ وَالْاَسْبَاطُ وَمُوْسٰی وَهَارُوْنُ
وَدَاوٗدُ وَسُلَیْمٰنُ وَاَیُّوْبُ وَاِلْیَاسُ وَالْیَسَعُ وَذُو الْکِفْلِ وَیُوْنُسُ وَعِیْسٰی
وَزَکَرِیَّا وَیَحْیٰی وَالْخِضْرُ وَمُحَمَّدٌ خَیْرُ الْبَشَرِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ
وَبِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ کُلُّ مَلَکٍ مُقَرَّبٍ وَنَبِیٍّ مُرْسَلٍ اِلَّا مَا تَبَاعَدْتُمْ
تَفَرَّقْتُمْ عَنْ حَامِلِ کِتَابِیْ هٰذَا وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جب دو شخصون مین جھگڑا واقع ہوتا ہی تو دو فرشتہ
نازل ہوتے ہین اور اِن دونون مین جو شریر ہوتا ہی اُس سے یہ کہتے ہین کہ تو نے
بہت بُرا کیا جو کچھ تو نے کیا تو اُسی لائق ہی اور جو کچھ تو نے کیا ہی تجکو اسکا عوض بھی
ملیگا اور بردبار سے یہ کہتے ہین کہ تو نے صبر کیا اور ظلم کی برداشت کی عنقریب
خدائے تعالیٰ تیرے گناہ بخشدیگا بشرطیکہ تو اپنی بردباری کو قائم رکھے اور
یہ بھی فرمایا کہ اگر بردبار بھی پلٹ کر جواب دیگا تو دونون فرشتہ چلے جائین گے
(ھج) **لوگون کے حقوق کا ندینا** گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ
نے اسکو کبائر مین تحریر فرمایا ہی وہ لوگ کہ جنکے حقوق نہین دئے گئے عزیز ہون یا
غیر ہون سب برابر ہین اہانت اور ظلم ہی چنانچہ ظلم کے بارہ مین آیات قرآنی ہمسر
(مبہ) باب ہذا مین تحریر ہو چکی ہین اور خیانت کے بارہ مین انشاء اللہ آیندہ
تحریر کی جائیگی۔ **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص مال کسی برادر

ھفتم اُعیذُ نفسی واھلی ومالی وولدی وجیرانی وماخولتنی
ربی واھل خزانتی ومن احد الی یدًا وعمل معی معروفا بیدہ
او لسانہ باللہِ الذی لا الٰہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمٰن
الرحیمُ ۰ ھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الملک القدوس السلام
المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون
ھو اللہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء الحسنٰی یسبح لہ ما فی
السمٰوات والارض و ھو العزیز الحکیم ۰ یا نور النور یا مدبر
الامور اللہ نور السمٰوات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیھا
مصباح المصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانھا کوکب دری یوقد

مومن کا بظلم تصرف مین لائے اور واپس ندے تو اُس شخص نے اپنے لئے روز قیامت
مین آتش جہنم کو حاصل کیا۔ **حدیث** از جمال الصالحین فرمایا ائمہؑ نے کہ جس شخص
کے پاس کسی کا حق ہو اور مالک طلب کرے اور وہ شخص حق کو ندے یا تاخیر دینے مین
کرے تو برکت رزق اُسپر حرام ہو جاتی ہی اور ہر روز کہ تاخیر کرے مثل عشار کے
کے گناہ لکھے جاتے ہین اور عشار اُس دسوین حصہ کو کہتے ہین کہ جو دسوان حصہ مسلمین سے
بظلم لیتے تھے۔ اور جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج مین اس حدیث کو تحریر
فرماتے ہین کہ فرمایا معصومؑ نے کہ جس شخص نے ستر پیغمبرونکا ثواب حاصل کیا ہو
اگر اُسپر کسیکا آدھا حبہ بھی آتا ہوگا وہ بہشت مین داخل نہوگا۔ **حدیث** از تفسیر منہج
فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ سب سے زیادہ حسرت قیامت کے دن یہ ہی کہ جسکے پاس
مال ہو اور اُسنے حقدارون کا حق ندیا ہو اور مرنے کے بعد وہ مال وارثون پر منتقل
نہوا ہو اور وہ وارث بروز قیامت اپنے حقوق طلب کرے مال اُس شخص کا میزان
عمل مین رکھا جائیگا بخیل کو دوزخ کا حکم ہوگا اور حقدار کو بہشت کا۔ من مؤلف

۳۴۳ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ رَبَّكُمُ
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى
الْعَرْشِ ۗ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ
مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا
فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ

(فصل ۲۴) ادعیہ دفع ظلم ظالم و دفع دشمن۔ (۱) حدیث از مصباح کفعمی

مثلاً کوئی شخص مال دنیا چھوڑکر فوت ہوا اور اُسمین سے اُسنے اپنی زندگی مین حقوق
ورثار کا کہ جنکو انروے شرع وہ مال پہونچنا چاہیئے نہین دیا اور بعد اُسکے فوت ہوجانے
کے بھی حقدارون کو حقوق نہ ملے اُس شخص کے لئے جہنّم کا وعدہ کیا گیا پس واجب ہی
کہ اپنی زندگی مین جمیع حقوق ادا کرے تاکہ حق الناس اُسکے ذمہ نہ رہے اور اسیطرح
زکوٰۃ وخمس کا بھی حکم ہی اگر نہ دیگا تو سزا اسکی آتش جہنم ہی کہ جیسا باب ہذا مین تحریر ہو چکا ہی
حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص کسی مومن کے
مال پر متصرف ہو تو خدائے تعالیٰ ہمیشہ کو رُوے رحمت اُس سے پھیر لیتا ہی اور اعمال کو
اُسکے دشمن رکھتا ہی اور اُسکے اعمال خیر پر اُسکو کوئی ثواب نہین دیتا تا وقتیکہ توبہ نکرے
اور وہ مال مالک مال کو واپس نہ کرے۔ **حدیث** از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہؑ نے
کہ جو شخص حق مومن کا حبس کرے خداوند کریم بروز قیامت پانچسو برس اُسکو کھڑا کریگا
یہانتک کہ نہرین اُسکے عرق سے جاری ہونگی اور منادی ندا کریگا کہ یہ وہ ظالم ہی کہ
اُسنے خدا کے حق کو حبس کیا ہی پس چالیس دن اُسکو ملامت کرینگے اور پھر اُسکو

---

۳۳۹ فرمایا امام جعفر صادقؑ نے کہ جسپر کسی شخص نے ظلم کیا ہو پس وہ مظلوم جسوقت چاہے دو رکعت
نماز پڑھے بعد فراغ نماز کے پیشانی کو زمین پر رکھکر یارباہ یارباہ بقدر ایک نفس کے بعد ازان
ایک مرتبہ کہے یَا مَنْ اَهْلَكَ عَادَنِ الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ
اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى اِنْ كَانَ
نام ظالم اور اُسکے باپ کا لیوے ظَالِمُ فِيْمَا ارْتَكَبَنِيْ بِهٖ فَاجْعَلْ عَلَيْهِ مِنْكَ وَعْدًا
وَلَا تَجْعَلْ لَهٗ فِيْ عِلْمِكَ نَصِيْبًا يَا اَقْرَبَ الْاَقْرَبِيْنَ اور جناب سید محمد بن محمد
تبریزی علیہ الرحمہ نے اس طرح تحریر فرمایا ہی کہ بعد نماز کے رخسارۂ راست کو زمین پر رکھکر
بطریق مذکورہ کہے پھر رخسارۂ چپ کو زمین پر رکھکر اسیطرح کہے پھر پیشانی کو زمین پر رکھکر اسیطرح پڑھے
(۲) از وضعہ الاذکار۔ واسطے دفع ظالم کے اول غسل کرے بعد ازان دو رکعت نماز پڑھے بعد فراغ

آتش جہنم مین لیجائینگے - حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص کسی مسلمان کے حق کو حبس کرے اور مالک کو ندے حق تعالیٰ برکت روزی کو اُسپر حرام فرماتا ہی مین مولف اکثر دیکھا گیا ہی کہ جو لوگ حقوق کسی کے نہین دیتے یعنی مثل اسکے کہ حصہ اپنے برادر یا ہمشیر وغیرہ کو نہین دیتے یا دیگر مستحقین کو زکوۃ و خمس وغیرہ نہین دیتے وہ لوگ دنیا مین بھی احتیاج اور فقر مین مبتلا رہتے ہین برکت روزی ورزق مین نہین ہوتی اور آخرت مین جیسا کچھ عذاب ایسے لوگونکے لیے مہیا ہی وہ احادیث سے ظاہر ہی

(۴۸) **حکم بناحق دینا** - یعنی انصاف کے ساتھ حکم کا ندینا گناہ کبیرہ ہی - جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وجناب مرزا اعلی اللہ مقامہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اور خدائے تعالیٰ نے سورۂ مائدہ مین انصاف کے ساتھ حکم ندینے کو کفر کے ساتھ فرمایا ہی (الف) چنانچہ سورۂ مائدہ مین فرماتا ہی وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ ۝ یعنے اور جو کوئی حکم نہ کرے مطابق اُس چیز کے کہ اُتاری ہی اللہ نے (یعنے مطابق احکام الٰہی کے) پس وہ لوگ کافر ہین - (ب) خدائتعالیٰ سورۂ مائدہ مین

۱۴۴ نماز کے دست بدعا ہو کر سر بسوے آسمان کرکے نظر بجانب آسمان کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ نام ظالم کا اور اُسکے باپ کا لیوے قَدْ ظَلَمَنِيْ وَلَا اَجِدُ مَنْ اَصُوْلُ بِهٖ غَيْرَكَ فَاسْتَوْفِ مِنْهُ ظُلَامَتِيْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بِحَقِّ مَنْ جَعَلْتَ لَهٗ عَلَيْكَ حَقًّا وَّبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ اِلَّا فَعَلْتَ ذٰلِكَ يَا مَعْرُوْفَ الْاَكَارِمِ وَالْاَخْذِ يَا مَرْهُوْبَ الْبَطْشِ يَا مَالِكَ الْفَضْلِ

(۴۳) از روضۃ الاذکار جناب سعید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمۃ واسطے دفع ظالم کے دو رکعت نماز پڑھکر صلوات محمد و آل محمد پر جسقدر دل چاہے بھیجے بعد ازان دونون ہاتھ اُٹھا کر کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ يَوْمًا تَنْتَقِمُ فِيْهِ لِلْمَظْلُوْمِ مِنَ الظَّالِمِ لٰكِنْ هَلَعِيْ وَجَزَعِيْ لَا يُبَلِّغَانِ بِيَ الصَّبْرَ عَلٰى اَنَاتِكَ وَحِلْمِكَ وَقَدْ عَلِمْتَ اِنَّ نام ظالم کا اور اُسکے باپ کا لیوے

وَاِنْ حَکَمْتَ فَاحْکُمْ بَیْنَھُمْ بِالْقِسْطِ ط اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ٥ یعنے اگر حکم کرے پس حکم کر تو مابین اُنکے انصاف کے ساتھ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہی انصاف کرنیوالون کو (ج) اور بھی اسی سورہ مین فرماتا ہی وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی اور نہ باعث ہو تمکو دشمنی قوم کا اس بات پر کہ نہ عدل کرو عدل کرو تم کہ وہ بہت قریب ہی واسطے پرہیزگاری کے۔ (د) سورہ انعام مین مابین (رکوع ۱۸ و ۱۹) کے فرماتا ہی وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ کَانَ ذَا قُرْبٰی اور گواہی دینی ہو یا فیصلہ کرنا پڑے) جب بات کہو تو گو (فریق مقدمہ (اپنا ہی) قرابت دار (کیون نہ) ہو انصاف (کا پاس) کرو۔ (ھ) سورہ حجرات مین مابین رکوع اول کے ہی وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ تا تُرْحَمُوْنَ ٥ اور اگر مومنین کے دو فرقے آپس مین لڑ پڑین تو ان مین صلح کرا دو پھر اگر ان مین کا ایک (فرقہ) دوسرے پر زیادتی کرے تو جو زیادتی کرتا ہی (تم بھی) اُس سے لڑو یہانتک کہ وہ حکم خدا کی طرف رجوع لائے۔ پھر جب رجوع لے آئے تو فریقین مین برابری کے ساتھ

---

[۱۳۱] ظَلَمَنِیْ وَاعْتَدٰی عَلَیَّ بِقُوَّتِہٖ عَلٰی ضَعْفِیْ فَاَسْئَلُکَ یَا رَبَّ الْعِزَّۃِ وَقَاصِمَ الْجَبَابِرَۃِ وَنَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ اَنْ تُرِیَہٗ قُدْرَتَکَ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا رَبَّ الْعِزَّۃِ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ

(۱۳) از کتاب متہجد۔ جب کسیکو دشمن آزار پہونچاتا ہو پس وہ شخص نماز شب کی رکعت دویم کے سجدۂ دویم مین بعد تسبیحات سجدہ کے یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ نام دشمن کا اور اُسکے باپ کا لیوے قَدْ شَھَرَنِیْ وَنَوَّہَ بِیْ وَغَاظَنِیْ وَعَرَّضَنِیْ لِلْمَکَارِہِ اَللّٰھُمَّ اضْرِبْہُ بِسَھْمٍ عَاجِلٍ تَشْغَلُہٗ بِہٖ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ وَقَرِّبْ اَجَلَہٗ وَاقْطَعْ اَثَرَہٗ وَعَجِّلْ ذٰلِکَ یَا رَبِّ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَھْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس دشمن بزودی ہلاک ہووے یہ عمل مجرب بات صحیح سے ہی اور جناب محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ نے کافی مین اس حدیث کو تحریر فرمایا ہی خلاصہ اسکا یہ ہی کہ یونس بن عمار نے جناب امام جعفر صادق سے

صلح کرا دو اور انصاف کو ملحوظ رکھو بیشک اللہ انصاف کرنیوالون کو دوست رکھتا ہی
تحقیق مؤمنین تو (آپس مین بھائی) بھائی ہین تو اپنے دو بھائیون مین میل جول کرا دیا کرو
اور خدا کے غضب سے ڈرتے رہو تاکہ (خدا کی طرف سے) تم پر رحم کیا جائے۔
(و) خدائے تعالیٰ سورہ نحل مین رکوع ۱۳ پر فرماتا ہی اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ
وَالْإِحْسَانِ تا تَذَكَّرُوْنَ ۰ بیشک اللہ انصاف کرنیکا حکم دیتا ہی اور نیکی کرنیکا اور
قرابت والون کے ساتھ سلوک کرنیکا اور بیحیائی اور بُرے کام اور سرکشی سے منع کرتا ہی
اور اللہ تمھین نصیحت کرتا ہی تاکہ تم نصیحت مانو۔ (ز) سورہ نساء مین مابین رکوع
۷ و ۸ کے فرماتا ہی اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ تا بَصِيْرًا (مسلمانو) اللہ تمکو حکم دیتا ہی کہ امانت
(رکھنے) والون کی امانتین (جب مانگین) اُنکے حوالہ کردیا کرو اور جب لوگون کے باہمی
جھگڑے فیصل کرنے لگو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو اللہ جو تمکو نصیحت کرتا ہی (تمھارے
حق مین) بہت اچھی ہی اسمین شک نہین کہ اللہ (سب کی) سُنتا اور (سب کچھ) دیکھتا ہے۔
(۳۵) اعانت ظالم کی کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ

نے ۴۴۲ شکایت کی کہ ایک شخص میرے ہمسایہ مین مخالفین سے ہی جسوقت مین اُس طرف سے جاتا ہون
تو وہ مجھے رافضی کہتا ہی اور کہتا ہی کہ یہ شخص مالہاے حروم جعفر بن محمد کے پاس لیجاتا ہی پس آنحضرت نے
فرمایا کہ اُسکے لئے بد دعا کر اس طرح پر کہ نماز شب کی رکعت دویم کے سجدۂ دویم مین بعد حمد و تعظیم باریتعالیٰ
کے اس دعا کو پڑھے (دعا اوپر تحریر ہو چکی ہی) یونس کہتا ہی کہ بعد اس عمل کے مین کوفہ مین آیا اور حال اُس ہمسایہ کا دریافت
کیا کہا کہ بیمار ہی ابھی یہ سخن تمام نہین ہوا تھا کہ ایک ساتھ اُسکے گھر سے آواز رونے کی بلند ہوئی کہ وہ فوت ہوگیا۔
(۵) **حدیث** از عیون اخبار الرضا جناب شیخ ابو جعفر ابن بابویہ علیہ الرحمہ۔ ایک شخص نے جناب
امام جعفر صادق سے عرض کیا کہ فلان شخص مجھپر ظلم کرتا ہی پس آنحضرت نے فرمایا کہ کیون دور ہے تو
دعاے مظلوم سے کہ اسکو جناب رسولخدا نے تعلیم فرمایا ہی پس کوئی شخص دعا نہین کرتا ہی بذریعۂ اس
دعا کے کسی ظالم کے لیے مگر یہ کہ خدا تعالیٰ نصرت دیتا ہی مظلوم کو ظالم پر اور کفایت کرتا ہی اُسکی شر سے

جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے اسکو بعبارت ذیل تحریر فرمایا ہی۔ (**الف**) خداتعالی سورہ ہود مین مابین رکوع ۹ و ۱۰ کے فرماتا ہی وَلَا تَرْكَنُوْا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۝ اور (مسلمانو) جن لوگون نے ظلم کیا اُنکی طرف نہ جھکو ورنہ (دوزخ کی) آگ تمکو لگے گی۔ اور جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر آیۂ مذکور کی اس طرح تحریر فرماتے ہین کہ میل نہ کرد چہ جائیکہ بہت (یعنے اعانت کرد) اُن لوگون کی (جنھون نے) ظلم کیا اپنے اوپر (یعنے اپنے نفس پر) اور غیر پر اور مددانکی نکرو ظلم مین اور راضی نہو اُنکے ساتھ اور شریک نہو اُس ظلم پر بسبب وصول آتش دوزخ کا ہی پس کیا حال ہو گا اُس شخص کا کہ جو اعانت کرے اُن لوگونکی جو موسوم بہ ظلم و ستم ہون **حدیث** از بحار الانوار فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو شخص حکومت ظالمانہ کرے یا اعانت ظالم کی کرے ارجاع دعاوی مین پس ملک الموت بوقت موت اسکو بشارت دیگا لعنت خدا کی اور جہنم کی **مِن مؤلف** اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جو شخص حکومت خلاف مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ کرے یا اعانت ظالم کی کرے پس مستحق عذاب جہنم ہی۔

۴۴۳ اَللّٰهُمَّ طُمَّهُ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَغُمَّهُ بِالْبَلَاءِ غَمًّا وَقُمَّهُ بِالْاَذٰى قَمًّا وَارْمِهِ بِيَوْمٍ لَا مَعَادَ لَهُ وَسَاعَةٍ لَا مَرَدَّ لَهَا وَاَبِحْ حَرِيْمَهُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاكْفِنِيْ اَمْرَهُ وَقِنِيْ شَرَّهُ وَاَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُ وَاَخْرِجْ قَلْبَهُ وَسُدَّ فَاهُ عَنِّيْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ سات سات مرتبہ کہے صَهٍ صَهٍ پس بہ تحقیق کہ کفایت کریگا خدا ے تعالی۔ اور جناب صاحب سفینۃ النجاۃ اعلی اللہ مقامہ نے کتاب مذکور سے اس طرح لکھا ہی اَللّٰهُمَّ طُمَّهُ بِالْبَلَاءِ طَمًّا تا حَمَلَ ظُلْمًا پھر اسکو لکھا ہی اِخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ پھر سات مرتبہ کہے صَهٍ صَهٍ پھر ایک مرتبہ کہے اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

حدیث از تفسیر منہج - فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص کسی ظالم کے لیے دعا کرے بقائے عمر کے لئے یا دوست رکھتا ہو پس وہ شخص گنہگار خدا کا ہی اُسکی زمین مین اور ذکر انکا تعظیم کے ساتھ کرنا اور محبت انکے ساتھ اور طمع انکے ساتھ اور ہدیہ انکے پاس بھیجنا گناہ ہی حدیث ایضاً مروی ہی سفیان ثوری سے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جو شخص قلم ظالم کے لئے بناوے یا سیاہی دوات مین انکی ڈالی یا کاغذ انکے ہاتھ مین دے یا اُسمین وہ چیز جو سبب ظلم ہو لکھے انکے ساتھ شریک ہوگا - حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ جہنم مین ایک وادی ہی کہ اُسمین ساکن نہ ہوگا مگر وہ قاری کہ جو زائر ملوک تخت سلاطین ہون حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ بروز قیامت ایک منادی ندا دیگا کہان ہین ظالم اور کہان ہین دوست اور مدد کرنے والے انکے سبکو جمع کرین حتی اُس شخص کو کہ جسنے انکی دوات مین سوف ڈالا اور قلم انکے لئے تراشا ہی انکے ساتھ حشر کرین - پس سبکو ایک ساتھ تابوت آتش مین رکھکر قعر جہنم مین ڈالدیا جائیگا - حدیث ایضاً فرمایا ائمہؑ نے کہ سر مردار پر بیٹھنا بہتر ہی اُس سے کہ قاری دروازہ مکان ظالم اور حاکم ظالم پر بیٹھے

سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

ممکن ہی کہ صاحب سفینۃ النجاۃ نے جس نسخہ سے تحریر فرمایا ہی اُسمین اسیطرح لکھا ہو۔

(۶) از کتاب ارشاد جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ - حدیث فرمایا جناب امام موسیٰ کاظمؑ نے کہ جو مظلوم پڑھے اس دعا کو واسطے انتقام لینے ظالم سے پس اُس ظالم سے انتقام لیا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَیَا غَوْثِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ اُحْرُسْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاکْفِنِیْ بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْقَوِیَّۃِ وَیَا ذَا الْمِحَالِ الشَّدِیْدِ وَیَا ذَا الْعِزَّۃِ الَّتِیْ کُلُّ خَلْقِکَ لَهَا ذَلِیْلٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاکْفِنِیْ ظَالِمِیْ وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْهُ

(۷) حدیث از کتاب دفع الہموم والاحزان جناب نعمانی علیہ الرحمہ - فرمایا جناب امیرؑ نے کہ مظلوم واسطے دفع ظالم کے اول غسل کرکے وضو کرے بعد ازان دو رکعت نماز ادا کرکے دست بجا ہو کر

مردی ہی۔ ایضاً کہ سفیان ثوری سے کسی نے پوچھا کہ اگر کوئی ظالم صحرا مین بیٹھا ہوا ور
نزدیک ہلاکت کے ہوا ور اسکو پانی دے سکتے ہون اور اگر پانی ندین تو مرجائیگا کہا
چھوڑ دو تاکہ مرجائے **حدیث** از جمال الصالحین فرمایا جناب رسولخدا صنے کہ جو کوئی
اعانت کرے کسی ظالم کی کہ سُوف اُسکی دوات مین ڈالے یا کوئی تحریر اُسکی کرے
ایسا ہی کہ اُسکے گناہون مین شریک ہوا اور اُسی کے ساتھ محشور ہوگا۔ **حدیث**
ایضاً فرمایا آنحضرت صنے کہ جو شخص ظلم کرنے پر راضی ہوا اور خوش ہو وہ شخص مثل ظالم کے ہی
حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا صنے کہ جسنے ظالم کی مدد کی خدائتعالی اُسی ظالم کو
اُسپر مسلط کریگا۔ **حدیث** شیخ ورّام نے ابن ابی فراس سے نقل کی ہی کہ فرمایا امام نے کہ
جو شخص ظالم کے پاس اُس ظالم کی اعانت کے لئے جائے اور باوجود اسکے کہ وہ جانتا ہو
کہ وہ ظالم ہی پس وہ شخص دین اسلام سے خارج ہی۔ **حدیث** ایضاً خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا
امام ع نے کہ بروز قیامت منادی ندا کریگا کہ کہان ہین ظالمین اور اُنکی تابعداری کرنیوالے
اور ان سبکو ایک تابوت آہنی مین جمع کرکے جہنم مین ڈالدیا جائیگا۔ **حدیث** فرمایا

اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ نام ظالم کا اور اُسکے باپ کا لیوے ظَلَمَنِیْ وَاعْتَدٰی عَلَیَّ وَ
نَصَبَ لِیْ وَاَمَضَّنِیْ وَاَرْمَضَنِیْ وَاَذَلَّنِیْ وَاَخْلَقَنِیْ اَللّٰھُمَّ فَکِلْهُ اِلٰی نَفْسِهٖ وَھُدَّ
رُکْنَهٗ وَعَجِّلْ جَائِحَتَهٗ وَاسْلُبْهُ نِعْمَتَكَ عِنْدَهٗ وَاقْطَعْ رِزْقَهٗ وَابْتُرْ عُمْرَهٗ
وَامْحُ اَثَرَهٗ وَسَلِّطْ عَلَیْهِ عَدُوَّهٗ وَخُذْهُ فِیْ مَاْمَنِهٖ کَمَا ظَلَمَنِیْ وَاعْتَدٰی
عَلَیَّ وَنَصَبَ لِیْ وَاَمَضَّ وَاَرْمَضَ وَاَذَلَّ وَاَخْلَقَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْذُبِكَ عَلٰی
نام ظالم کا اور اُسکے باپ کا لیوے فَاِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا ٥
پس اُس ظالم کو خدائے تعالیٰ دوبارہ مہلت ندیگا اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ اس
عمل کو تین مرتبہ (یعنے تین دن) بجا لاوے انشاء اللہ وہ ظالم دفع ہووے۔
(۸) جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ احمد بن علی بن احمد نے کتاب وصائل الی المسائل مین

جناب رسول خدا نے کہ جو شخص ظالم کی اعانت کرے اُسکے ظلم مین پس ہمسایہ ہامان ہوگا جہنم مین

(۴۴۶) ترک اعانت مظلوم کی کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ و نیز دیگر

علمانے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اور تحریر فرماتے ہین کہ جناب امام جعفر صادقؑ نے

صریحًا اسکو گناہ کبیرہ مین شمار کیا ہی۔ **حدیث** دار اسلام مین جناب ملا حسین نوری

علیہ الرحمہ معانی الاخبار سے تحریر فرماتے ہین اس حدیث مین اور بھی گناہون کا ذکر ہی

منجملہ اُنکے یہ ہی کہ فرمایا جناب امام زین العابدینؑ نے کہ جن گناہون سے بلائین نازل

ہوتی ہین وہ یہ ہین۔ درد رسیدہ کی فریاد رسی نکرنا۔ مظلوم کی مدد نہ کرنا۔ تا آخر حدیث

ملاحظہ ہو حدیث مندرجۂ نمبر (۱۳ج) مندرجۂ نمبر ۵ باب ہذا از معانی الاخبار

فرمایا جناب امام زین العابدینؑ نے ایک دعا مین کہ اُن گناہون سے تیری پناہ

مانگتا ہون کہ جو گناہ مضطر کی فریاد رسی نکرنے کے سبب سے قائم ہوتے ہین اور بلائین

نازل کرتے ہین **من مؤلف** اور ملاحظہ ہون احادیث (از نمبر ۳۲۹ تا ۳۳۰) و احادیث

(از نمبر ۳۹۷ تا ۴۰۳) باب ۷ صدقات کتاب ہذا **حدیث** از امالی جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ

---

۴۴۶ تحریر کیا ہی کہ ایک شخص سے بعضے متسلطین عداوت سخت رکھتے تھے یہانتک کہ وہ شخص خوف

ہلاکت کا رکھتا تھا اور زندگی سے مایوس ہوگیا تھا پس خواب مین دیکھا کہ کسی شخص نے اُس سے

کہا کہ صبح کی دو رکعت نماز مین سے ایک رکعت مین سورۂ فیل کو پڑھ پس اُس شخص نے اُس پر

چند مدت عمل کیا تھوڑے عرصہ مین کفایت شر دشمن سے ہوئی۔

(۹) **حدیث** از مصباح کفعمی۔ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ مظلوم وضو کرے دو رکعت

نماز پڑھے اور اُسکے رکوع و سجود مین طول دیوے اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ کہے رَبِّ

اِنِّی مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ پس بہ تحقیق کہ خدائے تعالیٰ اُسکو نصرت عطا فرماوے انشاء اللہ تعالیٰ

یہ عمل مجربات صحیحہ سے ہی اس عمل کو کم سے ایک ہفتہ پڑھے خدا تعالیٰ اُس مظلوم کو ظالم پر فتحیاب کرے

(۱۰) از حاشیہ مصباح کفعمی۔ سہروردی نے کتاب دعوات مین ذکر کیا ہی کہ جو کوئی اپنے دشمن کا

فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ بنی اسرائیل مین ایک مرد پیر عابد عبادت و نماز مین مشغول تھا دو چھوٹے لڑکون کو دیکھا کہ ایک مرغ کو لئے ہوئے اُسکے پر نوچ رہے ہین یہ عابد اپنی عبادت مین مشغول رہا اور لڑکون کو اُس فعل سے منع نہین کیا پس خدائے تعالیٰ نے وحی کی زمین کو کہ اس عابد کو نگل جا پس زمین نے اسکو نگل لیا اور تا قیامت اسکو نگلتی چلی جائیگی۔ من مؤلف جانور پر جو ظلم ہو رہا تھا کہ طفل اُسکے پر نوچ رہے تھے اور اس عابد نے اُس جانور کی امداد نہین کی یعنے بچون کو پر ون کے نوچنے سے منع نہین کیا پس خدائے تعالیٰ نے اسکے عوض مین اُس عابد کو اس سزائے عظیم مین مبتلا کیا پس کیا کیفیت ہو گی اُن لوگون کی کہ جو لوگ اس بات پر قادر ہین کہ مظلوم بندگان خدا کی اعانت کرین مگر اعانت نہین کرتے **ثواب اعانت مظلوم وغیر مظلوم۔ حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ کوئی مومن نہین ہی کہ رہا کرا دے اپنے برادر مومن کو اور اسکی امداد کرے مگر یہ کہ خدائے تعالیٰ اُسکو رہا فرماتا ہی دنیا و آخرت مین۔ اور ملاحظہ ہون احادیث

بقیہ ہلاک ہونا چاہے پس تین روز روزہ رکھے اور ہر روز پانچسو مرتبہ یَا جَبَّارُ الْمُذِلُّ لِکُلِّ شَیْءٍ بِقَهْرِ عِزِّهٖ وَسُلْطَانِهٖ پس بدرستیکہ حق تعالیٰ بزودی اُسکے دشمن کو ہلاک کرے اور وقت پڑھنے اسم مذکور کے دشمن کا خیال رکھے یہ اسم چہل اسم ادریسی مین سے ہی مگر اسمین الفاظ مقدم مؤخر ہین اور کُلِّ شَیْءٍ زیادہ ہی چہل اسم ادریسی بعد نماز شب کے تحریر ہین اور دوسری روایت مین اس طرح ہی کہ اسم مذکور کو ایک ماہ تک ہر روز تین سو مرتبہ پڑھے دشمن بزودی ہلاک ہووے اور جو کوئی قبل ملاقات ظالم کے اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے امان خدائے تعالیٰ مین رہے (۱۱) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ۔ مظلوم اول غسل کرکے دو رکعت نماز پڑھے بعد ازان ہر دو زانو کو کھولکر زمین پر رکھکر ایک سو مرتبہ کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۝ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغِثْنِیْ

از نمبر ۳۹۶ تا ۴۰۳ باب صدقات کتاب ہذا و احادیث از نمبر ۴۰۵ تا ۴۱۴ باب صدقات کتاب

(مز ۴۴۷) رکون بظالمین یعنی تکیہ کرنا ستمگاران پر گناہ کبیرہ ہی جناب سید
مہدی نجفی اعلی اللہ مقامہ ونیز دیگر علما رضوان اللہ علیہم نے اسکو کبائر سے
تحریر فرمایا ہی اور خدائے تعالیٰ نے اسپر صریحا وعدہ آتش دوزخ فرمایا ہے
وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ہ یعنی نہ جھکو طرف اُن لوگون کے
کہ (جو) ظالم ہین پس مس کریگی تم کو آگ (جہنم کی) اور جناب سید مہدی
اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب امام جعفر صادق ع وجناب امام رضا ع نے اسکو
کبائر مین شمار کیا ہی اور فرمایا ہی ائمہ ع نے کہ جو شخص اہل ظلم کو دوست رکھیگا وہ شخص اہل ظلم سے ہوگا

(مح ۴۴۸) حد سے زیادہ غلام وکنیز کو مارنا۔ گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی
علیہ الرحمہ وغیرہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی یہ بھی ایک قسم کا ظلم ہی اور ظلم کرنے کے
بارہ مین آیات قرآنی واحادیث نمبر (مب ۴۴۲) باب ہذا مین تحریر ہو چکے ہین

(مط ۴۴۹) حکم کے لئے غیر حاکم شرع کے پاس جانا۔ یعنی مقدمہ لیجانا حاکم غیر شرع کے

---

۴۴۸ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بعد ازان ایک مرتبہ کہے اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَلْطُفَ لِيْ وَاَنْ تَغْلِبَ لِيْ وَاَنْ تَمْكُرَ لِيْ اَنْ تَخْدَعَ لِيْ وَاَنْ تَكِيْدَ لِيْ وَاَنْ تَكْفِيَنِيْ مَؤُنَةَ
نام ظالم کا اور اُسکے باپ کا لیوے بِلَا مَؤُنَةٍ یہ دعا وہ ہی کہ جو جناب رسولخدا ص نے بروز احد پڑھی اور نصرت پائی

(۱۲) از حاشیہ مصباح۔ سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے یونس بن عمار سے روایت کی ہی کہ کہا یونس
بن عمار نے کہ مجکو ایک شخص اذیت پہونچاتا تھا پس مین نے بخدمت جناب امام جعفر صادق ع
اسکی شکایت کی حضرت نے فرمایا کہ اُسپر نفرین کر مین نے عرض کیا کہ مین نے اوسپر نفرین کی مگر کچھ اثر ظاہر نہ ہوا فرمایا ایسا نہین ہی
یونس اول توبہ کر گناہون سے (یعنے توبہ صدق دل سے کرے کہ پھر عود اُن گناہون پر نہ کرے)
اور پھر روزہ رکھے اور نماز ادا کرے اور کچھ تصدق کرے پس جب آخر شب ہو وے
(یعنی آخر شب مین) وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے پس سجدہ مین جاوے

یاس گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی وجناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ رضوان اللہ علیہم نے
اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی کہ یہ اکبر کبائر سے ہی اور جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ
بھی اسکو کبائر مین داخل فرما کر تحریر کرتے ہین کہ جو مال اُس حکم کے ذریعہ سے کہ جسکا حکم
غیر حاکم شرع جامع الشرائط نے کیا ہو لیا جائے حرام ہی اگرچہ حق اپنا ہو بلکہ اہانت شریعت کی ہی

(الف) خداتعالی سورۂ نساء مین مابین رکوع ۷ و ۸ کے فرماتا ہی فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ
فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلَی الرَّسُوْلِ - اگر جھگڑو تم کسی چیز پر پس پھیر دو
اسکو طرف اللہ کے اور (اُسکے) رسول کی طرف جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ بعد تفسیر
اس آیہ کے تحریر فرماتے ہین کہ بعد رحلت جناب رسالت مآب ص کے احکام ائمہ پر
عمل کرنا چاہیے اور بعد ائمہ کے مجتہدین وقت کے روبرو اپنے تنازع پیش کرنا چاہیے
تاکہ وہ حسب شرع نبوی حکم صادر کرے - اُسی حکم پر عمل کرنا چاہیے -

(ب) سورۂ نساء مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے ہی اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ
اِلَی الطَّاغُوْتِ ۰ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس آیہ کی اس طرح

سا در سجدہ مین کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ نام ظالم کا اور اُسکے باپ کا لیوے آذانی اَللّٰهُمَّ اَسْقِمْ جَسَدَهٗ وَاقْطَعْ
اَثَرَهٗ وَانْقُصْ اَجَلَهٗ وَعَجِّلْ لَهٗ ذٰلِكَ فِیْ عَامِیْ هٰذَا یونس کہتا ہی کہ کچھ مدت نگذری تھی کہ وہ شخص ہلاک ہوا

(۱۳) از مصباح جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین - حیوۃ الحیوان مین مروی ہی کہ جو کوئی دس دن اور
پے درپے ہر روز ایک ہزار مرتبہ سورۂ فیل کو پڑھے اور وقت پڑھنے سورۂ فیل کے قصد ہلاکت
دشمن کا رکھے اور روز دہم کنارہ آب جاری کے جا کر ایک مرتبہ اسکو کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْحَاضِرُ الْمُحِیْطُ بِمَکْنُوْنَاتِ السَّرَائِرِ وَالضَّمَائِرِ اَللّٰهُمَّ سَخَرَ الظَّالِمُ الْمُدِلُّ لِنَاصِرِهٖ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ
الْعَالِمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ نام ظالم کا اور اسکے باپ کا لیوے ظَلَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَلَا یَتَّهِمُهٗ بِذٰلِكَ غَیْرُكَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَالِکُهٗ فَاَهْلِکْهُ اَللّٰهُمَّ سَرْبِلْهُ سِرْبَالَ الْهَوَانِ وَقَمِّصْهُ بِقَمِیْصِ
الرَّدٰی پس دس مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اَقْصِمْهُ بعد ازان ایک مرتبہ کہے فَاَخَذَ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ

تحریر فرماتے ہین۔ خلاصہ اسکا یہ ہی اَلَمْ تَرَ کیا ندیکھا تونے اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ
طرف اُن لوگون کے کہ گمان کرتے ہین اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ
اور جو کچھ کہ نازل کیا گیا پہلے تجھ سے (یعنے کتب انبیا) اَنْ یَّتَحَاکَمُوْآ اِلَی الطَّاغُوْتِ
چاہتے ہین باوجود ایمان کے کہ مرافعہ لیجائین (یعنے مقدمات لیجائین) طرف
طاغوت کے (یعنے غیر حاکم شرع کے پاس) باغی سرکش۔

حدیث از بحار الانوار۔ فرمایا جناب امیر ع نے کہ جو حاکم موافق قول ہم اہلبیت کے
حکم ندیگا وہ طاغوت ہی پھر آپ نے آیت تلاوت کی فرمایا کہ قسم خدا کی امت
رجوع کی طرف طاغوت کے اور اُسنے اُنکو گمراہ کیا۔

نہ لیجانا مقدمہ کا حاکم طرفدار کے پاس۔ (ج) خداے تعالیٰ سورۂ بقر مین
مابین رکوع ۲۲ و ۲۳ کے فرماتا ہی۔ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس آیہ
کی اس طرح تحریر فرماتے ہین وَلَا تَاْکُلُوْآ اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ اور مت
کھاؤ تم اپنے مال مابین اپنے ناحق یعنی بذریعۂ چوری یا قمار بازی یا خیانت یا ظلم

نمبر ۴۵۰ وَمَا کَانَ لَھُمْ مِنَ اللّٰہِ وَاقٍ پس بہ تحقیق کہ اُسی دن دشمن اُسکا ہلاک ہووے

من مؤلف جسقدر عمل ہلاکت دشمن کے ہین اُن مین یہ شرط ہی کہ دشمن نے درحقیقت
ظلم کیا ہو اور اگر ظلم نہین کیا تو ایسی صورت مین عمل کا اثر اُلٹا ہو جاتا ہی یعنے عمل کرنے والے
اُسکا اثر پڑتا ہی مثلاً ہمنے کسی پر ذرا سا ظلم کیا اور اُسنے اُسکے عیوض مین ہمپر بہت سا ظلم کیا
ایسی صورت مین ہمکو ہلاکت دشمن کا عمل نکرنا چاہیے اگر کرینگے تو ہمپر اُسکا اُلٹا اثر ہوگا اس سبب
کہ اول ہم اُسپر ظلم کر چکے ہین ایسے اعمال اُس شخص پر کرنا چاہئین کہ جسنے بلا وجہ ظلم کیا ہو بلکہ
حالت مین بھی ایسے عمل کو بجا نہ لاوے میرا اسپر تجربہ ہوا ہی کہ بعد نماز شب کے اپنے دشمن کے
دعاے نیک کرے پس چونکہ خداے تعالیٰ عالم ہی اور وہ دیکھتا ہی کہ یہ دشمن کے لیے دعاے
کرتا ہی اور دشمن اُسکے ساتھ دشمنی کرتا ہی پس خداے تعالیٰ از خود اُسکے دشمن کو ذلیل اور خوار کر دیگا

رشوت وغیرہ کے وَلَا تُدْلُوا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ اور نہ کھینچ لیجاؤ تم اُنکو یعنی اُس مال کو حاکمون کی طرف لِتَاْكُلُوا فَرِيْقًا مِنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ تاکہ تم کھاؤ ایک مال کا حصہ گناہ کے ساتھ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ہ اور تم جانتے ہو کہ یہ فلانے کا حق ہی یعنی حاکم کے یہان نالش نہ لیجاؤ کہ اس بہانہ سے جھوٹھی گواہی دیکر کمائی کرو اور جسکا کچھ حق نہین ہی اُس سے صلح کرا دو (یعنے اُسکو کچھ دلوا دو یا ظالم حاکم کو دیکر سازش کرلو اور دباؤ ڈالکر لوگونسے روپیہ ٹھگو اور تم جانتے ہو کہ یہ جھوٹھی باتین ہین اور اسمین تمھارا حق نہین ہی۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ اس امت مین حاکم ظالم ہونیوالے ہین جو سچی کارروائی نکرینگے اس سبب سے خدا تعالیٰ نے اس آیت مین اس بات کی ہدایت کی ہی کہ مومن طرفدار حاکمون کے پاس اپنا مقدمہ نہ لیجائین۔ پس مومنین کو لازم ہی کہ اپنے حقوق وخصص کے معاملات مجتہدین وقت کے روبرو پیش کیا کرین جیسا حکم ازروے شرع صادر ہو اسپر عمل کیا کرین اسمین علاوہ فوائد اخروی کے یہ بہت بڑا فائدہ حاصل ہوتا ہی کہ روپیہ بیجا صرف نہین ہوتا پس نہ معلوم اُنکو کیا مزا حاصل ہوتا ہے کہ

(۱۴) از بلد الامین و درع الحصین جناب شیخ کفعمی علیہ الرحمہ شب تاریک مین خاک پر سجدہ کرے اور سجدے مین ایک ہزار مرتبہ کہے یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِيْنَ وَمُبِيْرَ الظَّالِمِيْنَ اِنَّ نام ظالم اور اُسکے باپ کو لیوے اَذَلَّنِيْ فَخُذْ لِيْ حَقِّيْ مِنْهُ خداے تعالیٰ بزودی انتقام ظالم سے لیوے۔

(۱۵) ایضاً جو شخص قادر دفع دشمن پر نہ ہووے پس ایک ہزار گولی آٹے کی بناوے اور ہر گولی پر ایک مرتبہ یَا قَوِيُّ کہکر مرغ کو کھلاوے خداے تعالیٰ کفایت شر دشمن سے کرے۔

(۱۶) از کافی جناب امام جعفر صادقؑ نے علاء بن کامل کو تعلیم فرمایا تھا اس دعا کو اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْكَ شَيْءٌ فَاكْفِنِيْ اَمْرَ (فلان) بِمَ شِئْتَ وَكَيْفَ شِئْتَ وَمِنْ حَيْثُ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ۔

(۱۷) از مصباح کفعمی جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب درع الواقیہ سید ابن طاؤس

کہ جو اپنے تقسیم حقوق پر عدالت مین مقدمات کو رجوع کرے ہزار ہا
روپیہ اُٹھا دیتے ہین اگر بالفرض عدالت سے خلاف شرع کے انکو حصہ دلو دیا
دیا گیا تو کیا وہ ہمیشہ رہ سکتا ہی اور کیا اُسکا مواخذہ آخرت مین ندینا ہو گا
بلکہ یہ فعل اُن گناہان کبیرہ مین سے ہی کہ جنکی سزا دنیا ہین ملکر آخرت مین بھی باقی رہتی ہی
پس اس طرح اگر بادشاہت بھی ملے تو اُس بادشاہت پر بھی لعنت ہی اس سبب سے کہ زندگی کا
کوئی اعتبار نہین ہی اگر تمنے یہ سوچا کہ یہ جائداد جو ہمکو ملی ہی ہماری اولاد کے کام آئیگی تو
سوچنا ہمارا قطعی بیکار ہی اس سبب سے کہ رزق خداتعالی نے سب کے ساتھ پیدا کیا ہی
اولاد کا رزق والدین پر مقرر نہین کیا ہی اگر والدین پر مقرر ہوتا تو اہل دولت کی اولاد
اہل دولت ہی ہوتی اور فقیر کی اولاد فقیر ہی ہوتی بلکہ رزق کا دینا اور رزق کا سلب
کر لینا خاص باریتعالی نے اپنے اختیار مین رکھا ہی اگر اولاد کی تقدیر مین فقر واحتیاج
لکھا ہی تو وہ جائداد کہ جسکو اُسنے خلاف شرع حاصل کیا ہی زندگی ہی مین اُسکے
جاتی رہیگی یا بعد مرنے کے وہ تلف ہو جائیگی یا اولاد اُسکو فروخت کرکے کھا لیگی

۴۵۲ علیہ الرحمہ سے روایت کی ہی کہ واسطے دفع دشمن کے شب اول مین جسوقت نظر بجانب
ہلال کرے پس ہاتھ اپنا بجانب خانۂ دشمن دراز کرکے تین مرتبہ کہے اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ اَنْ
تَکُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِیْهَا مِنْ
کُلِّ الثَّمَرٰتِ وَاَصَابَهُ الْکِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَآءُ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِیْهِ
نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ بعد اسکے تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ طُمَّهٗ بِالْبَلَآءِ طَمًّا وَغُمَّهٗ بِالْبَلَآءِ
غَمًّا وَارْمِهٖ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ وَطَیْرٍ مِّنْ اَبَابِیْلَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ
ہر مرتبہ بجانب دشمن اشارہ کرے خداے تعالی اُسکے شر سے کفایت فرمائے اور شب دوم
سویم مین بھی اس عمل کو بجالاوے اگر مطلب حاصل نہ ہووے۔ تو ماہ دویم مین پھر عمل مذکور کو
کرے اور اگر ماہ دویم مین بھی اثر ظاہر نہ ہووے تو ماہ سویم مین پھر عمل مذکور کو بجالاوے

چنانچہ اکثر دیکھا گیا اور شب و روز یہ تماشا آنکھون کے سامنے ہو رہا ہی کہ جو اہل دول
و صاحب ثروت تھے اُنکی اولاد کو فقر مین مبتلا دیکھ رہے ہین۔ اور جو لوگ فقر و احتیاج
مین مبتلا تھے اونکی اولاد کو اہل دول سے دیکھ رہے ہین اگر چشم بصیرت سے دیکھا جائے
تو یہ کیفیت اُن خیالات کے تبدیل کرنے کو کہ جو خیالات ہمارے کسب حرام پر ہین کافی ہی
اور مین نے اکثر دیکھا کہ جو لوگ بے ایمانی کے کاغذات وغیرہ تحریر کرکے یا دوسری طرح پر
ظلم سے دیگر حق دارون کے حقوق کو لے لیتے ہین وہ لوگ بالآخر غارت اور تباہ
ہو جاتے ہین مین نے ایسے لوگون مین سے کسیکو دیکھا جذام ہو گیا کوئی برص و دیگر
عوارض مہلکہ مین مبتلا ہوا کوئی دیوانہ ہوا غرض کہ آخر زندگی اُسکی نظر خلائق مین نہایت
خرابی کے ساتھ گذری اور وقت مرگ اُنپر سختی کے ساتھ گذرا اور جو ایسی بے ایمانیونکا نتیجہ
قبر مین بھگتنا پڑا ہوگا اُسکو اُنھین کا نفس جانتا ہوگا۔ اور ارجاع دعاوی غیر حاکم شرع کے پاس کرنا
گویا اعانت کرنا ہی اُنکی اور اہانت کرنا ہی شریعت کی کہ جیسا جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ نے تحریر فرمایا ہی۔
حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص حکومت ظالمانہ کرے یا اعانت ظالم کی

کہ مستجاب ہی۔ عمل مذکور کو جناب رسولخدا ص سے روایت کیا ہی۔
(۱۸) از روضۃ الاذکار محاق قمر۔ آخر شب مین یا قہار یا ذا البطش الشدید انت الذی
لا یطاق انتقامہ کہکر واسطے دشمن کے بد دعا کرے خداے تعالی مستجاب فرماوے۔
(۱۹) از روضۃ الاذکار۔ جناب صاحب روضۃ الاذکار علیہ الرحمہ نے جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ
سے تحریر کیا ہی کہ شیخ مفید نے روایت کی ہی کہ داؤد بن علی بن عبد اللہ بن عباس نے جسوقت
معلی بن خنیس کو قتل کیا تو جناب امام جعفر صادق ع نے برائے قتل داؤد بن علی کے اس دعا کو
پڑھا ایک ساعت نہ گذری تھی کہ صداے گریہ و شیون خانۂ داؤد بن علی سے بلند ہوئی کہ
داؤد بغیر مرض کے فوت ہوا یَا ذَا الْقُوَّةِ الْقَوِیَّةِ وَالْقِدَمِ الْاَزَلِیَّةِ وَیَا ذَا الْمِحَالِ
الشَّدِیْدِ وَالنَّصْرِ الْعَتِیْدِ وَیَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِیْ کُلُّ خَلْقِكَ لَهَا ذَلِیْلٌ خُذْ

از جانب دعائی مین کرے پس بوقت موت ملک الموت اسکو بشارت دیگا جنت خدا کی
اور جہنم کی یہ حدیث نمبر (مبٓ۲) باب ہذا مین تحریر ہو چکی ہی۔
(ن ۵۰) رشوت لینا۔ گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی وجناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ علماے رضوان اللہ علیہم نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی پس جو حکم رشوت لیکر کیا جائے وہ حکم حق ہو یا ناحق ہو گناہ کبیرہ ہی اور اکبر کبائر سے ہی۔
(الف) خدائے تعالیٰ سورۂ مائدہ مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے فرماتا ہی وَاَکْلِھِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ مال حرام کے کھانے پر گرے پڑتے ہین البتہ بہت ہی برے ہین وہ (کام) جو (یہ لوگ) کرتے ہین جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ نے تفسیر منہج مین اس آیہ مین لفظ سُحت کے معنی رشوت وسود کے لکھے ہین
حدیث از بحار الانوار۔ کسی نے سوال کیا جناب امام جعفر صادق ؑ سے کہ آیہ سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ اَکّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ مین لفظ سحت سے کیا مراد ہی فرمایا رشوت ہی کہ جو حکم کرنے مین لیجائے۔ معنی اس آیہ شریفہ کے یہ ہین بہت سننے والے ہین جھوٹ کے بہت

ﷺ۵ نام دشمن کا اور اسکے باپ کا لیوے اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ وَّ فُجَاۃً مُفَاجَاۃً مُلْکٍ مُّسْتَنْصِرٍ ۔ دعائے مذکور کو بعد دو رکعت نافلہ مغرب کے سجدہ مین جا کر پڑھے۔
(۲۰) از مصباح کفعمی۔ ایک شخص نے شکایت کی ایک شخص کی کہ جو اُسپر ظلم کرتا تھا جناب امام حسن ؑ سے پس فرمایا آنحضرت ؑ نے کہ بعد فراغ دو رکعت اول نافلہ مغرب کے سجدہ کرے اور سجدہ مین کہے یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ اَذْلَلْتَ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعَ مَنْ خَلَقْتَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاکْفِنِیْ مَؤُنَةَ نام ظالم کا اور اسکے باپ کا لیوے بس کہے بِمَا شِئْتَ بس بتحقیق کہ آواز گریہ وزاری کی اُس ظالم کے گھر سے ظاہر ہوئی جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ احمد بن داؤد نے بھی اس روایت کو کتاب دفع الہموم والاحزان مین تحریر کیا ہی اور جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ نے بھی اس روایت کو اس دعا کے ساتھ ذکر کیا یَا ذَا الْقُوَّةِ الْقَوِیَّةِ

حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ سحت یعنی رشوت لینا کفر ہی نزدیک خدا و رسول کے۔
حدیث لَعَنَ اللّٰهُ الرَّاشِیَ وَالْمُرْتَشِیَ وَالرِّشْوَةُ سُحْتٌ یعنی لعنت ہی
اللہ کی رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اور رشوت حرام ہی حدیث
مذکور کو جناب شیخ زین العابدین مازندرانی اعلی اللہ مقامہ نے ذخیرۃ المعاد مین بھی
تحریر فرمایا ہی اس حدیث سے ثابت ہی کہ رشوت کا دینا بھی حرام ہی۔ رشوت کا لینا ایک
ایسا فعل قبیح ہی کہ اسکو کسی مذہب نے جائز نہین سمجھا ہی رشوت اُسکو کہتے ہین کہ جو روپیہ
و دیگر مال وغیرہ کسی مقدمہ یا معاملہ کے حکم کرنے مین حاصل کیا جائے مثلاً زید کہ حاکم
انفصال مقدمات کا ہی کسی شخص سے روپیہ یا کوئی چیز اس وعدہ پر لی کہ فلان مقدمہ مین
مین ایسا حکم دیدونگا اور وہ روپیہ یا اور کوئی شئے لیکر ویسا حکم دے پس وہ حکم حق ہو یا ناحق
یہ رشوت ہی اسی طرح اگر اور کوئی عہدہ دار وغیرہ ایسا ہو کہ جسکو اختیار معاملات و مقدمات
کے طے کر دینے کا ہو اور وہ اُن مقدمات کے طے کر دینے مین روپیہ وغیرہ لے اگرچہ

---

۴۵۵ وَيَا ذَا الْمِحَالِ الشَّدِيدِ وَيَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِي كُلُّ خَلْقِكَ لَهَا ذَلِيلٌ اِكْفِنِي
ظَالِمِي لِلطَّاغِيَةِ وَانْتَقِمْ لِي مِنْهُ دل مین اُس ظالم کا خیال کرے۔
(۲۱) از مکارم الاخلاق۔ بخدمت جناب امام جعفر صادقؑ ایک شخص نے شکایت
ایک ظالم کی کی پس آنحضرتؑ نے فرمایا کہ اس دعا کو پڑھ یَا نَاصِرَ الْمَظْلُومِ الْمَبْغِيِّ عَلَيْهِ
انکا نام ظالم کا اور اُسکے باپ کا لیوے ظَلَمَنِي فَابْتَلِهِ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَبَلَاءٍ
لَا تَسْتُرُهُ اور فرمایا آنحضرتؑ نے کہ کوئی شخص نہین پڑھتا ہی دعاے مذکور کو واسطے ظالم کے تین مرتبہ
مگر یہ کہ لکھہ سفیدی پیشانی ظالم پر پیدا ہووے اور وہ ظالم فقر مین مبتلا ہو جاتا ہی۔
(۲۲) ایضاً جو شخص داخل مجلس سلطان ہووے اور اُس سے خوف کرے پس یہ کہے خَيْرُكَ بَيْنَ
عَيْنَيْكَ وَشَرُّكَ تَحْتَ قَدَمَيْكَ وَأَنَا أَسْتَعِينُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ۔

اُنکا تصفیہ حق پر ہو مگر یہ بھی رشوت ہی بس رشوت مثل سود کے قطعاً حرام ہی اہل اسلام
مین بمقابلہ سود کے رشوت زیادہ تر ہی مخصوص ہندوستان مین ۔ اگر کوئی شخص سود
لیتا ہی تو اکثر لوگ اُسکو بُری نظر سے دیکھتے ہین مگر رشوت لینے والے کے لئے اُس
نظر سے نہین دیکھا جاتا اور نہ رشوت کو بُرا سمجھا جاتا ہی وجہ اُسکی غالباً یہ ہی کہ بمقابلہ
سود کے رشوت مین بغیر محنت کے زیادہ روپیہ حاصل ہوتا ہی اور رشوت کو ایسا
سمجھ لیا گیا ہی کہ گویا رزق حلال ہی کہ جسکی وجہ سے اس سے نفرت نہین کی جاتی اگر
انسان رشوقت کو اُسی نظر سے دیکھے کہ جس نظر سے سود کو بُرا دیکھا جاتا ہی اور خیال
حساب عقبیٰ اور خوف خدا کا بھی ہو تو غالباً ایسا شخص رشوت ہرگز نہین لے سکتا ہمکو
یہ سمجھنا چاہیے کہ جسقدر کھانا ہم کھاتے ہین اُس سے زیادہ نہین کھا سکتے مثلاً ہم پاؤ بھر
کھانا کھاتے ہین تو کیا ہمکو پاؤ بھر کھانا رزق حلال سے نہین مل سکتا پس ہمکو کیا ضرورت
کہ روپیہ رشوت و دیگر ذرائع حرام سے پیدا کرین اور اُسکے ذریعہ سے نوکر چاکر رکھین اور
اہل و عیال کو کھلائین کھائین سب مگر آخرت مین اُس سب کا مواخذ صرف ہماری ہی

---

۲۵۶ (۲۳) از منہج الدعوات ۔ خلاصہ حدیث کا یہ ہی کہ موسیٰ بن مہدی نے ارادہ قتل
جناب امام موسیٰ کاظم ؑ کا کرکے جماعت جمع کی بس آنحضرت ؑ نے دونون ہاتھ سوے آسمان
بلند کیے اس دعا کو پڑھا اِلٰہِیْ کَمْ مِنْ عَدُوٍّ شَحَذَ لِیْ ظُبَةَ مُدْیَتِہٖ وَدَافَ
لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِہٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّیْ عَیْنُ حِرَاسَتِہٖ فَلَمَّا رَاَیْتُ ضَعْفِیْ عَنِ
احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِیْ عَنْ مُلِمَّاتِ الْحَوَائِجِ صَرَفْتَ ذٰلِکَ عَنِّیْ
بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ لَا بِحَوْلٍ مِنِّیْ وَقُوَّةٍ فَاَلْقَیْتَہٗ فِی الْحَفِیْرِ الَّذِی احْتَفَرَہٗ
لِیْ خَائِبًا مِمَّا اَمَّلَہٗ فِی الدُّنْیَا مُتَبَاعِدًا مِمَّا رَجَاہُ فِی الْاٰخِرَةِ فَلَکَ
الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدْرَ اسْتِحْقَاقِہَا سَیِّدِیْ اَللّٰہُمَّ فَخُذْہُ بِعِزَّتِکَ
وَافْلُلْ حَدَّہٗ عَنِّیْ بِقُدْرَتِکَ وَاجْعَلْ لَہٗ شُغْلًا فِیْمَا یَلِیْہِ وَعَجْزًا عَمَّا

گردن پر رہے جو شخص ذرا بھی عقل سلیم رکھتا ہو وہ شخص ایسے فعل کو کہ جسکے نفع مین سب
شریک ہون اور نقصان مین کوئی شریک نہ ہو ہرگز ہرگز پسند نہین کرسکتا وہ فعل یہ ہی
رزق حرام ہی کہ رزق حرام کے کھانے مین اہل وعیال عزیز واقارب وغیرہ سب
شریک رہتے ہین مگر وقت حساب کے علٰحدہ ہونگے صرف اپنا ہی نفس اسکا مواخذہ دار ہوگا
اور اگر مواخذہ بھی اسکا کوئی سہل وآسان نہین ہو اگر بغیر توبہ کے مرگیا تو اسکی سزا بھگتنے
کے لئے سیدھا عذاب مین داخل ہوگا اور اگر بعد توبہ کے مرا تو جسقدر گوشت وپوست
رزق حرام سے پیدا کیا ہی وہ جب تک برزخ یا دوزخ مین دوزخ کرنے سے گھولا نہ دیا جائے
بہشت مین داخل نہین ہوسکتا اس سبب سے کہ احادیث سے ثابت ہی کہ بہشت
مین داخل نہین ہوسکتا کوئی شخص مگر پاک وپاکیزہ ملاحظہ ہو حدیث مندرجہ [۱۹]
مندرجہ نمبر ۳۴ باب [۱۶] سولہ اسرار نماز واسباب وجوب نماز۔ اور یہ بھی سمجھنا چاہیئے
کہ اہل وعیال کا رزق اہل وعیال کے ساتھ ہی اکثر دیکھا گیا اور دیکھا جارہا ہے کہ
جو لوگ روپیہ بذریعہ کسب حرام اہل وعیال کے لیے جمع کرکے مرجاتے ہین اُنکے

بِنَاوِیْرِ اَللّٰھُمَّ فَاَعِدْنِیْ عَلَیْہِ عَدْوٰی حَاضِرَۃً یَکُوْنُ مِنْ غَیْظِیْ شِفَاءً
وَمِنْ حَنَقِیْ عَلَیْہِ وَفَاءً وَصِلِ اللّٰھُمَّ دُعَائِیْ بِالْاِجَابَۃِ وَانْظِمْ شِکَایَتِیْ
بِالتَّغْیِیْرِ وَعَرِّفْہُ عَمَّا قَلِیْلٍ مَا وَعَدْتَ الظَّالِمِیْنَ وَعَرِّفْنِیْ مَا وَعَدْتَ
فِیْ اِجَابَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ اِنَّکَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ وَالْمَنِّ الْکَرِیْمِ پس وہ جماعت متفرق ہوئے اور پھر جمع نہ ہوئے
(۲۴) از سفینۃ النجاۃ برائے دفع ظالم مابین نماز مغرب وعشا کے پچاس مرتبہ کہے یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ
(۲۵) ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ واسطے دفع ظالم کے کہے یَا نَاصِرَ
الْمَظْلُوْمِ الْمَبْغِیِّ عَلَیْہِ اِنَّ نام ظالم کا اور اُسکے باپ کا لیوے ظَلَمَنِیْ
وَبَغٰی عَلَیَّ فَابْتَلِہٖ بِفَقْرٍ لَا یَجْبُرُہٗ وَبَلَاءٍ لَا یَسْتُرُہٗ۔
(۲۶) ایضاً نماز شب کی رکعت دوم کے سجدہ دوم بعد تسبیحات کے اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے یَا عَلِیُّ

اہل وعیال فاقہ کرتے ہین اور جو لوگ رزق حلال سے اپنے اوپر تنگی اُٹھا کر اولاد کی
پرورش کرتے ہین اُنکی اولاد کسی کی دست نگر نہین ہوتی اور اسپر بھی غور کرنا چاہیے
کہ جس خدا نے ہمکو اس مرتبہ پر پہونچایا ہی کہ جس مرتبہ کی وجہ سے ہم رشوت لیتے ہین
تو کیا وہ خدا ہمکو اس مرتبہ سے معزول نہین کر سکتا اگر وہ ہمکو اس مرتبہ اور عہدہ سے
معزول کر دے تو ہم رشوت کہانسے لین اور جو تنخواہ ہمکو اس عہدہ و مرتبہ کی ملتی ہی
اسکو بھی خداتعالی موقوف کر دے تو کہانسے کھائین پس رزق دینا نہ دینا خدا کے
اختیار مین ہی اگر خداے تعالیٰ اپنے بندہ کو فقر مین مبتلا کر دے تو کسی شخص سے
رزق اُسکو نہین پہونچ سکتا۔ لہذا خدا پر توکل کرنا چاہیے اور رزق حرام سے ہاتھ کو
قطعاً روکنا چاہیے چنانچہ خداے تعالیٰ سورۂ تبارک الذی مین فرماتا ہی اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِیْ یَرْزُقُکُمْ اِنْ اَمْسَکَ رِزْقَہٗ آیا وہ شخص کون ہی جو رزق دے تمکو اگر
بند کرے خدا اپنی (اُس) روزی کو (جو دیتا ہی) احادیث سے ثابت ہی کہ جسقدر
انسان رزق حرام سے پیدا کرتا ہی اُسیقدر حصہ رزق کا رزق حلال سے کم کر دیا جاتا ہی

۵۸ یا عَظِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَخَیْرِ اَهْلِهَا
اَللّٰهُمَّ اَقْرِضْ اَجَلَ نام ظالم کا اور اُسکے دشمن کا لیوے وَاجْتَثَّ عُمُرَہٗ وَاقْطَعْ
اَثَرَہٗ وَعَجِّلْ بِہٖ مداومت کرنا اس دعا پر براے دفع دشمن مجربات صحیحہ سے ہی
چند ہی روز مین دشمن دور ہو جاتا ہی یا ہلاک ہو جاتا ہی۔

(۱۷) براے دفع دشمن اسکو پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ نِعْمَۃٍ وَاَسْتَغْفِرُہٗ
مِنْ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ وَاَسْاَلُہٗ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ وَاَعُوْذُ بِہٖ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
نام ظالم کا اور اُسکے باپ کا لیوے یُرِیْدُ ظُلْمِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اَقْطَعْ وَابِرْہٗ اَللّٰهُمَّ اَعْفِ اَثَرَہٗ اَللّٰهُمَّ قَرِّبْ اَجَلَہٗ اَللّٰهُمَّ اَفْنِ
اَیَّامَہٗ اَللّٰهُمَّ عُمُرَہٗ اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ هَلَاکَہٗ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَیْهِ رِجْزًا

ملاحظہ ہون احادیث مندرجہ حرف (د) و (و) مندرجہ نمبر ۳۹ باب سولہ اسرار نماز وسباب وجوب نماز

(۲۵) اذیت اور ذلت دینا مومن کو گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وجناب مرزا اعلی اللہ مقامہ وغیرہ علما نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

(الف) خدائے تعالیٰ سورۂ بروج مین فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیۡنَ فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ تا عَذَابُ الۡحَرِیۡقِ تحقیق جن لوگون نے اذیت دی ایماندار مردون اور ایماندار عورتون کو پھر توبہ نہین کی پس واسطے اُنکے عذاب دوزخ کا ہی اور اُنکے لئے عذاب آتش ہی

(ب) سورۂ احزاب مین مابین رکوع ۶ و ۷ کے فرماتا ہی وَالَّذِیۡنَ یُؤۡذُوۡنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ تا مُبِیۡنًا یعنے اور جو لوگ ایذا دیتے ہین مومنین (یعنی ایماندار مردون کو) اور مومنات (یعنی ایماندار عورتون کو) بغیر اُس چیز کے کہ اُنھون نے بُرا کیا ہی پس تحقیق کہ اُنھون نے اُٹھایا بہتان اور گناہ ظاہر (یعنے سزائے آتش عذاب بہتان) پس واسطے اُنکے عذاب دوزخ کا ہی اور اُنکے لیئے عذاب آگ کا ہی

من مؤلف چونکہ ذلت کا دینا بھی داخل اذیت ہی لہذا اس آیہ مین داخل ہے

---

(۱۵۹) مِنَ السَّمَاءِ اَللّٰھُمَّ اَحِطۡ بِهٖ عَذَابَكَ عَاجِلًا اَذِبۡهُ یَارَبَّ الشَّیۡطَانِ وَالسُّلۡطَانِ وَاَرِهٖ عُقُوۡبَتَكَ وَانۡظُرۡ اِلَیۡهِ بِغَضَبِكَ وَحَرِّكۡ مِنۡهُ كُلَّ سَاكِنٍ وَسَكِّنۡ مِنۡهُ كُلَّ مُتَحَرِّكٍ وَاَرۡمِهٖ بِلَیۡلَةٍ لَا اُخۡتَ لَهَا وَبِیَوۡمٍ لَا اَخَ لَهٗ یَا نَاصِرَ الۡمَظۡلُوۡمِیۡنَ اِلٰهِیۡ اَنۡتَ قَادِرٌ حَلِیۡمٌ وَاَنَا فِیۡ شَانِ عَدُوِّیۡ ضَعِیۡفٌ فَلَا صَبۡرَ لِیۡ عَلٰی حِلۡمِكَ وَاَنَاتِكَ بعد اسکے سورہ الحاقہ پڑھے۔

(۲۸) جناب امام جعفر صادق ع سے روایت ہی کہ فرمایا آنحضرت ع نے کہ نفرین ہر ظالم پر نہ کرنا چاہیے کیونکہ نفرین کا بہت کرنیوالا بھی ظالمان پر ظالم ہوگا لیکن اگر محتاج ہووے پس غسل کرے اور دو رکعت نماز زیر آسمان بجالاوے بعد فراغ نماز کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِیۡ وَلَیۡسَ لِیۡ اَحَدٌ ... فَاسۡتَوۡفِ لِیۡ ظُلَامَتِی السَّاعَةَ السَّاعَةَ بِالۡاِسۡمِ

اور اذیّت اور ذلّت کا دینا بھی چونکہ متعلق بظلم ہی اور ظلم کے بارہ مین ملاحظہ ہون احادیث و آیات قرآنی مندرجۂ حرف (مت ۳۲) باب ہذا اور مومنین و مومنات کو اذیت کا دینا یا اُنپر ظلم کرنا نیز اور جو جو امور ایسے ہین کہ جن مین جناب ائمہ نے صراحت فرمادی ہی کہ یہ باعث ناخوشی و غضب پروردگار ہین اُنکا مرتکب ہونا گویا پروردگار کو اذیت کا دینا ہی اور اسکی سزا آتش جہنم ہی چنانچہ سورہ احزاب مین ماہین رکوع ۶ و ۷ کے باریتعالی فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیۡنَ یُؤۡذُوۡنَ اللّٰہَ تا عَذَابًا مُّہِیۡنًا یعنی تحقیق جو لوگ ایذا دیتے ہین اللہ کو اور اللہ کے رسول کو (پس) اُنپر دنیا و آخرت مین اللہ نے لعنت کی ہی اور اُنکے لیے عذاب (دوزخ) خوار کرنیوالا تیار کیا ہے۔

من مؤلف باریتعالی نے اپنی رحمت کاملہ سے جس طرح انسان کو اپنی درگاہ مین حکم سجدہ کا فرمایا کہ جسکی وجہ سے انسان کو یہ مرتبہ حاصل ہوا اسی طرح باریتعالی نے اپنے ساتھ احسان کرنیکا حکم دیا تا کہ انسان اس درجۂ اعلی سے بھی محروم نرہے۔ پس خدا کے ساتھ احسان کرنا گویا اُسکے نیک بندون کے ساتھ اور نیز اسکی تمام

---

۲۶ اَلَّذِیۡ سَالَکَ بِہِ الۡمُضۡطَرُّ فَکَشَفۡتَ مَا بِہٖ مِنۡ ضُرٍّ وَمَکَّنۡتَ لَہٗ فِی الۡاَرۡضِ فَاَسۡاَلُکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنۡ تَسۡتَوۡفِیَ لِیۡ ظُلَامَتِیۡ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ۔

(۲۹) ایک مٹھی خاک ایسے مقام سے لیوے کہ جسپر آفتاب نہ پڑا ہو (یعنے آفتاب نادیدہ ہو) اُس خاک پر اس آیت کو پڑھکر روئے دشمن پر چھڑکے خدائے تعالی اُسکو مقہور و مخذول کرے۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ طٰسٓمّٓ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ اَلَّا یَکُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَۃً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُہُمۡ لَہَا خٰضِعِیۡنَ۔

(۳۰) ایضاً خاک آفتاب نادیدہ پر اس آیہ کو پڑھے وَاِذَا رَاَیۡتَہُمۡ تُعۡجِبُکَ اَجۡسَامُہُمۡ وَاِنۡ یَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِہِمۡ کَاَنَّہُمۡ خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ

مخلوق مثل جانوران وغیرہ کے ساتھ احسان کا کرنا ہی اور جب خدا نے انسان کو اپنی
ذات مقدس پر احسان کرنیکا درجہ و ثواب عطا فرمایا تو اسی کے ساتھ اپنی ذات پاک کو
اذیت کے دینے کے اسباب مقرر فرماکر اسکی سزا آتش دوزخ مقرر فرمائی پس باریتعالی کی
ذات کو اذیت کا دینا گویا اُسکے نیک بندون اور نیز اُسکے تمام مخلوق کو اذیت کا دینا ہی
ورنہ ذات مقدس باریتعالی ایسی چیز نہین ہی جسکو کوئی شخص اذیت دے سکے یا اُسکے
ساتھ احسان کر سکے کیونکہ باریتعالی کو کوئی شخص دیکھ نہین سکتا اور جب دیکھ نہین سکتا
تو پھر بھلا اُسکو اذیت کیا پہونچا سکتا ہی اور کیا اُسکے ساتھ احسان کر سکتا ہی۔

حدیث خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ کوئی ورع
اور پرہیزگاری نافع نہین ہی اس امر سے کہ باز رہے ایذا رسانی سے۔

سخن مؤلف مومن ہو یا مسلم یا دیگر قوم کسیکو ایذا پہونچانا اچھا نہین ہی نتیجہ اسکا برا ہی

حدیث فرمایا جناب ائمہ علیہم السلام نے کہ خداتعالی فرماتا ہی کہ جو شخص میرے
بندہ کو ذلیل کرے مثل اسکے ہی کہ علانیہ جنگ کرے مجھ سے۔

الا یحسبون کل صیحۃ علیہم ہم العدو فاحذرہم قاتلہم اللہ انی
یؤفکون ٥ پس روئے دشمن پر اسطرح چھڑکے کہ وہ نہ دیکھے ایمن ہووے اُسکی شر سے
(۳۱) واسطے نفرین ظالم کے یہ کہے یا قاصم کل کاسرۃ و قاتل الجبابرۃ
اصبحت منذ لاک مقہورا فرق عدوی بینی و بین اولادی و عیالی
فبار آدی یوسف علی یعقوب و یا راد الرحمۃ علی ایوب فرج عنی الساعۃ الساعۃ
الساعۃ فانک حلیم ذو اناۃ و لا صبر لی علی حلمک و اناتک فرج عنی و عن
کل مومن و مومنۃ و لا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین فانہ
لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔
(۳۲) از کتاب مجتبی جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ۔ جو دشمن مستحق عتاب

حدیث من اٰذیٰ مؤمناً بغیرِ حقٍ فکانّما ھدم الکعبۃ والمدینۃ والبیت المعمور ٥ یعنے جسنے ایذا دی کسی مومن کو بغیر کسی سبب کے تو اُسنے خانۂ کعبہ اور مدینہ اور بیت المعمور کو گرا دیا۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی کسی مومن کو ملامت اور سرزنش کرے خدا تعالیٰ اُسکو دنیا و آخرت مین سرزنش و ملامت کریگا۔

حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو کوئی مومن کی نسبت ایسے امر کو روایت کرے کہ جو باعث خفت کا ہو آدمیونکی نگاہ مین پس خدا تعالیٰ اُس شخص کو اپنی ولایت سے باہر کرکے ولایت شیطان مین کرے اور شیطان بھی اُسکو قبول نکرے

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی کسی مومن اپنی حکومت اور غلبہ سے ڈرائے بقصد ایذا رسانی کے تو جگہ اُس شخص کی جہنم مین ہوگی اور اگر ڈرائے اور ایذا بھی پہونچائے تو جہنم مین فرعون و آل فرعون کے ساتھ رہیگا حاکم کو مومن پر غصہ کرانا بھی داخل اذیت ہے۔

---

۴۶۲ دعذاب بارتیعالیٰ کا ہووے (یعنی وہ بلا وجہ دشمنی و عداوت رکھتا ہو) پس واسطے دفع ہونے اُسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِی کِتَابِکَ الْکَرِیْمِ فِی الْمُسْتَحِقِّیْنَ لِلْعَذَابِ الْاَلِیْمِ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ وَاِنَّ نام ظالم کا اور اُسکے باپ کا لیوے قَدْ سَعٰی فِی الْاَرْضِ بِالْفَسَادِ وَقَدْ مَنَعْنَا عَنْ اِقَامَۃِ الْحَدِّ عَلَیْهِ وَلَا مَانِعَ لَهٗ مِنْ ظُلْمِ نَفْسِهٖ وَظُلْمِ الْعِبَادِ وَمِنْ تَطْهِیْرِهٖ قَبْلَ یَوْمِ الْمَعَادِ اَللّٰھُمَّ وَاَنْتَ اَحَقُّ بِاِقَامَۃِ الْحَدِّ عَلَیْهِ فَعَجِّلْ لَهٗ مَا یَسْتَحِقُّهٗ بِالْفَسَادِ الَّذِیْ اَمَّهٗ عَلَیْهِ اَللّٰھُمَّ وَقَدْ قُلْتَ وَمَنْ بُغِیَ عَلَیْهِ لَیَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ وَقَدْ قُلْتَ وَلَا یَحِیْقُ

حدیث جامع الصالحین مین ہی کہ فرمایا ائمہ ہ نے کہ جو کوئی کسی حاکم کو کسی مومن پر غصہ کرائے اور اُس حاکم سے اُس مومن کو کچھ بہتری نہ ہو اور نہ اُس مومن کو ضرر پہونچے تو جزا اُسکی جہنم ہی اور اگر اُس حاکم سے اُس مومن کو ضرر پہونچے تو وہ شخص فرعون و آل فرعون کے ساتھ جہنم مین ہوگا۔

(ھب ۵۲) عداوت مومنون سے کرنا اور انکو ڈرانا

گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی (الف) خداتعالیٰ سورۂ حجرات مین مابین رکوع اول کے فرماتا ہی اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ تا تُرْحَمُوْنَ ۝ سوا اسکے نہین کہ مومن بھائی ہین پس اصلاح کرو درمیان اپنے بھائیون کے اور خوف کرو اللہ سے شاید کہ تم رحم کیے جاؤ۔ پس عداوت کرنا مومنین سے گناہ کبیرہ ہی اور اسیطرح ڈرانا بھی مومنین کو گناہ کبیرہ ہی کیونکہ یہ داخل ظلم ہی اور ظلم کے بارہ مین آیات قرآنی و احادیث نمبر (مب ۴۲) باب ہذا مین تحریر ہو چکے ہین حدیث فرمایا جناب امام رضا ؑ نے کہ جو کوئی شخص تلوار کھینچے واسطے ڈرانے

الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ وَقُلْتَ وَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ اَللّٰهُمَّ وَقَدِ اجْتَمَعَتْ فِيْ (فلان) مِثْلُ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَقَدْ اَحَاطَ بِهٖ حُكْمُ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ فَعَجِّلِ الْاٰنَ فِيْ فَصْلِ حُكْمِهَا وَقَضَائِهَا وَاِيْرَامِهَا وَاِمْضَائِهَا بِقُوَّتِكَ الْقَاهِرَةِ وَقُدْرَتِكَ الْبَاهِرَةِ وَجَعَلَهٗ عِبْرَةً فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

(۳۳) از متن منہاج جو کوئی آیۃ الکرسی کو تا وھو العلی العظیم نزدیک طلوع صبح صادق کے قبل اسکے کہ کسی سے بات کہے روبقبلہ ہو کر سات روز تک ہر روز گیارہ مرتبہ اس ترکیب سے پڑھے کہ یَعْلَمُ کہکر قصد ہلاکت دشمن کا کرے بعد اسکے کہے مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ تا آخر البتہ دشمن ہلاک ہووے یعنے مابین دوسم یَعْلَمُ مَا بَيْنَ کے بطریق مذکورہ قصد ہلاکت دشمن کا کرے یہ عمل مجربات صحیحہ سے ہی اور اگر واسطے محبت کے

کسی مؤمن کے پس البتہ خدا و رسول کے ساتھ جنگ کی۔

(لح) مسلمان کو ناحق مارنا گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ وغیرہ علمائے اسکو کبائرسے تحریر فرمایا ہی یہ بھی ایک قسم کا صریح ظلم ہی اور ظلم کے بارہ مین آیات قرآنی و احادیث نمبر (مب) باب ہذا مین تحریر ہو چکے ہین۔

حدیث از جال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو شخص طمانچہ مارے یا کوئی امر مکروہ اُسکی نسبت واقع کرے تو ملائکہ اُسپر لعنت کرتے ہین جبتک کہ اُس مؤمن کو راضی کرے اور توبہ استغفار نہ کرے اور خدائتعالیٰ بروز قیامت استخوان اُسکے جدا جدا کریگا۔

(لد) لڑائی اور جنگ مؤمن سے ناحق کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ و جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ وغیرہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی یہ فعل بھی داخل ظلم ہی اور ظلم کے بارہ مین آیات قرآنی و احادیث نمبر (مب) باب ہذا مین تحریر ہو چکے ہین۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جنگ کرنا مؤمن کے ساتھ کفر ہی من مؤلف ہر ایک گناہ آپس مین بمقابلہ ارتکاب فعل کے بھی خفیف اور

---

۴۶۲ آیۃ الکرسی کو پڑھے تو بھی بوقت مذکورہ روبقبلہ ہوکر سات روز تک ہر روز گیارہ مرتبہ اس ترکیب سے پڑھے کہ یشفع کہکر اُس شخص کی محبت کو دل مین گذارے کو جسکی محبت کے واسطے پڑھتا ہی بعد اسکے عندہٗ تا آخر و ھو العلی العظیم پڑھے مجرب ہی بشرطا سکے کہ وہ مطلب حلال ہو نہ حرام۔

(۴۶۳) ایضاً واسطے فتحیابی بر اعدا و خوف سلاطین اور محفوظ رہنے بلاؤن سے یہ دعا جناب امیر ع سے منقول ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ والحمد للہ بسم اللہ والشکر للہ بسم اللہ والمنۃ للہ بسم اللہ والقدرۃ للہ بسم اللہ والعظمۃ للہ بسم اللہ والھیبۃ للہ بسم اللہ والنعمۃ للہ بسم اللہ والبرکۃ للہ بسم اللہ والمجد للہ بسم اللہ والسلطان للہ

شدید ہی مثلاً ظلم کرنا بمقابلہ کافر کے مسلم پر سخت تر ہی اور اسیطرح بمقابلہ مسلم کے مومن پر ظلم کرنا سخت تر ہی اسیطرح بمقابلہ مومن کے علماء پر ظلم کرنا سخت تر ہی یہی کیفیت ہر گناہ کی ہی

(نمبر ۵۵) مومن کا حقیر جاننا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ اور جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

حدیث از کتاب خصال خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امیر ع نے کہ جو شخص حقیر سمجھے مومن کو پس خدا یتعالے بہشت مین اوسکے ساتھ نرکھیگا مگر یہ کہ توبہ کرے۔

حدیث از عقاب الاعمال خلاصہ یہ کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص حقیر سمجھے کسی مومن کو یا استخفاف کرے کسے مومن کا خدا یتعالے اوسکو حقیر کریگا اور ہمیشہ اوپر غضبناک رہیگا یہانتک کہ اس فعل کو ترک کرے اور توبہ کرے۔

(نمبر ۵۶) سرزنش کرنا مومن کو گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی یہ بھی ایک قسم کا ظلم ہی اور ظلم کے بارہ مین ملاحظہ ہون آیات قرآنی و احادیث مندرج حرف نمبر (ص ۴۲) باب ہذا۔

۴۶۵ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْبَقَاءُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْعَطَاءُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالثَّنَاءُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْيَایَ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَهْلِیْ وَاَوْلَادِیْ وَمَالِیْ وَعُمْرِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ اللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰہُ اَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ رَجِیْمٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

(۳۵) دعاے سیف کہ اسکو دعاے عینی بھی کہتے ہین۔ از مصباح کفعمی۔ کہ اس دعا کی نسبت ایک حدیث میری نظر سے گذری ہی یہ حدیث جناب امام حسین ع سے ہی خلاصہ اسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام حسین ع نے کہ ایک بادشاہ یمن سے معہ چار ہزار آدمیون کے جناب امیر ع کی خدمت مین

(نز) عضو مومن کا ناحق قطع کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ علمانے کبائر سے تحریر فرمایا ہی یہ بھی متعلق ظلم ہی اور ظلم کے بارہ مین آیات قرآنی و احادیث نمبر (صـــ ۴۲) باب ہذا مین تحریر ہو چکے ہین۔

(نح) تجسّس کرنا عیوب حفیہ مومن کا یعنی عیب جوئی کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ و جناب علاّمہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی

(الف) خدا تعالیٰ سورہ حجرات مین فرماتا ہی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا تا وَلَا تَجَسَّسُوْا یعنی اے وہ لوگ جو ایمان لائے بچو بہت سے گمانون سے تحقیق کہ بعض گمان (داخل) گناہ ہین اور مت تجسّس کرو عیب کا یعنے تجسّس نکرو لوگون کے اُون امور مخفی کا کہ جو تم پر مخفی ہین۔

حدیث از تفسیر منہج فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ خدا نے حرام کیا ہی مومن کا خون اور مال اور متاع اور اس بات کو کہ اُسکے حق مین گمان بد لیجاوے دوسری۔

حدیث مین وارد ہی کہ فرمایا جناب آنحضرتؐ نے کہ چھوڑ دو اُس چیز کو جسکو

---

۴۶۶ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے امیر المومنین ایک بادشاہ کہ جسکے پاس ستر ہزار سوار ہین ارادہ کرتا ہی کہ مجھکو ملک سے باہر کرے میرا ملک اور دولت لے لے مین نے خواب مین دیکھا کہ کسینے مجھ سے کہا کہ جناب امیرؑ کے پاس حاضر ہو وہ تجکو وہ دعا تعلیم کرین گے کہ جو دعا جناب رسولخداؐ نے اُنکو تعلیم کی ہی پس مین بعد اس خواب کے فوراً روانہ ہو کر آپ کی خدمت مین حاضر ہوا ہون پس مجکو دعا تعلیم فرمایئے حضرت نے یہ دعا اُسکو لکھکر دی اور وہ لیکر روانہ ہوا بعد اس حدیث کے جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اس دعا کو دعائے یمینی بھی کہتے ہین جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے رزاقہ صاحب متوکّل سے ذکر کیا ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ متوکّل بہت دوست رکھتا تھا فتح بن خاقان کو پس اُسنے حکم دیا کہ جمیع اشراف اور وزرا وغیرہ فتح بن خاقان کے کو

خدا نے پوشید کیا ہی یعنے تجسس نکرو۔

(ب) سورہ نور مین مابین رکوع ۱ و ۲۔ کے خدائے تعالےٰ فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَۃُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بدرستیکہ جو لوگ چاہتے ہین کہ اعمال ناشایستہ لوگون کے ظاہر ہون اُنکے لئے عذاب الیم ہی

حدیث از عقاب الاعمال فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جستجو نکرو عیبہائے مومن کی واسطے کہ جو شخص مومنین کے عیب کو ڈھونڈتا ہی اُسکے عیب کو خدا ڈھونڈتا ہی اور جسکے عیب کو خدا ڈھونڈیگا وہ رُسوا ہوگا اگرچہ گھر مین ہو۔

حدیث از آمالی خلاصہ اوسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ خداوند عالم فرماتا ہی کہ حرام کیا مین نے بہشت کو اوس شخص پر کہ جو عیب جوئی کرے۔

(ط) گمان بد کرنا مومن پر گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ علمانے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

(الف) خدا تعالیٰ سورہ حجرات مین فرماتا ہی یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا

دوسرا شخص سواری پر نہ چلے پس جمیع اشراف اور وزرا وغیرہ نے بموجب حکم متوکل کے تعمیل کی اور جناب ہادی علیہ السلام بھی پیادہ چلے اُس دن گرمی سخت تھی پس تھوڑی دور جاکر متوکل پیادہ ہوا اور حکم کیا کہ جمیع لوگ اپنے اپنے مکانات کو واپس ہون اور سواری مین اودین جناب ہادی علیہ السلام کے لئے اونٹ لایا گیا آنحضرت اوسپر سوار ہوکر دولت خانہ کو واپس ہوئے زراقہ کہتا ہی کہ جناب ہادی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اے زراقہ قسم خدا کی تین دن سے زیادہ متوکل زندہ نرہیگا ہلاک ہو جائیگا۔ پس ایسا ہی ہوا زراقہ کہتا ہی کہ اوسدن بسبب گرمی کے مجکو مشقت اور تکلیف بہت ہوئی پس مین نے اس دعا کو پڑھا زراقہ کہتا ہی کہ مین نے عرض کیا کہ مجھکو بھی تعلیم فرمائی حضرت نے مجکو بھی فرمائی من مؤلف دعائے سیف برائے ہلاکت اعدا و دفع دشمن کے مجربات صحیحہ سے ہی میری آزمودہ ہی

مِنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ یعنے اے گروہ مومنین پرہیز کرو بہت سے گمانون سے کہ بعض گمان داخل گناہ ہین۔

حدیث از تفسیر منہج خلاصہ اوسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ حرام کیا ہی خدائتعالی نے اسبات کو کہ مومن کے حق مین گمان بد لیجاو۔

حدیث از تفسیر عیاشی۔ سلیمان ابن عبد اللہ سے مروی ہی کہ مین بخدمت جناب امام موسی کاظمؑ حاضر تھا کہ لوگ ایک عورت کو لائے کہ صورت اُسکی پشت کی طرف پھر گئی تھی پھر حضرت نے دست راست اوسکا اپنی بغل کے نیچے اور دوسرا ہاتھ اوسکے سر کے نیچے رکھکر اُسکے چہرہ کو سیدھی جانب پھیر دیا فرمایا کہ خدائتعالی نے جس قوم کو جو کچھ دیا اوسمین تغیر نہین کرتا ہی جب تک وہ تغیر ندین جو کچھ کہ اُنکے پاس ہی پس چہرہ اُسکا اصلی حالت پر ہوگیا فرمایا حضرت نے کہ خوف کر تو اُس کام سے کہ جسکو تو نے کیا لوگون نے عرض کیا کہ یا ابن رسول اللہ کیا کام اسنے کیا تھا فرمایا قابل چھپانیکے ہی مگر یہ کہ وہ خود بیان کرے پس اوس عورت سے دریافت کیا اُسنے کہا کہ میرے شوہر کے پاس ایک عورت ...

۴۶۹ اسکو بعد نماز صبح کے قبل طلوع آفتاب پڑھے۔ یا بعد نماز شب کے پڑھے مجرب ہی دشمن ہلاک ہو جائیگا یا ذلیل و خوار ہوگا اور اس لائق نہ رہیگا کہ جو ضرر پہونچا سکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْمُتَعَزِّزُ بِالْكِبْرِيَاءِ الْمُتَفَرِّدُ بِالْبَقَاءِ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الْمُقْتَدِرُ الْقَهَّارُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنْتَ رَبِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ اعْتَرَفْتُ بِاَسَائَتِیْ وَاسْتَغْفِرُ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ (نام دشمن کا اور اُسکے باپ کا) عَبْدٌ مِنْ عَبِيْدِكَ نَوَاصِيْنَا بِيَدِكَ تَعْلَمُ مُسْتَقَرَّنَا وَ مُسْتَوْدَعَنَا وَ تَعْلَمُ مُنْقَلَبَنَا وَ مَثْوَانَا وَ سِرَّنَا وَ عَلَانِيَتَنَا وَ تَطَّلِعُ عَلٰى نِيَّاتِنَا وَ مُحِيْطٌ بِضَمَائِرِنَا عِلْمُكَ بِمَا نُبْدِيْهِ كَعِلْمِكَ بِمَا نُخْفِيْهِ وَ مَعْرِفَتُكَ بِمَا نُبْطِنُهٗ كَمَعْرِفَتِكَ ...

مین نماز کو اُٹھی میرا گمان ہوا کہ میرا شوہر اُس عورت کے پاس ہی پس جب مین نے دیکھا
تو وہ بیٹھی ہوئی تھی اور شوہر میرا اُسکے پاس نہ تھا۔
حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ پرہیز کرو گمان بد لیجانے سے لوگون پر
اسلئے کہ گمان بد بدترین دروغ ہی۔
(**سی**) توڑنا عہد کا گناہ کبیرہ ہی یعنے کوئی چیز اپنے اُپر بصیغہ عہد یا نذر یا قسم کے
واجب کی ہو پس اگر اُسکے خلاف کرے تو یہ اعظم کبائر سے ہی مثلاً عہد یا نذر کی کہ فلان
حاجت بر آئیگی تو ایک مومن کو کھانا کھلائینگے پس اگر اُس حاجت کے بر آنیکے بعد اُس اپنے
عہد یا نذر کو پورا نکرے تو یہ گناہ کبیرہ ہی جناب علّامہ مجلسی علیہ الرحمہ و جناب مرزا
اعلی اللہ مقامہ وغیرہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔
(**الف**) خدا تعالیٰ سورۂ رعد مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی وَالَّذِيْنَ
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ تا سُوْءُ الدَّارِ یعنے جو لوگ کہ توڑ ڈالتے ہین عہد اللہ کا
بعد مضبوطی کے اور قطع کرتے ہین اُسکو کہ جسکا حکم اللہ نے کیا ہی کہ صلہ رحم نہین کرتے

۴۶۹ بِمَا نُظْهِرُهٗ وَلَا يَنْطَوِيْ عَنْكَ شَيْءٌ مِنْ اُمُوْرِنَا وَلَا يَسْتَتِرُ دُوْنَكَ
حَالٌ مِنْ اَحْوَالِنَا وَلَا لَنَا مِنْكَ مَعْقِلٌ يُحَصِّنُنَا وَلَا حِرْزٌ يُحْرِزُنَا وَلَا مَهْرَبٌ
يَفُوْتُكَ مِنَّا وَلَا يَمْتَنِعُ الظَّالِمُ مِنْكَ بِسُلْطَانِهٖ وَلَا يُجَاهِدُكَ عَنْهُ جُنُوْدُهٗ
وَلَا يُغَالِبُكَ مُغَالِبٌ بِمَنْعَةٍ وَلَا يُعَازُّكَ مُتَعَزِّزٌ بِكَثْرَةٍ اَنْتَ مُدْرِكُهٗ
اَيْنَمَا سَلَكَ وَقَادِرٌ عَلَيْهِ اَيْنَ لَجَا فَمَعَاذُ الْمَظْلُوْمِ مِنَّا بِكَ وَتَوَكُّلُ الْمَقْهُوْرِ
مِنَّا عَلَيْكَ وَرُجُوْعُهٗ اِلَيْكَ وَيَسْتَغِيْثُ بِكَ اِذَا خَذَلَهُ الْمُغِيْثُ وَيَسْتَصْرِخُكَ
اِذَا خَذَلَهُ النَّصِيْرُ وَيَلُوْذُ بِكَ اِذَا نَفَتْهُ الْاَفْنِيَةُ وَيَطْرُقُ بَابَكَ اِذَا اُغْلِقَتْ
دُوْنَهُ الْاَبْوَابُ الْمُرْتَجَةُ وَيَصِلُ اِلَيْكَ اِذَا احْتَجَبَتْ عَنْهُ الْمُلُوْكُ الْغَافِلَةُ تَعْلَمُ
مَا حَلَّ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَشْكُوْهُ اِلَيْكَ وَتَعْرِفُ مَا يُصْلِحُهٗ قَبْلَ اَنْ يَدْعُوْكَ

اور فساد کرتے ہین زمین مین اُن لوگون پر لعنت ہی اور برا گھر ہی (یعنی دوزخ)

(ب) خدا تعالیٰ سورہ بقر مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰہِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِہٖ تا آخر آیہ یعنے جو لوگ کہ توڑ ڈالتے ہین عہد خدا کا بعد مضبوط کرنے کے یہ لوگ نقصان پانیوالے ہین۔

(ج) سورہ نحل مین مابین رکوع ۱۲ و ۱۳ کے خدا تعالیٰ فرماتا ہی اَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْتُّمْ اور پورا کرو تم عہد اللہ کا جسوقت کہ عہد کرو تم یعنے بعد عہد کرنے کے اُس عہد کو پورا کرو)

(د) سورہ نحل مین مابین رکوع ۱۲ و ۱۳ کے خدا تعالیٰ فرماتا ہی وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِھَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا (اور مت توڑو عہد کو بعد مضبوط کرنے کے اور تحقیق تمنے اللہ کو اُپر اپنے ضامن کیا ہی۔

(۳۶) خلاف وعدہ کرنا انسان سے گناہ کبیرہ ہی جناب علّامہ مجلسی علیہ الرحمہ وجناب مرزا اعلی اللہ مقامہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

لہ فلک الحمد سمیعًا بصیرًا علیمًا لطیفًا قدیرًا اللّٰھم انّہ قد کان فی سابق علمک و محکم قضائک و جاری قدرک و نافذ حکمک و ماضی مشیتک فی خلقک اجمعین سعیدھم و شقیّھم و فاجرھم و برّھم ان جعلت (نام دشمن کا اور اُسکے باپ کا لیوے) علیّ قدرۃ فظلمنی بھا و بغی علیّ بمکانھا واستطال و تعزّز علیّ بسلطانہ الذی خوّلتہ ایّاہ تجبّر علیّ و افتخر بعلوّ حالہ الذی جعلتہا لہ وغرّہ املاءک لہ و اطغاہ حلمک عنہ فقصدنی بمکروہ عجزت عن الصبر علیہ و تعمّدنی بشرّ ضعفت عن احتمالہ ولم اقدر علی الاستنصاف منہ لضعفی و لا الانتصار منہ لقلّتی و ذلّی فوکلتہ الیک و توکلت فی امرہ علیک و توعّدتہ بعقوبتک و حذّرتہ

(الف) خدائتعالی سورہ مائدہ مین فرماتا ہی یا ایہا الذین امنوا اوفوا بالعقود یعنے اے وہ لوگ جو ایمان لائے پورا کرو عہدون کو (یعنے جس شخص سے جو عہد اور وعدہ کرو اسکو پورا کرو)

(ب) سورہ صف مین ہی یا ایہا الذین امنوا لما تقولون ما لا تفعلون ۝ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس آیہ کی اس طرح تحریر فرماتے ہین کہ یا ایہا الذین امنوا اے وہ گروہ جو ایمان لائے لما تقولون ما لا تفعلون کیون کہتے ہو وہ بات جسکو عمل مین نہین لاتے یعنے جس فعل کا کرنا منظور نہین ہی اوسکو زبان سے کیون کہتے ہو کبر مقتا عند اللہ بہت بزرگ ہی یہ امر خدا کے نزدیک از روے غیظ و غضب کے وان تقولوا ما لا تفعلون ۝ یہ کہ کہو اس امر کو جسکو نکرو تم۔ اکثر علما کے نزدیک یہ آیہ عام ہی منہ مؤلفہ اس آیہ کے حکم مین وہ سب فعل بھی داخل ہین کہ جسکو زبان سے کہا جائے اور نہ کرے یعنے کسی شخص سے کہا جائے کہ ہمنے

---

(۴۷) سطوتک وخوفۃ نقمتک فظن ان حلمک عنہ من ضعف وحسب ان املاءک لہ من عجز لم تنہہ واحدۃ عن اخری ولا انزجر عن ثانیۃ باولی ولکن تمادی فی غیہ وتتابع فی ظلمہ ولج فی عدوانہ واستشری فی طغیانہ جراۃ علیک یا سیدی وتعرضا لسخطک الذی لا تردہ عن الظالمین وقلۃ اکتراث بباسک الذی لا تحبسہ عن الباغین فہا انا ذا یا سیدی مستضعف فی یدیہ مستضام تحت سلطانہ مستذل بعقابہ مغلوب مبغی علیہ مقصود وجل خائف مروع مقہور قد قل صبری وضاقت حیلتی وانغلقت علی المذاہب الا الیک وانسدت علی الجہات والتبست علی امور [illegible] فی ازالۃ ظلمہ

آپ کی نسبت سعی کی حالانکہ نہین کی یا مثلاً کسی شخص نے روزہ نہین رکھا اور کہے کہ مین نے روزہ رکھا ہی بس وہ کل فعل کہ جنکو نہین کیا ہی یا نہین کرتا ہی اُنکی نسبت کہے کہ مین نے کیا ہی یا کرتا ہون اس آیہ مین داخل ہین۔

حدیث از تفسیر منہج کہ شب معراج مین جناب رسولخدا[ص] نے دیکھا کہ ایسے شخصون کے ہونٹون کو مقراض آتشین سے کترر ہے ہین (کہ جنھون نے جس فعل کے لئے زبان سے کہا مگر اصل مین نہین کیا)۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق[ع] نے کہ تین چیزین ہین حق تعالے نے کسی حال مین اُنکی اجازت نہین دی اوّل ندینا امانت کا خواہ بدکار کی ہو خواہ نیکوکار کی دوم وفا اپنے عہد و پیمان پر نکرنا خواہ نیک شخص سے ہو خواہ بدشخص سے سوم مان باپ کے ساتھ نیکی نکرنا خواہ نیکوکار ہون خواہ بدکار ہون۔

حدیث از حق الیقین خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا[ص] نے کہ تین خصلتین جس شخص مین ہون وہ منافق ہی ہر چند کہ روزہ و نماز ادا کرتا ہو اور دعویٰ اسلام کا کرتا ہو

٢٦٣ وَخُذْ لِي مِنِ اسْتَنْصَرْتُهُ مِنْ عِبَادِكَ وَاَسْلَمَنِي مَنْ تَعَلَّقْتُ بِهٖ مِنْ خَلْقِكَ طُرًّا وَاسْتَشَرْتُ نَصِيحِي فَاَشَارَ عَلَيَّ بِالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَاسْتَرْشَدْتُ دَلِيلِي فَلَمْ يَدُلَّنِي اِلَّا عَلَيْكَ فَرَجَعْتُ اِلَيْكَ يَا مَوْلَايَ صَاغِرًا رَاغِمًا مُسْتَكِينًا عَالِمًا اَنَّهُ لَا فَرَجَ لِي اِلَّا عِنْدَكَ وَلَا خَلَاصَ لِي اِلَّا بِكَ اَنْتَجِزُ وَعْدَكَ فِي نُصْرَتِي وَاِجَابَةِ دُعَائِي فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ وَلَا يُغَيَّرُ وَمَنْ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ وَقُلْتَ جَلَّ جَلَالُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ اُدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاَنَا فَاعِلٌ مَا اَمَرْتَنِي بِهٖ لَا مَنًّا عَلَيْكَ وَكَيْفَ اَمُنُّ بِهٖ وَاَنْتَ عَلَيْهِ دَلَلْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَاِنِّي لَاَعْلَمُ يَا سَيِّدِي اَنَّ لَكَ يَوْمًا تَنْتَقِمُ فِيهِ مِنَ الظَّالِمِ لِلْمَظْلُومِ

اول وہ شخص کہ جو امانت مین خیانت کرے دوئم وہ شخص جو جھوٹ بولے سوئم وہ
شخص جو خلاف وعدہ کے کرے۔

(سبت) قطع رحم کرنا۔ گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی وجناب علامہ مجلسی رضوان اللہ
علیہم نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی بس قطع رحم کرنا یعنے اپنے عزیزون کے ساتھ سلوک نکرنا
گناہ کبیرہ ہی۔

(الف) خدا تعالیٰ سورہ رعد مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی وَالَّذِيْنَ
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ
اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ
اور جو لوگ خدا کے عہد کو توڑتے ہین بعد مضبوط کرنے کے اور قطع کرتے ہین اُسکو
(یعنے صلہ رحم کو) کہ جسکا حکم اللہ نے کیا ہی کہ صلہ رحم نہین کرتے اور فساد کرتے ہین
زمین مین اُنپر لعنت ہی اور اُنکے لئے برا گھر ہی (یعنے دوزخ ہی)۔

حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ جس شخص مین تین خصلتین ہون گی

وَاَيْقَنَ اَنَّ لَكَ وَقْتًا تَاْخُذُ فِيْهِ مِنَ الْغَاصِبِ لِلْمَغْصُوْبِ لِاَنَّكَ
لَا يَسْبِقُكَ مُعَانِدٌ وَلَا يَخْرُجُ عَنْ قَبْضَتِكَ مُنَابِذٌ وَلَا تَخَافُ فَوْتَ
فَائِتٍ وَلٰكِنْ جَزَعِيْ وَهَلَعِيْ لَا يَبْلُغَانِ بِيَ الصَّبْرَ عَلٰى اَنَاتِكَ وَانْتِظَارِ
حِلْمِكَ فَقُدْرَتُكَ فَوْقَ كُلِّ قُدْرَةٍ وَسُلْطَانُكَ غَالِبٌ عَلٰى كُلِّ سُلْطَانٍ
وَمَعَادُ كُلِّ اَحَدٍ اِلَيْكَ وَاِنْ اَمْهَلْتَهٗ وَرُجُوْعُ كُلِّ ظَالِمٍ اِلَيْكَ وَاِنْ
اَنْظَرْتَهٗ وَاَضَرَّنِيْ يَارَبِّ حِلْمُكَ عَنْ نام دشمن کا اور اُسکے باپ کا لیوے
وَطُوْلُ اَنَاتِكَ لَهٗ وَاِمْهَالُكَ اِيَّاهُ وَكَادَ الْقُنُوْطُ يَسْتَوْلِيْ عَلَيَّ لَوْلَا الثِّقَةُ
بِكَ وَالْيَقِيْنُ بِوَعْدِكَ فَاِنْ كَانَ فِيْ قَضَائِكَ النَّافِذِ وَقُدْرَتِكَ الْمَاضِيَةِ
اَنْ يُّنِيْبَ اَوْ يَتُوْبَ اَوْ يَرْجِعَ عَنْ ظُلْمِيْ اَوْ يَكُفَّ مَكْرُوْهَهٗ عَنِّيْ وَيَنْتَقِلَ عَنْ

وہ نہ مریگا تا انیکہ وبال اُسکا (یعنے سزا اُسکی) دنیا مین نہ دیکھ لیوے اوّل ظلم کرنا دوسرے قطع رحم کرنا۔ تیسرے جھوٹی قسم کھانا۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے صِلُوا اَرحَامَکُم کہ صلہ کرو اپنے عزیزوں اقارب سے اور جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ حدیث مین آیا ہی کہ صلہ رحم کرنا باعث زیادتی عمر کا ہوتا ہی اور قطع رحم کرنا باعث کوتاہی عمر کا ہوتا ہی۔

حدیث از کافی۔ فرمایا جناب امیرعؑ نے کہ پناہ مانگتا ہون مین اُن گناہون سے کہ جو تعجیل کرتے ہین فنا مین (یعنے موت کے آنے مین) پس عبداللہ بن کوا کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ وہ کونسا گناہ ہی کہ جو فنا مین تعجیل کرتا ہی فرمایا حضرت نے کہ قطع رحم کرنا۔ من مولف جسطرح قطع رحم کرنیکا برا نتیجہ دنیا مین بھی ملتا ہی اُسیطرح صلہ رحم کرنیکا فائدہ بھی بہت جلد دنیا مین خدا تعالی عطا فرماتا ہی مثل زیادتی عمر و ترقی رزق وغیرہ کے (سیجی) آب مباح سے لوگون کو منع کرنا گناہ کبیرہ ہی یہ بھی ظلم مین داخل ہی اس سبب سے کہ اُسکو اُسکے حق سے باز رکھتا ہی اور اُسکے حق مین ظلم کرتا ہی جناب علامہ مجلسی

عظیم مَا ارتکب مِنی فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَوقِع ذٰلِکَ فِی قَلبِہٖ السَّاعَۃَ قَبلَ اِزَالَتِ نِعمَتِکَ الَّتِی اَنعَمتَ بِھَا عَلَیَّ وَتَلدِیرِہٖ مَعرُوفَکَ الَّذِی صَنَعتَہٗ عِندِی وَاِن کَانَ فِی عِلمِکَ بِہٖ غَیرُ ذٰلِکَ مِن مَقَامِہٖ عَلٰی ظُلمِی فَاَسئَلُکَ یَا نَاصِرَالمَظلُومِ المَبغِیِّ عَلَیہِ اِجَابَۃَ دَعوَتِی فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَخُذہُ مِن مَامَنِہٖ اَخذَ عَزِیزٍ مُقتَدِرٍ وَافجَاہُ فِی غَفلَتِہٖ مُفَاجَاۃَ مَلِیکٍ مُنتَصِرٍ وَاسلُبہُ نِعمَتَہٗ وَسُلطَانَہٗ وَفُلَّ عَنہُ جُنُودَہٗ وَاَعوَانَہٗ وَمَزِّق مُلکَہٗ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَفَرِّق اَنصَارَہٗ کُلَّ مُفَرَّقٍ وَاَعرِہٖ مِن نِعمَتِکَ الَّتِی لَم یُقَابِلھَا بِالشُّکرِ وَانزِع عَنہُ سِربَالَ عِزِّکَ الَّذِی لَم یُجَازِہٖ بِالاِحسَانِ وَاقصِمہُ الجَبَّارِیْنَ وَاَھلِکہُ یَا مُھلِکَ

علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی دربارہ ظلم آیات قرآنی و احادیث نمبر (۴۲)
باب ہذا مین تحریر ہو چکے ہین۔
(۶۴) شارع عام کو بند کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو
کبائر سے تحریر فرمایا ہی یہ گناہ بھی متعلق ظلم ہی اس سبب سے کہ جب شارع عام ہی تو اسپر
عام لوگون کو چلنے کا حق حاصل ہی اور جب اسنے اسکو بند کیا تو گویا انکو انکے حق سے
روکا پس ظلم کیا اور ظلم کے بارہ مین آیات قرانی و احادیث نمبر (۴۲ مب)
باب ہذا مین تحریر ہو چکے ہین۔
(۶۵) قطع الطریق۔ یعنے راہ چلتے لوگون کو لوٹنا اور انکا راستہ بند کرنا
گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ و جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ نے اسکو
کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔
حل سرقہ بالجبر کے یعنے جبر اور زبردستی حربہ کے ذریعہ سے راستہ مین لوٹ لے
بشرطیکہ قتل نہین کرے تو ہاتھ اسکے قطع کئے جائین گے اور اگر تلوار یا کسی حربہ سے

(۴۲۵) القُرُونِ الخالِیَۃِ وَاَبُوہُ یا مُبِیرَ الاُمَمِ الظَّالِمَۃِ وَاخذُلہُ یا خاذِلَ
الفِرَقِ الباغِیَۃِ وَابتُر عُمُرَہُ وَابتَزَّ مُلکَہُ وَعَفِّ اَثَرَہُ وَاقطَع خَبَرَہُ وَاَطفِ
نارَہُ وَاَظلِم نَہارَہُ وَکَوِّر شَمسَہُ وَاَزهِق نَفسَہُ وَاَهشِم شِدَّتَہُ
وَجُبَّ سِنامَہُ وَاَرغِم اَنفَہُ وَعَجِّل حَتفَہُ وَلا تَدَع لَہُ جُنَّۃً اِلّا اَہلَکتَہا
وَلا دِعامَۃً اِلّا قَصَمتَہا وَلا کَلِمَۃً مُجتَمِعَۃً اِلّا فَرَّقتَہا وَلا قائِمَۃَ
عُلُوٍّ اِلّا وَضَعتَہا وَلا رُکناً اِلّا وَهَنتَہُ وَلا سَبَباً اِلّا قَطَعتَہُ وَاَرِہِ اَنصارَہُ
وَجُندَہُ عَبادِیدَ بَعدَ الاُلفَۃِ وَشَتّی بَعدَ اجتِماعِ الکَلِمَۃِ وَمُقنِعِی الرُّؤُسِ
بَعدَ الظُّہُورِ عَلَی الاُمَّۃِ وَاشفِ بِزَوالِ اَمرِہِ القُلُوبَ المُنقَلِبَۃَ الوَجِلَۃَ
وَالاَفئِدَۃَ اللَّہِفَۃَ وَالاُمَّۃَ المُتَحَیِّرَۃَ وَالبَرِیَّۃَ الضّائِعَۃَ ق ۲ خ

ڈرایا مگر مال نہین لینے پایا تو جزا اسکی یہ ہو کہ شہر سے نکالدیا جائیگا اور اگر اُسنے صاحب مال کو قتل کیا اور مال نہین لیا تو ملزم قتل کیا جائیگا اور اگر اوسنے صاحب مال کو قتل کیا اور مال بھی لے لیا تو قتل کیا جائیگا اور سولی بھی دیا جائیگا قطاع الطریق اکبر کبائر سے ہو خدا تعالی نے اسکو حکم محاربہ و جنگ مین ساتھ خدا و رسول ؐ کے قرار دیا ہو۔

(الف) سورہ اعراف مین ما بین رکوع ۱۰ و ۱۱ کے خدا تعالی فرماتا ہو وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ تا عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ اور تم جو ہر ایک رستے پر (بیٹھ کر) اوس شخص کو جو خدا پر ایمان لاتا ہو ڈراتے[علہ] اور خدا کے رستے (پر چلنے) سے (اُسکو) رُوکتے اور راہ خدا مین کجی پیدا کرنیکے درپے رہتے ہو اب (اس طرح) نہ بیٹھا کرو (اور خدا کا وہ احسان) یاد کرو کہ جب تم (شمار مین) کم تھے پھر خدا نے (تمھاری نسل مین برکت دے کر) تمکو (گروہ) کثیر کر دیا اور اسباب پر بھی نظر کرو کہ مفسدون کا

علہ ڈراتے یعنے مال لوٹنے کے لیے جھپتے ہو جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ نے تفسیر منہج مین توعدون کے معنے مال لوٹنے کے تحریر فرمائے ہین۔

۴۲۶ بِكَرَاهَةِ الْحُدُوْدِ الْمُعَطَّلَةِ وَالْاَحْكَامِ الْمُهْمَلَةِ وَالسُّنَنِ الدَّاثِرَةِ وَالْمَعَالِمِ الْمُغَيَّرَةِ وَالْاٰيَاتِ الْمُحَرَّفَةِ وَالْمَدَارِسِ الْمَهْجُوْرَةِ وَالْمَحَارِيْبِ الْمَجْفُوَّةِ وَالْمَسَاجِدِ الْمَهْدُوْمَةِ وَاَشْبِعْ بِهِ الْخِمَاصَ السَّابِغَةَ وَاَرْوِ بِهِ اللَّهَوَاتِ اللَّاغِبَةَ وَالْاَكْبَادَ الظَّامِئَةَ وَاَرِحْ بِهِ الْاَقْدَامَ الْمُتْعَبَةَ وَاطْرُقْهُ بِلَيْلَةٍ لَا اُخْتَ لَهَا وَسَاعَةٍ لَا اِسْتِشْفَاءَ مِنْهَا وَبِنَكْبَةٍ لَا انْتِعَاشَ مَعَهَا وَبِعَثْرَةٍ لَا اِقَالَةَ مِنْهَا وَاَبِحْ حَرِيْمَهُ وَنَغِّصْ نِعْمَتَهُ وَاَرِهِ بَطْشَتَكَ الْكُبْرٰى وَنَقِمَتَكَ الْمُثْلٰى وَقُدْرَتَكَ الَّتِيْ هِيَ فَوْقَ كُلِّ قُدْرَةٍ وَسُلْطَانَكَ الَّذِيْ هُوَ اَعَزُّ مِنْ سُلْطَانِهِ وَاَغْلِبْهُ لِيْ بِقُوَّتِكَ الْقَوِيَّةِ وَمِحَالِكَ الشَّدِيْدِ وَامْنَعْنِيْ بِصُنْعِكَ الَّتِيْ كُلُّ خَلْقٍ فِيْهَا ذَلِيْلٌ وَابْتَلِهِ

انجام کیسا ہوا ہی (یعنے قوم نوح اور قوم عاد اور قوم ثمود سب غارت کیئے گئے۔

(ستو) فتنہ و فساد برپا کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ و جناب مرزا علی اللہ مقامہ وغیرہ علما نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اور خدا تعالی نے اسکو قتل سے بزرگ تر قرار دیا ہی اس سبب سے کہ یہ فعل باعث خونریزی و خرابیون کا ہوتا ہی چنانچہ۔

(الف) سورۂ بقر مین مابین رکوع ۲۳ و ۲۴ کے خدا تعالی فرماتا ہی وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ یعنے اور فتنہ سخت تر ہی قتل سے۔

(ب) سورۂ بقر مین مابین رکوع ۲۶ و ۲۷ کے ہی وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ اور فتنہ بڑا ہی قتل سے۔

(ج) سورہ مائدہ مین فرماتا ہی وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ اور اللہ دوست نہین رکھتا فساد کرنے والون کو۔

(د) سورۂ بقر مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے ہی وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

سُہ يفقر لا تحجزہ و يسوء لا تسترہ وكلہ الى نفسہ فيما يريد انك فعال لما تريد وابرہ من حولك و قوتك واحوجہ الى حولہ و قوتہ وذل مكرہ بمكرك وادفع مشيتہ بمشيتك واسقم جسدہ و ايتم ولدہ وانقص اجلہ وخيب املہ وازل دولتہ واطل عولتہ واجعل شغلہ في بدنہ ولا تفكہ من حزنہ وصير كيدہ في ضلال وامرہ الى زوال ونعمتہ الى انتقال وجدہ في سفال وسلطانہ في اضمحلال وعاقبتہ امرہ الى شر حال وامتہ بغيظہ اذا امتہ وابقہ لحزنہ ان ابقيتہ وقني شرہ وهمزہ ولمزہ وسطوتہ وعداوتہ والمحہ لمحۃ تدمر بہا عليہ فانك اشد باسا واشد تنكيلا

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اور فساد کرتے ہین زمین پر یہ لوگ نقصان پانے والے ہین۔

(ھ) سورہ اعراف مین مابین رکوع ۹و۱۰ کے خدا تعالیٰ فرماتا ہی وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ اور نہ پھرو زمین پر فساد کنندہ۔ اور بھی سورۂ اعراف مین ہی وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا اور فساد نکرو زمین مین بعد اوسکی اصلاح کے۔

(سؔز) [۶۷] گالی دینا اور فحش بات کا کہنا گناہ کبیرہ ہی جناب علّامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اور اگر کوئی گالی کسی پیغمبر یا آئمہ کو دے تو جزا اسکی قتل ہی۔

(الف) خدا تعالیٰ سورۂ بقر مین مابین رکوع ۹و۱۰ کے فرماتا ہی وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا یعنے کہو تم واسطے آدمیون کے اچھا کلام (نہ کلام فحش)۔ احادیث مین آیا ہی اور کسی شخص سے مثل حرام زادہ یا نطفہ حرام یا شراب خوار یا قمار باز وغیرہ کے کہنا بھی حرام ہی یہ لقب برے ہین خدا تعالیٰ سورہ حجرات مین فرماتا ہی مابین رکوع ۱و۲ کے وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ اور نہ پکارو برے لقبون کے

حدیث از مَنْ لَا یَحْضُرُهُ الْفَقِیْهِ فرمایا جناب رسول خدا

[۴۷۸] اگر اس دعا کے اعداد نکالکر اور اُسکا نقش مربع چہار در چہار تحریر کرکے پڑھنے کے اپنے پاس رکھے تو اثر بہت جلد ہوتا ہی نقش دعاے سیفی کا یہ ہی۔

۴۸۶

۱۹۱۴۷۶	۱۹۱۴۸۹	۱۹۱۴۸۶	۱۹۱۴۸۳
۱۹۱۴۸۴	۱۹۱۴۸۲	۱۹۱۴۷۷	۱۹۱۴۸۸
۱۹۱۴۸۱	۱۹۱۴۸۳	۱۹۱۴۹۱	۱۹۱۴۷۸
۱۹۱۴۹۰	۱۹۱۴۷۹	۱۹۱۴۸۰	۱۹۱۴۸۵

جو طریقہ نقش کے پر کرنے کا ہی اُسی طریقہ سے پُر کرے یعنی بعد اول ہندسہ (۱۹۱۴۷۶) کا اسکے بعد ہندسہ (۱۹۱۴۷۷) اسی طرح سے سلسلہ وار جو ہندسہ جس خانہ مین ہو

گالی دینا مسلمان کو فسق ہی۔

حدیث از کافی - فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ علامات شرک شیطان سے کہ جسمین شک نہین یہ ہی کہ انسان گالی دینے والا ہو اور اپنے ...ول مین بے پرواہو اور جو اُسکے بارہ مین کہا جائے اس سے بھی بے پرواہو یعنے گالی دینے کی حیا نہ گالی کھانیکی شرم ہو۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ گالی دینا نفاق کو دل مین پیدا کرتا ہی جس طرح درخت کو پانی اُگاتا ہی

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص گالی اپنے برادر مسلم کو دیوے خدا تعالی اس سے برکت رزق کو اُٹھالیتا ہی اور اُسکو اسی کی حالت پر چھوڑ دیتا ہی اور معیشت کو اسکی فاسد کرتا ہی یعنے آمدنی کے وسائل کو خراب کر دیتا ہی) اور حدیث مین آیا ہی کہ گالی دینے والے اور فحش کہنے والیکی دعا قبول نہین ہوتی ...) جھونٹ کہنا خدا اور رسولؐ پر گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے

---

(۳۶) دعای حیدری - یہ دعا کسی کتاب معتبرہ امامیہ مین میری نظر سے نہین گذری اور نہ اسوقت تک مجکو یہ ثابت ہوا کہ یہ دعا کس سے منقول ہی نہایت تلاش سے مجکو اس دعا کا ایک نسخہ ہند مین ایک مومن اثنا عشری کے پاس سے ملا اور دوسرا نسخہ مجکو سید علی صاحب کربلائی کے پاس سے ملا سید علی صاحب نے فرمایا کہ یہ دعا مجکو فلان عالم کربلائی سے (نام عالم کا مجکو اسوقت یاد نہین رہا) ملی ہی اور انھون نے مجکو ہدایت کی ہے کہ یہ دعا رازہای مخفیہ سے ہی ہر شخص کو تعلیم نکرنا - یہ دعا برائے جمیع مہمات و مشکلات خصوصاً برائے پریشانی اعدا و ہلاکت اعدا کے نہایت مجرب ہی یہ دعا میری آزمودہ ہی اگرچہ مجکو سند اس دعا کی ائمہؑ سے نہین ملی مگر ممکن ہی کہ جس طرح درود طوسی جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ کا تصنیف ... حاجت عظیمہ کے لئے

اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

(الف) خدا تعالی سورۂ نساء مین رکوع ۶ کے ختم پر فرماتا ہو اُنظُر کَیفَ یَفتَرُونَ عَلَی اللّٰہِ الکَذِبَ ط وَکَفیٰ بِہٖ اِثماً مُّبِیناً ہ (ای پیغمبر) دیکھو (تو سہی) اللہ پر یہ لوگ کیسے (کیسے) جھوٹ (بہتان) باندہ رہے اور صریح گناہ کیلئے تو یہی کافی ہی

(ب) سورۂ بقر مین خدا تعالی فرماتا ہو فَمَنِ افتَرٰی عَلَی اللّٰہِ تا الظّٰلِمُونَ پس جو کوئی اللہ پر جھونٹ باندھے یہی لوگ ظالم ہین (یعنے جو سزا ظالم کی ہی وہی انکی ہی)

(ج) سورۂ یونس مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے ہو فَمَن اَظلَمُ مِمَّنِ افتَرٰی تا المُجرِمُونَ ہ (اتنی بات بھی) نہین سمجھتے تو اُس سے بڑھکر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا اُسکے آیتون کو جُھٹلائے اسمین ذرا شک نہین کہ (ایسے) گنہگار فلاح نہین پائین گے۔ جناب رسولخدا و آئمہ علیہم السلام پر جھونٹ کا بولنا گویا کذب بر خدا ہی اور جب محض جھونٹ کا بولنا گناہ کبیرہ ہی تو خدا اور رسول پر جھونٹ بولنا تو بدرجہا سخت تر ہی۔

اُسکو پڑھا جائے وہ حاجت بزودی بر آتی ہی اکثر علمائے جلیل القدر درود طوسی پر مداومت کرتے چلے آتے ہین اسی طرح یہ دعائے حیدری بھی کسی صلحائے مومنین مین سے ایسے مومن کی تصنیف کی ہوئی ہو کہ جسکا مرتبہ نزدیک خدا کے زیادہ ہو پس جسطرح درود طوسی مقبول ہی اسیطرح دعائے حیدری بھی مقبول ہی واسطے پریشانی اعدا و ہلاکت اعدا کے بہت جلد اثر ظاہر کرتی ہی اور بعض ادعیہ و عمل مجرّبہ ایسے ہین کہ جنکو ائمہ و نیز علمانے ظاہر نہین فرمایا سینہ بسینہ چلے آرہے ہین ایسے عمل جو کچھ مجکو حاصل ہوے انشاء اللہ وہ اس کتاب مین اپنے اپنے موقع پر تحریر کئے جائینگے یہ دعائے حیدری بھی رازہائے مخفیہ سے ہی اور یہ میری آزمودہ ہی اگر اسکو ہر روز بطور مداومت بعد نماز صبح کے پڑھے تو ایک مرتبہ پڑھنا اسکا کافی ہی مگر روزانہ اس دعا کے پڑھنے سے مزاج مین تغیر پیدا ہو جاتا ہی

حدیث از کافی - فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص مجھ پر عمداً جھونٹ کہے وہ شخص مستوجب عقاب جہنّم کا ہوگا۔

(سٹ) جھونٹ بولنا گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ و جناب علّامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔ جھونٹ بحالت مزاح ہو یا غیر مذاح اور دربارہ امور دنیا کے ہو یا دین کے ہو سب ایکسان ہی۔

(الف) سورۂ آل عمران مین خدا تعالیٰ فرماتا ہی کہ لَعۡنَتُ اللّٰہِ عَلَی الۡکَاذِبِیۡنَ ۝ یعنے لعنت اللہ کی ہی جھونٹ بولنے والون پر۔

(ب) سورۂ حج مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے ہی وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِ ۝ اور اجتناب کرو تم جھونٹی بات سے۔

(ج) سورۂ جاثیہ مین مابین رکوع ایک کے ہی وَیۡلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ ویلؑ ہو واسطے ہر دروغگو گنہکار کے۔

ع فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ ویل ایک چاہ جہنّم مین ہی۔

---

۲۹۱ یعنے غصّہ زیادہ ہوجاتا ہی پس ہمیشہ مداومت کرنا اسپر اچھا نہین ہی ہان جب ضرورت ہو یعنے ضرورت پریشانی اعدا و دفع اعدا کی درپیش ہو تو اسپر مداومت کرے چند ہی روز مین جمیع اعدا دفع ہوجاتے ہین یا ذلیل ہوجاتے ہین اور اگر مخصوص واسطے پریشانی و ہلاکت دشمن کے اسکو پڑھے تو قبل از طلوع آفتاب بعد نماز صبح کے یا بعد نماز شب کے تین مرتبہ ہر روز پڑھے جو نسخہ ہند مین مجکو ملا ہی اُسمین تین مرتبہ اس دعا کا پڑھنا برائے ہلاکت اعدا تحریر ہی وہ یہ ہی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ یَا مُفَتِّحَ الۡاَبۡوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الۡاَسۡبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ وَالۡاَبۡصَارِ وَیَا دَلِیۡلَ الۡمُتَحَیِّرِیۡنَ وَیَا غِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ وَیَا مُفَرِّجَ الۡمَحۡزُوۡنِیۡنَ پس تین مرتبہ کہے اَغِثۡنِیۡ تَوَکَّلۡتُ عَلَیۡكَ یَا رَبِّیۡ وَ فَوَّضۡتُ اَمۡرِیۡ اِلَیۡكَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ

(د) سورہ مومنون کے اوّل مین ہی قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ تا مُعْرِضُوْنَ
تحقیق چھٹکارا پایا ایمان والے اُن لوگون نے کہ وہ نماز مین خضوع کرنے والے
(یعنے ڈرنے والے ہین) اور جو کہ لغو سے مونھہ پھیرنے والے ہین۔ من مؤلف
جھونٹ بولنا باعث خرابی ایمان کا ہوتا ہی یعنے ایمان نہین رہتا اور احادیث مین
آیا ہی کہ جھونٹ کہنے والے کی دعا قبول نہین ہوتی یعنے جھونٹ کا بولنا دعا کو رد کرتا ہی
حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ خدائتعالے نے واسطے شر کے
قفل قرار دیئے ہین اور شراب کو کلید اُسکی قرار دیا ہی اور جھونٹ کہنا بدتر ہی
شراب سے من مؤلف جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ عین الحیوۃ مین تحریر
فرماتے ہین کہ دغدغہ حرمت کا قصہ دروغ مین بھی ہی مثل داستان امیر حمزہ کے
اور اسیطرح جملہ قصہ ہاے دروغ آمیز مین چنانچہ علما نے فرمایا ہی کہ حرام ہی
قصہ ہائے دروغ کا بیان کرنا یا تحریر کرنا۔
حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ بدترین روایت دروغ ہی۔

---

۴۸۲ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ پس تین مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ بِحَقٍّ يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ پھر تین مرتبہ درود کہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ بعد اسکے تین مرتبہ
دعای حیدری پڑھے۔ دعاے حیدری یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْجَبَّارِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَآءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَا حَيْدَرُ يَا حَيْدَرُ يَا حَيْدَرُ

حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ دروغگوئی باعث خرابی ایمان کی ہی۔

حدیث فرمایا جناب امیرؑ نے کہ کوئی بندہ مزا ایمان کا نہین پاتا جب تک کہ ترک نکرے جھونٹ کو مزاح مین اور غیر مزاح مین۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ اے ابوذر جو شخص خاموش رہا اُس نے نجات پائی اور اگر تو کلام کرے تو چاہئے کہ سچ کہے اور کبھی زبان سے جھونٹ نہ نکلے

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ فرمایا جناب عیسیٰؑ نے کہ جو شخص زیادہ جھونٹ بولتا ہی خوبی اور حسن اُسکا ہر طرف ہوتا ہی اور دوسری حدیث مین ہی کہ خدا تعالے مبتلا کرتا ہی جھونٹون کو فراموشی کے ساتھ تاکہ جلد رُسوا ہون۔ اور جناب صاحب معراج السّعادۃ اعلی اللہ مقامہ نے کہ معتبرین علماے امامیہ سے ہین اپنی کتاب مین اس حدیث کو تحریر فرمایا ہی

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو مومن بدون عذر شرعی کے جھونٹ بولے ستر ہزار فرشتہ اُسپر لعنت کرتے ہین اور اُسکے قلب سے تعفن اور بوے بد

یَا اَبَا تُرَابٍ یَا عَلِیُّ یَا اَسَدَ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ یَا رِجَالَ اللّٰہِ مَحْبُوْبَ اللّٰہِ یَا مَقْبُوْلَ اللّٰہِ یَا ظُهُوْرَ اللّٰہِ یَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ الْقَهَّارِ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ یَا حَقُّ یَا حَقُّ یَا حَقُّ تَحَقَّقْتُ بِالْحَقِّ الْحَقِّ فِیْ حَقِّ حَقِّكَ یَا حَقُّ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِكَ یَا فَتَّاحُ یَا قَادِرُ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِیْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ یَا عَظِیْمُ یَا رَبُّ یَا قَدِیْرُ یَا خَالِقُ یَا كَرِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا مُسَخِّرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ

نکلتی ہی اور عرش تک پہونچتی ہی اور خدا تعالی بسبب اُس جھوٹ کے نشترِ زنا کا گناہ اُسکے نامۂ اعمال مین لکھتا ہی کہ آسان ترین اُن اقسام زنا سے وہ زنا ہی کہ جوانی ماں کیساتھ کیا جائے

حدیث از حق الیقین - خلاصہ یہ کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ تین خصلتین جس شخص مین ہون وہ منافق ہی ہر چند کہ روزہ و نماز ادا کرتا ہو اور دعوی اسلام کا کرتا ہو اول وہ شخص کہ جو امانت مین خیانت کرے دوم وہ شخص جو جھوٹ بولے سوم وہ شخص جو خلاف وعدہ کے کرے **من مؤلف** جھوٹ کا بولنا بدترین گناہ ہی اور یہ ایسا گناہ ہی کہ اُسکو کسی مذہب اور ملّت نے جائز اور اچھا نہین سمجھا ہی سب بُرا سمجھتے ہین مگر اسپر بھی جھوٹ کے بولنے سے پرہیز نہین کرتے غور کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ انسان اپنے فعل کو نہین دیکھتا دوسرے کے فعل پر نظر ڈالتا ہی ہم ہی اپنی کہ دوسرے شخص کے جھوٹ بولنے پر ہم کہتے ہین کہ جھوٹ کا بولنا گناہ ہی مگر اپنی جانب نظر نہین کرتے کہ ہم خود اس گناہ مین مبتلا ہین یہی کیفیت دیگر گناہ کی ہی کہ ہم اپنے کو اُس سے محترز نہین رکھتے مگر دوسرے شخص کی نسبت کہدیتے ہین پس جس نفرت

---

۲۸۴ يَا مُحْيِيُ يَا مُمِيتُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا ضَارُّ يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ قَوْلُهٗ وَعْدُهٗ يَا جَلِيلُ يَا جَلِيلُ يَا جَلِيلُ حُسُودِي مَقْهُورٌ وَعَدُوِّي مَقْتُولٌ بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ قَهْرِ اَعْدَائِي يَا جَبَّارُ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ يَا تَقِيُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ وَلَمْ يَرْضَاهُ وَلَمْ يُخَالِفْهُ فِعَالُهٗ يَا نَقِيُّ فَتَلْنَهٗ بِسَيْفِ اللّٰهِ لِاِيلَافِ قُرَيْشٍ اِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ط وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى يَا قَوِيُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ اَقْهِرْ وَادْفَعْ اَعْدَائِي

ہم دوسرے شخص کو کہتے ہین اُسی نفرت سے ہم اپنے نفس کو کہین تو ضرور ہم ایسے
گناہون سے بچتے رہین بمقابلہ جھونٹ کے دوسرے گناہون مین مثل زنا وچوری
وغیرہ کے مزا بھی ملتا ہی مثلاً زنا ہی کہ اسمین ایک طرح کی لذّت حاصل ہوتی ہی چوری ہی
کہ جسمین مال حرام حاصل ہوتا ہی شراب ہی کہ اسمین ایک طرح کا سرور قلب کو حاصل
ہوتا ہی مگر نہ معلوم جھونٹ مین قلب کو کیا مزا ملتا ہی میرے نزدیک اسمین سوائے
نقصانات دینی و دنیوی کے کوئی نفع نہین ہی دنیا کا یہ نقصان ہی کہ انسان چاہے
جسقدر اہل دول ہو نظر خلایق مین حقیر اور ذلیل ہوجاتا ہی کوئی شخص اس کی
بات کا اطمینان نہین کرتا اور عقبیٰ کا یہ نقصان ہی کہ اس گناہ کی سزا آتش جہنم ہی جھونٹ
اور سچ دونون زبان سے بولے جاتے ہین ممکن ہی زبان کو جھونٹ کے بولنے سے باز
رکھا جائے اگر انسان اسیطرح اپنے جمیع اعضا کی حفاظت رکھے تو انسان صاحب
تقویٰ ہو جائے کہ جو باعث خوشنودی خدا و رسولؐ کا ہو۔
حدیث فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ جسوقت قاضی جھونٹ بولین گے جبس

مِنْ قَهْرِكَ وَاَنْتَ اَشَدُّ الْقَاهِرِيْنَ حَقٌّ حَقٌّ پھر تین مرتبہ درود خمسہ پڑھے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى
اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥
بعد اسکے تین مرتبہ کہے يَا حَمِيْدُ الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا حَمِيْدُ
بعد ازان تین مرتبہ اسکو پڑھے يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ يَا مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ
وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ نَادِ عَلِيًّا
مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ۞ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ ۞ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ

باران ہوگا (مراد قاضی سے وہ لوگ ہین کہ جو حسب شرع احکام نافذ کرتے ہین)
حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص اپنے برادر مسلم کو گالی دے تو خدا تعالی اُس سے اُسکے رزق کی برکت کو اُٹھا لیتا ہی اور اُسکو اُسکی حالت پر چھوڑ دیتا ہی اور اُسکی آمدنی کے وسائل کو خراب کر دیتا ہی۔
جھونٹ کا سُننا بھی گناہ ہی۔ حدیث از بحار الانوار جلد ۱۵۔ کسی نے سوال کیا جناب اما جعفر صادقؑ سے قصّہ گویون کا کہ قصّہ کا سُننا حلال ہی فرمایا نہین۔ من مؤلف اور بہت احادیث اسبارہ مین ہین کہ یہ کتاب اُنکی تحریر کی گنجایش نہین رکھتی

بیان اُن مقامات کا جہان جھونٹ کا بولنا جائز ہی۔

اوّل خوف آبرو ریزی اپنا ہو یا کسی مومن کا دوئم خوف ضرر مال یا جسم کا اپنا ہو یا کسی مومن کا سوئم خوف قتل اپنا ہو یا کسی مومن کا چہارم وقت اصلاح مابین دو مؤمنین کے پس اگر دو مومنین مین نزاع ہو اور ایک نے دوسرے کو بُرا کہا ہو تو زبانی ایک کے دوسرے سے حرف نیک کہنا جائز ہی ان اقسام کو

۴۸۶ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا اَبَا الْغَيْثِ يَا اَبَا الْغَيْثِ يَا اَبَا الْغَيْثِ اَغِثْنِي اَغِثْنِي اَغِثْنِي يَا مُغِيْثُ فِي هٰذِهِ الْوَقْتِ وَالسَّاعَةِ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي فِي جَمِيْعِ اُمُوْرِ حَاجَتِي يَا عَلِيُّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ بعد اسکے ایک مرتبہ اس نادعلی کو پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ الَّذِيْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَصِفَاتُهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُهُ يَا عَزْرَائِيْلُ سَامِعًا وَّمُطِيْعًا وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَفْضِيْلَنَا حَاجَاتِنَا كُلَّهَا بِحَقِّ يَا قَيُّوْمُ هَا هَا هَا هُوَ هُوَ هُوَ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ الَّذِيْ مَلَكَ كُلَّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِهِ وَغَلَبَ قُوَّتِهِ يَا رَحْمٰنُ يَا شَمْسَائِيْلُ سَامِعًا وَّمُطِيْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ

جمیع علمانے جائز قرار دیا ہی بلکہ حکما و عقلا کا بھی یہی قول ہی۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ کلام تین قسم پر ہی سچ اور جھوٹ اور اصلاح راوی نے عرض کیا اصلاح کیا ہی فرمایا وہ ہی کہ کسی شخص نے سُنا کہ فلان شخص نے اُسکو بُرا کہا اور وہ شخص بہت آزردہ ہوا تو کہے اُس شخص سے مین نے سنا ہی فلان شخص تمکو بہ نیکی و خوبی یاد کرتا تھا برخلاف اُسکے کہ جو سنا تھا۔

حدیث فرمایا جناب آئمہ نے کہ خدا دوست رکھتا ہی جھوٹ کو مابین اصلاح کے

من مؤلف پس جسوقت سچ کہنے مین ضرر ہو کسی مومن کا یا خوف قتل ہو نفس محترم کا یا سچ کہنے مین باعث فساد کا ہو یا مانع اصلاح مومنین کا ہو ایسے وقت مین سچ کہنا حرام ہی ثواب سچ بولنے کا۔ سورۂ احزاب مین مابین رکوع ۸ و ۹ کے خداتعالی فرماتا ہی یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوااللّٰہَ تا عَظِیْمًا اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور بات (بھی) کہو (توراہ کی) اور سیدھی (سچی) ایسا کروگے تو خدا تمکو اعمال صالحہ کی توفیق دیگا اور تمھارے گناہ (بھی) بخشدیگا اور جسنے اللہ اور اُسکے

اَنْ تُفَضِّیْلَنَا حَاجَاتِنَا کُلَّھَا کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ لِّذِیْ ھُوَالْقَیُّوْمُ یُحْیِی الْمَوْتٰی قَامَتِ السَّمٰوٰاتُ وَالْاَرَضِیْنَ ط یَا قَمْرَائِیْلُ سَامِعًا وَّمُطِیْعًا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُفَضِّیْلَنَا حَاجَاتِنَا کُلَّھَا بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کُلُّ شَیْءٍ عِنْدَ اللّٰہِ یَا رَ فَتْمَائِیْلُ سَامِعًا وَّمُطِیْعًا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُفَضِّیْلَنَا حَاجَاتِنَا بِصِفَاتِہٖ کُلُّ اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ مین نے اس ناد علی کو نہین پڑھا بسبب اسکے کہ اسمین موکلین کے اسماء ہین پس اگر اس ناد علی کو نہ پڑھے تو بھی کوئی قباحت نہین ہے۔

نسخہ ثانی جو سید علی صاحب کربلائی سے مجکو ملا اسمین اسطرح پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رسول کا کہا مانا تو اُسنے بڑی کامیابی حاصل کی مؤلف احادیث بھی سچ بولنے کی فضیلت مین بہت ہین مگر بخیال طول ہونے کتاب ہذا کے قلم انداز کی گئین

(غ) جھوٹھی قسم کا کھانا گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ و جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

(الف) خدا تعالی سورۂ آل عمران مین فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ جو لوگ (اپنے) عہد (کے بدلے جو) خدا (سے کیا تھا) (نیز) اپنی قسمون کے بدلے بے حقیقت (دنیاوی) معاوضہ لے لیتے ہین (اور قول و قسم کا پاس نہین کرتے) یہی لوگ ہین جنکو آخرت مین کچھ بہرہ نہین ہی۔

(ب) سورۂ مائدہ مین مابین رکوع ۱۱ و ۱۲ کے فرماتا ہی لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ تا تَشْكُرُوْنَ تمھاری قسمون مین جو (قسمین) لایعنی (یعنی بلا قصد کے زبان سے نکل گئے) ہین اُنپر تو خدا تم سے (کچھ) مواخذہ نکریگا ہان (البتہ اگر

ؔ مَاشَاءَ اللّٰهُ تَلَطُّفًا اِلَی اللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ تَضَرُّعًا اِلَی اللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ اِسْتِعَانَةً بِاللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ پندرہ مرتبہ کہے سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ سُبْحَانَكَ بیس سات مرتبہ سجدہ مین کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۝ بعد اس کے تین مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۝ بعد ازان سجدہ مین جاکر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَلٰی حَقَائِقِ الْاَشْیَاءِ كَمَا هِیَ تین مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ كُلِّ فِعَالِهٖ یَا اَللّٰهُ پھر تین درود خمسیرہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ تا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ

جھوٹی قسم کھالو (اورپھر اوسکے خلاف کرو) تو خدا تم سے (اُسکا) مواخذہ کریگا تواس (جھوٹی قسم توڑنے کا) کفارہ دس مسکینون کو متوسط درجہ کا کھانا کھلا دینا ہی جیسا تم اپنے اہل وعیال کو کھلایا کرتے ہو یا اُن (ہی دس مسکینون) کو کپڑہ پنہا دینا یا ایک بردہ آزاد کرنا پھر جسکو بردہ میسر نہ ہو تو تین دن کے روزہ (رکھے) یہ تمھاری قسمون کا کفارہ ہی جب تم قسم (تو) کھالو (اور اُنھین پورے نہ اُترو) اور اپنی قسمون کے (پورا کرنے) کی احتیاط رکھو اسیطرح اللہ اپنے احکام تم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہی تاکہ تم اُسکی شکرگذاری کرو۔

(ج) خدائتعالی سورۂ ن مین فرماتا ہی وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ تا زَنِيمٍ اور کہنا نہ مانو ہر ایک جھوٹی قسم کھانے والے ذلیل کا غیبت کرنے والا چغلی کھانے والا منع کرنے والا نیکی سے حد سے گذرنے والا گنہگار بدخو بداصل یہ سب صفتین اُسکی ہین کہ جس کا ذکر اس آیہ مین ہی۔

(د) خدائتعالی سورۂ مجادلہ مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی

---

۱۹۹ بعد ازان تین مرتبہ دعاے حیدری پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْجَبَّارِ تا حق بعد اسکے تین مرتبہ درود خمسہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ تا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ بعد اسکے تین مرتبہ يَا حَمِيْدُ الْفِعَالِ تا يَا حَمِيْدُ بعد اسکے تین مرتبہ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ تا يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اسکے بعد یہ ہے اِلٰهِيْ اَحَدِيْ صَمَدِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِيْ وَعَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ وَفَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ يَا اَبَا الْغَيْثِ اَغِثْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ فِيْ هٰذِهِ الْوَقْتِ وَالسَّاعَةِ يَا عَلِيُّ اَمْدِدْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِ حَاجَتِيْ يَا عَلِيُّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بعد اسکے ایک مرتبہ نادعلی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ تا عَذَابًا شَدِيدًا اور باوجودیکہ وہ جانتے (بوجھتے) ہین (پھربھی) جھوٹی (جھوٹی) باتون پر قسمین کھاتے ہین ان کے لئے خدا نے عذاب سخت تیار کر رکھا ہی۔

حدیث از کتاب خصائل خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ خدا اُس شخص سے بات نکرے گا کہ جو اپنے مال کو بہ قسم فروخت کرے۔

حدیث از عقاب الاعمال خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امام محمد باقرع نے کہ خدا تعالی تعجیل کرتا ہی عقوبت کے دینے مین اور وبال اُس کا دنیا مین دیکھتا ہی وہ قسم دروغ ہی (یعنے جو شخص قسم دروغ کھائے خدا تعالی اُس کو قسم دروغ کے عقوبت کے دینے مین جلدی فرماتا ہی اور وہ شخص وبال یعنے سزا اسکی دنیا مین بھی بھگتتا ہی۔

(ھ) سورہ بقر مین مابین رکوع ۲۷ و ۲۸ کے ہی وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ تا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اور (مسلمانو) اپنی (بیہودہ) قسمون (کے حیلے)

---

۴۷۹ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ کہ جس طرح اوپر تحریر ہو چکا ہے اور نسخہ ثالث مین مخصوص برائے ہلاکت و پریشانی اعدا کے دعائے حیدری اسطرح پر ہے یہ طریقہ میرا آزمودہ نہین ہی مگر جس مؤمن کے پاس تھی وہ فرماتے تھے کہ مجکو اسکا عمل اسیطرح پر ملا ہی طریقہ یہ ہی کہ دعائے حیدری مین جب يَا حَيْدَرُ يَا حَيْدَرُ يَا حَيْدَرُ پر پہونچے تو اسکو گیارہ مرتبہ پڑھے اور وقت پڑھنے کے یہ خیال کرے کہ جناب امیرع مثل شیر کے شمشیر برہنہ لیئے ہوئے دشمن پر حملہ کر رہے ہین۔ اور جب يَا حَقُّ يَا حَقُّ يَا حَقُّ پر پہونچے تو ان اسماء کو گیارہ مرتبہ پڑھے اور جب يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ پر پہونچے تو وقت پڑھنے ان اسماء کے دشمن کو بضرب شمشیر زمین پر پڑا ہوا تصور کرے اور دشمن کے چہرہ کا رنگ زرد تصور کرے اور جب يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ کہے تو اپنے دل مین غضب

ے خداکو (یعنے اُسکے نام کو لوگون کے ساتھ) سلوک کرنے اور پرہیزگاری
رکھنے اور لوگون مین ملاپ کرانے کا مانع (و مزاحم) نہ ٹھہراؤ اور
اللہ سُنتا (اور) جانتا ہے۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جھوٹی قسم کا کھانا جنگ کرنا ہے خدا کے ساتھ

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ رحمت
اپنی نہین بھیجتا ہون مین اُس شخص پر کہ جو قسم جھوٹی کھائے۔

حدیث فرمایا جناب ائمہ ؑ نے کہ فرمایا جناب عیسیٰ ؑ نے حواریین سے کہ تمکو
موسیٰ ؑ نے حکم کیا ہے کہ قسم جھوٹی نہ کھاؤ اور مین تمکو حکم کرتا ہون کہ قسم
نہ سچی کھاؤ نہ جھوٹی کھاؤ۔

(عا) سچی گواہی کا چھپانا گناہ کبیرہ ہے جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ
وجناب شہید ثانی علیہ الرحمہ نے اس کو کبائر سے تحریر فرمایا ہے۔

(الف) خدا تعالیٰ سورہ بقر مین رکوع ۳۹ پر فرماتا ہے وَلَا تَکْتُمُوا الشَّہَادَۃَ

ہ[۱۴۹] وجلال لاکر دشمن کو مقہور تصور کرے۔ اور جب یَا ضَارُّ یَا جَلِیلُ الْمُتَکَبِّرُ پر پہونچے
تو دشمن کو ہلاکت مین تصور کرے اور جب بِقَھْرِکَ یَا قَھَّارُ پر پہونچے تو اسم یا قہار پر دشمن کا
سرتن سے جدا تصور کرے اور جب بِسَیْفِ اللہِ پر پہونچے تو اسکو دس مرتبہ کہے اور دشمن کو
مقتول تصور کرے اور جب حَلَّتْ الشَّتَاءِ پر پہونچے پس دست راست کو تین مرتبہ
زمین پر مارے اور ہر مرتبہ نام دشمن کا لیوے اور جب یَا قَاہِرُ یَا قَاہِرُ یَا قَاہِرُ
پر پہونچے تو ہر اسم یا قاہر پر ایک ایک مرتبہ ہاتھ زمین پر مارے تاکہ تین مرتبہ ہوجاوے
اور دشمن کو مردہ تصور کرے۔ اور جب یَا حَمِیْدُ الْفَعَّالِ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ
بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ پر پہونچے تو اس اسم چہل ادریسی کو اکتالیس مرتبہ پڑھے اور وقت
پڑھنے کے دشمن کو ذلیل تصور کرے بعد اسکے تین مرتبہ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ

وَمَن يَّكتُمهَا اِثمٌ قَلبُهٗ نہ چھپاؤ گواہی کو اور جو شخص چھپائے گواہی کو پس بدرستیکہ گنہگار ہی دل اُس کا۔

(ب) سورۂ بقر مین مابین رکوع ۱۵ و ۱۶ کے ہی وَمَن اَظلَمُ مِمَّن کَتَمَ شَہَادَۃً عِندَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعمَلُونَ ۝ اور کون ظالم تر ہی اُس شخص سے جو گواہی کو چھپائے اپنے اللہ سے (یعنے بوقت طلب شہادت ندیوے) اور اللہ غافل نہین ہی تمھارے اعمال سے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

(عب۲) جھوٹی گواہی کا دینا گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ وجناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی جب جھوٹ کا بولنا اور جھوٹی قسم کا کھانا گناہان کبیرہ سے ہی تو جھوٹی گواہی کا دینا تو اُس سے بھی زیادہ تر سخت ہی اس سبب سے کہ جھوٹی گواہی دینے کا اثر دوسرے شخص کی جان ومال پر پڑتا ہی لہذا یہ گناہ حق الناس مین سے ہی جھوٹ کے بولنے مین آیات قرآنی واحادیث نمبر (۶۹ سط) اور جھوٹی قسم کھانے کے بارہ مین آیات

---

۴۹۲ تا بِرَحمَتِكَ يَا اَرحَمَ الرَّاحِمِينَ بعد اسکے ایک مرتبہ نادعلی مذکور کو پڑھے۔

(۳۷) جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے ہلاکت دشمن ودفع خوف وعقد اللسان اعدا کے ایک ہزار اور ایک مرتبہ آیہ اِنَّا نَحنُ نَزَّلنَا الذِّكرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُونَ ۝ پڑھے بعد ازان جو دعا از قسم ہلاکت دشمن یا دفع خوف یا عقد اللسان کے طلب کرے مستجاب ہی۔

(۳۸) ایضًا واسطے نجات پانے از مہالک ودفع ضرر اعدا کے حَسبِيَ اللّٰہُ کو ایک سو چھیالیس ۱۴۶ مرتبہ کہ عدد اسم مذکور کے ہین پڑھے نہایت مؤثر ہی۔

(۳۹) ایضًا واسطے دفع دشمنان قوی وبرائے فتحیابی بر دشمنان وواسطے کفایت مہمات وحصول مرادات کے ان کلمات کو دو ہزار تین سو سینتیس ۲۳۳۷ مرتبہ پڑھے وَكَفٰى بِاللّٰہِ وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰہِ نَصِيرًا وَكَفٰى بِاللّٰہِ حَسِيبًا وَكَفٰى بِاللّٰہِ عَلِيمًا وَكَفٰى بِاللّٰہِ وَكِيلًا

قرآنی واحادیث نمبر (غ) باب ہذا مین تحریر ہو چکے ہن کلام بارئتعالی سے ثابت ہی
وقت حساب کے ہر ایک اعضا گواہی دیگا مثلاً زبان کہیگی کہ مجھ سے جھوٹ بولا
جھوٹی قسم کھائی یا جھوٹی گواہی دی چنانچہ۔
(الف) سورۂ بنی اسرائیل مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے خدائتعالی فرماتا ہی
وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ تا مَسْـُٔولًا ہ جناب ملّا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ نے تفسیر
اس آیہ کی اسطرح تحریر فرمائی ہی کہ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اور درپے نہو
اس بات کے کہ نہ ہو اُسکا جانیوالا یعنے مت کہو دیکھا ہمنے اور سنا ہمنے حالانکہ
دیکھا ہو نہ سنا ہو اور نہ جانا ہو اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ بدرستیکہ کان اور
آنکھ اور دل كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔولًا نمین سے ہر ایک اعضا سے
پوچھا جائیگا یعنے اعضاے مذکورہ سے وقت حساب کے پوچھا جائیگا کہ تمھارے صاحب نے تم سے کیا معاملہ کیا
(ب) سورۂ یٰسین مین مابین رکوع ۳ و ۲ کے خدائتعالی فرماتا ہی وَ تُكَلِّمُنَآ
اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا يَكْسِبُوْنَ ہ اور بات کرین گے ہم سے ہاتھ

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا هُوَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ کلمات مذکور قرآنی ہین اور نہایت موثر ہین۔
(۳) جوکوئی يَا رَءُوْفُ کو سترہ روز ہر روز ایک ہزار سات سواڑتالیس مرتبہ پڑھے
ظالم اُسپر مہربان ہو اور خداے تعالی جمیع خلایق کو اسپر مہربان کرے۔
(۴) جناب ملّا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جوکوئی ایک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ کہے پھر ایک ہزار مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے بعد اسکے ایک ہزار مرتبہ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے اور پھر ایک ہزار مرتبہ دعاے بد واسطے ظالم کے کرے
وہ ظالم فوت ہو یا منکوب و مخذول ہو اور دوسری روایت مین اس طرح ہی کہ اول ایک ہزار
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور پھر ایک ہزار مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور پھر ایک ہزار مرتبہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پھر ایک ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اُنکے اور گواہی دینگے پانوُن اُنکے بسبب اُس چیز کے کہ تھے وہ سب کرتے
مثلاً پانوُن کہین گے کہ ہم سے جھوٹی گواہی دینے کے لئے گیا تھا یا فلان گناہ
کرنے کے لئے ہمسے کہا تھا اسیطرح ہر ایک اعضا ہر فعل کی گواہی دیگا۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جھوٹی گواہی کا دینے والا
پانوُن اپنی جگہ سے نہین اُٹھاتا کہ جہنّم اُسکے اُپر لازم ہو جاتا ہی۔

حدیث فرمایا آنحضرت ص نے کہ جو شخص گواہی جھوٹی دے کہ مال مسلمان کو
ناحق لیجائین پس وہ شخص اُسیجگہ مستحق دوزخ کا ہو جاتا ہی۔

حدیث از کشّاف۔ ابن عباس سے روایت ہی کہ فرمایا امام ع نے کہ بزرگتر
گناہو نمین شرک بخدا ہی اور جھوٹی گواہی کا دینا اور سچی گواہی کا چھپانا۔

حدیث از مجمع۔ فرمایا جناب رسولخدا نے کو جو شخص گواہی جھوٹی دے کلام
اُسکا تمام نہ ہو گا حاکم کے سامنے مگر یہ کہ جگہ اُس کی جہنّم مین قرار پائیگی۔

(**عجج**) سخن چینی کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرّحمہ وجناب

---

۴۹۴ بعد اسکے ایک ہزار مرتبہ واسطے ظالم کے دعاے بد کرے البتہ وہ ظالم فوت ہو یا منکوب مخذول ہو

(۲ ۴) ایضاً جو کوئی شب سہ شنبہ یا چہارشنبہ مین سورۂ فیل کو بعد اُن حروف کے کہ جو اس سورہ مین
ہین ایک جلسہ مین پڑھے اور دشمن کا خیال کرکے اُسکی جانب پھوکے البتہ ہلاک ہوگا۔

(۳ ۴) ایضاً سات سو سنگریزہ لیوے بعد اسکے ہر سنگریزہ پر ایک ایک مرتبہ معوذتین کو پڑھے
اور وقت پڑھنے کے دشمن کی ہلاکت کا خیال کرے پھر اُنکو کوزہ مین رکھکر
چولھے کے نیچے دفن کرے جسوقت گرمی آگ کے سنگریزہ ہاے مذکور پر پہونچیگی
جمیع دشمن مقہور ہونگے۔ یہ عمل مجربات سے ہی۔

(۴ ۴) ایضاً عمل اسم یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ
اسم ادریسی کا حسب طریقہ مندرجۂ حاشیہ نمبر ۷۹ باب ستاون کے برائے ہلاکت دشمن مجربات سے

[illegible] علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

(الف) خدائتعالی سورۂ ہمزہ مین فرماتا ہی وَیۡلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃٍ ویل ہی واسطے ہر سخن چین وطعن کرنے والے کے۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ کوئی سخن چین بہشت مین داخل نہ ہوگا

حدیث فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دشمن ترین خدا کے نزدیک وہ لوگ ہین جو سخن چینی کرین مابین بھائیون اور دوستون کے اور آپس مین انکے جدائی ڈالین اور اونکے عیبون کی جستجو کرین۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ تین شخص داخل بہشت نہ ہونگے ایک شخص خون ناحق یعنی کسی شخص کو قتل کرے اور دوسرا شخص جو شراب پیے اور تیسرا شخص جو سخن چینی کرے۔ **من مؤلف** سخن چینی بدترین گناہان کبیرہ سے ہی کہ حضرت نے اسکو قتل اور شراب کے ساتھ فرمایا ہی اور سخن چین اوس شخص کو کہتے ہین [illegible]

حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ ویل ایک چاہ جہنم کا نام ہی۔

---

(۴۵) ایضاً عمل اسم یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ بِقَھۡرِ عَزِیۡزِ سُلۡطَانِہٖ کا حسب مندرجہ حاشیہ نمبر ۷ باب ستاونؐ کے براے ہلاکت دشمن مجربات سے ہی۔

(۴۶) ایضاً واسطے دفع دشمن کے دعا جناب امام حسن ع کی ہی یَا شَدِیۡدَ الۡقُوٰی یَا شَدِیۡدَ الۡمِحَالِ یَا عَزِیۡزُ اَذۡلَلۡتَ بِعِزَّتِكَ جَمِیۡعَ مَنۡ خَلَقۡتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاکۡفِنِیۡ مؤنۃ اس جگہ نام دشمن کا لیوے بِمَا شِئۡتَ پڑھنا اس دعا کا بعد فریضہ مغرب کے سجدہ مین جاکر یا بعد دو رکعت نماز حاجت کے سجدہ مین جاکر واسطے دفع دشمن کے تاثیر عظیم رکھتا ہے یہ عمل مجرب و آزمودہ ہے اگر دو رکعت نماز حاجت کی پڑھے تو بعد نماز مغرب کے وقت فضیلت مین پڑھنا چاہیے اسی طرح نماز مغرب کی بھی دخول وقت فضیلت پر پڑھنا چاہیے۔

(۴۷) از روضۃ الاذکار [illegible]

کہ جو ایک شخص کی بات دوسرے کے روبرو بیان کرے اس وجہ سے کہ مابین اُنکے عداوت ہو۔

حدیث از وسائل الشیعہ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ عذاب قبر ہوتا ہی بسبب سخن چینی کے اور پیشاب سے احتراز نہ کرنے پر۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ بدترین تم مین سے وہ شخص ہی کہ جسکو سخن چین کہین

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ اے ابوذر سخن چین راحت نہین پاتا عذاب خدا سے آخرت مین۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ شب معراج مین ایک عورت کو مین نے دیکھا کہ سر اُسکا مثل سر خوک کے تھا اور جسم اُسکا مثل جسم خر کے تھا اور ہزارہا طرح کے عذابون مین معذّب تھی صحابہ نے عرض کیا کہ عمل اُس عورت کا کیا تھا کہ مستحق ایسے عذاب کی ہوئی فرمایا کہ وہ سخن چین اور دروغگو تھی

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جناب موسیٰؑ نے وقت

---

۴۹۶ تو خاک تربت امام حسینؑ کو اپنے ساتھ رکھے اور اُسوقت یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنّیٓ اَخَذْتُھَا مِنْ قَبْرِ وَلِیِّکَ وَابْنِ وَلِیِّکَ فَاجْعَلْھَا لِیْ اَمْنًا وَحِرْزًا مِمَّا اَخَافُ انشاءاللہ ایمن ہووے خوف سلطان سے اور محفوظ رہے خوف جمیع اعدا سے بشرطیکہ وہ تربت بشرائط اُٹھائی ہو ملاحظہ ہون طریقہ اخذ تربت مندرجہ نمبر (۱۴) فصل (۵۰)

(فصل ۳۴) ادعیہ عقد اللسان و تسخیر اعدا

(۱) از منہج الدعوات۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ سَدَدْتُ اَفْوَاہَ الْجِنِّ تا وَاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ یہ دعا نمبر (۱۱) فصل ۳۶ مین تحریر ہو چکی ہی یہ حرز جناب امام زین العابدینؑ کا ہی اور ہر روز بوقت صبح و شام واسطے زبان بندی اعدا کے اس دعا کا پڑھنا مجربات صحیحہ سے ہی۔

مناجات کرین گے ایک شخص کو دیکھا کہ زیر عرش آہی ہو عرض کیا کہ اے بار تعالیٰ یہ کون
شخص ہی کہ جسپر عرش تیرا سایہ کئے ہوے ہی خطاب ہوا کہ یہ شخص نیکوکار تھا ماں باپ کے
ساتھ اور سخن چینی نہین کرتا تھا۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے صحابہ سے کہ آیا چاہتے ہو تم کہ تمکو خبر
دون مین بدترین لوگون کی صحابہ نے عرض کیا بلے فرمایا کہ وہ جماعت ہی کہ جو راہ
چلتی ہی درمیان لوگون کے ساتھ سخن چینی کے اور جُدائی ڈالتے ہین مابین دوستون کے
اور طلب کرتے ہین عیوب کو اُس جماعت سے کہ جو پاک ہین۔

(ع) استہزا کرنا مومن کا گناہ کبیرہ ہی علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے کبائر سے تحریر فرمایا ہی
(الف) سورہ حجرات مین خدا تعالیٰ فرماتا ہی یا ایُّھا الَّذِینَ اٰمَنُوا لا یَسخَر قَوم ...
هُمُ الظّالِمُونَ ۝ اے ایمان والو (تم مین سے) مرد مردون پر نہ ہنسین عجب نہین
(جن پر ہستے ہین) وہ (خدا کے نزدیک) اُنسے بہتر ہون اور نہ عورتین عورتون پر
ہنسین عجب نہین کہ (جن پر ہنستی ہین) وہ ان سے بہتر ہون اور آپس مین

(۲) از مہج الدعوات۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۝ بِسمِ اللّٰہِ اِخسَئُوا
فِیهَا وَ آلِهِ الطَّیِّبِینَ الطّاهِرِینَ ۝ یہ رقعۃ الجیب حرز جناب امام رضا ع کا
... فصل ۳۶ مین تحریر ہو چکا ہی جو کوئی اُسکو لکھکر اپنی جیب مین رکھے اور دشمن کے روبرو جاوے
... محبت پیش آوے اور یہی خاصیت رقعۃ الجیب مندرجہ نمبر ۱۶ فصل ۳۶ کی ہی۔
(۳) از متن منہاج۔ واسطے عقد اللسان اعدا کے اس دعا کو لکھکر اپنے پاس رکھے۔
بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۝ عَقَدتُ اَلسِنَةَ اَولادِ آدَمَ وَ بَناتِ
... مِن صَغِیرٍ وَ کَبِیرٍ ذَکَرٍ وَ اُنثیٰ مِن عَبدٍ اَو حُرٍّ رِجالٍ اَو نِساءٍ عَلیٰ
... هٰذِهِ الاَسماءِ بِاَمرِ اللّٰہِ القَهّارِ یا اَللّٰہُ الواحِدُ الاَحَدُ الصَّمَدُ
...

ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو بعد ایمان لانے کے بد تہذیبی کا نام ہی بڑا ہی اور جو (ان حرکات سے) باز نہ آئینگے تو وہی (خدا کے نزدیک) ظالم ہین۔

(عـ۵ـہ) طعن و تشنیع کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب سید مہدی نجفی[علـ۱] اعلی اللہ مقامہ ونیز دیگر علمانے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

(الف) خدا تعالی سورہ ہمزہ مین فرماتا ہی وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ لُّمَزَۃٍ یعنی ویل ہی واسطے سخن چین اور طعن کرنے والے کے یہ فعل بھی متعلق اذیت کے اور اذیت کے بارہ مین آیات قرآنی واحادیث نمبر (۵۱) باب ہذا مین تحریر ہو چکی ہین

عـ۶ـو کہانت یعنے غیب کا حال بتانا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وجناب مرزا اعلی اللہ مقامہ نے اس کو کبائر سے تحریر فرمایا ہی پس

علـ۱ جناب سید مہدی نجفی یعنے بحر العلوم صاحب کرامات اس گناہ مین انھون نے اسی آیت کا حوالہ دیا ہی وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ لُّمَزَۃٍ ویل بمعنی چاہ جہنم ۱۲

۹۸ لَا یُبۡصِرُوۡنَ عَقَدۡتُہَا بِحَقِّ کٓہٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ وَعَلٰی سَمۡعِہِمۡ وَعَلٰۤی اَبۡصَارِہِمۡ غِشَاوَۃٌ وَبِاللّٰہِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاِلَی اللّٰہِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ عَقَدۡتُ عَقۡدًا شَدِیۡدًا لَا یُفۡتَحُ اِلٰی یَوۡمِ التَّنَادِ بِرَحۡمَتِکَ یَاۤ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖۤ اَجۡمَعِیۡنَ

(۹۹) از متن منہاج۔ براے عقد اللسان اعدا کے ان آیات کو لکھکر اپنے پاس رکھے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَہُمۡ لَا یَتَکَلَّمُوۡنَ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَہُمۡ لَا یَتَکَلَّمُوۡنَ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَہُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ صُمٌّۢ بُکۡمٌ

اعتقاد کرنا علم نجوم پر بنظر تفال اور حکم کرنا علم نجوم پر اس طریقہ اور اعتقاد سے
کہ حساب نجوم سے اسیطرح ظاہر ہوتا ہی مگر بارئتعالی کو اختیار ہی کہ اس کو
قائم رکھے یا تبدیل کر دے کوئی قباحت نہین ہی کہ جیسا تاثیرات کواکب فلکیہ مین
نمبر (۱۰۲۳) باب سات صدقات مین تحریر کیا گیا ہی اور جو شخص اعتقاد رکھے
علم نجوم پر کہ جیسا علم نجوم سے نکلا اسی طرح ہوگا اور جو شخص غیب کا حال علم نجوم سے
بتلائے اور اعتقاد رکھے اُس پر پس یہ دونون شخص مثل کافر کے ہین۔

حدیث اَلْکَاھِنُ کَالسَّاحِرِ وَالسَّاحِرُ کَالْکَافِرِ یعنے کاہن (کہانت یعنے غیب کا حال بتانے والا) مثل جادوگر کے ہی اور جادوگر مثل کافر کے ہی۔

حدیث فرمایا ائمہؑ نے کہ جو کوئی خود کہانت کرے یا دوسرا شخص واسطے اُس کے کہانت کرے دین محمدؐ سے خارج ہی۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص کاہن کے پاس یا ساحر کے پاس جائے یا جھونٹ بولنے والے کے پاس اور انکے قول کی تصدیق کرے

---

۲۹۹ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَمْكُرُوْنَ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ ۝ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اعْمِ اَبْصَارَ الظَّالِمِيْنَ وَالْمُغْتَابِيْنَ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ

پس یہ کفر ہی احکام خدا کے ساتھ۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص کہانت کرے وہ شخص دین محمدؐ سے خارج ہی

(عشز) سحر یعنے جادو کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ و جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے اس کو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

(الف) خدا تعالی سورہ بقر مین فرماتا ہی وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَالَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ یعنے بہ تحقیق کہ جانا اُن لوگون نے کہ جنھون نے اُسکو (یعنے سحر کو) خرید کیا آخرت مین اُنکے لئے کوئی فائدہ نصیب نہین ہی۔

حدیث جناب شیخ مرتضی النجفی اعلی اللہ مقامہ کبائر مین تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب معصومؑ نے ضمن مین ایک حدیث کے کہ جو کوئی سیکھے کوئی چیز سحر سے تھوڑی ہو یا بہت پس بہ تحقیق وہ کافر ہی۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ سحر کرنا ہفت کبائر مہلکہ سے ہی۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ سحر کرنے والا گناہ مین مثل کافر کے ہی

---

۵ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ عَقَدْتُ وَرَبَطْتُ وَشَدَدْتُ اَلْسِنَةَ الْاَعْدَاءِ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

(۵) از متن منہاج۔ واسطے تسخیر اعدا کے سات روز پے درپے ہر روز سات مرتبہ قبل طلوع شمس بعد نماز صبح کے پڑھے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ اَعْدَائِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقْهَرْهُمْ لِيْ كَمَا قَهَرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ صُمٌّ بُكْمٌ

حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ تین شخص بہشت مین داخل نہ ہونگے اوّل شراب خوار دویم ساحر سویم قاطع رحم یحل سحر کی شریعت مین قتل کرنا ہی۔

(عہ) **ڈھوکا دینا یعنے فریب دینا مسلمانون کو مکر یا غش کیساتھ گناہ کبیرہ ہی** جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وجناب مرزا اعلی اللہ مقامہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

تشریح لفظ فریب و غش۔ فریب اُسکو کہتے ہین کہ مثلاً عقیق کھمباجی کو کہے کہ یہ عقیق یمنی ہی یا ایک شے عیب دار کو کہے کہ بلا عیب کے ہی اسی طرح ہر چیز کو کہ جسمین دھوکا یعنے فریب دیا جاے فریب کہتے ہین اور معنی غش کے یہ ہین کہ ملا دینا ادنی چیز اعلیٰ مین واسطے اپنے نفع کے مثلاً دودھ مین پانی ملاکر فروخت کرنا یا گھی مین تیل ملا دینا یا چاندی مین دوسری چیز ملا دینا غرض کہ ایک چیز ادنیٰ کو اعلیٰ شے مین دھوکہ اور فریب دینے کے لئے ملا دینا اِسکو غش کہتے ہین۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ ہم سے نہین ہی وہ شخص جو غش کرے (یعنے ایک چیز مین دوسری چیز ملاوے دھوکہ دینے کے لئے) مسلمان کے ساتھ

---

(۵۰) عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ہ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ہ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ ہ اور اگر اس دعا پر ہمیشہ مداومت کرے تو واسطے نیستی و دفع اعدا کے مجربات سے ہی اور جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ نے بھی جناب امیر علیہ السلام سے تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی قبل طلوع شمس یعنی نزدیک طلوع شمس کے یعنے نزدیک طلوع شمس کے سات مرتبہ اس دعا کو پڑھکر پھوکے شر جمیع اعدا سے محفوظ رہے دشمن اُسکے مطیع و منقاد ہون یا مقہور و منکوب ہون اس دعا مین اثر عظیم ہی اور تجربہ ہوا ہی۔

(۶) جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ ایک شخص کو تین مرتبہ

یا ضرر پہونچائے اُسکو یا مکر کرے اُس سے۔

حدیث فرمایا جناب امیرؑ نے کہ صاحب مکر اور فریب کا گھر آتش جہنم مین ہی۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ مسلمان نہین ہی وہ شخص جو غش کرے اور فریب دے مسلمانون کو۔

حدیث مَلْعُوْنٌ مَلْعُوْنٌ مَنْ غَشَّ اَخَاہُ یعنے ملعون ہی ملعون ہی وہ شخص جو غش کرے اپنے بھائی کے ساتھ اس حدیث کو جناب سید مہدی نجفی اعلی اللہ مقامہٗ نے رسالہ کبائر مین تحریر فرمایا ہی۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے ایک شخص آرد فروش سے کہ باز رکھ تو اپنے لئے غش سے بتحقیق کہ جو غش کرے گا غش کیا جائیگا اُسکے مال مین پس اگر اُسکے پاس مال نہ ہو تو غش کیا جائے گا اپنے اہل مین۔

حدیث عقاب الاعمال مین ہی کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص خرید و فروخت مین کسی مسلمان کے ساتھ غش کرے وہ ہم مین سے نہین ہی

---

۵۰۲ آگ مین جلایا نہین جلا پانی مین ڈالا غرق نہین ہوا اور شمشیر سے بھی قتل نہوا جب اُسکو برہنہ کرکے دیکھا تو اُسکے پاس یہ دعا تھی پس اس دعا کی برکت سے وہ محفوظ رہا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا مَنْ یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُحْیِی الْعِظَامَ الْمَوْتٰی اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُحْیِی الْعِظَامَ الْمَوْتٰی اِلَّا ھُوَ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَامِلًا ھَادِیًا بَاسِرًا یَا مِلًا صَادِقًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

(۷) جو کوئی نقرہ پر سورہ بقر کی اس آیت کو اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اور بروز قیامت یہود کے ساتھ محشور ہوگا اسواسطے کہ بہ تحقیق کہ جو غش کرے
اور فریب دے اپنے برادر مسلمان کو دور کرے گا خدا تعالی اُس کے
رزق سے برکت کو اور بند کرے گا اس پر دروازہ اُس کے عیش کا
اور چھوڑ دے گا اُس کو اُس کے نفس پر یعنے خدا متوجہ اُس کے اُمور کا نہ ہوگا
ہین مؤلف۔ فریب دینا اور غش کرنا یہ دونون ایسے گناہ کبیرہ ہین کہ
فی زمانہ اکثر رائج ہین خصوصًا اہل اسلام مین اسیوجہ سے اس قوم کو
تجارت سے نفع حاصل نہین ہوتا باوجود دعوی اسلام کے خدا پر توکّل نہین کرتے
اور نیت یہ رکھتے ہین کہ فریب اور غش سے جو نفع حاصل ہو بہت اچھا ہی اور
نہین سمجھتے کہ جسطرح رزق کا دینا خدا کے اختیار مین ہی اسیطرح نفع کا دینا بھی باریتعالی کے
اختیار مین ہی اگر فریب اور غش سے نفع حرام حاصل کیا تو اسیقدر رزق اُسکے نفع حلال مین
کم ہوجائیگا (ملاحظہ ہون احادیث مندرجہ حرف (د) و (و) مندرجہ نمبر ۳۹ باب ۱۶۔ اسرار نماز
اسباب وجوب نماز) فریب دینے اور غش کرنے سے کوئی نفع نہین ہی سوائے

---

۱۵) اُسوقت کہ جب آفتاب برج اسد مین ہو کندہ کراوے۔ اور اُسکی انگشتری بناکر پہنے
تو خلائق مسخر و مطیع و منقاد اُسکے ہون اور کوئی شخص اُسپر غالب نہ آوے۔ یہ انگشتری
آزمودہ و مجرب ہی جب آفتاب برج اسد مین ہو اُس مہینہ مین بروز یکشنبہ بساعت شمس
کندہ ہو تو بہتر ہی اور ختم اس آیہ شریفہ کا واسطے عزت و حرمت و طلب جاہ و تقرب سلاطین
کے ایک جلسہ مین ایک ہزار اسی مرتبہ پڑھے بہت جلد مراد پر پہونچے اور اگر مداومت
کرے ہرگز نامراد نہ رہے۔ اور بعض نے ایک سّو اسی مرتبہ بھی لکھا ہی۔
(۸) جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے تسخیر قلوب و ادائے
دین و شفائے مرض و حصول حوائج کلیہ و طلب تونگری و بزرگی کے اس آیہ تین ہزار تین سو
مرتبہ پڑھے [illegible]

مضرّت کے دنیا مین یہ نقصان ہوتا ہی کہ خریدار ایک مرتبہ دھوکا کھاکر پھر اُس
شخص کے پاس نہین آتا اسی طرح رفتہ رفتہ وہ شخص قابل اطمینان کے نہ رہکر
فریب دہندہ او غش کنندہ مشہور ہو جاتا ہی پھر اُس شخص سے کوئی نہین
خریدتا۔ تجارت کی خوبی عمدہ چیز سے اور سچی بات سے ہی چیز عمدہ ہو اور بات بھی
سچی ہو قیمت پوری لے تجارت کو ترقی ہوتی رہیگی میرے نزدیک تجارت فی زمانہ
انگریزون کی ہی کہ جب اشتہار ہوتا ہی اُسی کے مطابق وہ شے ہوتی ہی برخلاف
اُن اشتہارون کے کہ جو اہل اسلام نجاب وغیرہ کے دیتے ہین کہ تعریف زیادہ اور چیز
خراب۔ مین نہین کہتا کہ یہ قوم سب ہی ایکسان ہی مگر ہان اس قوم مین اکثر لوگ
اپنی اپنی تجارت مین فریب اور غش کرتے ہین اور بعض ایسے بھی ہین کہ جو اسکو
بُرا سمجھتے اور اس فعل کو مانع نفع تجارت چاہتے ہین چنانچہ مین نے اکبرآباد
مین ایک مسلم کے دوکان پر ایک چھتری خریدنیکے لئے پسند کی اوسنے کہا کہ
اس چھتری کا کپڑہ دو تین جگہ سے کٹا ہوا ہی اُسنے چھتری کو کھولکر دیکھلایا

۵۰۴ جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ مین نے بہت سے بزرگون سے سُنا ہے
کہ واسطے شفاے بیمار کے ختم آیۂ شریفہ کا نہایت مجرب ہی اور اثر عجیب رکھتا ہی۔
(۹) از متن منہاج۔ آیۃ الکرسی کو سات روز پے در پے ہر روز سات مرتبہ نزدیک
طلوع صبح صادق کے اس طرح پر پڑھے کہ مابین ہر دو عین یعنے یَشفَعُ عِندَہٗ کے
اس شخص کا خیال کرے کہ جسکی محبت کے لیے پڑھتا ہی انشاء اللہ وہ شخص اُسکا دوست ہووے۔
بشرطیکہ وہ مطلب حلال ہو مجرب ہے۔
(۱۰) از حصن متین۔ ان کلمات کو لکھکر اپنے پاس رکھے واسطے عقد اللسان کے
مجرب ہی طططا اعوخ عودس بکس مسطلوس
اطسوبا و منوہ لھم کھوس ۱.مناہ عطسفوس۔

اور کہا کہ اس عیب پر آپ خریدتے ہین تو خریدیے چونکہ وہ چھتری میرے پسند آئی
مین نے اُسکو خریدا اور میرا دل اوس دوکاندار کی اس سچی بات سے نہایت
خوش ہوا مین نے اُس سے کہا کہ آپ نے اپنی چیز کا عیب کیون ظاہر کیا اگر
اس عیب کی وجہ سے مین نہ خریدتا تو آپ کو نقصان ہوتا اُسنے جواب دیا کہ
اگر آپ اسکو نہ خریدتے اسی قسم کی دوسری چھتری لے لیتے اور اگر آپ اسکو
خریدتے اور بعد خریدنے کے آپ کو اسمین یہ نقص معلوم ہوتا تو پھر آپ
دوبارہ میری دوکان پر نہ آتے۔ اور دوسرے لوگون سے بھی میری دوکان
کی شکایت کرتے وہ لوگ بھی میری دوکان پر نہ آتے اسی طرح ہر شے کی تجارت کی
کیفیت ہی مثلاً ایک سیر گھی مین آدپاؤ دوسری چیز ملاوے یا ایک سیر دودھ مین
پاؤ بھر پانی ملا دیا تو بظاہر اُسوقت کچھ پیسون کا نفع ہُوا مگر اس فعل کا نتیجہ تو
دیکھنا چاہیئے کہ دنیا و آخرت دونومین برا ہی دنیا مین نتیجہ اسکا یہ ہی کہ ایک مرتبہ
دھوکا کھاکر پھر وہ شخص دوبارہ اسکے پاس نہ آئے گا اور آخرت مین آتش جہنم ہی

(فصل ۴۴) ادعیہ خلاصی محبوس

(۱) از کتاب "متہجد" خلاصہ یہ ہی کہ ہرون علیہ اللعنہ نے جناب امام موسی کاظم ؑ کو قید کیا آنحضرت
نے شب چہارشنبہ مین جناب رسولخدا ؐ کو خواب مین دیکھا پس آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ کل
بروز چہارشنبہ روزہ رکھو اور نیز بروز پنجشنبہ و جمعہ روزہ رکھو شب جمعہ مین درمیان
نماز مغرب و عشا کے بارہ رکعت نماز پڑھو ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
بارہ مرتبہ پڑھو جسوقت چار رکعت نماز سے فارغ ہو سجدہ مین جاکر یہ کہو اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ
الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَهِيَ رَمِيمٌ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اَهْلِبَيْتِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تُعَجِّلَ لِيَ الْفَرَجَ مِمَّا اَنَا فِيْهِ۔

پس جب دنیا اور عقبیٰ دونون جگہ یہ فعل نقصان رسان ہی تو عقل سلیم اس کو قبول نہین کرتی کہ فریب اور غش کو بہتر اور اچھا سمجھا جائے۔

(۹ط) کم تولنا مقدار معیّن سے بذریعہ ترازو وغیرہ کے یا کم ناپنا مثل گز وغیرہ کے گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرّحمہ وجناب علّامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی پس وقت دینے کے کم تولنا ترازو سے یا کم دینا پیمانہ وغیرہ سے یا کم ناپنا گز وغیرہ سے اور وقت خریداری کے زیادہ تولنا ترازو سے یا زیادہ لینا پیمانہ وغیرہ سے یا زیادہ ناپنا گز وغیرہ سے یہ سب گناہان کبیرہ ہین اور اس گناہ کی بزرگی مین یہ ہی کافی ہی کہ خدائے تعالیٰ نے اس گناہ کے عیوض مین قوم شیب کو ہلاک کر دیا۔

(۱لف) خدائے تعالیٰ سورۂ انعام مین مابین رکوع ۱۸ و ۱۹ کے فرماتا ہی وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ یعنے پورا دو پیمانہ کو اور پورا تولو ترازو کو عدالت کے ساتھ۔

---

۵۰۶ جناب امام موسی کاظمؑ اس عمل کو بجا لائے اور نجات پائی۔ اور منہج الدعوات مین جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے اسی قصہ کو نقل فرمایا ہی اور نماز و روزہ اسمین نہین ہی بجاے دعائے مذکور کے یہ دعا ہی يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا مُجَلِّيَ الْهِمَمِ يَا مُغْشِيَ الظُّلَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَيَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيْمٌ وَمُنْشِئَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

(۲) جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اس دعا کے دو نسخہ میری نظر سے گذرے کتاب مجتبیٰ مین جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے اس دعا کو اس طرح تحریر فرمایا ہی

(ب) سورہ بنی اسرائیل مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے خدا تعالیٰ فرماتا ہی
وَاَوْفُوا الْکَیْلَ اِذَا کِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّ
اَحْسَنُ تَاوِیْلًا ہ اور پورا کرو پیمانہ کو جسوقت ناپو تم (اپنے لیئے یا دوسرے کے لیئے)
اور تولو تم سیدھی ترازو کے ساتھ (یعنے کم نہ تولو) یہ بہتر ہی (تمھارے لئے خیانت سے)
اور بہت اچھا ہی بازگشت مین (یعنے نیکو تر ہی از روئے عاقبت اور بازگشت کے)
(ج) خدا تعالیٰ فرماتا ہی وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ وَاِذَا کَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ
یُخْسِرُوْنَ ہ یعنے ویل ہی (تول مین) کمی کرنے والون کے لئے ایسے لوگ ہین کہ
جسوقت وہ اپنے لئے لوگون سے ناپ کر لیتے ہین تو پورا لیتے ہین اور جب انھین
ناپ کر دیتے ہین یا انھین تولکر دیتے ہین تو کمی کرتے ہین۔
ف تفسیر مین جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ نے لفظ ویل کے معنے یہ لکھے ہین کہ ویل
ایک کنوان جہنّم مین ہی۔ چنانچہ مؤیّد اس کے حدیث بھی ہی فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے
کہ ویل چاہ جہنّم کا نام ہی۔

منقول ہی کہ ایک شخص روم مین بیس ۲۰ سال سے قید تھا ایک وقت رویا کہ ناگاہ ایک مرغ کو دیوار
زندان پر دیکھا وہ مرغ نیچے آیا اور اس دعا کو اُس مرغ نے پڑھا اس شخص نے دعا کو حفظ کیا
اور بین شب پے درپے اس شخص نے پڑھا قید سے خلاصی پائی اُسی سال مین حج کو گیا کہ ایک
شخص کو دیکھا کہ اُسنے ہاتھ اپنا دوسرے ہاتھ پر مارا اور کہا کہ یہ دعا تو نے کہانسے پائی نہین پڑھتا ہی
اس دعا کو مگر وہ مرغ کہ جو مخصوص بلاد روم مین رہتا ہی پس اُس شخص نے قصہ اپنی قید کا بیان
کیا اور دریافت کیا کہ نام آپکا کیا ہی کہا کہ میرا نام خضر ہی اور یہ دعا معروف بدعاء طائر رومی
دعائے فرج ہی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ
وَلَا یَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَیِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا الدُّهُوْرُ اَنْتَ تَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ
الْجِبَالِ وَمَکَایِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ

(د) خدائتعالے سورۂ اعراف مین مابین رکوع ۱۰ و ۱۱ کے فرماتاہی فَاَوْفُوا الْكَيْلَ تا اَشْيَاءَ هُمْ پس پورا کرو ناپ اور تول کو اور مت کم دو آدمیون کو جنسین اُنکی (یعنے چیزین اُنکی)

(ھ) سورۂ ھود مین مابین رکوع ۷ و ۸ کے ہی اَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ تا مُفْسِدِيْنَ ٥ پورا کرو ناپ کو اور تول کو انصاف کے ساتھ اور مت کم دو لوگون کو چیزین اُنکی اور مت پھرو زمین مین فساد پھیلاتے ہوئے۔

من مؤلف کم تولنا یا کم ناپنا بھی تجارت کے لیئے ایسا فعل ہی کہ ایک مرتبہ دھوکا کھاکر پھر دوبارہ وہ شخص ایسے شخص کے پاس نہین آتا بظاہر اُسوقت نفع تو ذرا سا ہی مگر بالآخر تجارت کے لئے یہ فعل بہت ہی نقصان رسان ہی نمبر(عخ۔ باب ہذا مین تحریر ہوچکاہی) اور آخرت مین سزا اس کی جہنم ہی پس ایسا نکرے اور اگر ایسا کریگا یعنے دوسرے کے لیئے کم تولیگا یا کم ناپیگا اور اپنے لیئے زیادہ تولیگا یا زیادہ ناپیگا تو اسکو غصب بھی کہتے ہین لہذا

---

۵۰ وَعَدَدَ مَا يُظْلِمُ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَيُشْرِقُ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا يُوَارِي مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَلَا جَبَلٌ اِلَّا وَيَعْلَمُ مَا فِي وَعْرِهِ وَلَا بَحْرٌ اِلَّا وَيَعْلَمُ مَا فِي قَعْرِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ اَمَلِي وَخَوَاتِيْمَهُ وَخَيْرَ اَيَّامِي يَوْمَ اَلْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ عَادَانِي فَعَادِهِ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَمَنْ بَغٰى عَلَيَّ فَاَهْلِكْهُ وَمَنْ نَصَبَ لِي فَخُذْهُ وَاَطْفِ عَنِّي نَارَ مَنْ اَشَبَّ اِلَيَّ نَارَهُ وَاكْفِنِي هَمَّ مَنْ اَدْخَلَ عَلَيَّ هَمَّهُ وَاَدْخِلْنِي فِي دِرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِكَ الْوَافِي يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِي مَا اَهَمَّنِي مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَصَدِّقْ قَوْلِي وَفِعْلِي بِالتَّحْقِيْقِ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ وَفَرِّجْ عَنِّي كُلَّ ضِيْقٍ وَلَا تُحَمِّلْنِي مَا لَا اُطِيْقُ اَنْتَ

خرید و فروخت میں کوئی فعل خلاف حکم خدا و رسول نے نکرے خدا تعالیٰ فرماتا ہی وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ یعنے مت کھاؤ مال اپنے آپس میں از راہ باطل کے (یعنے از راہ حرام و خلاف شرع کے) اور اس فعل کی سزا خدا تعالیٰ دنیا میں بھی دیتا ہی یعنے قحط نازل فرماتا ہی اور سختی مخارج اور جور سلطان میں گرفتار کرتا ہی۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ کم نہیں کرتے ہیں وزن ترازو کو مگر یہ کہ لے جاتے ہیں قحط اور سختی مخارج اور جور سلطان میں۔

(ف) چوری کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ و جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اور یہ گناہ اکبر کبائر سے ہی۔

الف خدا تعالیٰ سورہ مائدہ میں مابین رکوع ۵ و ۶ کے فرماتا ہی اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا ۔۔۔ تًا مِّنَ اللّٰهِ مرد چوری کرنے والا اور عورت چوری کرنے والی دونوں کے ہاتھ قطع کرو سزا ہی اُس چیز کی کہ کیا یعنے چوری کی

الٰہی الحق الحقیق یا ظاہر البرہان یا قوی الارکان یا من رحمتہ فی کل مکان یا من لا یحوید مکان ولا یخلو منہ مکان احرسنی بعینک التی لا تنام واکنفنی برکنک الذی لا یرام اللھم انہ قد تیقن قلبی انہ لا الٰہ الا انت وانی لا اھلک وانت معی یا رجائی فارحمنی بقدرتک علی یا عظیما یرجی لکل عظیم یا حلیم انت بحاجتی علیم وعلی خلاصی قدیر وھو علیک سھل یسیر فامنن علی بقضائھا یا اکرم الاکرمین ویا اجود الاجودین یا اسرع الحاسبین یا رب العالمین ارحمنی واغفرلی ولوالدی وللمومنین والمومنات انک علی کل شیء قدیر وصلی ۔۔۔ اجمعین

اُن دونون کی تنبیہ ہے اللہ کی طرف سے۔

(ب) سورۂ ال عمران مین مابین رکوع ۱۶ و ۱۷ کے فرماتا ہی وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور جو کوئی چوری کرے لاوے اُس چیز کو جو چورائی ہی بروز قیامت (یعنے بروز قیامت وہ چیز اُس کے ساتھ ہوگی) حد چوری کی یہ ہی کہ اوّل مرتبہ کی چوری مین سیدھا ہاتھ اور دوسری مرتبہ کی چوری مین بایان ہاتھ قطع کیا جائیگا اور تیسری مرتبہ کی چوری مین ہمیشہ کو قید کیا جائیگا اور پھر قیدخانہ مین بھی چوری کریگا تو قتل کیا جائیگا گو چوری کرنا مال کافر سے باعتبار اسکے کہ مال کا احترام نہین ہی بعض نے جائز قرار دیدیا ہی مگر ترک اسکا لازم ہی اس سبب سے کہ یہ فعل نظر خلائق مین نہایت بُرا ہی اور اسپر جمیع علما کا اتفاق ہی کہ جو فعل نظر خلائق مین بُرا ہو اگرچہ شرع مین اُسکی ممانعت نہ ہو مگر ترک اُسکا اولیٰ و افضل ہی پس چوری کرنے سے قطعًا اجتناب کرے کیونکہ نتیجہ اُسکا نہایت خراب ہی اور جس فعل کا نتیجہ خراب ہی ترک اُسکا واجب ہی **مؤلف** یہ فعل ایسا متنفر خلائق ہی کہ اسکو کسی مذہب اور ملّت نے جائز نہین سمجھا ہی جتنے مذاہب دنیا مین ہین سب چوری کو

۵۱؎ اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے دوسری روایت سے بھی مصباح مین دعای مذکور کو تحریر فرمایا ہی اُسمین اور اِسمین فقرات کا فرق ہی بخلاف طول ہونے کے اُسکو قلم انداز کیا گیا۔

(۳) از کافی جناب امام محمد تقی ؑ سے روایت ہی کہ آنحضرت ؑ نے محمد بن حمزہ غنوی کو کہ وہ قید مین تھا یہ دعا تعلیم فرمائی اُسنے اس دعا پر مداومت کی قیدخانہ سے نجات پائی يَا مَنْ يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ زندان یا قیدخانہ یا حوالات غرض کہ اُس سبب کا نام لیوے کہ جو سبب ہم وغم کا ہی۔

(۴) از مہج الدعوات روایت ہی کہ ایک شخص شام مین مدت دراز سے قیدخانہ مین تھا اور اُسپر نہایت سختی تھی جناب فاطمہ علیہا السلام کو خواب مین دیکھا یہ دعا اُسکو تعلیم کی پس وہ بیدار ہوا اور اِس دعا کو پڑھا اللہ تعالیٰ نے بسبب اس دعا کے اُسکو نجات دی

برا سمجھتے ہین انسان کو اسپر غور کرنا چاہے کہ مثلاً دو روپیہ جو اسوقت چور اُٹھا
کر لے جاتا اگر یہ ملتی تو کیا چور اُٹھا لے جاتا اور خدا تعالیٰ قادر ہی اسپر کہ بذریعہ حلال کے بھی اسیقدر
روپیہ عطا فرما سکتا ہی لہذا باریتعالیٰ پر توکل کرنا چاہیئے اور ہاتھ کو رزق حرام سے
روکنا چاہیئے۔ احادیث سے ثابت ہی کہ جسقدر انسان رزق حرام سے لیتا ہی
اُسیقدر حصّہ اُسکے رزق حلال مین کم کر دیا جاتا ہی پس اگر رزق حرام سے
نہ لیوے تو خدا تعالیٰ ضرور اوسیقدر اُسکو رزق حلال سے عطا فرمائے کیونکہ
جسقدر روزی انسان کی تقدیر مین لکھدی گئی ہی نہ اُس سے کم ملے نہ اُس سے
زیادہ مگر انسان قادر ہی اس پر کہ روزی مقرّرہ تقدیر کو بذریعہ کسب حرام
حاصل کرے یا بذریعہ کسب حلال کے۔

(۳۱) امانت مین خیانت کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ
و جناب مرزا اعلی اللہ مقامہٗ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

(الف) خدا تعالیٰ سورہ نساء مین مابین رکوع ۷ و ۸ کے فرماتا ہی

اِنَّ اللّٰہَ

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاہُ وَبِحَقِّ الْوَحْیِ وَمَنْ اَوْحَاہُ وَبِحَقِّ النَّبِیِّ
وَمَنْ نَبَّاہُ وَبِحَقِّ الْبَیْتِ وَمَنْ بَنَاہُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَجَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ
وَیَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاٰتِنَا وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا فَرَجًا مِّنْ عِنْدِکَ عَاجِلًا
بِشَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَعَلٰی ذُرِّیَّتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔

(۵) از مصباح کفعمی۔ ایک شخص بیس سال سے قید مین تھا پس خواب مین دیکھا کہ کسی نے
یہ دعا اسکو تعلیم کی اُسنے پڑھا قید سے نجات پائی۔ تَحَصَّنْتُ بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
مِنْ کُلِّ ... بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ تا بَصِیْرًا تحقیق اللہ حکم دیتا ہی تمکو کہ امانت (رکھنے) والون کی امانتین (جب مانگین) اُنکے حوالہ کر دیا کرو اور جب لوگون کے باہمی جھگڑہ فیصل کرنے لگو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ اللہ جو تمکو نصیحت کرتا ہی (تمھارے حق مین) بہت اچھی ہی اسمین شک نہین کہ اللہ (سب کی) سُنتا (اور سب کی) دیکھتا ہی

(ب) خدا تعالیٰ سورہ نساء مین مابین رکوع ۱۰ و ۱۶ کے فرماتا ہی اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا بیشک اللہ اُس شخص کو دوست نہین رکھتا ہی جو خیانت کنندہ گنہگار ہو۔

(ج) سورہ انفال مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے ہی وَتَخُوْنُوْا اَمٰنٰتِکُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اور مت خیانت کرو اپنی امانتون مین (یعنے مال غیر مین سے جو امانتًا تمھارے پاس رکھا ہی اُسمین خیایت نہ کرو اور تم جانتے ہو دکہ امانت مین خیانت کرنا پورا وبال ہی)

(د) سورہ انفال مین ختم رکوع ۶ پر ہی اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ

وَاَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَلَا یُسْتَبَاحُ وَجْہِیَ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَذِمَّتِہِ الَّتِیْ لَا تُخْفَرُ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ وَاتَّخَذْتُہٗ وَلِیًّا مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۝۔

(۹) ایضًا ایک شخص کو خلفائے بنی امیہ مین سے کسی نے قید کیا تھا اُس شخص جناب عیسیٰ کو خواب مین دیکھا کہ ان کلمات کو تعلیم کیا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ بس بیدار ہوا اور اِن کو پڑھا اُسیدن قید سے نجات پائی۔

من مؤلف یہ دعا تعقیبات نماز صبح مین بھی تحریر ہو چکی ہی اور اصل حدیث بھی اُسی مقام پر تحریر کی گئی ہی خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ ہر روز بوقت صبح ایک سَو مرتبہ پڑھنا اسکا

تحقیق اللہ دوست نہین رکھتا خیانت کرنے والون کو۔

(۵) سورۂ بقر مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے ہی اَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ تا فَلَا تَعْقِلُونَ ہ جناب ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ بحار الانوار جلد ۵ امین تحریر فرماتے ہین کہ اس آیہ کی تفسیر مین امام ؑ سے یہ وارد ہی یعنے آیا تم حکم کرتے ہو لوگون کو نیکی کا یعنے صدقات اور ادائے امانات کا اور تم اپنے نفسون کو بھول جاتے ہو من مؤلف یعنی تم خود ایسا نہین کرتے ہو یعنے جس طرح نصیحت دوسرون کو نیکی یعنے صدقات اور ادائے امانت کی کرتے ہو تم بھی اسیطرح کرو

حدیث خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب رسول خدا نے کہ تین خصلتین جس شخص مین ہون وہ منافق ہی ہر چند کہ روزہ و نماز ادا کرتا ہو اور دعوے اسلام کا کرتا ہو اول وہ شخص کہ جو امانت مین خیانت کرے دویم وہ شخص جو جھوٹ بولے سویم وہ شخص جو خلاف وعدہ کے کرے (من مؤلف) امانت مسلم کی ہو یا کافر کی ہو سب ایک حکم مین داخل ہی یعنے کافر کی بھی امانت مین خیانت

سنہ ۱۸۱۳ براے رفع فقر و ترقی رزق کے مجربات سے ہی یہ دعا آزمودہ ہی۔

(۷) ایضًا جو محبوس ان کلمات کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے خداے تعالیٰ اُسکو نجات دیوے یَا مَنْ كَفَانِيْ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا وَلَمْ يَكْفِنِيْ مِنْ خَلْقِهٖ اَحَدٌ سِوَاهُ يَا اَحَدُ مَنْ لَا اَحَدَ لَهُ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ يَا اَللّٰهُ فَاَغِثْنِيْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ۔

(۸) ایضًا کہ جو کوئی محبوس اس دعا کو بہت پڑھے رہائی پائے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

(۹) از سفینۃ النجاۃ ایک محبوس نے اس دعا پر مداومت کی ایک شب مین ستر مرتبہ اس دعا کو پڑھا قید سے نجات پائی اَسْتَلْطِفُ اللّٰهُ اللَّطِيْفُ لِمَا يَشَاءُ لِتَيْسِيْرِ مَا اَخَافُ تَعْسِيْرَهٗ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ الْعَسِيْرِ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ہ

کرنے کا حکم نہین ہی اور گناہ کبیرہ ہی اور امانت مین خیانت کرنا اُسکو کہتے ہین
مثلاً ہمنے زید کے پاس کوئی چیز امانت رکھی اور زید اُس امانت کو واپس نہ کرے
اپنے صرف مین لائے تو اسکو امانت مین خیانت کرنا کہا جائیگا - اور فرق مابین چوری
وخیانت کی صرف امانت وقبضہ کا ہی کہ چوری مین وہ مال پہلے سے سارق کے قبضہ
اور امانت نہین ہوتا اور خیانت مین وہ مال پہلے سے قبضہ مین ہوتا ہی اُس
شخص کے کہ جس نے خیانت کی اور اگر خیانت نہ کرے مگر وقت طلب مال کے
صاحب مال کو وہ مال واپس نکرے اور اپنے پاس دکھا رہنے دے تو یہ بھی گناہ کبیرہ ہی
(فٹ) امانت کا ندینا وقت طلب کرنے کے اور ناحق اپنے پاس رکھنا
گناہ کبیرہ ہی جناب سرکار مرزا محمد حسن صاحب اعلی اللہ مقامہٗ ونیز دیگر علمائے
اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی - امانت مسلم کی ہو یا کافر کی دونون ایک حکم مین
داخل ہین پس جس شخص نے امانت جسکے پاس رکھی ہی وقت طلب کرنے کے اُسکا
دیدینا واجب ہی اگر وقت طلب کے ندیگا تو اسکو بھی معصومؑ نے کبائر سے شمار کیا ہی -

سنہ ۱۱۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَالْطُفْ لِيْ فِيْ اَمْرِيْ فَاِنَّكَ لَطِيْفٌ لِمَا تَشَاءُ

(۱۰) ایضاً جناب امام صاحب الزمان علیہ السلام نے ایک محبوس کو یہ دعا تعلیم کی اور وہ بسبب
پڑھنے اُسکے قید سے رہا ہوا - اِلٰهِيْ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ
الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ
الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا
طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا
كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ
يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ يَا مَوْلَايَ
يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

(الف) سورہ بقرمین مابین رکوع ۹و ۴۰ کے خدائے تعالیٰ فرماتا ہے
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا تا رَبَّهٗ پس اگر امین جانے بعض تمھارا بعض کو
چاہیئے کہ ادا کرے وہ شخص کہ امین جانا گیا ہے اُسکی امانت کو اور چاہیئے کہ خوف کرے
خدا سے جو پروردگار اُسکا ہے۔
(ب) سورہ مومنون مین مابین رکوع اوّل کے وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ
وَعَهْدِهِمْ تا خٰلِدُوْنَ ۝ اور وہ جو اپنی امانتون اور اپنے عہد کا
پاس ملحوظ رکھتے اور وہ جو اپنی نمازون کے پابند ہین یہی لوگ وارث
(فردوس کے) ہین اور وہ ہمیشہ اُسمین رہین گے۔
حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ کسی حال مین اجازت نہین دی خدائتعالے
نے ندینے امانت کی جسکی ہو خواہ بدکار کی ہو خواہ نیکوکار کی۔
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ تین چیزین ہین حق تعالے نے
کسی حال مین اُنکی اجازت نہین دی اول ندینا امانت کا جسکی ہو خواہ بدکار کی ہو

يَا اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝
(۱۱) ایضاً جوکوئی سورہ طور کو بہت پڑھے قید سے خلاصی پاوے۔
(۱۲) ایضاً جوکوئی سورہ انفطار کو پڑھے قید سے رہائی پاوے۔
(۱۳) ایضاً جوکوئی سورہ قدر کو بہت پڑھے قید سے رہا ہووے۔

(فصل ۴۸) ادعیہ دفع ہم وغم

(۱) حدیث از کافی جناب امام محمد باقرؑ نے ابو حمزہ ثمالی کو کہ جسوقت تو کسی کام مین اندیشناک
ہووے اور تجکو خوف ہووے پس دو رکعت نماز پڑھے اور بعد نماز کے دونون ہاتھ اُٹھا کر کہے
يَا اَبْصَرَ النّٰظِرِيْنَ وَيَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَيَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

خواہ نیکو کار کی دوئیم وفا اپنے عہد و پیمان پر نکرنا خواہ نیک شخص سے خواہ بدشخص سے
تیسرے ماں باپ کے ساتھ نیکی نکرنا خواہ نیکو کار ہوں خواہ بد کار ہوں۔
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ و جناب امام رضاؑ نے کہ حبس کرنا
امانت کا گناہ کبیرہ ہی۔
حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جس شخص کے پاس کسیکا حق ہو اور
مالک طلب کرے اور یہ تاخیر اُسکے دینے مین کرے یا ندیوے تو خدا تعالے
ہر روز گناہ عشار کا اُسپر تحریر فرماتا ہی اور عشار اُس دسوین حصہ کو کہتے ہین
کہ جو دسواں حصہ مسلمین سے بظلم لیتے تھے۔
من مؤلف اگر مال امانت کو سختی اور زور کے ساتھ اپنے قبضہ مین رکھے
اور صاحب مال کو واپس ندے تو اسکو بھی غصب کہتے ہین اور غصب کرنا
مال مردم کا بھی گناہ کبیرہ ہی۔
(فحہ) غصب کرنا مال مردم کا گناہ کبیرہ ہی جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ نے

پس حاجت طلب کرے اور کہے وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس اسیطرح ستر مرتبہ
دعاے مذکور کو پڑھے۔ یہ عمل میرا آزمودہ ہی اور قضاے حاجات عظیمہ کے مجربات صحیحہ سے ہی
بشرطیکہ بشب جمعہ ثلث شب آخر مین اس عمل کو کیا جائے۔
(۲) ایضاً حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جسپر غم و ہم اور سختی اور بلا یا تنگدستی
واقع ہو پس اس دعا پر مداومت کرے اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ
الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ۝ من مؤلف دعائے مذکور براے دفع ہم و غم و تنگدستی کے
مجربات صحیحہ سے ہی بعد ہر نماز واجبہ کے تین مرتبہ پڑھے۔
(۳) ایضاً حدیث خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ
جبرئیل نے یوسفؑ کو چاہ مین یہ دعا تعلیم کی تھی کہ بسبب پڑھنے اس دعا کے اُنھوں نے غم سے

اور علمانے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی غصب کرنا مال کا بھی ایک قسم کا ظلم ہی
اور ظلم کے بارہ مین آیات قرانی و احادیث نمبر (۴۲ ب) باب ہذا مین تحریر ہو چکی ہین
زمین ہو یا روپیہ ہو یا اسباب ہو یا اور کوئی شئے ہو اُسکو از راہ سختی اور زور کے
یا از راہِ باطل کے یعنے خلاف شرع کے حاصل کرے تو اس کو غصب
کہتے ہین اور یہ اکبر کبائر سے ہی۔

(۱۳۷ فد) کہانا گوشت مُردار یعنی غیر ذبیحہ کا گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ
و جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اس کو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

(الف) خدا تعالی سورہ مائدہ مین فرماتا ہی حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ
وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ تا آخر آیہ یعنی حرام کیا ہی اُپر تمہارے
مردار (یعنے وہ جانور حلال گوشت کہ جسکی جان ذبح سے پہلے نکل گئی ہو) اور
خون (خون چاہے جانور حلال کا ہو اُسکا بھی کہانا حرام ہی) اور گوشت سور کا
اور جو کچھ پکارا جائے واسطے غیر اللّٰہ کے ساتھ اُسکے (یعنے جو جانور سوائے خدا کے

---

۱۱۱ نجات پائی وہ دعا یہ ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ
بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ
لِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مؤلف دعاے مذکور کو بعد ہر نماز واجبہ کے پڑھے۔

(۴۳) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ واسطے دفع ہم و غم کے
غسل کرے بنیت دفع ہم و غم بعد اسکے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد فراغ نماز کے دونون ہاتھ اُٹھا کر
يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا فَرِّجْ هَمِّيْ
وَاكْشِفْ غَمِّيْ يَا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِعْصِمْنِيْ وَطَهِّرْنِيْ وَاَذْهِبْ بِبَلِيَّتِيْ
[illegible] آیۃ الکرسی اور معوذتین [illegible] ہم و غم کے لیے

دوسرے کے نام پر ذبح کیا گیا ہو حرام ہی) اور گلا گھونٹے ہوئے جانور کو (یعنے
جس جانور حلال گوشت کا گلا گھونٹنے سے دم نکل جائے حرام ہی) اور لکڑی
پتھر سے مارے ہوے جانور کو (یعنے جو جانور حلال گوشت لکڑی پتھر کے
مارے سے مرجائے اور ذبح کی نوبت نہ پہونچی حرام ہی) اور بلندی سے نیچے
ٹپکے ہوے جانور کو (یعنے جو جانور اوپر سے گر کر مرجائے اور ذبح کی نوبت نہ آئے
حرام ہی) اور جانور کے سینگ سے مرے ہوے جانور کو (یعنے جس جانور کو
کسی جانور نے سینگ مار کر ہلاک کر دیا ہو حرام ہی) اور جسکو کھایا (جانور) درندے
(یعنے اگر کسی جانور درندہ نے کسی جانور حلال گوشت کو مارا ہو اور وہ شکاری
جانور درندہ اپنے شکار کو کھائے یا نہ کھائے اُسکا کھانا انسان کے لیے
حرام ہی لیکن اگر جان نہ نکلی ہو اور ذبح کر سکین تو حلال ہی۔) جناب امام جعفر صادق ع
و جناب امام رضا ع نے ان جانوران کے گوشت کے کھانیکو کہ جنکا ذکر آیہ
مذکورہ مین ہی کبائر مین شمار کیا ہی۔

---

۱۱۸ (۵) **ایضاً حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے سماعہ سے کہ جسوقت تو کسی
کام مین خوف کرے پس اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ لَا یَکْفِیْ مِنْکَ اَحَدٌ وَّاَنْتَ تَکْفِیْ مِنْ
کُلِّ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَاکْفِنِیْ اس جگہ نام لے اُس امر کا کہ جسکی وجہ سے ہم و غم ہو۔

(۶) **ایضاً حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ اس دعا کو پڑھے یَا کَافِیًا
مِنْ کُلِّ شَیْءٍ لَا یَکْفِیْ مِنْکَ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ مِنْ
اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

من مؤلف بعد ہر نماز کے ایک مرتبہ مداومت کرنا اس دعا پر باعث دفع ہم و غم سے مجرب ہے

(۷) **ایضاً حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ میرے والد امام محمد باقر ع کو
جب کوئی امر حادث ہوتا تھا تو اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ب) سورہ نحل مین مابین رکوع ۱۴ و ۱۵ کے فرماتا ہی اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ بدرستیکہ حرام کیا خدا نے مردار کو (یعنے جو جانور بغیر ذبح کے مر گیا ہو) اور خون (روان) اور گوشت سور کا وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ اور وہ (جانور) کہ سواے خدا کے دوسرے کے نام پر ذبح کیا گیا ہو فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ پس جو شخص کہ مضطر ہو (یعنے بے بس ہو کہ بغیر کھائے ہوے اسکے چارہ نہ ہو درحالیکہ طلب کرنے والا لذت کا نہ ہو) فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پس بہ تحقیق کہ خدا بخشنے والا ہی یعنے جو شخص بحالت اضطرار یعنے بحالت بے بس ہونے کے کھالے تو خدا تعالی اُسکے گناہ کو بخشدیتا ہی اور اگر عمدًا دیدہ و دانستہ کھاوے تو گناہ کبیرہ ہی۔

(۱۵) گوشت حرام جانور کا کھانا گناہ کبیرہ ہی یعنے جو جانور بالذات حرام ہین اُنکے گوشت کا کھانا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ علما نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

محمد وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَزَكِّ عَمَلِيْ وَيَسِّرْ لِيْ مُنْقَلَبِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَآمِنْ خَوْفِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ عُمْرِيْ كُلِّهٖ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَاغْفِرْ خَطَايَايَ وَبَيِّضْ وَجْهِيْ وَاعْصِمْنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَسَهِّلْ مَطْلَبِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ فَاِنِّيْ ضَعِيْفٌ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّءِ مَا عِنْدِيْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَلَا تَفْجَعْنِيْ بِنَفْسِيْ وَلَا تَفْجَعْ بِيْ حَمِيْمًا وَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ لَحْظَةً مِنْ لَحَظَاتِكَ تَكْشِفْ بِهَا عَنِّيْ جَمِيْعَ مَا بِهِ ابْتَلَيْتَنِيْ وَتَرُدُّ بِهَا عَلَيَّ مَا هُوَ اَحْسَنُ عَادَاتِكَ عِنْدِيْ فَقَدْ ضَعُفَتْ قُوَّتِيْ وَقَلَّتْ حِيْلَتِيْ وَانْقَطَعَ مِنْ خَلْقِكَ رَجَائِيْ وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا رَجَاؤُكَ وَتَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ وَقُدْرَتُكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتُعَافِيَنِيْ كَقُدْرَتِكَ عَلَيَّ اَنْ تُعَذِّبَنِيْ وَتَبْتَلِيَنِيْ اِلٰهِيْ ذِكْرُ عَوَائِدِكَ يُؤْنِسُنِيْ وَالرَّجَاءُ لِاِنْعَامِكَ

(فو) خون کا پینا گناہ کبیرہ ہی اگرچہ خون ذبیحہ کا ہو جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی چنانچہ خدا تعالے نے اسکو حرام کیا ہی ملاحظہ ہو آیہ سورۂ مائدہ مندرجہ نمبر (غلؔ) باب ہذا۔

(فز) اشیاء نجس کا کھانا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اشیاء نجس وہ چیزین ہین کہ جو دراصل پاک ہین مگر کسی وجہ سے نجس ہو جائین ملاحظہ ہو نمبر ۲۸۲ باب سولہ طہارت باطنیہ کتاب ہذا اشیاء نجس بھی حکم مین اشیاء حرام کے ہین یعنے جس طرح اشیاء حرام کے ہین یعنے جسطرح اشیاء حرام کا کھانا حرام ہی اسیطرح اشیاء نجس کا کھانا بھی حرام ہی اور گناہ کبیرہ ہی

(الف) سورۂ مائدہ مین مابین رکوع ۱۲ و ۱۳ کے خدا تعالیٰ فرماتا ہی قُل لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ تا تُفْلِحُونَ کہہ تو (اے محمدؐ) نہین برابر ہی نجس اور پاک (یعنے حرام و حلال) اگرچہ خوش لگے تمکو زیادتی نجس کی (یعنے اگرچہ بسبب زیادتی کے نجس چیز تمکو اچھی معلوم ہو) پس ڈرو اللہ سے (نجس کو پاک سمجھنے مین یعنے نجس کے

نمبر ۵۲۰ تُقَوِّيْنِي وَلَمْ اَخْلُ مِنْ نِعَمِكَ مُنْذُ خَلَقْتَنِي وَاَنْتَ رَبِّي وَسَيِّدِي وَمَفْزَعِي وَمَلْجَائِي وَالْحَافِظُ لِي وَالذَّابُّ عَنِّي وَالرَّحِيْمُ بِي وَالْمُتَكَفِّلُ بِرِزْقِي وَفِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ كُلُّ مَا اَنَا فِيْهِ فَلْيَكُنْ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ فِيْمَا قَضَيْتَ وَقَدَّرْتَ وَحَتَمْتَ تَعْجِيْلُ خَلَاصِي مِمَّا اَنَا فِيْهِ جَمِيْعِهِ وَالْعَافِيَةُ لِي فَاِنِّي لَا اَجِدُ لِدَفْعِ ذٰلِكَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَلَا اَعْتَمِدُ فِيْهِ اِلَّا عَلَيْكَ فَكُنْ يَا ذَا الْجَلَالِ عِنْدَ اَحْسَنِ ظَنِّي بِكَ وَرَجَائِي لَكَ وَارْحَمْ تَضَرُّعِي وَاسْتِكَانَتِي وَضَعْفَ رُكْنِي وَامْنُنْ بِذٰلِكَ عَلَيَّ وَعَلٰى كُلِّ دَاعٍ دَعَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَفْعَلُ ذٰلِكَ بِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

من مؤلف دعائے مذکور کو برائے دفع ہم و غم بعد نماز صبح کے پڑھنا مجرب و آزمودہ ہی

کھانے مین اے صاحبان عقل تاکہ تم فلاح پاؤ (یعنے خوف کرو اشیاء نجس کے کھانے
سے اگر تم نہ کھاؤ گے تو فلاح پاؤ گے یعنے گلوخلاص ہوگے اور اگر کھاؤ گے تو مواخذہ کیا جائیگا)

فج) مال حرام کا کسب کرنا یا اوسکا کھانا گناہ کبیرہ ہی مال حرام سے وہ کل مال
مراد ہی کہ جو خلاف حکم شرع کے ہو چاہے وہ بالذات حرام ہو یا کسی وجہ سے حرام
ہو جائے ملاحظہ ہون اقسام غذائے حرام مندرجہ نمبر ۲۹۴ باب شانزدہم اسرار الصلوۃ
طہارت باطنیہ وغیرہ مال حرام کے کھانیکو جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے کبائر سے تحریر فرمایا ہی

الف) خدا تعالے سورۂ نساء مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے فرماتا ہی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوا لَا تَاکُلُوا تا عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا یعنے اے لوگو جو ایمان لائے مت کھاؤ
(مال) اپنے آپس مین ناحق کے ساتھ (یعنے حرام کے ذریعہ سے مثل رشوت و چوری
و ظلم وغیرہ سے لوگون کے مال مت کھاؤ) مگر یہ کہ آپس مین معاملہ رضامندی سے ہو
(یعنی آپس مین معاملہ شرعی جائز طور پر ہو یا تجارت کے ذریعہ سے) اور نہ قتل کرو اپنے
نفسون کو (یعنی اپنے ہاتون سے کلہاڑی نہ مارو) تحقیق اللہ تم پر مہربان ہی اور

---

(۵۱) خصوصًا اُس ہم و غم کے لیے کہ جو بسبب تنگدستی و فقر کے ہو۔

(۸) ایضًا حدیث اسمٰعیل بن یسار سے مروی ہی کہ فرمایا ایمہ ع نے کہ جس وقت کسی کام کی وجہ
سے اندوہناک ہووے پس نماز واجبہ کے سجدہ مین کہے یا جبرئیل یا محمد یا جبرئیل
یا محمد اِکْفِیَانِی مَا اَنَا فِیْہِ فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ وَاحْفَظَانِی بِاِذْنِ اللّٰہِ فَاِنَّکُمَا حَافِظَایَ
جناب ملا خلیل علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اس دعا کو نماز واجبہ کے ہر سجدہ مین کہے یا سجدۂ آخر مین
غرض کہ مکرر کہے یعنے دو سجدون مین کہے یا تین سجدون مین یا چار سجدون مین اختیار ہے یہ دعا
مجربات صحیحہ سے ہے اور دوسرے نسخہ مین یہ دعا اس طرح پر ہے یا جبرئیل یا محمد یا جبرئیل
یا محمد اِکْفِیَانِی مَا اَنَا فِیْہِ فَاِنَّکُمَا کَافِیَانِ وَاحْفَظَانِی بِاِذْنِ اللّٰہِ فَاِنَّکُمَا حَافِظَانِ

جو کوئی یہ کام ظلم و زور سے کرے گا (یعنے حرام مال کھائیگا) پس جلد داخل کرینگے ہم اوسکو آگ مین (یعنے جہنم مین) اور یہ اللہ پر آسان ہی من مولف خلاصہ اس آیہ شریفہ کا یہ ہی کہ جو شخص ناجائز طریقہ پر یعنے خلاف حکم شرع کے مال کھائیگا اُسکی نسبت خدائے تعالیٰ فرماتا ہی کہ ہم اوسکو عنقریب دوزخ مین داخل کرینگے۔

(ب) خدائیتعالیٰ سورہ نساء مین مابین رکوع ۲۱ و ۲۲ کے فرماتا ہی وَاَکْلِھِمْ وَاَمْوَالِ النَّاسِ تا اَلِیْمًا ہ اور بوجہ کھانے مال حرام کے کہ لوگون کا مال (خلاف حکم شرع کے) کھاتے ہین اور انمین سے جو لوگ (خدا کا حکم) نہین مانتے اُنکے لیے ہمنے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہی۔

(ج) سورۂ نساء مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے فرماتا ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اسکی اسیطرح تحریر فرماتے ہین یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے لوگو جو ایمان لاے لَا تَاْکُلُوْا اَمْوَالَکُمْ مت کھاؤ اپنے مالون کو بَیْنَکُمْ آپسمین بِالْبَاطِلِ ساتھ ناحق کے یعنے حرام سے حاصل کر کے نہ کھاؤ جیسے کسیکا مال غصب کر لینا یا سود کا لینا چوری کا کرنا

صفحہ ۵۲۲ سے روایت کی ہی کہ جسوقت ہمکو غم ہوتا ہی یا بادشاہ سے ہمکو خوف ہوتا ہی تو ہم بذریعہ اس دعا کے دعا کرتے ہین یَا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَیَا بَاقِیًا بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ یہان اُس غم کا نام لے اور دعا کرے کہ خدائے تعالیٰ اُس ہم و غم کو رفع فرمائے یا جس بادشاہ سے خوف ہو اسکا نام لے کر خدائے تعالیٰ اُسکے شر سے محفوظ رکھے۔

(۱۰) ایضاً **حدیث** جناب امام زین العابدین ع نے اپنے فرزند سے فرمایا کہ جب کوئی مصیبت نازل ہو یا خوف نزول مصیبت کا رکھتا ہو پس چاہیے کہ وضو کرے بعد اُسکے دو رکعت نماز یا چار رکعت نماز ادا کرے اور بعد فراغ نماز کے دونون ہاتھ اُٹھا کر کہے یَا مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَیَا سَامِعَ کُلِّ نَجْوٰی وَیَا شَاھِدَ کُلِّ مَلَاءٍ وَیَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ وَیَا دَافِعَ مَا یَشَاءُ مِنْ بَلِیَّۃٍ یَا خَلِیْلَ اِبْرَاھِیْمَ وَیَا نَجِیَّ مُوْسٰی وَیَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَدْعُوْکَ

ناحق کسی کا مال لینا جبو ٹا دعوی کرنے مال کا غصب کرنا جھوٹی گواہی دیکر مال کا لینا وغیرہ غرض طریقہ شرع اسلام مین مطلقاً حرام ہین تمکو اُن ناجائز ذریعون سے کھانا کمانا نہین چاہیے ان ذریعون کے باطل ہونے پر یہ معقول دلیلین ہین کہ ان صورتون مین دل آزاری انسان کی ضرور ہوتی ہے اور دل آزاری ہر ایک مذہب مین نامقبول ہے اس سبب سے یہ طریقہ ہر مذہب مین باطل ہے اسلئے خدا نے فرمایا کہ کسیکا مال ناجائز طور پر حاصل کرکے نہ کھاؤ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً مگر یہ کہ معاملہ آپسمین برضامندی ایک دوسرے کے ہو یعنے معاملہ حسب شرع برضامندی ہو) وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اور نہ قتل کرو اپنے نفسون کو (یعنے اپنے ہی ہاتون سے اپنے پانوٗمین کلہاڑی نہ مارو) اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا تم سے یہ بات اس لئے کہی جاتی ہے کہ) اللہ تمہارے حال پر مہربان ہے وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا اور جو شخص زور وظلم سے ایسا کام کریگا (یعنے مال حرام کہائیگا تو ہم اُسکو (بروز قیامت) دوزخ مین داخل کرینگے وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا اور یہ اللہ کے نزدیک

دُعَاءُ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ دُعَاءَ الْغَرِيْبِ الْغَرِيْقِ الْمُضْطَرِّ الَّذِیْ لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا هُوَ فِيْهِ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جو شخص دعا نہین کرتا ہے بذریعۂ اس دعا کے مگر یہ کہ برطرف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بلاؤن کو یعنے ہر بلا از قسم ہم وغم ومصیبت کے ہو بعد دعاے مذکور کے اُسکے دفع ہونے کے لیے دعا کرے۔

۱۱) ایضاً **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جسوقت کوئی ہم وغم بسبب افلاس وتنگدستی وفقر کے نازل ہو پس اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ عَدْلٌ فِیَّ حُكْمُكَ مَاضٍ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ

(ایک) آسان (سی بات) ہی۔

(د) خداتعالیٰ سورۂ بقر مین مابین رکوع ۲۲ و ۲۳ کے فرماتا ہی وَلَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ ... تَعْلَمُوْنَ اور آپسمین ناحق (یعنے خلاف حکم شرع کے) ایک دوسرے کے مال کو نہ کھاؤ اور نہ مال کو حاکمون کے پاس (رسائی پیدا کرنیکا اور دباؤ ڈالنے کا) ذریعہ گردانو کہ (اسی بہانہ سے) لوگون کے مال مین سے (جو کچھ ہاتھ لگے) جان بوجھ کر ہضم کر جاؤ۔

حدیث از تفسیر منہج فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ اس اُمت مین حاکم ظالم ہونیوالے ہین جو صحیح کارروائی نکرینگے اسکے بعد جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اسی سبب سے خداتعالیٰ نے اس آیت مین (یعنے آیہ مذکورہ مین) اس امر کی ہدایت کی ہی کہ مومن لوگ حکّام طرفدار کے پاس اپنا مقدمہ نہ لیجائین

حدیث از مکارم الاخلاق و روضۃ الواعظین۔ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ اگر کسی بندہ کے شکم مین ایک لقمہ حرام بھی جاتا ہی تو آسمانون کا اور زمینون کا ہر ہر فرشتہ اُسپر لعنت کرتا ہی اور جسوقت تک وہ لقمہ شکم مین رہتا ہی پروردگار اُسکی طرف نظر رحمت

... وَاَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ بَصَرِیْ وَرَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا من مؤلف اس دعا کو بعد نماز صبح کے ہر روز ایک مرتبہ پڑھے واسطے دفع اُس ہم و غم کے کہ جو بسبب فقر کے ہو مجربات صحیحہ سے ہے چنانچہ یہ دعا تعقیبات نماز صبح مین ختم سورۂ یٰسین پر تحریر ہو چکی ہی۔

(۱۲) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ دعائے جناب رسولخداؐ بشب احزاب یہ تھی یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا مُجِیْبَ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا کَاشِفَ غَمِّیَ اکْشِفْ عَنِّیْ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ وَکَرْبِیْ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ حَالِیْ وَحَالَ اَصْحَابِیْ وَاکْفِنِیْ ھَوْلَ عَدُوِّیْ۔

من مؤلف۔ مداومت کرنا اس دعا پر بعد ہر نماز واجبہ کے برائے دفع ہم و غم ہر قسم کے مجربات سے ہی

(۱۳) ایضاً حدیث عمر بن یزید نے کہ اصحاب جناب امام جعفر صادقؑ و جناب امام

نہین فرماتا اور جو شخص لقمہ حرام کھائیگا وہ غضب خدا مین ضرور مبتلا ہوگا پس اگر اُسنے
توبہ کی تو خدا اُسکی توبہ قبول کرتا ہی اور اگر (بغیر توبہ کے) وہ مرگیا تو سزاوار آتش جہنّم کا ہوتا ہی
حدیث از جمال الصالحین فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جو شخص مال حرام کسب کرے
یا لقمہ حرام کھائے یا جامہ حرام پہنے کوئی طاعت اُسکی قبول نہین ہوتی نہ فریضہ نہ نافلہ
اور جو کچھ اُس مال سے اُسکے بعد باقی رہے وہ واسطے اُسکے توشہ جہنّم کا ہوتا ہی من مولف
اور ملاحظہ ہون احادیث از نمبر ۸۸ تا ۳۰۹ وغیرہ باب سولہ[6] طہارت باطنیہ وغیرہ
کتاب ہذا- اور کچھ احادیث انشاءاللہ آیندہ تحریر کیجائینگی (ملاحظہ ہون احادیث
دربارہ غذائے حرام مندرجہ نمبر ۳۴ باب سولہ[16] اسرار نماز و (سباب وجوب نماز)
اور احادیث سے ثابت ہی کہ ایسے شخص پر کہ جو رزق حرام کھائے خدائے تعالیٰ
نظر رحمت نہین کرتا اور ایسا شخص مستوجب غضب الٰہی کا ہوتا ہی اور احادیث سے
یہ بھی ثابت ہی کہ جسقدر انسان رزق حرام سے لیگا اُسیقدر حصّہ اُسکے رزق حلال مین
سے کم کردیا جاتا ہی کیونکہ ہر شخص کی تقدیر مین باریتعالیٰ نے جسقدر رزق تحریر کردیا ہی

---

۵۲۵ ... موسی کاظمؑ سے ہی نقل کیا ہی کہ واسطے دفع ہم و غم کے بحالت سجدہ ایک سو مرتبہ کہے
یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاکْفِنِیْ مَا اَہَمَّنِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ
اِلٰی نَفْسِیْ من مؤلف پڑھنا اس دعا کا ایکسو بعد نماز شب کے یا بعد نماز صبح کے سجدہ مین
جاکر مجربات سے ہی بشرطیکہ سجدہ خاص زمین پر کیا جاے اور مابین سجدہ کنندہ اور زمین کے کوئی چیز
حائل نہ ہو مثل تخت یا جاے نماز وغیرہ کے اور نماز شب کو آخر شب مین ادا کیا جاے یا نماز صبح کو
وقت فضیلت پر ادا کیا جاے کیونکہ ہر دو ساعات مذکورہ واسطے استجابت دعا کے مثل کبریت احمر کے ہین
(۱۴) ایضاً حدیث از کتاب اقبال سید ابن طاوس علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ
نے کہ جو کوئی تم مین سے اندوہناک ہووے پس جسوقت آفتاب بطرف مشرق اتنا بلند ہو کہ جسقدر
وقت عصر بجانب مغرب بلند ہوتا ہی ... نماز پڑھے دو دو رکعت کرکے بعد ازان

نہ اُس سے زیادہ مل سکتا ہی اور نہ کم پس انسان قادر ہی اسپر کہ رزق حرام سے پیدا کرے یا حلال سے اگر اُسنے رزق حلال کو چھوڑ کر رزق حرام حاصل کیا تو اوسیقدر رزق حلال کم ہو جاتا ہی ملاحظہ ہون احادیث مندرجہ حرف (د) و (و) مندرجہ نمبر ۹ ۳ (باب سولہ اسرار نماز و اسباب وجوب نماز - پس انسان کو لازم ہے کہ رزق حرام سے قطعًا اجتناب کرے تاکہ خدا تعالیٰ اُسکو رزق حلال سے کہ جو اُسکی تقدیر مین مقرر ہی عطا فرمائے اور اگر رزق حرام سے کچھ کھایا ہی تو اُس سے توبہ کرے اور اگر ایسا شخص بغیر توبہ کی مر گیا تو سزا وار آتش جہنم کا ہوتا ہی تفصیل غذائے حرام مین وہ سب غذا داخل ہی کہ جسکی تفصیل نمبر ۳۲ باب سولہ اسرار نماز و اسباب وجوب نماز مین تحریر کی گئی ہی مگر عذاب انکے مختلف ہین جمیع اشیاء حرام کا عقاب ایکسان نہین ہی مثلاً شراب کا پینا بمقابلہ گوشت مردار کے زیادہ تر سخت ہی اور اسیطرح مال یتیم کا کھانا بمقابلہ دیگر مال کے سخت تر ہی اور اسیطرح اُن چیزون کا کھانا کہ جو بالذات حرام ہین مثل خوک و سگ وغیرہ کے کہ یہ زیادہ تر سخت ہی بمقابلہ اُن چیزون کے کہ جو در اصل پاک ہین مگر کسیوجہ سے نجس ہو گئی ہون -

۵۲۶ دونون ہاتھ اُٹھا کر دو مرتبہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنِيْ بِالْعَافِيَةِ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ فَاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا شِئْتَ پس دعا کرے اُس ہم و غم کے دفع ہونے کے لیے بعد ازان صلوات محمد و آل محمد پر بھیجے -

(۱۵) از کافی **حدیث** سماعہ نے کہا کہ مجھ سے فرمایا جناب امام موسی کاظم ؑ نے کہ اے سماعہ جسوقت تجھکو کوئی حاجت ہو پڑھ تو اس دعا کو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ فَاِنَّ لَهُمَا عِنْدَكَ شَانًا مِّنَ الشَّانِ وَقَدْرًا مِّنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذٰلِكَ الشَّانِ وَبِحَقِّ ذٰلِكَ الْقَدْرِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تَفْعَلَ بِيْ اس جگہ نام حاجت کا لیوے فَاِنَّهٗ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ لَمْ يَبْقَ مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَا نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ وَّلَا مُؤْمِنٌ مُّمْتَحَنٌ اِلَّا وَهُوَ مُحْتَاجٌ اِلَيْهِمَا فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ من مؤلف اور اگر دعا

پس یہی کیفیت ہر غذائے حرام کی ہے کہ بمقابلہ ایک دوسرے کے عذاب مین سخت تر ہے

(قط) سود کا کھانا گناہ کبیرہ ہے جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ وجناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ علمانے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہے۔ اور یہ اکبر کبائر سے ہے۔

(الف) خدا تعالیٰ سورۂ بقر مین فرماتا ہے اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ یعنے جو لوگ سود کھاتے ہین نہ اُٹھین گے اپنی قبرون سے مگر مثل اُس شخص کے جو مصروع ہو۔

(ب) اور بھی سورۂ بقر مین ہے کہ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ یعنے اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو خدا پر خوف کرو خدا سے اور چھوڑو باقی جو سود سے ہو اگر تم مؤمنین سے ہو پس اگر نہ کروگے پس اعلام و لڑائی کا خدا اور رسولؐ سے (اور محاربہ کرنا خدا اور رسول سے گویا سیدھا جہنم مین جانا ہے۔)

۵۲ از قبیل دفع ہم و غم کے ہو تو پڑھنا اس دعا کا بعد نماز صبح کے و دیگر نمازون واجبہ کے بعد بھی مجرب ہے۔

(۱۶) از روضۃ الاذکار جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ **حدیث** فرمایا جناب امام رضا علیہ السلام نے کہ جس کسیکو ہم و غم ہو وے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ قدر تیرہ مرتبہ پڑھے بعد فارغ ہونے نماز کے سجدہ مین جاکر کہے اَللّٰهُمَّ یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَکَاشِفَ الْغَمِّ وَمُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَ الْاٰخِرَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُطْفِئُ بِهَا عَنِّیْ غَضَبَكَ وَسَخَطَكَ وَتُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ بعد ازان رخسارہ راست کو زمین پر رکھکر یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَیَا مُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ وَحَقِّكَ بَلَغَ الْمَجْهُوْدُ مِنِّیْ فِیْ اَمْرِ نام اُس ہم و غم کا لیوے فَفَرِّجْ عَنِّیْ بعد ازان رخسارۂ چپ کو زمین پر رکھکر کہے یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ تا آخر دعا پھر پیشانی

(ج) اور بھی سورہ بقر مین فرماتا ہی وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا
اور حلال کیا اللہ نے بیع کو اور حرام کیا سود کو۔

(د) سورہ آل عمران مین ہی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوا تا لِلْکٰفِرِیْنَ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کھاؤ سود (در سود) (کہ اصل مین مل مل کر) دو گنا چوگنا (ہوتا چلا جائے) اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم (آخرت مین) فلاح پاؤ اور ڈرو اُس آگ سے کہ جو تیار کی گئی ہی واسطے کافرون کے اور بھی قرآن شریف مین کئی مقام پر مذمت سود کی ہی۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ ایک درہم سود کا بدتر ہی ستر زنا سے کہ جو محرم سے واقع ہو مثل مان اور بہن کے۔

حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ ہیسہ سود کا لینا ستر گناہ رکھتا ہی کہ کو چکتر اُنمین سے مثل اُس گناہ کے ہی کہ جو خانۂ کعبہ مین اپنی مان کے ساتھ زنا کیا ہو۔

حدیث فرمایا جناب امیر ع نے کہ کھانے والا سود کا اور کھلانے والا اور تحریر کرنیوالا

---

۵۲۸ زمین پر رکھکر کہے یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ تا آخر دعا پس جبوقت ایسا کرے خدائے تعالی اُسکے ہم و غم کو دور کرے۔

(۱۷) ایضا حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جس شخص کو کوئی مشکل پیش آئے اور اُسکے سبب سے اندوہ و غم مین مبتلا ہووے پس بوقت زوال شمس دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے ایک بار سورۂ توحید اور سورۂ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ تا نَصْرًا عَزِیْزًا اور رکعت دویم مین بعد الحمد کے سورۂ توحید و سورہ الم نشرح ایک ایک مرتبہ پڑھے یہ نماز جملہ مجربات سے ہی من مولف اور جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ نے اس نماز کی دوسری رکعت مین بعد سورۂ الم نشرح کے وَهُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ تا آخر سورۂ فتح پڑھے بعد سلام کے تحریر فرماتے ہین کہ سجدہ مین جاکر دعا طلب کرے جناب

اور گواہ سود کا سب برابر ہین اور دوسری حدیث مین ان سب پر لعنت ہی -
تعریف سود کی یہ ہی کہ جب کسی جنس کو اُسی جنس سے فروخت کرے یا قرض دے
یا کسی اُور معاملہ مین دے اور وہ جنس پیمانہ سے بنتی ہو یا وزن اُسکا کیا جاتا ہو
جسقدر دیا ہی اُس سے زیادہ لینا سود ہی مثلاً کسیکو ایک من گیہون دے اس
شرط پر کہ ایک من پر دو سیر یا تین سیر گیہون زیادہ دے پس یہی گیہون جو زیادہ آئے
داخل سود ہین اور یہ مسئلہ غور طلب ہی کہ مثلاً اسوقت فصل گیہون کی نہین ہی اور نرخ
گیہون کا بارہ سیر کا ہی اور ہم کسیکو فی روپیہ بارہ سیر کے حساب سے اس وعدہ پر
گیہون دین کہ جب فصل گیہون کی ہو یعنے کاشت گیہون کی کٹ کر گیہون تیار ہوجاین
اسوقت جو نرخ گیہون کا ہو اُس نرخ سے گیہون دینا پس اس معاملہ مین جسقدر
گیہون زیادہ ہمارے پاس آئے یہ داخل سود ہین یا نہین - اس معاملہ مین
اُس شخص کی نیت پر غور کرنا چاہئے کہ جس شخص نے گیہون دئے یعنے اُس شخص کی
نیت خاص فائدہ اُٹھانیکی ہی یا نہین اس سبب سے کہ اُسنے خاص فصل کے

ملا فتح اللہ کاشانی نے اس نماز کو مخصوص برائے کفایت مہمات وبرائے ترقی رزق لکھا ہی اور
لکھا ہے کہ خدائے تعالیٰ اس مہم کو کفایت فرماتا ہی اور اُسپر دروازہائے رزق کھول دیتا ہے -
سخن مؤلف یہ عمل میرا آزمودہ ہی اور مجربات صحیحہ سے ہے چنانچہ اس نماز کو باب
انتالیس ۳۹ مین نمبر ۱۹ سطر تحریر کرچکا ہون -
(۱۸) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق عہ نے کہ جس کسیکو غم ہو پس غسل
کرے بعد ازان دو رکعت نماز پڑھکر سیدھی کروٹ سے لیٹے اور رخسارۂ راست کو دست
راست پر رکھکر کہے یَا مُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ یَا مُذِلَّ کُلِّ عَزِیْزٍ وَحَقِّکَ لَقَدْ شَقَّ عَلَیَّ
اس جگہ نام اُس غم کا لیوے یہ عمل وقت سونے کے کرے تو بہتر ہے یعنی بعد پڑھنے

وعدہ پر گیہون دئے اور یہ سب جانتے ہین کہ جو نرخ غلّہ کا غیر فصل پر ہوگا بمقابلہ اُسکے اُس غلّہ کا نرخ اُسکی فصل پر ہمیشہ زیادہ رہیگا پس یہ مسئلہ خالی اشکال سے نہین ہی اور بعید نہین ہی کہ یہ طریقہ داخل سود ہو کیونکہ ہر فعل کا دار مدار نیّت پر رکھا گیا ہی ہان البتّہ مثلاً ماہ رجب مین ہمنے گیہون فی روپیہ بارہ سیر کے حساب سے اس شرط پر دئے کہ ماہ شوّال مین کہ جو مہینہ گیہون کی فصل کا نہین ہی جو نرخ فی روپیہ ہو اُس نرخ سے دینا اور ماہ شوّال مین اتفاق سے فی روپیہ تیرہ سیر ۱۳ کا نرخ ہو جائے تو یہ ایک سیر کی زیادتی داخل سود نہین ہی اس سبب سے کہ اگر ماہ شوّال مین گیارہ سیر کے ہوتے تو بھی ہمکو اوسی نرخ سے لینا ہوتے اور اس معاملہ مذکورہ مین خاص فصل کا وعدہ ہی اور اسمین فصل کا وعدہ نہین ہی اور یہ ہمیشہ قاعدہ ہی کہ بمقابلہ غیر فصل کے فصل پر نرخ ہر غلّہ کا زیادہ رہتا ہی پس اگر نیت مین فساد نہین ہی تب تو بہتر ہی اور اگر فساد ہی یعنے یہ کہ اسکا یقین ہی کہ فصل مین تو غلہ کا نرخ بمقابلہ اسوقت کے نرخ کے زیادہ ہی رہیگا تو یہ ٹھیک نہین ہی اس سبب سے کہ ہر عمل کے جزائیت پر ہی پس نیّت کا خالص ہونا شرط ہی اور جب جنس

نمبر ۵۳۰ (۱۹) ایضاً **حدیث** فرمایا جناب امام موسی کاظم ع نے کہ جو شخص کسی سختی یا غم مین گرفتار ہووے پس دو رکعت نماز پڑھے بعد فراغ کے سجدہ کرے اور سجدہ مین تین مرتبہ کہے یَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ قَدْ وَحَقِّكَ بَلَغَ الْخَوْفُ مَجْهُودِي فَفَرِّجْ عَنِّي بعد ازان رخسارہ راست کو زمین پر رکھکر تین مرتبہ کہے یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيلٍ قَدْ وَحَقِّكَ أَعْيَا صَبْرِي فَفَرِّجْ عَنِّي بعد ازان رخسارہ چپ کو زمین پر رکھکر تین مرتبہ دعاے مذکور کو پڑھے بعد ازان پیشانی کو زمین پر رکھکر تین بار پڑھے أَشْهَدُ أَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ مِنْ دُونِ عَرْشِكَ إِلَى قَرَارِ أَرْضِكَ بَاطِلٌ إِلَّا وَجْهَكَ تَعْلَمُ كُرْبَتِي فَفَرِّجْ عَنِّي بعد ازان بیٹھکر دونون ہاتھ اُٹھا کر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْبَدِئُ الْبَدِيعُ لَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْحَمْدُ

مخلف ہو جائے پھر زیادتی اور کمی مین اختیار ہی مثلاً بارہ سیر گیہون کے عیوض مین سولہ سیر
نخود لیے جائز ہی مگر جب روپیہ کو بیع کرے یا قرض دے تو اُسکے عیوض مین ایک روپیہ
سے زیادہ نہین لے سکتا پس اگر دو پیسہ یا چار پیسہ زیادہ لے تو یہی سود ہی نتیجہ یہ ہی
کہ دار و مدار نیت پر ہی اگر نیت مین سُود کا لینا نہین ہی تو وہ شخص ایسا معاملہ طے نہین کریگا
جو خدا کے نزدیک داخل سود ہو جائے اس سبب سے کہ خدا نیت کو دیکھتا ہی
طریقہ ظاہریہ کو نہین دیکھتا اسی سبب سے ہر فعل کی جزا خاص نیت پر رکھی گئی ہی-

(۹) قمار بازی کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وجناب مرزا علی اللہ
مقامہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی قمار بازی سے مراد وہ کھیل ہی کہ جسمین شرط لگائی جائے
احادیث مین وارد ہی کہ جس چیز پر شرط لگائی جائے وہ سب قمار ہی اور نظر کرنا بھی آلات
قمار پر حرام ہی بلکہ اگر ممکن ہو اُنکو توڑ ڈالے اور بعض علما نے تصریح فرمائی ہی کہ دریافت کرنا
ہاتھ مین طاق ہی یا جفت اور انگشتر بازی اگرچہ شرط نہ قرار دین سب حرام ہی اور نرد
قمار کا سیکھنا اور سیکھانا سب حرام ہی اور گھر مین رکھنا بھی نرد ہائے قمار کا حرام ہی

---

۵۳ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُوْدُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ
يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّيْ بعد ازان
کے صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِيْنَ وَافْعَلْ بِيْ اس جگہ نام اُس غم کا لیوے
(۲۰) ایضاً یہ ابیات جملہ مجربات سے ہین واسطے دفع ہم وغم کے اور یہ جناب امیرؑ سے منقول ہین
وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ - يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ - وَكَمْ يُسْرٍ اَتٰى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ
فَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ - وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا - وَتَاْتِيْكَ الْمَسَرَّةُ فِي الْعَشِيِّ -
اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا - فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ - صاحب روضۃ الاذکار
تحریر فرماتے ہین کہ ایک بادشاہ نے اپنے وزیر کو کچھ موتی بیش بہا سپرد کئے حسب اتفاق اُنمین سے

اور شرط لگاکر کبوترون کا اوڑانا بھی حرام ہی اور اکثر علما نے تحریر فرمایا ہی کہ کبوترون کا اُڑانا اگرچہ بغیر شرط کے ہو یہ بھی حرام ہی۔

(الف) خدا تعالیٰ سورۂ مائدہ مین فرماتا ہی مابین رکوع ۱۱ و ۱۲ کے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۰ یعنے اے وہ لوگ جو ایمان لائے تحقیق شراب اور قمار اور بُت پرستی اور تیر ہائے فال ناپاک کام ہین شیطان کے پس اجتناب کرو اُنسے شاید رستگار ہو۔

(ب) سورۂ بقر مین مابین رکوع ۲۶ و ۲۷ کے خدا تعالیٰ فرماتا ہی یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ قُلْ فِیْھِمَا اِثْمٌ کَبِیْرٌ پوچھتے ہین تجھ سے (اے محمدؐ) حال شراب اور جوے کا کہہ تو ان دونون مین بڑا گناہ ہی۔

(صا۹۱) شطرنج کھیلنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ ونیز دیگر علما نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی

(الف) خدا تعالےٰ فرماتا ہی فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ پس رجس

---

۵۳۲ سزا ہوے پس وزیر نے اشعار مذکور کو مکرر پڑھنا شروع کیا حسب اتفاق بادشاہ مذکور کسی عارضہ مین مبتلا ہوا حکما نے علاوہ اور اجزا کے موتی بھی قرار دیا پس بادشاہ نے وزیر کو لکھکر بھیجا کہ اُن موتیون مین سے ایک موتی کو کوٹکر حاضر کرے پس حزن وغم اُسکا دور ہوا جسکو قوت حزن وغم دور ہووے یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرٌ ۰ اور جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ ابیات مذکور کو سات مرتبہ ہر روز پڑھے اور اگر زیادہ ہو بہتر ہے۔

(۲۱) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ تعجب ہی مجکو کہ جس کسیکو غم ہو اور وہ شخص اس آیہ کو نہ پڑھے۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ہ حالانکہ حق تعالیٰ جدا سکے فرماتا ہی فَوَقٰہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا یعنے پس نگاہ رکھے خدا تعالیٰ

اوثان سے مراد شطرنج ہی حدیث از من لا یحضرہ الفقیہ کسینے سوال کیا جناب
امام جعفر صادقؑ سے قول باریتعالی فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ
وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ سے پس فرمایا حضرت نے کہ رجس اوثان سے مراد
شطرنج ہی اور قول زُوْرِ سے مراد غنا ہی۔ جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ حق الیقین مین
تحریر فرماتے ہین کہ شطرنج کا سیکھنا اور سکھانا دونون حرام ہین اگرچہ بازی معین نکرین
یعنے کچھ لینا دینا قرار ندین جب بھی حرام ہی۔
حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جناب رسولخداؐ نے
منع فرمایا ہی شطرنج اور نرد کے کھیلنے سے۔
حدیث کسی نے پوچھی کیفیت شطرنج کی جناب امام جعفر صادقؑ سے پس فرمایا
آنحضرت نے کہ چھوڑ دو مجوسیت واسطے اُسکے اہل کے لعنت کرے خدا مجوسیت کو۔
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ شطرنج فروخت کرنا حرام ہی
اور قیمت اُسکی کھانا حرام ہی اور اُسکی حفاظت کفر ہی اور اُسکا کھیلنا شرک ہی۔

۵۳۳ اُسکو آفات و بدیون سے کہ جو باعث غم کے ہون۔ من مؤلف عدد اس
آیہ شریفہ کے ایک ہزار سات سو اسّی ہین اگر موافق ان اعداد کے پڑھنا ممکن
نہو سکے تو عدد اوسط اس آیہ کے دو سو تیرہ ہین (۲۱۳) مرتبہ ہر روز پڑھے
اور اگر عدد اوسط پھر بھی مداومت کرنا ممکن نہ ہو تو عدد صغیر اس آیہ کے تراسی ہین
(۸۳) مرتبہ ہر روز پڑھے۔

طریقہ اعداد نکالنے کا یہ ہی

ابجد هوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ
١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ٢٠ ٣٠ ٤٠ ٥٠ ٦٠ ٧٠ ٨٠ ٩٠ ١٠٠ ٢٠٠ ٣٠٠ ٤٠٠ ٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٠ ٨٠٠ ٩٠٠ ١٠٠٠
جس حرف پر جو ہندسہ ہی وہ ہی اُسکے عدد ہین اگر عدد اوسط و عدد صغیر کی
قراءت عبارت ہین کی ... سے آئیگی لہذا اسکی ایک جدول

حدیث فرمایا جناب آئمہ ع نے کہ جو شخص شطرنج کھیلے اُسپر سلام کرنا گناہ ہی اور کبیرہ مہلکہ ہی۔

حدیث فرمایا جناب اما جعفر صادق ع نے جو شخص شطرنج مین ہاتھ لگائے ایسا ہی کہ جیسے گوشت خوک مین ہاتھ لگایا جب تک ہاتھ کو نہ دھووے نماز اُسکی مقبول نہین ہی اور جو شخص شطرنج کو دیکھے جیسے اپنی مان کی فرج پر نظر کرے اور جو شخص شطرنج کھیلتا ہو اسپر سلام کرے دونون گناہ مین برابر ہین۔

حدیث کسی شخص نے اہل بصرہ مین سے بخدمت جناب امام موسیٰ کاظمؑ عرض کیا کہ مین بیٹھتا ہون ایک جماعت کے ساتھ کہ وہ شطرنج کھیلتے ہین مگر مین نہین کھیلتا حضرت نے فرمایا کہ کیا مطلب ہی تجکو اُس صحبت سے کہ جس صحبت کے لوگون پر حق تعالے نظر رحمت نہین فرماتا۔

حدیث فرمایا جناب امام ع نے کہ جو شخص مجلس شطرنج مین بقصد کھیلنے کے بیٹھے تو اپنی جاگہ جہنم مین مہیا سمجھ لے اور بروز قیامت یہ زندگانی اُس کی باعث حسرت کے ہوگی اور اُن لوگون کے پاس ہرگز نہ بیٹھ کہ جو اِس کھیل سے مغرور ہین

۵۳۴ تحریر کی جاتی ہی پس موافق اسکے جس عدد کے موافق مداومت کرنا ہو اعداد نکالے۔

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد بسیط	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اعداد اوسط	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵
اعداد صغیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵
اعداد اصغر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵

کہ مجلس شطرنج اُن مجالس مین سے ہی کہ اہل اُسکے ہر ساعت منتظر غضب آلہی کے ہین
حدیث جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب ائمہ علیہم السلام نے کہ
جو شخص ایک چیز آلات قمار مین سے مثل شطرنج و نرد وغیرہ کے چالیس روز گھر مین
رکھے مستوجب غضب الہی کا ہووے اور اگر مابین اس مدت کے بغیر توبہ کے
مرے تو گویا فاسق اور فاجر مرا۔

صب۵۲) لہو و لعب کرنا یا آلات غنا کے بجانا گناہ کبیرہ ہی اور لہو و لعب سے
مراد وہ فعل ہی کہ جو خدا اور ذکر خدا سے باز رکھے اور آلات غنا سے مراد مثل
سارنگی و ستار و طبلہ و عُریانہ و تنبور و بانسری و چنگ وغیرہ وغیرہ ہین جناب
علامہ مجلسی علیہ الرحمہ و جناب مرزا اعلی اللہ مقامہٗ وغیرہ نے اسکو کبائر سے تحریر
فرمایا ہی۔ اور آلات لہو و لعب مثل آلات قمار کے توڑنے اور تلف کرنے مین اہین
اور جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اتفاق علما ہی اسپر کہ استعمال
کرنا آلات غنا کا مثل طنبور و نائی و عود و دف وغیرہ کے حرام ہی اور چونکہ
۵۳

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
بسیط	٦٠	٧٠	٨٠	٩٠	١٠٠	٢٠٠	٣٠٠	٤٠٠	٥٠٠	٦٠٠	٧٠٠	٨٠٠	٩٠٠	١٠٠٠
اوسط	٦	٧	٨	٩	١٠	٢٠	٣٠	٤٠	٥٠	٦٠	٧٠	٨٠	٩٠	١٠٠
صغیر	٦	٧	٨	٩	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠
اصغر	٦	٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٧	٨	٩	١

غنا گناہ کبیرہ ہی لہذا آلات غنا بھی کبیرہ ہین۔

حدیث از من لا یحضرہ الفقیہ فرمایا آئمہ ع نے کہ جسکے گھر مین چالیس دن طنبورہ رہے پس بہ تحقیق کہ وہ گھر سزاوار ہوا غضب آلہی کا اور اکثر احادیث اسبارہ مین ہین کہ آلات غنا کے گھر مین رکھنا موجب غضب آلہی کا ہوتا ہی اور وہ گھر ویران اور تباہ ہوجاتا ہی۔

(حلیح) غِنا یعنے راگ کا سُننا یا سُنانا یا سیکھنا یا سکھانا سب گناہ کبیرہ ہین جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ و نیز دیگر علما نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی غنا اوسکو کہتے ہین کہ جو چیز گلے مین گٹکری ڈالکر بعنوان غنا گائے جائے اور اگر گٹکری نہین ہی اور عنوان کا غنا کا نہین ہی تو وہ چیز داخل غنا نہین ہی جسطرح اکثر دیہات و قصبات کے لوگ مرثیہ و سلام سُوز کے پڑھتے ہین کہ اُنمین ذرا بھی گٹکری نہین ہوتی اور نہ وہ بعنوان غنا پڑھے جاتے ہین اور نہ وہ لوگ غِنا سے واقف ہوتے ہین پس ایسا مرثیہ و سلام داخل غنا نہین ہی ہان البتہ اگر گٹکری ڈالکر یا بعنوان غنا مرثیہ پڑھا جائے تو البتہ

اور اعداد کبیر اور اعداد اوسط اور اعداد صغیر اور اعداد اصغر کے نکالنے کا دوسرا طریقہ ہی وہ اس جدول مین تحریر کیا جاتا ہی

حروف	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
اعداد کبیر	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
اعداد اوسط	۱۲	۳	۸	۸	۶	۴	۸	۹	۱	۲	۱۱	۸	۹	۱۶
اعداد صغیر	۳	۳	۸	۸	۶	۴	۸	۹	۱	۲	۲	۸	۹	۷
اعداد اصغر	۳	۳	۸	۸	۶	۴	۸	۹	۱	۲	۲	۸	۹	۷

داخل غنا ہو جائے گا اور اسکا گناہ مضاعف ہی چنانچہ جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ
تحریر فرماتے ہین کہ اگر مرثیہ و تلاوت قرآن و مناجات مین غنا کیا جائے تو گناہ اسکا
مضاعف ہی۔ پس اونچی اور نیچی آواز سے مرثیہ و سلام کا پڑھنا داخل غنا نہین ہی
جسطرح قاری قرآن کے تلاوت کرنے مین کہ کوئی آیہ اونچی آواز اور کوئی نیچی آواز سے
پڑھنے مین آتا ہی ہان البتہ اگر گٹکری ڈالکر اُس لہجہ مین کہ جو لہجہ غنا کا ہی قران پڑھا جائے
یا مناجات یا مرثیہ وغیرہ پڑھا جائے تو یہ داخل غنا ہو جائیگا اور گناہ اسکا دوچند ہوگا
اس زمانہ مراثی و سلام مین غنا کا ایسا رواج ہو گیا ہی کہ اسکو جائز قرار دے لیا گیا ہی
حالانکہ جائز نہین ہی یہ گناہ کبیرہ ہی اور اگر یہ کہا جائے کہ واسطے گریہ جناب امام حسینؑ
کے ہی لہذا جناب فاطمہؑ و جناب رسولخداؐ اور پھر خود باریتعالی قبول فرمائیگا تو اسکی
مثال دنیوی یہ ہی کہ مثلاً کسی بادشاہ کے تمام فرزند و عزیز سب ایک ساتھ مرجائین
اور اس غمی کے متعلق جو مجلس قرار دیجائے اس مجلس مین جو لوگ تاریخ یا اشعار
یا کے نظم کرکے لیکر آئین تو وہ لوگ اُن اشعار کو راگنی مین ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر گا سکتے ہین

حروف	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
اعداد کبیر	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
اعداد اوسط	۱۲	۱۳	۹	۱۴	۱۹	۲۱	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱	۷۴	۸۵	۹۱	۱۰۶
اعداد صغیر	۳	۴	۹	۵	۱۰	۳	۹	۵	۶	۷	۱۱	۱۳	۱۰	۱۶
اعداد صغیر											۲	۴	۱	۷

یا نہین اور اگر اسیطرح گائین تو وہ بادشاہ ایسے لوگون کو بیٹھا رہنے دیگا یا نکالدیگا
اور وہ خوش ہوگا یا ناخوش (بلکہ وہ شخص جسکا ایک ساتھ گھر تباہ ہوگیا ہو اندازہ
کرسکتا ہی) اگر ایسا شخص ناخوش ہوگا تو بھلا جناب فاطمہؑ و جناب رسولخداؐ
اور بارتیعالی کسطرح خوش ہوسکتے ہین اور خصوصًا ایسی حالت مین کہ جب
خدا نے اور آئمہؑ نے غنا کو حرام قرار دیا ہو لہذا راگ مین مرثیہ کا پڑھنا مزید
غذاب کا باعث ہوگا نہ ثواب کا اس سبب سے کہ یہ مجلس عزا ہی نہ مجلس غنا
مجلس عزا مین سوز سے پڑھنا چاہئے نہ راگ سے راگ مین مرثیہ کا پڑھنا
قطعًا حرام ہی پس مومنین کو اسطرف توجہ کرنا چاہیے کہ ذرا سی فعل حرام سے
یعنی راگ سے تمام اپنی محنت رائیگان کرکے بالعیوض ثواب کے عذاب کا
بار کیون اپنی گردن پر رکھتے ہین اگر سیدھی سیدھی طرح پڑہین تو کیا قباحت ہی
(الف) خدا تعالے فرماتا ہی وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِ ٥ پس قول زور سے
مراد غنا ہی جناب امام جعفر صادقؑ نے قول زور سے مراد غنا فرمایا ہی حدیث

۵۳۸ جس آیہ یا اسم بارتیعالی کو حسب اعداد کبیر پڑھے تو تعبیر بہت جلد ہوتی ہی اعداد صغیر تک
فائدہ بخشتا ہی مگر اعداد اصغر فائدہ نہین دیتا۔ اور وقت شروع ہر عمل کے ماہ ہاے ثابت
ومنقلب و ذوجہت پر غور کرنا ضرور ہی جو عمل ماہ ہاے ثابت مین شروع کیا جاتا ہے نتیجہ
اُسکا اچھا ہوتا ہے اور اس سے کم درجہ مین ماہ ہائے ذوجہت کی تاثیر ہے اور جو عمل ماہ ہائے
منقلب مین شروع کیا جاتا ہی اُسکا اثر نہین ہوتا اور اگر ہوتا ہی تو نتیجہ اچھا نہین نکلتا گو یہ صراحت
از روے احادیث میری نظر سے نہین گذری اور نہ احادیث مین ماہ ہاے ذوجہت و منقلب
وثابت تحریر ہین مگر کیفیت مذکورہ کو بعض نے علماے معتبرین مین سے تحریر فرمایا ہے
چنانچہ جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے ماہ ہاے ذوجہت و منقلب وثابت کی صراحت کی ہی
چنانچہ اُسی کے مطابق یہ جدول تحریر کی جاتی ہی۔

من لایحضرہ الفقیہ کسی نے سوال کیا جناب امام جعفر صادق ع سے
قول بارتیعالیٰ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ سے
پس فرمایا حضرت نے کہ رجس اوثان سے مراد شطرنج ہی اور قول زور سے مراد غنا ہی
حدیث کسی نے پوچھا جناب امام جعفر صادق ع سے کہ خرید نا کنیزان غنا
کنندہ کا کیسا ہی فرمایا خرید نا اور فروخت کرنا حرام ہی اور تعلیم کرنا غنا کا
کفر ہی اور سُننا غنا کا نفاق ہی۔
حدیث از کافی فرمایا جناب رسولخدا نے کہ غنا کا سُننا دل مین نفاق کو
اُگاتا ہی جس طرح پانی درخت کو۔
حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے تفسیر مین اس آیہ شریفہ کے
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ یعنے
اجتناب کرو تم رجس اور پلید سے کہ وہ بت ہین اور اجتناب کرو قول زور سے
فرمایا کہ مراد قول زور سے غنا ہی۔

جدول ماہ ہاے ذوجہت ومنقلب وثابت

ذوجہت	منقلب	ثابت
چیت	بیساکھ	جیٹھ
اساڑھ	ساون	بھادون
کنوار	کاتک	اگھن
پوس	ماگھ	پھاگن

اور اگر کوئی حاجت عظیمہ یا کوئی امر دشوار ضروری ایسا درپیش ہو کہ اشیونت کسی عمل کا بجالانا

حدیث فرمایا آنحضرتؐ نے کہ عورت غنا کرنیوالی ملعون ہی اور جو کوئی کسب اُسکا کھائے ملعون ہی۔ **من مؤلف** اور مرد غنا کنندہ بھی اسی حکم مین داخل ہی یعنی ملعون ہی اور جو کوئی کسب اُسکا کھائے وہ بھی ملعون ہی۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جس گھر مین غنا ہو وہ گھر نازل ہونے عذاب ہائے دردناک سے ایمن نرہیگا اور وہان دعا مستجاب نہ ہوگی اور نہ فرشتہ ہائے رحمت وہان نازل ہونگے۔

ثواب نہ سُننے غنا کا احادیث اسمین بہت ہین منجملہ اُنکے ایک حدیث یہ ہی

حدیث فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ جو شخص اپنے نفس کو پاکیزہ اور دُور رکھے غنا سے اور غِنا کو نہ سُنے پس بہ تحقیق کہ بہشت مین ایک درخت ہی کہ خدا حکم فرمائیگا کہ اُس درخت کو حرکت دے پس اُس درخت سے ایسی آواز خوش سُنیگا کہ اُسنے کبھی نہ سنی ہوگی اور جس شخص نے غنا کو سُنا ہی اُس آواز سے محروم رہیگا۔

---

[۵۴] ثابت وغیرہ کے انتظار کی ضرورت نہین ہی جو کچھ میسر ہو اول تصدق کرے اور عمل کو شروع کرے

(۲۲) ایضًا **حدیث** فرمایا جناب امام صادقؑ نے کہ تعجب ہی مجکو اُس شخص سے کہ جسکو غم ہو اور وہ شخص متوسل اس آیہ کا نہ ہووے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔

طریقہ ختم آیہ مذکور کا کئی طرح پر ہی چنانچہ جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے قضائے دین و دفع دشمن و دفع ہم وغم و خلاصی دست ظالمان سے سات سو تیس مرتبہ آیہ مذکور کو پڑھے اول و آخر ایک ایک سو مرتبہ صلوات محمد و آل محمد پر بھیجے۔ اور بعد ختم آیہ مذکور کے حاجت طلب کرے اور بعض نے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ لکھا ہی کہ ایک دن مین بجماعت پڑھے اور عدد اس آیہ کے تیئیس ہزار چوہتر ہین اگر ایک دن مین نہ پڑھ سکے تو ایک ہفتہ مین تمام کرے اور ہر روز تین سو انتالیس مرتبہ پڑھے اور ساتوین دن ایک عدد زیادہ کردے

(۹۴) شراب کا یا کسی دیگر مسکرات کا پینا مثل سیندہی اور تاڑی وغیرہ کے کہ یہ سب حکم شراب مین ہین گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ وجناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اور اکبر کبائر سے ہی حد اسکی اَسّی کوڑہ ہین اور اگر دو مرتبہ حد جاری ہو چکی ہو اور تیسری مرتبہ پھر شراب یا مثل شراب کے کوئی شئے پئے تو حد اسکی قتل ہی۔

(الف) خدائتعالیٰ سورہ مائدہ مین مابین رکوع ۱۱ و ۱۲ کے فرماتا ہی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ تا وَاحْذَرُوْا یعنے اے وہ لوگ جو ایمان لائے تحقیق شراب اور جوا اور بُت پرستی اور تیرہائے فال ناپاک کام شیطان کے ہین بس پرہیز کرو تم اُس سے شاید کہ رُستگار ہو تحقیق یہ ہی ارادہ کرتا ہی شیطان کہ شراب اور جُوئے کی وجہ سے تمہارے آپسمین عداوت اور بغض ڈلوا دے اور تمکو یاد الٰہی سے اور نماز سے باز رکھے تو کیا (شیطان کے مکر پہ اطلاع پائے پیچھے اب بھی) تم باز آؤ گے یا نہین اور اللہ کا حکم مانو اور رسولؐ کا حکم مانو اور

(۵۸) یعنے تین سو چالیس[۳۴۰] مرتبہ پڑھے تا کہ ہفتہ مین اعداد تئیس ہزار چوہتر[۲۳۰۷۴] مرتبہ پورے ہوجائین اور اگر ایک ہفتہ مین بھی تمام نہ کر سکے تو اکیس[۲۱] دن مین تمام کرے ہر روز ایکسو تیرہ[۱۱۳] مرتبہ پڑھے اور اکیسوین[۲۱] دن ایکسو چودہ[۱۱۴] مرتبہ پڑھے تا کہ اعداد آیہ کے پورے ہوجائین اور اگر چالیس[۴۰] دن مین تمام کرے تو ہر روز (۵۹) مرتبہ پڑھے اور چالیسوین دن چودہ مرتبہ زیادہ پڑھے یعنے تہتر[۷۳] مرتبہ پڑھے تا کہ چالیس[۴۰] دن مین تئیس ہزار چوہتر[۲۳۰۷۴] مرتبہ ہوجا اور ہر روز بعد ختم آیۂ مذکور کے سجدہ مین جا کر دعا طلب کرے کہ مستجاب ہی اسی طرح ہر آیت یا اسم باریتعالیٰ کے عددونکا الکر ایک ہفتہ یا اکیس[۲۱] دن یا چالیس[۴۰] دن مداومت کر سکتا ہی اس آیہ پر مداومت کرنا واسطے قضائے حاجات کے مجرّبات صحیحہ سے ہے چنانچہ جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ صاحب کتاب الحیٰوۃ نے لکھا ہی کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو مکروب یا حاجتمند اس آیہ کے ساتھ دعا کریگا خدائے تعالیٰ اُسکی دعا کو مستجاب فرمائیگا یہ دعا جناب یونس ابن متی کی ہے اور یہ آیہ

(نافرمانی سے) بچتے رہو۔

(ب) خدایتعالیٰ سورہ بقر مین مابین رکوع ۲۶ و ۲۷ کے فرماتا ہی یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَا اِثْمٌ كَبِيْرٌ (اے محمدؐ) تم سے شراب اور قمار کی بابت لوگ سوال کرتے ہین اُنسے کہدو ان دونومین بڑا گناہ ہی من مؤلف) شراب سے مراد یہی نہین ہی کہ بھبکہ مین کھنیچی جاوے بلکہ ہر شے مراد ہی کہ جو تیلی پانی سے ہو اور نشہ لاوے وہ سب حکم شراب مین ہی۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ شراب خواری اور نشہ لانیوالی چیز کلید ہی ہر شر اور برائی کی جو شخص سیراب ہوتے ہین دنیا مین نشہ لانیوالی چیز سے مرتے ہین پیاسے اور محشور رہونگے پیاسے اور جہنّم مین داخل ہونگے پیاسے

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے قسم بخدا نہین پہونچتی ہی شفاعت میری اُس شخص کو جو پیئے نشہ لانے والی چیز کو نہ وارد ہوگا حوض کوثر پر نہ وارد ہوگا حوض کوثر پر۔

۲۲ ۵ اسم اعظم ہی اور بعض علما نے تحریر فرمایا ہی کہ واسطے خلاصی از حبس و دفع دشمن و دفع مرض و دفع حزن و اندوہ کے اور واسطے حصول جمیع مرادات کے اس آیہ شریفہ کو ستر ہزار مرتبہ پڑھے اور کسی دن ایک ہزار مرتبہ سے کم نہ پڑھے اگر زیادہ پڑھے انسب ہی اگر ستر ہزار مرتبہ تنہا نہ ہوسکے تو باشراکت پڑھے۔

(۲۳) ایضاً واسطے دفع ہم و غم کے اس آیہ پر مداومت کرے رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ اور اگر اس آیہ کو نقرہ پر کندہ کرا کر انگشتری پہنے تو واسطے زوال ہم و غم کے نہایت مؤثر ہی یہ عمل میرا آزمودہ ہی۔

(۲۴) من مؤلف بعد نماز ظہر روز جمعہ کے برائے دفع ہم و غم و کشایش کار کے پڑھنا آیہ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝ کا بعد اسم خود نہایت مجرب ہی بعد پڑھنے آیہ مذکور کے

حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب آئمہ علیہ نے کہ جو شخص ایک جرعہ شراب یا کسی مسکر کو جو نشہ لانیوالی چیز ہو پیئے لعنت کرتا ہی خدا تعالی اُسپر اور لعنت کرتے ہین ملائکہ اور انبیا اُسپر۔ من مؤلف اور بہت احادیث اسکی مؤید ہین کہ جو چیز نشہ لانیوالی ہو حکم شراب مین ہی اور اُسکا وہی گناہ ہی جو شراب کے پینے کا ہی۔

حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص پیئے کسی مسکر کو یعنے نشہ لانیوالی چیز کو قبول نہ کریگا خدا تعالی نماز اُسکی چالیس دن تک اور اگر مر جائے چالیس دن کے اندر تو موت اُسکی موت جاہلیت ہوگی اور اگر توبہ کرے تو خدا تعالی توبہ اُسکی قبول کریگا۔ من مؤلف نشہ لانیوالی چیز کا پینا اور اس سے گوشت اور خون کا پیدا کرنا اکبر کبائر سے ہی اگر بغیر توبہ کے مرگیا تو اس فعل کی سزا یعنے اسکا عذاب اُسیوقت سے شروع ہوجاتا ہی اور تا قیامت اسکی سزا مین گرفتار رہیگا اور بروز قیامت بعد حساب وکتاب کے ایسے افعال کی سزا آتش جہنم دیجائیگی

اور سجدہ مین جاکر دعا طلب کرے کہ مستجاب ہی۔ بشرطیکہ نماز ظہر بروز جمعہ دخول وقت مفصل پڑھی ہو۔

(۲۵) از روضۃ الاذکار واسطے دفع ہم وغم کے اسپر مداومت کرے اِنِ الحُکمُ اِلّا لِلّٰہِ علیہ توکلت وعلیہ فلیتوکل المتوکلون ہ۔

(۲۶) ایضاً مداومت کرنا اس دعا پر واسطے دفع ہم وغم کے مجرب ہی یَا مَنْ یَکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَکْفِیْ مِنْہُ شَیْءٌ اِکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ بعد ہر نماز واجبہ کے ایک مرتبہ پڑھے نہایت مؤثر ہی اور حدیث مین ہی کہ جناب امام محمد تقی ع نے ایک محبوس کو ہراے مداومت دعاے مذکور کی نسبت ارشاد فرمایا قیدی اسنے مداومت کی قید سے رہائی پائی۔

(۲۷) پڑھنا سورہ یٰسین کا بعد نماز صبح کے اور سورہ عم کا بعد نماز ظہر کے اور سورہ فتح کا

یعنے جہنم مین داخل کیا جائیگا اور اگر اوس شخص نے کوئی عمل نیک قابل بہشت مین جانیکے کیا ہی تو تاوقتیکہ اُسکو اس گناہ کی سزا ندیدی جائے اور وہ گوشت اور پوست اُسکا جو ایسی چیزون سے پیدا ہوا ہی دوزخ مین معذّب ہونے سے گھُل نہ جاے بہشت مین داخل نہین ہوسکتا اور اگر زندگی مین توبہ کرے تو چونکہ ایسے گناہ حق الناس مین نہین ہین خدا کا گناہ ہی خدائتعالی اُسکی توبہ کو قبول فرمائیگا مگر توبہ بھی مشروط ہی اسپر کہ جسقدر گوشت و پوست ایسے حرام چیزون سے پیدا کیا گیا ہو اوّل اُسکو باندوہ گھلادیوے اُسکے بعد توبہ کرے کیونکہ جب تک وہ گوشت اور پوست باقی ہی توبہ بھی قبول نہین ہوسکتی۔

حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ شراب کا پینا اکبر کبائر ہی اور پھر فرمایا کہ شراب کے پینے سے انسان مبتلا ہوتا ہی زنا مین اور چوری مین اور قتل انسان مین اور شرک بخدا مین۔

حدیث از کافی فرمایا جناب رسالت مآب ص نے کہ لعنت ہی شراب پر

ہے ہے عشا کے ہر روز واسطے دفع ہم و غم کے مجرب ہی ملاحظہ ہو حدیث مندرجہ حاشیہ نمبر ۲ ۵ باب کتالیس تعقیبات نماز ظہر۔

(۲۸) واسطے دفع ہم و غم کے جمیع مجربہ مین سے ادا کرنا نماز شب کا ہی اس سے زیادہ کوئی عمل موثر نہین ہی ملاحظہ ہو نمبر ۱۲ و ۱۳ مندرجہ باب ستاون فضیلت عبادت شب و اعمال شب و نماز شب) واسطے دفع ہم و غم کے یعنے وہ ہم و غم کسی ذریعہ سے ہو یعنے بذریعۂ فقر کے یا قرض کے ہو یا امراض کے ہو یا دیگر ذرایع سے ہو مداومت کرنا نماز شب پر مثل کبریت احمر کے ہے نماز شب سے زیادہ تر موثر کوئی عمل نہین ہی۔

(۲۹) ہر روز بعد نماز صبح و نماز مغرب کے سات سات مرتبہ یا ایک ایک سو مرتبہ قبل تبدیل زانو و کلام کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور شراب کے نچوڑنے والے پر اور اُسپر کہ جسکے واسطے نچوڑی جائے اور اُسکے فروخت کرنیوالے پر اور اُسکے مول لینے والے پر اور پلانے والے پر اور پینے والے پر اور اسکی قیمت کھانے والے پر اور اُسپر جو اُٹھائے شراب کو اور جسکے واسطے اُٹھا کر لیجائیں

مؤلف اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ شراب و رسیندھی و رتاڑی وغیرہ کا نکلوانا اور انکا تیار کرانا اور انکا فروخت کرنا اور فروخت کرانا اور انکا ٹھیکہ یعنی گتّہ دینا یا لینا سب حرام اور گناہ کبیرہ ہی اور جو روپیہ اس ذریعہ سے حاصل ہو وہ بھی سب حرام ہی اور اکبر کبائر سے ہی۔

حدیث از کلمۂ طیبہ۔ فرمایا جناب امیر ع نے کہ اگر ایک قطرہ دریا مین شراب کا گرے اور بعد ازان وہ دریا خشک ہو جائے اور اُس زمین پر گھانس پیدا ہو اور اُسکو گوسفند کھائے پس مین دودھ اُس گوسفند کا نہ پیونگا۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ شرابخوار مثل بت پرست کے ہی

حدیث فرمایا جناب رسول خدا ص نے کہ مداومت کرنیوالا شراب کا ملاقات کریگا

---

(۲۴۵) اِلّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ کا کہنا براے دفع فقر و تنگدستی ہم و غم و ترقی رزق کے مجرب ہی اور اگر ایک ایک سّو مرتبہ بعد نماز صبح و شام کے ہر روز بشرائط مذکورہ پڑھے مجربات صحیحہ سے ہے ملاحظہ ہون احادیث حاشیہ نمبر (۴۰) باب چھیالیسؐ تعقیبات نماز مغرب۔

(۲۴۶) جناب ملّا حسین نوری علیہ الرحمہ کہ علماے جلیل القدر نجف اشرف سے تھے نجم ثاقب مین تحریر فرماتے ہین کہ سیّد موّید جلیل سید علیخان مدنی شیرازی صاحب شرح صحیفہ و صمدیہ وغیرہ نے کتاب کلم الطّیّب مین تحریر فرمایا ہے (خلاصہ اُسکا یہ ہی) کہ شیخ حاجی علیا مکی نے کہا کہ ایک مرتبہ مین تنگی و سختی مین مبتلا ہوا یہانتک کہ مجکو دشمن کی جانب سے خوف ہلاکت کا ہوا پس مین نے اپنے لباس کی جیب مین اس دعا کو رکھا ہوا دیکھا مین متحیر ہوا پس مین نے خواب مین دیکھا کہ ایک شخص نے مجھسے کہا کہ یہ دعا مین نے مجکو عطا کی ہی پڑھ اسکو کہ نجات پائیگا تو سختی و تنگی سے

خداتعالیٰ سے بروز قیامت درحالیکہ کافر ہوگا۔ **من مؤلف** اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ شراب یا جو شئے مثل شراب کے ہو اسکا پینے والا اگر بغیر توبہ کے مرا تو کافر مرا

حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ شراب پینے والے کے ساتھ (اور اُس شخص کے ساتھ کہ جو مثل شراب کے نشہ کرنیوالی چیز پیئے) مجالست نہ کرو اور لڑکی اُسکو نہ دو اور لڑکی اُس سے نہ چاہو اور امانت اُسکو نہ سونپو اور عیادت اُسکی نہ کرو اور جنازہ پر اُسکے حاضر نہو

حدیث کسی نے جناب امام جعفر صادق ع سے عرض کیا کہ فلان مرد بیر آپ کے محبون سے ہی مگر شراب پیتا ہی فرمایا کہ اگر مرجائے تو نماز اُسپر نہ پڑھو۔

من مؤلف اس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ ایسے گناہان کبیرہ کے لیے محبت ائمہ علیہم السلام کی مانع عذاب آخرت نہین ہی اس سبب سے کہ اگر یہ شخص دوست ائمہ کا ہوتا توجب اُس شئے کو ائمہ ع نے حرام فرمایا ہی تو اُسپر عقاب جہنم کا ظاہر فرمایا گیا ہی ہرگز نہ پیتا

حدیث فرمایا جناب امام ع نے کہ کسی شخص کی کسی رگ مین شراب یا اور کوئی چیز نشہ کی داخل ہو خداتعالیٰ اُس رگ کو تین سو ساٹھ (۳۶۰) طرحکا عذاب کریگا۔

---

۵۴۶ اسکے بعد پھر دوسری مرتبہ جناب صاحب الامر ع نے ارشاد فرمایا کہ جو دعا مین نے تمکو دی تھی اُسکو پڑھو اور تعلیم کرو اُسکو جو شخص خواستگار اُسکا ہو۔ بہ تحقیق تجربہ کیا مین نے اس دعا کا پس دیکھی بہت جلد کشادگی۔ اس دعا کو بوقت سحر یعنے آخر شب مین اور ہر روز بوقت صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَدَدَ رُوْحَانِيَّةٍ تُقَوِّي بِهَا قُوَى الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ حَتّٰى أَقْهَرَ عِبَادِيْ نَفْسِيْ كُلَّ نَفْسٍ قَاهِرَةٍ فَتَنْقَبِضَ لِيْ إِشَارَةُ دَقَائِقِهَا انْقِبَاضًا تَسْقُطُ بِهِ قُوَاهَا حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِي الْكَوْنِ ذُوْ رُوْحٍ إِلَّا وَنَارُ قَهْرِيْ قَدْ أَحْرَقَتْ ظُهُوْرَهُ يَا شَدِيْدُ يَا شَدِيْدُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا قَهَّارُ أَسْأَلُكَ بِمَا أَوْدَعْتَهُ عِزْرَائِيْلَ مِنْ أَسْمَائِكَ الْقَهْرِيَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ أَنْ تُوْدِعَنِيْ هٰذَا السِّرَّ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰى أُلَيِّنَ بِهِ كُلَّ صَعْبٍ وَأُذَلِّلَ بِهِ كُلَّ مَنِيْعٍ

حدیث فرمایا ائمہ ؑ نے کہ جو کوئی ایک قطرہ شراب کا یا اور نشہ لانے والی چیز کسی بچہ کو
دے تو خدا تعالیٰ اسکو حمیم جہنم پلائیگا اور حمیم وہ پانی ہی کہ جب اُسکو نزدیک لائین گے
ابھی ہونٹ کو نہ لگا یا ہوگا کہ شدّت حرارت سے پوست مُونہہ کا گر پڑیگا۔

فضیلت وثواب ترک شراب و دیگر اشیاء مثل شراب

حدیث از جمال الصالحین فرمایا ائمہ ؑ نے کہ جو شخص ترک شراب کسی مصلحت سے
کرے نہ خوف خدا سے تو خداے تعالیٰ اُسکا بھی شکر کرتا ہی اور رحیق مختوم کہ وہ شراب خاص ہی
شراب ہاے بہشت سے پلاتا ہی۔ **من مؤلف** اس حدیث سے یہ بات ثابت
ہوئی کہ جو شخص سوائے خوف کے دوسری مصلحت سے شراب کو ترک کرے خدا تعالیٰ
اُسکا بھی شکر کرتا ہے پس جو شخص محض خوف خدا کی وجہ سے شراب کو ترک کرے
اُسکا مرتبہ باریتعالیٰ کے نزدیک بہت زیادہ ہوگا۔

(۵۵) بیٹھنا بزم شراب مین بے ضرورت یا دیگر گناہونکی مجلس مین بیٹھنا

گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ ونیز دیگر علمانے اِسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی

---

۵۴ بِقُوَّتِكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ ٥ اور اگر کام سخت تر ہووے بعد اس دعا کے تین مرتبہ یہ کہے
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ اللُّطْفَ بِمَا جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ۔
(۱۳۱) ایضاً تحریر فرماتے ہین کہ کتاب جعفریات مین جناب امیر ؑ سے منقول ہی کہ جناب امیر ؑ
بخدمت جناب رسول خدا ؐ حاضر ہوئے اور شکایت حاجت کی کی فرمایا آنحضرت ؐ کہ آیا تمکو مین نے
وہ کلمات نہین تعلیم کیے کہ جو جبرئیل میرے لیے لائے تھے وہ انیس ۱۹ حرف ہین کہ اُن مین سے چار
چار پیشانی جبرئیل پر اور چار پیشانی میکائیل پر اور چار پیشانی اسرافیل پر اور چار دور کرسی پر
اور تین حول عرش پر پس دعا نہین کرتا ہی بذریعہ ان کلمات کے کوئی مکروب وعاجز و مہموم و
مغموم اور نہ وہ شخص کہ خوف کرتا ہی سلطان اور شیطان کا مگر یہ کہ خداے تعالیٰ کفایت کرتا ہے
اسکی وہ کلمات یہ ہین يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ وَيَا ذُخْرَ

حدیث از تفسیر منہج جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ فرمایا ائمہؑ نے کہ یوشع کو وحی کی خدائے تعالیٰ نے کہ تمھاری قوم مین سے ایک لاکھ آدمی ہلاک کرونگا جسمین چالیس ہزار نیک آدمی ہین یہ نیک آدمی اس وبال مین ہلاک کیے جائین گے کہ انھون نے اپنی قوم کو مرتکب کبائر دیکھا اور پھر چشم پوشی کی (یعنے امر معروف و نہی از منکر نہین کیا) اور علاوہ اسکے ہمارے مجرم گنہگارون کے ساتھ نشست برخاست کی اور کھانے پینے مین شریک رہے۔ من مؤلف پس ہر صاحب معاصی کی صحبت مین رہنا اور اُسکے ساتھ نشست برخاست کرنا باعث نزول بلا و قہر الٰہی کا ہوتا ہی اسی سبب سے اور احادیث مین آیا ہی کہ ایک شخص گنہگار کی وجہ سے اُسکے ہمسایہ بھی قہر الٰہی مین آجاتے ہین کہ جیسا اوائل باب ہذا مین تحریر کیا گیا ہی۔

(۲۶) دین مین بدعت پیدا کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ و نیز دیگر علما نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اور یہ اکبر کبائر سے ہے۔ یعنی کسی امر دین مین خلاف قرآن و احادیث کے کرنا۔

۵۴۸ یَا مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ وَيَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ وَيَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ وَيَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهُ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ اَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

(۳۲) ایضاً تحریر فرماتے ہین کہ جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ نے جنۃ الواقیہ مین روایت کی ہی (خلاصہ اُسکا یہ ہی) کہ ایک شخص نے بخدمت جناب رسول خداؐ حاضر ہوکر عرض کیا کہ مین غنی تھا اب فقیر ہوا اور تندرست تھا اب مریض ہوا اور نزدیک آدمیون کے مقبول تھا مگر اب مبغوض ہوا اور خفیف ہوا اُنکے نزدیک پس مجھپر ہموم جمع ہوے اور زمین مجھپر تنگ ہوئی طلب رزق مین

(الف) سورۂ بقرہ مین مابین رکوع ۲۸ و ۲۹ کے باریتعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ٥ اور جو کوئی گذر جائے اللہ کی حدون سے (یعنے احکام خدا سے) پس یہی لوگ ظالم ہین۔

(ب) سورۂ نساء مین مابین رکوع ا و ۲ کے خدا تیعالیٰ فرماتا ہی وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ تا عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ٥ اور جو شخص نافرمانی کرے اللہ کی اور اللہ کے رسول کی اور گذر جائے اُسکے حدون سے (یعنے احکام خدا و رسول سے) (پس خدا) داخل کریگا اُسکو آگ مین ہمیشہ رہنے والا ہوگا اُسمین اور واسطے اُسکے عذاب ہے ذلیل کرنے والا۔ اور بھی کئی جگہہ اپنے کلام پاک مین باریتعالیٰ نے اسکا ذکر فرمایا ہی اور اسکی سزا مین آتش جہنم کا وعدہ کیا ہی۔

حدیث از تفسیر صافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ ہر بدعت گمراہی ہی اور ہر گمراہی جہنم ہی۔

(۹۷) صحبت مین اہل بدعت کی بیٹھنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ

[ت]نگ جاتا ہون الا رزق نہین پاتا گویا نام میرا محو ہوا دیوان رزق سے پس فرمایا جناب رسالت مآب [نے] کہ اے شخص شاید تو نے استعمال کیا ہی میراث ہموم کا مین نے عرض کیا کہ میراث ہموم کیا ہی فرمایا [ک]ہ شاید تو بیٹھ کر عمامہ سر پر باندھتا ہی اور کھڑے ہوکر پاجامہ پہنتا ہی یا ناخن اپنی دانتون سے [ک]اٹتا ہی تو یا رخسار اپنے ملتا ہی دامن سے یا پیشاب کرتا ہی آپ استادہ مین یا سوتا ہے مونہہ کے [ب]ل یعنے الٹا پشت اوپر کو کرکے مین نے عرض کیا کہ ان مین سے بعض کو کرتا ہون حضرت نے [فر]مایا کہ پرہیز کر تو ان سب سے اور اس دعا کو پڑھ یہ دعاے فرج ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ [الٰ]هِي طُمُوْحُ الْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَيْكَ وَمَعَاكِفُ الْهِمَمِ قَدْ تَقَطَّعَتْ اِلَّا عَلَيْكَ [و]مَذَاهِبُ الْعُقُوْلِ قَدْ سَمَتْ اِلَّا اِلَيْكَ فَاِلَيْكَ الرَّجَاءُ وَاِلَيْكَ الْمُلْتَجَا يَا اَكْرَمَ

ونیز دیگر علما نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اور یہ اکبر کبائر سے ہی اس سبب سے کہ
اہل بدعت اُن صاحبان معاصی سے ہین کہ جنکی نسبت خدائے تعالیٰ نے آتش جہنم کا
وعدہ فرمایا ہی پس صاحبان معاصی کے ساتھ نشست برخاست کرنا اور اُنکی صحبت مین رہنا
دنیا مین بھی باعث نزول بلا و قہر آلہی کا ہوتا ہی ملاحظہ ہو حدیث از تفسیر منہج کہ
جس مین یوشع کو باریتعالیٰ کا وحی فرمانا تحریر ہی مندرجۂ نمبر (۹۵۵) باب ہذا
اور یہی حکم ہر صاحب معاصی کا ہی یعنی جو شخص مرتکب معاصی ہوتا ہو اُسکے ساتھ نشست
برخاست کرنا اور اُسکی صحبت مین رہنا باعث غضب و قہر آلہی کا ہوتا ہی۔

(۵۴۹) اسراف کرنا یعنی مال زیادہ ضرورت سے صرف کرنا
گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ و جناب مرزا اعلی اللہ مقامہ نے
اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔ اور جو روپیہ فی سبیل اللہ صرف کیا جائے اگرچہ
مثل کوہ احد کے ہو داخل اسراف نہین ہی اسراف وہ ہی کہ جو امور دنیا مین
بلاضرورت صرف کیا جائے۔

۵۵۰ الذنوب اَحمِلُهَا علیٰ ظَهرِی وَمَا اَجِدُ لِی اِلَیکَ شَافِعًا سِوٰی مَعرِفَتِی
بِاَنَّکَ اَقرَبُ مَن رَجَاهُ الطَّالِبُونَ وَلَجَأَ اِلَیهِ المُضطَرُّونَ وَاَمَّلَ مَا لَدَیهِ
الرَّاغِبُونَ یَا مَن فَتَقَ العُقُولَ بِمَعرِفَتِهٖ وَاَطلَقَ الاَلسُنَ بِحَمدِهٖ وَجَعَلَ مَا امتَنَّ
عَلٰی عِبَادِهٖ کِفَاءً لِتَادِیَةِ حَقِّهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَجعَل لِلهُمُومِ عَلٰی عَقلِی
سَبِیلًا وَلَا لِلبَاطِلِ عَلٰی عَمَلِی دَلِیلًا وَافتَح لِی بِخَیرِ الدُّنیَا یَا وَلِیَّ الخَیرِ
برائے دفع فقر و ہم و غم و برائے ترقی رزق و عزت وغیرہ کے مداومت کرنا اس دعا پر
بعد ہر نماز واجبہ کے مجربات صحیحہ سے اور یہ آزمودہ ہی۔

فصل ۴۶ اعمال و ادعیہ ترقی رزق و غنی ہونے و دفع فقر کے

(۱) جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے مصباح متہجد مین تحریر فرمایا ہی کہ ایک شخص نے شکوہ فقر کا جناب امام

(الف) خدائے تعالی سورۂ اعراف مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے فرماتا ہی کُلُوا
وَاشۡرَبُوا وَلَا تُسۡرِفُوا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ۝ کھاؤ پیو اور بیجا خرچ
نکرو اسلیے کہ بیشک اللہ بیجا خرچ کرنیوالون کو دوست نہین رکھتا ہی۔
(ب) سورۂ بنی اسرائیل مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے خدائے تعالی فرماتا ہی
وَاٰتِ ذَاالۡقُرۡبٰی حَقَّهٗ وَالۡمِسۡکِیۡنَ وَابۡنَ السَّبِیۡلِ تا کَفُوۡرًا ۝ اور دے تو
قرابت والے کو حق اُسکا اور مسکین یعنی فقیر کو اور مسافر کو اور مت بیجا خرچ کر بیجا
خرچ کرنا (یعنے جس امر مین رضائے خدا نہو اور حکم شرعی نہو اسمین مت خرچ کرو)
تحقیق بیجا خرچ کرنے والے بھائی شیطان کے ہین اور ہی شیطان واسطے اپنے پروردگار
کے کفر کرنے والا۔ اور جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ۔
حکایت از تفسیر منہج۔ مجاہد سے منقول ہی کہ فرمایا ائمہ عہ نے اگر بقدر کوہ احد کے
زر مال اپنا راہ خدا مین صرف کرے اسراف نہوگا اور اگر راہ باطل مین صرف کرے اسراف ہوگا۔
(ج) سورۂ انعام مین مابین رکوع ۱۶ و ۱۷ کے خدائے تعالی فرماتا ہے

امام جعفر صادق عہ سے کیا آنحضرت نے فرمایا کہ تین دن یعنی بروز چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ روزہ
رکھے بروز جمعہ بعد غسل کے بوقت چاشت زیارت جناب رسول خدا صلعم کے کوٹھے پر سے یا صحرا مین یا ایسے
مکان مین کہ کوئی اُس شخص کو ندیکھ سکے پڑھے بعد ازان دو رکعت نماز پڑھکر ثواب اُسکا جناب رسولخدا صلعم کو
ہدیہ کرے پھر زانو زمین پر اسطرح بیٹھے کہ سر انگشتان پا زمین پر رہین پس دست راست کو بالائے
دست چپ پر رکھکر قبلہ رو ہوکر کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ
الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ يَا ثِقَةَ مَنْ لَا ثِقَةَ لَهٗ لَا ثِقَةَ لِيْ غَيْرُكَ اِجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ
فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ بعد اسکے
سجدہ مین جاکر کہے يَا مُغِيْثُ اِجْعَلْ لِيْ رِزْقًا مِنْ فَضْلِكَ پس حضرت نے فرمایا کہ صبح شنبہ

وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ اور اسراف مت کرو بدرستیکہ اللہ دوست نہین رکھتا ہی اسراف کرنے والون کو۔

(د) سورہ فرقان مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے خداے تعالیٰ فرماتا ہی وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا یعنے اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہین تو اسراف نہین کرتے (یعنے بلا ضرورت کے صرف نہین کرتے اور نہ تنگی کرتے ہین) جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ یہ وہ لوگ ہین کہ جو اپنے عیال پر نفقہ ضروری کرتے ہین اور جو باقی رہتا ہی اُسکو راہ خدا مین صرف کرتے ہین۔

(ط ۹۹) منع کرنا کسی شئے کا اُس شخص کے لئے کہ جسکو احتیاج اُسکی ہو۔ گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ وجناب مرزا اعلی اللہ مقامہٗ نے اُسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اُس شخص کو کہ جسکو احتیاج اور ضرورت کسی چیز کی ہو ہمسایہ ہو یا غیر ہمسایہ منع کرنا گناہ کبیرہ ہی مگر یہ کہ خوف ضایع کرنیکا ہو پس اگر خوف ضایع اور خراب کردینے چیز کا ہو تو ایسی حالت مین ندینا چیز کا گناہ کبیرہ مین داخل نہین ہی۔

---

۵۵۲ کہ اگر کوئی شخص مدینہ مین نہ ہو اور ایسی جگہ ہو کہ جس جگہ کسی امام کا مزار ہو تو وہ شخص بالاے سر امام اُس شہر مین زیارت آنحضرت کی پڑھے اور اگر ایسے شہر مین بھی نہ ہو کہ جگہ قبر کسی امام کی ہو تو وہ شخص کسی صلحا کی قبر کے نزدیک زیارت آنحضرت کی پڑھے مگر وہ قبر جنگل مین واقع ہو اور وقت پڑھنے کے ذرا بجانب راست خم ہو کر اس عمل کو بجا لائے کہ موجب استجابت دعا و انجاح مطالب ہے انشاء اللہ عمل مذکورہ واسطے دفع فقر کے مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۲) از کتاب اختیار جناب سید علی بن الحسین بن باقی علیہ الرحمہ۔ روایت ہی کہ قیس بن موصلی نے تنگی معاش کی بخدمت جناب امام جعفر صادق ؑ شکایت کی آنحضرت نے فرمایا کہ روز پنجشنبہ کو وقت چاشت غسل کر کے چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ قدر بیس مرتبہ دو دو رکعت کر کے پڑھے بعد فارغ ہونے کے ایک سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے

(الف) خدائے تعالیٰ سورۂ ماعون یعنی سورۂ ارایت الذی مین فرماتا ہے
فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ الَّذِينَ هُمْ يُرَاؤُونَ
وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ٥ پس ویل ہی واسطے اُن نمازیون کے کہ وہ اپنی نماز سے
بے خبر ہین (یعنے وقت فضیلت نماز کو عمداً بلا عذر کے ترک کر کے نماز کو آخر وقت پڑھتے
ہین) اور وہ جو ریا کرتے ہین (یعنے جو لوگ اپنے اعمال نیک مین ریا کرتے ہین اس
سبب سے کہ لوگ انکی مدح وثنا کرین۔) اور منع کرتے ہین برتنے کی چیز کو۔
جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ نے تفصیل کبائر مین جس جگہ (منع کرنا ماعون کو)
گناہ کبیرہ تحریر فرمایا ہے اسکے استدلال مین آیۂ مذکور کو تحریر فرمایا ہی اور جناب ملا فتح اللہ
کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج مین ان احادیث کو تحریر فرماتے ہین۔
حدیث ابو بصیر نے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب ابو عبداللہ علیہ السلام نے

سلہ جناب سرکار مرزا اعلی اللہ مقامہ نے اسی آیہ کی بناء پر اسکو کبائر مین تحریر فرمایا ہی
اور نیز جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے بھی۔

سجدہ بعد ازان دونون ہاتھ اُٹھا کر دس مرتبہ کہے یَا اَللّٰهُ بعد ازان انگشت سبابہ کو حرکت دیوے
اور دس مرتبہ یَا رَحْمٰنُ کہے بعد ازان بقدر ایک نفس یَا رَبِّ یَا رَبِّ کہے پھر دونون ہاتون کو
برابر مونہہ کے اُٹھا کر دس مرتبہ یَا اَللّٰهُ کہے بعد ازان ایک مرتبہ کہے یَا اَفْضَلَ مَنْ رُجِيَ
وَيَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَيَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا اَكْرَمَ مَنْ سُئِلَ يَا مَنْ لَا يُعِزُّ عَلَيْهِ
مَا فَعَلَهُ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ
بِاَسْمَائِكَ الْعِظَامِ وَبِكُلِّ اسْمٍ لَكَ عَظِيْمٍ وَاَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِفَضْلِكَ
الْعَظِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ
وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ مُحْيِيَ الْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيْمٌ
وَاَسْئَلُكَ [illegible] وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُيَسِّرَ لِيْ

کہ ماعون قرض دینا ہی اور مستعار دینا ہی اشیاء خانگی کا کہا مین نے یا بن رسول اللہ میرے ہمسایہ مین لوگ ہین کہ جب اُنکو کوئی چیز مستعار دیتا ہون تو وہ اسکو خراب کردیتے ہین اور ضایع کردیتے ہین اگر اُنکو منع کرون یعنے ندون تو اسمین کوئی گناہ ہی حضرت نے فرمایا گناہ نہین ہی ندینا اُنکو اگر یہ اُسکو ضایع اور بربادکردیتے ہین۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو کوئی کسی کو نمک دے ایسا ہی کہ گویا اُسنے ساٹھ مسکینون کو کھانا کھلایا اور ساٹھ بندہ آزاد کیے اور اگر کسیکو پانی دے تو گویا اُسنے مردہ کو زندہ کیا۔

ایضاً تفسیر منہج مین ہی کہ سعید بن جبیرہ نے کہا کہ ماعون سے وہ شخص ہی جو منع کرے آدمیون کو خیرات کرنے سے مثل اسکے کہ لوگ آپس مین ظروف و نمک و پانی و آگ وغیرہ دیتے ہین اس سے لوگون کو منع کرے۔

(ق) **حُب دنیا** گناہ کبیرہ ہی جناب مرزا اعلی اللہ مقامہٗ و نیز دیگر علمانے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہے

(**الف**) خدائے تعالیٰ سورۂ ابراہیم مین مابین رکوع اول کے فرماتا ہے۔

...۵۵ اَمْرِیْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیَّ وَتُسَهِّلْ لِیْ مَطْلَبَ رِزْقِیْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا قَدِیْرًا عَلٰی مَا لَا یَقْدِرُ عَلَیْهِ غَیْرُكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۰ وَیَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ یہ عمل واسطے دفع فقر کے مجربات صحیحہ سے ہی اور بجالانا اسکا واسطے ہر حاجت و مطلب کے بھی مجرب ہے

دو رکعت نماز کہ جو جناب امام جعفر صادقؑ سے بوقت زوال شمس مروی ہی واسطے دفع فقر و ترقی رزق کے نہایت مجرب ہی ملاحظہ ہو حدیث نمبر (۱۷) فصل (۴۵)۔

(۳) دعاے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ تا شَیْئًا پھر مداومت کرنا بعد ہر نماز واجبہ کے خصوصاً بعد نماز صبح کے واسطے دفع فقر و افلاس کے مجربات صحیحہ سے ہی ملاحظہ ہو حدیث نمبر (۱۱) فصل (۴۵)

(۴) از کافی جناب شیخ کلینی علیہ الرحمہ **حدیث** خلاصہ یہ کہ ایک شخص بخدمت جناب رسولخداؐ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ مین عیالدار ہون قرض مجھپر زیادہ ہی کوئی دعا مجھکو

الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنیا تا ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ ٥- وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہین زندگانی دنیاکو آخرت پر (یعنی دنیا کو آخرت پر مقدم رکھتے ہین) اور بند کرتے ہین اللہ کی راہ سے (لوگون کو) اور چاہتے ہین اُسکے لیے کجی یہ لوگ دور کی گمراہی مین ہین-

مؤلف ہین مؤلف احادیث وآیات قرآنی سے ثابت ہی کہ جو لوگ طالب آخرت کے ہین خدائتعالیٰ اُنکو آخرت عطا فرماتا ہی اور جو لوگ طالب دنیا کے ہین اُنکو دُنیا دیتا ہے یعنے مال ومتاع دنیا کا دیتا ہی چنانچہ سورۂ شوریٰ مین رکوع ۲ مین خدائتعالے فرماتا ہی مَنْ کَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ تا مِنْ نَّصِیْبٍ ٥ یعنی جو کوئی ارادہ کرتا ہی کھیتی آخرت کا زیادہ کردینگے ہم واسطے اُسکے اُس کھیتی مین (یعنے جو کوئی اعمال نیک بامید حصول آخرت بجالائیگا تو ہم اُسکے اعمال کے ثواب کو زیادہ کرینگے) اور جو شخص ارادہ کرتا ہی کھیتی دنیا کا دینگے ہم اُسکو اسمین (یعنے دنیا مین) اور نہین ہی آخرت مین واسطے اُسکے کچھ حصہ (یعنے آخرت مین اُس عمل خیر کا کچھ ثواب ندیا جائے گا اس سبب سے کہ دنیا مین اُس عمل نیک کا بدلا دیدیا گیا اس سبب سے کہ اُسنے بحصول دنیا کیا تھا)

تعلیم فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ بسبب اُسکے روزی مجکو عطا فرمائے کہ مین قرض ادا کرون اور وہ روزی میرے عیال کے لیے کافی ہووے پس آنحضرت ؐ نے فرمایا کہ وضوئے کامل کر یعنی مع مستحبات کے بعد ازان دو رکعت نماز ادا کر اور رکوع وسجود اُسکے کامل کر یعنے مع مستحبات کے اور بعد نماز کے دونون ہاتھ اُٹھا کر کہو یَا مَاجِدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا کَرِیْمُ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّیْ وَرَبِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَسْئَلُكَ نَفْحَةً كَرِیْمَةً مِّنْ نَّفَحَاتِكَ وَفَتْحًا یَسِیْرًا ٥ وَرِزْقًا وَاسِعًا اَلُمُّ بِهٖ شَعْثِیْ وَاَقْضِیْ بِهٖ دَیْنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی عِیَالِیْ- یہ نماز برائے ترقی رزق مجربات ...

(ب) سورۂ وَالنّٰزِعٰتِ مین خدائتعالیٰ فرماتا ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ
نے تفسیر اس آیہ کی اس طرح تحریر فرمائی ہی فَاَمَّا مَنْ طَغٰی پس جسنے حد سے تجاوز کیا
امور شرع مین اور ایمان کی طرف رجوع نہین ہوا وَاٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا اور اختیار کیا
اُسنے زندگانی دنیا کو اور اُسکی وجہ سے آخرت کی طرف توجہ نہین کی اور کار آخرت کو
درست نہ کیا فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی پس تحقیق جگہ اُسکی دوزخ ہے۔

(ج) سورۂ بقر مین مابین رکوع ۹ و ۱۰ کے خدائتعالیٰ فرماتا ہی اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ
اشْتَرَوُا الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا تا وَلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ یہ لوگ ایسے ہین کہ خریدا انھون نے
زندگانی دنیا کو بالعوض آخرت کے پس ہلکا نہ کیا جائیگا اُنسے عذاب اور نہ وہ مدد کیے جائینگے۔

(د) سورۂ بنی اسرائیل مین مابین رکوع ا و ۲ کے خدائے تعالیٰ فرماتا ہی مَنْ کَانَ
یُرِیْدُ الْعَاجِلَۃَ عَجَّلْنَا تا تَفْضِیْلًا جو شخص دنیا کا طالب ہو تو ہم جسے چاہتے
ہین اسے (دنیا) مین (اُسکی محنت کی مزدوری ہی مین) سر دست اُسکو دیدیتے ہین
(مگر) پھر (آخرکار) ہمنے اُسکے لیے دوزخ ٹھہرا رکھا ہی جسمین وہ بری حالت سے

۵۵۶ قربت ادا کرکے ثواب اُسکا جناب رسولخدا کو ہدیہ کیا بعد ازان دعاے یا ماجد یا واجد
مذکور کو تا آخر پڑھا مداومت کرنا اس عمل پر برائے ترقی رزق نہایت مؤثر ہی۔

(۵) ایضاً حدیث خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ ایک شخص نے بخدمت جناب امام جعفر صادق ؑ
عرض کیا کہ کوئی دعا مجکو واسطے فراخی رزق کے تعلیم فرمائی پس آنحضرت ؑ نے یہ دعا تعلیم فرمائی
راوی کہتا ہی کہ مین نے اس سے زیادہ تر کوئی دعا ترقی رزق مین نہین دیکھی اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ
مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بَلَاغًا لِلدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ صَبًّا صَبًّا ھَنِیْئًا مَرِیْئًا مِنْ غَیْرِ کَدٍّ وَلَا مَنٍّ مِنْ اَحَدٍ مِنْ
خَلْقِکَ اِلَّا سَعَۃً مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَاسْئَلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ فَمِنْ
فَضْلِکَ اَسْاَلُ وَمِنْ عَطِیَّتِکَ اَسْاَلُ وَمِنْ یَدِکَ الْمَلْاٰی اَسْاَلُ۔

داخل ہوگا اور جو شخص طالب آخرت ہو اور آخرت کے لیے جیسی کوشش کرنی چاہیے
ویسی اُسکی کوشش بھی کرے اور وہ مؤمن بھی ہو کہ تو یہی لوگ ہین جنکی محنت
خدا کے یہان مقبول ہوگی (اے پیغمبر) وہ (دنیا کے طالب) اور یہ (آخرت کے طالب)
سب ہی کو ہم تمہارے پروردگار کی (یعنی اپنی) عطا سے امداد دیتے ہین اور تمہارے
پروردگار کی عطا (عام ہے کسی پر) بند نہین (اے پیغمبر) دیکھو (تو سہی کہ) ہمنے
(دنیا مین) بعض لوگون کو بعض پر کیسے برتری دی ہی اور البتہ آخرت کے درجے کہین
بڑھکر ہین اور (ویسے ہی اُسدن کی) برتری (بھی) کہین بڑھکر ہے۔

(۵) خدائے تعالیٰ سورہ ہود مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہی مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا تا يَعْمَلُوْنَ ۝ (نیک کام کرنے یعنے اعمال خیر کے کرنے سے) جنکا مطلب
دنیا کی زندگی اور دنیاوی آرایش (وزینت) ہوتی (ہے) ہم اُنکے (اُن) اعمال
(نیک) کا بدلہ (یہین) دنیا مین اُنکو پورا پورا دیدیتے ہین اور وہ دنیا مین (کسی طرح)
گھاٹے مین نہین رہتے (لیکن یہ) وہ لوگ ہین جنکے لیے آخرت مین دوزخ کے سوا

---

۵۵۵ (۶) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ تَكَفَّلْتَ بِرِزْقِيْ وَرِزْقِ كُلِّ دَابَّةٍ يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَيَا خَيْرَ مَنْ اَعْطٰى
وَيَا خَيْرَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَفْضَلَ مُرْتَجًى اِفْعَلْ بِيْ
اس جگہ جو حاجت از قبیل ترقی رزق ہو طلب کرے۔

(۷) ایضاً حدیث خلاصہ یہ ہی کہ ایک شخص نے جناب امام جعفر صادق ع سے
شکایت بیماری و تنگدستی کی کی آنحضرت ع نے فرمایا کہ اس دعا کو پڑھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا ۔ جناب ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ مقباس المصابیح مین حدیث تحریر فرماتے ہین

اور کچھ نہین اور جو اعمال (نیک) ان لوگون نے دنیا مین کئے (آخرت مین سب) گئے گذرے ہوئے اور انکا کیا دھرا سب باطل ہو۔

منہ مؤلف خلاصہ مطلب اس آیہ شریف کا یہ ہو کہ جو لوگ کوئی نیک عمل بحصول دنیا کرتے ہین اس غرض سے کہ ہمارا نام ہو یا ہم مشہور ہون یا دیگر فوائد دنیوی حاصل ہون تو ایسے نیک عمل کا عیوض انکو دنیا ہی مین دیدیا جاتا ہی مثل صحت جسم اور ریاست اور فراخی روزی اور کثرت اولاد وغیرہ وغیرہ مگر آخرت کے لیے وہ عمل نیک حبط کردیا جاتا ہو اور کوئی صلہ اُسکا نہین ملتا ایسے لوگون کے لیے آخرت مین سوائے دوزخ کے اور کچھ نہین ہی

(۹) سورہ یونس مین بایں رکوع اول کے خدا تعالی فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ تایَکْسِبُوْنَ ہ جن لوگون کو (مرے پیچھے) ہم سے ملنے کا کھٹکا ہی نہین (ہے) اور دنیا کی زندگی سے خوش ہین اور (خطر عاقبت سے بیخوف ہوکر) باطمینان زندگی بسر کرتے ہین اور جو لوگ ہماری (قدرت کی) نشانیون سے غافل ہین یہی لوگ ہین جنکے کرتوت کا بدلا یہ ہوگا کہ اُنکا (آخری) ٹھکانا دوزخ (ہے)

(منہ) یہ سب ظاہر ہی کہ محبت دنیا کی مال اور اولاد کی وجہ سے زیادہ تر ہوتی ہی اور نتیجہ اسکا یہ ہوتا ہی کہ انسان عقبی کو ہاتھ سے قطعی دیدیتا ہی اور جب تک عقبی ہاتھ سے نہ جائے دنیا کامل طور پر حاصل نہین ہوسکتی اسمین بھی درجہ ہین بعض لوگ اولاد اور مال کی محبت کی وجہ سے دنیا ہی کو اختیار کرلیتے ہین اُنکو آخرت کا خیال اور

---

۵۵۸ کہ اُنمین ہر صبح وشام دس دس مرتبہ اس دعا کا پڑھنا تحریر ہی راوی کہتا ہی کہ مین نے اس دعا پر ہر صبح وشام مداومت کی اللہ تعالی نے مجھسے بیماری اور تنگدستی کو دور فرمایا۔ مداومت کرنا اسپر برائے دفع فقر مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۸) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ واسطے وسعت رزق کے بعد ہر نماز واجبہ کے سجدے مین اس دعا کو پڑھے یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ اُرْزُقْنِیْ وَارْزُقْ عِیَالِیْ مِنْ فَضْلِکَ فَاِنَّکَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ہ

لفظ عیالی مین حرف عین کو کسرہ ہی جناب ملا خلیل علیہ الرحمہ نے کہ جنھون نے شرح کافی کی تحریر فرمائی ہی عین کو بکسرہ تحریر فرمایا ہی جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اس دعا کو جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے مصباح متہجد مین اور ابن باقی نے اپنی مصباح مین بھی تحریر فرمایا ہے

ہمیشہ قطعی جاتا رہتا ہی اور بعض لوگ خوف خدا اور اندیشۂ آخرت کے سبب سے کچھ امور دنیا اور کچھ امور عقبیٰ دونون مین
مصروف رہتے ہین اور بعضے لوگ کہ جنکو خوف خدا اور اندیشۂ آخرت زیادہ تر ہی اور عقبیٰ ہی مین مصروف
رہتے ہین ایسے صلحا شاذ نادر ہین اگر چشم بصیرت سے دیکھا جائے تو ایسے ہی لوگ نہایت عقلمند ہین
کہ جو امور عقبیٰ مین کہ جو جگہ اُنکی ہمیشہ کی سکونت کے لیے ہی اُس جگہ کی استراحت و آسایش
و آرام مین ذرا سا بھی ضرر نہین آنے دیتے اس سبب سے کہ اگر انسان بالفرض دو ہزار
برس زندہ رہا الابالآخر اُسکو مرنا ضرور ہی اور آخرت وہ جگہ ہی کہ جس جگہ ہمیشہ
رہنا ہی پس جس جگہ انسان کی ہمیشہ کے لیے سکونت ہو اُس جگہ کے آسایش و
آرام کا اور وہان کے رفع تکالیف کا انتظام کرنا ضرور ہی اور عقل سلیم بھی اسکو قبول
کرتی ہی تمثیل اسکی یہ ہی کہ انسان دنیا مین جس جگہ سکونت رکھتا ہی اُس جگہ اُسکو اپنی
آسایش و آرام کے لیے مثل تیاری مکان وغیرہ وغیرہ کے ضرور ہی اور جب
وہ شخص سفر مین ہو تو سفر مین ہر جگہ مکانات کا تیار کرنا اور دیگر امور آسایش
و آرام کا مستقل طور پر قائم کرنا کوئی صاحب عقل پسند نہین کرسکتا پس جسطرح حالت

---

(۵) اور جناب شیخ زین العابدین مازندرانی اعلی اللہ نے ذخیرة المعاد مین بھی اس دعا کو
لکھا ہی اور تحریر فرمایا ہی کہ ہر نماز واجبہ کے سجدۂ آخر مین ایک مرتبہ پڑھے یا ہر سجدہ مین
پڑھے اختیار ہے اور جناب مرزا حسن بن عبد الرزاق لاہجی علیہ الرحمہ نے جمال الصالحین مین بھی
اس دعا کو لکھا ہی مداومت کرنا اسپر نماز واجبہ کے سجدہ مین برائے ترقی رزق مثل کبریت احمر کے ہی
(۹) ایضاً حدیث جناب امام زین العابدین ع بذریعہ اس دعا کے دعا کرتے تھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ حُسْنَ الْمَعِیْشَةِ مَعِیْشَةً اَتَقَوّٰی بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ حَوَائِجِیْ وَاَتَوَصَّلُ بِهَا
فِی الْحَیٰوةِ اِلٰی اٰخِرَتِیْ مِنْ غَیْرِ اَنْ تُتْرِفَنِیْ فِیْهَا فَاَطْغٰی اَوْ تُقَتِّرَ بِهَا عَلَیَّ فَاَشْقٰی
وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاَفْضِلْ عَلَیَّ مِنْ سَیْبِ فَضْلِكَ نِعْمَةً مِنْكَ
سَابِغَةً وَعَطَاءً غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ثُمَّ لَا تَشْغَلْنِیْ عَنْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ بِاِكْثَارٍ مِنْهَا تُلْهِیْنِیْ

سفر کی ہی اسیطرح دنیا کی ہی کہ ہم دنیا مین بطور سفر کے ہین یعنے ایک دن نہ ایک دن
کوچ کرنے والے ہین اور عقبیٰ مثل سکونت کے ہی کہ وہان ہمکو ہمیشہ رہنا ہے اور
رہنا بھی کیسا کہ پھر وہانسے کسی جگہ کو جا ہی نہین سکتے لہذا امور عقبیٰ مین کہ جو باعث
حصول مدارج و عزت و آسایش و آرام عقبیٰ کے ہین ضرر پہونچانا عقلمند کا کام
نہین ہی اور جو شخص امور عقبیٰ مین ضرر پہونچا کر تکالیف اور طرح طرح کے عذاب
آخرت کے لیے مہیا کرے تو اسکو یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ شخص مخبوط الحواس ہے اور
مخبوط الحواس بھی ایسا کہ جسکو اپنی آسایش اور تکلیف مین اور عزت اور ذلت
مین کچھ تمیز ہی نہ ہو اور ہمکو یہ بھی سمجھ لینا چاہیے کہ اولاد اور مال کو باری تعالیٰ نے
محل امتحان قرار دیا ہی اگر ہمنے اولاد و مال کی محبت مین زندگانی بسر کر دی تو گویا
امتحان مین ناکامیاب رہے اور اس ناکامیابی کا نتیجہ دوزخ ہی اور اگر اولاد و
مال کے مقابلہ مین ہمنے آخرت کو عزیز سمجھا اور ایسی حالت مین عمر بسر کر دی تو گویا
امتحان مین پاس ہو گئے اور نتیجہ اس کامیابی امتحان کا بہشت ہی چنانچہ باریتعالیٰ

۵۶۰ بَهْجَتُهُ وَتَفْتِنِّي زَهَرَاتُ زَهْرَتِهِ وَلَا يَا قُلَّا كُلُّ عَلَيَّ مِنْهَا يَقْصُرُ بِعَمَلِي كَدُّهُ
وَيَمْلَأُ صَدْرِي هَمُّهُ أَعْطِنِي مِنْ ذٰلِكَ يَا إِلٰهِي غِنًى عَنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَبَلَاغًا
أَنَالُ بِهِ رِضْوَانَكَ وَأَعُوذُ بِكَ يَا إِلٰهِي مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ مَا فِيهَا لَا تَجْعَلِ
عَلَيَّ الدُّنْيَا سِجْنًا وَلَا فِرَاقَهَا عَلَيَّ حُزْنًا أَخْرِجْنِي مِنْ فِتْنَتِهَا مَرْضِيًّا عَنِّي مَقْبُولًا
فِيهَا عَمَلِي إِلٰى دَارِ الْحَيَوَانِ وَمَسَاكِنِ الْأَخْيَارِ وَأَبْدِلْنِي بِالدُّنْيَا الْفَانِيَةِ نَعِيمَ
الدَّارِ الْبَاقِيَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَزْلِهَا وَزِلْزَالِهَا وَسَطَوَاتِ
شَيَاطِينِهَا وَسَلَاطِينِهَا وَنَكَالِهَا وَمِنْ بَغْيِ مَنْ بَغٰى عَلَيَّ فِيهَا اَللّٰهُمَّ مَنْ
كَادَنِي فَكِدْهُ وَمَنْ أَرَادَنِي فَأَرِدْهُ وَفُلَّ عَنِّي حَدَّ مَنْ نَصَبَ لِي حَدَّهُ
وَأَطْفِ عَنِّي نَارَ مَنْ شَبَّ لِي وَقُودَهُ وَاكْفِنِي مَكْرَ الْمَكَرَةِ وَافْقَأْ عَنِّي

سورہ تغابن مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہی اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ تا آخر سورہ یعنے تمھارے مال ور تمھاری اولاد آزمایش ہی اور اللہ کے یہان (اس آزمایش مین ثابت قدم رہنے کے لیے) بڑا اجر ہی جہانتک تم سے ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (اُسکا حکم) سُنو اور مانو اور (اُسکی راہ مین) خرچ کرتے رہو کہ (یہ) تمھارے اپنے ہی حق مین بہتر ہی اور جو شخص اپنے بخل طبعی سے محفوظ رکھا جائے تو (آخرت مین) ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہین اگر تم اللہ کو خوشدلی سے قرض دو تو (آخرت مین) وہ تمکو اُسکا دُوگنا (ادا) کردیگا اور تمھارے گناہ معاف کریگا (سوالگ) اور اللہ بڑا قدردان بردبار پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا زبردست اور حکمت والا۔

(ح) بعد مرنے کے مال دنیا کو نہ چھوڑنا یعنی اپنی زندگی ہی مین تمام مال دنیا کو صرف کردینا یہانتک کہ بعد مرنے کے باقی نہ رہے احادیث مین آیا ہی کہ بعد مرنے کے اگر وہ مال حرام سے ہی تو اُسکے لیے توشہ جہنم کا ہی ملاحظہ ہو حدیث حرف (خ) مندرجہ نمبر ۳۴ باب سولہ اسرار الصلوٰۃ وطہارت باطنیہ کتاب ہذا

۵۶۱ عُیُوْنَ الْکَفَرَۃِ وَالْفِنِیْ ھَمَّ مَنْ اَدْخَلَ عَلَیَّ ھَمَّہٗ وَادْفَعْ عَنِّیْ شَرَّ الْحَسَدَۃِ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ ذٰلِکَ بِالسَّکِیْنَۃِ وَالْبِسْنِیْ دِرْعَکَ الْحَصِیْنَۃَ وَ اَحْیِنِیْ فِیْ سِتْرِکَ الْوَافِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ حَالِیْ وَصَدِّقْ قَوْلِیْ بِفِعَالِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ مداومت کرنا اس دعا پر برائے ترقی رزق نہایت مؤثر ہے۔

(۱۰) ایضاً حدیث خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ ایک شخص نے بخدمت جناب امام جعفر صادق عم عرض کیا کہ مجکو ایسی دعا تعلیم فرمائی کہ مین بذریعہ اُسکے دعا کرون تو مفلس نہ ہون فرمایا آنحضرت نے کہ دو رکعت اول نماز شب کی دوسری رکعت کے اخیر سجدہ مین اس دعا کو پڑھو یَا خَیْرَ مَدْعُوٍّ وَیَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ وَیَا اَوْسَعَ مَنْ اَعْطٰی وَیَا خَیْرَ مُرْتَجٰی اُرْزُقْنِیْ وَاَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِکَ وَسَبِّبْ لِیْ رِزْقًا مِنْ قِبَلِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ م

اور اگر زندگی مین صرف کرچکا تو نتیجہ اُسکا بھی آتش جہنم ہی اور اگر مال حلال ہی اور اُسکو
اپنی حیات مین صرف کرچکا تو گویا وہ مال خزانۂ آخرت مین اُسکا جمع ہی بعد مرنے کے
اُسکو اُسکا نفع ملیگا اور اگر اپنی حیات مین صرف نہین کیا اور ورثاء کے لیے باقی
چھوڑا اور ورثاء نے اُسکو حرام مین صرف کیا تو یہ شخص معصیت مین معین ہوا اور
اگر ورثاء نے کار خیر مین صرف کیا تو ثواب اُسکا ورثاء کو ہوگا اُسکو کوئی ثواب اُسکا ندیا جائیگا۔

حدیث از کلمۂ طیبہ بحوالۂ نہج البلاغہ فرمایا جناب امیرؑ نے امام حسینؑ سے کہ اے
فرزند بعد اپنے مال دنیا کو نہ چھوڑنا اگر چھوڑوگے اور وارث نے اُسکو عمل خیر مین صرف
کیا تو وہ وارث سعید ہوگا اور تم اوس سے محروم رہے اور اگر اُس مال کو وارث نے
معصیت مین صرف کیا پس تم معصیت مین معین اُسکے ہوئے لہذا مال کو چھوڑنا وارث
کے لیے کہ بعد اُسکے وہ مال معصیت مین صرف ہو اور مال کا چھوڑنے والا معصیت مین
معین ہو البتہ راہ خدا مین اپنے ہاتھ سے دینا بہتر اور افضل ہی۔

من مؤلف اور بھی احادیث اسکے مؤید ہین۔

۵۶۲ (۱۱) ایضاً **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جناب رسولؐ خدا نے اس دعا کو برائے ترقی رزق
تعلیم کیا یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِبَیْتِهٖ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاکْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مداومت کرنا
بعد ہر نماز واجبہ کے اس دعا پر برائے ترقی رزق مجرب ہی۔

(۱۲) ایضاً **حدیث** فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
رِزْقًا وَاسِعًا طَیِّبًا مِنْ رِزْقِكَ۔

(۱۳) ایضاً **حدیث** فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ
رِزْقِیْ وَامْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِیْنِكَ
وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ۔

(قا) مال کو حرام مین صرف کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی پس جیسے گناہ مین وہ مال صرف کیا جائے ویسے ہی گناہ کا مواخذہ اُسکے ذمہ ہو گا مثلاً کسی کو شراب کے پینے کے لیے روپیہ دے تو اُس سے شراب کا مواخذہ ہو گا اور اگر کسی کے قتل کرنے کے لیے روپیہ صرف کرے تو قتل کا مواخذہ ہو گا اسی طرح ہر گناہ کی کیفیت ہی کہ جس گناہ مین مال صرف ہو اُسی گناہ کا مواخذہ ہو گا۔

(الف) سورۂ طٰہٰ مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اس طرح تحریر فرماتے ہین کہ کُلُوا مِن طَیِّبٰتِ مَا رَزَقنٰکُم کھاؤ تم پاک و پاکیزہ سے جو تمپر حلال ہے وَلَا تَطغَوا فِیہِ اور حد سے نہ گذرو یعنے نعمت خدا کو معصیت مین صرف نکرو یا یہ کہ کفران نعمت خدا نہ کرو اگر تم ایسا کروگے فَیَحِلَّ عَلَیکُم غَضَبِی نازل ہو گا تمپر غضب میرا وَمَن یَّحلِل عَلَیہِ غَضَبِی اور جسپر نازل ہو غضب میرا فَقَد ھَوٰی پس وہ شخص گرا او یہ مین یعنے دوزخ مین۔

۵۶۳ (۱۴) ایضاً **حدیث** فرمایا جناب امام موسی کاظم ع نے کہ برائے ترقی رزق کے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَسئَلُکَ بِحَقِّ مَن حَقُّہٗ عَلَیکَ عَظِیمٌ اَن تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَن تَرزُقَنِی العَمَلَ بِمَا عَلَّمتَنِی مِن مَعرِفَۃِ حَقِّکَ وَاَن تَبسُطَ عَلَیَّ مَا حَظَرتَ مِن رِزقِکَ۔

(۱۵) از مصباح کفعمی **حدیث** فرمایا جناب امام رضا ع نے کہ واسطے طلب رزق کے بعد ہر نماز فریضہ کے اس دعا کو پڑھے یَا مَن یَّملِکُ حَوَائِجَ السَّائِلِینَ وَیَعلَمُ ضَمِیرَ الصَّامِتِینَ لِکُلِّ مَسئَلَۃٍ مِّنکَ سَمعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِیدٌ وَّلِکُلِّ صَامِتٍ مِّنکَ عِلمٌ بَاطِنٌ مُّحِیطٌ اَسئَلُکَ بِمَوَاعِیدِکَ الصَّادِقَۃِ وَاَیَادِیکَ الفَاضِلَۃِ وَرَحمَتِکَ الوَاسِعَۃِ وَسُلطَانِکَ القَاہِرِ وَمُلکِکَ القَائِمِ

من مولف نعمت خداکو معصیت مین صرف کرنا بھی کفران نعمت ہی۔

(قب ۱۰۲) امداد کرنا گناہ کبیرہ پر بھی گناہ کبیرہ ہی یعنے جس گناہ کبیرہ کی امداد کی جائے اُسی گناہ کا مواخذہ ہو گا مثلاً کسی نے کسی کو سود کے لین دین مین امداد کی تو سود کا مواخذہ ہو گا اور اگر کسی نے کسی کی اذیت اور ذلت کے دینے مین امداد کی تو اذیت اور ذلت کا اور اگر کسی نے کسی کے قتل کر ڈالنے مین امداد کی تو قتل کا مواخذہ ہو گا غرضکہ جس گناہ مین امداد کی جائے اُسی گناہ کا مواخذہ دار ہو گا۔

(الف) خدائے تعالیٰ سورۂ مائدہ مین مابین رکوع اول کے فرماتا ہی وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ تا شَدِيدُ الْعِقَابِ ٥ اور نیکی اور مددگاری (کے کامون) مین ایک دوسرے کے مددگار ہو جایا کرو اور گناہ اور زیادتی (کے کامون) مین ایک دوسرے کے مددگار نہ ہو اور اللہ (کے غضب) سے ڈرو (کیونکہ) اللہ کا غضب بہت ہی سخت ہی۔

(قج ۱۰۳) پیشاب سے احتراز نکرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہے۔

۵۰۴ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ طَاعَةُ الْمُطِيعِينَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةُ الْعَاصِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَعْطِنِي فِيمَا رَزَقْتَنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥۔

(۱۶) ایضاً حدیث ابن ابی الدنیا نے کہا کہ واسطے ترقی رزق کے ہر روز بیس مرتبہ اس دعا کو پڑھے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهُمَا أَحَدٌ غَيْرُكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ برائے ترقی رزق مجرب ہی۔

(۱۷) ایضاً حدیث جناب رسولخدا نے برائے وسعت رزق اہل صفہ کو یہ دعا تعلیم فرمائی تھی اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

حدیث از وسائل الشیعہ زرارہ نے جناب امام جعفر صادق ع سے روایت کی ہے
فرمایا حضرت نے کہ پیشاب کو حقیر نہ سمجھو بے پروائی اُس سے نہ کرو (یعنے اس طرح
بے پروائی سے پیشاب نہ کرو کہ جو چھینٹین اُسکی اپنے اوپر پڑین)۔
حدیث ایضاً جناب امام جعفر صادق ع نے اپنے آباء کرام سے اور اُنھون نے
جناب رسولخدا ص سے روایت کی ہے کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جہنّم مین چار شخص
ایسے معذّب ہونگے کہ اُنسے اہل جہنّم متاذّی ہونگے (باوجودیکہ وہ بھی عذاب جہنم
مین مبتلا ہین) اور ایک اُنہین سے وہ شخص کہ آنتین اُسکی کھینچی جائینگی یہانتک
آپ نے فرمایا کہ اُس سے اہل جہنم کہین گے کیا ہو گیا اَبعَد کو کہ ہمکو اذیت دیتا ہے
باوجودیکہ ہم خود عذاب مین مبتلا ہین پس اُنکو جواب دیا جائیگا کہ اَبعَد پیشاب سے
بے اعتنائی کرتا تھا یعنے پیشاب کی چھینٹین جو اُس کے جسم پر پڑتی تھین
اُنسے بے اعتنائی کرتا تھا۔
حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ عذاب قبر ہوتا ہے بسبب سخن چینی اور پیشاب سے احتراز نکرنے

(۱۸) از مصباح متہجّد جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ برائے ترقی رزق بعد نماز عشا کے
ٹھہر ٹھہر کر اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ وَاِنَّمَا
اَطْلُبُہٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِہِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِیْمَا
اَنَا طَالِبٌ کَالْحَیْرَانِ لَا اَدْرِیْ اَفِیْ سَھْلٍ ھُوَ اَمْ فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ
سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَعَلٰی یَدَیْ مَنْ وَمِنْ قِبَلِ مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ
اَنَّ عِلْمَہٗ عِنْدَکَ وَاَسْبَابَہٗ بِیَدِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُہٗ بِلُطْفِکَ وَتُسَبِّبُہٗ
بِرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ یَارَبِّ رِزْقَکَ لِیْ
وَاسِعًا وَّمَطْلَبَہٗ سَھْلًا وَّمَاْخَذَہٗ قَرِیْبًا وَّلَا تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ
فِیْہِ رِزْقًا فَاِنَّکَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ وَاَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَصَلِّ

حدیث ابو بصیر نے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ اکثر عذاب قبر بسبب پیشاب کے ہوتا ہی (یعنے پیشاب سے احتراز نکرنے مین)۔

(**قلہ**) **ایسا کام کرنا کہ جسکے سبب سے اُسکے مان باپ کو گالی دیجائے** گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہے چونکہ اسمین باعث اذیت اور ذلت والدین کا ہی لہذا گناہ کبیرہ ہی پس جو کوئی ایسا کام کرے کہ جسکے سبب سے اُسکے مان باپ کو گالی دیجائے تو گویا خود اُسنے اپنے والدین کو اذیت دی اور ذلیل کیا اور اذیت اور ذلت دینے کے بارہ مین آیۂ قرآنی و احادیث نمبر (۱۱) باب ہذا مین تحریر ہو چکی ہین

(**قلہ**) **عیال کی خبر گیری لینا**۔ گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

(**الف**) خداے تعالیٰ سورۂ نساء مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ اور زندگانی بسر کرو اُنسے (یعنی عیال سے) ساتھ اچھی طرح کے یعنے مطابق شریعت کے محبت سے بولنا اور اخلاق سے پیش آنا کھانا کپڑہ وقت پر اپنی حیثیت کے موافق اور رسم شرع کے مطابق دینا۔ پس ترک اسکا یعنی عیال کی

---

۵۶۶ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَجُدْ عَلٰى عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ۔

حدیث اس دعا کے حاشیہ نمبر ۲۶ باب (۴۷) تعقیبات نماز عشا مین تحریر ہو چکی ہے۔

(۱۹) از مصباح کفعمی۔ ابن ساعی سے روایت ہی کہ جو کوئی اس دعا پر مواظبت کرے اسباب رزق اُسپر آسان ہووین اَللّٰهُمَّ يَا سَبَبَ مَنْ لَا سَبَبَ لَهٗ يَا سَبَبَ كُلِّ ذِيْ سَبَبٍ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بعد ازان کہے وَتَفْعَلُ ذٰلِكَ بِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بعد ہر نماز واجبہ کے پڑھنا اس دعا کا براے ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ہی اور ابن ساعی نے اپنی تاریخ مین ذکر کیا ہی کہ احمد بن محمد طاؤسی نے اس دعا پر بحالت شدت فقر مواظبت کی حق سبحانہ تعالیٰ نے اُسکو غنی کیا اور صاحب ثروت کیا۔

خبرگیری کا نہ لینا گناہ کبیرہ ہے۔
حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ ملعون ہو وہ شخص کہ جو اپنے عیال کا بار دوسرے شخص پر رکھے اور نیز ملعون ہے وہ شخص کہ جو اپنے عیال کو مضطر پریشان رکھے تاکہ محتاج اوروں کے ہون۔
ثواب پرورش عیال کچھ احادیث ثواب پرورش عیال مین باب چہارم کتاب ہذا مین تحریر ہو چکے ہین صرف دو احادیث پر اس جگہ اکتفا کیا جاتا ہی۔
حدیث از جمال الصالحین فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جس شخص کی تین دختر ہون یا تین خواہر ہون اور وہ شخص اُنکی پرورش کرتا ہو بہشت اُسپر واجب ہوتی ہی کسی نے پوچھا کہ اگر دو ہون آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ اسپر بھی بہشت واجب ہی پھر عرض کیا کہ اگر ایک ہو آنحضرت ص نے فرمایا کہ اُسپر بھی بہشت واجب ہی۔
حدیث ایضاً فرمایا آنحضرت ص نے کہ جس کسی کی دو دختر یا دو خواہر یا عمّہ یا دو یا دو خالہ ہون اور وہ اُنکی پرورش کرتا ہو خدائے تعالیٰ اُسکو دوزخ سے رہا فرماتا ہی۔

---

(۲۰) حدیث فرمایا جناب امیر ع نے کہ جو کوئی صبح کرے اور ان کلمات کو نہ کہے ون ہی اسکا کہ فوت ہووے اُس سے رزق اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنِیْ نَفْسَهٗ وَلَمْ یَتْرُکْنِیْ عُمْیَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ فِیْ یَدِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ فِیْ اَیْدِی النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَتَرَ عَوْرَتِیْ وَلَمْ یَفْضَحْنِیْ بَیْنَ النَّاسِ ہ۔

(۲۱) از مہج الدعوات سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ حدیث خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امیر ع نے کہ جس کسیکا رزق تنگ ہو اور درہائے معاش اُسپر بند ہون پس اس دعا کو پوست آہو پر یا دوسرے جانور حلال و ذبیحہ کے پوست پر لکھے اور اپنے اوپر باندھے (یعنی گلے مین لٹکائے یا بازو پر باندھے) یا اُس لباس مین کہ پہنتا ہی اسکو رکھے اپنے پاس سے دور نہ کرے

(قو ۱۰۶) وصیت مین ضرر پہونچانا وارث کو گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اُسکو کبائر سے تحریر فرمایا۔

(الف) خدائے تعالیٰ سورۂ نساء مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہی مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ه۔ (یہ حصّے بھی) میّت کی وصیّت (کی تعمیل) اور (ادائے) قرض کے بعد (دئے جائین) بشرطیکہ میّت نے (کسیکو) نقصان نہ پہونچانا چاہا ہو یہ فرمان الٰہی ہے اور اللہ (سب کچھ) جانتا (اور لوگون کی نافرمانیون پر) بردشت کرتا ہی تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ط یہ اللہ کے (باندھی ہوئی) حدین ہین۔

جو شخص ایسی وصیت کرے کہ جس مین کسی وارث یا حق دار کا حق زایل ہوتا ہو تو یہ گناہ کبیرہ ہی اور یہ گناہ کبیرہ بھی حق الناس مین ہی اسکے مواخذہ سے بری الذمہ نہین ہوسکتا یہ اکبر کبائر سے ہی اور یہ داخل ظلم بھی ہی اور ظلم کے بارہ مین آیات قرآنی واحادیث نمبر (ص۲) باب ہذا مین تحریر ہوچکے ہین۔

۵۶۸ اللہ تعالیٰ رزق اُسکا وسیع کرے اور دروازے معاش اُسپر کھولدے اُس راہ سے کہ گمان نہ رکھتا ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ لَا طَاقَةَ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اس جگہ اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھے بِالْجَهْدِ وَلَا صَبْرَ لَهٗ عَلَى الْبَلَآءِ وَلَا قُوَّةَ لَهٗ عَلَى الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَحْظُرْ عَلٰى اپنا نام اور اپنے باپ کا نام لکھے رِزْقَكَ وَلَا تُقَتِّرْ عَلَيْهِ سَعَةَ مَا عِنْدَكَ وَلَا تَحْرِمْهُ فَضْلَكَ وَلَا تَحْسِمْهُ مِنْ جَزِيْلِ قِسْمِكَ وَلَا تَكِلْهُ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَا اِلٰى نَفْسِهٖ فَيَعْجِزَ عَنْهَا وَيَضْعُفُ عَنِ الْقِيَامِ فِيْمَا يُصْلِحُهٗ وَيُصْلِحُ مَا قِبَلَهٗ بَلْ تَفَرَّدْ بِلَمِّ شَعَثِهٖ وَتَوَلَّ لِيْ كِفَايَتَهٗ وَانْظُرْ اِلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِهٖ اِنَّكَ اِنْ وَكَلْتَهٗ اِلٰى خَلْقِكَ لَمْ يَنْفَعُوْهُ وَاِنْ اَلْجَاْتَهٗ اِلٰى اَقْرِبَآئِهٖ حَرَمُوْهُ وَاِنْ اَعْطَوْهُ اَعْطَوْهُ قَلِيْلًا نَكِدًا وَاِنْ

(ق) ظہار یعنی اپنی زوجہ کو اپنی مان کی پشت سے مشابہت دینا

گناہ کبیرہ ہی جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

(الف) خدائے تعالی سورہ مجادلہ مین مابین رکوع اول کے فرماتا ہی اَلَّذِیْنَ یُظٰھِرُوْنَ مِنْکُمْ تا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ جو لوگ تم مین سے اپنی بیبیون کے ساتھ ظہار کر بیٹھین وہ (کچھ) اُنکی مائین (تو ہین) نہین اُنکی مائین تو وہی ہین جنھون نے اُنکو جنا ہی (مگر) ہان (بی بی کو مان کہہ بیٹھنے سے) اُنھون نے ایک بیہودہ اور جھوٹ بات کہی اور بیشک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہی اور جو لوگ اپنی بیبیون سے ظہار کرتے ہین (یعنے اُنسے یہ کہدیتے ہین کہ تو ہماری مان کی جگہ ہی یا تیری پیٹھ میری مان کی پیٹھ کی جگہ ہی) (اور) پھر لوٹ کر وہی (کام) کرنا چاہتے ہین جسکو کہہ چکے ہین (کہ نہین کرینگے یعنے مباشرت) تو ایک دوسرے کے ہاتھ لگانے سے پہلے (مرد کو) ایک بندہ آزاد کرنا چاہیے تمکو یہ نصیحت کی جاتی ہی (تاکہ اِس کار بند رہو) اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ کو اسکی (سب خبر ہی پھر جسکو (بردہ)

یُنْعُوْہُ مَنْعُوْہُ کَثِیْرًا وَاِنْ بَخِلُوْا فَھُمْ لِلْبُخْلِ اَھْلٌ اَللّٰھُمَّ کَثِیْرًا وَاِنْ بَخِلُوْا بَخِلُوْا دُھُمْ لِلْبُخْلِ اَھْلٌ اَللّٰھُمَّ اَغْنِ اپنا نام اور اپنے مان اور باپ کا نام لکھے مِنْ فَضْلِکَ وَلَا تُخْلِہٖ مِنْہُ فَاِنَّہٗ مُضْطَرٌّ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ اِلٰی مَا فِیْ یَدَیْکَ وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْہُ وَاَنْتَ بِہٖ خَبِیْرٌ عَلِیْمٌ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ۔

(۲۲) **نماز استغفار** از کتاب روضۃ الاذکار جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ

حدیث فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جسپر جسوقت پریشانی زیادہ ہو اور معاش تنگ ہو پس بدرگاہ خدائے تعالی اپنی حاجت عرض کرے اور ترک نہ کرے نماز استغفار کو

میسّر نہ ہو تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے (مرد) پے درپے دو ماہ کے روزے (رکھے) اور جس سے (یہ بھی) نہ ہو سکین تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلادے یہ (حکم) اسلیے (دیا جاتا ہی) کہ تم لوگ اللہ اور اُسکے رسولؐ پر (پورا پورا) ایمان لے آؤ اور یہ اللہ کے باندھی ہوئی حدین ہین اور جو لوگ منکر ہین اُنکو عذاب دردناک ہونا ہی۔

من مؤلف جو کوئی ان حدود سے روگردانی کرے مستحق دوزخ ہوگا۔ اور لفظ ظہارہ ظہر سے نکلا ہی جسکی معنی پیٹھ کے ہین۔

(قحؔ) **نسب کو تبدیل کرنا**۔ گناہ کبیرہ ہی مثلاً کوئی شخص قوم کا شیخ ہی اور اپنے کو قوم کا سید کہے پس اپنے نسب کو تبدیل کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

حدیث کافی مین ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص اپنے نسب کو تبدیل کرے کفر بخدا ہی۔

حدیث کافی مین ہی کہ فرمایا جناب امام محمد باقرؑ و جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ کفر بخدائے عظیم ہی انکار کرنا حسب سے اگرچہ سر کوبی کی جائے۔

نمبر۵۷ وہ دو رکعت ہے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ قدر ایک مرتبہ بعد ازان پندرہ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہے بعد ازان رکوع مین بعد ذکر رکوع کے دس مرتبہ اور رکوع سے سر اُٹھا کر دس مرتبہ بعد ازان سجدہ مین دس مرتبہ سجدہ سے سر اُٹھا کر بیٹھے تو دس مرتبہ پھر سجدۂ دوم مین دس مرتبہ پھر سجدہ سے سر اُٹھا کر بیٹھے تو دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہے اسی طرح رکعت دویم کو بجالائے کہ دونون رکعتون مین مجموع ایکسو پچاس مرتبہ ہو جائے۔ یہ نماز برائے دفع فقر و ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۲۳) استغفار کا زیادہ پڑھنا احادیث مین آیا ہی کہ فقر و تنگدستی کو رفع کرتا ہے خصوصًا طریقہ ختم استغفار پر مداومت کرنا برائے دفع فقر و تنگدستی کے مجربات صحیحہ سے ہی استغفار کے خواص بہت ہین کثر خاصیت اسکی یہ ہی کہ باعث رفع فقر و ترقی رزق کا ہوتا ہی ملاحظہ ہون

(قط) گناہ صغیرہ پر اصرار کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے
اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی اس سبب سے کہ ہر گناہ اصرار کرنے پر کبیرہ ہو جاتا ہی۔
حدیث از وسائل الشیعہ سکونی نے جناب امام جعفر صادق ع سے روایت کی ہی
کہ کہا آنحضرت نے کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ علامات شقاوت سے یہ ہی جمود عین
(یعنے آنکھون سے آنسو کا نہ نکلنا) اور قساوت قلب۔ اور شدت حرص طلب
دنیا مین۔ اور اصرار کرنا گناہ پر۔
حدیث ایضاً عبداللہ بن سنان نے جناب امام جعفر صادق ع سے روایت کی ہی
کہ فرمایا آنحضرت ع نے کہ صغیرہ۔ صغیرہ نہین رہتا ہی جبکہ اُسپر اصرار ہو (یعنے گناہ صغیرہ پر
اصرار کیا تو گناہ کبیرہ ہو جاتا ہی یعنے گناہ صغیرہ پر اصرار کیا جائے تو گناہ کبیرہ ہو جاتا ہی)
اور کبیرہ۔ کبیرہ نہین رہتا جبکہ استغفار کرے یعنے توبہ کرے۔
حدیث ایضاً ابو بصیر نے روایت کی ہی کہ جناب امام جعفر صادق ع سے
مین نے سُنا کہ حضرت فرماتے تھے کہ قسم ہی خدا کی نہین قبول کرتا خدا کسی ایسے

اصلہ احادیث وطریقہ ختم مندرجہ نمبر (۲۸) باب (تینتالیس) تعقیبات نماز عصر۔
(۲۴) مخصوص آخر شب مین استغفار کا کرنا فقر وتنگدستی کو رفع کرتا ہی اور رزق مین وسعت
دیتا ہی بشرطیکہ استغفار قلب سے بھی ہو نہ محض زبان ہی سے ملاحظہ ہو فضیلت استغفار
مندرجہ نمبر (۷۰) باب ستاون۔
(۲۵) دو ماہ پے درپے استغفار مندرجہ نمبر (۷۸) باب ستاون کا پڑھنا مخصوص
برائے ترقی رزق مجرب ہے۔
(۲۶) ہر روز بوقت صبح وشام ایک ایک مرتبہ پڑھنا استغفار اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَغْفِرُکَ
تا اَجْمَعِیْنَ ۰ مندرجہ نمبر (۲۳) باب پینتالیس کا برائے ترقی رزق نہایت مؤثر ہی
یہ استغفار مجربات صحیحہ سے ہی۔

شخص کی اطاعت کو جو اصرار کرے کسی گناہ پر۔

حدیث ایضاً جابر نے جناب امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے تفسیر مین اس آیہ کے وَلَمْ یُصِرُّوا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ۔ فرمایا حضرت نے کہ (اس آیہ مین) معنی اصرار کے یہ ہین کہ بعد گناہ کے استغفار اور توبہ نہ کرے۔

من مؤلف مراد اصرار سے یہ ہے کہ اُس فعل کا دوبارہ بجالانا اور بعض علما کے نزدیک بعد اُس فعل کے صرف عزم اُس فعل پر دوبارہ کرنا بھی معنی اصرار پر داخل ہے

تعریف گناہ صغیرہ۔ گناہ صغیرہ وہ گناہ ہے کہ جسپر سزا جہنم کی قرآن واحادیث مین نہ ہو صرف اُسکی ممانعت ہوئی ہو۔ **تمثیل**۔ جیسے مزدوری لیکر میّت کو غسل کا دینا حرام ہے یعنے بالعوض غسل میت کے جو کچھ اُجرت لے وہ حرام ہے پس اگر ایک مرتبہ کیا تو یہ داخل گناہ صغیرہ ہے اور اگر اسپر اصرار کیا یعنے پھر مکرر مزدوری لیکر غسل دیا تو یہ گناہ کبیرہ ہو گیا اسیطرح اُجرت قبر کے کھودنے کی لینا حرام ہے پس اگر اس فعل پر اصرار کیا تو یہ بھی گناہ کبیرہ ہو گیا اور اسیطرح مرد کو خالص ریشم یا سونا پھننا

(۲۷) ازکتاب روضۃ الاذکار جناب سید محمد تبریزی علیہ الرحمہ۔

حدیث فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ واسطے وسعت رزق کے دو رکعت نماز پڑھے اوّل مین بعد الحمد کے سورۂ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ وسورۂ توحید ہر ایک تین تین مرتبہ اور رکعت دویم مین بعد سورۂ حمد کے معوذتین تین تین مرتبہ پڑھے یہ نماز مجرب وآزمودہ ہے بوقت صبح قبل طلوع شمس پڑھے اور بعد فراغ نماز کے سجدہ مین جاکر دعا کرے۔

(۲۸) ازصحیفہ سجادیہ جناب امام زین العابدینؑ واسطے وسعت رزق کے اس دعا کو پڑھا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ ابْتَلَيْتَنَا فِىْ اَرْزَاقِنَا بِسُوْءِ الظَّنِّ وَفِىْ اٰجَالِنَا بِطُوْلِ الْاَمَلِ حَتّٰى الْتَمَسْنَا اَرْزَاقَكَ مِنْ عِنْدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ وَطَمِعْنَا فِىْ اٰمَالِنَا فِىْ اَعْمَارِ الْمُعَمَّرِيْنَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لَنَا يَقِيْنًا صَادِقًا تَكْفِيْنَا بِهٖ مِنْ مَّؤُنَةِ الطَّلَبِ

حرام ہی اور یہ صغیرہ ہی اس سبب سے کہ اسپر سزاے جہنم نہین ہی پس اگر اصرار کیا
یعنے دوبارہ پھر استعمال کیا تو یہ ہی گناہ کبیرہ ہو گیا اسی طرح داڑھی کا مونڈوانا
گناہ صغیرہ ہی اس سبب سے کہ قرآن یا احادیث مین اسپر سزاے جہنم نہین ہے
پس اگر ایک مرتبہ داڑھی کو مونڈوایا تو یہ گناہ صغیرہ ہوا اور اگر اسپر اصرار کیا تو یہی
گناہ کبیرہ ہو گیا پس جن امور سے احادیث مین صرف نہی وارد ہی اُنسے قطعی اجتناب
کرنا لازم ہی اس سبب سے کہ باریتعالیٰ فرماتا ہی وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ
فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا یعنے جو رسولؐ تمکو حکم کرے اُسکو
قبول کرو اور جس امر سے منع کرے اُس سے باز رہو۔

(قا) **گناہون کا سہل سمجھنا** گناہ کبیرہ ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے
اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہے۔

حدیث از وسائل الشیعہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ نظر نکرو چھوٹے
گناہ کی طرف بلکہ نظر کرو اس امر پر کہ کس کے مقابلہ مین تمنے جرأت کی ہی اور کسکا

وَالْهِمْنَا ثِقَةً خَالِصَةً تُعْفِينَا بِهَا مِنْ شِدَّةِ النَّصَبِ وَاجْعَلْ مَا صَرَّحْتَ
بِهِ مِنْ عِدَتِكَ فِي وَحْيِكَ وَاتْبَعْتَهُ مِنْ قَسَمِكَ فِي كِتَابِكَ قَاطِعًا لِاهْتِمَامِنَا
بِالرِّزْقِ الَّذِي تَكَفَّلْتَ بِهِ وَحَسْمًا لِلْاِشْتِغَالِ بِمَا ضَمِنْتَ الْكِفَايَةَ لَهُ فَقُلْتَ
وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْاَصْدَقُ وَاَقْسَمْتَ وَقَسَمُكَ الْاَبَرُّ الْاَوْفَى وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا
تُوْعَدُوْنَ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ٥-

(۲۹) جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ کتاب ادعیہ سرقدسیہ مین ہے
کہ محمدؐ جس کسی پر فقر آوے اور وہ شخص چاہے کہ اُس سے عافیت پالے پس جس وقت اس
دعا کو پڑھے سلب کر دن مین اُسکے فقر کو اور دون مین اُسکو تونگری اور اُسکو اہل قناعت
کرون مین یَا مُحَمَّدُ كُنُوْزُ اَهْلِ الْغِنٰى وَيَا مُغْنِيَ اَهْلِ الْفَاقَةِ مِنْ سَعَةِ

گناہ کیا ہی (یعنے جس امر سے خدا ورسول ص نے منع کیا ہی اُسکے کرنے کی جرأت کی ہی) پس بمقابلۂ خدا ورسول ص کے یہ جرأت کیسی ہی۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ نہ سبک سمجھے کوئی تم مین سے گناہونکو اس سبب سے کہ وہ نہین جانتا ہی کہ کس (گناہ) مین عذاب خدا (نازل) ہوگا۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ نہ بہت سمجھو عمل خیر کو اور نہ کم سمجھو گناہان کو اس سبب سے کہ قلیل گناہ جمع ہوکر بہت ہوجاتے ہین۔

حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ سخت ترین گناہ وہ ہی کہ جسکو گنہگار سُبک سمجھے۔

حدیث ایضاً جناب شیخ حر عاملی علیہ الرحمہ نہج البلاغہ سے تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ سخت ترین گناہ وہ گناہ ہی کہ جسکو کرنیوالا سبک سمجھے۔

حدیث ایضاً روایت کی ہی جناب امام جعفر صادقؑ نے اپنے آباء کرام سے حدیث مناہی مین کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ نہ حقیر سمجھو کسی گناہ کو اگرچہ تمہاری نظر مین صغیرہ ہو اور امر خیر کو بہت نہ سمجھو اگرچہ تمہاری نظر مین وہ بہت ہو کیونکہ نہین

تِلْكَ الْكُنُوزُ بِالْعَائِدَةِ اِلَيْهِمْ وَالنَّظَرِ لَهُمْ يَا اَللّٰهُ لَا يُسَمّٰى غَيْرُكَ اِلٰهًا اِنَّمَا الْاٰلِهَةُ كُلُّهَا مَعْبُوْدَةٌ دُوْنَكَ بِالْفِرْيَةِ وَالْكَذِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا سَادَّ الْفَقْرِ وَيَا جَابِرَ الْكَسْرِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَيَا عَالِمَ السِّرِّ اِرْحَمْ هَرَبِيْ اِلَيْكَ مِنْ فَقْرِيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْحَالِّ فِيْ غِنَاكَ الَّذِيْ لَا يَفْتَقِرُ ذَاكِرُهُ اَبَدًا اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنْ لُزُوْمِ فَقْرٍ اَنْسٰى بِهِ الدِّيْنَ اَوْ بُسُوْطِ غِنًى اَفْتَتِنُ بِهِ عَنِ الطَّاعَةِ بِحَقِّ نُوْرِ اَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَطْلُبُ اِلَيْكَ مِنْ رِزْقِكَ كَفَافًا لِلدُّنْيَا تَعْصِمُ بِهِ الدِّيْنَ لَا اَجِدُ لِيْ غَيْرَكَ مَقَادِيْرُ الْاَرْزَاقِ عِنْدَكَ فَانْفَعْنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ فِيْهَا بِمَا تَنْزِعُ بِهِ مَا نَزَلَ بِيْ مِنَ الْفَقْرِ يَا غَنِيُّ ۝ ۔

(۳۰) جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ کتاب وسائل مین جناب امام محمد تقیؑ سے

(گناہ کبیرہ کبیرہ نہین) رہتا ہی استغفار کے ساتھ (یعنے بعد توبہ کے) اور صغیرہ نہین ہی اصرار کے ساتھ (یعنے صغیرہ پر اصرار نکرنے سے کبیرہ نہین ہوتا)۔

حدیث از بحار الانوار جلد ۱۶ جناب امام جعفر صادق ع نے اپنے آباء کرام سے اور اُنھون نے جناب رسولخدا ص سے اور اُنھون نے جبرئیل سے کہا جبرئیل ع نے کہ اللہ تعالی فرماتا ہی کہ جو شخص کوئی گناہ کرے خواہ صغیرہ ہو خواہ کبیرہ ہو اور وہ اس بات کو جانتا ہو کہ مین اُس گناہ پر اُسکو عذاب کرونگا یا یہ جانے کہ مین اُسکو بخشدونگا پس مین اُسکو ہرگز نہ بخشونگا اور جو شخص گناہ کرے صغیرہ یا کبیرہ اور وہ نجانے کہ مین اُسکو بخشدونگا یا عذاب کرونگا پس مین اُسکو بخشدونگا۔

قول مؤلف مثلاً جو شخص جانتا ہی کہ فلان فعل مین عذاب خدا مقرر ہی اور شخص اُسکو سہل جانکر اور یہ سمجھکر کہ ابتو اس گناہ کو کرلین خدائے تعالی بخش ہی دیگا پس بموجب اس حدیث کے ایسا گناہ نہین بخشا جا سکتا اس سبب سے کہ اُس نے دیدہ و دانستہ احکام خدا و رسول ص کو سہل اور خفیف سمجھکر ارتکاب گناہ کا کیا اور

---

[۵۹۵] یہ مناجات طلب رزق مین مروی ہی اَللّٰھُمَّ اَرْسِلْ عَلَیَّ سِجَالَ رِزْقِكَ مِدْرَارًا وَاَمْطِرْ عَلَیَّ سَحَائِبَ اِفْضَالِكَ غِزَارًا وَاَدِمْ غَیْثَ نَیْلِكَ اِلَیَّ سِجَالًا وَاَسْبِلْ مَزِیْدَ نِعَمِكَ عَلٰی خَلَّتِیْ اِسْبَالًا وَاَفْقِرْنِیْ بِجُوْدِكَ اِلَیْكَ وَاَغْنِنِیْ عَمَّنْ یَطْلُبُ مَا لَدَیْكَ وَدَاوِ دَاءَ فَقْرِیْ بِدَوَاءِ فَضْلِكَ وَانْعَشْ صَرْعَةَ عَیْلَتِیْ بِطَوْلِكَ وَتَصَدَّقْ عَلٰی اِقْلَالِیْ بِكَثْرَةِ عَطَائِكَ وَعَلٰی اِخْتِلَالِیْ بِكَرِیْمِ حِبَائِكَ وَسَهِّلْ رَبِّ سَبِیْلَ الرِّزْقِ اِلَیَّ وَاَثْبِتْ قَوَاعِدَهٗ لَدَیَّ وَبَجِّسْ لِیْ عُیُوْنَ سَعَتِهٖ بِرَحْمَتِكَ وَفَجِّرْ اَنْهَارَ رَغَدِ الْعَیْشِ قِبَلِیْ بِرَاْفَتِكَ وَاَجْدِبْ اَرْضَ فَقْرِیْ وَاَخْصِبْ جَدْبَ ضُرِّیْ وَاصْرِفْ عَنِّیْ فِی الرِّزْقِ الْعَوَائِقَ وَاقْطَعْ عَنِّیْ مِنَ الضِّیْقِ الْعَلَائِقَ وَارْمِنِیْ اَللّٰھُمَّ مِنْ سَعَةِ الرِّزْقِ بِاَخْصَبِ سِهَامِهٖ وَاَحْبُنِیْ مِنْ

اور جب اُسنے سہل اور خفیف سمجھا تو گویا اُسنے تخفیف کی احکام خدا و رسولؐ کی اس سبب سے کہ اگر اُسکے نزدیک وقعت اور خوف احکام خدا و رسولؐ کا ہوتا تو مرتکب گناہ کا نہوتا اور جو شخص جاہل ہی یعنے نہین جانتا کہ اس فعل کے کرنے مین عذاب خدا مقرر ہے پس ایسے شخص کا گناہ بخشدیا جائیگا اس سبب سے کہ اُسکو علم نتھا کہ وہ فعل جو اُسنے کیا گناہ ہی یا نہین

(قیا) ناحق تعصب کرنا گناہ کبیرہ ہی جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے اسکو کبائر سے تحریر فرمایا ہی۔

حدیث از وسائل الشیعہ۔ منصور بن حازم نے جناب امام جعفر صادق عؑ سے روایت کی ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ جو شخص تعصب کرے یا سبب تعصب ہو (یعنے ایسا کام کرے کہ جو سبب تعصب غیر کا ہو) پس اُسنے ریسمان ایمان کو اپنی گردن سے نکالدیا۔

حدیث سکونی نے جناب امام جعفر صادق ؑ سے روایت کی ہی کہ کہا آنحضرت نے کہ فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے جس شخص کے قلب مین بقدر دانہ رائی کے تعصب ہووے

٥٧٦ رغد العيش باكثر دوامه واكسني اللهم اى رب سرابيل السعة و جلابيب الدعة فاني يا رب منتظر لانعامك بحذف الضيق ولتطولك بقطع التعويق ولتفضلك ببتر التقتير ولوصل حبلي بكرمك بالتيسير وامطر اللهم علي سماء رزقك بسجال الديم واغنني عن خلقك بعوائد النعم وارم مقاتل الاقتار مني واحمل عسف الضر عني على مطايا الاعجال واصرف عني الضيق بسيف الاستيصال وامحقه رب منك بسعة الافضال وامددني بنمو الاموال واحرسني من ضيق الاقلال واقبض عني سوء الجدب وابسط لي بساط الخصب واصبحني بالاستظهار ومسني بالتمكين من اليسار انك ذو الطول العظيم

اللہ تعالیٰ اسکو بروز قیامت کفار کے ساتھ اُٹھائیگا۔

حدیث ایضاً طبرسی نے روایت کی ہی کہ جناب امام زین العابدین ؑ سے معنی تعصب کے دریافت کئے وغیرہ کہ وہ تعصب کہ جس سے کوئی شخص گنہگار ہو یہ ہی کہ اپنی قوم کے اشرار کو دوسری قومون کے نیک لوگون پر ترجیح دے۔

(۴۸) **بیان توبہ** (۴۹) سکون غضب باریتعالیٰ اور بخشش گناہان کے لیے جمیع اعمال سے توبہ افضل تر ہی اور توبہ کرنا باجماع امت واجب ہی بسبب واجب ہونے ضرر کے کہ وہ عقاب ہی پس جب دفع کرنا ضرر کا واجب ہی لہذا وہ چیز جو دفع کرنیوالی ضرر کی ہو واجب ہی چونکہ ضرر آخرت کہ وہ عقاب ہی توبہ سے دُور ہو جاتا ہی لہذا توبہ واجب ہی اور باریتعالیٰ پر بھی توبہ کا قبول کرنا واجب ہی اس سبب سے کہ اُسنے اپنے کلام پاک مین اکثر جگہ وعدہ فرمایا ہی کہ جو شخص توبہ کریگا اُسکے گناہون کو بخشدونگا (بشرطیکہ وہ گناہ خاص خدا کے ہون حق النّاس مین نہ ہون اسکی صراحت انشاء اللہ آیندہ کی جائیگی)۔

(الف) باریتعالیٰ سورہ فرقان مین فرماتا ہی اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ تا رَحِیْمًا ہ

[illegible] وَالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْکَرِیْمُ الْمَلِکُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ وَاسْقِنِیْ مِنْ مَاءِ رِزْقِکَ غَدَقًا وَّ انْھَجْ لِیْ مِنْ عَمِیْمِ بَذْلِکَ طُرُقًا فَاَفْجَانِیْ بِالثَّرْوَۃِ وَالْمَالِ وَانْعَشْنِیْ فِیْہِ بِالْاِسْتِقْلَالِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

(۱۱۱) از مصباح متہجد جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ جناب طوسی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ برائے وسعت رزق و ادائے دین کے بروز چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ روزہ رکھے اور بروز جمعہ قبل از افطار کے کچھ تصدق کرے (نماز مغرب کو وقت فضیلت پر ادا کرے بعد اسکے نماز عشا کو وقت فضیلت پر) ادا کرے بعد فراغ نماز عشا کے سجدہ کرے اور سجدہ مین کہے اَللّٰھُمَّ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَعَیْنِکَ الْمَاضِیَۃِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ دَیْنِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقِیْ اگر اس عمل پر مداومت کرے

مگر جس شخص نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا (یعنے بعد توبہ کے اعمال نیک بجالایا اور اعمال بدسے قطعی محترز رہا) پس یہ کہ بدل دیگا اللہ تعالیٰ برائیان اُسکی بھلائیون سے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

(ب) باریتعالیٰ سورۂ فرقان مین فرماتا ہی وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا یعنے جسنے توبہ کی اور کام اچھا کیا (یعنے بعد توبہ کے اعمال نیک کیے) پس تحقیق وہ پھرتا ہی طرف اللہ کے جگہ پھرنے کی (یعنے طرف بہشت کے)۔

(ج) باریتعالیٰ سورۂ نساء مین مابین رکوع ۱۵ و ۱۶ کے فرماتا ہی وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ٥ اور جو کوئی کام کرے بُرے (یعنے اعمال بد) یا ظلم کرے اپنی جان پر (یعنے اپنے نفس کو اعمال بد مین مبتلا کرے) پھر بخشش چاہے اللہ سے پائیگا اللہ کو بخشنے والا مہربان۔ **من مولف** یعنے جو شخص بعد اعمال بد کے توبہ کرے تو پائیگا اللہ کو بخشنے والا مہربان۔

(د) باریتعالیٰ سورۂ اعراف مین مابین رکوع ۱۸ و ۱۹ کے فرماتا ہی وَالَّذِيْنَ

---

۵۷۸ تو باعث وسعت رزق واداے قرض کا ہی اور اگر ہر شب بعد نماز عشا کے سجدہ مین جاکر دعاے مذکور کو پڑھے تو بھی براے ترقی رزق واداے دین نہایت موثر ہی۔

(۳۲) از حاشیہ مصباح کفعمی۔ جو کوئی اَلْكَرِيْمُ الْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ کو بہت کہے اللہ تعالیٰ اُسکو اُس جگہ سے رزق پہونچائے کہ گمان نرکھتا ہو اسکو حسب عدد اسکے پڑھے زیادہ تر موثر ہے طریقہ نکالنے اعداد کا نمبر (۲۱) فصل (۴۵) مین تحریر ہوچکا ہی عدد اس اسم کے (۱۱۲۸) ہین اگر ان اعداد پر مداومت نہ کرسکے تو ہر روز پچاس مرتبہ سے) زیادہ پڑھے صاحب درّ النظم تحریر فرماتے ہین کہ بہت سے لوگون نے اسپر مداومت کی ہی اور اسکی برکت سے ایسی چیز مشاہدہ کی ہی کہ جو نہایت عجیب وغریب ہی اور جو کوئی اَلْكَرِيْمُ الْوَهَّابُ ذُوالْبَطْشِ پر مداومت کرے ضیق معیشت اُسکی وسعت رزق کے ساتھ مبدل ہووے

عملوا السیّئات ثمّ تابوا من بعدها تا رحیمٌ ○ اور جنھون نے عمل
کیے (یعنے اعمال بد کیے) پھر بعد اُسکے اُنھون نے توبہ کی اور ایمان لائے تحقیق
پروردگار تیرا بعد توبہ کے البتہ بخشنے والا مہربان ہی۔
(۵) سورۂ بقر مین مابین رکوع ۲۷ و ۲۸ کے فرماتا ہی اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ
تحقیق اللہ دوست رکھتا ہی توبہ کرنے والون کو۔
(۶) سورۂ مؤمن مین مابین رکوع اول کے باریتعالیٰ فرماتا ہی اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ
الْعَرْشَ تا هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○ یعنے جو (فرشتے) عرش کو اُٹھائے ہوئے ہین اور
جو عرش کے گرداگرد (تعینات) ہین (ہمہ وقت) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ
اُسکی تسبیح (اور تقدیس) کرتے رہتے اور اسپر ایمان رکھتے (ہین) اور ایمان والون
کے لیے مغفرت (کی دعائین) مانگا کرتے ہین کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت
اور تیرا علم سب چیزون پر حاوی ہی تو جو لوگ (تیری جناب مین) توبہ کرتے اور تیرے
(دین کے) رستے پر چلتے ہین اُنکو بخشدے اور (نیز) اُنکو دوزخ کے عذاب سے بچا

اور روزی اُس جگہ سے پائے کہ گمان نہ رکھتا ہو اور جو اُسکو نقش کرا کر اپنے پاس رکھے
خدائے تعالیٰ جمیع دشواریون کو آسان کرے۔
(۳۳) ایضًا جو کوئی یَا وَاسِعُ کو بہت کہے خدائے تعالیٰ رزق اُسکا وسیع کرے۔
(۳۴) ایضًا جو کوئی دس جمعہ ہر جمعہ کو دس ہزار مرتبہ اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ کہے اور مابین
اس مدت کے ترک حیوانات بھی کرے اللہ تعالیٰ اُسکو بہت جلد غنی کرے اور جناب ملا محسن
کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بعضون نے ختم مذکور کا تجربہ کیا ہی اور کہنا ان دونو
اسمون کا ایک مجلس مین بارہ ہزار مرتبہ باعث پہونچنے اوپر دولت عظیم و وسعت رزق کا
معیشت مین ہوتا ہی۔ اور بعض علما نے تحریر فرمایا ہی کہ جو کوئی اَلْمُغْنِیْ کو بعدد اسم مذکور کہ
ایک ہزار اکسٹھ ہین پڑھے اور ہمیشہ مداومت کرے حق تعالیٰ اُسکو تونگر و بے نیاز کرے

اور اے باریتعالیٰ اُنکو بہشت کے ہمیشہ رہنے کے باغون مین داخل کر تو نے اُنسے
وعدہ فرمایا ہی اور اُنکے باپ دادا اور اُنکی بیبیون اور اُنکی اولاد مین سے جو جو نیک ہون
اُنکو بھی بخشدے اور داخل بہشت کر بیشک تو ہی زبردست اور حکمت والا ہی۔
(ز) سورۂ مومن کے شروع مین باریتعالیٰ فرماتا ہی غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
یعنے (اللہ) بخشنے والا گناہ کا (ہے) اور قبول کرنیوالا توبہ کا (ہے)۔
(ح) باریتعالیٰ سورۂ نساء مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی اِنَّمَا التَّوْبَةُ
عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ تا عَذَابًا اَلِيْمًا۔ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمۃ
تفسیر اس آیہ کی اس طرح تحریر فرماتے ہین اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ سوائے اسکے
اسکے نہین کہ توبہ کا قبول کرنا خدا پر واجب ہی کیونکہ اُسنے توبہ کرنیوالے کو معافی کا
پورا اطمینان دلایا ہی یہ نہین ہوسکتا کہ وہ اپنے وعدہ کے خلاف کرسکے لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ واسطے اُن لوگون کے جو بے اعتدالی بیوقوفی کے ساتھ کرتے ہین
(یعنے گناہ کرتے ہین شہوت نفسانی سے) نہ عناد و ہٹ پر (یعنے نہ بسبب عناد باریتعالیٰ کے

ن ۵۸۰ اور جو کوئی ہر روز اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ کو بعدد اسماء مذکور کہ وہ دو ہزار ایک سو ساٹھ ہین
مداومت کرے آثار غنا و ثروت جلد تر ظاہر ہون۔ اور اگر اَلْمُغْنِیُ کو بعدد کبیر ہر روز پڑھے اثر بہت جلد بخشے
(۳۵) ایضاً جو کوئی بحالت سجدہ چودہ مرتبہ یَا وَهَّابُ کہے اللہ تعالیٰ اُسکو غنی کرے
اور جو کوئی آخر شب مین سر برہنہ ہوکر دونون ہاتھ کہنیون تک برہنہ کرکے بجانب آسمان
بلند کرکے ایک سَو مرتبہ یَا وَهَّابُ کہے اللہ تعالیٰ فقر کو اُس سے سلب کرے اور حاجت
اُسکی برلائے اور دوسری روایت مین بجائے ایک سَو مرتبہ کے دو سَو مرتبہ وارد ہی۔
ہر دو عمل ہائے مذکورہ مجربات صحیحہ سے ہین۔
(۳۶) ایضاً جو کوئی مَالِكَ الْمُلْكِ بہت کہے حق تعالیٰ اُسکو غنی کرے۔
(۳۷) جو کوئی یَا مُعْطِيَ السَّائِلِيْنَ بہت کہے خداتعالیٰ اُسکو سوال کرنے سے غنی کرے۔

ثُمَّ يَتُوبُونَ پھر توبہ کرتے ہین وہ لوگ مِنْ قَرِيْبٍ وقوع موت سے پہلے (یعنے قبل از موت کے) واضح ہو کہ مِنْ قَرِيْبٍ کی نسبت چند خیال کئے گئے ہین اول بیان کیا گیا ہی اور یہی صحیح ہی کیونکہ بہ نسبت مدّت آخرت کے زمانہ انتقال کا بہت قریب ہی بعض کہتے ہین کہ قریب سے مراد پیش از مرض ہی یا یہ کہ گناہ کے راسخ ہونے سے پہلے۔

حدیث فرمایا جناب امیر ع نے کہ اگر کوئی شخص اپنی معصیت پر تائب ہو کر پھر ارادہ معصیت کا کرے اور پھر توبہ کرے خدا اُسکی توبہ کو قبول کریگا کیونکہ خدا نے فرمایا ہی یَغْفِرُ اللّٰهَ لوگون نے عرض کیا خدا کب تک توبہ قبول کرتا ہے آپ نے فرمایا جب تک شیطان اُس سے کنارہ کرے یعنے حین حیات تک کیونکہ شیطان موت کے واقع ہونے تک ساتھ ہی۔

حدیث از من لا یحضرہ الفقیہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے خطبہ آخری مین کہ جو شخص مرنے سے ایک سال قبل توبہ کریگا خدا اُسکی توبہ کو قبول کریگا پھر آپ نے فرمایا کہ جو شخص ایک روز مرنے سے پہلے توبہ کریگا خدا اُسکی توبہ کو قبول کریگا

(۳۸) واسطے امن فقر و حصول تونگری کے ہر روز ایکسو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ہ کہے مجرب ہی۔

(۳۹) از مجمع البیان جناب علامہ طبرسی علیہ الرحمہ۔ ایک شخص نے جناب رسولخدا ص سے فقر و تنگی معاش کا شکوہ کیا آنحضرت ص نے فرمایا کہ جسوقت گھر مین داخل ہووے سلام کرے خواہ کوئی شخص اُس گھر مین ہو خواہ نہو بعد ازان ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ وہ شخص کہتا ہی کہ مین نے اسپر عمل کیا خدائے تعالیٰ نے اسقدر وسعت رزق مین دی کہ متکفل احوال ہمسایگان کا ہوتا ہون۔

(۴۰) از کتاب اقبال جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ بعد نماز صبح کے طلوع آفتاب تک مشغول تلاوت ادعیہ بہتر ہے طلب رزق مین

پھر آپ نے فرمایا کہ گھڑی بھر بھی اگر کوئی شخص مرنے سے پہلے دم کے دم بھی توبہ کریگا تو خدا اُسکی توبہ کو قبول کریگا۔ اور ثعلبی نے کہ معتبرین اہل سنت سے ہی اس حدیث کو غیادہ بن صامد سے نقل کیا ہی اور عیون المعانی مین منقول ہی کہ جب تائب موت سے گھڑی بھر پہلے توبہ کرتا ہی تو ملائکہ بطریق مدح خوش ہو کر کہتے ہین کہ تو نے جلد خبر لی اور جلد توبہ پر پیش قدمی کی اور چونکہ موت کا ٹھیک نہین لہذا عقلمند کو چاہیے کہ اپنی نادانی سے باز آئے اور اپنے ہر نفس کو دم واپسین خیال کرے اور توبہ کیطرف اپنے قلب کو رجوع کرے۔

روایت مجمع البیان مین ابن عباس اور عطا اور مجاہد اور قتادہ سے روایت ہی کہ جو معصیت انسان کرتا ہی وہ جہالت کے سبب سے نہ قصداً کیونکہ جہالت نے اُسکو معصیت پر جرأت دلائی اور وہ گناہ اُسکی نظر مین اچھا معلوم ہوا۔

روایت زجاج سے نقل ہی کہ خدا نے بِجَهَالَةٍ اسلیئے فرمایا کہ لذت باقی چھوڑ کر لذّت فانی پر دل دینا بالکل جہالت ہی اسلیے جو شخص لذت فانی کے خاطر مرتکب

۵۸۲ (۱۴) از متن منہاج۔ جو کوئی ہر روز اکیس ۲۱ مرتبہ اس آیہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکو غنی کرے يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ○ وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ○ وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ اس عمل کو چار روز تک بجالائے یا زیادہ دن اختیار ہی اور جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ چالیس ۴۰ روز تک پے در پے بعد نماز صبح کے بلا فاصلہ ہر روز اکیس ۲۱ مرتبہ آیات مذکور کو پڑھے واسطے ترقی رزق کے مجرب ہی۔

(۴۲) ایضاً جو کوئی اس طلسم کو لکھکر کیسہ مین رکھے ہرگز وہ کیسہ درہم سے خالی نہ ہووے

معاصی ہوتا ہی وہ ضرور جاہل ہی۔ المختصر جو لوگ جہالت کے سبب سے گناہ کرتے ہین اور پھر کئے پر نادم ہو کر چاہتے ہین کہ آئندہ گناہ سرزد نہ ہو خدا اُنکی توبہ قبول کرتا ہی چنانچہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہی فَاُولٰٓئِكَ پس جن لوگون نے امداد توفیق سے گناہ پر توبہ کی ہی یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ خدائے تعالیٰ اُنکی توبہ کو قبول کرتا ہی اور اُنکو اپنی مغفرت کے خلعت سے سرفراز فرماتا ہی اور یہی ہی وعدہ کا وفا کرنا کہ پروردگار عالم نے اوپر فرمایا اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ فقط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا اور ہی خدا واقف کہ کون تائب خلوص نیت سے توبہ کرتا ہی وہ خدا حَكِیْمًا ٥ دور اندیش اور صواب مین ہی یعنی ایسا نہین کہ جو خلوص عقیدت سے توبہ کرتے ہین انکی شنوائی نہ کرے وَلَیْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اور نہین ہی توبہ کام کی واسطے ان لوگون کے کہ جو عمل کرتے ہین بُرے بُرے اور پھر گناہ کو گناہ نہین سمجھتے کیئے پر ندامت کے سواہٹ کرتے ہین (یعنی پھر گناہ کرتے ہین) حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ یہانتک کہ آجاتی ہی اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ کسی کو اُنمین سے موت یعنی عمر بھر تک گناہ کرتے ہین گناہ کو گناہ نہین سمجھتے

---

۵۸۳ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ هو الغنيّ العزیز دح ال دد لک سه

(۴۳) ایضًا جو کوئی آٹھوین تاریخ مہینہ کی اس طلسم کو لکھکر کیسہ مین رکھے ہرگز وہ کیسہ روپیہ پیسہ سے خالی نہ رہے هُوَ الْغَنِيُّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

ل ذا الطول ذا الطول ذا الطول ذا الطُوْلِ ذَا الطُوْلِ ذَا الطُوْلِ۔

(۴۴) ایضًا یہ دعا جناب امیرؑ سے منقول ہے کہ واسطے طلب روزی کے کہے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥۔

کئے پر اصرار کرتے ہین اور جب دیکھتے ہین اب تو موت سر پر سوار ہی اور کسی تدبیر سے جان
بچا نہین سکتے تو قَالَ اِنِّی تُبْتُ الْئٰنَ کہتا ہی بیشک مین نے توبہ کی اب ایسے لوگون کی
توبہ نکمّی ہی (یعنے کام کی نہین ہی) وَلَا الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ اور ایسی ہی ناکارہ ہی توبہ
اُن لوگون کی کہ جو مرین وَهُمْ کُفَّارٌ اور کفر مین اٹکے ہوئے ہون واضح ہو کہ توبہ
عاصی کیے پر ندامت ہی (یعنے مراد توبہ سے گناہون پر شرمندہ ہونا ہی اور پھر اُن
گناہون پر عود نکرنا ہی) بشرطیکہ یہ بھی یقینی ارادہ ہو کہ اگر خدا مددگار ہی تو بعد توبہ کے
ایسا نہ کرونگا اور توبہ کافر کی یہ ہی کہ ایمان لائے خدا پر اور پیغمبر پر۔ اور جب گھر چلنے لگا
یعنے سانس اُلٹی چلنے لگی تو تکلیف شرعی سے انسان آزاد ہو کر میدان آخرت مین
قدم رکھ لیتا ہی یہ توبہ ایسی ہی کہ گویا مرنے کے بعد توبہ کی اور شرعًا بعد مرنے کے توبہ
قبول نہین ہوتی اسلیے خدا نے فرمایا اُولٰٓئِكَ یہ گنہگار یعنی مؤمن یا کافر عمر بھر تک
ہٹ کرین (یعنے گناہ پر گناہ کرین) اور جان کی کشا کشی پر توبہ کرین۔ اَعْتَدْنَا لَهُمْ
بنا رکھا ہی ہمنے واسطے اُنکے آخرت مین عَذَابًا اَلِیْمًا عذاب پُر آشوب۔

(۴۵) برائے طلب روزی یہ بہت کہے۔ اَللّٰهُمَّ تَوَلَّ اَمْرِیْ وَلَا تُوَلِّ
اَمْرِیْ غَیْرَكَ۔
(۴۶) جو کوئی دو رکعت نماز پڑھکر بعد ازان کہے تَوَجَّهْتُ بِلَا حَوْلٍ
مِنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ وَّلٰكِنْ بِحَوْلِكَ یَا رَبِّ وَقُوَّتِكَ وَاَبْرَءُ
مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِلَّا بِكَ فَاَنْتَ حَوْلِیْ وَمِنْكَ قُوَّتِیْ
اَللّٰهُمَّ فَارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا كَثِیْرًا طَیِّبًا
وَّاَنَا خَافِضٌ فِیْ عَافِیَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا یَمْلِكُهَا اَحَدٌ
غَیْرُكَ پس دعا طلب روزی کی کرے خدائے تعالیٰ روزی اُسکو
بہت عطا فرمائے۔

(ط) سورۂ تحریم مین رکوع اول پر بار یتعالیٰ فرماتا ہی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تا تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ۹ اے وہ لوگو کہ ایمان لائے توبہ کرو تم اللہ کی طرف توبۂ خالص (یعنے بعد توبہ کے پھر گناہ پر عود نکرو) نزدیک ہی کہ پروردگار تمھارا دور کرے تم سے برائیان تمھاری اور داخل کرے تمکو بہشتو نمین جاری ہین اُنکے محلونکے نیچے سے نہرین

(ی) سورۂ آل عمران مین مابین رکوع ۱۳ و ۱۴ کے ہی وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً تا اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۰ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر اسکی اس طرح تحریر فرماتے ہین وَالَّذِیْنَ اور متقی وہ لوگ ہین اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً جب کرتے ہین کوئی فعل ناشایستہ مثل زنا وغیرہ کے اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ یا ظلم کرتے ہین اپنے نفسون پر نواہی اور معاصی کے بجا آوری پر۔ نہایت صحیح یہ بات ہی کہ فاحشہ سے مراد جملہ کبائر اور ظلم سے مراد صغائر پر اصرار ہی غرضکہ جب گناہان کبیرہ یا صغیرہ سرزد ہوتے ہین ذَکَرُوا اللّٰہَ یاد کرتے ہین خدا کی عقوبت کو فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ پس استغفار کرتے ہین واسطے اپنے گناہون کے یعنی پشیمان ہوکر توبہ کرتے ہین اور پختہ ارادہ

۵۸۸ (۴۷) جوکوئی جمعہ آخر ماہ رمضان المبارک مین اس طریق سے لکھے اور اسکو کیسہ مین رکھے وہ کیسہ درہم و دینار سے خالی نرہے۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا

(۴۸) از مہج الدعوات سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ۔ حدیث فرمایا جناب امیرؑ نے

وا سبط غ ... بالیسار ولا

ظاہر کر کے کہتے ہین کہ پھر ایسا نکرینگے وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اور کون ایسا ہی کہ جو
معاف کردے گناہون کو یعنے کوئی معاف نہین کر سکتا اِلَّا اللّٰهُ مگر خداے تعالیٰ
وَلَمْ یُصِرُّوْا اور نہین اصرار کرتے یعنے پھر توجہ نہین کرتے عَلٰی مَا فَعَلُوْا اُس چیز پر
جو کر گذرے یعنے جو گناہ کر چکے اُسپر پھر اصرار نہین کرتے بلکہ ایک ہی مرتبہ کے
کئے پر پشیمان ہوتے ہین وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اور وہ جانتے ہین صغیرہ وکبیرہ کی
قباحت کو اور اُسکی عقوبت عظیم کو۔ اُولٰٓئِكَ اُس گروہ پرہیزگارون کو جنمین
مذکورہ بالا صفتین پائی جاتی ہین جَزَآؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ جزا اُنکی
بخشش ہی اُنکے پروردگار کی جانب سے وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ
اور بہشتین ہین جاری ہین اُنکے نیچے سے نہرین خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ہمیشہ اُسمین رہنے والے
ہین وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۔ اور اچھا ہی اجر عمل کرنے والیکا کہ جزا مغفرت اور
جنت قرار پائی ہی۔ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ آیۂ مذکور
کی شان مین تفسیر صافی مین ایک روایت تحریر ہی خلاصہ اُسکا یہ ہے

تتمہ ۵۸۵ تَبْذُلْ جَاهِیْ بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ طَالِبِیْ رِزْقِكَ وَاَسْتَعْطِفَ شِرَارَ
خَلْقِكَ وَاَنْتَ مِنْ وَرَاۤءِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

(۴۹) حدیث فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ واسطے وسعت رزق کے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بہت کہے

(۵۰) صاحب درالنظیم تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی حروف
الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ
صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ ۔ نقرہ پر بروز پنجشنبہ اول ماہ رجب مین کندہ کرے
بشرطیکہ رویت ہلال مین فرق نہووے صحیح ہووے اور اُسکی انگشتری تیار کرا کر پہنے
پس جبلان و قہاران و ظالمان سے ایمن ہووے اور حامل اس انگشتری کا نظر سلاطین
مین معزز ہووے اور وجاہت اُسکی قلب سلاطین مین اثر کرے اور جو مراد اُس سے چاہے

معاذ ابن جبل نے جناب رسول خداؐ سے عرض کیا کہ ایک جوان کھڑا ہوا روتا ہی اور
آپکی خدمت مین آنا چاہتا ہی آپ نے فرمایا کہ بلالو پس وہ حاضر ہوا آپ نے فرمایا
کہ کیون روتا ہی اُسنے عرض کیا کہ مین نے ایسا گناہ کیا ہی کہ مین جانتا ہون کہ
خدا کبھی نہ بخشیگا آپ نے فرمایا کہ کیا تو نے شرک کیا ہی اُسنے کہا نہین آپ نے
فرمایا تو خدا تیرا گناہ معاف کردیگا اگرچہ مثل پہاڑ کے ہی کیون نہو اُس نے کہا
اس سے بھی بڑا ہی آپ نے فرمایا اگرچہ مثل ساتون زمین اور دریا اور ریت اور
درختون کے مثل ہو اُسنے کہا اِس سے بھی بڑا ہی آپ نے غصّہ کی نظر سے دیکھکر
فرمایا کہ تیرا گناہ بڑا ہی یا پروردگار بڑا ہی اُسنے کہا کہ پروردگار پس آپ نے فرمایا کہ
جب پروردگار بڑا ہی تو گناہ بھی معاف کرسکتا ہی اُسنے عرض کیا کہ یارسول اللہ مین
مردون کی قبرین کھود کر کفن نکال لیا کرتا تھا سات مرتبہ مین ایسا ہی کرتا رہا ایک
مرتبہ ایک انصاری کی لڑکی مرگئی لوگ اُسکو دفن کرکے چلے گئے مین نے قبر کھود کر
لاش باہر نکال کے سارا کفن اُتار کر برہنہ لاش کو قبر کے پاس ڈالکر چلدیا چند قدم

---

۵۸ برآوے اور اگر معزول ہو صاحب تصرف ہو اور اگر اس انگشتری کو مصروع پر باندھے
آرام ہو اور اگر اس انگشتری کو ایک شبانہ روز آب باران مین رکھے اور پھر اُسکو صبح کے وقت
پئے قوت حافظہ اُسکی زیادہ ہو اور جو کوئی اس انگشتری کو ہمیشہ پہنے فقر دفع ہو اور وسعت
رزق ہو خواص ان حروف مقطعات قرآنی کے بہت ہین۔ بروز پنجشنبہ تباریخ مذکورہ
ساعت مشتری مین کندہ کرائے بہتر ہی کہ وہ طلوع شمس سے ایک گھنٹہ تک ہی اور پھر آٹھوین
ساعت ہوتی ہے۔ اور ان حروف مقطعات کی انگشتری اہلسنت مین بھی کندہ کراتے ہین
مگر وہ اخیر چہار شنبہ ماہ صفر مین کندہ ہوتی ہی۔
(۵۹) حروف نورانی بعد حذف مکرّرات کے چودہ ہین وہ یہ ہین (ا ل م ص ر
ک ہ ی ع ط س ح ق ن) اور ان حروفون سے یہ اسماء مرکب ہین

چلا تھا کہ شیطان نے ورغلانا کہ یہ عورت خوبصورت اور قابل مباشرت کے ہی پس مین نے
ضبط نہ کر کے اُس سے مجامعت کی اور برہنہ لاش چھوڑ کر شہر کی طرف روانہ ہوا چند
قدم چلا تھا کہ ایک آواز پیچھے سے سُنی وہ عورت کہتی تھی افسوس اے جوان تو مجکو
مُردون کے لشکر مین برہنہ چھوڑ کر چلا کل خدا میرے اور تیرے درمیان عدالت
کریگا تو کیا جواب دیگا یارسول اللہؐ مجکو ہرگز یقین نہین کہ مین بہشت کی خوشبو بھی
سُونگھ سکون آپ نے فرمایا کہ اے بدکار دور ہو کہین تیرے ساتھ مین بھی آگ مین
نہ جلون پس وہ جوان روتا ہوا پہاڑ پر چلا گیا اور اپنے ہاتھون کو گردن مین
باندھکر رو کر خدا سے عرض کرنے لگا کہ بہلول تیرا تیرے سامنے کھڑا ہی اور تو جانتا ہی
کہ مین اپنے کیے پر نادم ہون تیرے رسولؐ کے پاس گیا اُسنے بھی جواب دیدیا تو
میری توبہ کو قبول کر اور اپنے رسولؐ پر وحی نازل فرما کہ میری توبہ قبول ہوئی
اور اگر تو نے میرے گناہ کو نہین بخشا تو دنیا مین جو عذاب چاہے سو عذاب کر مگر
آخرت کی فضیحت اور عذاب سے نجات دے پس خدائے تعالیٰ نے دعا قبول کی

پس جو کوئی ان چودہ حروف نورانی کو انگشتری
نقرہ پر کندہ کرائے اُسوقت کہ جب طالع ثور ہو اور قمر بھی برج ثور مین ہو اور اس انگشتری
کو پہنے جمیع مرادات اُسکے بخیر و خوبی بر آوین اور ہرگز وہ شخص زر سے خالی نہ رہے اور بعض کو مین نے
دیکھا کہ شرف شمس مین بھی ان حروف کو کندہ کراتے ہین مگر شرف شمس سے انکا کوئی تعلق
نہین ہی چونکہ یہ حروف نورانی ہین لہذا انکا تعلق شرف قمر سے ہی اور اگر شرف شمس مین بھی
کندہ کرائے تو بد نہین ہی مگر جو فوائد شرف قمر مین کندہ کرانے سے ہونگے وہ نہین ہوسکتے اور
قمر کو شرف برج ثور مین ہوتا ہی اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہی کہ یہ حروف اسماء اعظم مین ہین
(۵۲) روایت ہی کہ ایک شخص ابن عباسؓ کے پاس آیا اور تنگی معیشت کی شکایت کی اور
عرض کی کہ ایسی دعا تعلیم فرمائیے کہ جو موجب ثروت اور برکت کا ہو اور سبب خلاصی

اور آیہ مذکورہ نازل فرمایا پس آپ ... ہوئے اُنھوں کے پاس گئے آپ نے

دیکھا کہ بہلول گردن مین ہاتھ باندھے ہوئے کھڑا ہی اور روتا ہی اور رنگ چہرہ کا

سیاہ ہوگیا روتے روتے پلکین گر گئین توبہ کے کلمات زبان پر جاری ہین خاک

سر پہ ہی پرندہ اُس کے گرد حلقہ باندھے ہین اور اُسکے رونے پر سب روتے ہین

پس آپ نے ہاتھ اُسکے کھولدیے اور فرمایا کہ تم آتش جہنم سے آزاد کردیے گئے۔

(۵۱) سورۂ انعام مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے ہی فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ تا رَحِيْمٌ ۝

جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بعض علمائے تفسیر سے منقول ہی

کہ چند مومنین نے جناب رسولخداؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم سے بڑے بڑے

گناہ صادر ہوئے ہین ہم کیا کرین اور کس طرح استغفار کرین جناب رسولخداؐ نے

التفات نہ کیا وہ نا امید ہوکر واپس گئے پس خدائے تعالیٰ نے یہ آیہ نازل فرمایا

کہ جسوقت مومن مسلم تمھارے پاس آدین پس اے محمدؐ فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

پس کہو تم سَلَامٌ عَلَيْكُمْ یعنے سلامتی ہو اوپر تمھارے كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى

---

۵۸۹ فقر و فاقہ سے ہو پس فرمایا کہ تلاوت سورۂ طٰهٰ پر مواظبت کر آخر شب مین نزدیک

طلوع صبح صادق کے پس وہ شخص اپنے مقصد پر پہونچا جو کوئی اسپر مداومت کرے رزق تازہ

پاوے اور غنی ہو اور محتاج کسیکا نہ ہو یہ عمل مجربات صحیحہ سے ہے سورۂ مذکور نمبر (۶۴)

باب (۵۷) مین تحریر ہوچکا ہے۔

(۵۳) جناب ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے روایت کی ہی کہ جو کوئی سورۂ ہمزہ کو

نماز ہائے فریضہ مین پڑھے خدائے تعالیٰ فقر کو اُس سے دور کرے اور روزی کشادہ

فرمائے اور بُری موت سے نہ مرے۔

(۵۴) جو کوئی سورۂ فلق کو بہت پڑھے رزق بسہولت و آسانی میسر ہووے۔

(۵۵) جناب شیخ رضی الدین علیہ الرحمہ نے مکارم الاخلاق مین تحریر فرمایا ہی کہ واسطے

نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ لکھی ہے تمھارے پروردگار نے اپنی ذات پر مہربانی اَنَّہٗ مَنْ عَمِلَ مِنْکُمْ سُوْٓءً بِجَھَالَۃٍ تحقیق (جسنے) عمل کیئے تم مین سے بُرے (یعنے گناہ) نادانی کے ساتھ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِہٖ پھر توبہ کی بعد اُسکے وَاَصْلَحَ اور اصلاح کی (یعنے اپنا چلن درست کیا پھر گناہ نہ کیا) فَاَنَّہٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ پس تحقیق وہ (اللہ) بخشنے والا مہربان ہے۔

(پ۱۴) سورہ نحل مین مابین رکوع ۱۴ و ۱۵ کے ہی ثُمَّ اِنَّ رَبَّکَ پس بدرستیکہ پروردگار تیرا لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَھَالَۃٍ واسطے اُن لوگون کے کہ گناہ نادانی سے کئے ہین ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ پھر توبہ کرتے ہین بعد اسکے وَاَصْلَحُوْٓا اور اصلاح کرتے ہین (یعنے پھر گناہ نہین کرتے) اِنَّ رَبَّکَ مِنْ بَعْدِھَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ تحقیق پروردگار تیرا بعد اسکے البتہ بخشنے والا مہربان ہی۔

مِنْ مؤلف پس آیات قرآنی و احادیث سے ثابت ہی کہ توبہ کا قبول کرنا باریتعالی پر واجب ہی اس سبب سے کہ اُسنے وعدہ فرمایا ہی کہ جو شخص توبہ کریگا اُسکی

نمبر ۵۹۰ وسعت رزق و اداے قرض کے چار رکعت نماز ہی یہ نماز موسوم بنماز جوادعہ ہی دو دو رکعت کرکے پڑھے رکعت اول مین اَلْحَمْدُ ایک بار اور سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دس بار اور دوسری رکعت مین بعد اَلْحَمْدُ کے سورہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور آیۃ الکرسی اور آیہ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر سورہ ہر ایک دس دس مرتبہ پڑھے بعد سلام کے دس دس مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ اَبَدَ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ الْمُنْفَرِدِ بِلَا صَاحِبَۃٍ وَّلَا وَلَدٍ پھر اُٹھکر دو رکعت نماز شروع کرے رکعت اول مین بعد اَلْحَمْدُ کے سورہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ تین مرتبہ اور رکعت چہارم مین بعد اَلْحَمْدُ کے سورہ قدر اور اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ تین تین بار پڑھے بعد فارغ ہونے کے سجدہ کرے اور سجدہ مین

توبہ کو قبول کرونگا انسان سے چاہے جسقدر بزرگ تر گناہ ہو جائے مگر رحمت خدا سے
ناامید نہ ہووے اور یہ سمجھے کہ اُسکی رحمت بہت وسیع تر ہی اگرچہ گناہ تمام ارض وسما
اور لوح و قلم اور کرسی و عرش اور تمام اُسکی مخلوقات کے برابر ہون تو بھی اُسکی
رحمت کے مقابلہ مین کچھ نہین ہین جس طرح غضب باریتعالیٰ کی کوئی انتہا نہین ہی
اسی طرح بمقابلہ غضب باریتعالیٰ کے اُسکی رحمت کی بھی کوئی انتہا نہین ہے
اُسکے غضب پر اُسکی رحمت کو بہت سبقت ہی پس جب باریتعالیٰ کی رحمت ایسی عظیم تر ہی
تو اُسکی رحمت سے ناامید نہونا چاہیے اور اُسکی رحمت سے ناامید ہونا گناہ کبیرہ ہی
پس توبہ کرے خدائے تعالیٰ اپنی رحمت سے توبہ کو ضرور قبول کرتا ہی اس سبب سے کہ
اُسنے توبہ قبول کرنیکا وعدہ فرمایا ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج
مین تحریر فرماتے ہین کہ ایک گروہ مشرکین نے قتل اور زنا بہت کیا اور طرح طرح کی
مناہی اور ملاہی کا اُنھون نے ارتکاب کیا پس جناب رسالت مآب سے عرض کیا
کہ ہم سے گناہان عظیمہ اور خطاہائے کبیرہ وقوع مین آئے ہین اور تم دعوی کرتے ہو

(۵۵) سات مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ التَّیْسِیْرَ فِیْ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ الْعَسِیْرِ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ یَا کَبِیْرُ۔ پس ہر سجدے سے اٹھاکر دس مرتبہ کہے فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ الْکِبْرِیَاۤءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ہ یہ عمل مجرب و آزمودہ جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ یہ نماز واسطے وسعت رزق و انواع فتوحات و دفع فقر و ادائے قرض کے سریع الاجابت و آزمودہ ہی۔

(۵۶) جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی ہر روز پچاس مرتبہ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعَ فِیْ جَلَالِہٖ کو پے در پے بیس روز پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکو دوست رکھے اور غنی کرے اور نظر خلائق مین عزیز ہو۔

کہ جو شخص شرک کرے خون ناحق کیا ہو اُسکا خدائے تعالیٰ نہ بخشیگا پس ہم اسلام
نہین لاتے مگر اس شرط پر کہ خدائے تعالیٰ نامۂ سیاہ کو آب مغفرت سے ہو دے
اور بعد اسلام قبول کرنے کے ہمارے تمام گناہون کو بخشدے پس یہ آیہ نازل ہوا
(سورۂ زمر مین مابین رکوع ۴ و ۵ کے ہے) قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آخر تک
تا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ یعنے کہہ تو (اے محمد) کہ (خدائے تعالیٰ فرماتا ہو کہ) او میرے
بندو زیادتی اپنے جانون پر کرتے ہو (یعنے اپنے نفسون پر بسبب ارتکاب گناہان
کبیرہ کے اسراف کیا ہو اور حد سے معاصی کو گذران دیا ہو) (پس) ناامید نہ ہو
اللہ کی رحمت سے تحقیق خدائے تعالیٰ بخشتا ہی جمیع گناہان کبیرہ وصغیرہ کو (اگرچہ
حد حصر سے بڑھ گیا ہو سوا شرک کے کہ وہ نہ بخشا جائیگا) تحقیق وہی ہی بخشنے والا مہربان
من مؤلف یہ بہت بڑا فضل وکرم باریتعالیٰ کا انسان پر ہی کہ جو اُسنے انسان کو
توبہ کرنے کا حکم فرمایا اور وعدہ فرمایا کہ مین توبہ کو قبول کرونگا اگر ایسا وعدہ نہ ہوتا تو
انسان کا کہین ٹھکانا نہ تھا پس عقوبت گناہان سے محفوظ رہنے کے لیے توبہ سے

۵۹۲ (۵۷) ایضًا جو کوئی اول وقت اول ساعت دن مین ہر روز تین سَو آٹھ مرتبہ
اَلرَّزَّاقُ کہے البتہ روزی اُسکی وسیع ہو مجرب ہو۔
(۵۸) ایضًا واسطے غنی وثروت کے مابین نماز مغرب وعشا کے ایک ہزار اور ساٹھ مرتبہ
يَا غَنِيُّ کہے اثر بخشنے غنا وثروت مین جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین
کہ اس ختم کا دعوے کے ساتھ تجربہ ہوا ہی۔
(۵۹) جو کو اَلْعَلِيُّ کو بعدد اسم مذکور کہ ایک سَو دس ہین ہر روز پڑھے غنی
ہو وے اور درجہ بلند پاوے۔
(۶۰) بوقت نصف شب یا بوقت زوال دونون ہاتھ اُٹھا کر ایکسَو مرتبہ یَا رَافِعُ کہے
یا اَلرَّافِعُ کہے نزدیک خلق کے بزرگ ہو اور صاحب جاہ ورفعت ہو۔

بزرگ تر کوئی عمل نہین ہی جسوقت انسان گناہ کرے فوراً توبہ کرے مگر توبہ بہ نیت صادق ہو کیونکہ جیسی نیت انسان کی ہوتی ہی ویسی جزا اُسکو ملتی ہی چنانچہ تفسیر منہج مین جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ یہ حدیث تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ قیامت مین بندہ کو حاضر کرینگے اور نامۂ اعمال اُسکے ہاتھ مین دینگے وہ نامۂ اعمال کھولیگا اور اول ہی صحیفہ مین حج کی مقبولیت دیکھکر ایک ساعت سوچیگا پھر کہیگا اے باریتعالیٰ تو جانتا ہی کہ مین نے حج نہین کیا خدا فرمائیگا اگرچہ تو نے حج نہین کیا لیکن فلان روز تو نے حاجیون کا قافلہ دیکھا اور آنکھون مین آنسو بھر لاکر کہنے لگا کاش مجکو بھی مقدور ہوتا تو مین بھی حاجیون کے ساتھ جاتا ہمنے تیری نیت کی راستی اور درستی دیکھکر تیرے نام ایک حج مقبول لکھا پس جزاے اعمال خاص نیت پر ہی اسی طرح اگر توبہ بہ نیت خالص ہی تو خداے تعالیٰ اُسکو قبول فرماتا ہی اور اگر بہ نیت خالص نہین ہی تو ایسی توبہ قبول نہین ہوتی۔

شرائط توبہ سے شرط اول نیت کا خالص ہونا ہی یعنے یہ نیت ہو کہ بعد توبہ کے

---

(۶۱) جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے دولت و کشایش امور کے ہر روز تین سو اور پچاس مرتبہ اس آیت کو پڑھے مجربات سے ہی قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۤءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۤءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ از آل عمران اور بعض علما نے لکھا ہی کہ واسطے حصول برکت کے آیہ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۤءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ کو سورۂ جمعہ سے نقش کرے قطعہ صدف پر بروز جمعہ اور اسکو درمیان مال و متاع کے رکھے برکت اُس مین پیدا ہووے اور سفر و حضر مین جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

(۶۲) ایضاً واسطے وسعت رزق و کشایش کامون کے بوقت نصف شب ایک ہزار مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ بعد ازان براے حصول رزق

ہرگز ہرگز گناہ پر عود نکریگا اور خوف باریتعالی کا کرے کم سے کم ایسا خوف ہو کہ جیسا خوف اُس شخص کو ہوتا ہی کہ جس سے کوئی جرم اُن جرائم مین سے ہوجائے کہ جسکی سزا سلاطین وقت نے سزاے جیلخانہ قرار دی ہی مثلاً کسی شخص صاحب شرم وحیا سے کوئی جرم چوری کا سرزد ہوجائے اور وہ شخص گرفتار بھی ہوجائے تو اُس شخص کو سزاے جیلخانہ کا کیسا اندیشہ اور خوف ہوگا پس کم سے کم اتنا تو خوف ہونا چاہیے حالانکہ خوف باریتعالی کا مرتبہ اس سے بدرجہا زیادہ ہی پس جیسا خوف باریتعالی کا ہونا چاہیے ویسا ہی خوف اُسکا قلب مین رکھے مگر خوف باریتعالی کا اُسی قلب مین ہوتا ہی کہ جو قلب خاص خدا ہی کو اپنا حاکم اور بادشاہ سمجھتا ہو اور یہ خیال کرتا ہو کہ گویا خدا میرے ہر فعل کو دیکھ رہا ہی اور فلان گناہ جو مین نے کیا ہی خداے تعالی اُسکی سزا مجکو ضرور دیگا جب ایسی حالت قلب کی ہوگی تو اول تو اُس شخص سے کوئی گناہ ہی نہوگا اور اگر کسی وقت کوئی گناہ ہو بھی جائے تو وہ شخص خوف خدا سے نہایت لرزان ہوگا اور بہ گریہ وزاری فوراً توبہ کریگا اور پھر عود اُس گناہ کی طرف نہ کریگا۔

۵۹۴ دعا طلب کرے انشاء اللہ اثر بخشے غنا و ثروت مین۔

(۶۲۳) واسطے محبّت والفت قلوب اور واسطے وسعت رزق و رفعت دینوی و اخروی و طلب جاہ و منصب عالی و بزرگی و محبت سلاطین و عقدُاللسان و زبان بندی اُمرا و وزراء کے ہر روز ایک ہزار اور ایک مرتبہ اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُہ پڑھے اہل خواص نے لکھا ہی کہ جو کوئی بعدد مذکور اس آیت کو پڑھے البتہ روزی اس جگہ پاوے کہ گمان نرکھتا ہو جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اس ختم کا مکرر تجربہ ہوا ہی۔

(۶۲۴) جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی يَا غَنِيُّ يَا قَوِيُّ يَا مَلِيُّ يَا وَلِيُّ کو ایک روز مین ایک ہزار مرتبہ کہے اور وقت پڑھنے کے کسی سے بات نہ کہے تونگر و غنی ہو یہ عل مجربات سے ہی من مؤلف اگر مابین مغرب و عشا کے ہر شب پڑھے نہایت مؤثر ہی۔

شرط دویم وقت توبہ کے اپنے گناہان گذشتہ پر شرمندہ ہونا ہی اس طرح پر کہ جس طرح کوئی شخص صاحب عزت وغیرت اپنی شرم وحیا کے سبب سے اپنے اُس فعل پر کہ جو نظر خلائق مین نہایت بُرا ہی خلائق سے شرمندہ اور نادم ہوتا ہی پس باریتعالی تو مالک جمیع خلائق کا ہی اُس سے زیادہ تر شرمندہ اور نادم ہونا چاہیے یہ سمجھکر کہ افسوس جس فعل کو خدا و رسولؐ نے منع فرمایا اور اُسکی سزا دینے کا وعدہ کیا اُسی فعل کا مین مرتکب ہوا ہون درگاہ باریتعالی مین گریہ وزاری کرے اور کہے کہ اب مین جمیع گناہون سے توبہ کرتا ہون اور وعدہ اور عہد کرتا ہون تجھ سے کہ پھر عود نہ کرونگا بس یہی معنی توبہ کے ہین۔ اگر انسان اپنے قلب کو خدا کی جانب متوجہ کرے تو ممکن نہین کہ آنکھون سے آنسو جاری نہ ہون۔

تمثیل مثلاً ایک غلام صاحب شرم وحیا سے اتفاقیہ ارتکاب چوری کا ہو جائے اور اُسکا آقا اُسکو دیکھ لے تو اُس غلام کی اپنے آقا کے خوف کی وجہ سے کیا کیفیت ہوگی اگر اُس غلام کو کچھ بھی شرم وحیا ہی تو آنکھین اپنے آقا کے سامنے

---

(۶۵) ایضاً جو کوئی یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا وَلِیُّ یَا مَلِیُّ ایک جلسہ مین بارہ ہزار مرتبہ کہے اور درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے البتہ متمول و دولتمند ہو اور چار سو بزرگون نے ایسا ہی فرمایا ہے کہ ہم درویش و فقیر تھے بسبب پڑھنے ان اسمار کے توانگر ہوئے۔ اس نسخہ مین یَا قَوِیُّ اوّل ہی یَا غَنِیُّ سے اور یَا وَلِیُّ اوّل ہے یَا مَلِیُّ سے۔

(۶۶) ایضاً بزرگون نے نقل کیا ہی کہ ہمنے ان اسمار پر ایک دن مین ایک ہزار اور تین سو اٹھانوے مرتبہ کہ عدد ان اسمار کے ہین مداومت کی پس ان اسمار کے برکت سے ہم دولتمند وغنی ہوے۔ وہ اسمار یہ ہین یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ یَا وَفِیُّ یہ پانچ ہین۔

(۶۷) ایضاً جو کوئی دس ہزار مرتبہ اور بروایت دیگر بارہ ہزار مرتبہ یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ کہے اور مابین پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے حق تعالی روزی اُسکی وسیع فرمادے

نہ کر سکیگا اور آقا کے خوف کی وجہ سے اُسکا بند بند کانپنے لگیگا پس جو اپنا آقاء حقیقی ہی اُسکا خوف زیادہ تر ہونا چاہیے اور انسان کو یہ سمجھنا چاہیے کہ اسوقت جو گناہ مین نے کیا ہی گویا باریتعالی کے سامنے کیا ہی اس سبب سے کہ کوئی فعل انسان کا باری تعالی پر مخفی نہین رہتا لہذا یہ سمجھکر بگریہ وزاری توبہ کرے اور خدا سے عہد کرے کہ اب آیندہ کو گناہ نکرونگا۔

شرط سویم گریۂ وزاری کرنا قلب کے ساتھ درگاہ باریتعالی ہین کہ جسطرح شرط دویم مین تحریر کیا گیا ہی۔

شرط چہارم جسقدر گوشت اور پوست اشیاء حرام ونجس سے یا دیگر معصیت مین پرورش پایا ہی وہ سب باندوہ گھولا دیا جائے اور گوشت تازہ پیدا ہو اور جسطرح معصیت مین نفس کو آرام دیا ہی اُسی طرح طاعت خدا مین تکلیف دیوے۔

شرط پنجم جسقدر واجبات کو اُسنے ترک کیا ہی یعنے ضایع کیا ہی اُسکو ادا کرے مثل نماز وروزہ وغیرہ کے۔

---

۵۹۶ اور بروایت دیگر وارد ہی کہ اگر بارہ ہزار مرتبہ پڑھے تو حق تعالی اسکو بیحساب مال ودولت عطا فرمائے۔ اور عدد چار اسم مذکور کے ایک ہزار تین سو باون ہین۔

(۶۸) ایضاً روز شنبہ سے شروع کرے اور دس روز تک ان اسماء کو ہر روز بارہ سو مرتبہ پڑھے اور پنجشنبہ کو کہ دسوان دن ہی ختم کرے اور ہر روز شروع عمل ہذا کے شیرینی ونان فقرا کو تقسیم کرے دوبارہ انشاء اللہ کوئی حاجت بعد اس ختم کے نرہیگی وہ اسماء یہ ہین یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ۔

(۶۹) ایضاً جو کوئی یَا کَافِی یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ حسب اعداد اسماء مذکور کے پڑھے برائے ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ہی اور اگر حسب اعداد کبیر ورد کرے بہت جلد اثر بخشے اسماء مذکور کو بعد نماز صبح قبل از طلوع شمس کے شروع کرے پے در پے تین ماہ پڑھے اگر ما بین تین

شرط ششم جسقدر حق الناس اُسکے ذمہ ہون اُنکو ادا کرے مثلاً کسی کی چوری کی ہی یا کسی اکے مال مین خیانت کی ہی تو وہ مال مالک مال کو واپس کرے یا اُس سے معاف کرائے اسی طرح اپنے بھائی بہن وغیرہ جنکو حقوق حسب شرع پہونچتے ہین نہین وے اُنکے حقوق ادا کرے یا جنپر ظلم کیا ہی اُن لوگون سے بخشوائے غرض کہ جسقدر گناہ حق الناس ہین اگر متعلق مال کے ہین تو مال اُنکا واپس کرے یا متعلق دیگر حقوق کے ہین مثل زمین وغیرہ کے تو زمین اُنکی واپس کرے اور جو گناہ مال یا زمین سے متعلق نہین ہین مثل اسکے کہ کسی کو اذیت یا ذلت دی ہی یا مار پیٹ کی ہی اور جو گناہ از قسم حقوق عباد ہین تو اُن لوگون سے معاف کرائے کہ جنکے گناہ کئے گئے ہین اس سبب سے کہ ایسے گناہ توبہ سے نہین بخشے جاسکتے چنانچہ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ خوب تحریر فرماتے ہین کہ باریتعالی مطلق حقوق الٰہی سے تجاوز کرنیوالون کو توبہ پر معاف کردیتا ہی اور حقوق عباد کی معافی قصاص پر رکھی ہی کیونکہ خدائے تعالی حقوق عباد کو بلا رضامندی عباد کے خود

ہ[۵۹] ماہ کے ان اسمار کا اثر ظاہر ہو تو بھی تین ماہ تمام کرے اور بعض نے اسماء مذکور کو ہر روز دو ہزار بارہ مرتبہ کہا ہی اور اس تعداد پر اپنا تجربہ ظاہر کیا ہی اعداد اسماء مذکور کے ایک ہزار نوسو اڑسٹھ[۱۹۶۸] ہین اور اعداد کبیر اسکے دو ہزار پانچ سو چوراسی[۲۵۸۴] ہین۔

(۷۰) بعد نماز شب کے اور قبل نماز صبح کے بشرطیکہ وقت فضیلت نماز صبح کا ادائے نماز صبح کے لیے قضا نہ ہونے پاکے ایک ہزار اور ایک مرتبہ اس آیہ سورہ والذاریات اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ کو پڑھے دوشنبہ سے شروع کرے یکشنبہ کو تمام کرے اور یہ عمل نزدیک صبح صادق کے ہو۔ ہر روز اول دو رکعت نماز بہ نیت قربت ادا کرکے آیہ مذکور کو پڑھے یہ عمل مخصوص واسطے وسعت رزق و تحصیل مال کے مجربات صحیحہ سے ہی ایک ہفتہ تک وقت مذکورہ قضا نہ ہونے پائے۔

(۷۱) طریقہ ختم سورہ والذاریات کا یہ ہی کہ ایک جلسہ مین پچھتر[۷۵] مرتبہ اس سورہ کو پڑھے

معاف کردے توشان عدل سے بعید ہی اور اگر حقوق کسی طرح معاف نہ کیے جائین تو رحمانیت
سے بعید ہی اسلیے خدانے اپنے حقوق توبہ پر منحصر رکھے اور حقوق عباد قصاص
وغیرہ پر تاکہ عدل اور رحم مین نقص نہ آوے۔ پس بعد ادائے حقوق کے توبہ کرے
جابر ابن عبداللہ انصاری روایت کرتے ہین کہ ایک اعرابی مسجد مین بخدمت
جناب رسولخدا آیا اور دو رکعت نماز ادا کرکے کہا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ
اِلَیْکَ جناب امیرؑ نے فرمایا کہ ای اعرابی گمان توبہ پر اسقدر جلد تر تکذیب کرنیوالی توبہ کے ہی
عرض کی یا امیر المؤمنین توبہ کسکو کہتے ہین فرمایا کہ ایک نام ہی مشروط چھ شرطون
کے ساتھ۔ ندامت گناہ گذشتہ سے۔ اور قضا کرنا فرائض کا یعنے جو فرائض اُسکے
ذمہ ہین اُنکا ادا کرنا۔ ردّ مظالم اپنے صاحب سے یعنے جسپر ظلم کیا ہی اُس سے بخشوانا
اذیت دینا اپنے نفس کو طاعت خدا مین جس طرح کہ معصیت مین تربیت دی ہے۔
چکھانا نفس کو تلخی عبادت کہ جس طرح اُسکو شیرینی معصیت کی چکھائی ہے۔ گریہ و
زاری کرنا قلب کے ساتھ۔ اسکے بعد جناب ملّا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین

۵۹۸ حق تعالی مال اسکو بہت عطا فرمائے اور فقر و فاقہ سے رہائی دیوے یہ ختم مجربات صحیحہ سے ہی
اور جناب ملّا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ اس حدیث کو تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب امام
جعفر صادق عنے کہ جو کوئی سورہ والذاریات کو رات یا دن مین پڑھے خداے تعالی اُسکے
امر معیشت کو ساتھ اصلاح کے لائے اور اُسکی روزی مین وسعت دیوے۔
(۲ ۷) جناب ملّا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی ہر روز سورہ والذاریات
اور سورہ طلاق اور سورہ مزمل اور سورہ الم نشرح کو ایک ایک مرتبہ پڑھے کام
اُسکے بخیر و خوبی اور ساتھ وسعت کے ہوتے ہین اور وسعت رزق مین اور عیال مین
اُسکو بہبودی ہی اس ورد کا بہت تجربہ ہوا ہی۔
(۳ ۷) ایضاً پڑھنے والا سورہ ق کا ہمیشہ باسعادت اور باعزت اور باکرامت

کہ یہ شرط کمال توبہ سے ہین اسلیئے کہ حقیقت ہین اصل توبہ ندامت معصیت گذشتہ پہ اور نہ عود کرنا زمان آیندہ مین کافی ہی- **من مؤلف** پس اس سے ثابت ہوا کہ محض کلمہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کا زبان پر جاری کرلینا واسطے توبہ کے کافی نہین ہی تا وقتیکہ بہ نیت خالص اور بہ ندامت اور بگریہ وزاری درگاہ باریتعالی مین نہ کیا جائے اُس طریق سے کہ جیسا شرط دویم مین تحریر ہوچکا ہے-

(۵۱) نقصانات نکرنے توبہ کے- پس نقصانات نکرنے توبہ کے بہت ہین جو نقصانات دنیا مین ہوتے ہین وہ یہ ہین کہ بسبب کرنے گناہون کے یا بسبب کھانے غذاے حرام ونجس کے جو سیاہی قلب پر بہ بدبختی ہی قائم رہتی ہی دور نہین ہوتی اور بسبب اُس سیاہی کے قلب امورات خیر وطاعت خدا سے روگردانی کرتا ہی کہ جسکے سبب سے انسان اعمال خیر سے باز رہتا ہی اور جسقدر انسان مرتکب معاصی ہوتا ہی اور غذائے حرام ونجس کھاتا ہی اُسی قدر اُسکے قلب پر سیاہی زیادہ ہوتی رہتی ہی یہانتک کہ جو نور قلب مین ہی اُسپر یہ سیاہی غالب آجاتی ہی اور جب نور پر سیاہی

 رہتا ہی اور خواری اور ذلت سے محفوظ رہتا ہی-

(۴۷) یہ نماز براے استجابت دعا تاثیر عظیم رکھتی ہی چار رکعت ہی دو دو رکعت کرکے بجالاے ہر رکعت مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی پندرہ^۱۵ مرتبہ اور سورۂ توحید پینتیس^۳۵ مرتبہ پڑھے اور قبل نماز کے ایک سو^۱۰۰ مرتبہ صلوات پڑھے بعد صلوات کے نماز مذکورہ پڑھے اور بعد نماز کے سجدہ مین جاکر اکتالیس^۴۱ مرتبہ یَا وَھَّابُ کہے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے کہ مستجاب ہی لکھا ہی کہ عمیہ سمرقندی کہ جو نہایت تنگدست ہوگیا تھا اُسنے نماز مذکور واسطے حصول مال کے پڑھی خدا یتعالی نے اسکو اسقدر مال عطا فرمایا کہ تونگر ہوا اور دوسری مرتبہ واسطے حصول زیارت مکۂ معظمہ ومدینہ منورہ کے نماز پڑھکر دعا طلب کی قبول ہوئی اور تیسری مرتبہ واسطے شہادت پانے کے دعا طلب کی قبول ہوئی یہ نماز ائمہ ؑ سے منقول ہی-

غالب آئے تو پھر انسان سے کار خیر نہین ہوتا اعمال بد کی جانب اُسکو رغبت ہوتی چلی جاتی ہی ملاحظہ ہو کیفیت قلب مندرجہ نمبر ۲۹ باب سولہ اسرار نماز و اسباب وجوب نماز و طہارت باطنیہ۔ اور بسبب نکرنے توبہ کے اکثر گنا ہونکی سزا خداے تعالی دنیا مین بھی دیتا ہی یعنے طرح طرح کے عذاب اور عوارض گونا گون مین مسلط کرتا ہے اور مرگ مفاجات نازل فرماتا ہی فقر و احتیاج مین مبتلا کرتا ہی اور نقصانات جان و مال مین گناہون کی وجہ سے ہوتے ہین پس اگر گناہون سے توبہ کرلے تو انسان ان سب سے محفوظ رہتا ہی اور نہ کرنے توبہ کی وجہ سے جو نقصانات آخرت مین حاصل ہوتے ہین وہ یہ ہین کہ اگر انسان باوجود کرنے گناہان کبیرہ و کھانے غذاے حرام و نجس کے بغیر توبہ کے مرگیا تو ایمان سے باہر ہو جاتا ہی اور سزا اُسکو اُن گناہون کی کہ جو اُسکے ذمہ ہین دیجاتی ہی پس جسقدر اُسنے افعال بد کیے ہین اُن سب کی سزا اُسکو وقت موت سے بھگتنا پڑتی ہی بروز قیامت واسطے سزاے جہنم کے جہنم مین داخل کیا جائیگا اور اگر قبل از موت کے توبہ باشرائط کرلی تو گناہو ںسے پاک ہوجاتا ہی

(۷۵) جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے طلب مال و ترقی رزق و خیریت و عافیت مال کے بعد نماز صبح کے بعد سلام کے بلا فاصلہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ الطَّاھِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی ایک مرتبہ کہے بعد اُسکے ایکسو چھ مرتبہ کہے یَا جَوَّادُ یَا لَطِیْفُ یَا بَاسِطُ یَا مُغْنِیْ یَا اَللّٰہُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ پس بعد اسکے ایک مرتبہ اسکو کہے اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ خَزَائِنِ جُوْدِکَ مَا تُغْنِیْنِیْ غِنًی لَا اَحْتَاجُ بِہٖ اِلٰی غَیْرِکَ وَاَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَاَدَآءِ حَقِّکَ اِلَیْکَ جملہ مجربات سے ہے۔

(۷۶) ایضاً ورد کرنا اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ برحسب طریقہ مندرجہ حاشیہ نمبر (۹۷) باب ستاون براے ترقی رزق مجرب ہی۔

بشرطیکہ وہ گناہ خدا کے ہون حق الناس ہین سے نہون صراحت اسکی انشاء اللہ آیندہ کیجائیگی۔

(۵۲) **فوائد توبہ** کے بہت ہین جو فوائد توبہ کرنے سے دنیا ہین حاصل ہوتے ہین وہ یہ ہین کہ جسقدر سیاہی کبائر کے کرنے سے یا غذاے حرام ونجس کے کھانے سے قلب پر پہونچی ہی توبہ کرتے سے دور ہو جاتی ہی اور قلب اسکا امور خیر وطاعت خدا کی جانب رغبت کرتا ہی اور جب انسان بعد توبہ کے جمیع معاصی اور نیز غذائے حرام ونجس سے قطعًا اجتناب کرکے اعمال نیک اور طاعت خدا کرتا ہی تو وہ نور کہ جو باعث معرفت وتقرب باریتعالی کا ہی قلب مین زیادہ ہوتا چلا جاتا ہی یہانتک کہ وہ نور اُس سیاہی پر کہ جو قلب مین ہی غالب آجاتا ہی جب وہ نور قلب کی سیاہی پر غالب آگیا تو اُسوقت اُسکو معرفت باریتعالی اور عبادت خدا کا مزا ملتا ہے (ملاحظہ ہو کیفیت قلب مندرجہ نمبر ۲۹ باب سولہ اسرار نماز واسباب وجوب نماز وطہارت باطنیہ) اور بسبب گناہون کے جو آتش غضب باریتعالی روشن ہوتی ہی وہ توبہ کرنے کی وجہ سے ساکن ہو جاتی ہی یعنی گناہون کے سبب سے

---

(۷۷) ایضًا عمل اسم یَا نُورُ کُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ أَنْتَ الَّذِيْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرُهٗ مندرجہ حاشیہ نمبر (۹۷) باب ستاون کا برائے ترقی رزق کے مجرب ہی۔

(۷۸) جمیع اعمال مجربہ ومستندہ سے برائے دفع فقر وتنگدستی وبرائے ترقی رزق مداومت کرنا نماز شب پر ہی کہ وہ گیارہ رکوت ہو واسطے دفع فقر وتنگدستی وبرائے ترقی رزق کوئی عمل نماز شب سے زیادہ تر مؤثر نہین ہی ملاحظہ ہو نمبر (۱۲ و ۱۳) مندرجہ باب ستاون فضیلت عبادت شب واعمال شب ونماز شب مین نے آجتک نماز شب کی مداومت کرنے والیکو فقر وتنگدستی وعُسرت مین مبتلا نہین دیکھا۔

(۷۹) پڑھنا ہر نماز واجبہ کا عین اُسکی اوقات فضیلت پر برائے ترقی رزق ودفع فقر واجابت دعا مجربات صحیحہ سے ہی۔ ملاحظہ ہو نمبر (۱۷) طریقہ ادائے نوافل ظہر ونماز ظہر وعصر مندرجہ

جو جو عذاب و سختی خدائتعالیٰ نازل فرمانیکو ہوتا ہی توبہ کے سبب سے دفع فرما دیتا ہے
اور جو فوائد توبہ کے کرنے سے آخرت مین حاصل ہوتے ہین وہ یہ ہین کہ انسان
اُن گناہون سے کہ جنکے بعد توبہ کی گئی ہی پاک ہو جاتا ہی اور آخرت مین اُنکی
عقوبت سے محفوظ رہتا ہی جن گناہون کے بعد توبہ کی جائے باریتعالیٰ اُن
گناہون کو اپنی رحمت سے معاف کر دیتا ہی کیونکہ اُسنے توبہ کے قبول کرنیکا وعدہ فرمایا ہی
بشرطیکہ وہ گناہ خدا کے ہون حق الناس مین سے نہون۔
حدیث از تفسیر منہج ابو دردا نے جناب رسولخداص سے روایت کی ہی کہ فرمایا
آنحضرتؐ نے کہ حق تعالیٰ توبہ بندہ مومن سے فرحناک زیادہ ہوتا ہی اور اُس شخص سے
کہ جسکی کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور اُسکو ملجائے اور اُس عورت سے کہ جو مایوس اولاد
ہونے سے ہو اور اُسکے لڑکا پیدا ہو اور اُس پیاسے سے کہ جسکو پانی ملجائے اور
جو شخص توبہ نصوح کرے حق تعالیٰ گناہ اُسکے یاد کرام الکاتبین سے دور کرے
اور بقاع آسمان و زمین سے دور کرے۔

۲۰۳ باب ہین ۲ اوقات مشترک و فضیلت نماز واجبہ ظہر و عصر مین نے اوقات فضیلت کے پابند
مین سے کسی شخص کو فقر و تنگدستی مین مبتلا نہین دیکھا۔
(۸۰) مین نے ادعیۂ تعقیبات نماز پنجگانہ و نیز دیگر باب ہاے مختلفہ کتاب ہذا مین اکثر ادعیہ و اعمال
براے ترقی رزق و دفع فقر تحریر کیے ہین چنانچہ اُنمین سے اکثر کی اس جگہ تفصیل کی جاتی ہی۔
(۸۱) ایضاً پڑھنا دعاے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ تا وَاٰلِ مُحَمَّدٍ کا بعد ہر نماز واجبہ کے
تین مرتبہ مجربات صحیحہ سے ہی ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر (۵۱) باب اکتالیس[۴۱]۔
(۸۲) ایضاً بعد ہر نماز واجبہ کے دعاے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ تا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۰ کا براے ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ہی ملاحظہ ہو
حدیث مندرجہ حاشیہ نمبر (۱۲) باب اکتالیس[۴۱]۔

(۵۳) ذکر عفو گناہان خدا وحق الناس۔ آیات قرآنی واحادیث اسمین
بہت ہین خلاصہ اُن سب کا یہ ہی کہ جو گناہ خاص باری تعالیٰ کے ہین مثل اسکے کہ کسی شخص نے
شراب پی یا زن بے شوہر سے اُسکی رضامندی سے زنا کیا یا روزہ ونماز وغیرہ واجبات
مین سے کسیکو عمداً ترک وضایع کیا یا اور جو گناہ خاص خدا کے ہین اُنکو خدائے تعالیٰ
توبہ سے معاف فرماتا ہی الا جو گناہ حق الناس مین ہین مثل اسکے کہ کسی نے زن شوہر دار
سے زنا کیا یا کسی کی چوری کی یا کسی کے مال مین خیانت کی یا کسیکا مال غصب کیا
یا کسی پر ظلم کیا یا کسی کے حق کو ضایع کیا یا اور گناہ جو بندگان خدا کے ہین وہ کیے
پس ان گناہون کو حق الناس کہتے ہین یہ گناہ توبہ سے معاف نہین ہو سکتے
اس سبب سے کہ باریتعالیٰ عادل ہی وہ کسیکا قصور خود معاف نہین کرسکتا تا وقتیکہ
وہی شخص کہ جسکا قصور کیا ہی خود معاف نکرے پس یہی اعتقاد جمیع علمائے امامیہ کا ہی
چنانچہ بعد تفسیر آیہ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ تا عَذَابًا اَلِيْمًا ٥
کے جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اگرچہ اس آیہ سے

(۸۳) پڑھنا بعد ہر نماز واجبہ کے دعاے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّسِّعْ عَلَيْنَا مَعِيْشَتَنَا تا الطَّاهِرِيْنَ ٥ براے ترقی رزق مجرب ہے ملاحظہ ہو
حاشیہ نمبر (۱۴) باب اکتالیس[۴۱]۔
(۸۴) ایضاً پڑھنا بعد ہر نماز واجبہ کے دعائے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ وَرِزْقُ عِيَالِيْ تا قَدِيْرٌ ٥ کا براے ترقی رزق
مجرب ہی ملاحظہ ہو نمبر (۱۸) باب اکتالیس[۴۱]۔
(۵۵) ایضاً براے ترقی رزق بعد ہر نماز واجبہ کے بعد تسبیح فاطمہؑ کے پڑھنا دعاے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَمَلَائِكَتُهٗ تا قدیر مندرجہ نمبر ۲۱ و ۲۲ باب اکتالیس[۴۱] کا مجرب ہی۔
(۵۶) ایضاً پڑھنا بعد ہر نماز واجبہ کے دعاے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ثابت ہی کہ جو لوگ معصیت پر نادم ہون اور آیندہ کے لیے خائف ہون اُنکی توبہ خدائے تعالیٰ کے یہان مقبول ہو لیکن سوال یہ ہو کہ کیا توبہ پر عام گناہ معاف ہو سکتے ہین ہرگز نہین چونکہ عادل اپنے عہد کا وفا کرنے والا ہی جو حقوق الٰہی ٹھیک طور پر انجام نہین دئے گئے ہین اُسکی بازپرس وہ بذات خود کریگا اگر توبہ کی معاف کریگا اور یا بسبب فضل کے عجب نہین کہ بغیر توبہ کے بھی معاف کردے (کیونکہ وہ خاص اُسیکا گناہ ہی اور بندہ بھی اُسیکا ہی پس ممکن ہے کہ معاف کردے) لیکن جو گناہ حقوق انسانی سے متعلق ہین وہ انسان ہی کے معاف کرنے سے معاف ہو سکتے ہین یہ ممکن نہین کہ زید خالد کا گناہ کرے اور بکر اُسکو معاف کردے تاوقتیکہ خالد ہی اُسکو معاف نہ کرے۔ من مؤلف اس قول کی احادیث بھی مؤید ہین بلکہ احادیث مین یہانتک ظاہر فرمایا گیا ہی کہ اگر ایک جانور دوسرے جانور کو مارے تو اُسکا بھی حساب کرکے سزا اُسکو دیجائیگی اس سبب سے کہ جانور کو بھی اتنی عقل ہی کہ وہ بھی ظلم کو پہچانتا ہی اور محبت کو بھی جانتا ہی چنانچہ ارشاد القلوب مین حدیث ہی

ہے۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ تا تکبیراً کا برائے ترقی رزق وغیرہ مجرب ہی۔

(۸۷) ایضاً پڑھنا بعد ہر نماز واجبہ کے ایک ایک مرتبہ سورۂ حمد و آیۃ الکرسی تا خالدون و آیہ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر سورہ و آیہ شَهِدَ اللّٰهُ و آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ کا مخصوص برائے ترقی رزق و دفع فقر کے مجربات سے ہی ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر (۴۳) باب الکتالیس۔

(۸۸) ایضاً پڑھنا بعد ہر نماز واجبہ کے تین مرتبہ دعائے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ کا مخصوص برائے ترقی مجرب ہی ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر (۴۴) باب الکتالیس۔

(۸۹) ایضاً ختم آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ کا برائے کثرت دولت و غنی و ثروت کے مجرب ہے مندرجہ حاشیہ نمبر (۴۳) باب الکتالیس۔

خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ وہ گناہ جو نہ بخشا جائیگا وہ ظلم کرنا بندونکا ہی آپس مین ایک دوسرے پر کہ اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہی اپنے عزت و جلال کی کہ ظلم ظالم سے درگذر نہ کرونگا تا وقتیکہ اُسکا قصاص آپس مین ایک دوسرے سے نہ لیا جائے حتیٰ کہ حیوان شاخ دار دوسرے حیوان بے شاخ کو مارے اُس سے بھی قصاص لیا جائیگا یہانتک کہ کسیکا مظلمہ کسی پر باقی نہ رہیگا۔ پس واجب ہی کہ اوّل حقوق انسانی ادا کرے اُسکے بعد توبہ کرے اگر بغیر ادائے حقوق انسانی کے توبہ کرے گا تو ایسی توبہ درگاہ باریتعالیٰ مین مقبول نہین ہی پس جس شخص کا گناہ کیا ہو اُس سے بخشوائے مثلاً کسی کی چوری کی تو اُسکا مال واپس کرے یا اُس سے معاف کرائے اسی طرح جسپر ظلم کیا ہی اُس سے ظلم بخشوائے اسی طرح اور جو جو گناہ جس جس کے کیے ہین اُنسے اوّل معاف کرائے۔

(۵۴) **فضیلت معافی گناہ**۔ جو شخص محض خوشنودی خدا کے لیے کسیکا گناہ معاف کرے تو ثواب اُسکا بیشمار ہی خلاصہ یہ ہی کہ اجر اس معافی گناہ کا باریتعالیٰ پر ہی

حاشیہ (۹۰) پڑھنا دو رکعت نماز کا کہ جسکی ہر رکعت مین بعد الحمد کے دس۱۰ دس۱۰ مرتبہ آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ و صلوات ہی برائے ترقی مجرب ہی مندرجہ حاشیہ نمبر (۴۳) باب اکتالیس[۴۱]۔

(۹۱) ایضاً پڑھنا دعائے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ تا غَیْرِیْ کا بعد ہر نماز واجبہ کے موثر ہی ملاحظہ ہو نمبر (۴۹) باب اکتالیس[۴۱]۔

(۹۲) ایضاً ختم سورۂ توحید کا برائے ترقی رزق و کثرت مال و منال کے مجربات صحیحہ سے ہے ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر (۵۰) باب اکتالیس[۴۱]۔

(۹۳) ایضاً پڑھنا بعد ہر نماز واجبہ کے تین مرتبہ یا سات مرتبہ دعائے اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ کا مجرب ہی مندرجہ نمبر (۶۳) باب اکتالیس[۴۱]۔

(۹۴) ایضاً پڑھنا بعد ہر نماز واجبہ کے تین مرتبہ دعائے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ تا اِلَی النَّاسِ

فضیلت معافی گناہ مین آیات قرآنی واحادیث بہت ہین منجملہ اُنکے یہ ہی کہ باریتعالیٰ سورۂ شوریٰ مین مابین رکوع ۳ و ۴ کے فرماتا ہی وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ تا مِنْ سَبِيلٍ ۞ یعنی اور بدلا بُرائی کا ویسی ہی بُرائی ہی اسپر (بھی) جو معاف کردے اور صلح کرے تو اُسکا ثواب اللہ کے ذمہ ہی بیشک وہ ظلم کرنے والون کو دوست نہین رکھتا اور کسی پر ظلم ہوا ہو اور وہ اُسکے بعد بدلا لے تو یہ لوگ (معذور ہین) اِن پر کوئی الزام نہین۔ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ بعد تفسیر آیۂ مذکور کے اس حدیث کو تبیان سے تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ بروز قیامت ایک منادی ندا کریگا جس شخص کا حق تعالیٰ پر اجر ہی وہ شخص کہان ہی۔ اور خدا سے اپنا اجر لیوے پس ایک گروہ اُٹھیگا ملائکہ اُنسے پوچھین گے کہ تمھارا خدا پر کیا اجر ہی وہ جواب دینگے کہ ہم وہ لوگ ہین کہ جو ظلم ہمپر کیا گیا تھا وہ ہمنے عفو کیا ملائکہ اُنسے کہین گے کہ بغیر حساب کے داخل بہشت ہو۔ من مؤلف سورۂ شوریٰ مین بعد آیۂ مذکور کے باریتعالیٰ فرماتا ہی وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۞ اور البتہ جو شخص صبر کرے

---

۶۰۶ برائے ترقی رزق وادائے قرض کے مجرب ہی ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر (۶۶) باب الکتالیس[۴۱]۔

(۹۵) ایضاً پڑھنا بعد ہر نماز واجبہ کے اٹھارہ مرتبہ یَا حَيُّ یَا قَيُّوْمُ کا برائے وسعت رزق مجرب ہی ملاحظہ ہو نمبر (۶۸) باب الکتالیس[۴۱]۔

(۹۶) ایضاً پڑھنا تین مرتبہ بعد نماز واجبہ کے دعائے اَللّٰهُ رَبِّیْ تا یَمُوْتُ کا برائے دفع فقر مجرب ہی ملاحظہ ہو نمبر (۱۷) باب الکتالیس[۴۱]۔

(۹۷) ایضاً ختم سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ کا مخصوص برائے ترقی رزق مجرب ہے ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر (۳۰) باب تینتالیس[۴۳]۔

(۹۸) ایضاً ختم آیۃ الکرسی کا برائے دفع فقر و ترقی رزق کے مجرب ہے ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر (۴۱) باب ۴۳۔

اور (دوسرے کی خطا) بخشدے تو بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہین۔

(۵۵) **طریق توبہ** - انسان سے جسوقت گناہ صادر ہو جائے فوراً توبہ کرے اس سبب سے کہ حیات کا اعتبار نہین ہی بیٹھے بیٹھے انسان مرجاتا ہی توبہ کرنا تو درکنار بات کرنے تک کی اور وصیت کرنے تک کی مہلت نہین ملتی پس اگر بغیر توبہ کے انسان مرگیا تو ایمان سے باہر ہوجاتا ہی اور مواخذہ گناہونکا اُسکے ذمہ رہتا ہی اور اگر بعد توبہ کے مرا تو گناہون سے پاک ہوجاتا ہی مواخذہ گناہونکا اُسکے ذمہ نہین رہتا جیساکہ اوپر تحریر ہوچکا ہی اور بعد توبہ کے پھر مرتکب معاصی کا نہو پس بعد گناہ کے فوراً توبہ کرے خصوصاً بیماری مین بحالت ہوش ضرور توبہ کرلے اور توبہ بہ نیت صادق کرے یعنی یہ نیت ہو کہ بعد توبہ کے عود گناہ پر نہ کرونگا اور معنی توبہ کے ندامت ہین یعنی شرمندہ ہونا اپنے گناہون پر اور یہ امر قلب سے تعلق رکھتا ہی نہ زبان سے پس اگر بغیر ندامت قلبیہ کے صرف الفاظ کو زبان سے ادا کرلیا تو یہ توبہ نہین ہی اس سبب سے کہ توبہ مین مداخلت الفاظ کو نہین ہی بلکہ غرض قلب کی

---

۶۰۷ (۹۹) ایضاً پڑھنا ہر روز تین مرتبہ دعائے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تا غَیْرُاَکَ کا برائے ترقی رزق مجرب ہی ملاحظہ ہو نمبر (۱۵) باب (۴۳)۔

(۱۰۰) ایضاً مداومت کرنا دعائے یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ تا اَلرَّاحِمِیْنَ کا ہر روز ایک سو مرتبہ برائے ترقی رزق مجرب ہی ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر (۸۸) باب (۴۳)۔

(۱۰۱) ایضاً پڑھنا ہر روز بوقت صبح و شام تین تین مرتبہ اس صلوٰات کا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ تا سَلَامًاہ کا برائے ترقی رزق مجرب ہی ملاحظہ ہو نمبر (۲) باب (۴۵)۔

(۱۰۲) ہر روز بوقت صبح تین تین مرتبہ پڑھنا دعائے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ تا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ کا برائے ترقی رزق مجرب ہی ملاحظہ ہو نمبر (۳) باب (۴۵)۔

(۱۰۳) ایضاً پڑھنا دس دس مرتبہ ہر روز صبح و شام دعائے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ تا کَبِیْرًاہ

ندامت سے ہی یعنی اپنے گناہون پر نادم ہو اور آنکھون سے آنسو جاری کرے اور قلب سے یہ ارادہ ہو کہ اب آیندہ کو گناہان کبیرہ پر عود نکرونگا اسیکو توبہ کہتے ہین۔

(٥٦) اسپر اول غسل توبہ کرے اور بعد غسل توبہ کے درگاہ باری تعالیٰ مین صیغہ توبہ پڑھے ساتھ اعتراف دل کے یعنے بہ ندامت اور بگریہ وزاری اُس طریقہ سے کہ جس طریقہ سے شرط دویم مین اوپر تحریر ہو چکا ہی اور آنکھون سے آنسو جاری ہون اور خوف خدا سے بند بند لرزتا ہو ایسی حالت سے صیغہ توبہ پڑھے صیغہ توبہ یہ ہے اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَجَمِیْعَ مَلَائِکَتِهٖ وَاَنْبِیَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةَ عَرْشِهٖ وَجَمِیْعَ خَلْقِهٖ اِنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِهَا وَاِنِّیْ عَازِمٌ عَلٰی اَنْ لَّا اَعُوْدَ اِلَیْهَا وَقَدْ عَاهَدْتُ اللّٰهَ تَعَالٰی عَلٰی ذٰلِكَ اَلْفَ عَهْدٍ فِیْ عُنُقِیْ یُطَالِبُنِیْ بِهٖ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ ٥ ترجمہ اسکا یہ ہی یعنی۔ مین استغفار کرتا ہون

٦٠٨ کا برائے ترقی رزق ودفع فقر کے مجرب ہی ملاحظہ ہو نمبر (١٠) باب (٤٥)۔

(١٠٤) ایضاً ہر روز بوقت صبح وشام برائے ترقی رزق ایک ایک مرتبہ پڑھنا اس دعا کا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَنْ ظَلَمِیْ تا یَکْفِیْنِیْ مندرجہ نمبر (٢٢) باب (٤٥) ادعیہ مشترکہ شام وصبح۔

(١٠٥) ایضاً ہر روز بوقت صبح وشام برائے تونگری ودفع فقر کے تیس ٣٠ تیس ٣٠ مرتبہ پڑھنا اس دعا کا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ ه سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ٥ مجرب ہی مندرجہ نمبر (٢٥) باب پینتالیس ٤٥۔

(١٠٦) ایضاً ہر روز بوقت صبح وشام برائے وسعت رزق ونزول خیر وبرکت کے پڑھنا مکرر اس آیہ کا اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ تا کِفَاکُمْ مجرب ہی مندرجہ نمبر (٣٩) باب (٤٥)

خدائے بزرگ سے اور اُسکی طرف توبہ کرتا ہون اور گواہ کرتا ہون خدا کو اور اُسکے سب
ملائکہ اور انبیا و رُسل و حاملان عرش اور کل مخلوق کو کہ مین گناہ گذشتہ پر
شرمندہ ہون اور مقر ہون اور ارادہ رکھتا ہون کہ پھر عود نہ کرونگا اُن گناہون
کی طرف اور اسپر عہد کرتا ہون اللہ تعالیٰ سے ہزار عہد میری گردن پر ہین
اگر توڑ ڈالون عہد کو تو خدا قیامت مین مجھ سے مواخذہ فرمائے درود پیغمبر خدا پر
اور اُنکی آل اطہار پر۔ وقت پڑھنے صیغۂ مذکور کے قلب و زبان دونون ایکسان ہون
یعنے جو کلمہ زبان سے کہے قلب سے بھی ادا ہو۔ بعد اسکے پھر دو رکعت بہ نیت
قربت بجالائے جس طرح چاہے اور بعد نماز کے اس دعا کو بگریہ و زاری برجوع قلب پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَيِّرْنَا اِلٰى
مَحْبُوْبِكَ مِنَ التَّوْبَةِ وَاَزِلْنَا عَنْ مَكْرُوْهِكَ مِنَ الْاِصْرَارِ

---

(۱۰۷) ہر روز بوقت صبح و شام برائے ترقی رزق و دفع فقر کے پڑھنا اُس دعائے عشرات کا کہ
جو بروایت کفعمی علیہ الرحمہ نمبر (۴۴) باب ۴۵ مین تحریر ہی مجرب ہی۔

(۱۰۸) ایضاً ہر روز بعد نماز صبح و شام قبل تبدیل زانو و کلام کے پڑھنا سات سات مرتبہ یا
ایک ایک سَو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ کا برائے ترقی رزق و دفع فقر کے مجربات صحیحہ سے ہی اور اگر مخصوص
ایک ایک سَو مرتبہ پڑھے بہت جلد اثر ہوتا ہی یہ اسم اعظم ہی ملاحظہ ہون احادیث مندرجہ
حاشیہ نمبر (۴۰) باب ۴۶ تعقیبات نماز مغرب۔

(۱۰۹) بعد نماز مغرب کے پڑھنا چار رکعت نماز کا قبل دوری شفق کے حسب طریقہ مندرجہ
حاشیہ نمبر (۵۰) باب ۴۶ مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۱۱۰) ایضاً پڑھنا سورۂ واقعہ کا ہر شب بعد نماز عشا کے بطریق ختم برائے دفع فقر و ترقی
رزق کے مجربات صحیحہ سے ہی ملاحظہ ہو طریق ختم مندرجہ حاشیہ نمبر (۶۶) باب ۴۶۔

اَللّٰهُمَّ وَمَتٰى وَقَفْنَا بَيْنَ تَقْصِيْرٍ فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا فَاَوْقِعِ النَّقْصَ بِاَسْرَعِهِمَا فَنَاءً وَاجْعَلِ التَّوْبَةَ فِيْ اَطْوَلِهِمَا بَقَاءً وَاِذَا هَمَمْنَا بِهَمَّيْنِ يُرْضِيْكَ اَحَدُهُمَا عَنَّا وَيُسْخِطُكَ الْاٰخَرُ عَلَيْنَا فَمِلْ بِنَا اِلٰى مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا وَاَوْهِنْ قُوَّتَنَا عَمَّا يُسْخِطُكَ عَلَيْنَا وَلَا تُخَلِّ فِيْ ذٰلِكَ بَيْنَ نُفُوْسِنَا وَاخْتِيَارِهَا فَاِنَّهَا مُخْتَارَةٌ لِلْبَاطِلِ اِلَّا مَا وُفِّقَتْ اَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمْتَ اَللّٰهُمَّ وَاِنَّكَ مِنَ الضُّعْفِ خَلَقْتَنَا وَعَلَى الْوَهْنِ بَنَيْتَنَا وَمِنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ اِبْتَدَيْتَنَا فَلَا حَوْلَ لَنَا اِلَّا بِقُوَّتِكَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا اِلَّا بِعِزَّتِكَ فَاَيِّدْنَا بِتَوْفِيْقِكَ وَسَدِّدْنَا بِتَسْدِيْدِكَ وَاَعْمِ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا عَمَّا خَالَفَ مَحَبَّتَكَ وَلَا تَجْعَلْ لِشَيْءٍ مِّنْ جَوَارِحِنَا نُفُوْذًا فِيْ مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حاشیہ ۶۱۰ — (۱۱۱) ایضاً پڑھنا سورۂ الحمد کا بطریق ختم حسب طریقہ مندرجۂ حاشیہ نمبر (۴۴) باب ۴۶ برائے حصول دولت و دفع فقر کے مجرب ہی۔

(۱۱۲) ایضاً ہر شب بعد نماز مغرب و عشا کے پڑھنا دعائے اَللّٰهُمَّ بِيَدِكَ مَقَادِيْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ تا آخر دعا برائے ترقی رزق مجرب ہی مندرجۂ نمبر ۴۶ باب ۴۶۔

(۱۱۳) ایضاً پڑھنا ہر شب سورۂ واقعہ کا بعد نماز عشا کے مع دعائے مندرجۂ نمبر ۴۶ باب ۴۷ تعقیبات و نماز عشا کا برائے ترقی رزق و دفع فقر کے مجرب ہی۔

(۱۱۴) ایضاً پڑھنا سورۂ واللیل کا ہر شب خصوصاً حسب طریقہ ختم برائے دفع عسرت و وسعت رزق کے مجرب ہی ملاحظہ ہو نمبر (۴۷) باب ۴۷۔

(۱۱۵) ایضاً پڑھنا بعد نماز عشا کے سورہائے قرآنی مندرجۂ نمبر (۵۰) باب ۴۷ کا اور بعد اسکے پڑھنا دعائے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ تا آخر مندرجۂ نمبر (۵۱) باب ۴۷ کا برائے ترقی رزق نہایت مجرب ہی۔

وَآلِهِ وَاجْعَلْ هَمَسَاتِ قُلُوْبِنَا وَحَرَكَاتِ اَعْضَائِنَا وَلَمَحَاتِ اَعْيُنِنَا
فِي مُوْجِبَاتِ ثَوَابِكَ حَتّٰى لَا تَفُوْتَنَا حَسَنَةٌ نَسْتَحِقُّ بِهَا جَزَاءَكَ
وَلَا سَيِّئَةٌ نَسْتَوْجِبُ بِهَا عِقَابَكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اسکے بعد سجدہٗ شکر کرے کہ خدائے تعالیٰ نے اسکو توفیق توبہ کی عطا فرمائی
اور اگر وقت ہو تو بعد دعاے مذکور کے دعائے اَللّٰهُمَّ لَا يَحْجُبُنِي تا آخر
یہ دعا صحیفۂ کاملہ کی ہی پڑھے اور دعائے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ
الْوَاصِفِيْنَ تا آخر اور دعائے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْسِرْ
شَهْوَتِي تا آخر پڑھے ہر سہ دعائے مذکورہ کتاب زین المتقین مین تحریر ہو چکی ہین
اور بعد عمل مذکور کے پھر غسل توبہ کرے بشکرانہ توفیق توبہ کے یہہ قول جناب شیخ زین العابدین
مازندرانی اعلی اللہ مقامہٗ کا ہی اگر بعد غسل شکرانہ توبہ کے دو سجدہ شکر کے بھی بجا لائے تو بہتر ہی

---

۶۱۲ (۱۱۶) ایضاً پڑھنا ہر شب سورہٗ تبارک الذي کا برائے ترقی رزق مؤثر ہے
بر سورہ نمبر (۵۳) باب ۷۔۴ مین تحریر ہی۔
(۱۱۷) پڑھنا بعد نماز عشا کے ایک سو مرتبہ دعاے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
تا آخر مندرجہ نمبر (۷۷) باب ۷۔۴ کا مجربات صحیحہ سے ہی۔
(۱۱۸) ایضاً پڑھنا سورہاے والشمس و واللیل وغیرہ مندرجہ نمبر (۸۰) باب ۷۔۴ کا
بعد نماز عشا کے برائے حصول دولت مجرب ہی۔
(۱۱۹) ایضاً پڑھنا سورہٗ مزمل کا بعد نماز عشا کے مع سورہٗ واقعہ و سورہٗ واللیل و الم نشرح کے
جس طریقہ سے کہ حاشیہ نمبر ۸۳ باب ۷۔۴ مین تحریر ہو چکا ہی برائے ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ہی۔
(۱۲۰) تصدق کرنا ہر روز بوقت صبح اور ہر شب بوقت شام برائے دفع عسرت و فقر خصوصاً برائے
حفاظت جان و مال وغیرہ مجربات صحیحہ سے ہی ملاحظہ ہو باب سات صدقات۔
(۱۲۱) ایضاً واسطے غنی و ثروت کے بشب جمعہ پڑھنا اُس دو رکعت نماز کا کہ جو

(۵۷) طلب توبہ و عفو مین اور اعمال بھی ہین منجملہ اُنکے یہ ہی از مصباح کبیر
جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ ادعیہ سر قدسیہ مین ہی کہ
باریتعالیٰ فرماتا ہی کہ اے محمدؐ جس شخص نے تیری امت مین سے گناہ کبیرہ کیا ہو
اور چاہتا ہو کہ وہ گناہ محو کر دیا جائے پس اُس سے کہو کہ اپنے جسم اور لباس کو
پاک کرے (اسکے بعد غسل توبہ کرکے صیغۂ توبہ پڑھے) اسکے بعد صحرا مین جائے
اور ایسی جگہہ قبلہ رو ہو کہ اُسکو کوئی نہ دیکھے پس دونون ہاتھون کو میری طرف
اُٹھائے اور کہے یَا وَاسِعًا بِحُسْنِ عَائِدَتِہٖ وَیَا مُلْبِسًا فَضْلَ رَحْمَتِہٖ
وَیَا مُهِيْبًا لِشِدَّةِ سُلْطَانِهٖ وَيَا رَاحِمًا بِكُلِّ مَكَانٍ ضَرِيْرًا اَصَابَهُ
الضُّرُّ فَخَرَجَ اِلَيْكَ مُسْتَغِيْثًا بِكَ اٰئِبًا اِلَيْكَ هَائِبًا لَكَ يَقُوْلُ
عَمِلْتُ سُوْءً وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَلِمَغْفِرَتِكَ خَرَجْتُ اِلَيْكَ اَسْتَجِيْرُ بِكَ

۶۱۲ نمبر (۴۳) باب ۴۸ مین تحریر ہی۔
(۱۲۲) ایضاً حروف مقطعات قرآنی مندرجہ نمبر ۳۵ باب ۴۸ کا پوست آہو پر تحریر کرکے
بازو پر باندھنا برائے دفع فقر و ترقی رزق مؤثر ہے اور یہ ہی خاصیت آیات قرآنی
مندرجۂ نمبر ۳۶ باب ۴۸ کی ہے۔
(۱۲۳) ایضاً بشب جمعہ بعد نماز عشا کے ایک نشست کے ساتھ پڑھنا سورۂ واقعہ کا اور
اوّل و آخر ایک ایک سو مرتبہ صلوات پڑھنا مخصوص برائے ترقی رزق و دفع فقر و ادائے قرض
کے مجربات صحیحہ سے ہے۔ بعد پڑھنے اکتالیس ۴۱ مرتبہ کے سورۂ واقعہ کے سجدہ مین جاکر اپنی حاجت
طلب کرے اسکے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھکر ختم کو تمام کرے۔
(۱۲۴) ایضاً پڑھنا شب جمعہ مین دعائے کمیل کا برائے ترقی رزق نہایت مؤثر ہے اور اگر
ہر شب پڑھے تو تاثیر عظیم بخشتی ہی دعائے کمیل نمبر (۴۶) باب ۴۸ مین تحریر ہے۔
(۱۲۵) ایضاً ختم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کا جس طریقہ سے نمبر (۵۰) باب ۴۲ مین

فِی خُرُوجِي مِنَ النَّارِ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ تَجَاوَزْتَ فَتَجَاوَزْ يَا كَرِيمُ
وَبِاسْمِكَ الَّتِي تَسَمَّيْتَ بِهِ وَجَعَلْتَهُ فِي كُلِّ عَظَمَتِكَ وَمَعَ
كُلِّ قُدْرَتِكَ وَفِي كُلِّ سُلْطَانِكَ وَصَيَّرْتَهُ فِي قَبْضَتِكَ
وَنَوَّرْتَهُ بِكِتَابِكَ وَأَلْبَسْتَهُ وَقَارًا مِنْكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ أَطْلُبُ إِلَيْكَ أَنْ تَمْحُوَا عَنِّي مَا أَتَيْتُكَ بِهِ وَأَنْزِعَ
بَدَنِي عَنْ مِثْلِهِ فَإِنِّي بِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
فِيهِ تَفْصِيلُ الْأُمُورِ كُلِّهَا مُؤْمِنٌ هٰذَا اعْتِرَافِي فَلَا تَخْذُلْنِي
وَهَبْ لِي عَافِيَةً وَأَنْجِنِي مِنَ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ هَلَكْتُ فَتَلَافَنِي
بِحَقِّ حُقُوقِكَ كُلِّهَا يَا كَرِيمُ۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ بھی تحریر فرماتے ہین
کہ توبہ بالاجماع واجب ہی اور غسل توبہ مقدم ہی یعنی قبل توبہ کے غسل کرے۔

۶۱۳ تحریر ہی برائے دفع پریشانی و فقر و تنگدستی کے مجرب ہی۔

(۱۲۶) ایضاً طریقۂ ختم صلوات کا کہ جس طریقہ سے نمبر (۹) باب ۴۹ مین تحریر ہے
مخصوص برائے ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۱۲۷) حدیث ہی کہ وقت خواب کے ایک سو مرتبہ استغفار کا کہنا فقر و تنگدستی کو دفع کرتا ہی۔

(۱۲۸) ایضاً پڑھنا نماز شب کی دو رکعت اول کی دوسری رکعت کے اخیر سجدہ مین دعائے
یَا خَیْرَ مَدْعُوٍّ تا آخر کا پڑھنا مخصوص برائے ترقی رزق مثل کبریت احمر کے ہی یہ دعا نمبر ۲۹ باب ۵۷ مین تحریر ہی۔

(۱۲۹) ایضاً پڑھنا بعد ہر دو رکعت نماز شب کے دعائے لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ تا مَا شِئْتَ
مندرجۂ نمبر ۳۴ باب ۵۷ کا برائے ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۱۳۰) ایضاً بعد نماز شب کے پڑھنا دعائے مجیر مندرجۂ نمبر ۶۵ باب ۵۷ کا برائے ترقی رزق مجرب ہی۔

(۱۳۱) ایضاً بعد نماز شب کے پڑھنا دعائے مجیر مندرجۂ نمبر ۶۵ باب ۵۷ کا برائے ترقی رزق مجرب ہی۔

(۱۳۲) ایضاً بعد نماز شب کے آخر شب مین اٹھارہ مرتبہ سجدہ کرنا اس طرح پر کہ اول اسم

(۵۸) از مصباح کبیر - ادعیہ سر قدسیۃ سے ہی کہ فرمایا باری تعالیٰ نے کہ اے محمدؐ تیری امت مین سے جسکے گناہ کبائر سے کم ہون مگر شہرت ہو کہ اُسکے گناہ بہت ہین (پس اوّل غسل توبہ کرکے صیغۂ توبہ پڑھکر) مجھپر اعتماد کرے اور نزدیک طلوع صبح صادق یا قبل طلوع آفتاب میری طرف مونہہ کرکے کہے یَارَبِّ یَارَبِّ اِنَّ اس جگہ نام اپنا اور اپنے باپ کا لے اس طرح پر کہ فلان بن فلان عَبْدُكَ شَدِيْدُ حَيَائِهٖ مِنْكَ لِتَعَرُّضِهٖ لِرَحْمَتِكَ لِاِصْرَارِهٖ عَلٰى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ مِنَ الذُّنُبِ الْعَظِيْمِ يَا عَظِيْمُ اِنَّ عَظِيْمَ مَا اَتَيْتُ بِهٖ لَا يَعْلَمُهٗ غَيْرُكَ قَدْ شَمِتَ لِيْ فِيْهِ الْقَرِيْبُ وَالْبَعِيْدُ وَاَسْلَمَنِيْ فِيْهِ الْعَدُوُّ وَالْحَبِيْبُ وَاَلْقَيْتُ بِيَدِيْ اِلَيْكَ طَمَعًا لِاَمْرٍ وَاحِدٍ وَطَمَعَنِيْ ذٰلِكَ فِيْ رَحْمَتِكَ

يَا حَيُّ ۱۴ ۶۱ کہکر آیہ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْ ۖ تا الْعَظِيْمِ ۔ پس فوراً سجدہ کرے ملاحظہ ہو نمبر ۶۸ باب ۵۷ اور اگر اس آیہ کو بطریق مندرجۂ حاشیہ پوست آہو پر لکھے اور اسکا نقش بھی پوست آہو پر حسب طریقۂ حاشیہ مذکور لکھے نہایت مؤثر ہی اور اگر اسکا نقش عقیق یمنی سُرخ پر کندہ کراوے مجربات سے ہی اس آیہ کے جو جو طریقہ حاشیہ مندرجۂ نمبر ۶۸ مذکور پر لکھے ہین وہ سب برائے ترقی رزق و عزّت کے مجربات سے ہین۔

(۱۳۳) پڑھنا آخر شب مین دو رکعت نماز مندرجۂ نمبر ۶۹ باب ۵۷ کا مخصوص برائے وسعت رزق و غنی و تونگری کے مجرب ہی۔

(۱۳۴) ایضاً آخر شب مین دونون ہاتھ اُٹھاکر کہنا دس ۱۰ مرتبہ یَا بَاسِطُ کا پھر دونون ہاتھ اپنے مونہہ پر پھیرنا مخصوص برائے دفع فقر و ترقی رزق مجرب ہی اور ختم یَا بَاسِطُ کا حسب طریقہ حاشیہ نمبر ۸۲ باب ۵۷ تحریر ہی مخصوص برائے دفع پریشانی و فقر کے مجرب ہی۔

(۱۳۵) ایضاً بعد نافلہ صبح کے پڑھنا دعاے یَا فَالِقَ مِنْ حَيْثُ لَا اَرٰى تا آخر

فَارْحَمْنِیْ یَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَتَلَافَنِیْ بِرَاْفَتِكَ عَلٰی سَمْتِ الْمَنْهَجِ وَاَنْزِلْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَنِ الطَّرِیْقِ الْاَعْوَجِ وَخَلِّصْنِیْ مِنْ سِجْنِ الْكَرْبِ بِاِقَالَتِكَ وَاَطْلِقْ اَسْرِیْ بِرَحْمَتِكَ وَطُلْ عَلَیَّ بِرِضْوَانِكَ وَجُدْ عَلَیَّ بِاِحْسَانِكَ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَفَرِّجْ كُرْبَتِیْ وَارْحَمْ عَبْرَتِیْ وَلَا تَحْجُبْ دَعْوَتِیْ وَاشْدُدْ بِالْاِقَالَةِ اَزْرِیْ وَقَوِّ بِهَا ظَهْرِیْ وَاَصْلِحْ بِهَا اَمْرِیْ وَاَطِلْ بِهَا عُمْرِیْ وَارْحَمْنِیْ یَوْمَ حَشْرِیْ وَوَقْتَ نَشْرِیْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِیْمٌ غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ ۔

(۵۹) از مصباح کبیر یہ دعاے عظیم الشان جناب رسولخدا سے مروی ہی اور جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے مہج الدعوات مین بھی اسکو تحریر فرمایا ہی اول غسل توبہ کرکے صیغۂ توبہ پڑھے بعد اُسکے کہے) یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ

---

۶۱۵ مندرجہ نمبر ۹۸ باب ۵۷ کا برائے ترقی رزق نہایت مؤثر ہی۔

(۱۳۶) ایضاً بعد نافلہ صبح کے بوقت صبح پڑھنا دعائے صباح کا برائے ترقی رزق وغیرہ وغیرہ نہایت مؤثر ہی یہ دعا نمبر ۹۴ باب ۵۷ مین تحریر ہوچکی ہی۔

(۱۳۷) ایضاً آخر شب مین یا بوقت صبح پڑھنا دعاے مشلول مندرجہ نمبر ۹۵ باب ۵۷ کا برائے ترقی رزق ودفع فقر کے نہایت مجرب ہی۔

(۱۳۸) ایضاً بوقت صبح قبل طلوع شمس کے ہر روز پڑھنا دس مرتبہ سورۂ قدر کا مخصوص برائے وسعت رزق مجرب ہی اور اسکے بعد پڑھنا دعاے مندرجۂ نمبر (۷۰) باب ۵۷ کا نہایت مؤثر ہی۔

(۱۳۹) ایضاً ہر روز بعد نماز صبح کے پڑھنا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَةً مندرجہ نمبر ۲۷ باب ۵۸ کا برائے ترقی رزق نہایت مؤثر ہی اور ختم اس آیہ کا برائے ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر ۲۷ باب ۵۸۔

(۱۴۰) ایضاً ہر روز بعد نماز صبح کے قبل تبدیل زانو وکلام کے پڑھنا دعاے

وَالْاَرْضِ وَيَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَنْتَ
الْمُنْزِلُ بِكَ كُلَّ حَاجَةٍ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ مَظَالِمَ
كَثِيْرَةٍ لِعِبَادِكَ قِبَلِيْ اَللّٰهُمَّ وَاَيُّمَا عَبْدٌ مِنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٌ
مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ
اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٍ اغْتَبْتُهٗ
بِهَا اَوْ تَحَامُلٍ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ نَفَقَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ
اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا اَوْ حَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا
فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلُ مِنْهُ
فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ بِمَشِيَّتِهٖ وَ
مُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرْضِيَهٗ

٦١٦ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ تا مِنْ فَضْلِهٖ
مندرجہ نمبر (۳۰) باب ۵۸ تا طلوع شمس بروایت جناب شیخ کلینی علیہ الرحمہ مخصوص برائے
ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ہی اسمین تعداد مقررہ نہین ہی بعد نماز صبح کے تا طلوع شمس جسقدر
تعداد ہو سکے کہے اور اگر اسپر عمل نہ کر سکے تو بروایت جناب شیخ کفعمی علیہ الرحمہ دس مرتبہ پڑھے
ملاحظہ ہو حدیث مندرجہ حاشیہ نمبر (۳۰) باب مذکور۔

(۱۴۱) ایضاً بعد نماز صبح کے دعائے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ تا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ پڑھکر دونون ہاتھ اُٹھا کر پڑھنا دعائے اَللّٰهُمَّ اَصْبَحَ ظُلْمِيْ
تا آخر مندرجہ نمبر ۷۶ باب ۵۸ کا برائے ترقی رزق نہایت مؤثر ہی۔

(۱۴۲) ایضاً بعد نماز صبح کے پڑھنا دعائے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَصْبَحْنَا تا قَبْضَتِكَ
مندرجہ نمبر (۸۲) باب ۵۸ کا برائے ترقی رزق نہایت مجرب ہی۔

(۱۴۳) ایضاً ہر روز بعد نماز صبح کے پڑھنا دعائے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تا آخر مندرجہ

عَنِّی بِمَ شِئْتَ مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ ثُمَّ هَبْهَا لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ اِنَّهٗ لَایُنْقِصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا يَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ رَبِّ اَكْرِمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَلَاتُهِيْنِّیْ بِذُنُوْبِیْ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اس دعا کو جبرئیل ع نے جناب رسولخدا ص کو

٦٣٧ نمبر (۸۳) باب ۵۸ کا برائے ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۱۴۴) ایضاً بعد نماز صبح کے کہنا (۴۱) مرتبہ یَا عَزِیْزُ کا برائے وسعت رزق نہایت مجرب ہی ملاحظہ ہو حاشیہ نمبر (۹۰) باب ۵۸۔

(۱۴۵) ایضاً پڑھنا ہر روز بعد نماز صبح کے سورۂ یٰسین کا برائے ترقی رزق نہایت مجرب ہی سورۂ یٰسین نمبر (۹۲) باب ۵۸ مین تحریر ہی۔

(۱۴۶) ایضاً بعد نماز صبح کے پڑھنا دعائے اعتقاد مندرجہ نمبر (۹۷) باب ۵۸ کا برائے نزول برکت و ترقی رزق مؤثر ہے۔

(۱۴۷) ایضاً بعد نماز صبح کے بوقت صبح اپنے مونہہ پر گلاب کا چھڑکنا حدیث ہی کہ اس دن وہ شخص جمیع احتیاج و فقر سے محفوظ رہے۔

(۱۴۸) ایضاً ہر روز بعد نماز صبح کے پڑھنا ایک سَو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۝ مندرجہ نمبر (۱۳۹) باب ۱۵۸ کا مخصوص برائے دفع فقر و تنگدستی و ترقی رزق کے مجربات صحیحہ سے ہے۔

(۱۴۹) ایضاً ہر روز بعد نماز صبح کے پڑھنا آیہ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ مندرجہ نمبر (۱۴۶) باب ۵۸ کا خصوصاً بطریق ختم مداومت کرنا اسپر ہر روز بعد نماز صبح کے برائے کثرت دولت و غنی و تونگری کے مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۱۵۰) ایضاً بعد نماز صبح کے ہر روز مداومت کرنا آیات استکفا مندرجہ نمبر (۱۵۴) باب ۵۸ برائے ترقی رزق مجرب ہی۔

برائے رد مظالم تعلیم کیا اور کہا کہ اے محمد جس شخص پر مظلمہ ہو اور اُس سے وہ مظلوم راضی نہ ہو سکے پس اس دعا کو پڑھے تو خدائے تعالےٰ اُس مظلوم کو اُس سے راضی کر دے۔ اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جس شخص پر حقوق آدمیون کے ہون تو قبل پڑھنے دعائے مذکور کے

۶۱۹ (۱۵۱) ایضاً بعد نماز صبح کے ہر روز پڑھنا آیات مندرجۂ نمبر (۱۵۵) باب ۵۸ کا برائے ترقی رزق نہایت مؤثر ہے۔

(۱۵۲) ایضاً بعد نماز صبح کے ہر روز پڑھنا شش آیات قرآنی مندرجۂ نمبر (۱۵۶) باب ۵۸ کا برائے ترقی رزق و عزت مجرب ہی۔

(۱۵۳) ایضاً ہر روز بعد نماز صبح کے پڑھنا آیات رزق مندرجۂ نمبر (۱۶۲) باب ۵۸ کا برائے ترقی رزق نہایت مؤثر ہے۔

(۱۵۴) ایضاً ہر روز بعد نماز صبح کے پڑھنا درود مندرجۂ نمبر (۱۶۸) باب ۵۸ کا برائے ترقی رزق نہایت مجرب ہی۔

(۱۵۵) ایضاً پڑھنا بعد نماز صبح کے قرآن شریف کا فقر و تنگدستی کو دور کرتا ہی اور ختم قرآن شریف جمیع حوائج کے لیے نہایت مجرب ہی ملاحظہ ہو حدیث نمبر (۱۸۷) باب ۵۸۔

(۱۵۶) ایضاً پڑھنا بعد نماز صبح کے دعاے نور مندرجۂ نمبر (۲۰۱) باب ۵۸ کا برائے دفع فقر و ترقی رزق کے نہایت مؤثر ہی۔

(۱۵۷) ایضاً ہر روز پڑھنا بعد نماز صبح کے دس مرتبہ دعاے اَعْدَدْتُ تا آخر مندرجۂ نمبر (۲۰۳) باب ۵۸ کا برائے ترقی رزق مؤثر ہی۔

(۱۵۸) ایضاً بروز جمعہ بعد نماز صبح کے ستر مرتبہ پڑھنا دعاے یَا مُفِیْدُ یَا غَفُوْرُ تا آخر مندرجۂ نمبر (۹) باب ۶۰ کا مخصوص برائے حصول دولت مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۱۵۹) ایضاً ہر روز بعد نماز صبح کے پڑھنا سورۂ توحید اور صلوات کا مع دعا کے

اس نماز کو پڑھے کہ یہ نماز جناب رسولخدا ص سے مروی ہے ملاحظہ ہو نماز مندرجۂ نمبر (۵۹)۔

(۶۰) از مصباح کبیر یہ نماز جناب رسولخدا ص سے مروی ہے کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو کوئی چاہے کہ حق تعالیٰ اُسکے دشمنون کو اُس سے راضی

حسب طریقۂ مندرجۂ نمبر (۱۰) باب ۶۰ مخصوص برائے دفع فقر و ترقی رزق کے مجرب ہی۔

(۱۶۰) ایضاً بروز جمعہ ملنا حنا کا جسم پر فقر تنگدستی کو دفع کرتا ہی ملاحظہ ہو نمبر (۳۴) باب ۶۰۔

(۱۶۱) ایضاً ہمیشہ غسل کرنا بروز جمعہ ہم و غم و فقر وغیرہ کو دفع کرتا ہی۔ ملاحظہ ہو نمبر (۳۴) باب ۶۰۔

(۱۶۲) ایضاً ہر روز جمعہ دھونا سر کا خطمی اور برگ سدر سے فقر کو دور کرتا ہی اور رزق کو زیادہ کرتا ہی ملاحظہ ہون احادیث نمبر (۳۵) باب ۶۰۔

(۱۶۳) ایضاً ہر روز مداومت کرنا زیارت عاشورہ برائے ترقی رزق و دفع فقر کے نہایت مجرب ہی ملاحظہ ہو عمل زیارت عاشورہ نمبر (۴۷) باب ۶۰۔

(۱۶۴) از جمال الصالحین حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جس کسی کی معیشت تنگ ہو یا کوئی حاجت حوائج دنیا و آخرت سے ہو اس رقعہ کو اوپر ایک کاغذ سفید کے ایک سطر مین لکھے اور گرد اُسکے اس شکل کو کھینچے اور وقت طلوع آفتاب کے اسکو آب جاری مین ڈالے شکل اوپر تحریر ہو چکی ہی رقعہ یہ ہے
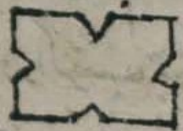
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْجَلِيْلُ الْمُبِيْنُ مِنْ عَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ سَلَامٌ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْقَائِمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ وَوَصِيٍّ وَصِدِّيْقٍ وَشَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کرے پس جسوقت چاہے چار رکعت نماز ادا کرے رکعت اول مین بعد الحمد کے پچیس ۲۵ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور رکعت دویم مین بعد الحمد کے پچاس ۵۰ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور رکعت سویم مین بعد الحمد کے پچھتر ۷۵ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور رکعت چہارم مین بعد الحمد کے ایک سو مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے

...وَآلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ اِشْفَعُوْا لِیْ یَا سَادَاتِیْ بِالشَّانِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ شَانًا مِنَ الشَّانِ فَقَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ یَا سَادَاتِیْ وَاللّٰہُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فَافْعَلْ بِیْ یَا رَبِّ پس حاجت اپنی کہے۔

(۱۶۵) ایضاً زیارت قبور مؤمنین کی کرنا بروز پنجشنبہ بعد نماز عصر کے یا بروز جمعہ واسطے قضاے حاجات کے نہایت مؤثر ہی خصوصاً جو حاجت از قبیل دفع فقر و ترقی رزق کے ہو اگر ممکن ہو تو ایک ایک پھول پر صلوٰات پڑھکر ہر قبر مؤمن پر چڑھاوے۔ اور بعد فاتحہ قبور کے اپنی حاجت طلب کرے خصوصاً اگر قبور والدین کی ہو تو بعد فاتحہ قبور کے جو دعا طلب کرے خدائے تعالیٰ مستجاب فرماتا ہی۔

(۱۶۶) فاتحہ اموات کی شب جمعہ مین اشیاء پاک وطاہر وحلال پر دیگر مؤمنین کے بچونکو کھلانا ثواب عظیم رکھتا ہی اور باعث دفع نکبت وتنگدستی وترقی رزق ہوتا ہی یہ عمل مجربات سے ہی اور اگر شب جمعہ مین ممکن نہ ہوسکے تو بروز جمعہ فاتحہ اموات کی دیوے اگر گھی وغیرہ خاص مسلمان کے یہا نکا نہ مل سکے تو جو میوہ فصل کا ہو مثل انبہ و خربوزہ و تربوز و ککڑی و گاجر و نیشکر وغیرہ وغیرہ کے پس انکو طاہر کر کے اپنے جمیع اموات کے نام پر علیحدہ علیحدہ نام بنام فاتحہ دیوے اور اسی کے ساتھ جناب رسولخدا ص وجناب امیر ع وجناب فاطمہ ع وجناب امام حسن ع وجناب امام حسین ع کا بھی فاتحہ دیدے اگر نام بنام نہ ہوسکے تو ایک ایک فاتحہ مین دو دو اموات کو شریک کرے اور اُسکو مؤمنین کے بچّون کو کھلاوے پس یہ عمل واسطے ہر حاجت کے مؤثر ہی خصوصاً برائے دفع فقر ونکبت کے۔

پس اگر دشمن اُسکے بعد ریگہاے بیابان کے ہون تو خدا تعالی اُن سب کو
بفضل رحمت خود اُس سے راضی فرمائے اور مصلّی یعنے نماز ادا کنندہ
مثل برق جہندہ کے بہشت مین داخل ہوا ور اس نماز کو جناب احمد بن علی بن
احمد بن حسین بن محمد بن القسم علیہ الرحمہ نے کتاب وسائل الی المسائل مین بھی تحریر فرمایا ہی

۶۲۲ (۱۶۷) از مصباح کفعمی - جو کوئی سورۂ حجر کو لکھکر جیب مین رکھے بیع وکسب اُسکا اور
رزق اُسکا بہت ہو - اور یہی خواص سورۂ القارعہ کا ہی اگر اس سورہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے کسب و رزق بہت ہو

(۱۶۸) ایضاً جو کوئی سورۂ یوسف کو لکھکر دھو کر پیے اللہ تعالیٰ آسان کرے اُسپر رزق کو۔

(۱۶۹) از متن منہاج واسطے طلب رزق و ادائے دین کے یہ دعا وارد ہی اس دعا کو
لکھکر اپنے پاس رکھے اور ہر روز اسپر مداومت بھی کرے - اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهُمُوْمِ
وَيَا كَاشِفَ الْغُمُوْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا
يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مَلِكُ يَا مَنْ لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ
يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَبْوَابَ كَرَامَتِكَ وَاَبْوَابَ نِعْمَتِكَ وَاَبْوَابَ
اَمْنِكَ وَاَبْوَابَ خَيْرِكَ وَاَبْوَابَ طَاعَتِكَ وَاَبْوَابَ عَافِيَتِكَ وَ
اَبْوَابَ عِنَايَتِكَ وَاَبْوَابَ حَسَنَاتِكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا سَمِيْعُ
يَا لَطِيْفًا بِالْعِبَادِ اِسْمَعْ كَلَامِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْحَسَدِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

(۱۷۰) دعاے اِلٰهِيْ طَمُوْحُ الْاٰمَالِ تَاوْلِيَ الْخَيْرِ برائے ترقی رزق و
عزت مجرب ہی ملاحظہ ہو نمبر ۳۲ فصل ۵ - ۴۵ - ادعیہ دفع ہم و غم۔

(۶۱) از مصباح کبیر۔ فرمایا جناب رسولخداصؐ نے کہ جس کسی کا ارادہ حقوق والدین کا ہو پس شب پنجشنبہ مین مابین نماز مغرب و عشا کے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی اور قلاقیل (یعنے سورۂ توحید و معوذتین) ہر ایک کو پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے پندرہ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

(۱۷۱) مداومت کرنا ان آیات پر باعث ترقی رزق و تونگری و دفع فقر و درویشی مجربات سے ہی ہر روز بعد نماز بامداد قبل از کلام کے تین مرتبہ ان آیات کو پڑھے اور جس مہینہ مین شب جمعہ کو چاند ہووے یعنے شب جمعہ پہلی تاریخ کو واقع ہووے اُس شب جمعہ مین ان آیات کو اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکے رزق مین ترقی عطا فرماوے اور بخت کو اُسکے کشادہ کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ سورۂ الحمد پڑھے قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ٥ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ٥ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ٥ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ٥ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

رَبِّی وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے اور ثواب اس نماز کا والدین کو ہدیہ کرے پس تحقیق کہ حق والدین ادا کیا۔ اس حدیث کو جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے کتاب متہجد مین بھی تحریر فرمایا ہے۔

(۶۴۲) از روضۃ الاذکار فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے کہ جو کوئی بروز یکشنبہ

۶۴۳ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ لِیُنْفِقْ ذُوْسَعَۃٍ مِّنْ سَعَتِہٖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْہِ رِزْقُہٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰہُ اللّٰہُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰھَا سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا کَلَّآ اِنَّ کِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا عِلِّیُّوْنَ کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ یَّشْھَدُہُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ پس ترقی رزق کے لیے دعا طلب کرے۔

(۱۷۲) پڑھنا ہر نماز واجبہ کے سجدہ مین دعائے یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ تا آخر برائے ترقی رزق مجرب ہی کہ جو باب اڑتیس ۳۸ مین بہ سلسلہ (نمبر ۸) تحریر ہے۔

(۱۷۳) پڑھنا دعائے مندرجہ نمبر ۲۶ باب ۱۶ کا مخصوص بعد نماز عشا کے برائے ترقی رزق مجرب ہی۔

(۱۷۴) **اسباب ترقی رزق**۔ علاوہ اُن اعمال وادعیہ کے کہ جو فصل ہذا مین اوپر تحریر ہو چکے ہین اسباب فراخ روزی کے بہت ہین اگر اُنکی تفصیل کیجائے تو غالبًا کئے صفحہ تحریر ہو جائین منجملہ چند اسباب فراخ روزی کے یہ ہین۔ خدمت والدین کی کرنا اور اُنکے لیے دعائے خیر کا کرنا۔ اہل وعیال کے ساتھ بشفقت پیش آنا۔ فائدہ پہونچانا خلق خدا کو۔ احسان کرنا مخلوق خدا کے ساتھ اگرچہ حیوان ہو۔ خلق خدا کی مشکل کا آسان کرنا اگرچہ حیوان ہو۔ خدا کی راہ مین صدقات کا کرنا۔ نماز واجبہ کا دخول وقت فضیلت پر ادا کرنا۔ نماز واجبہ کا مع نوافل کے ادا کرنا۔ نماز شب کا ادا کرنا۔ تلاوت قرآن کی کرنا۔ صبح کے وقت اُٹھنا اور یاد آلہی کرنا۔ گناہان کبیرہ سے احتراز کرنا۔ ہر وقت باوضو رہنا۔ ہر جمعہ ناخن کٹوانا حجامت کا بنوانا اور غسل جمعہ کا کرنا خطمی اور برگ سدر سے سر کا دھونا۔ اپنے وعدہ کو پورا کرنا۔ جسم کو پاک رکھنا

اوّل ماہ ذیقعدہ مین غسل کرکے وضو کرے بعد ازان چار رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین بعد الحمد کے تین مرتبہ سورۂ توحید اور ایک ایک مرتبہ سورۂ فلق وسورۂ ناس (بروایت دیگر تین تین مرتبہ) اور بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار کرے (یعنے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ) پس کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ

۶۲۴ لباس[۲۰] پاک وحلال کا پہننا۔ سرکہ[۱۹] گھر مین رکھنا۔ انگشتری[۲۱] یمنی سرخ کی پہننا۔ گھر[۲۱] کو صاف رکھنا۔ تمام[۲۲] خلق خدا سے اپنے کو کمتر اور بدتر سمجھنا۔ موت[۲۳] کو یاد رکھنا۔ ہر وقت[۲۴] خوف خدا کا قلب مین رکھنا۔ اپنے[۲۵] عزیزون کے ساتھ اور نیز غیر کے ساتھ پوشیدہ احسانات کا کرنا۔ پیش[۲۶] از غروب آفتاب چراغ کا روشن کرنا۔ روزہ[۲۷] رکھنا۔

فصل ۴۷ اعمال ترقی رزق مخصوص برائے تجاران

(۱) از کافی جناب شیخ محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق[ع] نے ولید بن صبیح سے کہ جسوقت ارادہ دوکان کا کرے اوّل مسجد مین جاکر دو رکعت یا چار رکعت نماز ادا کرے بعد ازان دونون ہاتھ اُٹھا کر کہے غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ وَغَدَوْتُ بِلَاحَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ بَلْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ یَارَبِّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ اَلْتَمِسُ مِنْ فَضْلِکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَیَسِّرْ لِیْ ذٰلِکَ وَاَنَا حَافِظٌ فِیْ عَافِیَتِکَ۔

(۲) ایضاً حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق[ع] نے ابن الطیار سے کہ جسوقت ارادہ بازار مین جانیکا کرے دو رکعت یا چہار رکعت نماز ادا کرے بعد ازان دونون ہاتھ اٹھا کر کہے تَوَجَّھْتُ بِلَاحَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ وَلٰکِنْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ اَبْرَءُ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّۃِ اِلَّا بِکَ فَاَنْتَ حَوْلِیْ وَمِنْکَ قُوَّتِیْ اَللّٰھُمَّ فَارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ رِزْقًا کَثِیْرًا طَیِّبًا فَاَنَا حَافِظٌ فِیْ عَافِیَتِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ ابن الطیار اس عمل کو بجالایا خدائے تعالیٰ نے برکت اسکے رزق وسیع اُسکو عطا فرمایا یہانتک کہ گھوڑون پر سوار ہوا اور غلام خریدے اور مکانات تیار کیے۔

الّا باللہ العلیّ العظیم یا عزیز یا غفّار اغفر ذنوبی و ذنوب جمیع المؤمنین والمؤمنات فانّہ لا یغفر الذنوب الّا انت

پس آسمان سے ندا کرتا ہی کہ از سر نو عمل کر توبہ تیری قبول ہوئی اور تیرے گناہ بخشے گئے اور دوسری ندا زیر عرش سے آتی ہے کہ خدائے تعالی نے تیرے دشمنونکو

۶۲۵ (۳) سورۂ حجر کو لکھکر حسب طریقہ مندرجہ نمبر (۱۶۲۳) فصل ۴۶ - عمل کرنا بیع اور کسب کو زیادہ کرتا ہی اور یہی خاصیت سورۂ القارعہ کی ہی -

(۴) از مصباح کفعمی اِن آیات کو سورۂ فاطر سے چار پارچہ کپڑہ پر کہ جو کپڑہ خالص روئی کا بنا ہوا ہو لکھے اور درمیان مال تجارت کے رکھے تجارت اُسکی زیادہ ہو اور فائدہ کرے آیات یہ ہین اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ الْکِتَابَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ -

(۵) ایضاً جو کوئی سورۂ مومن کو شب مین لکھکر دوکان مین رکھے خیر و برکت اُس دوکان مین زیادہ ہووے

(۶) از متن منہاج ہے جو کوئی چاہے کہ تجارت سے فائدہ بہت دیکھے ہر روز کہے یَرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوَاتِ -

(۷) ایضاً حدیث فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ جو کوئی بازار مین جائے اور تجارت کرے جسوقت داخل بازار ہو کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لکھے جائیں واسطے اُسکے ہزار ہزار حسنہ اور محو کرے اُسکے نامۂ اعمال سے ہزار ہزار گناہ اور بلند کرے واسطے اُسکے ہزار ہزار درجہ -

(۸) ایضاً روایت ہی کہ بوقت داخل ہونے دوکان کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ اَھْلِھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ اَھْلِھَا خدائے تعالی اُس دن شر اہل بازار سے محافظت کرے -

(۹) ایضاً حدیث فرمایا جناب ائمہؑ نے کہ جسوقت متاع کو کھولے اور نگاہ کرے پڑھے

راضی کیا اور پھر ندا آتی ہو کہ دنیا سے باایمان جائیگا اور قبر تیری فراخ و نورانی ہوگی پھر ندا آتی ہو کہ والدین تیرے تجھ سے راضی ہوے اور تیرے والدین کو اور تیری ذریت کو مین نے بخشدیا اور دنیا و آخرت مین تیری روزی وسیع کی گئی پھر جبرئیل ندا دیتے ہین کہ بوقت مرگ مین ہمراہ ملک الموت کے تیرے پاس آونگا اور ملک الموت

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ٭ پس جو شخص ایسا کرے اُس متاع سے فائدہ بہت پائے اور نقصان نہ ہووے

من مؤلف اعمال و ادعیہ برائے حفاظت متاع نمبر (۳۶) فصل (۷۷) مین تحریر ہین۔

اسباب فقر کے بہت ہین منجملہ اُنکے کچھ تفصیل کی جاتی ہو۔ والدین[1] کو ناخوش رکھنا اگرچہ وہ ظلم کرتے ہون۔ والدین[2] پر ترش رو ہونا اور اُنکو بد دعا کرنا اگرچہ وہ ناحق پر ہون۔ اہل[3] و عیال کے ساتھ سخت گیری کرنا۔ خلق[4] خدا کو تکلیف پہونچانا۔ خلق[5] خدا کے ساتھ احسان کا نکرنا ایسی حالت مین کہ جب وہ قادر احسان کرنے پر ہو خلق[6] خدا کی مشکل کا آسان نکرنا جبکہ قادر مشکل کے آسان کرنے پر ہو۔ وقت[7] فضیلت کو عمدًا ضایع کر کے نماز واجبہ کا آخر وقت پر پڑھنا۔ نماز[8] شب کا ترک کرنا۔ تلاوت[9] قرآن کی نکرنا۔ صبح[10] کے وقت کا سونا۔ گناہان[11] کبیرہ کا مرتکب ہونا۔ اہل[12] کبائر کی صحبت مین رہنا۔ اہل[13] معاصی سے دوستی اور اتحاد اور صحبت کا رکھنا برہنہ[14] سونا برہنہ[15] پیشاب کرنا۔ نوافل[16] یومیہ کا ترک کرنا۔ آب[17] وضو سے استنجا و آبدست کا کرنا۔ وضو[18] ایسی جگہ پر کرنا کہ جہان بول و براز کیا جاتا ہو۔ بیت[19] الخلا کے باقی ماندہ پانی سے وضو کا کرنا۔ نعمتون[20] کو حقیر سمجھنا۔ فقر[21] کا اظہار کرنا۔ خدا[22] کا شکوہ کرنا

سے کہونگا کہ قبض روح مین آسانی کرے راوی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس عمل کو سوائے اس مہینہ کے اور ایام مین بھی کرسکتے ہین فرمایا کہ جسوقت اس عمل کو کیا جائے ثواب مذکور پائیگا اور جناب رسولخدا صلعم نے فرمایا کہ یہ عمل منجملہ اُن چیزون کے ہے کہ جو چیزین جبرئیل ع نے مجکو شب معراج مین تعلیم کی تھین۔

۲۳ شکر کو ترک کرنا۔ کسی[24] شخص سے سوال کرنا۔ حالت[25] جنابت مین کچھ کھانا۔ دستر[26]خوان پر کے گرے ہوئے ٹکڑہ اور ریزون کا پھینکدینا۔ بعد[27] وضو کے کپڑہ سے مونہہ کا پوچھنا۔ رات[28] مین جھاڑو کا دینا۔ نام[29] لینا شوہر کا زوجہ کو۔ نام[30] لینا زوجہ کا شوہر کو۔ روٹی[31] فقیرون سے مول لیکر کھانا۔ پائجامہ[32] کھڑے ہوکر پہننا۔ بڈھون[33] کے آگے چلنا۔ اور انکی توقیر کا نکرنا۔ عمامہ[34] بیٹھکر باندھنا۔ ٹوٹی[35] کنگھی کا رکھنا۔ موئے[36] زہار کا چالیس[37] روز سے زیادہ رکھنا۔ چوکھٹ[38] پر بیٹھنا۔ دروازہ[39] کے پٹون پر تکیہ لگانا۔ لہسن[40] وپیاز کے چھلکے جلانا۔ لکڑی[41] کے جالے کو گھر مین رکھنا۔ ہرایک[42] لکڑی سے خلال کا کرنا۔ ہرایک[43] سے ترشروئی کے ساتھ پیش آنا۔ ظروف[44] بغیر دھوئے ہوئے رکھنا۔ جھوٹ[45] کا بولنا۔ کوڑا[46] مکان مین رکھنا۔ پھٹا[47] ہوا کپڑہ بدن مین سلانا۔ تراشیدہ[48] ناخن کا گھر مین ڈالنا۔ تراشیدہ[49] قلم کا زیر پا لانا یا اُسکو جلانا۔ چراغ مونہہ سے پھوک کر بجھانا۔ گرہ[50] دار قلم سے لکھنا۔ بخل[51] کرنا اور راہ خدا مین ندینا۔

خاتمۃ الطبع از جانب مصحح

بعد حمد خدا و نعت رسولؐ کبریا و منقبت علی مرتضیٰؑ پیروان ائمۂ ہدیٰ کو مژدہ ہو کہ کتاب زاد الصالحین حصۂ اول مؤلفۂ جناب سید محمد تقی صاحب قبلہ جسمین ہزارون امور ضروری درج ہین الحق کہ ایسی کتاب لاجواب جسکی نسبت بعض علمانے تحریر فرمایا کہ ایسی کتاب جامع نظر سے نہین گذری بالفعل اسکے چار حصہ چھپکر طیار ہوگئے ہین اور باقی دس حصص اسکے زیر طبع ہین جو انشاء اللہ بہت جلد ہدیۂ ناظرین ہونگے۔ واقعی قابل دید کتاب ہے مؤمنین متقین جلد اسکی خریداری کی طرف متوجہ ہون۔ المصحح م س ش ط

کتب از تالیفات جناب مولوی سید محمد تقی صاحب قبلہ

زین المتقین۔ لسان المتقین۔ زاد المؤمنین۔ زاد الصالحین چودہ حصہ یعنی چودہ جلد ہر جلد اس کتاب کی مثل جلد اول کے نہایت شرح اور بسط کے ساتھ ہے ایسی کتاب آجتک بزبان فارسی یا اُردو تالیف نہین ہوئی اور نہ آیندہ کو ہوسکتی ہے ایسی کتابون کا تالیف کرنا ایک نعمت ہے کہ جو درگاہ باریتعالیٰ سے جناب مؤلف صاحب کو عطا ہوئی۔ انیس الصالحین۔ تحفۃ الصالحین۔ انیس الحجاج معہ انیس الزائرین جلد اول دربارۂ زیارات مدینۂ منورہ جملہ دو جلد۔ تحفۃ الحاجت زینت الصالحین چھ جلد۔ انیس الزائرین پانچ جلد۔ صیانت النفس تحفۃ الانام۔ اہتداء الجنان۔ وسیلۃ المعاد

صحت نامۂ زاد الصالحین حصۂ اول

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٦	١	بندون ہم ہی سے	بندون ہی سے	٧٩	١٨	ریچھ	ریچھ
٦	١٨	دی	دلی	٨٠	١٣	خرہ	خز
٧	٤	کرنا	کرتا	٨٣	١٧	کیا ہو	کیا ہوا
٧	١٤	گرچہ	اگرچہ	٨٣	٢١	حلال جانور شکار کرو	حلال جانور شکار کو
١٨	١٤	کہ اوسکو	اوسکو	٨٤	٢١	خدا کا نام لیا گیا ہو	خدا کا نام نہ لیا گیا ہو
٢١	٣	چیزین	چیزین جو	٨٤	٢١	دوسرے کا نام نہ لیا گیا ہو	دوسرے کا نام لیا گیا ہو
٣١	٧	باعث	سبب	٨٥	١٨	شکا	شکار
٣١	٨	وہم وغم	باعث ہم وغم	٨٦	١٨	سگ	اور سگ
٤٩	١٠	ایک عورت	اوس عورت	٨٦	١٨	سیاہ سے	سیاہ سے بھی
		آئی اور کہا	نے کہا	٨٨	٣	اسدرجہ پر	اسدرجہ
٤٩	١٧	مرافق	موافق	٩٢	١٦	کرمچھلی	کرنا مچھلی
			طاعت خدامین	٩٣	٨	اُن	اِن
٥٠	١٥	طاعت مین	(یعنی پابندی	٩٦	٢	سے	سے بھی
			احکام خدامین)	٩٦	١١	تک کو	تک کو بھی
٥٨	٨	چاہیے	جانے	٩٧	١٥	رق	رزق
٦٣	٢١	کے اعتقاد	کا اعتقاد	١٠١	١٢	اُس	اِس
		درست ہون	درست ہو	١٠٢	١	اُس	اِس
٦٥	١٩	بیجا صلی پر	فنا پر غور کرے	١٠٦	٣	یہ ندامت	بہ ندامت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۶	۴	یہ ندامت	بہ ندامت
۱۰۶	۴	ڈل	دِل
۱۰۶	۱۷	حاتین	حالتین
۱۰۷	۱۸	کھانے	کھانے کے لئے
۱۰۸	۳	اورو	اوروہ
۱۰۹	۶	گیا	کیا
۱۱۱	۹	فقرا	فقر
۱۱۳	۵	شخص	شخص نے
۱۱۴	۱۹	خرا	جزا
۱۱۶	۱۳	اورزمین	روزمین
۱۱۸	۴	پڑا	بڑا
۱۲۳	۱۹	دوزخ	دوزخ مین
۱۲۴	۱۵	اُمورات،	اُمور
۱۲۵	۴	نے فرمایا کہ	نے کہ
۱۲۵	۱۱	حرام	مسجد الحرام
۱۲۹	۱۱	دفعہ اور	دفعہ اور طرف
۱۲۹	۱۷	کبھی	کہین
۱۳۸	۱۵	کو	کو بھی
۱۴۳	۵	رحمت خدا	رحمت خداوں
۱۴۴	۱۵	دشوارہ	دشواری

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵۰	۱۴	امامیہ	امامیہ سے
۱۵۰	۱۴	تا	یا
۱۵۸	۸	اسکو	ہر سختی و فقر و غم کو
۱۵۹	۱۷	سے	سے کر
۱۶۲	۱۲	ایسے	اِسی
۱۶۷	۱۹	غرب غرب	عزب عزب
۱۶۷	۲۰	غرب	عزب
۱۶۸	۲	تاگا	یا تاگا
۱۶۸	۹	بارے	بارے مین
۱۹۰	۱۰	اسی	آس
۱۹۰	۱۵	دی	ندی
۱۹۱	۴	نعمت	نعمت کیون
۱۹۲	۵	سورتون	سورہائے قرآنی
۱۹۳	۱۵	مستوفا	مستوفات
۲۰۲	۶	بندے کو	بندے کے
۲۰۶	۱۲	احادیث	احادیث مین
۲۰۹	۱۷	اگر	اگر ایسا
۲۱۳	۱۳	سجدے	سجدے مین
۲۲۸	۱۴	اوود	اولاد
۲۳۹	۱	اسی	اِس

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۳۹	۱۹	وَنُفًا	نَاتُقًا
۲۵۰	۵	شرائط	باشرائط
۲۵۲	۳	وجود	باوجود
۲۵۳	۱۵	جَمِیعِ	جَمِیعِ
۲۵۳	۱۶	لَرُبَتُهَا	کَرُبَتُهَا
۲۵۹	۴	مور	اُمور
۲۶۳	۱۱	سیطرح	اسیطرح
۲۶۵	۱۳	مبتلا	مبتلا بہ جنون
۲۶۵	۲۰	اطفال کے	اطفال پر
۲۶۶	۱۶	قَدَّرَاہ۔	قَدَّرَاہ لکھکر طفل پر باندھے
۲۷۶	۱۱	بہشت	بہشت مین
۲۷۷	۱۱	رفافت	رفاقت
۲۷۹	۱۰	کے	کے من ہُولعن
۲۸۰	۱۲	سامنے	سامنے آبجو ریزی
۲۸۱	۷	حاصل ہوگا	حاصل ہو
۲۸۲	۴	اسی	اس
۲۸۳	۷	شدید	شدید
۲۸۹	۲	مین	مین ہے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۰۲	۵	(ح)	(ھ)
۳۰۶	۸	(و)	(وٓ)
۳۰۷	۴	واسطے	واسطے اونکے
۳۱۰	۲	لسی	کسی
۳۲۵	۱۹	امّتث	اُمّتکَ
۳۳۹	۷	اعلی اللہ	اعلی اللہ مقامہ
۳۴۰	۹	حدیث	(الف)
۳۴۱	۱۲	جواسی	جوارح
۳۴۹	۱۰	کرانے سے	کرانے مین
۳۵۲	۹	سزا ہے	سزا نہین ہے
۳۵۴	۸	مہج	منہج
۳۶۳	۱۰	جُنُوبُهُم	جُنُوبُهُمْ
۳۶۹	۷	باب ۷۳ علہ	آیندہ باب
۳۷۶	۹	نیّت سے	نیّت

علہ کاتب صاحب مطبع نے الفاظ (باب ۷۳) صحیح لکھے ہین اصل کتاب مین اسیطرح ہے مگر بوقت ترتیب کتاب ہذا کے باب ۷۳۔ اعمال ترقی رزق وغیرہ مین تحریر ہوگیا ہے لہذا بجاے باب ۷۳ کے الفاظ (آیندہ باب) تحریر کردیے گئے ۱۲۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۷۷	۹	پہاڑ	باغ
۳۸۰	۱۰	باب علہ الکھتر	باب آیندہ
۳۸۱	۶	علیہ الرحمہ	علیہ الرحمہ
۳۸۳	۸	باب ۷۴	بہ باب آیندہ
۳۸۴	۱۰	باب ۷۱	باب آیندہ
۳۸۷	۱۰	خبط	جبط
۳۹۳	۹	ہن ہے	نہین ہے
۳۹۴	۹	کبیر	کبر
۴۰۴	۶	لگایاگیا	کیاگیا
۴۲۹	۴	کہ	نہ
۴۳۷	۱۰	اہانت	خیانت
۴۴۴	۹	اسکے	اِن
۴۵۴	۱۱	سخت	محنت
۴۵۵	۱۶	المُبغی	المُبتَغیٰ

علہ الفاظ باب الکھتر کاتب مطبع نے مطابق اصل کتاب کے لکھے ہین مگر بوقت ترتیب باب ۷۱ دربارۂ اوقات واسباب طلب دعا تحریر ہوگیا ہے لہذا صحت نامۂ ہذامین بجاے (باب ۷۱) کے (باب آیندہ تحریر کیاگیا-۱۲-

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۵۶	۷	رشوتت	رشوت
۴۵۶	۱۳	منہج الدعوات	مہج الدعوات
۴۵۷	۲۱	سجدۂ دویم	سجدۂ دویم مین
۴۵۷	۵	اُوراگر	اُور
۴۵۸	۲۱	اَللّٰھُمَّ عُمْرَہٗ	اَللّٰھُمَّ نَقِّصْ عُمْرَہٗ
۴۶۱	۲۱	مجتبیٰ	مجتنیٰ
۴۶۲	۹	مؤمن	مؤمن کو
۴۶۵	۱۹	عینی	یمنی
۴۶۶	۴	حفیہ	خفیہ
۴۶۷	۱۸	رزاقہ کہتاہی کہ	رزاقہ کہتاہے کہ فرمایا جناب امام ہادی ع نے کہ
۴۶۷	۲۰	بہی فرمائی	بہی تعلیم فرمائی
۴۶۹	۸	نکرے تو	نکرے یا کسی انسان سے وعدہ اور عہد کرکے پورا نکرے تو
۴۷۰	۱	لغت	لعنت
۴۷۵	۱۷	مُجتَمِعَۃً	مُجتَمِعَۃً
۴۸۴	۱۷	تَقِیؑ	نَقِیؑ
۴۸۷	۱۳	ھُمؑ	ھَمؑ

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۴۹۶	۱۸	منہج الدعوات	مہج الدعوات
۵۰۱	۳	کو مگر یا غش کے ساتھ	کو یا غش کے ذریعہ سے دھوکا دینا
۵۰۳	۲۰	اس آیہ	اِس آیہ کو
۵۰۴	۳	اوغش	اور غش
۵۰۵	۱۴	ہرون	ہارون
۵۰۶	۱۳	منہج الدعوات	مہج الدعوات
۵۰۶	۲۱	مجتبیٰ	مجتنیٰ
۴۹۶		نمبر (۱۱) فصل ۳۶	نمبر ۱۹ فصل ۳۷
۵۱۷	۱۸	الہمّ	اللّھمّ
۵۲۱	۲	گھاؤگے	کھاؤگے
۵۲۵	۱۵	ایکنتلو	ایک سو مرتبہ
۵۲۷	۱۳	نمازون	نمازہائے
۵۲۸	۱۷	تا نصراً عزیزاً	تا آخر سورہ
۵۲۸	۲۱	سورۂ فتح پڑھے	سورۂ فتح پڑھے یہ روایت ضعیف ہے وہی صحیح ہے کہ دوسری رکعت مین بعد سورۂ الحمد کے توحید و الم نشرح ملاحظہ ہو نمبر ۶۸ باب ۷۶ چھتر کتاب ہذا۔

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۵۲۹	۱۶	تحریر کرچکا ہون	تحریر کرچکا ہون اور نیز نمبر ۶۸ باب چھتر ۷۶ مین۔
۵۳۷	۴	مین	ہین
۵۳۷	۹	پھر خود	نیز
۵۳۷	۹	قبول فرمائیگا	خوش ہوگا
۵۴۳	۱۳	مفصل	فضیلت
۵۴۴	۸	توبہ بھی قبول نہین ہوسکتی	توبہ کے قبول ہونیمین بھی تامل ہے
۵۴۴	۱۵	اس آیہ سے	اس سے
۵۴۵	۲	نیز	پر
۵۴۶	۱۰	تو اُسپر	اور اُسپر
۵۵۱	۱۱	زرمال	زر و مال
۵۵۲	۱۴	جگہ	جس جگہ
۵۵۴	۱۸	پھر	پر
۵۵۷	۱۵	وَیَا خَیْرَ مَنْ اَعْطٰے وَیَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ	وَیَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ
۵۵۷	۲۱	مقیاس	مقباس
۵۵۹	۲	اور عقبیٰ	عقبیٰ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۵۹	۱۰	ضرور	انتظام ضرور
۵۷۷	۳	وغیرہ	فرمایا
۵۸۱	۱۹	جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ	جناب ابن طاؤس علیہ الرحمہ
۵۸۸	۱	ورغلانا	ورغلایا
۵۹۲	۲	ھووے	دھووے
۵۹۲	۶	گنانان	گناہان
۵۹۲	۱۸	جوکو	جوکوئی
۵۹۸	۸	قضاکرنا	قضاادا کرنا
۵۹۹	۸	امورات	امور
۶۰۷	۴	پس اگر بغیر توبہ کے	پس اگر باوجود ارتکاب معاصی بغیر توبہ کے
۶۰۸	۱۵	اللہم صل علی محمد وال محمد اللہم صل علی محمد وال محمد	اللہم صل علی محمد وال محمد
۶۱۲	۵	سانہ	ساتھ پایہ تبدیل نشست اکتالیس مرتبہ
۶۱۷	۱۵	باب ۱۵۸	باب ۵۸
۶۱۸	۲۰	نمبر (۹)	نمبر (۸۱)
۶۱۹	۵	نمبر (۱۰)	نمبر (۸۲)
		نمبر (۳۴)	نمبر (۳۲)
۶۱۹	۶		مندرجہ فضیلت خضاب
۶۱۹	۱۸	نمبر (۳۴) ۳	نمبر ۱۷۷
۶۱۹	۱۰	نمبر (۳۵)	نمبر ۱۶۴
۶۱۹	۱۲	نمبر (۴۷)	نمبر ۴۶۲
۶۲۲	۱	ارادہ	ارادہ ادائے
۶۲۳	۳	فرمایاہے	فرمایاہے ہرشب پنجشنبہ مین اداکرے
۶۲۲	۱۵	منجلہ	منجلہ اونکے

نام کتاب	قیمت
فقہ فارسی مذہب امامیہ	
مجمع المسائل - تحشی جناب آقای صدر و جناب آقا سید محمد کاظم صاحب طباطبائی -	[illegible]
ترجمہ شرایع الاسلام موسوم بجامع رضوی	[illegible]
زاد المعاد با ترجمہ فارسی کاغذ سفید	[illegible]
جامع عباسی - بست بابی مع رسالہ ترجمہ الصلوٰۃ -	عہ/
بناء الاسلام - فی احکام الصیام از جناب علامہ مفتی سید محمد عباس مجتہد شوستری	۵/
رسالہ فقہ از علامہ مجلسی علیہ الرحمہ	۹/
فقہ اردو امامیہ	
جامع جعفری - ترجمہ جامع رضوی مترجمہ جناب مولوی سید عابد حسین صاحب المخاطب بعالم و فاضل مرحوم	[illegible]
زبدۃ الاذکار مصنفہ سید غلام حیدر صاحب	۱۰/
وکیل الغربا - از سید وزیر حسن صاحب	۶/
مجموعہ میلاد مصطفوی شامل تین رسالہ (۱) میلاد مصطفوی - (۲) وظائف المومنین - (۳) شکریہ وزیر از سید وزیر حسن -	[illegible] ۹ پائی

نام کتاب	قیمت
تحقیق جعفری - افتراق مذاہب بین از سید غلام حیدر صاحب -	۲/
مواعظ جعفری - از سید غلام حیدر خانصاحب بہادر -	۵/
نفحات جعفری مناظرہ فریقین	۲/۶ پائی
بعد حمد ہندی - فقہ اثنا عشری ابتدائی کتاب بچون کی تعلیم کے لئے بہت خوب ہے	۱/
دعاء جوشن صغیر - ترجمہ تحت لفظی اردو	۱/۶ پائی
کنوز الآخرۃ - بعد حمد ہندی منظوم بطرز نو مؤلفہ مرزا محمد عباس حسین ہوش مرحوم -	۲/
حلیۃ العراس - از مولوی امداد علیصاحب	۲/۹ پائی
تحفۃ العوام - واضع قلم از حاجی حسن علی بتصحیح و اضافہ مضامین حصہ دوم از مولوی سید تصدق حسین رضوی مرحوم کاغذ سفید و گندہ	۱۲/
ایضاً کاغذ حنائی گندہ -	۱۰/
دیوان نوحہ جات - حیدر مع مناجات جلد اول از آغا حیدر علی بیگ -	۴/

نام کتاب	قیمت
زاد سبیل آخرت نظم - مولفہ خان بہادر ڈپٹی کلکٹر سید اولاد حسین صاحب سی آئی	۱۲/
اعمال الصالحین - اعمال و وظائف مین از تالیفات جناب مولوی سید محمد تقی صاحب مؤلف کتاب ہذا	۶/
لسان المتقین - اعمال وادعیہ وغیرہ فقہ امامیہ مین -	عہ۳/
انیس الحجاج - اعمال حج وغیرہ -	
زاد المؤمنین - دربیان فضائل وخواص عمل زیارت عاشورا و وصایائے امیر المؤمنینؑ قابل دید ہی -	۸/
زین المتقین - تمام سال کے اعمال نہایت واضح طور سے بیان کیے ہین مع توثیق علما و مجتہدین لکھنؤ -	عہ۸/
زاد الصالحین حصہ اوّل اگرچہ جناب مؤلف کتاب ہذا کے کل تالیفات لاجواب و مقبول خلائق ہین مگر یہ کتاب ایسی جامع لکھی گئی ہی کہ جو قابل دید ہے اسکے چودہ ۱۴ حصہ ہین ہر حصہ کی خوبیان دیکھنے سے تعلق رکھتی ہین خصوصًا صاحبان چشم بصیرت کے لئے منجملہ اُسکے حصہ اول تیار ہوکر شایع ہوگیا اور باقی حصص اسکے زیر طبع جو عنقریب شایع ہونے والے ہین مؤمنین و شائقین جلد اسکی خریداری کی طرف توجہ فرماوین -	
فقہ و اصول عربی امامیہ	
مختصر نافع - از شیخ ابو القاسم	۵/
ہدایۃ الہدایہ از علامہ شیخ محمد بن الحسن -	۲/
معالم الاصول -	۵/
النافع یوم المحشر فی شرح باب حادی عشر -	۱۰/
مبادی الاصول -	۱/
احادیث عربی امامیہ	
اصول کافی - مشہور کتاب ہی -	عہ۸/
الفروع من الکافی - از شیخ ابو جعفر کلینی بخط نسخ تین ۳ مجلدات مین ہر ایک جلد علیحدہ علیحدہ بھی فروخت ہوتی ہی	ے/

ع ٧٨٩
زاد الصالحین